فرقانِ عظیم

قرآن کریم کے مطالب و مفاہیم کی

اُردو میں منظوم ترجمانی

پروفیسر حسین سحر

سحر سنز

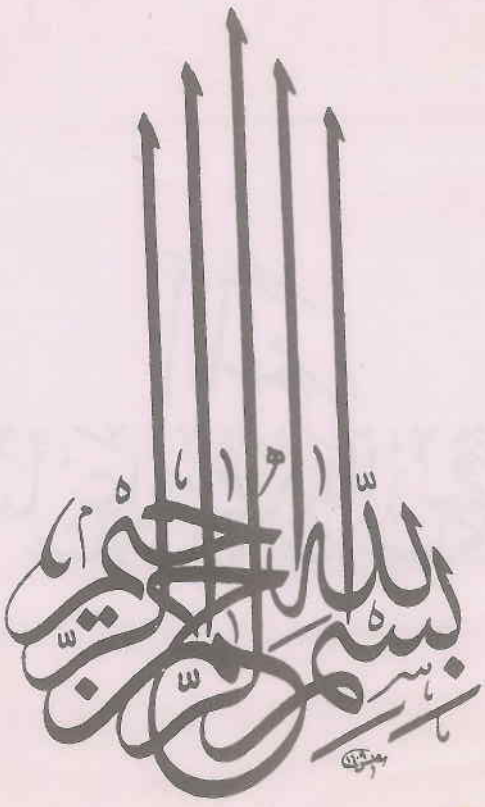
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرقانِ عظیم

قرآن کریم کے مطالب و مفاہیم کی
اُردو میں منظوم ترجمانی

پروفیسر حُسین سحرؔ

سحر سنز
ملتان - لاہور

ضابطہ

(ترجمے کے جُملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں)

- اشاعت اول: 2006ء
- اشاعت دوم: 2010ء
- کمپیوٹر کمپوزنگ: ..... قمرالزمان خان (کمپوگرافکس، ملتان)
- اہتمام وتزئین: ..... ابومیسون اللہ بخش (الکتاب گرافکس، ملتان)
- طباعت: ..... الکتاب گرافکس، ملتان
- اشاعت: ..... سحر سنز، ملتان، لاہور
- ہدیہ: ..... -/1000 روپے

ملنے کے پتے

1۔ سحر سنز، 265-A، چاہ بوہڑ والا، ملتان
2۔ عالمی ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ ملتان
3۔ کتاب نگر، حسن آرکیڈ، ملتان
4۔ کریم پبلی کیشنز، اُردو بازار، لاہور
5۔ فضلی سنز۔اردو بازار۔کراچی
6۔ کتاب گھر۔اقبال روڈ۔راولپنڈی

E-mail:- contact@hussainsahar.com
For Web Text Edition:- www.hussainsahar.com/furqaneazeem
For Web Audio Edition:- www.hussainsahar.com/audio

ISBN-978-969-9337-21-5

ترتیب

۱۔	سورۂ فاتحہ	11
۲۔	سورۂ بقرہ	12
۳۔	سورۂ آلِ عمران	71
۴۔	سورۂ نساء	104
۵۔	سورۂ مائدہ	138
۶۔	سورۂ انعام	163
۷۔	سورۂ اعراف	195
۸۔	سورۂ انفال	227
۹۔	سورۂ توبہ	239
۱۰۔	سورۂ یونسؑ	263
۱۱۔	سورۂ ہودؑ	281
۱۲۔	سورۂ یوسفؑ	301
۱۳۔	سورۂ رعد	318
۱۴۔	سورۂ ابراہیمؑ	327
۱۵۔	سورۂ حجر	335
۱۶۔	سورۂ نحل	342
۱۷۔	سورۂ بنی اسرائیل	361
۱۸۔	سورۂ کہف	375
۱۹۔	سورۂ مریمؑ	391
۲۰۔	سورۂ طٰہٰ	401
۲۱۔	سورۂ انبیاءؑ	414
۲۲۔	سورۂ حج	427
۲۳۔	سورۂ مومنون	439
۲۴۔	سورۂ نور	449
۲۵۔	سورۂ فرقان	461
۲۶۔	سورۂ شعراء	470
۲۷۔	سورۂ نمل	484
۲۸۔	سورۂ قصص	496
۲۹۔	سورۂ عنکبوت	509
۳۰۔	سورۂ روم	519
۳۱۔	سورۂ لقمان	526
۳۲۔	سورۂ سجدہ	531
۳۳۔	سورۂ احزاب	535
۳۴۔	سورۂ سبا	548
۳۵۔	سورۂ فاطر	556
۳۶۔	سورۂ یٰسین	563
۳۷۔	سورۂ صافات	570
۳۸۔	سورۂ ص	580
۳۹۔	سورۂ زمر	587
۴۰۔	سورۂ مومن	598
۴۱۔	سورۂ حٰمٓ السجدہ	610
۴۲۔	سورۂ شوریٰ	617
۴۳۔	سورۂ زخرف	625
۴۴۔	سورۂ دُخان	634
۴۵۔	سورۂ جاثیہ	638
۴۶۔	سورۂ احقاف	642
۴۷۔	سورۂ محمدؐ	648
۴۸۔	سورۂ فتح	654
۴۹۔	سورۂ حجرات	659
۵۰۔	سورۂ ق	662
۵۱۔	سورۂ ذاریات	666
۵۲۔	سورۂ طور	670
۵۳۔	سورۂ نجم	673
۵۴۔	سورۂ قمر	677
۵۵۔	سورۂ رحمٰن	681
۵۶۔	سورۂ واقعہ	685

۵۷۔	سورۂ حدید	689
۵۸۔	سورۂ مجادلہ	695
۵۹۔	سورۂ حشر	699
۶۰۔	سورۂ ممتحنہ	703
۶۱۔	سورۂ صف	706
۶۲۔	سورۂ جمعہ	708
۶۳۔	سورۂ منافقون	709
۶۴۔	سورۂ تغابن	711
۶۵۔	سورۂ طلاق	714
۶۶۔	سورۂ تحریم	716
۶۷۔	سورۂ مُلک	718
۶۸۔	سورۂ قلم	722
۶۹۔	سورۂ حاقہ	726
۷۰۔	سورۂ معارج	728
۷۱۔	سورۂ نوحؑ	731
۷۲۔	سورۂ جن	733
۷۳۔	سورۂ مزّمل	736
۷۴۔	سورۂ مدّثر	738
۷۵۔	سورۂ قیامت	741
۷۶۔	سورۂ دہر	743
۷۷۔	سورۂ مرسلات	745
۷۸۔	سورۂ نبا	748
۷۹۔	سورۂ نازعات	75
۸۰۔	سورۂ عبس	742
۸۱۔	سورۂ تکویر	754
۸۲۔	سورۂ انفطار	755
۸۳	سورۂ مطففین	756
۸۴۔	سورۂ انشقاق	758
۸۵۔	سورۂ بروج	759
۸۶۔	سورۂ طارق	761
۸۷۔	سورۂ اعلیٰ	761
۸۸۔	سورۂ غاشیہ	762
۸۹۔	سورۂ فجر	764
۹۰۔	سورۂ بلد	765
۹۱۔	سورۂ شمس	766
۹۲۔	سورۂ لیل	767
۹۳۔	سورۂ الضحیٰ	768
۹۴۔	سورۂ شرح	769
۹۵۔	سورۂ تین	769
۹۶۔	سورۂ علق	770
۹۷۔	سورۂ قدر	771
۹۸۔	سورۂ بیّنہ	771
۹۹۔	سورۂ زلزال	772
۱۰۰۔	سورۂ عادیات	773
۱۰۱۔	سورۂ قارعہ	773
۱۰۲۔	سورۂ تکاثر	774
۱۰۳۔	سورۂ عصر	775
۱۰۴۔	سورۂ ہُمزہ	775
۱۰۵۔	سورۂ فیل	776
۱۰۶۔	سورۂ قریش	776
۱۰۷۔	سورۂ ماعون	776
۱۰۸۔	سورۂ کوثر	777
۱۰۹۔	سورۂ کافرون	777
۱۱۰۔	سورۂ نصر	777
۱۱۱۔	سورۂ لہب	778
۱۱۲۔	سورۂ اخلاص	778
۱۱۳۔	سورۂ فلق	779
۱۱۴۔	سورۂ ناس	779

عرضِ مترجم

محکمہ تعلیم میں تقریباً تیس سال ملازمت کے بعد جب مَیں نے آج سے آٹھ برس پہلے 1997ء میں ریٹائرمنٹ حاصل کی تو مجھے اپنے بیٹوں کے پاس سعودی عرب رہنے کا موقع مل گیا۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ خالقِ کائنات کی جانب سے یہ میرے لئے بہت بڑا انعام تھا کہ ارضِ حرمین شریفین میں قیام ایک مسلمان کے لیے یقیناً ایک ایسی عظیم سعادت ہے جس پر جتنا بھی ناز کیا جائے کم ہے۔ میرے نزدیک یہ ایک ایسا موقع تھا جسے مَیں زیادہ سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے حصول میں گزارنا چاہتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مَیں نے یہاں بیشتر مواقع حاصل ہونے کے باوجود کوئی ملازمت کرنے کی بجائے بہتر یہی سمجھا کہ فراغت کے ان لمحوں کو مطالعہ و مشاہدہ اور تصنیف و تالیف میں گزارا جائے۔ چنانچہ شہرِ ریاض اور پھر دمام کی علمی و ادبی سرگرمیوں میں شرکت کے ساتھ ساتھ میں ان گراں قدر کتابوں کے مطالعے میں مشغول ہو گیا۔ جن سے دنیاوی مصروفیات کے باعث مَیں اب تک محروم رہا تھا اور اس سلسلے میں قرآنِ کریم کا مطالعہ بطورِ خاص شامل تھا۔

اگرچہ قرآن مجید سے مجھے شروع ہی سے ایک ذہنی لگاؤ تھا۔ لیکن جب مَیں نے علومِ اسلامیہ میں ایم۔اے کرنے کا ارادہ کیا تو اس عظیم الہامی کتاب کے مطالعے میں میری دلچسپی اور بڑھ گئی۔ اس وقت اس کے مختلف تراجم و تفاسیر کا تقابلی مطالعہ کرتے ہوئے مجھے ضرورت محسوس ہوئی کہ کوئی ایسا ترجمہ بھی ہونا چاہیے جس میں تمام اہم مکاتبِ فکر کے تراجم کی خصوصیات موجود ہوں اور یوں وہ سب کے لیے زیادہ سے زیادہ قابلِ قبول ہو۔ چنانچہ موجودہ کاوش کا بنیادی محرک بھی یہی احساس ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ قرآنِ حکیم کی آیات کا نثر میں ترجمہ بھی مشکل کام ہے۔ چہ جائیکہ نظم میں اسے بیان کیا جائے۔ البتہ اس کے مفہوم کی ترجمانی کسی حد تک ممکن ضرور ہے۔ نثر کے مقابلے میں عام طور پر نظم کا پیرایہ بیان کے لیے زیادہ دلکش اور مؤثر ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے یہاں منظوم ترجموں کا سلسلہ شروع ہوا۔ مختلف قادرالکلام شعرا نے اس سعادت میں حصہ لیا۔ لیکن سوائے چند ایک کے اکثر مترجمین نے یہ کام جزوی طور پر کیا ہے۔ دوسرے ان میں سے بیشتر ترجموں کی زبان زیادہ سہل، رواں اور بامحاورہ نہیں۔ تیسرے اکثر مترجمین کے یہاں فطری طور پر

اپنے اپنے مکتبِ فکر کی چھاپ زیادہ دکھائی دیتی ہے۔ اور یوں شاید ہی کوئی ایسا ترجمہ ہوگا۔ جو مسلکی اختلافات سے بالاتر ہو۔ الحمدللہ تائیدِ ایزدی اور توفیقِ الٰہی کے سبب مجھے یہ بیش بہا سعادت نصیب ہوئی کہ مَیں اُردو میں مکمل قرآنِ پاک کا منظوم ترجمہ کر سکوں۔ جسے ترجمے کی بجائی قرآنی مطالب و مفاہیم کی ترجمانی کہا جائے تو زیادہ موزوں اور مناسب ہوگا۔

مَیں نے اس ترجمے میں حتی الامکان یہ کوشش کی ہے کہ جہاں اس کی زبان سلیس، عام فہم اور رواں ہو۔ وہاں یہ کسی خاص مسلک کا ترجمان ہونے کی بجائے ہمارے برصغیر کے معروف مکاتبِ فکر یعنی شیعہ، سنی (دیوبندی، بریلوی) اور اہلِ حدیث کے لئے زیادہ سے زیادہ قابلِ قبول ہو۔ اس مقصد کے لئے مَیں نے ہر مسلک کی معروف تفاسیر اور اس کے نثری و شعری قرآنی تراجم سے استفادہ بھی کیا ہے۔ جن کی تفصیل آخر میں کتابیات میں موجود ہے۔ فقہی اور مسلکی اختلافات کو اگرچہ پوری طرح ختم نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن اتحاد بین المسلمین کے عظیم تر مقصد کے پیشِ نظر اگر کوشش کی جائے تو ان کو کم تو کیا جا سکتا ہے۔ مَیں نے یہی سعی کی ہے۔ اس سلسلے میں مَیں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ قارئین کرام بہتر انداز میں کر سکتے ہیں۔

کسی زبان سے دوسری زبان میں ترجمہ ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے کیونکہ ترجمے کے لیے دونوں زبانوں کے مخصوص مزاج پر مکمل عبور ہونا چاہیے۔ قرآنِ کریم جہاں آخری الہامی کتاب ہے وہاں عربی زبان و ادب کا بے مثال شاہکار بھی ہے۔ کلامِ الٰہی ہونے کی حیثیت سے کسی بشر کے لئے ممکن نہیں کہ اپنی زبان میں اس کے رفیع الشان اسلوب اور اس کی سرمدی روح کو ترجمے کے ذریعے شایانِ شان انداز میں منتقل کر سکے۔ تاہم اس کے مفہوم کی ترجمانی دنیا کی تقریباً ہر بڑی زبان میں کی گئی ہے۔ اُردو زبان کو بھی یہ عزت حاصل ہے کہ اب تک سینکڑوں کی تعداد میں اہلِ علم نے اس کے ترجمہ وتفسیر پر توجہ دی ہے۔ اور آج ہم فخر سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ قرآنِ حکیم کے سلسلے میں جتنا کام اُردو میں ہوا ہے، اتنا شاید ہی کسی اور زبان میں ہوا ہو۔ ان تمام مساعی کا محرک اس عظیم آسمانی کتاب کے آفاقی پیغام کو زیادہ سے زیادہ سمجھنا اور سمجھانا ہے۔ چونکہ قرآن بالعموم تمام عالمِ انسانیت اور بالخصوص مسلمانوں کے لیے رہنمائے حیات کا درجہ رکھتا ہے۔ اس لیے ہر دور میں قرآن فہمی کی ضرورت بھی محسوس کی گئی۔ میری یہ کاوش بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

جہاں تک اسلوب کا تعلق ہے اسے پابند یا مقفّی کی بجائے نظم آزاد کی ہیئت میں ایک ہی بحر میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ پابند صورت میں شعری حدود و قیود کے باعث مفہوم کو آزادی کے ساتھ ادا نہیں کیا جا سکتا۔ جبکہ آزاد

نظم میں اتنی پابندی نہیں اور پھر قران کا عام اسلوب بھی چونکہ نظمِ آزاد سے زیادہ قریب ہے، اس لیے اسی کو اپنایا گیا ہے۔ اگرچہ اس ہئیت کو اپنانے کے باوجود بھی کہیں کہیں مجھے اپنے بیان کی تنگ دامانی کا احساس ہوا۔ مثلاً ضرورتِ شعری کے تحت تلفظ کے لیے بعض مقامات پر لفظ اللہ کی املا (للہ) کرنا پڑی ہے۔ یہ میری مجبوری تھی۔ اس کے علاوہ کہیں دو آیتوں کے درمیان مفہوم میں ربط اور کہیں معانی کی وضاحت کے لیے قوسین ( ) کا سہارا بھی لیا گیا ہے۔ تاہم ہر جگہ زبان کو روزمرہ اور محاورے کے مطابق ادا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور اس سلسلے میں شعریت کی زیادہ پروا نہ کرتے ہوئے مطالب ومفہوم کی ترجمانی کو مقدم رکھا گیا ہے۔ یوں اول تا آخر تمام ترجمہ گویا ایک طویل نظم کی شکل میں ہے۔ اور ہر سورہ کے ترجمے کو شروع سے آخر تک ایک ہی سانس میں یکساں تسلسل اور روانی کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے۔ میرا مقصد شعری، فنی یا لسانی لحاظ سے کسی کمال کا اظہار نہیں بلکہ مکمل عجز فن کے احساس کے ساتھ قرآن کے الہامی پیغام کو قارئین تک پہنچانا ہے۔ اس سلسلے میں اگرچہ ہر ممکن احتیاط سے کام لیا گیا ہے لیکن اس کے باوجود اگر کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو خدائے رؤف ورحیم کی بارگاہ میں معافی کا طلبگار ہوں اور دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ بشری کوتاہیوں کو معاف فرماتے ہوئے جہاں قرآن مجید کے سلسلے میں ناچیز کی اس ادنیٰ خدمت کو اپنی بارگاہِ اقدس میں قبول فرمائے۔ وہاں قارئین میں بھی اسے قبولِ عام کا درجہ عطا فرمائے۔ کتاب کی ترتیب، تدوین، کتابت اور طباعت و اشاعت کے مختلف مراحل میں جن دوستوں اور عزیزوں نے عملی تعاون کیا ہے۔ ان کا شکریہ ادا کرنا مجھ پر واجب ہے۔ اس سلسلے میں میرے دونوں فرزند شہزاد سحر اور مہزاد سحر خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں کہ انہوں نے کتاب کے جملہ مصارف بخوشی خود برداشت کیے ہیں۔ اس کارِ خیر پر اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

آخر میں جہاں عام قارئین سے استدعا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد وہ راقم کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں۔ وہاں اہلِ علم حضرات سے بھی گزارش ہے کہ اس سلسلے میں وہ اپنی بیش قیمت رائے سے نوازیں اور جہاں کہیں کوئی خامی نظر آئے اس کی نشاندہی ضرور فرمائیں۔ مَیں ان کا ممنون ہوں گا۔

حسین سحر

31/جنوری 2006ء

A-265، چاہ بوہڑ والا ملتان (پاکستان)

فون: 0092-61-4548054

اشاعتِ دوم

الحمدللہ! ''فرقانِ عظیم'' کی اشاعتِ اوّل کو ملک اور بیرونِ ملک کے علمی و ادبی حلقوں اور عام قارئین میں پذیرائی اور مقبولیت حاصل ہوئی۔ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کا جس قدر بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

ذرائع ابلاغ (ریڈیو، ٹی۔وی، پریس) نے جہاں اس پر حوصلہ افزا تبصرے کیے۔ وہاں اہلِ علم و فضل نے اس سلسلے میں اپنے گراں قدر خیالات کا اظہار کیا جو میرے لیے کسی سعادت سے کم نہیں۔ مَیں نے اشاعتِ دوم میں ان آراء کی روشنی میں ترجمے کی زبان کو نوک پلک کے اعتبار سے مزید سنوارنے اور نکھارنے کی کوشش کی ہے۔

احباب اور اعزاء کے پُرزور اصرار پر اب اس کی اشاعتِ دوم عمل میں آ رہی ہے۔ اس موقع پر کتاب کے ساتھ اس کی صوتی شکل ایک سی۔ڈی کی صورت میں پیش کی جا رہی ہے۔ جو میرے بیٹوں شہزاد سحر اور مہزاد سحر کے ذوق و شوق کا ثمر ہے۔ انہوں نے بڑی محنت سے میری آواز میں اس کی صدا بندی کے فرائض انجام دئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کا اجر عطا فرمائے۔ آمین!

حُسین سحر

(دبئی)

27/رمضان المبارک 1431ھ

بمطابق 6/ستمبر 2010ء

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ فاتحہ .....(۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②

سبھی حمد و ثنا اللہ کی خاطر ہے،
جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے (۲)

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③

۔ بے حد مہرباں ہے وہ، نہایت رحم والا ہے (۳)

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④

وہی ہے مالکِ یومِ جزا (۴)

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤

(اے رب!) فقط تیری ہی کرتے ہیں عبادت
اور مدد بھی صرف تجھ سے چاہتے ہیں ہم (۵)

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥

ہمیں ثابت قدم رکھ سیدھی رہ پر (۶)

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ

ان کی رہ، جن کو عطا کیں نعمتیں تو نے،

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

نہ ان کی رہ، جو ہیں مغضوب ٹھہرے،

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

اور نہ ان کی رہ جو ہیں گمرہ (۷)

سورۂ بقرہ.....(۲)

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہربان ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝١

ا۔ل۔م (۱)

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢

کتاب ایسی ہے یہ، جس میں نہیں ہے شک کوئی،
پرہیزگاروں کے لئے یہ ہے ہدایت (۲)

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝٣

غیب پر ایمان جو لاتے ہیں، اور قائم جو کرتے ہیں نماز،
اور خرچ کرتے ہیں عطا کردہ ہمارے رزق میں سے (۳)

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٤

اور جو لاتے ہیں ایماں اس کتاب (حق) پہ،
جو نازل ہوئی ہے (اے پیمبرؐ!) آپؐ پر،
اور آپؐ سے پہلے ہوئیں نازل جو، ان پر بھی،
یقیں رکھتے ہیں روز آخرت پر وہ (۴)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

اور ایسے لوگ اپنے رب کی جانب سے ہدایت پر ہیں (بیشک)
اور یہی ہیں کامیاب و کامراں (۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦

جو لوگ کافر ہیں، ڈرائیں یا نہ آپؐ ان کو ڈرائیں، ہے برابر،
یہ کبھی ایماں نہ لائیں گے (۶)

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۭ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝٧

ہے اللہ نے لگا دی مہر ان سب کے دلوں پر اور کانوں پر،
اور اک پردہ پڑا ہے ان کی آنکھوں پر،
انہی کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۷)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝٨

لوگوں میں سے کچھ کہتے ہیں،
ہم اللہ پر اور آخرت کے روز پر ایمان لائے ہیں،
نہیں حالانکہ وہ مومن (۸)

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝٩

خدا اور مومنوں کو وہ فقط دیتے ہیں دھوکا،
اصل میں وہ خود کو دھوکا دے رہے ہیں اور سمجھتے ہی نہیں اس کو (۹)

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ

دلوں میں ان کے بیماری تھی، اللہ نے اضافہ کر دیا جس میں،

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾

ہے ان جھوٹوں کی خاطر اک عذاب سخت (۱۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾

اور جب بھی کہا جاتا ہے ان سے، مت زمیں پر تم کرو برپا فساد،
اس طرح کہتے ہیں کہ ہم تو چاہنے والے ہیں بس اصلاح (۱۱)

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

بیشک ہیں یہی مفسد، مگر اس کا نہیں رکھتے شعور (۱۲)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾

اور جب کہا جاتا ہے ان سے،
اور لوگوں کی طرح ایمان لاؤ تم بھی،
کہتے ہیں یہ،
کیا ہم اس طرح ایمان لائیں جس طرح لائے ہیں احمق لوگ؟
بیشک ہیں یہی احمق، مگر ان کو نہیں معلوم (۱۳)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

جب ایمان والوں سے یہ ملتے ہیں،
تو کہتے ہیں کہ ہم بھی صاحب ایمان ہیں،
اور اپنے سرداروں کی جانب جب یہی جاتے ہیں،
کہتے ہیں کہ ہم تو ہیں تمہارے ساتھ،
اور اُن سے تو ہم بس یونہی کرتے ہیں مذاق (۱۴)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

اللہ بھی اُن کو سزا دیتا ہے اس کی،
اور ان کی سرکشی اور گمرہی کو بھی بڑھا دیتا ہے وہ کچھ اور (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

یہ وہ ہیں، خریدی ہے جنھوں نے صرف گمراہی ہدایت کی جگہ،
سو فائدہ کچھ بھی نہ ان کو دے سکی ان کی تجارت،
اور نہ ان کو مل سکی کوئی ہدایت (۱۶)

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾

ہے مثال اس شخص کی مانند ان لوگوں کی،
جس نے آگ سلگائی، تو روشن ہو گیا ماحول اس کا،
پھر بصارت ختم کر دی ایسے لوگوں کی خدا نے،
اور انہیں چھوڑا اندھیروں میں،
جہاں آتا نہیں کچھ بھی نظر ان کو (۱۷)

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝

وہ بہرے، گونگے، اندھے ہیں، نہیں پلٹیں گے ہرگز (۱۸)

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۭ وَاللّٰهُ مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

یا مثال اُن کی ہے کچھ ایسے، کہ جیسے آسمانوں سے ہو بارش، جس میں تاریکی ہو، بجلی کی چمک بھی اور کڑک بھی ہو، تو اپنی انگلیوں کو ٹھونس لیتے ہیں یہ کانوں میں، کڑک اور موت کے ڈر سے، خدا گھیرے ہوئے ہے ہر طرف سے کافروں کو (۱۹)

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ۭ كُلَّمَآ اَضَاۗءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور یہ بجلی ان کی آنکھوں کی بصارت کو اُچک لے جانے والی ہے، چمکتی ہے تو یہ چلتے ہیں اس کی روشنی میں، اور چھا جاتی ہے جب ظلمت، کھڑے وہ سب ہیں رہ جاتے، اگر چاہے خدا، بیکار کر دے ان کے کانوں اور آنکھوں کو، یقیناً ہے وہ ہر اک چیز پر قادر (۲۰)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اے لوگو! اپنے اس رب کی کرو تم بندگی، پیدا کیا جس نے تمہیں، اور تم سے پہلے لوگ جو گزرے ہیں، ان کو بھی، کہ بچ جاؤ عذاب سخت سے اس کے (۲۱)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً ۠ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

بنایا ہے زمیں کو فرش اور چھت آسماں کو جس نے، اور پانی اتارا آسماں سے، اس سے پھل پیدا کئے اور دی تمہیں روزی، تو اب یہ جاننے کے باوجود اللہ کا مدمقابل دوسروں کو مت بناؤ (۲۲)

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰي عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَاۗءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے، اگر اس میں تمہیں ہو شک کوئی، سچے ہو تو اس جیسی اک سورت بنا لاؤ، تمہیں ہے اختیار اپنے مددگاروں کو، اللہ کے سوا بیشک بلا لو (۲۳)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا

تم نہ ایسا کر سکو گر، اور تم کر بھی نہیں سکتے یہ ہرگز،

النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ أُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾

تو پھر ایسی آگ سے بچ کر رہو، ایندھن ہیں جس کا لوگ اور پتھر،
وہ بھڑکائی گئی ہے کافروں کے واسطے (۲۴)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ
قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۭ
وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾

دیجے بشارت (اے نبیؐ!) ایمان والوں، نیک بندوں کو بہشتوں کی،
کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
دیا جائے گا پہلے سے جو ملتی جلتی صورت کا کوئی پھل ان کو،
کہہ اٹھیں گے وہ، یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا،
بیویاں ان کے لئے ہوں گی نہایت پاک صاف،
اور ان بہشتوں میں رہیں گے وہ ہمیشہ (۲۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا
فَوْقَهَا ۭ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ وَمَا يُضِلُّ
بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

اور بیاں کرنے سے شرماتا نہیں اللہ مثال ایسی
کہ مچھر ہو یا اس سے بھی کوئی ہلکی ہو شے،
ایمان والے تو سمجھتے ہیں اسے برحق،
مگر کفار کہتے ہیں، مراد اس سے ہے کیا اللہ کی؟
اس سے بہت سوں کو وہ دیتا ہے ہدایت،
اور بہت سوں کو وہ گمراہی میں یونہی چھوڑ دیتا ہے،
اور اللہ صرف ایسے فاسقوں کو گمرہی میں چھوڑ دیتا ہے (۲۶)

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

جو اس کے عہد کو دیتے ہیں توڑ،
اور قطع کر دیتے ہیں ان رشتوں کو، جن کے جوڑنے کا حکم ہے،
اور کرتے پھرتے ہیں زمیں پر جو فساد،
ایسے ہیں سارے لوگ گھاٹے میں (۲۷)

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ
ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾

خدا کا کس طرح انکار کر سکتے ہو تم؟
حالانکہ جب بے جان تھے، زندہ کیا اس نے تمہیں،
پھر موت دیتا ہے تمہیں، زندہ کرے گا پھر وہی،
اور پھر اُسی کی سمت ہی تم سب کو آخر لوٹ جانا ہے (۲۸)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

وہی اللہ ہے، جس نے زمیں کی ساری چیزوں کو کیا پیدا،

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾

کیا پھر آسمانوں کی طرف جب رُخ، بنائے اس نے ساتوں آسمان،
وہ باخبر ہر چیز سے ہے (۲۹)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ
قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

(اے پیمبرؐ! یاد کیجیے وقت وہ)
جب آپؐ کے رب نے فرشتوں سے یہ فرمایا،
زمیں پر میں بنانے والا ہوں اپنا خلیفہ،
تو فرشتوں نے کہا سن کر، بنانا چاہتا ہے کیا اسے اپنا خلیفہ تو؟
کرے برپا فساد اور خوں بہائے جو زمیں پر،
(اس کی آخر کیا ضرورت ہے؟)
کہ ہم تسبیح کرتے ہیں تری حمد و ثنا کے ساتھ،
اللہ نے یہ فرمایا کہ میں جو جانتا ہوں،
تم نہیں ہو جانتے ہرگز (۳۰)

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ
اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۳۱﴾

سکھائے نام سب اللہ نے آدمؑ کو
اور تھے نام جن کے، سامنے ان سب کو پھر رکھا فرشتوں کے
یہ پھر ارشاد فرمایا، اگر سچے ہو ان کے نام بتلاؤ (۳۱)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿۳۲﴾

کہا سب نے کہ تیری ذات ہے پاک،
اس قدر ہے علم ہم کو جس قدر تو نے سکھایا ہے،
کہ تو ہی علم اور حکمت کا مالک ہے (۳۲)

قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ
وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

پھر آدمؑ سے یہ فرمایا خدا نے، تم بتاؤ نام ان کے،
اور انہوں نے جب دیے بتلا،
تو فرمایا، نہیں پہلے کہا تھا تم سے کیا میں نے؟
کہ میں ہی جانتا ہوں آسمانوں اور زمیں کی سب چھپی باتوں کو،
میرے علم میں ہے تم جو ظاہر کر رہے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو (۳۳)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ
اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾

فرشتوں سے کہا پھر ہم نے، آدمؑ کو کرو سجدہ،
سوا ابلیس کے سب نے کیا سجدہ،

وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا
حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کیا انکار اس نے اور تکبر سے لیا کام، اور شامل ہو گیا وہ کافروں میں (۳۴)
اور کہا ہم نے یہ آدمؑ سے، رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں،
جہاں سے چاہو تم کھاؤ پیو،
لیکن کبھی اس پیڑ کے نزدیک مت جانا،
وگرنہ ظالموں کی قوم میں ہو جاؤ گے شامل (۳۵)

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ۝

مگر شیطان نے ان کو جو پھسلایا، نکلوایا وہاں سے،
ہم نے فرمایا، چلے جاؤ یہاں سے اب،
ہو تم اک دوسرے کے آج سے دشمن،
زمیں ہو گی تمہارے رہنے سہنے کا ٹھکانا ایک مدت تک (۳۶)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ۝

لئے آدمؑ نے جب سیکھا اپنے رب سے خاص کچھ کلمات
تو توبہ انہوں نے کی،
معاف اللہ نے فرمایا قصور ان کا،
وہی کرتا ہے توبہ بھی قبول اور ہے یقیناً وہ نہایت رحم والا بھی (۳۷)

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

کہا (پھر ہم نے ان سے) تم چلے جاؤ یہاں سے،
اور ہدایت میری جب پہنچے، تو کرنا پیروی اس کی،
کہ جس نے پیروی کی، اس کو ہرگز خوف ہو گا اور نہ کوئی غم (۳۸)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝

کیا انکار جن لوگوں نے، جھٹلایا ہماری آیتوں کو،
اہلِ دوزخ ہیں وہ سارے،
اور رہیں گے وہ ہمیشہ اس میں (۳۹)

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ۝

اسرائیل کی اے قوم! نعمت جو عطا کی میں نے، یاد اس کو کرو تم،
اور میرے عہد کو پورا کرو،
پورا کروں گا میں بھی تم سے عہد جو میں نے کیا تھا،
اور ڈرو مجھ سے ہی (۴۰)

وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪

اور ایمان لاؤ اس (کتابِ حق) پہ جو میں نے ہے نازل کی،

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾

تمہارے پاس ہے جو، اس کی یہ تصدیق کرتی ہے،
تمہی مت اوّلیں منکر بنو اس کے،
نہ میری آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پہ بیچو تم،
ڈرو تو صرف مجھ سے ہی (۴۱)

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾

نہ حق کے ساتھ باطل کو ملاؤ،
اور نہ سب کچھ جان کر حق کو چھپاؤ (۴۲)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

اور کرو قائم نماز اور دو زکوٰۃ،
اور ساتھ جھکنے والوں کے تم بھی جھکو (۴۳)

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

تلقین نیکی کی کیا کرتے ہو لوگوں کو،
اور اپنے آپ کو تم بھول جاتے ہو،
اگرچہ تم کتاب (حق) پڑھا کرتے ہو،
کیا اتنی نہیں تم میں سمجھ؟ (۴۴)

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾

لوگو! (مصیبت میں) سہارا لو نماز اور صبر سے،
گرچہ گراں ہے یہ،
سوائے ایسے لوگوں کے، کہ دل پگھلے ہوئے ہیں جن کے (۴۵)

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾

اور معلوم ہے ان کو،
وہ اپنے رب سے ملنے اور اسی کی سمت واپس جانے والے ہیں (۴۶)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾

عطا کی تھیں جو میں نے نعمتیں اے قوم اسرائیل! تم کو، یاد رکھو!
اور تمہیں میں نے جہاں بھر میں فضیلت بھی عطا کی تھی (۴۷)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾

ڈرو اس روز سے، جب دے سکے گا فائدہ کوئی کسی کو،
اور نہ مانی جائے گی کوئی سفارش،
اور نہ فدیہ ہی لیا جائے گا کوئی،
اور نہ کچھ ہوگی مدد ہرگز کسی کی (۴۸)

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ

(اور کرو تم یاد) جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے تھا بچایا،

وہ ستاتے تھے تمہیں،

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝۴۹

لڑکے تمہارے مار دیتے اور تمہاری لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے،
تمہارے رب کی جانب سے کڑی یہ آزمائش تھی (۴۹)

(کرو اس وقت کو بھی یاد)

وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۰

جب ہم نے تمہارے واسطے دریا کو پھاڑا، اور اتارا پار تم کو،
اور تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے فرعونیوں کو غرق کر ڈالا (۵۰)

(کرو اس وقت کو بھی یاد)

وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝۵۱

جب میعاد چالیس شب کی موسیٰؑ کے لیے ہم نے مقرر کی،
تو ان کے بعد تم کرنے لگے بچھڑے کی پوجا اور ظالم بن گئے (۵۱)

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۵۲

لیکن تمہیں ہم نے معافی دی کہ شاید شکر تم کرنے لگو (۵۲)

وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝۵۳

اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے بخشے تمہاری رہنمائی کیلئے (۵۳)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِىِٕكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِىِٕكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۵۴

جب قوم سے اپنی کہا موسیٰؑ نے،
تم نے ظلم خود پر ہے کیا معبود بچھڑے کو بنا کر،
(اب نہیں اس کے سوا چارہ کوئی)
توبہ کرو تم اپنے خالق کے حضور،
اور قتل کر ڈالو (سزا کے طور پر) خود اپنے ان لوگوں کو،
جو مشرک ہوئے،
اللہ کے نزدیک، یہ بہتر تمہارے حق میں ہے،
ایسا کیا تم نے، تو توبہ بھی قبول اس نے کی،
بیشک وہ قبول توبہ کرنے والا اور ہے مہرباں بھی (۵۴)

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ۝۵۵

اور کہا موسیٰؑ سے جب تم نے،
نہ جب تک دیکھ لیں خود اپنے رب کو سامنے،
ہرگز نہ ہم ایمان لائیں گے،
تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی نے تم کو آلیا پھر (۵۵)

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور کیا زندہ تمہیں پھر ہم نے بعدِ موت، شاید شکر تم کرنے لگو (۵۶)

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہم نے کیا بادل کا سایہ تم پہ اور تم پر اتارا من وسلویٰ،
(اور کہا) کھاؤ ہماری دی ہوئی پاکیزہ چیزوں کو،
(مگر ان کی نہ جانی قدر انہوں نے)
اور ہمارا کیا بگاڑا؟ (اصل میں) اپنا ہی وہ نقصان کرتے تھے (۵۷)

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

(کرو اس وقت کو بھی یاد) جب ہم نے کہا تم سے،
کہ اس بستی میں جاؤ اور جہاں سے چاہو تم کھاؤ پیو!
اور اس کے دروازے سے گزرو جھک کے یہ کہتے ہوئے منہ سے،
کہ ہم کو بخش دے،
تو ہم تمہاری سب خطائیں بخش دیں گے،
اور نیکی کرنے والوں کا بڑھا دیں گے ثواب (۵۸)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾

ان ظالموں نے وہ بدل دی بات، جو ہم نے کہی تھی ان سے،
ہم نے ان کے ظلم اور فسق کے باعث کیا نازل عذابِ آسمانی (۵۹)

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾

اور اپنی قوم کی خاطر طلب پانی کیا موسیٰؑ نے جب،
ہم نے کہا، پتھر پہ مارو اپنی لاٹھی کو،
تو اس سے پھوٹ کر بہنے لگے بارہ نئے چشمے،
سبھی لوگوں نے اپنے اپنے چشمے کو لیا پہچان،
پھر ہم نے کہا، کھاؤ پیو رزقِ خدا سے،
اور زمیں پر مت کرو برپا فساد (۶۰)

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۗ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

اور جب کہا تم نے،
کہ اے موسیٰؑ! نہ ہوگا صبر ہم سے ایک کھانے پر،
دعا کیجیے یہ اپنے رب سے،
ہم کو دے وہ چیزیں جو کہ اگتی ہیں زمیں سے،
سبزیاں اور ککڑیاں، لہسن، مسور اور پیاز،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

موسیٰؑ نے کہا، بہتر کے بدلے میں طلب کرتے ہو کیوں کم تر؟
چلو پھر تم کسی بھی شہر میں جا کر رہو،
تم کو وہاں مل جائیں گی یہ ساری چیزیں،
ان پہ ذلت اور پستی کو مسلط کر دیا پھر ہم نے،
اللہ کے غضب میں گھر گئے وہ،
کیونکہ منکر تھے وہ اس کی آیتوں کے،
اور نبیوں کو بھی ناحق قتل کر دیتے تھے وہ،
سرکش تھے، اور حد سے گزرنے والے بھی تھے وہ (۶۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـُٔوْنَ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

مسلماں ہوں، یہودی ہوں کہ عیسائی کہ صابی ہوں،
جو ان میں سے خدا اور حشر کے دن پر رکھیں ایماں، کریں اچھے عمل،
ہے اجر ان کا ان کے رب کے پاس،
اور ان کو نہیں ہے خوف کوئی اور نہ کوئی غم (۶۲)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

اٹھائے تم پہ رکھا طور کو، ہم نے لیا پھر تم سے وعدہ،
جو دیا ہے ہم نے، مضبوطی سے اس کو تھام لو،
اور اس میں جو کچھ ہے، اسے تم یاد رکھو،
تا کہ بچ جاؤ عذاب سخت سے (۶۳)

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

لیکن پھر اس کے بعد اپنے عہد سے تم پھر گئے،
ہوتا نہ گر فضل و کرم تم پر خدا کا، پڑ گئے ہوتے خسارے میں (۶۴)

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝

تمہیں معلوم ہے؟
وہ لوگ جب ہفتے کے بارے میں گئے تھے حد سے بڑھ،
تو ہم نے پھر ان سے کہا، ہو جاؤ تم بندر ذلیل و خوار،
(اور وہ بن گئے بندر) (۶۵)

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً
لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

انہیں سب اگلوں، پچھلوں کے لئے ہم نے بنا ڈالا سبب عبرت کا،
اور اک موعظت پرہیزگاروں کے لئے (۶۶)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

جب قوم سے اپنی کہا موسیٰؑ نے،
اللہ حکم فرماتا ہے تم کو ایک گائے ذبح کرنے کا،
تو وہ کہنے لگے، کرتے ہیں کیوں ہم سے مذاق؟
(اس پر) کہا موسیٰؑ نے یہ،
جاہل میں ہونے سے پناہ اللہ کی ہوں مانگتا (۶۷)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ۝

کہنے لگے وہ پھر،
کہ اے موسیٰؑ! خدا سے پوچھ کر بتلایئے ہم کو، وہ گائے کس طرح کی ہو؟
کہا موسیٰؑ نے،
وہ گائے نہ بوڑھی ہو نہ کم سن، بلکہ ہو وہ درمیانی عمر کی،
بس اب بجالاؤ جو تم کو حکم ہے (۶۸)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ۝

کہنے لگے وہ لوگ،
اے موسیٰؑ! خدا سے پوچھ کر بتلایئے ہم کو، کہ اس کا رنگ ہو کیسا؟
کہا موسیٰؑ نے،
وہ کہتا ہے، رنگ اس گائے کا ہو زرد چمکیلا، بہت دلکش (۶۹)

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ۝

لگے کہنے وہ اے موسیٰؑ!
خدا سے پوچھ کر بتلایئے ہم کو مزید اس گائے کے بارے میں،
ایسی ہیں بہت سی گائیں، کچھ چلتا نہیں اس کا پتا،
اللہ نے چاہا تو پالیں گے پتا اس کا (۷۰)
کہا موسیٰؑ نے،

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

وہ کہتا ہے، ایسی گائے ہو، ہرگز سدھائی ہو نہ جو،
یعنی زمیں کو جو جوتنے والی، نہ ہو سیراب کرنے والی کھیتوں کو،
وہ ہو بے عیب اور بے داغ،
تب کہنے لگے وہ، ہم پہ اب واضح ہوا ہے،
گو نہ تھے وہ ماننے والے، مگر مانا انہوں نے اور گائے ذبح کر دی (۷۱)

وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾

اور کیا اک شخص کو جب قتل تم نے،
پھر لگے الزام اک دوجے پہ دھرنے،
تم چھپاتے تھے جسے، اللہ ظاہر کرنے والا تھا (۷۲)

فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾

کہا ہم نے کہ اس گائے کے اک ٹکڑے کو اس کی لاش پر مارو،
(وہ جی اٹھے گا)
اللہ اس طرح مردوں کو زندہ کر کے دکھلاتا ہے قدرت کی نشانی،
تاکہ تم سمجھو (۷۳)

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

تمہارے دل پھر اس کے بعد پتھر ہو گئے،
بلکہ کچھ اس سے بھی زیادہ سخت،
اور کچھ پتھروں سے تو نکل آتی ہیں نہریں،
اور کچھ پھٹتے ہیں، تو ان سے نکل آتا ہے پانی،
اور کچھ خوفِ الٰہی سے ہیں گر پڑتے،
نہیں اللہ غافل اس سے جو کرتے ہو تم (۷۴)

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

(اے اہل ایماں!) کیا توقع ہے تمہیں، لے آئیں گے ایمان یہ؟
حالانکہ ان میں ایسے بھی کچھ لوگ ہیں،
سن کر کلام اللہ کو اور اس کو سمجھنے جاننے کے بعد بھی،
تحریف کر دیتے ہیں جو اس میں (۷۵)

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾

یہ جب ایمان والوں سے کبھی ملتے ہیں،
کہتے ہیں کہ ہم ہیں صاحبِ ایماں،
مگر آپس میں ملتے ہیں، تو کہتے ہیں،
مسلمانوں کو پہنچاتے ہو کیوں باتیں؟
سکھائی ہیں جو اللہ نے تمہیں (توریت میں)،
تم کو نہیں کیا عقل؟
یہ حجت تمہارے ہی خلاف اُن کی خدا کے پاس ہو جائے گی (۷۶)

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٧

کیا ان کو نہیں معلوم؟
اللہ جانتا ہے ان کی سب باتیں، چھپی ہوں یا ہوں ظاہر (۷۷)

وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝٧٨

ان میں کچھ ایسے بھی ان پڑھ ہیں،
کہ اپنی خواہشوں اور آرزوؤں کے سوا،
واقف نہیں ہیں جو کتاب اللہ سے،
اور وہ کام لیتے ہیں گماں سے (۷۸)

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩

اور نہایت ان پہ ہے افسوس،
لکھتے ہیں کتاب اپنے جو ہاتھوں سے،
اور اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں اسے،
تاکہ کمائیں اس سے وہ دنیا،
تباہی اور بربادی ہے ان کے واسطے ایسی لکھائی اور کمائی پر (۷۹)

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠

یہ کہتے ہیں، رہیں گے کچھ دنوں کے واسطے ہم لوگ دوزخ میں،
(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے، تمہارے پاس پروانہ ہے کیا اللہ کا؟
جس کے نہیں ہرگز کرے گا وہ خلاف،
اللہ کے بارے میں وہ باتیں ہو تم کرتے، نہیں جن کا پتا تم کو (۸۰)

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨١

برائی جو کرے گا اور خطا کاری اسے گھیرے گی اس کی،
وہ جہنم میں ہمیشہ کے لئے ہوگا (۸۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨٢

مگر جو لائے ایمان اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
وہ ہیں جنت میں ہمیشہ کے لئے (۸۲)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۙ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٨٣

جب ہم نے یہ وعدہ لیا تھا قوم اسرائیل سے،
ہرگز خدا کو چھوڑ کر تم بندگی کرنا نہ اوروں کی،
سدا ماں باپ اور اپنے عزیزوں اور یتیموں اور مسکینوں سے کرنا تم سلوک اچھا،
اور اچھی بات ہی لوگوں سے کہنا،

اور ادا کرنا نماز اور تم زکوٰۃ اپنی سداد دینا،

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ۝

مگر اس عہد سے تم پھر گئے اور موڑ بیٹھے منہ،
ہو تم منہ موڑنے والے (۸۳)
(کرو اس وقت کو بھی یاد) جب ہم نے لیا تھا تم سے یہ وعدہ،
کہ آپس میں بہاؤ گے نہ خوں،
اور اپنے لوگوں کو نکالو گے نہ تم شہروں سے ہرگز،
پھر کیا اقرار تم نے، اور تم شاہد ہو خود اس کے (۸۴)

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۭ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَاۗءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

مگر پھر بھی وہی تم ہو، کہ اب اک دوسرے کو قتل کرتے ہو،
اور اپنوں میں سے اک جتھے کے ناحق بن کے حامی،
دوسرے کو دور کرتے ہو وطن سے،
اور تمہارے پاس گر وہ قید ہو کر آئیں،
تو تاوان دے کر پھر چھڑا لیتے بھی ہو ان کو،
اگرچہ تھا حرام ان کو وطن سے دور کر دینا تمہارا،
کیا ہے یہ؟ تم بعض باتیں مانتے ہو، بعض کا انکار کرتے ہو،
کریں جو لوگ ایسا، ہے سزا دنیا میں ان کی ذلت و رسوائی،
اور ہے آخرت میں بھی عذاب سخت،
اور تم جو بھی کرتے ہو خدا ہرگز نہیں ہے بے خبر اس سے (۸۵)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

یہی ہیں وہ، خریدی ہے جنھوں نے زندگی دنیا کی عقبیٰ کے عوض،
ہلکا نہ ہوگا کچھ عذاب ان کا، نہ کچھ ان کی مدد ہوگی (۸۶)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا جَاۗءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ۝

عطا کی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب، اور پے بہ پے بھیجے پیمبرؑ بعد ان کے،
اور عیسیٰؑ ابن مریم کو عطا روشن دلیلیں کیں،
مدد روح القدس سے ان کی کی،
لیکن تمہارے پاس جب لائے پیمبرؑ حکم وہ،
جس کو نہ ہرگز دل تمہارے چاہتے تھے،

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝

سرکشی کی، تم نے جھٹلایا انہیں اور بعض کو تو قتل کر ڈالا (۸۷)
لگے کہنے، ہمارے دل پہ ہے پردہ،
(حقیقت یہ ہے) ان کے کفر کے باعث انہیں ملعون کر ڈالا ہے (اللہ نے،
ہیں ان میں کم ہی جو ایمان لائیں گے (۸۸)

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَي الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ان کے پاس (اللہ) کی کتاب آئی ہے جو (قرآں کی صورت میں)
وہ اس سے پہلے جو آئی کتاب، اس کی بھی ہے تصدیق کرتی،
اور اس سے پہلے گرچہ کافروں پر چاہتے تھے فتح وہ،
لیکن اب آ جانے کے بعد اس کے،
جو پہچانا انہوں نے اس کو، منکر ہو گئے،
لعنت خدا کی منکروں پر (۸۹)

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَاۗءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰي غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

کیا بری وہ شے ہے، جس کے واسطے خود کو انہوں نے بیچ ڈالا،
اور پھر انکار وہ کرنے لگے اللہ کی نازل کتاب (حق) سے،
حالانکہ وہ جس بندے پہ چاہے،
فضل سے اپنے اُسے نازل ہے فرماتا،
اسی باعث ہیں دُہرے یہ غضب کے مستحق،
اور ان کی خاطر ایک رسوا کن عذاب سخت ہے (۹۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَاۗءَهٗ ۭ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَاۗءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ان سے کہا جاتا ہے جب، ایمان لائیں اس (کتابِ حق) پہ،
جو نازل ہوئی ہے،
تو یہ کہتے ہیں، ہمارا تو ہے ایماں اس پہ، جو نازل ہوئی ہے ہم پہ،
اور اس کے علاوہ ہم کسی بھی اور کا انکار کرتے ہیں،
اگرچہ یہ بھی تو تصدیق ہی کرتی ہے اس کی، جو ہے ان کے پاس،
یہ پوچھیں ذرا ان سے (اے پیغمبرؐ!)،
اگر تم صاحبِ ایمان ہوتے،
پہلے نبیوں کو بھلا پھر کس لئے تم قتل کرتے؟ (۹۱)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

اور یہی لے کر دلیلیں آئے تھے موسیٰؑ تمہارے پاس،
ان کے بعد تم لوگوں نے پھر بچھڑے کی پوجا کی،
بہت ظالم ہو تم! (۹۲)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

اور جب لیا اک عہد ہم نے تم سے اور تم پر اٹھایا طور کو،
ہم نے کہا تم سے، کہ جو کچھ ہے دیا تم کو،
اسے مضبوط تھامو اور سنو!
کہنے لگے، ہم نے سنا، لیکن نہیں ہم مانتے،
ان کے دلوں میں کفر کے باعث تھی بچھڑے کی محبت،
ان سے کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!)
کہ مومن تھے، تو پھر ایماں تمہارا جس کا تم کو حکم دیتا تھا،
نہایت ہی برا تھا وہ (۹۳)

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

یہ کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!)
اگر اللہ کے نزدیک اوروں کی بجائے
ہے تمہارے ہی لئے مخصوص دارِ آخرت،
تو موت کی خواہش کرو، سچے اگر ہو تم (۹۴)

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾

مگر یہ اپنے کرتوتوں کے باعث موت مانگیں گے نہیں ہرگز،
اور (اللہ) ظالموں سے خوب واقف ہے (۹۵)
(اے پیغمبرؐ!)

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰي حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾

حیاتِ دنیوی کا سب سے بڑھ کر لالچی پائیں گے آپؐ ان کو،
یہ بلکہ مشرکوں سے بھی ہیں بڑھ کر حرص میں،
اور چاہتے ہیں عمر ہو ان کی ہزار اک سال،
حالانکہ یہ اتنی عمر بھی ان کو بچا سکتی نہیں ہرگز عذاب سخت سے،
اللہ سب کچھ دیکھتا ہے جو یہ کرتے ہیں (۹۶)

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰي قَلْبِكَ بِاِذْنِ

یہ کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) کہ جو جبریلؑ کا دشمن ہے،

اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾

(وہ یہ جان لے اچھی طرح)
اللہ ہی کے حکم سے جبریلؑ نے ہے آپؐ کے دل پر اتاری یہ کتاب حق،
جو پہلی سب کتابوں کی بھی ہے تصدیق کرتی،
اور ہدایت اور بشارت ہے یہ،
(سارے) مومنوں کے واسطے (۹۷)

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾

اللہ اور اس کے فرشتوں اور رسولوں اور جبرائیلؑ و میکائیلؑ کا دشمن ہو جو،
اللہ بھی دشمن ہے ایسے کافروں کا (۹۸)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾

(اے پیمبرؐ!) آپ کی جانب ہیں بھیجی ہم نے روشن آیتیں،
جن کا سوائے فاسقوں کے کوئی بھی کرتا نہیں انکار (۹۹)

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

کوئی عہد جب کرتے ہیں یہ،
تو توڑ دیتی ہے انہی کی اک جماعت اس کو،
اکثر لوگ یہ ایمان سے خالی ہیں (۱۰۰)

وَلَمَّا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۘ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

جب آئے رسولؐ، اللہ کی جانب سے فرماتے ہوئے تصدیق اس کی،
جو ہے پاس ان کے،
تو ان کے ایک فرقے نے کتاب اللہ اپنی پیٹھ پیچھے پھینک دی،
گویا نہ اس کو جانتے تھے وہ (۱۰۱)

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰي مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۭ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَي الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ

اور اس کے لگ گئے پیچھے،
جسے شیطان پڑھتے تھے سلیمانؑ کی حکومت کے زمانے میں،
سلیمانؑ نے کیا ہرگز نہ کوئی کفر، بلکہ کفر شیطانوں کا تھا یہ،
عام لوگوں کو جو سکھلاتے تھے جادو،
اور بابل میں تھا جو ہاروت اور ماروت کو معلوم،
اس کا علم کچھ ہرگز کسی کو بھی نہیں دیتے تھے وہ،
حتیٰ کہ یہ کہتے تھے،

خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

ہم تو آزمائش کا ذریعہ ہیں، کرو مت کفر تم،
وہ لوگ ان سے سیکھتے تھے علم وہ،
جس سے میاں بیوی میں ہو جائے جدائی،
گرچہ وہ نقصان دے سکتے نہیں تھے کچھ کسی کو بھی،
بغیر اللہ کی مرضی کے،
وہ کچھ سیکھتے تھے وہ،
خسارہ دے انہیں جو اور کوئی فائدہ ان کو نہ دے،
یہ جانتے تھے وہ،
کہ اس کے لینے والے کا نہیں حصہ کوئی بھی آخرت میں،
اور وہ تھی بدترین شے، جس کے بدلے میں وہ خود کو بیچتے تھے،
کاش وہ یہ جانتے ہوتے (۱۰۲)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اگر وہ صاحبِ ایمان ہوتے، متقی ہوتے،
صلہ اللہ کی جانب سے ان کو بہتر یں ملتا،
سمجھتے کاش اتنا وہ (۱۰۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

مسلمانو! (نبیؐ سے) تم کہو مت راعنا، بلکہ کہو ان سے کہ اُنظرنا،
سنو! ان کو توجہ سے،
اور اہلِ کفر کی خاطر عذابِ سخت ہے (آخر) (۱۰۴)

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) جو ہیں اہلِ کتاب،
ان میں سے کافر اور مشرک سب نہیں یہ چاہتے،
ہو آپؐ پر نازل بھلائی رب کی،
لیکن جس کو اللہ چاہے اپنی رحمتوں کے واسطے کر لے اسے مخصوص،
اللہ تو نہایت فضل کا مالک ہے (۱۰۵)

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(اے مرسلؐ!) کریں منسوخ جس آیت کو ہم،
یا محو کر دیں ذہن سے ہم آپؐ کے جس کو،

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ ۝

تو لے آتے ہیں بہتر اس سے یا اس جیسی ہی کوئی،
نہیں کیا آپؐ کو معلوم؟ ہے اللہ ہر اک چیز پر قادر (۱۰۶)
نہیں کیا آپؐ کو معلوم؟
اللہ ہی کی خاطر بادشاہی ہے زمین اور آسمانوں کی،
(مسلمانو!) نہیں کوئی تمہارا حامی و ناصر سوا اس کے (۱۰۷)

اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى مِنْ
قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ
السَّبِیْلِ ۝

سوال ایسے ہی کرنا چاہتے ہو اپنے پیغمبر سے کیا؟
جیسے کیے موسیٰؑ سے اس سے پہلے لوگوں نے،
سنو! ایمان کے بدلے میں جو بھی کفر اپنائے،
بھٹک کر رہ گیا وہ سیدھے رستے سے (۱۰۸)

وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ
حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ
فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

جو ہیں اہلِ کتاب،
اکثر ہٹانا چاہتے ہیں تم کو بھی ایمان کی رہ سے،
فقط اپنے حسد اور بغض کے باعث،
معاف ان کو کرو تم اور نظر انداز کر دو ان کو تم،
حتیٰ کہ اپنا فیصلہ اللہ لے آئے،
وہ ہے ہر چیز پر قادر (۱۰۹)

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ
خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

کرو قائم نماز اور دو زکوٰۃ،
اور اپنے آگے تم جو بھیجو گے بھلائی،
وہ خدا کے پاس پا لو گے،
ہے اللہ دیکھتا اعمال کو، کرتے ہو تم جو بھی (۱۱۰)

وَقَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ
اَمَانِیُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

یہودی اور عیسائی یہ کہتے ہیں کہ جنت میں وہی جائیں گے،
ان کی خواہشیں ہیں صرف یہ،
ان سے یہ کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!)،
اگر سچے ہو تم، تو لاؤ پھر کوئی دلیل اس کی (۱۱۱)

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ

سنو! جو بھی جھکے اللہ کے آگے، کرے نیکی،

عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

تو اس کا اجر رب کے پاس ہے،
(اور حشر کے دن)
ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہی ہوگا نہ وہ غمگین ہی ہوں گے (۱۱۲)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۗ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

یہ کہتے ہیں یہودی، حق پہ عیسائی نہیں ہیں،
اور کہتے ہیں یہ عیسائی، نہیں حق پر یہودی،
حالانکہ دونوں ہی پڑھتے ہیں کتاب،
اور اس طرح کی بات وہ کرتے ہیں جو بے علم ہیں،
روزِ قیامت فیصلہ اللہ ان کے درمیاں کر دے گا (۱۱۳)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ۗ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۗ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

کون اس شخص سے بڑھ کر ہے ظالم؟
جو خدا کی مسجدوں میں ذکرِ ربانی کو روکے،
اور انہیں ویران کرنے کی کرے کوشش،
یہ ایسے لوگ ہیں، داخل ہوں گر ان میں، تو ہوں سہمے ہوئے،
ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے،
اور ہے آخرت میں بھی عذابِ سخت (۱۱۴)

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

مشرق اور مغرب کا ہے مالک صرف اللہ،
اور جدھر تم رخ کرو، ہے سامنا اللہ کا،
وہ صاحبِ وسعت بھی ہے اور علم والا بھی (۱۱۵)

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۗ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ كُلٌّ لَّهٗ قَانِتُوْنَ ۝

لگے کہنے یہودی یہ، کہ ہے اولاد اللہ کی،
(نہیں) وہ پاک ہے اس سے،
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمیں میں،
سب ہیں اس کے تابع فرماں (۱۱۶)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

وہی خالق زمین و آسماں کا ہے،
وہ جو بھی کام کرنا چاہے، کہہ دیتا ہے "ہو جا"،
اور وہ ہو جاتا ہے (۱۱۷)

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ
قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

جو بے علم ہیں، کہتے ہیں، کیوں کرتا نہیں ہم سے کلام اللہ خود؟
یا پھر ہمارے پاس کیوں آتی نہیں کوئی نشانی؟
اور کہی تھی اگلے لوگوں نے بھی ان سے پہلے ایسی بات،
ملتے جلتے ان کے دل ہیں آپس میں،
جو ہیں اہل یقیں،
ہم نے بیاں کر دی ہیں اپنی آیتیں ان کے لئے (۱۱۸)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ
اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

(اور اے نبیؐ!) بیشک بنا کر آپؐ کو بھیجا ہے،
حق کے ساتھ ہم نے تو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا،
اور پرسش کبھی ہوگی نہ کوئی آپؐ سے
دوزخ کے باشندوں کے بارے میں (۱۱۹)

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾

نہ خوش ہوں گے یہودی اور نصرانی یہ ہرگز آپؐ سے،
جب تک کریں ان کے نہ دیں کی پیروی آپؐ،
ان سے کہہ دیجئے کہ (اللہ) کی ہدایت ہی ہدایت ہے،
اگر باوصف اپنے علم کے، کی خواہشوں کی پیروی ان کی،
تو (اللہ) کے یہاں ہوگا نہ کوئی آپ کا پھر حامی و ناصر (۱۲۰)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

جنھیں ہم نے عطا کی ہے کتاب،
اس کو وہ پڑھتے ہیں کہ جیسے حق ہے پڑھنے کا،
یہی وہ لوگ ہیں، رکھتے ہیں جو ایمان اس پر،
اور جو انکار کرتے ہیں، خسارے میں ہیں ایسے لوگ سب (۱۲۱)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ
فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾

اے قومِ اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد رکھو، تم کو جو دی ہیں،
تمہیں میں نے عطا کی ہے فضیلت ساری دنیا پر (۱۲۲)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

اور اس دن سے ڈرو، جس دن نہ کوئی کام آئے گا کسی کے،
اور نہ فدیہ ہی لیا جائے گا کوئی تب کسی سے،
اور نہ دے گی کام ہی کوئی سفارش،

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور نہ کچھ ان کی مدد ہوگی (۱۲۳)
(اے پیغمبرؐ! دلائیں یاد انہیں وہ وقت)
ابراہیمؑ کو جب آزمایا چند باتوں میں خدا نے،
اور وہ اترے جو پورے ان میں،
اللہ نے یہ فرمایا۔ ''بنانے والا ہوں تم کو میں لوگوں کا امام،
اس پر یہ ابراہیمؑ بولے۔ ''اور میری اولاد کو؟،،
اللہ نے فرمایا کہ ہاں،
لیکن نہیں یہ ظالموں کے واسطے وعدہ (۱۲۴)

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

بنایا ہم نے بیت اللہ کو مرکز اور جائے امن،
(اور یہ حکم فرمایا) بنالو اس کو تم جائے نماز اپنی،
جو ابراہیمؑ کی (کعبے میں) ہے جائے قیام،
اور پھر لیا وعدہ یہ ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ (دونوں) سے،
کہ وہ رکھیں گے پاک اور صاف میرا گھر،
طواف و اعتکاف و سجدہ کرنے والوں کی خاطر (۱۲۵)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

لگے کہنے پھر ابراہیمؑ، اے پروردگار!
اس (شہر مکہ) کو بنادے امن والا شہر تو،
اور اس کے باشندوں کو، اللہ اور یوم آخرت پر جن کا ایماں ہو،
پھلوں کا رزق دے،
اللہ نے فرمایا (کہ ہاں) لیکن جو اہل کفر ہوں گے،
ان کو بھی دوں گا میں تھوڑا فائدہ کچھ دن،
پھر آخر میں دھکیلوں گا انہیں دوزخ کی جانب،
جو ٹھکانا بدتر ہیں ہے (۱۲۶)

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ جب کعبے کی دیواریں اٹھاتے جاتے تھے،
کہتے تھے، خدمت کر قبول اے رب! ہماری یہ،

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٨﴾

یقیناً تو ہے سننے، جاننے والا (۱۲۷)
اے رب! اپنا بنالے تابع فرماں ہمیں تو،
اور ہماری نسل میں سے بھی جماعت ایک پیدا کر،
جو تیری تابع فرماں ہو،
اور ہم کو عبادت کے طریقے بھی سکھا،
کر درگزر ہم سے،
کہ بیشک درگزر اور رحم کرنے والا ہے تو ہی (۱۲۸)

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٢٩﴾

ہمارے رب! رسولؐ اک بھیج ان میں سے،
جو تیری آیتیں ان کو سنائے،
اور سکھائے جو کتاب وحکمت ان کو اور کرے جو تزکیہ ان کا،
یقیناً تو ہی غالب اور دانا ہے (۱۲۹)

وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾

وہی موڑے گا منہ دینِ براہیمی سے، جو احمق ہو،
ابراہیمؑ کو ہم نے چنا دنیا میں،
اور پھر آخرت میں بھی وہ ہوں گے نیک لوگوں میں (۱۳۰)

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾

کہا جب ان کے رب نے، تابع فرمان ہو جاؤ!
تو وہ کہنے لگے،
میں تابع فرماں ہوا سارے جہاں کے رب کا (۱۳۱)

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اولاد سے اپنی وصیت کی،
کہ اے بیٹو! تمہارے واسطے اللہ نے اس دیں کو چنا ہے،
تم مسلماں رہنا آخر تک (۱۳۲)

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾

(بھلا بتلاؤ) کیا موجود تھے تم لوگ؟
جب یعقوبؑ کا وقتِ وفات آیا،
وہ یہ کہنے لگے اولاد سے، کس کی عبادت تم کرو گے بعد میرے؟
سب یہی کہنے لگے سن کر،

کہ آپؐ اور آپؐ کے اجداد ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ کے معبود کی،
جو ایک ہی ہے، ہم اسی کے تابع فرماں رہیں گے (۱۳۳)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

یہ تھی وہ امت جو گزری، جو کیا اس نے وہ اس کے واسطے تھا،
جو کرو گے تم، تمہارے واسطے ہوگا،
نہ ہوگی تم سے کچھ پرسش کبھی اس کی، جو وہ کرتے تھے (۱۳۴)

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

کہتے ہیں (یہودی اور نصرانی مسلمانوں سے)
پاؤ گے ہدایت تم، جو اپنا لو ہمارا دیں،
تو کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) ہے راہ راست پر بس دین ابراہیمؑ کا،
مشرک نہیں تھے جو کبھی (۱۳۵)

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

تم اے مسلمانو! کہو اللہ پر ہم لائے ہیں ایماں،
اور اس پر بھی، کتاب (حق) جو اتری ہے ہماری سمت،
اور اترے صحیفے جو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ و اسحٰقؑ اور یعقوبؑ اور ان کی آل پر،
اور موسیٰؑ و عیسیٰؑ کو جو بخشی گئیں،
اور دوسرے گزرے جو پیغمبرؑ،
کتابیں دی گئیں ان کو جو رب کی سمت سے،
سب پر ہیں ہم ایمان لائے،
ہم نہیں کچھ فرق ان کے درمیاں کرتے،
کہ ہم ہیں تابع فرمان (اللہ) کے (۱۳۶)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾

اگر تم جیسا یہ ایمان لائیں، تو یہ پا جائیں ہدایت،
اور اگر منہ موڑ لیں، تو ہٹ دھرم ہوں گے،
(اے پیغمبرؐ) فقط اللہ کافی آپؐ کی خاطر ہے،
وہ ہے سننے والا، جاننے والا (۱۳۷)

صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۠ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

(مسلمانو! کہو ان سے) کر و رنگ اختیار اللہ کا،

اور اس سے اچھا رنگ کس کا ہے؟
اسی کی ہم عبادت کرنے والے ہیں (۱۳۸)

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَ
لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے،
جھگڑتے ہو بھلا اللہ کے بارے میں تم ہم سے؟
ہمارا اور تمہارا رب وہی ہے،
اور ہمارے جو عمل ہیں، وہ ہمارے واسطے ہیں،
اور تمہارے جو عمل ہیں، وہ تمہارے واسطے ہیں،
ہم ہیں بس اس کی عبادت کرنے والے (۱۳۹)

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ قُلْ
ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً
عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

اور کیا کہتے ہو؟
ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ اور اسحٰق اور یعقوبؑ اور اولاد ان کی،
سب یہودی تھے یا عیسائی؟
(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، زیادہ جانتے ہو تم کہ اللہ؟
اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے؟ جو اللہ کی گواہی کو چھپائے،
اور نہیں ہے بے خبر اللہ اس سے، تم جو کرتے ہو (۱۴۰)

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾

یہ امت تھی جو گزری، اور کیا جو کچھ انہوں نے، تھا وہ ان کے واسطے،
اور تم کرو گے جو بھی، وہ ہوگا تمہارے واسطے،
ہوگی نہ پرسش تم سے کچھ ان کے عمل کی (۱۴۱)

پارہ ۲

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ
كَانُوْا عَلَيْهَا ۭ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۭ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

بعض احمق لوگ یہ باتیں بنائیں گے،
کہ کس شے نے ہٹایا ہے مسلمانوں کو قبلے سے،
کہ جس پر تھے وہ پہلے،
آپؐ کہہ دیجے، کہ اللہ کے لئے ہے مشرق و مغرب،
جسے چاہے وہ سیدھی رہ دکھائے (۱۴۲)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ۭ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰي عَقِبَيْهِ ۭ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَي الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

ہم نے ہے تم کو بنایا امتِ وسطی، کہ تم لوگوں پہ ہو جاؤ گواہ،
اور تم پہ ہو جائیں گواہ (اللہ کے پیغمبرؐ)
(اے پیغمبرؐ!) تھے جس قبلے پہ پہلے آپؐ،
اسے ہم نے مقرر تھا کیا اس واسطے، تا کہ یہ دیکھیں ہم،
کہ ان میں کون ہے سچا اطاعت کیش پیغمبر کا،
اور ہے کون اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتا؟
اگرچہ کام یہ مشکل ہے،
لیکن جن کو اللہ نے ہدایت دی ہے (ان کو کچھ نہیں مشکل)،
نہیں اللہ کرے گا ضائع ایماں کو تمہارے (مومنو!)،
وہ ہے شفیق و مہرباں (۱۴۳)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاۗءِ ۚ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۠ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝

ہم دیکھتے ہیں آپؐ کے چہرے کو اٹھتے بار بار افلاک کی جانب،
سو اس قبلے کی جانب پھیر دیں گے آپؐ کو ہم،
جس سے خوش ہوں آپؐ،
اچھا، پھیر لیں کعبے کی جانب اپنے چہرے کو،
(مسلمانو!) جہاں بھی ہو، اسی کی سمت ہی رخ پھیر لو اپنا،
جو ہیں اہل کتاب، اس بات سے واقف ہیں،
یہ برحق ہے اللہ کی طرف سے،
اور نہیں اللہ غافل اس سے، جو یہ لوگ کرتے ہیں (۱۴۴)

وَلَىِٕنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَاۗءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اگرچہ آپؐ دے دیں سب دلیلیں ان کو،
جو اہل کتاب ان میں ہیں،
لیکن آپؐ کے قبلے کے پیرو وہ نہیں ہوں گے،
نہ آپؐ ان کا ہیں قبلہ ماننے والے،
نہ وہ آپس میں اک دوجے کا قبلہ مانتے ہیں،
باوجود اس علم کے، جو آپؐ کے ہے پاس آیا،

آپ ان کی خواہشوں پر چل پڑے،
تو آپ بھی شامل نہ ہو جائیں کہیں ان ظالموں میں (۱۴۵)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤٦

(اور) جنھیں ہم نے عطا کی ہے کتاب،
ایسے وہ پیغمبرؐ کو ہیں پہچانتے، جیسے کہ وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو،
مگر ان میں جماعت ایک ایسی بھی ہے،
جو پہچان کر حق کو چھپاتی ہے (۱۴۶)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝١٤٧

(اے پیغمبرؐ! یہ قبلے کی جو تبدیلی ہے)
حق ہے آپؐ کے رب کی طرف سے،
آپؐ ہرگز ہوں نہ شک میں مبتلا (۱۴۷)

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٤٨

ہر قوم کی اک سمت ہے،
(وقتِ عبادت) رخ وہ کرتی ہے جدھر،
اور نیکیوں کی سمت تم دوڑو!
جہاں بھی ہو گے تم، اللہ لے آئے گا تم سب کو،
وہ ہے ہر چیز پر قادر (۱۴۸)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝١٤٩

(اے پیغمبرؐ!) جہاں سے بھی چلیں آپؐ،
اپنا رُخ کعبے کی جانب ہی رکھیں،
اور ہے یہی حق آپؐ کے رب کی طرف سے،
(اور اے لوگو!) نہیں غافل کبھی اللہ اس سے، تم جو کرتے ہو (۱۴۹)

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۙ وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥٠

(اے پیغمبرؐ!) جہاں سے بھی چلیں آپؐ،
اپنا رخ کعبے کی جانب ہی رکھیں (وقتِ نماز)،
(اور مومنو!) تم بھی جہاں ہو، اپنا رخ کعبے کی جانب ہی رکھو،
(اور اس لئے ہے یہ) کہ لوگوں کی رہے کوئی نہ حجت تم پہ باقی،
ماسوا ان کے، جو ظالم ہیں، نہ ان سے تم ڈرو ہرگز،
ڈرو مجھ سے، کہ اپنی نعمتیں تم پر کروں پوری میں،

اور مل جائے راہ حق تمہیں (۱۵۰)

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

(اور یہ مقرر قبلہ کرنا بھی ہے اک انعام)
جیسے ہم نے بھیجے ہیں تمہی میں سے وہ پیغمبرؐ،
ہماری آیتوں کو جو سناتے ہیں تمہیں،
جو پاک کرتے ہیں تمہیں،
اور جو سکھاتے ہیں کتاب اور حکمت و دانش تمہیں،
اور ایسی باتیں بھی، کہ جن سے بے خبر تھے تم (۱۵۱)

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾

کرو تم یاد مجھ کو، میں بھی تم کو یاد رکھوں گا،
ادا کرتے رہو تم شکر میرا اور ناشکری کرو ہرگز نہ تم میری (۱۵۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

(مصیبت میں) مدد چاہو نماز اور صبر سے اے مومنو!
اللہ بیشک صابروں کے ساتھ ہے (۱۵۳)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

اور مت کہو مردہ کبھی اللہ کی رہ کے شہیدوں کو،
وہ زندہ ہیں، مگر تم کو نہیں اس کا شعور (۱۵۴)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾

ہم آزمائیں گے تمہیں کچھ خوف سے،
کچھ بھوک پیاس اور مال اور جاں کے زیاں سے،
اور کچھ ثمرات کے نقصان سے (اک دن)،
(اے پیغمبرؐ!) بشارت دیجئے ان کو جو صابر ہیں (۱۵۵)

الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾

مصیبت میں وہ جب بھی مبتلا ہوتے ہیں،
کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے واسطے ہیں
اور اسی کی سمت ہم کو لوٹ جانا ہے (۱۵۶)

اُولٰۗىِٕكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

خدا کی رحمتیں ان پر ہیں،
اور راہ ہدایت پر یہی تو ہیں (۱۵۷)

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَاۗىِٕرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ

صفا، مروہ ہیں اللہ کی نشانی،
جو کرے اللہ کے گھر کا حج و عمرہ،

تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾

کچھ نہیں اس میں حرج، گر وہ کرے ان کا طواف،
اور جو کرے نیکی خوشی سے،
قدرداں اور جاننے والا ہے اللہ (۱۵۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿١٥٩﴾

اور بیاں کردی ہیں لوگوں کے لئے ہم نے کتاب (حق) میں جو،
اور ان دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں جو دانستہ،
تو ان لوگوں پہ اللہ کی ہے لعنت
اور لعنت کرنے والوں کی بھی ہے لعنت (۱۵۹)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٠﴾

مگر توبہ کریں جو، اور کریں اصلاح اپنی اور بیاں حق کو کریں جو،
ان کی توبہ کو میں کرتا ہوں قبول،
اور میں معافی دینے والا، رحم والا ہوں (۱۶۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾

جو کافر کفر کی حالت میں مرجائیں،
تو لعنت ان پہ ہے اللہ کی، اس کے فرشتوں اور لوگوں کی (۱۶۱)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾

رہیں گے وہ ہمیشہ ایسی حالت میں،
نہ کم ہوگا عذاب ان کا، نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی (۱۶۲)

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾

تم سب کا ہے اک معبود اور اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
بے حد مہرباں ہے وہ، نہایت رحم والا ہے (۱۶۳)

اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾

زمیں اور آسمانوں کی یہ پیدائش،
یہ رات اور دن کا اک دوجے کے پیچھے آنا جانا،
اور لوگوں کے لئے سامان لے کر نفع کا چلنا سمندر میں سفینوں کا،
اور اللہ نے اتارا آسمانوں سے جو پانی،
اور پھر اس سے زمیں کو زندگی دینا
اور اس میں ہر طرح کے جانداروں کا یہ پھیلانا،
بدلنا رخ ہواؤں کا یہ،
اور جو آسمانوں اور زمیں کے درمیاں بادل مسخر ہیں،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾

ہے ان میں عقل والوں کیلئے حق کی نشانی (۱۶۴)
اور ایسے لوگ بھی ہیں،
جو شریک اللہ کا اوروں کو ٹھہرا کر محبت ان سے رکھتے ہیں،
کہ جیسے چاہیئے اللہ سے،
لیکن جو مومن ہیں، انہیں ہے سب سے بڑھ کر صرف اللہ سے محبت،
کاش ظالم جانتے وہ بات،
جو سمجھیں گے خود ہی دیکھ کر آخر عذابِ سخت کو (اک دن)،
کہ سب قوت ہے اللہ کے لئے،
وہ ہے عذابِ سخت کا مالک (۱۶۵)

اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

جب اپنے پیروؤں سے ہوں گے ایسے پیشوا بیزار،
اور دیکھیں گے آنکھوں سے عذابِ سخت،
تو سب ٹوٹ جائیں گے تعلق (۱۶۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾

اور پیرو یہ کہیں گے، کاش ہم دوبارہ دنیا کی طرف جائیں،
تو ہم بھی ان سے یوں بیزار ہو جائیں کہ جیسے یہ ہیں ہم سے،
اس طرح اللہ دکھائے گا انہیں اعمال ان کے، حسرتوں کی شکل میں،
یہ آگ سے ہرگز نہ نکلیں گے (۱۶۷)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾

اے لوگو! جو زمیں میں ہیں حلال اور پاک چیزیں، ان کو کھاؤ،
اور شیطاں کے کبھی نقشِ قدم پر مت چلو،
وہ ہے کھلا دشمن تمہارا (۱۶۸)

اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾

وہ برائی، بے حیائی کا ہی تم کو حکم دے گا،
اور چاہے گا، کہ وہ باتیں کرو اللہ کے بارے میں تم
جن کو نہیں ہو جانتے (۱۶۹)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا

ان سے کہا جاتا ہے جب تم، پیروی اس کی کرو،
اللہ نے جس کو اتارا ہے،

وَلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

تو وہ کہتے ہیں، ہم تو پیروی ایسے طریقے کی کریں گے،
جس پہ اپنے باپ دادا کو ہے پایا،
خواہ ان کے باپ دادا بے سمجھ اور بے ہدایت ہوں (۱۷۰)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

مثال ان کافروں کی اس طرح ہے،
جس طرح کوئی بلائے جانور اپنے،
سمجھتے ہی نہیں جو کچھ بلانے کے سوا ہرگز،
یہ بہرے گونگے، اندھے ہیں،
انہیں کچھ بھی نہیں ہے عقل (۱۷۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾

اے ایمان والو! کھاؤ وہ پاکیزہ چیزیں، دی ہیں جو ہم نے تمہیں،
اور شکر (اللہ) کا کرو، گر تم عبادت اس کی کرتے ہو (۱۷۲)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

حرام اللہ نے تم پر کیا مردار، خوں، خنزیر،
اور وہ شے، لیا جائے کسی کا نام (اللہ) کے سوا جس پر،
اگر مجبور ہو جائے کوئی، اور ہو نہ سرکش اور حد سے بڑھنے والا وہ،
تو پھر کوئی نہیں اس پر گناہ،
اللہ بخشش کرنے والا، مہرباں ہے (۱۷۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾

جو چھپاتے ہیں کتاب اللہ کی نازل شدہ آیات میں سے کچھ،
اور اس کو بیچتے ہیں تھوڑی سی قیمت پہ،
اپنے پیٹ میں وہ آگ بھرتے ہیں،
نہ (اللہ) بات بھی ان سے کرے گا حشر کے دن،
اور نہ ان کو وہ کرے گا پاک،
ان لوگوں کی خاطر ہے عذاب سخت (۱۷۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾

یہ وہ لوگ ہیں، بدلے ہدایت کے خریدا ہے جنھوں نے گمراہی کو،
اور عذاب سخت کو بخشش کے بدلے میں،
سہیں گے یہ عذاب نار کو کیسے؟ (۱۷۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِي
الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝

(عذاب اس واسطے ہے یہ)
کہ (اللہ نے تو نازل کی کتاب (حق)، مگر یہ تھے مخالف،
اور نکل آئے بہت ہی دور اس رہ میں (۱۷۶)

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ
وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى
وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

یہی نیکی نہیں، تم رخ کرو مشرق یا مغرب کی طرف اپنا،
حقیقت میں ہیں وہ نیکی کی رہ پر،
لائیں جو ایمان (اللہ) پر، قیامت پر، فرشتوں پر، کتاب اللہ پہ، اور انبیاء پر،
اور کریں جو خرچ اپنے مال کو (اللہ) کی الفت میں،
عزیزوں اور یتیموں اور مسکینوں پہ، رہگیروں پہ بھی اور سائلوں پر بھی،
غلاموں کو کریں آزاد جو،
اور جو کریں قائم نماز اور دیں زکوٰۃ،
اپنا کریں وعدہ وفا جو،
اور کریں جو صبر تنگی اور مصیبت اور لڑائی میں،
یہی ہیں لوگ سچے، اور یہی ہیں متقی (۱۷۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ۭ
اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ
لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَاۗءٌ اِلَيْهِ
بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ
اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

ایمان والو! فرض ہے تم پر قصاص ان کا، جو ہیں مقتول،
اک آزاد کے بدلے میں اک آزاد،
بدلے میں غلام اک کے غلام،
اور ایک عورت کے عوض عورت،
کسی مقتول کے وارث کی جانب سے،
اگر قاتل کو کچھ بھی کر دیا جائے معاف،
اس کو بھی اس کی پیروی میں چاہیے نیکی کرے،
اور خوں بہا اچھے طریقے سے ادا کر دے،
تمہارے رب کی جانب سے یہ آسانی ہے اور ہے مہربانی بھی،
پھر اس کے بعد جو سرکش ہو،
اس کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۱۷۸)

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾

اور اے عقل والو! یہ قصاص اک زندگی ہی ہے تمہارے واسطے، تا کہ بچو تم (قتل وغارت سے) (۱۷۹)

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۨ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾

یہ تم پر فرض ہے، مرنے لگے کوئی، تو اپنے مال میں سے وہ کرے ماں باپ اور اپنے عزیزوں کے لئے، احسن طریقے سے وصیت، متقی لوگوں پہ یہ واجب ہے (۱۸۰)

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾

سن کر پھر اسے بدلے اگر کوئی، تو اس کا ہے گناہ اس پر، ہے اللہ واقعی سب سننے والا، جاننے والا (۱۸۱)

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾

ہو جانب دار گر کوئی وصیت کرنے والا، یا وصیت سے ہو گر محسوس حق تلفی کا اندیشہ کسی کو، تو کرا دے صلح اس کے وارثوں میں وہ، نہیں اس پر گناہ کوئی، ہے اللہ بخشنے والا بھی اور ہے مہرباں بھی (۱۸۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٨٣﴾

مومنو! تم پر ہیں روزے فرض، جیسے تم سے پہلے فرض تھے، تا کہ بنو تم متقی (۱۸۳)

اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٤﴾

یہ چند ہیں گنتی کے دن، لیکن اگر بیمار ہو تم میں سے کوئی، یا سفر پر ہو، تو گنتی کو کرے وہ دوسرے ایام میں پورا، کوئی طاقت اگر رکھے، تو فدیئے میں وہ اک مسکین کو کھانا کھلا دے، اور کرے نیکی کوئی اپنی خوشی سے، تو ہے اس کے واسطے اچھا، بہر صورت اگر سمجھو، تمہارے حق میں بہتر ہے کہ تم روزے رکھو (۱۸۴)

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ

وہ (برکتوں والا) مہینہ ہے مہِ رمضان، اترا جس میں ہے قرآن، جو لوگوں کی خاطر ہے ہدایت،

اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

مشتمل ہے یہ کھلی آیات پر، جو رہنمائے راہِ حق اور امتیازِ حق و باطل ہیں،
کوئی موجود ہو (اس ماہ میں) تو چاہیئے اس کو رکھے روزے،
کوئی بیمار ہو یا ہو سفر پر،
تو وہ گنتی کو کرے پھر دوسرے ایام میں پورا،
تمہارے ساتھ آسانی ہے (اللہ) چاہتا، سختی نہیں،
تا کہ کرو تعداد تم پوری،
اور اس نے جو ہدایت دی تمہیں،
اس پر کرو اس کی بزرگی کا بیاں اور شکر بھی اس کا (۱۸۵)

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) مرے بندے مرے بارے میں جب پوچھیں،
تو کہہ دیجے، بہت نزدیک ہوں میں،
جو پکارے مجھ کو، دیتا ہوں جواب اس کا،
انہیں بھی چاہیئے مانیں مری بات،
اور رکھیں ایمان مجھ پر، تا کہ سیدھے راستے پر ہوں (۱۸۶)

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَاۗىِٕكُمْ ۭ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

اب اجازت ہے کہ تم ان سے ملو،
اور جو خدا نے لکھ دیا ہے، اس کو تم حاصل کرو،
کھاؤ پیو اس وقت تک،
جب تک سفیدی صبح کی ظاہر نہ ہو شب کی سیاہی سے،
کرو روزے کو پھر تم رات تک پورا،
مساجد میں اگر تم معتکف ہو، بیویوں سے مت ملو اپنی،

وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ۝

جب تلک فتنہ نہ مٹ جائے، لڑو ان سے،
کہ غالب آئے دینِ حق،
اگر رک جائیں وہ (رک جاؤ تم بھی، مت کرو سختی)،
کہ سختی ظالموں ہی کے لئے ہے (۱۹۳)

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

ماہِ حرمت ہے برابر ماہِ حرمت کے،
برابر حرمتیں ساری ہیں بدلے میں،
کوئی تم پر کرے سختی، تو پھر تم بھی کرو اتنی ہی سختی،
اور رہو ڈرتے سدا اللہ سے،
اور جان لو یہ تم، کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں کے (۱۹۴)

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

کرو اللہ کی رہ میں خرچ،
اور خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو اپنے ہاتھوں سے،
کرو احسان، اور اللہ بھی احسان کرنے والوں کو ہے چاہتا (۱۹۵)

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ۭ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۠ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ۭ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

مت اپنے سر منڈاؤ، جب تلک اپنی جگہ پہنچے نہ قربانی،
سوائے اس کے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں ہو کوئی تکلیف،
تو فدیہ ہے اس کے واسطے،
روزے رکھے، چاہے وہ صدقہ دے یا قربانی کرے،
جب دور ہو تکلیف اور تم مطمئن ہو جاؤ
اور جو تمتع کا کرے عمرہ جو تم میں سے،
وہ قربانی کرے جو بھی میسّر ہو،
جسے طاقت نہ ہو، وہ تین دن روزے رکھے ایام حج میں،
اور اس کے بعد رکھے سات دن روزے،

یہ (اللہ کی) حدیں ہیں، تم نہ جانا پاس بھی ان کے،
بیان کرتا ہے یوں اللہ اپنی آیتوں کو کھول کر لوگوں کی خاطر،
تاکہ وہ ہوں متقی (۱۸۷)

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۸﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ
وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۸۹﴾

اک دوسرے کا مال مت کھایا کرو ناحق،
نہ کھاؤ حاکموں کے تم ذریعے سے کسی کا مال دانستہ (۱۸۸)
(اے پیغمبرؐ!) اگر یہ چاند کے بارے میں پوچھیں،
کیوں یہ گھٹتا اور بڑھتا ہے؟
تو کہہ دیجے،
یہ لوگوں کے لئے تقویم اور ایامِ حج کے جاننے کا ایک پیمانہ ہے،
اور اس بات میں نیکی نہیں ہرگز،
کہ تم داخل ہو پیچھے سے گھروں میں،
نیک تو بس متقی ہیں،
تم گھروں میں آؤ دروازوں سے،
اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تمہیں ہو کامیابی (۱۸۹)

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۹۰﴾

اور لڑو (اللہ کی) راہ میں ان سے، جو لڑتے ہیں تم سے،
اور بڑھو مت حد سے تم،
اللہ نہیں کرتا پسند ان کو، جو بڑھ جاتے ہیں حد سے (۱۹۰)

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ
فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ كَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾

کافروں کو تم جہاں بھی پاؤ ان کو قتل کر ڈالو،
نکالو ان کو (مکے سے) جہاں سے تھا نکالا تم کو ان لوگوں نے،
فتنہ قتل سے بھی ہے کہیں بڑھ کر،
لڑو کعبے کے پاس ان سے نہ تم،
حتیٰ کہ وہ تم سے لڑیں خود،
اور لڑیں تم سے، تو ان کو قتل کر ڈالو، سزا یہ کافروں کی ہے (۱۹۱)

فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾

اگر یہ باز آ جائیں، تو اللہ بخشنے والا بھی ہے اور مہرباں بھی (۱۹۲)

یہ مل کر دس ہوئے پورے،
یہ ان کے واسطے ہے حکم، جو مکے کے باشندے نہ ہوں،
لوگو! ڈرو اللہ سے، وہ ہے عذاب سخت کا مالک (۱۹۶)

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

مقرر ہیں مہینے حج کے،
جو ان میں کرے حج کا ارادہ، تو بچے حج میں وہ پھر شہوت سے،
اور فسق و فجور اور جنگ سے،
اور تم کرو گے کام جو نیکی کا، اللہ باخبر اس سے ہے،
اپنے ساتھ زادِ راہ لے کر جاؤ اور پرہیز گاری بہتر ہیں توشہ ہے،
اے اربابِ دانش! مجھ سے تم ڈرتے رہو (۱۹۷)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾

تم پر نہیں کوئی گنہ ہرگز،
(تجارت کے ذریعے) اپنے رب کا فضل گر چاہو،
جب آؤ لوٹ کر عرفات سے، ذکرِ الٰہی کے لئے رک جاؤ مزدلفہ میں،
اور اللہ کو اپنے کرو یاد اس طرح جیسے ہدایت تم کو اس نے کی ہے،
تم بھولے ہوئے تھے اس سے پہلے راہ (۱۹۸)

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

اور لوٹو وہاں سے جب، جہاں سے لوٹتے ہیں سب،
طلب بخشش کرو اللہ سے، وہ ہے نہایت مہرباں (۱۹۹)

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

پھر جب ادا تم کر چکو ارکانِ حج،
تو یاد اللہ کو کرو، جیسے کیا کرتے تھے یاد اجداد کو،
بلکہ کچھ اس سے بھی زیادہ،
اور کچھ ہیں لوگ ایسے، جو یہ کہتے ہیں
کہ اے رب! کر عطا ہم کو تو دنیا میں،
نہیں ہے آخرت میں ان کا کچھ حصہ (۲۰۰)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

مگر کچھ لوگ ایسے ہیں، جو کہتے ہیں،
ہمارے رب! عطا کر ہم کو دنیا میں بھلائی،

آخرت میں بھی بھلائی،

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

اور عذاب نار سے ہم کو بچا (۲۰۱)

یہ لوگ ہیں، حصہ جنھیں ملتا ہے ان کے نیک کاموں کا،

اور اللہ جلد لینے والا ہے سارا حساب (۲۰۲)

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور یاد اللہ کو کرو گنتی کے ان ایام میں،

اس پر نہیں کوئی گنہ، جلدی سے دو دن میں جو لوٹ آئے (منیٰ سے)،

اور جو کر دے دیر (یعنی تیسرے دن تک رہے ٹھہرا)

تو اس پر بھی نہیں کوئی گنہ،

یہ ہے فقط اس کے لئے، (اللہ سے جو ڈرتا ہے،

اور ڈرتے رہو اللہ سے اور یہ جان لو،

تم سب کو ہونا ہے اکٹھے ایک دن اس کے حضور (۲۰۳)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰي مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ۝

(اور اے پیمبرؐ!) ان میں اک ایسا (منافق) بھی ہے،

جس کی دنیوی مطلب کی باتیں آپؐ کو لگتی ہیں دلکش،

اور بناتا ہے گواہ اللہ کو وہ اپنی نیت پر،

اگرچہ ہے بڑا مفسد (۲۰۴)

وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ۝

وہ جب بھی لوٹ کر جاتا ہے،

اس کوشش میں ہوتا ہے،

زمیں پر ہو فساد اور کھیت اور انسان ہوں برباد،

حالانکہ نہیں ہے چاہتا اللہ فساد (۲۰۵)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

اور جب کہا جائے اسے، (اللہ سے ڈر،

آمادہ کرتا ہے گناہوں پر اسے اس کا غرور،

اس کے لئے دوزخ ہی کافی ہے،

ٹھکانا ہے جو سب سے بدتریں (۲۰۶)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۭ

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں،

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾

جو (اللہ) کی مرضی کی طلب میں جان تک کو بیچ دیتے ہیں،
اور (اللہ) مہرباں ہے ایسے ہی بندوں پہ (۲۰۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾

اے ایمان والو! پورے پورے داخلِ اسلام ہو جاؤ!
کرو مت پیروی شیطان کے نقشِ قدم کی،
وہ تمہارا ہے کھلا دشمن (۲۰۸)

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾

تمہارے پاس ہیں جب آ چکی روشن دلیلیں،
پھر بھی اے لوگو! اگر تم ڈگمگا جاؤ،
تو (یہ اچھی طرح سمجھو) کہ (اللہ) غالب و دانا ہے (۲۰۹)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾

کیا یہ لوگ اس کے منتظر ہیں؟
ان پہ نازل بادلوں کے سائبانوں سے ہو (اللہ) کا عذابِ سخت،
اور اس کے فرشتے بھی اتر آئیں اور ان کا کام ہو جائے تمام،
اور سب امور آخر تو (اللہ) کی طرف ہی لوٹتے ہیں (۲۱۰)

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

(اے پیغمبر!) یہ پوچھیں قومِ اسرائیل سے،
کیسی نشانی اک سے اک بڑھ کر کھلی ان کو تھی بخشی ہم نے،
اور اللہ کی نعمت (کتابِ آسمانی) پاس آ جانے کے بعد اس کو کوئی بدلے،
(تو وہ یہ جان لے) (اللہ) عذابِ سخت کا مالک ہے (۲۱۱)

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾

جو کافر ہیں، ان کے واسطے ہے خوشنما ان کی حیاتِ دنیوی،
ایمان والوں سے وہ کرتے ہیں تمسخر،
حالانکہ جو متقی ہیں، حشر کے دن ان پہ وہ ہوں گے کہیں غالب،
جسے بھی چاہے روزی بے حساب اللہ دیتا ہے (۲۱۲)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۠ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ

تھا پہلے ایک ہی دیں سارے لوگوں کا،
مگر کرنے لگے پھر اختلاف آپس میں جب،
اللہ نے بھیجے نبی اپنے، بشارت دینے والے اور ڈرانے والے،

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ان کے ساتھ ہی بھیجی کتاب (حق)،
کہ جس میں اختلاف ان کا تھا، اس میں فیصلہ کردے وہ،
جو حق جانتے تھے اور ہدایت آ چکی تھی پاس ان کے،
صرف اپنے بغض کے باعث انہوں نے اختلاف اس سے کیا،
اللہ نے کی رہنمائی حق کی جانب مومنوں کی،
اور جسے بھی چاہے (اللہ) سیدھے رستے کی ہدایت دے (۲۱۳)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۭ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَاۗءُ وَالضَّرَّاۗءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝

(مسلمانو!) بھلا تم کو گماں ہے تم چلے جاؤ گے جنت میں؟
اگرچہ تم پہ وہ آئی نہیں ہیں مشکلیں،
جو آئیں تم سے پہلے لوگوں پر،
مصائب اور تکالیف ان کو پہنچیں اور جھنجھوڑے وہ گئے اتنے،
کہ پیغمبر اور ان کے ساتھ تھے جو، یہ لگے کہنے،
کہ (اللہ) کی مدد کس وقت آئے گی؟
سنو! نزدیک (اللہ) کی مدد ہے (۲۱۴)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝

(اے پیمبر!) پوچھتے ہیں آپ سے یہ لوگ،
کیسے خرچ مال اپنا کریں وہ؟
آپ کہہ دیجے، کہ وہ تم خرچ اپنا مال
ماں باپ اور عزیزوں پر، یتیموں راہگیروں اور مسکینوں پہ،
اور تم جو بھلائی بھی کرو گے، علم ہے اللہ کو اس کا (۲۱۵)

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـــًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(مسلمانو!) ہوئی ہے فرض تم پر جنگ، چاہے وہ تمہیں ہو ناگوار،
اور عین ممکن ہے کہ تم جس کو برا سمجھو، تمہارے حق میں اچھا ہو،
اور اچھا جس کو سمجھو، وہ برا حق میں تمہارے ہو،
حقیقی علم (اللہ) کو ہے، اور تم کو نہیں معلوم کچھ (۲۱۶)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۭ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۭ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۠

یہ پوچھتے ہیں لوگ،
حرمت کے مہینوں میں کہاں تک جنگ جائز ہے؟

وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ
وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ
اسْتَطَاعُوْا ۗ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ
كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾

تو کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) کہ ان میں جنگ کرنا ہے گنہ بھاری،
مگر (اللہ) کی رہ سے روکنا اور کفر کرنا اس سے،
اور کعبے کی جانب روکنا لوگوں کو جانے سے،
وہاں کے رہنے والوں کو وہاں سے دور کر دینا،
گنہ اللہ کے نزدیک ہے اس سے بھی بھاری،
اور فتنہ قتل سے بھی ہے کہیں بڑھ کر،
(مسلمانو!) یہ لڑتے ہی رہیں گے تم سے یوں،
حتیٰ کہ تم کو پھیر دیں دیں سے تمہارے،
اور جو پھر جائیں اپنے دین سے، اور کفر کی حالت میں مر جائیں،
تو ان کے دنیوی اور اخروی اعمال سب ہو جائیں گے غارت،
ہمیشہ کے لئے ہوں گے وہ دوزخ میں (۲۱۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ
اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

مگر جو لائے ایماں اور ہجرت کی جنھوں نے،
اور جہاد اللہ کی رہ میں جنھوں نے ہے کیا،
اللہ کی رحمت کے ہیں امیدوار،
(اللہ) ہے بے حد بخشنے والا، نہایت مہرباں (۲۱۸)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۗ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ
وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۗ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۖ قُلْ اِصْلَاحٌ
لَّهُمْ خَيْرٌ ۗ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
مِنَ الْمُصْلِحِ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۰﴾

(اور اے پیمبرؐ!) پوچھتے ہیں یہ جوئے اور مے کے بارے میں،
تو کہہ دیجے، کہ ان میں ہے بڑا بھاری گنہ،
گرچہ ہے لوگوں کے لئے کچھ فائدہ بھی ان میں،
لیکن فائدے سے ہے کہیں بڑھ کر گنہ ان کا،
یہ کرتے ہیں سوال، اللہ کی رہ میں کریں کیا خرچ؟
کہہ دیجے، ضرورت سے زیادہ مال ہو جو،
خرچ کر ڈالو خدا کی رہ میں،
اور (اللہ) بیاں کرتا ہے باتیں کھول کر، تاکہ سمجھ لو تم امورِ عقبیٰ و دنیا،
یتیموں کے جو بارے میں یہ کرتے ہیں سوال،

ان سے یہ کہہ دیجئے کہ ان کی خیر خواہی میں بھلائی ہے،
رہو مل جل کے ان سے، تو نہیں کوئی حرج اس میں،
کہ یہ آخر تمہارے بھائی ہیں،
اور جانتا ہے خوب اللہ مفسد و مصلح کو،
اللہ چاہتا تو ڈال دیتا تم کو مشکل میں،
یقیناً وہ ہے غالب اور دانا بھی (۲۱۹-۲۲۰)

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(مسلمانو!) کرو مت تم نکاح ان عورتوں سے، جو ہیں مشرک،
جب تلک ایماں نہ لے آئیں،
ہے بہتر صاحب ایمان لونڈی، شرک کرنے والی اک آزاد عورت سے،
اگرچہ مشرکہ تم کو لگے اچھی،
کرو مت تم نکاح ایمان والی عورتوں کا شرک کرنے والے مردوں سے،
کہ جب تک وہ نہ مومن ہوں،
ہے بہتر صاحب ایماں غلام آزاد مشرک سے،
اگرچہ تم کو اچھا ہی لگے مشرک،
یہ (مشرک مرد اور عورت) بلاتے ہیں جہنم کی طرف،
لیکن بلاتا ہے خدائے پاک جنت اور بخشش کی طرف،
اور آیتیں اپنی بیاں کرتا ہے لوگوں کے لئے،
تاکہ نصیحت ان سے وہ حاصل کریں (۲۲۱)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَاۗءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝

اور پوچھتے ہیں حیض کے بارے میں یہ،
کہہ دیجئے، یہ گندگی ہے،
اس لئے ان عورتوں سے تم کنارہ کش رہو، جو حیض میں ہوں،
اور نہ ان کے پاس جاؤ تم، وہ جب تک ہو نہ جائیں پاک،
اور جب پاک ہو جائیں، تو جاؤ پاس ان کے تم،
جدھر سے تم کو اللہ نے اجازت دی ہے،

بیشک چاہتا ہے (اللہ) توبہ کرنے والوں

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اور پاک وصاف رہنے والے لوگوں کو (۲۲۲)
تمہاری بیویاں گویا تمہاری کھیتیاں ہیں،
جس طرح چاہو تم آؤ اپنی کھیتی میں،
کرو تم فکر آگے کی اور (اللہ) سے ڈرو،
اور جان لو تم اس سے ملنے والے ہو (اک دن)،
(اے پیغمبرؐ!)
نجات اخروی کی آپؐ دے دیجے بشارت مومنوں کو (۲۲۳)

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

اے مسلمانو! نشانہ اپنی قسموں کا نہ (اللہ) کو بناؤ (یوں)،
کہ تم تقویٰ، بھلائی اور صلح وآشتی لوگوں میں آخر چھوڑ بیٹھو،
اور (اللہ) سننے والا، جاننے والا ہے (۲۲۴)
پکڑے گا تمہیں (اللہ) نہ ان بے معنی قسموں پر،

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

مگر اس پر وہ پکڑے گا، تمہارے دل کا جو ہو فعل،
(اللہ) بخشنے والا ہے اور ہے بردبار (۲۲۵)
ان کے لئے جو بیویوں سے اپنی کھا بیٹھیں نہ ملنے کی قسم،

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَاۗءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

مہلت فقط ہے چار مہ،
گر لوٹ آئیں وہ، تو پھر (اللہ) بھی ہے بخشنے والا، نہایت مہرباں (۲۲۶)
اور گر انہوں نے کر لیا پختہ ارادہ چھوڑنے کا ان کو،

وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

تو (اللہ) سننے والا اور ہے جاننے والا (۲۲۷)
ملے جن کو طلاق،
ان عورتوں کو چاہیئے، وہ تین حیضوں تک رکھیں روکے ہوئے خود کو،

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْۗءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور ان کے واسطے جائز نہیں ہرگز،
کہ ان کے رحم میں پیدا کیا ہے جو بھی (اللہ) نے، چھپائیں وہ اسے،
گر ان کا ہے ایمان (اللہ) اور قیامت پر،

ہے ان کے شوہروں کو حق،
کہ وہ واپس انہیں لے جائیں اس مدت میں، گر ہو صلح کا ان کا ارادہ،
اور ایسا عورتوں کا حق ہے جیسا ان پہ حق مردوں کا ہے،
لیکن فضیلت پھر بھی مردوں کو ہے ان پر،
اور خدا ہے غالب و دانا (۲۲۸)

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۗ وَلَا
يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا
يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا
تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

طلاقیں ہیں فقط دو بار،
(اس کے بعد) ایسی عورتوں کو روکے رکھنا ہے مناسب طور سے،
یا پھر سلوکِ نیک سے ہے چھوڑ دینا،
اور نہیں جائز تمہیں، جو کچھ دیا ہے تم نے ان کو،
اس میں سے کچھ ان سے واپس لو،
اگر دونوں میاں بیوی کو خدشہ ہو کہ وہ قائم نہ رکھ پائیں گے اللہ کی حدیں،
تو پھر نہیں کوئی گنہ، عورت رہائی کے لئے کچھ دے اگر،
یہ ہیں حدیں اللہ کی، ان سے کبھی آگے نہ بڑھنا،
اور جو آگے بڑھیں ان سے، وہی ظالم ہیں (۲۲۹)

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا
غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ
يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ
يَّعْلَمُوْنَ ۝

شوہر تیسری بار اپنی بیوی کو اگر دے دے طلاق،
اس کے لئے جائز نہیں رہتی وہ عورت پھر،
نہ جب تک دوسرے شوہر سے وہ کر لے نکاح،
اور وہ اسے دے دے طلاق،
اب کچھ نہیں ملنے میں دونوں پر گنہ ہرگز،
اگر سمجھیں حدود اللہ پر قائم رہیں گے وہ،
یہ اللہ کی حدیں ہیں،
وہ بیاں کرتا ہے جن کو جاننے والوں کی خاطر (۲۳۰)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا

اور جب تم عورتوں کو دو طلاقیں دے چکو،
اور اپنی عدت ختم کر لیں وہ،

لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ وَلَا
تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾

تو یا ان کو بساؤ، یا انہیں احسن طریقے سے کر و رخصت،
نہ روکو ان کو تم تکلیف دینے کے لئے،
ایسا کرے جو شخص، اس نے ظلم اپنی جان پر ڈھایا،
نہ سمجھو تم مذاق اللہ کی آیات کو،
اور یاد رکھو اس کی نعمت اور کتاب اور اس کی حکمت کو،
جو اس نے تم پہ نازل کی،
نصیحت تم کو کرتا ہے وہ اسکے ہی ذریعے،
اور ڈرو اللہ سے اور جان لو، وہ جانتا ہے ساری باتوں کو (۲۳۱)

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ ذٰلِكَ
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ
اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾

اگر تم دے چکو ان کو طلاق،
اور اپنی عدت بھی وہ پوری کر چکی ہوں،
تو انہیں روکو نہ کرنے سے نکاح ان شوہروں سے،
جن سے وہ راضی ہوں،
ہر اس شخص کی خاطر نصیحت ہے یہ،
جو اللہ اور روز قیامت پر یقیں رکھتا ہو،
اور یہ اک طریقہ ہی تمہارے واسطے ہے صاف و پاکیزہ،
ہے اللہ جانتا، تم کو نہیں معلوم (۲۳۲)

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ اَرَادَ
اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ
وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى
الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٣﴾

اور مائیں پلائیں دودھ اپنا، اپنے بچوں کو،
اگر پوری رضاعت کا ارادہ ہو، تو مدت اس کی ہے دو سال،
اور جو باپ ہوں بچوں کے،
ذمے ان کے روٹی اور کپڑا ان کی ماؤں کا ہے،
دھیان اس کا رہے ہر دم،
کسی کو اس کی ہمت سے نہ بڑھ کر ہو کوئی تکلیف،
اور ماں کو نہ بچے کے سبب نقصان ہو،
اور باپ کو اولاد کے باعث نہ پہنچے کچھ ضرر ہرگز،

نہ ہو گر باپ، تو وارث کی ساری ذمہ داری ہے،
اگر ماں باپ باہم مشورے اور اپنی مرضی سے چھڑانا چاہتے ہوں دودھ،
تو ان پر نہیں کوئی گنہ،
اور گر ارادہ ہو کسی سے دودھ پلوانے کا،
تب بھی کچھ نہیں تم پر حرج، جب تم ادا کر دو، جو دینا ہو،
ڈرو اللہ سے اور یاد رکھو! وہ تمہارے ہر عمل کو دیکھتا ہے (۲۳۳)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۲۳۴

فوت ہو جائیں جو تم میں سے، اور اپنی بیویوں کو چھوڑ جائیں،
عورتیں ایسی رکھیں عدت میں خود کو چار ماہ دس دن،
پھر اس کے بعد وہ اپنے لئے جو فیصلہ کر لیں، نہیں کوئی گنہ ہرگز،
اور اللہ ہے تمہارے ہر عمل سے باخبر (۲۳۴)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاۗءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۳۵

کر تم اشارے یا کنائے سے کہو شتے کی بات ان سے،
یا دل میں تم رکھو اس کو،
یہ اللہ جانتا ہے تم کرو گے یاد ان کو،
ان سے پوشیدہ نہ وعدے تم کرو، بلکہ کہو احسن طریقے سے،
نہ جب تک ختم ہو عدت، کرو مت تم نکاح ان سے،
تمہیں معلوم ہے یہ،
جانتا ہے ایسی باتوں کو بھی اللہ، جو تمہارے دل میں ہیں،
اس سے ڈرو، وہ بخشنے والا، نہایت حلم والا ہے (۲۳۵)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاۗءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَي الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَي الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًۢا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ ۲۳۶

نہیں تم پر گنہ کوئی، اگر دے دو طلاق ان عورتوں کو تم،
جنھیں بالکل نہیں تم چھو سکے، یا مہر ان کا کر نہیں پائے مقرر،
ان کو کچھ دے کر کرو رخصت بقدر ہمت و وسعت،
کوئی خوشحال ہو یا تنگ،
لازم ہے یہ نیک اطوار لوگوں پر (۲۳۶)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَ
لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

اگر چھونے سے پہلے دو طلاق ان عورتوں کو،
اور مقرر مہر ہو ان کا، تو اس کا نصف دو ان کو،
سوائے اس کے، لیں وہ کام نرمی سے، یا اس کو چھوڑ دیں خود ہی،
یہ تقوے کے بھی ہے نزدیک،
اور بھولو نہ ہرگز باہمی لطف و کرم،
بیشک خدا سب دیکھتا ہے، تم جو کرتے ہو (۲۳۷)

حٰفِظُوْا عَلَي الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۤ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

(مسلمانو!) نمازوں کے رہو پابند تم،
اور بالخصوص اس کے کہ جو ہے درمیاں،
اور سامنے اللہ کے تم باادب ہو کر کھڑے ہو (۲۳۸)

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا
عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

خوف کی حالت میں گر ہو تم (ادا کرلو نماز اپنی) سواری پر یا پیدل،
اور ہو جب امن، تو اللہ کو ایسے کرو تم یاد،
جیسے اس نے سکھلایا ہے تم کو، جو نہیں تم جانتے تھے (۲۳۹)

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً
لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝

فوت ہو جائیں جو تم میں سے اور اپنی بیویوں کو چھوڑ جائیں،
(ان کے حق میں) وہ کریں ایسی وصیت،
سال بھر تک خرچ انہیں ملتا رہے
اور کوئی گھر سے بھی نکالے مت انہیں،
ہاں، خود چلی جائیں اگر وہ،
اور کیا ہو جو انہوں نے فیصلہ خود اپنے بارے میں،
تو پھر تم پر نہیں کوئی گنہ ہرگز،
خدا غالب ہے دانا ہے (۲۴۰)

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِيْنَ ۝

ضروری ہے یہی پرہیزگاروں کے لئے،
دیں فائدہ کچھ اس طرح کی عورتوں کو،
جن کو دے دی ہو طلاق (۲۴۱)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾

اللہ اپنی آیتیں یوں کھول کر تم سے بیان کرتا ہے، تاکہ تم سمجھ پاؤ (۲۴۲)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾

(اے پیغمبرؐ!) نہیں کیا آپؐ نے دیکھا؟ ہزاروں کو،
جو اپنے گھر سے نکلے موت کے ڈر سے،
کہا اللہ نے، مر جاؤ! (تو وہ سب مر گئے)،
پھر ان کو زندہ کر دیا اس نے،
ہے اللہ فضل کرنے والا لوگوں پر،
مگر اکثر ہیں ناشکرے (۲۴۳)

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾

(مسلمانو!) خدا کی راہ میں تم قتل کر دو (کافروں کو)
اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے، بیشک ہے اللہ سننے والا جاننے والا (۲۴۴)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾

ہے ایسا کون؟ (تم میں سے بھلا) جو قرض دے اللہ کو،
قرض حسن جس کو بڑھا کر دے وہ تم کو،
اور عطا کرتا ہے تنگی اور خوشحالی وہی،
اور تم اسی کی سمت ہی لوٹائے جاؤ گے (۲۴۵)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾

(اے پیغمبرؐ!) نہیں کیا آپؐ نے دیکھا؟
کہ بعد موسیٰ اسرائیل کے سردار جب کہنے لگے اپنے پیمبرؑ سے،
ہمارے واسطے کیجے مقرر بادشہ کوئی،
کہ ہم اللہ کی رہ میں لڑیں،
یہ بولے پیغمبرؑ، لڑائی فرض بھی ہو جائے،
تو ممکن ہے لڑنے سے کرو پہلو تہی تم،
وہ لگے کہنے، لڑیں گے ہم نہ کیوں اللہ کی رہ میں؟
کہ ہم اپنے گھروں اور بال بچوں سے ہوئے ہیں دور،
لیکن جب ہوئی ان پر لڑائی فرض،
تو تھوڑے سے لوگوں کے سوا سب پھر گئے،
اور جانتا ہے خوب اللہ ظالموں کو (۲۴۶)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ
وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ
وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

اور انہیں ان کے پیمبرؑ نے کہا جب یہ،
بنایا ہے تمہارا بادشاہ اللہ نے طالوت کو،
کہنے لگے، ہم پر حکومت کیسے ہوسکتی ہے اس کی؟
اس سے بڑھ کر بادشاہت کے ہیں ہم حقدار،
اس کو مال میں بھی کچھ نہیں وسعت ملی،
(اس پر) پیمبرؑ نے کہا، تم پر فضیلت دی ہے (اللہ) نے اسی کو،
اور اسی کو برتری بھی دی ہے علم اور جسم میں اُس نے،
اور (اللہ) جس کو چاہے بادشاہی دے،
کہ وہ وسعت کا مالک بھی ہے اور ہے علم والا بھی (۲۴۷)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

پیمبرؑ نے کہا، اس کی حکومت کی نشانی یہ ہے،
اک صندوق آئے گا تمہارے پاس واپس،
جس میں (اللہ) کی طرف سے ہے سکونِ قلب کا سامان،
اور ترکہ ہے آلِ موسیٰؑ و ہارونؑ کا اس میں،
اٹھا کر لائیں گے اس کو فرشتے،
اک نشانی ہے تمہارے واسطے اس میں، اگر تم صاحب ایمان ہو (۲۴۸)

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّىْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىْٓ اِلَّا
مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ
بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا
اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور لشکروں کو لے کے جب طالوت نکلے،
تو کہا ان سے، سنو! (اللہ) تمہیں اک نہر سے ہے آزمانے والا،
جس نے بھی پیا اس میں سے پانی، وہ نہیں میرا،
جو میرا ہے نہ چکھے، ہاں اگر پی لے کوئی اک آدھ چلو،
تو نہیں کوئی حرج اس میں،
مگر تھوڑے سے لوگوں کے سوا سب نے پیا پانی،
جو گزرے نہر سے طالوت دیگر مومنوں کے ساتھ،
تو کہنے لگے وہ لوگ،
طاقت آج تو ہم میں نہیں جالوت سے اور لشکروں سے اس کے لڑنے کی،

مگر اللہ سے ملنے کا تھا جن کو یقیں،
کہنے لگے، اکثر یہ ہوتا ہے،
کہ تھوڑی سی جماعت حکم سے اللہ کے آجاتی ہے غالب،
اس جماعت پر، جو ہو ان سے بڑی،
ہے ساتھ اللہ صبر والوں کے (۲۴۹)

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

مقابل آئے جب جالوت اور اس کے لشکروں کے وہ،
انہوں نے یہ دعا مانگی،
کہ اے رب! صبر دے ہم کو، ہمیں ثابت قدم رکھ،
اور ہمیں دے فتح تو ان کافروں پر (۲۵۰)

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

لشکر طالوت نے دے دی شکست ان کو خدا کے حکم سے،
داؤدؑ نے جالوت کو پھر مار ڈالا،
اور اللہ نے عطا داؤدؑ کو کی بادشاہی اور حکمت،
جس قدر چاہا، دیا پھر علم بھی ان کو،
گر اللہ ایک دوجے سے نہ لوگوں کو ہٹاتا،
تو زمیں پر پھیل جاتا اک فساد،
اللہ ہے سارے جہاں پر مہرباں بے حد (۲۵۱)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ ہیں اللہ کی آیاتِ برحق، آپ کو جو ہم سناتے ہیں،
یقیناً آپؐ اللہ کے رسولوں میں سے ہیں (۲۵۲)

پارہ ۳

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۭ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا

اور یہ رسول ایسے ہیں،
جن میں بعض کو ہم نے عطا کی ہے فضیلت بعض پر،
ان میں سے کچھ وہ ہیں، کہ جن سے گفتگو اللہ نے کی،
اور ان میں بعض کے درجے کئے اونچے،
اور ہم نے عیسیٰؑ بن مریم کو روشن معجزے بخشے،

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

مدد روح القدس سے ان کی کی،
گر چاہتا اللہ،
تو ان کے بعد والے معجزے آنے کے بعد آپس میں پھر ہرگز نہ لڑتے،
اختلاف آپس میں وہ کرتے رہے لیکن،
کچھ ان میں لائے ایماں اور کچھ کافر رہے،
گر چاہتا اللہ، تو وہ ہرگز نہ پھر آپس میں یوں لڑتے،
مگر اللہ وہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے (۲۵۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

مومنو! ہم نے تمہیں جو دے رکھا ہے،
اس میں سے کرتے رہو تم خرچ،
اس سے قبل، آ جائے وہ دن،
جس میں نہ کوئی لین دین اور واقفیت اور سفارش کام آئے گی،
اور اہل کفر ہیں ظالم (۲۵۴)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

اللہ وہ، نہیں جس کے سوا ہرگز کوئی معبود،
وہ زندہ، ہمیشہ رہنے والا ہے،
نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ ہرگز نیند،
اسی کی ملکیت میں ہے، زمیں اور آسمانوں میں ہے جو کچھ،
کون ہے؟ اس کی اجازت کے بغیر اس سے سفارش جو کرے،
وہ جانتا ہے،
سامنے لوگوں کے ہے جو اور جو ان سے ہے اوجھل،
اور احاطہ کر نہیں سکتے کسی بھی شے کا اس کے علم میں سے وہ،
مگر وہ جس قدر چاہے،
زمیں اور آسمانوں پر ہے حاوی کرسی قدرت اسی کی،
اور دونوں کی حفاظت سے وہ تھکتا ہے نہ اکتاتا،
وہ عالی شان بھی ہے اور عظیم المرتبہ بھی ہے (۲۵۵)

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

نہیں ہے دیں کے بارے میں زبردستی کوئی ہرگز،
ہدایت گمرہی سے ہوچکی ہے اب الگ ظاہر،
تو شیطاں کا کیا انکار جس نے، اور جو اللہ پر ایمان لے آیا،
لیا تھام اس نے اک پختہ سہارے کو، نہیں جو ٹوٹنے والا،
اور (اللہ) سننے والا، جاننے والا ہے (٢٥٦)

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(اللہ) مومنوں کا ہے مددگار،
ان کو وہ لاتا ہے گمراہی (کی ظلمت) سے ہدایت (کے اجالے) کی طرف،
اور کافروں کے حامی و ناصر شیاطیں ہیں،
انہیں (ایمان کی) وہ روشنی سے،
(کفر کی) تاریکیوں کی سمت لے جاتے ہیں،
یہ ہیں اہل دوزخ، جو ہمیشہ کے لئے اس میں رہیں گے (٢٥٧)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ
وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ
فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(اے پیمبرؐ!) کیا نہیں اس پر نظر کی آپؐ نے،
نمرود نے زعم و غرور سلطنت میں آ کے،
ابراہیم سے جھگڑا کیا جب، رب (دو عالم) کے بارے میں،
کہا اس سے یہ ابراہیم نے،
ہے میرا رب ایسا، جو زندہ بھی ہے کرتا، مارتا بھی ہے،
لگا کہنے وہ، میں بھی زندہ کرتا، مارتا ہوں،
پھر کہا یہ اس سے ابراہیم نے،
مشرق کی جانب سے خدا سورج کو لے آتا ہے،
تُو مغرب کی جانب سے اسے لے آ،
تو (یہ سن کر) وہ کافر رہ گیا مبہوت ہو کر،
اور خدا ہرگز نہیں دیتا ہدایت ظالموں کو (٢٥٨)

اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ

(اے پیمبرؐ!) کیا نظر کی آپؐ نے اس شخص پر؟
گزرا تھا اس بستی سے جو اوندھی پڑی تھی چھت کے بل،

بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ
قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ
اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَيَّنَ
لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کہنے لگا، اللہ اس بستی کو ویرانی کے بعد آباد کیسے کرے گا؟
تو دیا مار اس کو پھر اللہ نے سو سال تک،
اور جب اٹھایا، تو یہ پوچھا، کتنی مدت تجھ پہ ہے گزری؟
لگا کہنے کہ اک دن یا ذرا کم،
رب نے فرمایا کہ تو سو سال تک مردہ رہا،
اور اب تو اپنے کھانے پانی کی طرف بھی دیکھ، جو بالکل نہیں باسی ہوا،
اور دیکھ تو اپنے گدھے کو بھی، ہیں جس کی ہڈیاں نیچے پڑی،
اور ہم بناتے ہیں نشانی اپنی قدرت کی تجھے لوگوں کی خاطر،
دیکھ! کیسے ہڈیوں کو ہم اٹھاتے ہیں!
چڑھاتے کس طرح ہیں گوشت ان پر!
جب یہ سب ظاہر ہوا، تو وہ لگا کہنے، گیا میں جان،
ہے اللہ ہر اک چیز پر قادر (۲۵۹)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَيْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ
تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِیْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ
مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝

(اے پیغمبرؐ! کریں اس وقت کو بھی یاد)
ابراہیمؑ جب کہنے لگے،
اے میرے رب! مجھ کو دکھا مردوں کو تو زندہ کرے گا کس طرح؟
(اللہ) نے فرمایا، نہیں ایمان رکھتے کیا؟
کہا، ایماں ہے، لیکن دیکھنا میں چاہتا ہوں اس لئے،
تاکہ مرے دل کو ہو اطمینان،
فرمایا، پرندے چار لو، ان کے کرو ٹکڑے،
پھر ان کا ایک اک ٹکڑا رکھو اک اک پہاڑی پر،
پکارو پھر ذرا ان کو، تمہارے پاس وہ اڑتے ہوئے آئیں گے،
اور یہ جان لو! بیشک خدا غالب ہے دانا ہے (۲۶۰)

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

جو لوگ (اللہ) کی راہ میں خرچ اپنا مال کرتے ہیں،
مثال اس کی ہے اس دانے کی صورت، سات جس سے بالیاں نکلیں،

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

ہر اک بالی میں سو دانے ہوں،
اور اللہ جسے چاہے بڑھا کر دے،
کہ وہ ہے صاحبِ وسعت بھی اور ہے علم والا بھی (۲۶۱)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ اپنا مال کرتے ہیں،
پھر اس کے بعد وہ احساں جتاتے ہیں، نہ دیتے ہیں کوئی تکلیف،
اجر ان کا ہے ان کے رب کے پاس،
ان کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم (۲۶۲)

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ۝

کوئی بھی نرم بات اور درگزر بہتر ہے اس صدقے سے،
جس کے بعد ہو ایذا رسانی،
اور اللہ بے نیاز اور حلم والا ہے (۲۶۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۫ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

مسلمانو! کرو مت ضائع تم خیرات کو اپنی،
جتا کر کوئی احساں یا کسی ایذا رسانی سے،
اک ایسے شخص کی صورت،
کرے جو خرچ اپنا مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے،
اور جس کا اللہ اور یومِ آخرت پر ہو نہ ایماں،
ہے مثال اس شخص کی پتھر کی صورت، جس پہ کچھ مٹی جمی ہو،
پھر پڑے مینہ زور کا، تو صاف ہو جائے وہ پتھر،
اور ریاکاروں کو ایسے ہاتھ آئے گی نہ کوئی شے کمائی سے کبھی اپنی،
نہیں اللہ دکھاتا کافروں کو راہ ہدایت کی (۲۶۴)

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

جو اپنا مال اللہ کی رضا کے واسطے اور خوشدلی سے خرچ کرتے ہیں،
مثال ان کی ہے ایسے باغ جیسی، جو کسی اونچی جگہ پر ہو،
پڑے مینہ زور کا، تو دے وہ پھل دگنا،
نہ بارش زور کی بھی ہو، تو کافی ہے پھوار اس کے لئے،

اور تم جو کرتے ہو، وہ (اللہ) دیکھتا ہے (٢٦٥)

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
اور بھلا تم میں سے کوئی چاہتا ہے یہ؟
کہ انگوروں کھجوروں کا ہو اس کا باغ،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ
اور بہتی ہوں نہریں اس کے نیچے،
ہر طرح کے پھل ہوں اس میں،

وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۚ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ
اور خود بوڑھا ہو وہ، اولاد بھی اس کی ہو کم سن،
اور اچانک آ پڑے اس باغ پر ایسا بگولہ آگ کا،

نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
جس سے وہ جل جائے،
تو ایسے ہی بیان کرتا ہے (اللہ) آیتوں کو صاف صاف اپنی تمہارے واسطے،

تَتَفَكَّرُوْنَ ٢٦٦
تاکہ کرو کچھ غور تم (٢٦٦)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ
ایمان والو! اپنی پاکیزہ کمائی اور زمین کی جو ہے پیداوار،
اس میں سے کرو تم خرچ،

اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ
اس مقصد کی خاطر تم نکمی چیز مت چھانٹو،
جسے تم بھی نہیں لیتے کھلی آنکھوں سے،

تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ۭ
اور یہ جان لو، ہے بے نیاز اور لائق حمد و ثنا (اللہ) (٢٦٧)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ٢٦٧
ڈراتا ہے تمہیں شیطان (سرکش) تنگدستی سے،

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاۗءِ ۚ وَاللّٰهُ
تمہیں ترغیب دیتا ہے ہمیشہ وہ برائی کی،
اور (اللہ) مغفرت اور فضل کا کرتا ہے وعدہ تم سے،

يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ٢٦٨ۚ
وہ ہے صاحب وسعت بھی اور ہے علم والا بھی (٢٦٨)

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ
جسے چاہے وہ حکمت اور دانائی عطا کر دے،
جسے حکمت ملی، اس کو ملی خیر کثیر،

خَيْرًا كَثِيْرًا ۭ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ٢٦٩
اور مانتے ہیں اہل دانش ہی نصیحت (٢٦٩)

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
تم کرو جو خرچ یا مانو کوئی بھی نذر، (اللہ) جانتا ہے،

يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ٢٧٠
اور نہیں کوئی مددگار ایسے لوگوں کا جو ظالم ہیں (٢٧٠)

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا
الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾

اگر صدقات کو ظاہر کرو، تو وہ بھی ہے اچھا،
اور ان کو گر چھپا کر دو غریبوں کو، تو یہ ہے اور بھی بہتر،
مٹا ڈالے گا (اللہ) سب گناہوں کو تمہارے،
اور تمہارے سارے کاموں کی خبر اللہ کو ہے (۲۷۱)

لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کے ذمے نہیں ان کی ہدایت،
بلکہ جس کو چاہے دے (اللہ) ہدایت،
اور کرو گے خرچ تم جو مال لوگو! فائدہ بھی خود ہی پاؤ گے،
اگر تم خرچ (اللہ) کی رضا کے واسطے،
تم جو کرو گے خرچ، اس کا اجر بھی پورا دیا جائے گا تم کو،
اور تمہارا حق نہ مارا جائے گا ہرگز (۲۷۲)

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۖ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾

خرچ (اللہ) کی راہ میں،
جو گھرے ہیں اور نہیں چل سکتے زمین پر بالکل نہیں،
ناواقف ان کی شان سے سوال سے سب ان کو سمجھتے ہیں بہت خوشحال،
لیکن ان کے چہروں سے انہیں پہچان لو گے تم،
وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے ہرگز نہیں،
اور تم کرو گے خرچ جو بھی مال (اللہ) جانتا ہے (۲۷۳)

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾

خرچ کرتے ہیں اپنا مال رات و شب دکھا کر یا چھپا کر،
اجر ان کے رب کے پاس ان کا ہے،
ان کو خوف ہے کوئی نہ غم (۲۷۴)

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا
الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۚ فَمَنْ
جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۗ وَاَمْرُهٗٓ
اِلَى اللّٰهِ ۗ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

جو سود کھاتے ہیں، کھڑے ہوں گے (قیامت میں) وہ ایسے،
جس طرح شیطان نے چھو کر بنا ڈالا ہو مخبوط الحواس ان کو،
کہا کرتے تھے یہ اکثر، تجارت بھی تو ہے اک سود،
حالانکہ حلال اللہ نے کی ہے تجارت اور حرام اس نے کیا ہے سود،
جس کے پاس آ پہنچی نصیحت رب کی جانب سے، وہ باز آیا،

خٰلِدُوْنَ ۝

تو جو گزرا سو گزرا، وہ ہے اللہ کے حوالے،
ہاں مگر بارِ دگر ایسا کریں جو، دوزخی ہیں،
وہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہیں گے (۲۷۵)

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝

اور مٹاتا سود کو، خیرات کو اللہ بڑھاتا ہے،
پسند اللہ نہیں کرتا گنہگار اور ناشکرے کو (۲۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

بیشک لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
اور کی قائم نماز، اور دی زکوٰۃ،
ان کے ہے رب کے پاس ان کا اجر،
ان کو خوف کوئی ہے نہ غم (۲۷۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ایمان والو! تم ڈرو اللہ سے،
اور جو سود باقی رہ گیا ہے، چھوڑ دو اس کو، اگر تم واقعی مومن ہو (۲۷۸)

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ۝

گر ایسا نہیں کرتے،
تو پھر اللہ اور اس کے پیمبرؐ سے لڑائی کے لئے تیار ہو جاؤ،
اگر توبہ کرو، تو اصل ہے جو مال، بس وہ ہے تمہارا حق،
کسی کا تم کرو نقصان نہ ہو نقصان تمہارا بھی (۲۷۹)

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

اگر (مقروض) کوئی تنگ ہو، تو دو اسے مہلت فراخی تک،
اور اس کو بخش دو قرضہ، تو یہ بہتر تمہارے واسطے ہے تم اگر سمجھو (۲۸۰)

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

ڈرو اس دن سے، جب لوٹائے جاؤ گے تم اللہ کی طرف،
اور جب دیا جائے گا ہر اک شخص کو اعمال کا بدلہ،
نہیں ہوگا کسی پر ظلم (۲۸۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ

اے ایمان والو!
جب کرو اک دوسرے سے قرض کا تم لین دین اک خاص مدت کیلئے،
اس کو لکھو اور لکھنے والا بھی لکھے انصاف سے،
اور جس طرح اللہ نے سکھلایا ہے، وہ اسکو لکھے، انکار مت اس سے کرے،

الَّذِیْ عَلَیْهِ الْحَقُّ سَفِیْهًا اَوْ ضَعِیْفًا اَوْ لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یُّمِلَّ
هُوَ فَلْیُمْلِلْ وَلِیُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِیْدَیْنِ
مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا رَجُلَیْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ
اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا یَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ
وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِیْرًا اَوْ كَبِیْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ
اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ
اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِیْرُوْنَهَا بَیْنَكُمْ فَلَیْسَ عَلَیْكُمْ
جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَایَعْتُمْ ۪ وَلَا یُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِیْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ؕ وَیُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

جو قرض لے، وہ بول کر تحریر لکھوائے، ڈرے اللہ سے،
جو رب ہے اس کا،
اور نہ کچھ بھی کم کرے وہ قرض میں سے،
ہاں، جو قرضہ لے، اگر نادان یا کمزور ہو، یا وہ نہ کچھ لکھوا سکے،
تو عدل سے اس کا ولی لکھوائے،
اور دو مرد تم رکھو گواہی کے لئے،
گر یہ نہ ہوں، تو مرد اک اور عورتیں دو ہوں،
کہ اک کی بھول کو دوجی دلائے یاد،
اور جب بھی گواہوں کو بلایا جائے، وہ انکار سے مت کام لیں،
اور قرض چھوٹا یا بڑا ہو اور جس کی ایک مدت ہو مقرر،
اس کے لکھنے میں نہ کچھ سستی کرو ہرگز،
یہ بات اللہ کے نزدیک ہے انصاف پر مبنی،
جو رکھتی ہے گواہی کو درست اور شک سے بھی اس کو بچاتی ہے،
اگر ہو نقد کی صورت میں سارا لین دین،
اس کے نہ لکھنے میں نہیں کوئی گنہ ہرگز،
خرید و یا اگر بیچو، گواہ اس کے لئے بھی تم رکھو،
اور یاد رکھو! لکھنے والے اور گواہوں کو نہ پہنچے کچھ ضرر،
ایسا ہوا، تو ہو گے نافرمان،
اللہ سے ڈرو، اللہ سکھاتا ہے تمہیں،
وہ جاننے والا ہے ہر شے (۲۸۲)

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ
وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝

اور اگر تم ہو سفر میں، اور نہ کوئی لکھنے والا پاؤ، تو قبضے میں رکھ لو رہن کو،
کوئی سمجھ کر گر امیں، دے دے کسی کو قرض،
تو پھر چاہیے مقروض بھی اس کو ادا کر دے امانت کی طرح،
اور وہ ڈرے اللہ سے، جو اس کا رب ہے،

اور چھپاؤ مت گواہی کو، چھپائے جو اسے، وہ ہے گنہگار،
اور جو کرتے ہو تم، اللہ اس کو جانتا ہے خوب (۲۸۳)

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، وہ ہے اللہ ہی کا،
اور تمہارے جو دلوں میں ہے، اسے ظاہر کرو چاہے چھپاؤ تم،
حساب اللہ اس کا لے گا تم سے،
جس کو چاہے بخش دے وہ اور جسے چاہے سزا دے،
وہ ہے ہر ایک چیز پر قادر (۲۸۴)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝

ایمان لایا رسول اس پر جو نازل ہوا اللہ کی جانب سے ان پر،
اور ان کے ساتھ کے مومن بھی ایمان لائے،
ان سب نے ایمان رکھا اللہ پر اور اس کے سب فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں پر،
(یہ کہتے ہیں کہ) نہیں ہم فرق کرتے کسی میں رسولوں میں سے،
انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور مانی اطاعت،
ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے رب!
ہم تیری جانب ہی لوٹیں گے (۲۸۵)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۡ وَاغْفِرْ لَنَا ۡ وَارْحَمْنَا ۡ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

نہیں تکلیف دیتا اللہ کسی کو بھی کوئی تکلیف دینا اس کی طاقت سے زیادہ،
جو کرے نیکی اسی کے واسطے ہے،
اور برائی جو کرے وہ بھی ہے اس کے واسطے،
اے رب ہمارے! بھول جائیں ہم، یا ہو جائے خطا ہم سے،
تو مت ہم کو پکڑ،
اے رب! نہ ہم پر بوجھ ڈال ایسا، جو ہم سے پہلے لوگوں پر تھا ڈالا،
اے ہمارے رب! نہ ہم پر بوجھ ڈال ایسا نہیں جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت،
اور ہم سے درگزر فرما اور ہم کو بخش دے اور رحم کر ہم پر،
ہمارا تو ہی مالک ہے،
مدد فرما ہماری اور عطا کر کافروں پر ہم کو تو غلبہ (۲۸۶)

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝١

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝٢

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝٤

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝٥

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٦

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ۗ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٧

سورۂ آل عمران ٣

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

ا۔ل۔م (١)

ہے اللہ وہ، نہیں جس کے سوا ہرگز کوئی معبود،

وہ زندہ، ہمیشہ رہنے والا ہے (٢)

(اے پیغمبرؐ!) اسی نے کی ہے نازل آپؐ پر برحق کتاب ایسی،

کہ جو موجود سب پہلی کتابوں کی بھی ہے تصدیق کرتی،

اور کیا توریت اور انجیل کو نازل اسی نے (٣)

اس سے پہلے عام لوگوں کی ہدایت کے لئے،

اور امتیاز حق و باطل کے لئے فرقان بھی اس نے اتارا ہے،

جو لوگ آیات ربانی کا ہیں انکار کرتے،

ہے عذاب سخت ان کے واسطے،

اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے (٤)

زمیں اور آسمانوں کی کوئی بھی شے نہیں اللہ سے مخفی (٥)

وہاں کے رحم میں، جس طرح بھی چاہے بناتا ہے تمہاری صورتیں،

اس کے سوا کوئی نہیں معبود، وہ غالب ہے دانا ہے (٦)

(اے پیغمبرؐ!) وہی ہے آپؐ پر جس نے اتاری ہے کتاب اپنی طرف سے،

جس میں ہیں آیاتِ محکم، جو کہ ہیں اصلِ کتاب،

اور کچھ ہیں متشابہ،

کجی ہے جن کے دل میں،

پیروی کرتے ہیں وہ آیاتِ متشابہ کی،

فتنے اور کچھ تاویل کی خاطر،

مگر ان کی حقیقت اصل میں جو ہے،

نہیں وہ جانتا کوئی سوا اللہ کے اور ان کے، جو راسخ علم میں ہیں،

وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ان پہ،
یہ سب ہیں ہمارے رب کی جانب سے،
نصیحت تو فقط کرتے ہیں حاصل عقل والے ہی (۷)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

(دُعا کرتے ہیں وہ کچھ یوں خدا سے)
اے ہمارے رب! نہ ٹیڑھے کر ہمارے دل ہدایت بخشنے کے بعد،
اور ہم کو عطا کر اپنی جانب سے تُو رحمت،
تو عطا کرتا ہے بے حد (۸)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اے ہمارے رب! اکٹھا کرنے والا ہے تُو سب لوگوں کو اک دن،
جس کے آنے میں نہیں ہے شک کوئی ہرگز،
یقیناً اپنے وعدے کے خلاف (اللہ) نہیں کرتا (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝

نہ ہرگز کافروں کے کام کچھ آئے گا ان کا مال اور اولاد،
(اللہ) کے عذاب سخت سے بچنے کی خاطر،
وہ تو دوزخ ہی کا ایندھن ہیں (۱۰)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

ہے ان کا حال بھی ایسا، ہوا فرعونیوں کا حال جیسے،
اور ان کا جو ہوئے ان سے بھی پہلے لوگ،
جھٹلایا ہماری آیتوں کو جب انہوں نے،
ان کو پھر اللہ نے ان کے گناہوں کے سبب پکڑا،
سزائے سخت دینے والا ہے (اللہ) (۱۱)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ اہل کفر سے کہہ دیجئے، تم جلد ہی مغلوب ہوگے،
اور ہانکے جاؤ گے دوزخ کی جانب تم،
ٹھکانا ہے جو سب سے بدتر یں (۱۲)

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ۭ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

اور اک نشانی تھی تمہارے واسطے عبرت کی،
جب دونوں گروہوں میں ہوئی مڈبھیڑ،
اک اللہ کی رہ میں تھا لڑتا، دوسرا کافر تھا،

الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾

وہ اپنی ہی آنکھوں سے انہیں تھے دیکھتے دگنا،
جسے چاہے خدا اپنی مدد سے تقویت دے دے،
ہے بیشک آنکھ والوں کے لئے اس میں بڑی عبرت (۱۳)

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ۗ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾

ہیں لوگوں کے لیے مرغوب چیزیں،
عورتیں، بیٹے، خزانے سونے اور چاندی کے،
اور داغے ہوئے گھوڑے، مویشی اور کھیتی،
ان کی اُلفت خوشنما معلوم ہوتی ہے انہیں،
یہ سب حیاتِ دنیوی کا ہے سروسامان،
اور جو ہے ٹھکانا بہتر یں، اللہ ہی کے پاس ہے (۱۴)

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾

کہہ دیجئے، کیا میں تمہیں اس سے بھی بہتر شے بتاؤں؟
اہلِ تقویٰ کے لئے ہیں ان کے رب کے پاس ایسی جنتیں،
ہیں جن کے نیچے موجزن نہریں،
رہیں گے وہ ہمیشہ کے لئے ان میں،
اور ان میں ان کی خاطر بیویاں ہوں گی نہایت پاک و پاکیزہ
اور (اللہ) کی رضا حاصل انہیں ہوگی،
نظر رکھتا ہے (اللہ) اپنے بندوں پر (۱۵)

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾

جو کہتے ہیں، اے رب! ہم لائے ہیں ایماں،
کر ناہوں کو ہمارے بخش دے، ہم کو بچا نارِ جہنم سے (۱۶)

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

یہی ہیں صبر کرنے والے اور سچ بولنے والے،
اطاعت کیش اور (اللہ) کی رہ میں خرچ کرنے والے،
اور راتوں کو اٹھ کر اپنی بخشش مانگنے والے (۱۷)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

گواہی دی ہے (اللہ) نے، نہیں اس کے سوا معبود کوئی،
اور فرشتے اور اہل علم بھی شاہد ہیں،
قائم رکھنے والا ہے نظامِ کائنات انصاف سے (اللہ)،

سوا اس غالب و دانا کے، کوئی بھی نہیں معبود (۱۸)

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

بیشک دین تو اللہ کے نزدیک ہے اسلام ہی،
اور جاننے کے بعد بھی جو اختلاف اس دین سے کرنے لگے اہلِ کتاب،
اس کا سبب ہے باہمی ان کی شرارت اور حسد،
اور جو کرے انکار آیاتِ الٰہی سے،
(تو یہ اچھی طرح وہ جان لے)
بیشک حساب اللہ جلدی لینے والا ہے (۱۹)

فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ۗ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) کریں جھگڑا اگر یہ آپؐ سے پھر بھی،
تو کہہ دیجئے کہ میں نے اور جنھوں نے پیروی کی ہے مری،
سب نے حوالے کر دیا ہے خود کو اللہ کے،
نہیں ان سے جو ہیں اہلِ کتاب، اور ایسے لوگوں سے، جو ہیں اُمّی،
کہ کیا لائے ہو تم اسلام؟
گر اسلام لے آئیں وہ، تو گویا آ گئے راہِ ہدایت پر،
اگر منہ چھیر لیں،
تو (اے پیغمبرؐ!) آپؐ پر ہے صرف پہنچانا پیامِ حق،
اور آگے ہے خدا بندوں کو اپنے دیکھنے والا (۲۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں،
وہ ناحق انبیاء کو اور ان کو قتل کرتے ہیں، کریں انصاف کی جو بات،
تو ان کو خبر دیجے عذابِ سخت کی (۲۱)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

ان کے عمل دنیا و عقبیٰ میں ہیں غارت،
اور نہیں ناصر کوئی ان کا (۲۲)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) نہیں کیا آپؐ نے دیکھا انہیں؟
جن کو کتاب اللہ کا حاصل ہوا ہے ایک حصہ،
فیصلے کے واسطے ان کو بلایا جائے جب اس کی طرف،

منہ پھیر لیتی اور پلٹ جاتی ہے ان کی اک جماعت (۲۳)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ وَغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اور سبب اس کا یہ ہے، یہ لوگ کہتے ہیں،
چھوئے گی کچھ دنوں کے واسطے ہی آگ ہم کو،
ڈال رکھا ہے انہیں دھوکے میں ان باتوں نے، جو گھڑتے رہے ہیں یہ (۲۴)

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾

بھلا کیا حال ہوگا ان کا اس دن، جب کریں گے ان کو ہم یک جا،
وہ دن جس کے نہیں آنے میں ہرگز شک کوئی،
ہر شخص کو بدلہ دیا جائے گا پورا اس کے سب اعمال کا،
اور کچھ بھی حق تلفی نہیں ہوگی کسی کی (۲۵)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

(اے پیمبر!) آپ فرمائیں کہ اے اللہ! اے دنیا کے مالک!
تو جسے چاہے حکومت بخش دے، چاہے حکومت چھین لے جس سے،
جسے چاہے عزت دے، جسے چاہے تو ذلت دے،
سب تیرے ہاتھ میں ساری بھلائی،
بے شک ہر ایک چیز پر قادر (۲۶)

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾

تو داخل رات کو کرتا ہے دن میں اور دن کو رات میں،
اور تو ہی زندہ کو نکالتا ہے مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے بھی کرتا ہے پیدا،
اور عطا کرتا ہے روزی جس کو چاہے بے حساب (۲۷)

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨﴾

ایمان والے مسلمان چھوڑ کر مت کافروں سے دوستی رکھیں،
کرے گا جو بھی ایسا، اس کا (اللہ) سے نہیں کوئی تعلق،
ہاں، سوائے اس کے، اگر مقصد ہو ان کے شر سے بچنا،
(تو الگ ہے بات)،
(اللہ) خود ڈراتا ہے تمہیں اپنے غضب سے،
اور (اللہ) ہی کی جانب لوٹ کر جانا ہے تم سب کو (۲۸)

قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

(اے پیغمبر!) یہ کہہ دیجیے کہ جو کچھ ہے تمہارے دل میں،
تم اس کو چھپاؤ یا کرو ظاہر، سب (اللہ) جانتا ہے،

قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اسے معلوم ہے،
قادر ہے ہر اک چیز پر اللہ (۲۹)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ۭ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۭ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٣٠﴾

(رکھو یاد اس دن کو)
کہ جس دن سامنے موجود پائے گا ہر اک اپنے کیے بھلے برے اعمال،
وہ خواہش کرے گا، کاش اس کے اور برے اعمال میں دوری بہت ہوتی،
اور اپنی ذات سے اللہ ڈراتا ہے تمہیں،
وہ مہرباں ہے اپنے بندوں پر (۳۰)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، اگر رکھتے ہو اللہ سے محبت تم،
تو پھر میری کرو تم پیروی،
اللہ محبت تم سے رکھے گا، گناہوں کو تمہارے بخش دے گا وہ،
کہ اللہ بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے (۳۱)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

آپ کہہ دیجے، کرو تم پیروی اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی،
اگر یہ پھیر جائیں منہ، تو اللہ بھی نہیں ہے کافروں سے دوستی رکھتا (۳۲)

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾

کیا اللہ نے سارے جہاں سے برگزیدہ
نوحؑ و آدمؑ، آلِ ابراہیمؑ کو اور آلِ عمرانؑ کو (۳۳)
یہ سب آپس میں تھے اک دوسرے کی نسل میں سے،
اور خدا ہے سننے والا، جاننے والا (۳۴)

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

(اے پیغمبرؐ! کریں اس وقت کو بھی یاد)
جب کہنے لگی عمرانؑ کی بیوی،
کہ اے رب! جو بھی میرے پیٹ میں بچہ ہے،
تیری نذر کرتی ہوں میں اس کو،
وقف ہوگا تیری خاطر وہ، قبول اس کو تو کر لے میری جانب سے،
کہ تو ہی سننے والا، جاننے والا ہے (۳۵)

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

جب پیدا ہوا بچہ، تو وہ کہنے لگی، اے رب! جنی ہے میں نے لڑکی،

بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَ
اِنِّىْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

اور (اللہ) جانتا تھا، جو جنا اُس نے،
برابر تو نہیں لڑکی کبھی لڑکے کے،
(پھر کہنے لگی وہ) مَیں نے اس کا نام ہے مریم رکھا،
اس کو اور اس کی آنے والی نسل کو شیطان سے محفوظ رکھنے کیلئے،
اے رب! پنہ میں تیری دیتی ہوں (٣٦)

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا ۭ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا
رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

خوشی سے رب نے فرمایا قبول اس کو،
وراس کی پرورش کی بہتریں اور سرپرست اس کا بنایا پھر زکریاؑ کو،
جاتے کبھی حجرے میں جب اس کے، تو اس کے پاس ہی کھانا رکھا پاتے،
پوچھا جب انہوں نے اس سے، اے مریمؑ!
کہاں سے کھانا آتا ہے تمہارے پاس؟
وہ بولی کہ (اللہ) بھیجتا ہے،
جس کو چاہے رزق دے وہ بے حساب (٣٧)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۝

اس وقت زکریاؑ نے اپنے رب سے کی یہ عرض،
اے رب! مجھ کو اپنے پاس سے پاکیزہ دے اولاد،
بیشک تو دعائیں سننے والا ہے (٣٨)

فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ
يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا
وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

تھے وہ محو عبادت اپنے حجرے میں، کہ دی ان کو فرشتوں نے صدا،
اللہ دیتا ہے بشارت تم کو یحییٰؑ کی،
کریں گے کلمہ رب یعنی عیسیٰؑ کی بھی جو تصدیق اور سردار بھی ہوں گے،
جو اپنے نفس پر قابو کئے ہوں گے،
نبی ہوں گے وہ نیک اطوار لوگوں میں سے (٣٩)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ
عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ۝

زکریاؑ لگے کہنے، اے رب! لڑکا مرے ہاں کیسے ہوگا؟
جبکہ مَیں بوڑھا ہوں اور بیوی بھی میری بانجھ ہے،
فرمایا، ایسے ہی، کہ (اللہ) چاہتا ہے جو، وہ کرتا ہے (٤٠)

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ

کہا، اے رب! مری خاطر مقرر کردے اس کی اک نشانی تو،

اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝

یہ فرمایا، نشانی ہے یہی اس کی،
نہیں بولو گے لوگوں سے، اشارے کے سوا تم تین دن،
اور تم کرو یاد اپنے رب کو، اور کرو شام و سحر تسبیح بھی اس کی (۴۱)

وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(اے پیغمبر! کریں اس وقت کو بھی یاد)
مریم سے کہا تھا جب فرشتوں نے،
تمہیں چُن کر کیا ہے پاک اللہ نے،
کیا ہے منتخب سارے جہاں کی عورتوں میں سے فقط تم کو (۴۲)

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

اے مریم! تم رہو فرمانبردار اپنے رب کی،
اور سجدہ کرو اور رکوع کرو ساتھ رکوع کرنے والوں کے (۴۳)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ۝

یہ خبریں غیب کی سے ہیں جو ہم وحی کرتے ہیں (اے پیغمبر!)،
نہیں تھے پاس ان کے آپ، جب وہ ڈالتے تھے قرعے اپنے قلم،
کہ کون لے گا کفالت میں مریم کی، اور نہ تھے آپ پاس ان کے جب
وہ جھگڑتے تھے (۴۴)

اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۝

فرشتوں نے کہا،
مریم! تمہیں دیتا ہے اللہ ایک کلمے کی بشارت اپنی جانب سے،
ہے اس کا نام مسیح،
اور جو ہوگا معزز اور مقرب عقبیٰ و دنیا میں (۴۵)

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِى الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

ماں کی گود میں بھی اور بڑا ہو کر بھی لوگوں سے کرے گا گفتگو یکساں،
وہ ہوگا ایک بندوں میں سے (۴۶)

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝

وہ کہنے لگیں، اے رب! بھلا کیسے مرے بچہ کوئی ہوگا؟
چھوا اب تک نہیں ہرگز کسی بھی مرد نے مجھ کو،
تو وہ کہنے لگے 'یونہی' کہ جو اللہ چاہے پیدا کرتا ہے،
کوئی جب کام کرنا چاہتا ہے وہ، تو کہہ دیتا ہے ''ہو جا''
اور وہ ہو جاتا ہے (۴۷)

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝

اس کو حکمت و توریت اور انجیل کی تعلیم دے گا حق تعالیٰ (۴۸)

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

اور وہ ہوگا قوم اسرائیل کی جانب پیمبر،
(اور ہوئے مبعوث جب عیسیٰ) تو یہ کہنے لگے وہ،
میں تمہارے پاس لایا ہوں نشانی رب کی،
مورت ایک مٹی کی بناتا ہوں پرندے کی میں صورت میں،
اسے پھر مارتا ہوں پھونک، تو وہ اڑنے لگتا ہے خدا کے حکم سے،
اور حکم سے اس کے ہی مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو میں کر دیتا ہوں اچھا،
اور مردے کو میں کر دیتا ہوں زندہ،
جو بھی تم کھاتے ہو اور اپنے گھروں میں تم جو کرتے ہو ذخیرہ،
سب بتا دیتا ہوں میں تم کو،
تمہارے واسطے اس میں نشانی ہے، اگر تم صاحب ایمان ہو (۴۹)

وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝

توریت کی تصدیق بھی کرتا ہوں میں، جو سامنے میرے ہے،
اور میں اس لئے آیا ہوں، تاکہ میں کر دوں تم پر حلال،
ان بعض چیزوں کو جو تھیں تم پر حرام،
اور میں تمہارے پاس لایا ہوں نشانی رب کی،
تاکہ تم ڈرو اللہ سے بھی اور کرو میری اطاعت بھی (۵۰)

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝

یقیں مانو، تمہارا اور میرا رب ہے اللہ،
تم کرو اس کی عبادت اور یہی ہے راہ سیدھی ہے (۵۱)

فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِىْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝

پھر محسوس جب عیسیٰ نے ان کا کفر، تو کہنے لگے،
اللہ کی راہ میں کرے گا کون میری نصرت و امداد؟
تو بولے حواری، ہم خدا کے ہیں مددگار،
اور ہم ایمان لائے ہیں خدا پر،
اور رہیں شاہد کہ ہم ہیں تابع فرماں (۵۲)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(دعا یہ کی انہوں نے) اے ہمارے رب!
ہم اس پر لائے ایماں تو نے جو نازل کیا ہے ہم پہ،

وَ مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾

اور تیرے پیمبرؑ کی اطاعت کی ہے ہم نے،
تو ہمیں لکھ لے پیمبرؑ کے گواہوں میں (۵۳)
(جو عیسیٰؑ کے مخالف تھے) انہوں نے کیں جو تدبیریں،
تو اللہ نے بھی کی تدبیر،
اللہ بہتریں تدبیر والا ہے (۵۴)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾

کہا اللہ نے، اے عیسیٰؑ! تمہیں واپس بلانے والا ہوں مَیں
اور اٹھانے والا ہوں اپنی طرف تم کو میں،
اور میں کافروں سے پاک کرنے والا ہوں تم کو،
تمہارے جتنے پیروکار ہیں،
مَیں کافروں پر فوقیت روزِ قیامت تک ہوں ان کو دینے والا،
اور آخر لوٹنا ہے میری ہی جانب تمہیں اور فیصلہ میں ہی کروں گا،
ایسی سب باتوں کا اس دن، جن میں تم کرتے تھے باہم اختلاف (۵۵)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

عقبیٰ و دنیا میں عذابِ سخت دوں گا منکروں کو میں،
اور ان کا کوئی بھی ہوگا نہ حامی اور ناصر پھر (۵۶)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾

مگر جو لائے ایماں اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
پورا پورا اجر انہیں دے گا خدا،
رکھتا نہیں کوئی محبت ظالموں سے وہ (۵۷)

ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾

(اے پیغمبرؐ!) بیاں کرتے ہیں یہ جو آپؐ کے ہم سامنے آیات،
پر حکمت نصیحت ہیں (۵۸)

اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

مثال عیسیٰؑ کی ہے اللہ کے نزدیک آدمؑ کی طرح،
جس کو بنایا اس نے مٹی سے، کہا پھر اس سے ''ہو جا''
تو وہ فوراً ہو گیا انساں (۵۹)

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾

یہی حق آپؐ کے رب کی طرف سے ہے،
نہ ہرگز آپؐ کیجے شک (۶۰)

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

حقیقت آپؐ کے تو علم میں ہے آ چکی،
پھر بھی اگر یہ آپؐ سے جھگڑا کریں (عیسیٰؑ کے بارے میں) تو یہ کہہ دیں،
کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو، بلاؤ تم بھی بیٹوں کو،
ہم اپنی عورتوں کو اور تم بھی عورتوں کو اپنی،
ہم جانوں کو اپنی اور تم بھی اپنی جانوں کو،
دعا پھر ہم کریں مل کر کہ جھوٹوں پر خدائے پاک کی لعنت ہو (٦١)

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾

بیشک ہے یہی سچا بیاں، کوئی نہیں معبود (اللہ) کے سوا،
وہ ہے یقیناً غالب و دانا (٦٢)
اگر منہ پھیر لیں پھر بھی یہ (کچھ پروا نہیں ہرگز)
کہ (اللہ) جانتا ہے مفسدوں کو (٦٣)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کہہ دیجیے کہ اے اہلِ کتاب!
اس بات پر آؤ! جو ہم میں تم میں یکساں ہے،
کہ (اللہ) کے سوا ہم بندگی ہرگز نہ اوروں کی کریں،
مت شرک اپنائیں، نہ ٹھہرائیں کسی کو کارساز اپنا سوا اللہ کے،
گر پھیر لیں منہ پھر بھی یہ،
تو آپ کہہ دیجیے، کہ ہم تو ہیں مسلماں (٦٤)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

تم جھگڑتے کیوں ہو ابراہیمؑ کے بارے میں اے اہلِ کتاب؟
حالانکہ ان کے بعد ہی توریت اور انجیل اتری ہیں،
مگر پھر بھی سمجھتے کیوں نہیں؟ (٦٥)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ حٰجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاۗجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾

تم کو تھا جس کا علم، جھگڑا اس کے بارے میں کیا تم نے،
مگر جس کا نہیں ہے علم، اس پر کیوں جھگڑتے ہو؟
اور (اللہ) جانتا ہے، تم نہیں ہو جانتے کچھ بھی (٦٦)

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦٧﴾

(حقیقت میں) یہودی تھے نہ نصرانی تھے ابراہیمؑ،
بلکہ وہ بہت سچے مسلماں تھے، نہ مشرک تھے وہ ہرگز (٦٧)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٨﴾

اور ابراہیمؑ کے نزدیک ہیں، جو پیروی کرتے ہیں ان کی، اور نبیؐ یہ اور مومن بھی (تعلق خاص رکھتے ہیں انہی سے)، اور خدا ہی اہلِ ایماں کا سہارا ہے (٦٨)

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

(مسلمانو!) جو ہیں اہلِ کتاب، ان کا گروہ اک چاہتا ہے، کاش وہ تم کو کریں گمرہ، حقیقت میں وہ اپنے آپ کو گمراہ کرتے ہیں، مگر ان کو نہیں ہے علم (٦٩)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

اے اہل کتاب! آیاتِ ربانی کا کیوں انکار تم کرتے ہو، سب کچھ جاننے کے بعد؟ (٧٠)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾

اور حق کو ملاتے کیوں ہو باطل سے؟ چھپاتے کیوں ہو حق کو جاننے کے باوجود؟ (٧١)

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾

اہل کتاب ایسے بھی ہیں کچھ، جو یہ کہتے ہیں، ہوا ہے اہل ایماں پر جو نازل، دن چڑھے ایمان لاؤ اس پہ، اور انکار کرو شام ہوتے ہی، کہ یہ بھی دین سے پھر جائیں (٧٢)

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَاۗجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

اور کہنا نہ مانو تم کسی کا بھی، سوا اُس کے، کہ جو پیرو تمہارے دین کا ہو، (اے پیمبرؐ!) آپؐ کہہ دیجے، ہدایت تو ہے اللہ کی ہدایت، (وہ یہ کہتے ہیں) نہ تم مانو کہ جو تم کو ملا ہے دیں، ملے گا وہ کسی کو، یا خدا کے روبرو قائل تمہیں وہ کر سکیں، یہ آپؐ کہہ دیجے، خدا کے ہاتھ میں فضل و کرم ہے، جس کو وہ چاہے عطا کر دے، کہ اللہ صاحبِ وسعت ہے، سب کچھ جاننے والا (٧٣)

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾

جسے چاہے وہ رحمت کے لئے مخصوص کر لے

اور بڑے فضل و کرم کا ہے خدا مالک (۷۴)

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

جو ہیں اہلِ کتاب، ان میں سے کچھ ایسے ہیں،
جن کو آپؐ امانت دیں خزانے کی بھی،
تو کر دیں گے واپس آپؐ کو،
لیکن ہیں کچھ ایسے کہ اک دینار بھی ان کو امانت دیں،
تو جب تک ہوں کھڑے ان کے نہ سر پر،
وہ کبھی واپس نہیں دیں گے،
وہ کہتے ہیں، نہیں ہم پر گنہ کوئی اگر ہم مار لیں حق ان کا جو اُمّی ہیں،
اور سب جاننے کے باوجود،
اللہ کے بارے میں وہ جھوٹی بات کہتے ہیں (۷۵)

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

بھلا کیوں کر نہیں؟ (ہوگی گرفت ان کی)
سوا اس کے کہ جو پورا کرے عہد، اور ڈرے اللہ سے،
ایسے ہی لوگوں سے ہے اللہ دوستی رکھتا (۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

مگر تھوڑی سی قیمت پر خدا کے عہد کو،
اور اپنی قسموں کو ہیں جو بھی بیچ دیتے،
ان کا عقبیٰ میں نہیں حصہ کوئی،
اور حشر کے دن بات ہی ان سے کرے گا
اور نہ ان کی سمت ہی دیکھے گا اللہ،
اور نہ پاک ان کو کرے گا وہ گناہوں سے،
ہے ان کے واسطے تو اک عذاب سخت (۷۷)

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

اور اہل کتاب ایسے بھی ہیں کچھ،
جب وہ پڑھتے ہیں کتاب اپنی، زباں کو موڑ کر پڑھتے ہیں،
تاکہ تم یہی سمجھو، یہ ہے جزوِ کتاب، حالانکہ ایسا تو نہیں ہرگز،
وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے، جبکہ ہے نہیں ایسا،

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾

وہ سب کچھ جاننے کے باوجود
اللہ کے بارے میں جھوٹی بات کہتے ہیں (۷۸)
جس انساں کو کتاب وحکمت (اللہ) دے اور اس کو دے نبوت بھی،
نہیں اس کے لئے زیبا کہ وہ لوگوں سے یہ کہتا پھرے،
تم چھوڑ کر اللہ کو بندے مرے بن جاؤ!
بلکہ وہ کہے گا ان سے، بن جاؤ خدا والے،
تمہیں تو علم ہے، پڑھتے پڑھاتے ہو کتابِ آسمانی تم (۷۹)

وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾

کہے گا وہ نہیں ہرگز، فرشتوں اور نبیوں کو بنا لو رب،
بھلا وہ حکم دے گا کفر کا کیسے تمہیں، جب تم مسلماں ہو؟ (۸۰)

وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

(اے پیغمبر! دلائیں یاد انہیں وہ وقت)
(اللہ) نے لیا جب عہد نبیوں سے،
کہ میں نے کی عطا تم کو کتاب اور حکمت و دانش،
(اب اس کے بعد) جب آئے رسول ایسا تمہارے درمیاں،
تصدیق فرمائے تمہاری جو کتابِ آسمانی کی،
ضروری ہے کہ تم ایمان لاؤ اس پہ اور اس کی کرو امداد،
فرمایا خدا نے ان سے، کیا اقرار کرتے ہو؟
یہ مجھ سے عہد کرتے ہو؟
کہا سب نے، ہمیں اقرار ہے،
فرمایا، اب شاہد رہو، میں بھی تمہارے ساتھ شاہد ہوں (۸۱)

فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾

جو اس کے بعد اپنے عہد سے پھر جائیں، نافرمان ہیں (۸۲)

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

اللہ کے دیں کے سوا کیا اور کسی دیں کو یہ کافر چاہتے ہیں؟
حالانکہ طوعاً و کرہاً اس کے تابع ہیں زمین و آسماں والے،
اسی کی سمت سب لوٹائے جائیں گے (۸۳)

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى

(اے پیغمبر! یہ ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ ہم اللہ پر ایمان لائے،

اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ
وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾

اوراس پر جو کتاب اتری ہے ہم پر،
اور جو اتری ہے ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ اور یعقوبؑ اور اولاد پر ان کی،
اور عیسیٰؑ اور موسیٰؑ اور دیگر انبیاء کو رب کی جانب سے ملیں جو، ان پہ بھی،
ہم فرق کچھ کرتے نہیں ان میں،
کہ ہم اللہ کے ہیں تابع فرماں (٨٤)

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ
فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾

سوا اسلام کے جو اور کوئی دین چاہے، وہ نہیں ہوگا قبول،
اور آخرت میں وہ خسارے میں رہے گا (٨٥)

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور ہدایت کیسے دے (اللہ) انہیں جو بعدِ ایماں ہو گئے کافر؟
رسول حق کی بھی دی تھی گواہی گرچہ ان لوگوں نے،
اور روشن دلیلیں بھی ملیں ان کو،
نہیں (اللہ) ہدایت ظالموں کی قوم کو دیتا (٨٦)

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ
وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾

سزا ان کی ہے یہ،
ان پر خدا، اس کے فرشتوں اور لوگوں کی ہے لعنت (٨٧)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾

وہ اسی پھٹکار میں ہوں گے ہمیشہ، اور عذاب ان کا نہ ہوگا کچھ بھی ہلکا،
اور نہ مہلت ہی انہیں دی جائے گی ہرگز (٨٨)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۤ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾

سوا اُن کے کہ جو توبہ کریں اور ٹھیک کر لیں خود کو،
(اللہ) بخشنے والا بھی ہے اور مہرباں بھی ہے (٨٩)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ
تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٩٠﴾

کریں جو بعدِ ایماں کفر اور پھر اس میں بڑھ جائیں،
تو مانی جائے گی ان کی نہ توبہ بھی، کہ یہ گمرہ ہیں (٩٠)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾

جو کافر ہوئے اور مرتے دم تک جو رہے کافر ہی،
ان میں سے زمیں بھر کر بھی دے فدیے میں گر سونا کوئی،
اس کی نہ مانی جائے گی توبہ،
یہی وہ لوگ ہیں، جن کیلئے ہے اک عذاب سخت،
اور ان کا نہیں ہے حامی و ناصر کوئی ہرگز (٩١)

پارہ ۴

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾

نہ جب تک تم کرو خرچ اپنی شے محبوب کوئی راہِ حق میں،
پاؤ گے نیکی نہ ہرگز،
اور تم جو خرچ کرتے ہو، اسے اللہ بخوبی جانتا ہے (۹۲)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾

(اے پیمبرؐ!)
قومِ اسرائیل پر توریت سے پہلے تھے سب کھانے حلال،
ان کے سوا یعقوبؑ نے جن کو کیا خود پر حرام،
اب آپؐ کہہ دیجے،
اگر سچے ہو تم، توریت لے آؤ، پڑھو اس کو (۹۳)

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

پھر اس کے بعد بھی جو لوگ جھوٹی بات کو منسوب اللہ سے کریں،
ظالم ہیں (۹۴)

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۠ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

کہہ دیجے، خدا نے سچ ہے فرمایا،
کرو تم پیروی اس ملت (حق) کی جو ابراہیمؑ کی ہے،
وہ کبھی مشرک نہ تھے (۹۵)

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾

پہلے پہل لوگوں کی خاطر گھر بنایا جو گیا اللہ کا،
وہ بالیقیں مکے میں ہے،
سارے جہاں کے واسطے برکت کا حامل اور ہدایت کا ہے وہ مرکز (۹۶)

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۭ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۭ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾

نشانی اک سے اک بڑھ کر کھلی جس میں خدا کی ہے،
اور ابراہیمؑ کا بھی ہے مقام اس میں،
ہوا داخل جو اس میں، ہو گیا محفوظ،
اللہ نے کیا ہے فرض حج اس گھر کا ان لوگوں پہ،
جو رکھتے ہوں اس کی استطاعت،
اور کرے انکار جو اس سے،
(تو رکھو یاد) ہے سارے جہاں سے بے نیاز اللہ (۹۷)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے کہ اے اہلِ کتاب!
انکار کیوں کرتے ہو تم اللہ کی آیات کا؟
کرتے ہو تم جو کچھ، وہ اللہ دیکھتا ہے (۹۸)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾

آپؐ کہہ دیجئے کہ اے اہلِ کتاب!
اللہ کی راہ سے روکتے ہو کس لئے ایمان والوں کو؟
کجی تم پیدا کرنا چاہتے ہو اس میں،
حالانکہ ہو خود آگاہ تم، اللہ نہیں ہے بے خبر اس سے جو تم کرتے ہو (۹۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

اے ایمان والو! تم اگر مانو گے باتیں ایسے لوگوں کی،
جو ہیں اہلِ کتاب،
ایمان کے وہ بعد تم کو پھیر دیں گے کفر کی جانب (۱۰۰)

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۗ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

کرو گے کس طرح تم کفر؟
جب آیات اللہ کی سنائی تم کو جاتی ہیں،
اور اللہ کے پیمبر تم میں ہیں موجود،
جو اللہ کا دامن تھام لے گا،
سیدھے رستے کی ہدایت اس کو دی جائے گی (۱۰۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

اے ایمان والو! تم ڈرو اللہ سے اتنا کہ جتنا حق ہے ڈرنے کا،
مسلماں ہی رہو تم مرتے دم تک (۱۰۲)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۗ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

تھام لو اللہ کی رسی کو مضبوطی سے مل کر تم، نہ ہرگز تفرقہ ڈالو،
کرو احسان یاد اللہ کا، جب آپس میں تم دشمن تھے،
اس نے ڈال دی الفت دلوں میں،
اور اس کے فضل سے تم بن گئے سب بھائی بھائی،
آگ کے تم تو گڑھے کے تھے کنارے پر،
اور اس نے ہی بچایا تم کو گرنے سے،
بیاں کرتا ہے اللہ اس طرح آیات اپنی، تاکہ تم پاؤ ہدایت (۱۰۳)

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور گروہ اک تم میں ہوایسا،
بلائے جو بھلائی کی طرف اور حکم دے نیکی کا،
اور روکے برے کاموں سے،
ایسے لوگ ہی ہیں کامیاب و کامراں (۱۰۴)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

تم ہو نہ جانا ایسے لوگوں کی طرح،
روشن دلائل آ گئے، تو بعد ان کے تفرقے میں پڑ گئے جو،
اور مخالف ہو گئے،
ان کے لئے ہے اک عذاب سخت (۱۰۵)

يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۣ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

(روز آخرت) جب کچھ تو چہرے ہوں گے روشن،
اور کچھ ہوں گے سیہ،
(ان سے یہ پوچھا جائے گا) ہوں گے سیہ جو،
کیا کیا ہے کفر تم نے بعد ایماں؟
اب چکھو تم کفر کا اپنے عذاب سخت (۱۰۶)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

لیکن جن کے چہرے ہوں گے روشن،
وہ رہیں گے سائے میں اللہ کی رحمت کے ہمیشہ (۱۰۷)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

(اے پیمبرؐ!) آیتیں اللہ کی ہیں یہ حق،
سناتے ہیں جنھیں ہم آپؐ کو،
(بیشک) نہیں اللہ کرنا چاہتا ظلم اہل دنیا پر (۱۰۸)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

ہے اللہ کے لئے، جو کچھ زمیں اور آسمانوں میں ہے،
اور سارے اُمور اللہ ہی کی بارگہ میں پیش ہوتے ہیں (۱۰۹)

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

(مسلمانو!) ہو تم ہی بہتر امت،
کہ تم ہو نیکیوں کا حکم دیتے، منع کرتے ہو بری باتوں سے،
اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو،
اگر اہل کتاب ایمان لے آتے، تو یہ بہتر تھا ان کے واسطے،

لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

ایمان والے بھی ہیں کچھ ان میں، مگر اکثر ہیں فاسق (۱۱۰)
یہ ستانے کے سوا تم کو نہیں نقصان دے سکتے،
اگر تم سے لڑیں گے، تو دکھا جائیں گے تم کو پیٹھ یہ،
ہوگی نہ کچھ ان کی مدد ہرگز (۱۱۱)

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۝

پڑی ہے ہر جگہ مار ان پہ ذلت کی،
سوائے اس کے یہ اللہ یا لوگوں کی پناہ میں ہوں،
یہ اللہ کے غضب میں گھر گئے اور ان پہ مسکینی مسلط ہوگئی،
آیات ربانی کا یہ کرتے رہے انکار اور کرتے رہے یہ قتل ناحق انبیاء کو،
یہ سزا ہے ان کی نافرمانیوں کی اور حد سے آگے بڑھنے کی (۱۱۲)

لَيْسُوْا سَوَاۗءً ۭ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۝

نہیں اہل کتاب ایسے سبھی،
ان میں گروہ اک حق پہ بھی قائم ہے،
آیات الٰہی کی تلاوت شب کو جو کرتے ہیں
اور سجدے بھی کرتے ہیں (۱۱۳)

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

یہ اللہ اور یوم آخرت پر لائے ہیں ایمان،
یہ ہیں نیکیوں کا حکم دیتے، منع کرتے ہیں بری باتوں سے،
اور جلدی ہیں کرتے نیک کاموں میں،
یہی ہیں نیک لوگوں میں (۱۱۴)

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ۝

جو یہ نیکی کریں گے، اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی،
اور جانتا ہے خوب اللہ متقی لوگوں کو (۱۱۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

جو کافر ہوئے، کام ان کے آئے گا نہ ان کا مال اور اولاد اللہ کے یہاں،
یہ اہل دوزخ ہیں ہمیشہ کے لئے (۱۱۶)

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

جو خرچ یہ کرتے ہیں اس دنیا میں،
اس کی ہے مثال ایسی کہ جیسے ہو ہوائے تیز،
شامل جس میں ہو پالا،

جو ظالم قوم کی کھیتی پہ پڑ جائے تو اس کو وہ کرے برباد،
اللہ نے نہیں ان پر کیا کچھ ظلم،
بلکہ ظلم تو خود اپنی جانوں پر کیا کرتے ہیں یہ (۱۱۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۠ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

اے اہل ایماں!
راز داں اپنا بناؤ تم نہ ہرگز دوسروں کو اپنے لوگوں کے سوا،
نقصان ہی دیں گے تمہیں یہ،
اور یہ تو چاہتے ہیں تم مصیبت میں پڑو،
ان کی عداوت ان کے منہ سے بھی ہے ظاہر ہو چکی،
اور ان کے سینوں میں جو مخفی ہے، وہ اس سے بھی ہے بڑھ کر،
اور بیاں کر دی ہیں ہم نے آیتیں اپنی تمہارے واسطے،
گر عقل رکھتے ہو (۱۱۸)

هٰٓاَنْتُمْ اُولَاۗءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

تم ان کو چاہتے ہو اور یہ تم کو نہیں ہیں چاہتے،
حالانکہ تم ہو مانتے پوری کتاب ان کی (مگر ایسے نہیں یہ)،
جب یہ ملتے ہیں تمہیں، کہتے ہیں، ہم ایمان رکھتے ہیں،
مگر تنہائی میں غصے کے مارے کاٹ کھاتے ہیں یہ اپنی انگلیاں،
کہہ دو یہ ان لوگوں سے، غصے ہی میں مر جاؤ تم اپنے،
اور اللہ جانتا ہے دل کی باتوں کو (۱۱۹)

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۠ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

اگر تم کو ملے آسودگی، ان کو بری لگتی ہے
اور تکلیف پہنچے، تو یہ خوش ہوتے ہیں،
گر تم صبر سے لو کام، اللہ سے ڈرو،
تو تم کو دے سکتا نہیں نقصان کوئی مکر ان کا،
اور احاطہ کر رکھا ہے ان کے سب اعمال کا اللہ نے بیشک (۱۲۰)

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(اے پیغمبرؐ!) کریں اس وقت کو بھی یاد،
جب گھر سے چلے تھے آپؐ،

اور مامور کرتے جارہے تھے مومنوں کو مورچوں پر جنگ کی خاطر،
ہے اللہ سننے والا، جاننے والا (۱۲۱)

اِذْ هَمَّتْ طَّآىِٕفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

(مسلمانو!) تمہارے دو گروہوں نے ارادہ کرلیا تھا اپنی ہمت چھوڑنے کا تب،
اگرچہ تھا خدا ان کا مددگار،
اور اللہ پر بھروسہ چاہیئے ایمان والوں کو (۱۲۲)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝

تمہاری بدر میں امداد کی اللہ نے، جب تم تھے بہت کمزور،
اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تمہیں ہو شکر کی توفیق (۱۲۳)

اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ۝

آپ ایمان والوں کو تسلی دے رہے تھے،
اور ان سے کہہ رہے تھے،
کیا نہیں کافی تمہارا رب؟
کہ وہ امداد فرمائے تمہاری آسمانوں سے فرشتے کرکے نازل سہ ہزار (۱۲۴)

بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ
رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ۝

اور ہاں، اگر تم صبر سے لو کام اور ڈرتے رہو اللہ سے،
تم پر یہ (دشمن) ایک دم حملہ بھی گر کردیں،
تمہارا رب تمہاری نصرت و امداد فرمائے گا فوراً ہی نشاں دار اُن
فرشتوں سے جو ہوں گے پانچ ہزار (۱۲۵)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ
وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

اور یہ تمہاری ہے خوشی اور دل کے اطمینان کی خاطر،
وگرنہ نصرت و امداد تو اللہ کی جانب ہی سے ہوتی ہے،
وہی ہے سب پہ غالب اور دانا (۱۲۶)

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا
خَآئِبِيْنَ ۝

(اور مدد اس واسطے تھی یہ)
کہ اللہ کاٹ کر رکھ دے گروہ کفار کا،
یا پھر ذلیل و خوار و پسپا ہو کے گھر کو لوٹ جائیں وہ (۱۲۷)

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ
فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) نہیں ہے آپ کا کچھ اختیار اس میں،
اگر اللہ چاہے تو کرے توبہ قبول ان کی،
یا ان کو دے عذاب سخت، کیونکہ یہ ہیں ظالم لوگ (۱۲۸)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

(اللہ) جزا دے گا انہیں، جو شکر کرتے ہیں (۱۴۴)
نہیں ممکن، کوئی جاں دار مر جائے بغیر اذنِ الٰہی کے،
مقرر وقت ہے سب کا،
ثوابِ دنیوی چاہے گا جو بھی شخص، ہم دیں گے یہیں اس کو،
اور اس کو، جو ثوابِ اخروی چاہے گا، ہم دیں گے وہیں،
اور ہم جزا دیں گے انہیں، جو شکر کرتے ہیں (۱۴۵)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

بہت سے انبیاء کے ساتھ مل کر کر چکے ہیں جنگ مردانِ خدا،
ان کو خدا کے راستے میں گرچہ تکلیفیں ملیں،
لیکن ہوئے وہ دل شکستہ اور نہ کمزوری دکھائی،
اور نہ باطل سے دبے ہرگز،
پسند (اللہ) اُنہیں کرتا ہے جو ثابت قدم ٹھہریں (۱۴۶)

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْۤ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

وہ کہتے تھے، ہمارے رب! گناہوں کو ہمارے بخش دے،
حد سے بڑھے ہیں ہم تو ہم کو تو معافی دے،
ہمیں ثابت قدم رکھ، اور عطا کر فتح ہم کو کافروں کی قوم پر (۱۴۷)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

اللہ نے ان کو ثوابِ دنیوی بخشا، ثوابِ آخرت بھی ان کو بخشے گا،
اور ایسے نیک لوگوں کو پسند اللہ کرتا ہے (۱۴۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

مسلمانو! اگر تم کافروں کی بات مانو گے،
تو کافر ایڑیوں کے بل پھرا دیں گے تمہیں،
رہ جاؤ گے نقصان میں پھر تم (۱۴۹)

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

ہے بس (اللہ) تمہارا آقا و مولا، وہی ہے بہترین ناصر (۱۵۰)

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

ہم ان کفار کے دل میں بٹھا دیں گے تمہارا دبدبہ اور رعب،
کیونکہ شرک یہ (اللہ) سے اُس کے ساتھ کرتے ہیں،
جسے حاصل نہیں اس کی طرف سے کوئی قوت اور سند ہرگز،
ٹھکانا ان کا دوزخ ہے،

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾

بیاں ہے عام لوگوں کے لئے یہ،
اور ہدایت اور نصیحت ہے خدا سے ڈرنے والوں کے لئے (۱۳۸)

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾

مت دل شکستہ اور غمگیں ہو (اُحد کے واقعے پر)
تم اگر ہو صاحبِ ایماں، تو پھر غالب رہو گے (۱۳۹)

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

اور اگر زخمی ہوئے ہو تم (اُحد میں)
وہ بھی ایسے ہی ہوئے ہیں (بدر میں) زخمی، جو دشمن ہیں تمہارے،
دن یہ (اچھے اور برے)
ہم باری باری پھیرتے رہتے ہیں لوگوں میں،
(حکمت اتفاقی اس لئے تھی یہ)
کہ (اللہ) واقعی ایمان والوں کو کرے ظاہر،
اور (اس کے ساتھ) تم میں سے شہادت کا کرے درجہ عطا کچھ کو،
پسند اللہ اہلِ ظلم کو کرتا نہیں ہرگز (۱۴۰)

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾

(خدا کو یہ بھی تھا منظور)
تا کہ وہ مومنوں کو وہ الگ کر کے مٹا دے کافروں کو (۱۴۱)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾

(اے مسلمانو!) سمجھ رکھا ہے کیا تم نے؟
کہ جنت میں چلے جاؤ گے تم،
حالانکہ (اللہ نے) نہیں ظاہر کیا اب تک،
کہ تم میں ہیں مجاہد کون اور ثابت قدم ہیں کون؟ (۱۴۲)

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾

مرنے کی تمنا کر رہے تھے اس سے پہلے تم،
اب اس کا اپنی آنکھوں سے نظارہ کر لیا تم نے (۱۴۳)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ

محمدؐ صرف پیغمبر ہیں، ان سے قبل بھی گزرے ہیں پیغمبر،
اگر یہ فوت ہو جائیں یا ہو جائیں شہید،

اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ

اسلام سے پھر جاؤ گے کیا کفر کی جانب تم اپنی ایڑیوں کے بل؟

فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

جو پھر جائے گا اپنی ایڑیوں کے بل، بگاڑے گا نہ کچھ اللہ کا،

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(اللہ) کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،
جسے چاہے وہ بخشے اور جسے چاہے عذاب سخت دے،
وہ بخشنے والا بھی ہے اور مہرباں بھی (۱۲۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

مومنو! مت سود کھاؤ تم بڑھا کر دونا اور چوگنا،
اور تم ڈرو اللہ سے، تاکہ ملے تم کو نجات (۱۳۰)

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝

اس آگ سے ڈرتے رہو، جو کافروں کے واسطے تیار ہے (۱۳۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

اللہ اور اس کے پیغمبرؐ کی اطاعت میں رہو، تاکہ ہو تم پر رحم (۱۳۲)

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝

اور لپکو تم اپنے رب کی بخشش اور جنت کی طرف،
جس کی ہے وسعت آسمانوں اور زمین جیسی،
جو ہے پرہیزگاروں کے لئے تیار (۱۳۳)

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

(ایسے لوگ) آسانی میں اور تنگی میں بھی ہیں خرچ کرتے،
اور پی جاتے ہیں غصہ اور لوگوں کو وہ کرتے ہیں معاف،
اللہ کرتا ہے محبت ایسے نیک اطوار لوگوں سے (۱۳۴)

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۡ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۡ وَلَمْ
يُصِرُّوْا عَلٰي مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

جب ان سے کوئی ہو جائے گناہ، یا ظلم کر بیٹھیں وہ اپنے آپ پر،
تو یاد کرتے ہیں خدا کو، اور گناہوں کی معافی مانگتے ہیں،
اور (اللہ) کے سوا ہے کون؟ جو بخشے گناہوں کو،
نہیں اڑتے وہ دانستہ کسی بھی جرم پر ہرگز (۱۳۵)

اُولٰۗىِٕكَ جَزَاۗؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

جزا ان کے لئے ہے ان کے رب کی مغفرت اور جنتیں ایسی،
کہ جن کے نیچے نہریں موجزن ہوں گی،
رہیں گے یہ ہمیشہ ان میں،
کیا اچھا صلہ ہے نیک لوگوں کا! (۱۳۶)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

بہت سے واقعے گزرے ہیں تم لوگوں سے پہلے بھی،
ذرا چل پھر کے دیکھو تو زمین پر تم،
کہ جو جھٹلانے والے تھے، ہوا انجام کیا ان کا؟ (۱۳۷)

اور ایسے ظالموں کے واسطے یہ ہے ٹھکانا بدتریں سب سے (۱۵۱)

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى
اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ
يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ
عَفَا عَنْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(احد کی جنگ میں) اللہ نے سچا کر دکھایا فتح کے وعدے کو اپنے یوں،
کہ اس کے حکم سے تم کافروں کو قتل کرتے جا رہے تھے (مومنو!)
حتیٰ کہ کمزوری دکھائی اور جھگڑنے لگ گئے، مانا نہ تم نے حکم،
کچھ تھے چاہتے دنیا، تو کچھ تھے چاہتے عقبیٰ،
پھر اس کے بعد اللہ نے دکھائی فتح تم کو، چاہتے تھے تم جسے،
اور آزمائش کے لئے پھیرا تمہیں ان سے،
اور اس نے کر دیا تم کو معاف،
اللہ سارے مومنوں کے واسطے ہے فضل کا حامل (۱۵۲)

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ
فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي
مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(مسلمانو! کرو اس وقت کو بھی یاد، جب تم بدحواسی میں)
چڑھے کہسار پر جاتے تھے اوپر اور نہ مڑ کر دیکھتے تھے،
اور پیچھے سے رسولؐ اللہ تمہیں دیتے تھے آوازیں،
تو تم کو غم پہ غم اللہ نے پہنچایا،
کہ رنجیدہ نہ ہو آئندہ اُس شے پر،
تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے جو، یا مصیبت تم پہ جو آئے،
اور اللہ باخبر ہے اس سے، جو کرتے ہو تم (۱۵۳)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى
طَاۗىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَاۗىِٕفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ
لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ
بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ

اس رنج و غم کے بعد اطمینان کی وہ کیفیت اس نے تمہیں بخشی،
کہ تم میں سے گروہ اک اونگھتا تھا،
اور اک کو جان کے لالے پڑے تھے،
وہ گماں کرنے لگے اللہ کے بارے میں ناحق، جاہلیت کا گماں،
کہتے تھے، کیا ہم کو بھی ہے کچھ اختیار؟
ان سے یہ کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) کہ سارا اختیار اللہ ہی کا ہے،
دلوں میں جو چھپاتے ہیں یہ، ظاہر آپؐ پر کرتے نہیں ہرگز،
یہ کہتے ہیں، اگر ہوتا ہمیں کچھ اختیار، ایسے نہ ہوتے قتل،

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾

کہہ دیجے کہ تم ہوتے اگر اپنے گھروں میں بھی،
تو جن کو قتل ہونا تھا، وہ مقتل کی طرف چلتے،
کہ (اللہ) آزمالے سب وہ باتیں جو ہیں سینوں میں تمہارے،
اور جو دل میں تمہارے ہے اُسے وہ چھانٹ دے،
وہ جانتا ہے دل کی باتوں کو (۱۵۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾

ہوئی مڈبھیڑ جس دن دو گروہوں کی (احد میں)،
تو دکھائی تھی جنھوں نے پیٹھ،
شیطان نے انہیں پھسلا دیا تھا ان کے ہی اعمال کے باعث،
معاف (اللہ) نے ان کو کر دیا،
وہ ہے نہایت بخشنے والا، نہایت بردبار (۱۵۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾

اے مومنو! ان کی طرح ہرگز نہ ہو جانا کہ جو کافر ہوئے،
اور ان کے کچھ بھائی جو مر جائیں سفر میں یا جہادِ حق میں مارے جائیں،
کہتے ہیں یہ کافر ان کے بارے میں،
ہمارے پاس ہوتے، تو نہ مرتے اور نہ یوں وہ مارے جاتے،
(اسلئے تھا یہ کہ) (اللہ) ان کے دل میں حسرت و افسوس اک پیدا کرے،
اور زندگی دیتا ہے (اللہ)، موت بھی دیتا ہے وہ،
اور دیکھتا ہے سب، جو تم کرتے ہو (۱۵۶)

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾

گر (اللہ) کی رہ میں مارے جاؤ تم یا مر جاؤ،
تو بیشک ہے خدا کی بخشش و رحمت کہیں اُس مال سے بہتر،
اکٹھا تم جو کرتے ہو (۱۵۷)

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ اِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

اگر مر جاؤ تم یا مارے جاؤ تم،
اکٹھے تم کئے جاؤ گے (اللہ) کے حضور (اک دن) (۱۵۸)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ

(اے پیغمبرؐ!) یہ (اللہ) کا کرم ہے، آپؐ ان کے واسطے ہیں نرم خو،
گر تند خو اور سخت دل ہوتے، تو چھٹ جاتے یہ سارے آپؐ سے،

لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾

پس درگزر ان سے کریں اور مغفرت ان کے لئے مانگیں،
اور ان سے مشورہ لیتے رہیں ہر کام میں،
پھر عزم جب کرلیں، کریں اللہ پر سارا بھروسا،
اور پسند اللہ کرتا ہے بھروسہ کرنے والوں کو (۱۵۹)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾

مسلمانو! اگر اللہ کرے نصرت تمہاری،
تم پہ غالب آ نہیں سکتا کبھی کوئی،
اگر وہ چھوڑ دے، تو کون اس کے بعد ہے ناصر تمہارا؟
مومنوں کو صرف اللہ پر بھروسہ چاہئے رکھنا (۱۶۰)

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾

(تمہارا یہ گماں بالکل غلط ہے)
کوئی پیغمبر خیانت کر نہیں سکتا کبھی،
اور ہر خیانت کرنے والا حشر کے دن آئے گا اپنی خیانت ساتھ لے کر،
پھر دیا جائے گا پورا پورا ہر اک کو صلہ اس کا، کہ جو اس نے کمایا تھا،
نہ ہوگا ظلم ان میں سے کسی پر (۱۶۱)

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾

کیا جو اللہ کی رضا کی پیروی کرتا ہو،
ایسے شخص کی مانند ہو سکتا ہے؟ اللہ کے غضب میں گھر گیا ہو جو،
ٹھکانا اس کا ہے دوزخ، ٹھکانا ہے جو سب سے بدترین (۱۶۲)

هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾

اللہ کے نزدیک درجے مختلف ہیں ان کے،
اور وہ دیکھتا ہے ان کے سب اعمال کو (۱۶۳)

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾

بیشک مسلمانوں پہ اللہ کا بڑا احسان ہے یہ،
اس نے بھیجا ہے رسولؐ ان میں، انہی میں سے،
سناتا ہے انہیں جو آیتیں اُس کی، اور اُن کو پاک کرتا ہے،
سکھاتا ہے کتاب اور حکمت و دانش انہیں،
اور اس سے پہلے تھے کھلی گمراہیوں میں مبتلا یہ لوگ (۱۶۴)

أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ

یہ کیا؟ جب مصیبت آئی تم پر، تو لگے کہنے یہ تم، آئی کہاں سے یہ؟

هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

مصیبت حالانکہ اس سے بھی دگنی،
خود تمہارے ہاتھوں آئی تھی تمہارے دشمنوں پر،
(اے پیمبرؐ!) صاف کہہ دیجے!
کہ یہ خود ہے تمہاری شامتِ اعمال،
بیشک ہے خدا ہر چیز پر قادر (۱۶۵)

وَمَاۤ اَصَابَكُمْ یَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِیَعْلَمَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

ہوئی مڈبھیڑ جس دن دو گروہوں کی (احد میں)،
اور اس دن تم پہ جو آئی مصیبت، وہ تھی سب حکمِ الٰہی سے،
کہ اللہ جان لے ایمان والوں کو (۱۶۶)

وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَقِیْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ یَوْمَىِٕذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِیْمَانِ ۚ یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ۝

اور ان کو جو منافق ہیں،
کہا ان سے گیا جب، آؤ تم اللہ کی رہ میں، لڑو یا پھر ہٹاؤ دشمنوں کو،
وہ لگے کہنے، لڑائی کا جو ہوتا علم، ہم بھی ساتھ ہی جاتے تمہارے،
وہ تھے ایماں سے زیادہ کفر کے نزدیک اس دن،
اپنے منہ سے جو وہ کہتے ہیں نہیں ہے دل میں ان کے،
وہ چھپاتے ہیں جسے، اللہ اس کو جانتا ہے خوب (۱۶۷)

اَلَّذِیْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝

یہ وہ ہیں، جو خود بیٹھے رہے (اپنے گھروں میں)،
اور جنھوں نے بھائیوں کے بارے میں اپنے کہا یہ،
گر ہماری بات کو وہ مان لیتے تو نہ ہوتے قتل،
کہہ دیجے، اگر سچے ہو، اپنے آپ سے تم موت کو روکو (۱۶۸)

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ یُرْزَقُوْنَ ۝

ہوئے ہیں جو شہید اللہ کی رہ میں، نہ مردہ ان کو تم سمجھو، وہ زندہ ہیں،
اور اپنے رب سے اپنا رزق پاتے ہیں (۱۶۹)

فَرِحِیْنَ بِمَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَیَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِیْنَ لَمْ یَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝

اور اس سے خوش ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے ہے دے رکھا ان کو،
اور اطمینان سے ہیں ان کے بارے میں،
جو پیچھے رہ گئے ہیں، اور ان کو وہ نہیں اب تک ملے،
ہوگا نہ کوئی خوف انہیں ہرگز، نہ وہ غمگین ہی ہوں گے (۱۷۰)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۱۷۱﴾

یہ لوگ (اللہ) کے انعام اور اس کے فضل پر خوش ہیں،
اور (اللہ) مومنوں کے اجر کو ضائع نہیں کرتا (۱۷۱)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾

جنھوں نے زخم کھا کر بھی کہا لبیک (اللہ) اور پیمبر کی صدا پر،
اور جنھوں نے نیکیاں کیں اور اپنایا ہے تقویٰ،
ان کی خاطر اجر ہے بھاری (۱۷۲)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾

کہا لوگوں نے جب ان سے، مخالف جو تمہارے ہیں،
اکٹھے ہو گئے ہیں وہ، سو تم ان سے ڈرو،
اس بات نے ایمان میں ان کے اضافہ کر دیا کچھ اور،
وہ کہنے لگے، اللہ کافی ہے ہمیں، وہ بہتریں ہے کارساز (۱۷۳)

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾

اور وہ پلٹ آئے خوش و خرم خدا کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ،
اور نہ کچھ نقصان ہی پہنچا انہیں،
کی پیروی (اللہ) کی مرضی کی انہوں نے،
اور (اللہ) ہے نہایت فضل کا مالک (۱۷۴)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوْهُمْ
وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾

یہ شیطاں ہے، ڈراتا ہے جو اپنے ساتھیوں سے تم کو،
ان سے خوف مت کھاؤ،
ڈرو مجھ سے، اگر ہو صاحبِ ایماں (۱۷۵)

وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْئًا ۗ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

(اے پیغمبرؐ!) نہ آزردہ ہوں ان سے، جو بڑھے ہیں کفر میں آگے،
ضرر پہنچا نہیں سکتے یہ کچھ اللہ کو،
ہے چاہتا (اللہ) کہ ان کا کوئی بھی حصہ نہ رکھے آخرت میں،
اور ان کے واسطے ہے اک عذابِ سخت (۱۷۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾

(اللہ) کو نہیں نقصان دے سکتے،
خریدا ہے جنھوں نے کفر کو ایمان کے بدلے،
انہی کے واسطے ہے اک عذابِ سخت (۱۷۷)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِىْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۚ

جو کافر ہیں، اپنے حق میں کچھ بہتر نہ سمجھیں وہ ہماری ڈھیل،

إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾

یہ اس واسطے ہے، تا کہ وہ کچھ اور بڑھ جائیں گناہوں میں،
انہی کے واسطے ہے ایک رسوا کن عذاب (۱۷۸)

مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۹﴾

اللہ نہ چھوڑے گا کبھی اس حال پر ایمان والوں کو،
کہ جس پر تم ہو (لوگو!)،
جب تلک ناپاک کو کر دے الگ بالکل نہ اللہ پاک سے،
اور وہ نہیں ایسا کہ تم کو غیب سے واقف کرے،
بلکہ وہ (اس کے واسطے) اپنے رسولوں میں سے جن کو چاہتا ہے منتخب کرتا ہے،
تم اللہ اور اس کے رسولوں پر رکھو ایمان،
گر ایمان لاؤ اور تم اپنا و تقویٰ،
تو تمہارے واسطے اک اجر ہے بھاری (۱۷۹)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِن فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۸۰﴾

جنھیں اللہ نے اپنے فضل سے کچھ دے رکھا ہے،
بخل کو سمجھیں نہ اپنے حق میں وہ بہتر، ہے بلکہ یہ بہت بدتر،
بروزِ حشر پہنایا انہیں جائے گا ان کے بخل ہی کا طوق،
اللہ کے لئے میراث ہے ارض و سما کی،
اور اللہ باخبر ہے اس سے جو کرتے ہو تم (۱۸۰)

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿۱۸۱﴾

اللہ نے ان کی بات سن لی ہے،
جو کہتے ہیں کہ ہے محتاج اللہ اور تونگر ہم،
انہوں نے جو کہا ہے اس کو بھی،
اور ان کے قتلِ انبیاء کے فعلِ ناحق کو بھی ہم لکھ لیں گے،
اور پھر یہ کہیں گے ان سے، (روزِ حشر)
چکھو اب عذاب سخت جلنے کا (۱۸۱)

ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿۱۸۲﴾

یہ ان اعمال کا بدلہ ہے، جن کو پیش تم نے ہے کیا،
اور اپنے بندوں پر نہیں اللہ کرتا ظلم (۱۸۲)

اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَاۗءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

جو کہتے ہیں، (اللہ کا ہمیں یہ حکم ہے،
ایمان ہم لائیں کسی ایسے نہ پیغمبر پہ،
وہ جب تک نہ لائے ایسی قربانی، کہ جس کو (آسمانی) آگ کھا جائے،
(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے انہیں،
سچے اگر ہو تم، تو آئے مجھ سے پہلے معجزے لے کر جو پیغمبر،
بھلا تم نے انہیں کیوں مار ڈالا؟ (۱۸۳)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَاۗءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝

پھر بھی جھٹلائیں اگر یہ آپؐ کو،
تو آپؐ سے پہلے بھی جھٹلائے گئے ہیں کتنے پیغمبر،
جو لے کر آئے تھے روشن دلیلیں اور صحیفے اور نورانی کتب (۱۸۴)

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

ہر جان کو چکھنی ہے لذت موت کی،
اور حشر کے دن اجر سب پورے دیے جائیں گے تم کو،
جو جہنم سے بچا اور داخلِ جنت ہوا، بیشک وہی ہے کامیاب و کامراں،
اور یہ حیاتِ دنیوی دھوکے کا ہے ساماں (۱۸۵)

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۡ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

تمہاری آزمائش ہوگی مال و جان سے،
اہل کتاب اور مشرکوں سے تم کو سننی ہوں گی کتنی دکھ بھری باتیں،
اگر تم صبر کر لو اور تقوے پر رہو قائم،
تو بیشک یہ نہایت کام ہے ہمت کا (۱۸۶)

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) جو ہیں اہلِ کتاب،
ان سے لیا جب عہد (اللہ نے،
کہ لوگوں سے کرو گے تم (کتابِ حق) بیاں،
ہرگز چھپاؤ گے نہیں اس کو،
مگر پھینکا انہوں نے پیٹھ پیچھے اس کو اور بیچا اسے تھوڑی سی قیمت پر،
یہ کاروبار ان کا ہے نہایت ہی برا (۱۸۷)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

جو خوش ہیں کرتوتوں پہ اپنی،

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

اور جو یہ چاہتے ہیں ان کی ہو تعریف اس پر،
آپ انہیں محفوظ مت سمجھیں عذاب نار سے،
ان کے لئے تو ہے عذاب سخت (۱۸۸)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾

(اللہ ہی کی خاطر ہے زمیں و آسماں کی بادشاہی،
وہ ہے ہر اک چیز پر قادر (۱۸۹)

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾

یقیناً آسمانوں اور زمیں کے پیدا کرنے،
اور رات اور دن کے آنے جانے میں ہے،
اک سے اک بڑھ کر نشانی قدرتِ خالق کی، اہلِ عقل کی خاطر (۱۹۰)

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾

جو اُٹھتے، بیٹھتے، لیٹے ہوئے اللہ کا ہیں ذکر کرتے،
اور غور و فکر کرتے ہیں زمین و آسماں کے پیدا کرنے پر،
وہ کہتے ہیں کہ اے رب! تو نے بے مقصد نہیں پیدا کئے یہ،
پاک و پاکیزہ ہے تو، ہم کو عذاب نار سے محفوظ رکھ (۱۹۱)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾

اے پالنے والے! جسے ڈالا جہنم میں، اسے رسوا کیا تو نے،
اور اہلِ ظلم کا کوئی نہیں ہوگا کبھی ناصر (۱۹۲)

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۡ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾

ہمارے رب! سنا ہم نے ندا اک دینے والے کو،
جو ایماں کی طرف کچھ یوں ندا دیتا تھا،
اپنے رب پہ تم ایمان لے آؤ!
سو ہم ایمان لے آئے،
ہمارے رب! گناہوں کو ہمارے بخش دے،
اور دور کر دے سب بری باتوں کو ہم سے،
اور ہمارا خاتمہ ہو نیک لوگوں میں (۱۹۳)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

ہمارے پالنے والے! عطا کر ہم کو وہ کچھ،
جس کا تو نے وعدہ فرمایا رسولوں کے ذریعے،
اور رسوا کر ہمیں مت حشر کے دن،

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا
وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

اور یقیناً تو نہیں کرتا کبھی وعدہ خلافی (۱۹۴)
ان کے رب نے کی دعا ان کی قبول،
اور ان سے فرمایا، کسی کا بھی عمل ہرگز نہیں ضائع کروں گا میں،
کوئی عورت ہو یا ہو مرد، تم آپس میں سب اک دوسرے سے ہو،
سو جن لوگوں نے کی ہجرت، نکالے جو گئے اپنے گھروں سے،
اور جنھیں تکلیف پہنچائی گئی ہے میرے رستے میں،
مری خاطر لڑے، مارے گئے جو،
درگزر ان کے برے اعمال سے (بیشک) کروں گا میں،
انہیں لے جاؤں گا ان جنتوں میں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
یہ (اللہ) کی طرف سے ہے جزا ان کی،
اور (اللہ) ہی کے پاس اچھی جزا ہے (۱۹۵)

لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ۝

(اے پیمبرؐ!) کافروں کے شہروں شہروں گھومنے سے،
آپؐ دھوکے میں نہ آئیں (۱۹۶)

مَتَاعٌ قَلِیْلٌ ۚ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

فائدہ تھوڑا سا ہے یہ، اسکے بعد ان کا ٹھکانا ہے جہنم،
جو برا سب سے ٹھکانا ہے (۱۹۷)

لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝

مگر ڈرتے رہے جو اپنے رب سے،
ان کی خاطر جنتیں ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،
رہیں گے وہ ہمیشہ کے لئے ان میں،
ضیافت ہے یہ (اللہ) کی طرف سے،
اور جو کچھ نیک لوگوں کے لئے ہے پاس (اللہ) کے،
وہ دنیا سے کہیں بہتر ہے (۱۹۸)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَیْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ

کچھ اہلِ کتاب ایسے بھی ہیں،
ایمان جو رکھتے ہیں (اللہ) اور کتاب (حق) پہ، اتری آپؐ پر ہے جو،
اور ایسی سب کتابوں پر بھی جو اتری ہیں پہلے،

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

خوف کھاتے ہیں خدا سے،
اور نہیں وہ بیچتے آیات کو تھوڑی سی قیمت پر،
ہے ان کا اجر ان کے رب کے پاس،
اللہ بیشک جلد لینے والا ہے سارا حساب (۱۹۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۟ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾

ایمان والو! صبر سے لو کام اور ثابت قدم رہ کر کمر بستہ رہو ہر دم،
رہو اللہ سے ڈرتے، تا کہ تم ہو کامیاب و کامراں آخر (۲۰۰)

سورۂ نساء ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

اے لوگو! اپنے رب سے تم ڈرو،
جس نے اکیلی جان سے پیدا کیا تم کو،
اسی سے اس کے جوڑے کو کیا پیدا پھر،
اور پھیلا دیئے کثرت سے مرد و زن پھر ان دونوں سے،
اللہ سے ڈرو، اک دوسرے سے مانگتے ہو نام پر جس کے،
رکھو تم رشتوں ناطوں کا خیال آپس میں،
بے شک دیکھتا ہے تم کو اللہ (۱)

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾

اور یتیموں کا ہے جو بھی مال، تم دے دو انہیں،
پاک اور اچھی چیز کے بدلے میں ہرگز لو نہ تم ناپاک شے،
اور مال میں اپنے ملا کر مال ان کا کھاؤ مت، یہ ہے گنہ بھاری (۲)

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾

اگر تم کو یہ خدشہ ہو یتیموں سے نہ تم انصاف کر پاؤ گے،
(تم کو پھر اجازت ہے) کہ دو دو، تین تین اور چار چار اُن عورتوں سے،
چاہتے ہو تم جنہیں، کر لو نکاح،
اور اس کا اندیشہ ہو گر،
قائم نہ ان میں رکھ سکو گے عدل،

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ
عَنْ شَیْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِیْٓـًٔا مَّرِیْٓـًٔا ۝۴

تو پھر ایک ہی کافی ہے عورت،
یا وہ لونڈی، جس کے مالک ہو (کر و اس پر قناعت)،
یونہی بچ جاؤ گے بے انصاف ہونے سے (۳)
خوشی سے عورتوں کو مہر تم ان کے ادا کر دو،
اگر وہ چھوڑ دیں اپنی رضا سے کچھ،
تو پھر بیشک اسے تم شوق سے کھاؤ پیو (۴)

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا
وَّارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۵

نادان لوگوں کو نہ ان کا مال دو ہرگز،
کہ اللہ نے بنایا ہے گزارے کا ذریعہ یہ تمہارے واسطے،
اس مال سے ان کو کھلاؤ اور پہناؤ،
اور ان سے بات نرمی سے کرو (۵)

وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ
رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا
وَّبِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ
كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝۶

اور دیکھ بھال ایسے یتیموں کی کرو، جب تک کہ وہ بالغ نہ ہو جائیں،
اگر ہو سوجھ بوجھ ان میں، تو ان کا مال ان کو سونپ دو،
کھاؤ نہ ان کا مال تم جلدی میں اس ڈر سے کہ یہ بالغ نہ ہو جائیں کہیں،
ہو سرپرست ان کا غنی، تو مال سے ان کے کرے پرہیز،
اور جو شخص حاجت مند ہو، بیشک مناسب اس میں سے کھالے،
پھر ان کے مال جب سونپو انہیں، اس کے بنا لو تم گواہ،
اللہ کافی ہے حساب ہر طرح کا لینے کی خاطر (۶)

لِلرِّجَالِ نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَلِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ
نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۝۷

والدین اور رشتے داروں کا ہے جو ترکہ،
ہے حصہ اس میں مردوں کا بھی اور ہے عورتوں کا بھی،
اگرچہ مال کم ہو یا زیادہ، یہ مقرر ہے (۷)

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰكِیْنُ
فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝۸

اگر تقسیم کے دوران آ جائیں اعزاء اور یتامیٰ اور مساکین،
ان کو بھی اس مال سے کچھ دو، اور ان سے بات نرمی سے کرو (۸)

وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَیْهِمْ ۪ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝۹

اور چاہئے لوگوں کو ڈرنا،
چھوڑ جاتے اپنے پیچھے ناتواں اولاد گروہ، حال کیا ہوتا؟

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ
بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰

سو اللہ سے ڈریں وہ، اور کریں وہ بات بھی سیدھی (۹)
جو ناجائز طریقے سے یتیموں کا ہیں کھاتے مال،
ایسے لوگ اپنے پیٹ میں ہیں آگ بھرتے،
جائیں گے دوزخ میں سیدھے (۱۰)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۗ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ
كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ
السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ وَ
اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱

اور (اللہ) حکم دیتا ہے تمہیں اولاد کے بارے میں کچھ ایسے،
کہ اک لڑکے کا جو حصہ ہے، وہ دو لڑکیوں کے ہے برابر،
اور اگر ہوں لڑکیاں ہی اور ہوں دو سے زیادہ وہ،
تو پھر ہے دو تہائی ان کا حصہ،
اور اگر ہو ایک ہی لڑکی، تو آدھا ہے،
اگر میت کی ہو اولاد،
تو ماں باپ میں سے ہے ہر اک کا پھر چھٹا حصہ،
نہ ہو اولاد، تو ماں کے لئے ہے تیسرا حصہ،
اگر میت کے بھائی ہوں کئی، تو ماں کا حصہ ہے چھٹا،
حصے یہ میت کی وصیت یا ادائے قرض کے ہیں بعد،
یہ تم تو نہیں واقف، تمہارے باپ دادا اور بیٹوں اور پوتوں میں،
زیادہ کون پہنچائے گا تم کو فائدہ،
حصے مقرر ہیں یہ اللہ کی طرف سے،
وہ ہے بیشک علم والا، حکمتوں والا (۱۱)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ
وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ
مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ
وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ

تمہاری بیویوں کی ہو نہ گر اولاد اور وہ چھوڑ کر مر جائیں کچھ ترکہ،
تو آدھا ہے تمہارا،
اور اگر اولاد ہو، تو ہے تمہارے واسطے چوتھائی،
حصے سب یہ تعمیلِ وصیت یا ادائے قرض کے ہیں بعد،
اور جو چھوڑ جاؤ تم، تو اس میں بیویوں کا صرف چوتھائی ہے، اگر تم لاولد ہو،
اور اگر اولاد ہو، تو آٹھواں حصہ ہے تعمیلِ وصیت اور ادائے قرض کے بعد،

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلَدٌ وَّوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۱۱﴾

اور اگر ہو صاحب میراث کوئی آدمی ایسا کہ زندہ ہوں نہ جس کے والدین،
اور ہو نہ جس کی کوئی بھی اولاد، لیکن ایک بھائی یا بہن ہو،
تو چھٹا حصہ ہے ہر اک کا،
اگر ہوں ایک سے زائد (بہن بھائی) تو ان سب کا تہائی پھر ہے،
تعمیلِ وصیت اور ادائے قرض کے بعد،
اس طریقے سے کہ مت نقصان کسی کا ہو،
یہ ہے اللہ کی جانب سے ہدایت،
اور اللہ علم والا، حلم والا ہے (۱۲)

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۳﴾

یہ اللہ کی طرف سے ہیں حدیں،
اور جو اطاعت کیش ہو اللہ اور اس کے پیمبرؐ کا،
بہشتوں میں اسے لے جائے گا اللہ،
کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں،
وہ ہمیشہ کے لئے ان میں رہیں گے،
اور بڑی یہ کامیابی ہے (۱۳)

وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَعَدَّ حُدُودَهُ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۴﴾

جو نافرماں خدا اور اس کے پیغمبرؐ کا ہوگا،
اور حدوں سے اس کی جو نکلے گا،
دوزخ میں وہ ڈالا جائے گا، جس میں رہے گا وہ ہمیشہ کے لئے،
اور اس کی خاطر ایک رسوا کن عذاب سخت ہے (۱۴)

وَاللَّاتِي يَأْتِينَ الْفَاحِشَةَ مِن نِّسَائِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوا عَلَيْهِنَّ أَرْبَعَةً مِّنكُمْ ۖ فَإِن شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ﴿۱۵﴾

اور مرتکب جو ہوں تمہاری عورتوں میں بے حیائی کی، تو اپنے چار شاہد لو،
اگر وہ دیں شہادت، تو انہیں رکھو گھروں میں قید ان کی موت تک،
یا پھر خدا ان کے لئے رستہ نکالے اور کوئی (۱۵)

وَاللَّذَانِ يَأْتِيَانِهَا مِنكُمْ فَآذُوهُمَا ۖ فَإِن تَابَا وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ﴿۱۶﴾

اور تم میں سے کریں دو شخص بدکاری، تو دو ان کو سزا،
اور گر کریں توبہ وہ اور اصلاح اپنی، درگزر ان سے کرو،
اللہ کرنے والا ہے توبہ قبول اور ہے نہایت مہرباں بیشک (۱۶)

إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَأُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾

انہی لوگوں کی توبہ کو ہے فرماتا قبول اللہ،
جو نادانی سے کر گزریں برائی اور باز آ جائیں پھر جلدی سے،
وہ توبہ کریں، تو ان کی توبہ کو قبول اللہ کرتا ہے،
وہ سب کچھ جاننے والا ہے، دانا ہے (۱۷)

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ أُولٰٓئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيْمًا ﴿۱۸﴾

نہیں توبہ قبول ان کی، برائی کرتے جائیں جو،
اور ان کی موت آئے، تو وہ کہہ دیں، ہم نے توبہ کی،
نہیں توبہ قبول ان کی بھی جو مر جائیں کافر ہی،
یہی تو ہیں کہ جن کے واسطے تیار کر رکھا ہے ہم نے اک عذاب سخت (۱۸)

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ إِلَّآ أَنْ يَّأْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾

اے ایمان والو! یہ نہیں جائز تمہارے واسطے،
وارث زبردستی بنو تم عورتوں کے،
اور نہ رکھو روک کر ان کو،
کہ جو دے رکھا ہے تم نے انہیں، اس میں سے کچھ لے لو،
کھلے بندوں وہ بدکاری کریں گر، پھر الگ ہے بات،
تم ان سے رہو اچھے طریقے سے، اگرچہ وہ تمہیں ہوں ناپسند،
اور عین ممکن ہے کہ تم جس کو برا سمجھو،
تمہارے واسطے کر دے خدائے پاک پیدا بہتری اس میں (۱۹)

وَإِنْ أَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ إِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۚ أَتَأْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾

اگر تم ایک بیوی چھوڑ کر اس کی جگہ چاہو کہ کر لو دوسری بیوی،
جو پہلی کو دیا ہو مال ڈھیروں بھی، تو کچھ تم لو نہ اس میں سے،
بھلا لو گے اسے ناحق گنہ کر کے؟ (۲۰)

وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ أَفْضٰى بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ وَّأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اُسے تم کیسے لے سکتے ہو ان سے؟ مل چکے ہو ان سے جب تم،
اور لے رکھا ہے پکا عہد بھی تم سے انہوں نے (۲۱)

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۚ إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۚ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾

اور ایسی عورتوں کو لو نہ اپنی زوجیت میں تم،
تمہارے باپ جن کو لے چکے ہیں زوجیت میں،
ہاں، مگر جو ہو چکا، سو ہو چکا پہلے،

یہ بیشک بے حیائی ہے، غضب کا ہے سبب یہ کام،
اور یہ ہے نہایت ہی برا رستہ (۲۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ
الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ
الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ
الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

تمہاری مائیں، بہنیں، بیٹیاں اور پھوپھیاں، خالائیں، بھائی اور بہن کی لڑکیاں،
اور سب رضاعی مائیں، بہنیں اور ساسیں،
اور تمہاری بیویوں میں سے تمہاری پرورش میں لڑکیاں ہوں جو،
سو اُن عورتوں کی لڑکیوں کے، جن سے صحبت کی نہ ہو تم نے کبھی،
ان سے جو بیاہ کر لو، تو پھر تم پر نہیں کوئی گناہ،
اور بیویاں ہوں جو سگے بیٹوں کی (وہ بھی ہیں حرام)،
اور زوجیت میں بھی نہیں جائز اکٹھا کرنا دو بہنوں کا،
ہاں جو ہو چکا سو ہو چکا پہلے،
یقیناً بخشنے والا ہے اور ہے مہرباں اللہ (۲۳)

پارہ ۵

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ
مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ
فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ
بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾

اور ایسی عورتیں، جن کے ہوں شوہر،
وہ بھی سب تم پر حرام اللہ نے کی ہیں،
سوا ان لونڈیوں کے، جو تمہاری ملکیت میں ہوں،
یہ تم پر فرض ہیں احکام اللہ کے،
علاوہ ان کے جو بھی عورتیں ہیں، وہ ہیں سب تم پر حلال ایسے،
کہ تم لو زوجیت میں ان کو دے کر مہر اپنے مال سے،
تاکہ بچو تم بے حیائی اور برائی سے،
اٹھاؤ فائدہ جن عورتوں سے تم، ادا کر دو انہیں مہر مقرر،
اور اس کے بعد آپس کی رضامندی سے جو طے ہو، نہیں اس پر گناہ کوئی،
ہے اللہ جاننے والا بھی، دانا بھی (۲۴)

وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ
نہ تم میں استطاعت جس کو ہو آزاد مومن عورتوں سے بیاہ کرنے کی،

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَي الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

تو پھر مومن کنیزوں کو وہ اپنی زوجیت میں لے،
کہ جن کے تم ہو مالک،
اور اللہ جانتا ہے خوب ایماں کو تمہارے، تم سبھی ہو ایک آپس میں،
اور ان کے مالکوں کی تم اجازت سے انہیں لو زوجیت میں،
اور ان کو مہر دو با قاعدہ،
(یہ لونڈیاں) ہوں پاک دامن اور ہرگز ہوں نہ یہ بدکار خفیہ یا کھلے بندوں،
اگر منکوحہ ہو کر بھی کریں یہ بے حیائی،
نصف ہے ان کی سزا آزاد عورت سے،
سہولت ہے یہ ان کے واسطے، جن کو ہو اندیشہ گناہ کا،
اور اگر تم صبر سے لو کام، تو بہتر تمہارے حق میں ہے یہ،
اور نہایت بخشنے والا ہے اللہ اور بے حد رحم والا ہے (۲۵)

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

ہے اللہ چاہتا تم سے بیاں کر دے وضاحت سے،
طریقے وہ جو تھے تم سے بھی پہلے نیک لوگوں کے،
تمہیں ان پر چلائے اور کرے وہ مہربانی تم پہ،
اللہ جاننے والا ہے دانا بھی (۲۶)

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۡ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝

اور اللہ چاہتا ہے مہربانی تم پہ،
لیکن خواہشاتِ نفس کی جو پیروی کرتے ہیں،
وہ یہ چاہتے ہیں، تم ہٹو راہِ ہدایت سے (۲۷)

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝

خدا یہ چاہتا ہے، بوجھ تم پر سے کرے ہلکا،
کہ ہے انساں بہت کمزور سی مخلوق (۲۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

اے ایمان والو! کھاؤ مت آپس میں تم اک دوسرے کا مال ناجائز طریقے سے،
سوا اس کے کہ آپس کی ہو مرضی سے تجارت،
اور اپنے آپ کو ہرگز کرو مت قتل،
اللہ ہے یقیناً مہرباں تم پر (۲۹)

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝

کرے جو سرکشی اور ظلم سے یہ کام،
تو ہم عنقریب اس کو کریں گے آگ میں داخل،
یہ (اللہ) کے لئے آسان ہے (۳۰)

اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝

بچتے رہو گر تم گناہانِ کبیرہ سے، کہ جن سے تم کو روکا جا رہا ہے،
ہم مٹا دیں گے تمہارے نامۂ اعمال سے چھوٹے گناہوں کو،
اور عزت کی جگہ داخل کریں گے تم کو (۳۱)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

اور اس کی تمنا مت کرو،
جس میں فضیلت دی ہے اک دوجے پہ (اللہ) نے تمہیں،
مردوں کا حصہ اس میں ہے، جو کچھ کمایا ہے انہوں نے،
اور حصہ عورتوں کا اس میں ہے، جو کچھ کمایا ہے انہوں نے،
اور مانگو فضل (اللہ) کا،
یقیناً جاننے والا ہے ہر اک چیز کا (اللہ) (۳۲)

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

مقرر کر دئے ہیں ہم نے ہر اک کے لئے حقدار اس ترکے میں،
جو ہے والدین اور رشتہ داروں کا،
کیا ہے جن سے تم نے عہد اور پیمان، ان کو ان کا حصہ دو،
خدائے پاک کے ہے سامنے ہر شے (۳۳)

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝

ہیں حاکم عورتوں پر مرد (بیشک)،
اس لئے کہ دی ہے (اللہ) نے فضیلت ایک کو دوجے پہ،
اور پھر مال بھی اپنا کیا ہے خرچ انہوں نے
عورتیں ہیں نیک، جو ہیں شوہروں کی تابع فرماں،
عدم موجودگی میں بھی وہ ان کی،
ہیں حفاظت کرنے والی مال و عزت کی، بنایا ہے جنہیں محفوظ (اللہ) نے،
اگر ہو عورتوں سے سرکشی کا تم کو اندیشہ، تو سمجھاؤ انہیں،
اور خواب گاہوں میں انہیں چھوڑ دے رکھو تنہا،

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ
حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۗ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ۝

اگر پھر بھی نہ باز آئیں وہ، تم پھر مار بھی سکتے ہو ہلکا سا،
اگر وہ تابع فرمان ہو جائیں، تو پھر رستہ نہ ڈھونڈو اور،
بیشک ہے خدا سب سے بڑا اور سب سے اونچا (۳۴)
اور میاں بیوی میں ان بن کا ہو اندیشہ تمہیں،
تو ایک منصف مرد والوں میں سے لو اور ایک لو عورت کے گھر والوں سے،
یہ گر صلح چاہیں گے تو پھر (اللہ) کرا دے گا ملاپ ان میں،
یقیناً علم والا باخبر ہے وہ (۳۵)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا
وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى
وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝

عبادت صرف (اللہ) کی کرو تم، اور شریک اسکا نہ ٹھہراؤ کسی کو بھی،
کرو ماں باپ سے حسنِ سلوک اور رشتے داروں اور مسکینوں،
یتیموں راہ گیروں اور غلاموں اور قریب و دور کے ہمسایوں سے بھی،
اور غرور و فخر کرنے والے کو (اللہ) نہیں اچھا سمجھتا (۳۶)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

لوگ جو کنجوس ہیں اور دوسرے لوگوں کو کنجوسی کی جو تلقین کرتے ہیں،
اور (اللہ) نے جو اپنے فضل سے ان کو دیا ہے، وہ چھپاتے ہیں اسے،
تو ایسے ناشکروں کی خاطر ہم نے کر رکھا ہے تیار ایک رسوا کن عذاب (۳۷)

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا
فَسَآءَ قَرِيْنًا ۝

اور جو دکھاوے کے لئے ہیں خرچ کرتے مال اپنا،
اور (اللہ) اور قیامت پر نہیں ایمان رکھتے،
ہم نشیں ان کا ہے شیطاں، وہ نہایت ہی برا ہے ہم نشیں (۳۸)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا
مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ۝

ان کا بھلا نقصان کیا ہوتا؟ وہ (اللہ) اور قیامت پر اگر ایمان لے آتے،
اور (اللہ) نے انہیں جو دے رکھا ہے اس میں سے وہ خرچ گر کرتے،
ہے (اللہ) خوب ان سے باخبر (۳۹)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا
وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم وہ کرتا نہیں،
اور ہو ذرا سی بھی اگر نیکی کسی کی، اس کو وہ دوچند کرتا ہے،
اور اپنے پاس سے وہ اجر دیتا ہے بڑا بھاری (۴۰)

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى

(اے پیغمبر!) بھلا کیا حال ہوگا ان کا اُس دن،

هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾

جب ہر اک امت سے ہم لائیں گے شاہد،
اور ان لوگوں پہ ہم لائیں گے شاہد آپ ؐ کو (۴۱)

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ
الْاَرْضُ ۭ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾

جس روز کافر اور نافرماں پیمبر ؐ کے یہ چاہیں گے،
سما جائیں زمیں میں کاش وہ،
اور پھر برابر کر دیا جائے زمیں کو ان پہ،
تو وہ رکھ سکیں گے بات پوشیدہ نہ (اللہ) سے کوئی ہرگز (۴۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى
تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى
تَغْتَسِلُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً
فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

پڑھو مت تم نماز ایمان والو! نشے کی حالت میں،
جب تک تم نہ سمجھو، کہہ رہے ہو کیا؟
اور ایسے ہی جنابت کی بھی حالت میں، نہ جب تک غسل تم کر لو،
اگر تم ہو سفر میں اور میسّر ہو نہ پانی تم کو، پھر کر لو تیمم،
اور اگر بیمار ہو یا ہو سفر میں،
یا کوئی آیا ہو کر کے رفعِ حاجت تم میں، یا ہم بستری کی ہو،
تمہیں پانی نہ حاصل ہو، تو پھر کر لو تیمم پاک مٹی سے،
تم اپنے منہ کا اور ہاتھوں کا کر لو مسح،
(اللہ) درگزر ہے کرنے والا، بخشنے والا (۴۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ
الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿۴۴﴾

نہیں کیا تم نے یہ دیکھا؟
عطا جن کو کتاب (حق) کا اک حصہ ہوا تھا،
وہ خرید ار اب ہیں گمراہی کے،
اور یہ چاہتے ہیں مومنو! تم بھی بھٹک جاؤ رہِ حق سے (۴۴)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ
نَصِيْرًا ﴿۴۵﴾

تمہارے دشمنوں کو جانتا ہے خوب (اللہ)،
اور کافی سرپرست (اللہ) ہے اور کافی مدد کے واسطے (اللہ) (۴۵)

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا
لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا

کچھ ایسے ہیں یہودی،
جو بدل دیتے ہیں موقع اور محل سے اپنے لفظوں کو،
وہ کہتے ہیں سنا ہم نے، مگر مانا نہیں ہرگز،

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾

سنو! (اور دل میں کہتے ہیں) سنائی دے نہ تم کو کاش،
اور ایسے ہی وہ جب آپؐ سے ہیں راعنا کہتے، (کہ ہم پر ہو توجہ)
موڑ دیتے ہیں زباں اپنی،
اگر یہ لوگ یوں کہتے، سنا اور ہم نے مانا،
اور سنئے آپؐ اور ہم پر نظر کیجے،
تو یہ ان کے لئے بہتر بھی تھا اور ٹھیک بھی،
لیکن خدا نے ان پہ کر رکھی ہے لعنت ان کے اپنے کفر کے باعث،
سو کم ہی ان میں ہیں لاتے ہیں جو ایمان (۴۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾

اے اہلِ کتاب! ہم نے اتاری ہے کتاب ایسی،
کہ جو اس کی بھی ہے تصدیق کرتی، جو تمہارے پاس ہے پہلے،
سو اس پر لاؤ اب ایمان تم،
اس وقت سے پہلے کہ ہم لوگوں کے چہرے مسخ کر دیں
اور ان کو پھیر دیں پیچھے کی جانب،
یا کریں پھر ان پہ لعنت ہم، کہ جیسے کی تھی اہلِ سبت پر،
اللہ کا جو حکم ہے، ہو کر رہے گا بالیقیں پورا (۴۷)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

نہیں اللہ ہرگز شرک کو کرتا معاف،
اس کے سوا جو بھی گنہ ہو، وہ جسے چاہے اسے کر دے معاف،
اور شرک جس نے بھی کیا، اس نے کیا بھاری گنہ (۴۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿۴۹﴾

دیکھا نہیں کیا آپؐ نے ان کو؟ جو خود کو پاک و پاکیزہ سمجھتے ہیں،
(مگر کیا اس سے ہوتا ہے؟ حقیقت میں)
جسے اللہ چاہے پاک و پاکیزہ کرے،
ذرہ برابر بھی کسی پر ظلم ہو سکتا نہیں ہرگز (۴۹)

اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۰﴾

(اے پیغمبرؐ!) ذرا دیکھیں کہ کیسے باندھتے ہیں جھوٹ کا بہتان یہ اللہ پہ؟
مجرم ان کے ہونے کے لئے کافی ہے یہ (حرکت) (۵۰)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿۵۱﴾

نہیں کیا آپؐ نے دیکھا انہیں؟
جن کو ملا ہے صرف اک جزوِ کتاب،
اصنام اور شیطان پر ایمان وہ رکھتے ہیں،
اور کہتے ہیں، اہلِ کفر تو ایمان والوں سے ہیں بڑھ کر راہِ حق پر (۵۱)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾

اور یہی وہ لوگ ہیں، جن پر ہے کی اللہ نے لعنت،
اور (اللہ) جس پہ بھی لعنت کرے،
اس کا نہ پائیں گے مددگار آپؐ کوئی بھی (۵۲)

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾

بھلا حصہ ہے ان کا بادشاہی میں کوئی؟
ایسا اگر ہوتو یہ لوگوں کو بھی، دیں گے نہ گٹھلی کے برابر بھی (۵۳)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

حسد کرتے ہیں کیا لوگوں پہ یہ، جو فضل سے اپنے دیا ہے ان کو (اللہ) نے؟
سو کیا کی آلِ ابراہیم کو ہم نے کتاب اور حکمت و دانش،
اور ایسی سلطنت جو تھی عظیم (۵۴)

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾

ان میں سے کچھ ایمان لائے اور کچھ منہ موڑ بیٹھے،
ان کی خاطر ہے جہنم کی بھڑکتی آگ ہی کافی (۵۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

جن کو ملا ہے صرف اک جزوِ کتاب،
ہماری آیتوں کے جو ہوئے منکر، انہیں ہم آگ میں ڈالیں گے،
جل جائے گی ان کی کھال،
تو ہم دوسری اس کی جگہ لے آئیں گے،
تاکہ عذابِ سخت وہ چکھتے رہیں،
بیشک ہے (اللہ) غالب و دانا (۵۶)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

مگر جو لائے ایماں اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ہم انھیں لے جائیں گے ان جنتوں میں،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جہاں ہوں گے ہمیشہ وہ،
وہاں ان کے لئے ہیں صاف ستھری بیویاں،
اور ہم انہیں رکھیں گے لے جا کر گھنی چھاؤں میں (۵۷)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝۵۸

اللہ حکم دیتا ہے کہ پہنچاؤ امانت مالکوں کو،
اور کرو جب فیصلہ تو عدل اور انصاف اپنے سامنے رکھو،
نصیحت تم کو اللہ کر رہا ہے خوب،
بیشک وہ ہے سنتا، دیکھتا سب کچھ (۵۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۵۹

اطاعت تم کرو اے مومنو! اللہ کی، اس کے پیمبرؐ کی،
اور ان کی صاحبانِ امر ہوں جو لوگ تم میں سے،
کسی شے میں اگر ہو اختلاف،
اس کو خدا اور اُس کے مُرسل کی طرف لے جاؤ تم،
ایمان اللہ اور قیامت پر تمہارا ہے اگر،
اور ہے یہی بہتر تمہارے حق میں بھی، انجام بھی اس کا ہے بہتر (۵۹)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝۶۰

(اے پیمبرؐ!) کیا نہیں یہ آپؐ نے دیکھا؟
یہ کہتے ہیں کہ جو کچھ آپؐ پر اور آپؐ سے پہلے ہوا نازل،
ہمارا اس پہ ایماں ہے،
مگر سب فیصلے اپنے لئے جاتے ہیں یہ شیطانِ سرکش کی طرف،
حالانکہ ان کو حکم ہے اس سے کریں انکار،
شیطاں چاہتا ہے یہ کہ بہکا کر انہیں لے جائے،
(راہِ حق سے) کوسوں دور (۶۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝۶۱

جب ان سے کہا جاتا ہے، آؤ اس (کتابِ حق) کی جانب،
جس کو اللہ نے اتارا ہے،
اور آؤ اس کے پیغمبرؐ کی جانب،
تو یہ دیکھیں گے، منافق آپؐ سے کنی ہیں کتراتے (۶۱)

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَاۗءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۚ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۝۶۲

مگر اس وقت کیا ہوتا ہے؟
جب ان کے برے اعمال کے باعث مصیبت آ پڑے ان پر،
تو پھر یہ آپؐ کے پاس آ کے کھاتے ہیں قسم اللہ کی،

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ۝

اور کہتے ہیں، ہم تو چاہتے ہیں بس بھلائی اور صلح وامن (۶۲)
یہ وہ لوگ ہیں، جن کے دلوں کا بھید اللہ جانتا ہے،
چشم پوشی کیجئے آپؐ ان سے، اور کیجے نصیحت ان کو،
اور وہ بات کہئے جو اتر جائے دلوں میں (۶۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝

ہم نے جو بھیجا پیمبرؑ، اس لئے بھیجا،
کہ ہو اس کی اطاعت حکمِ رب سے،
(اور اے پیغمبرؐ!) جو کر بیٹھے ہیں خود پر ظلم ان میں،
آپؐ کے گر پاس آ جاتے اور اللہ سے معافی مانگتے یہ،
اور ان کے واسطے گر مغفرت خود آپؐ بھی کرتے طلب،
تو یہ معافی دینے والا مہرباں اللہ کو پاتے (۶۴)

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰي يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

قسم ہے آپؐ کے رب کی، یہ مومن ہو نہیں سکتے کبھی،
جب تک نہ منصف آپؐ کو مانیں یہ اپنے باہمی جھگڑوں میں،
اور پھر آپؐ ان میں فیصلہ جو بھی کریں،
اس سے نہ یہ تنگی کریں محسوس دل میں، اور اسے تسلیم کر لیں خوشدلی سے (۶۵)

وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝

اور اگر ہم حکم کر دیتے انہیں یہ،
قتل کر ڈالو تم اپنے آپ کو یا چھوڑ کر اپنے گھروں کو تم نکل جاؤ،
تو اس کو یہ بجا لاتے بہت ہی کم،
جو یہ کرتے عمل اس پر، نصیحت جس کی کی جاتی ہے ان کو،
تھا یہ بہتر اور ان کے واسطے ثابت قدم رہنے کا باعث بھی (۶۶)

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

ہم اپنے پاس سے اجرِ گراں دیتے انہیں (۶۷)

وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝

اور ہم دکھاتے راستہ سیدھا انہیں (۶۸)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ۝

اور جو کریں اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت،
ہوں گے ان کے ساتھ وہ، جن پر کہ ہے انعام فرمایا گیا،
جیسے نبی، صدیق، صالح اور شہید،

ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝

اور یہ ہیں کتنے بہتریں ساتھی! (۶۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝

یہ فضل اللہ کی جانب سے ہے اور جاننے والا ہے وہ کافی (۷۰)

مسلمانو! (بوقتِ جنگ) سامانِ حفاظت لو،

کرو پھر کوچ دستوں میں یا سب مل کر نکل آؤ (۷۱)

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝

ہے تم میں کوئی ایسا بھی، چراتا ہے جو اپنا جی،

اگر تم پر مصیبت آ پڑے تو وہ یہ کہتا ہے،

خدا کا فضل ہے مجھ پر، کہ میں ان میں نہ تھا موجود (۷۲)

وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

گر اللہ تم پر فضل فرماتے ہوئے غالب کرے تم کو،

تو بن کر اجنبی، جیسے کہ تم میں اور اس میں دوستی تھی ہی نہیں،

کہتا ہے، کاش ان کے میں ہوتا ساتھ، تو حاصل میں کرتا کامیابی (۷۳)

فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اور حیاتِ دنیوی کو بیچ ڈالا ہے جنھوں نے آخرت کی زندگانی کے عوض،

تو چاہیے ان کو لڑیں (اللہ) کی رہ میں،

اور شہادت پائے یا غالب رہے جو راہ میں اللہ کی،

اس کو عنایت ہم کریں گے اجر اک بھاری (۷۴)

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝

تمھیں کیا ہو گیا ہے؟ کیوں نہیں لڑتے ہو تم اللہ کے رستے میں؟

بے بس عورتوں، مردوں کی خاطر اور بچوں کے لئے،

فریاد جو کرتے ہیں، اے رب! ظالموں کے دیس سے ہم کو نکال،

اور حامی و ناصر ہمارا اپنی جانب سے کسی کو دے بنا (۷۵)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْۤا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝

مومن ہیں جو، لڑتے ہیں وہ رحمٰن کی رہ میں،

مگر کافر ہیں جو، لڑتے ہیں وہ شیطان کی رہ میں،

لڑو شیطان کے تم ساتھیوں سے،

اور یقین مانو کہ ہے شیطان کا داؤ بہت کمزور (۷۶)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْۤا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

کیا یہ آپؐ نے دیکھا نہیں؟

جن کو ملا تھا حکم،

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

رکھو روک کر تم ہاتھ (لڑنے سے) کرو قائم نماز، اور دو زکواۃ،
اور جب ہوا واجب جہاد ان پر، تو یوں ڈرنے لگے لوگوں سے،
جیسے ڈر ہو اللہ کا یا اس سے بھی کہیں بڑھ کر،
وہ یہ کہنے لگے،
اے رب ہمارے! فرض کیوں کر دی ہے تو نے جنگ ہم پر،
کیوں نہ ہم کو اور مہلت دی؟
کہیں آپ ان سے، دنیا کا سروساماں بہت کم ہے،
مگر ہے آخرت بہتر بہت پرہیزگاروں کے لئے،
تم پر نہ ہوگا ظلم اک دھاگے برابر بھی (۷۷)

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ۝

جہاں بھی تم ہو، آ پکڑے گی تم کو موت، چاہے تم رہو مضبوط قلعوں میں،
پہنچتا ہے کوئی گر فائدہ ان کو،
تو کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے،
اور نقصان ملتا ہے، تو کہتے ہیں کہ یہ ہے آپ کے باعث،
(اے پیغمبر!) یہ کہہ دیجئے انہیں، سب کچھ ہے اللہ کی طرف سے،
کیا ہوا آخر انہیں؟ یہ کچھ سمجھتے ہی نہیں (۷۸)

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۗ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

جو فائدہ ملتا ہے (اے انسان!) تجھ کو، وہ تو ہے اللہ کی جانب سے،
اور نقصان جو تجھ کو پہنچتا ہے، وہ تیری شامتِ اعمال کے باعث ہے،
ہم نے (اے محمدؐ!) آپؐ کو بھیجا ہے پیغمبر بنا کر سارے لوگوں کے لئے،
اس پر گواہ اللہ کافی ہے (۷۹)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝

اطاعت جو پیمبرؐ کی کرے، اللہ کی اس نے اطاعت کی،
اگر منہ پھیر لے کوئی،
تو ہم نے آپؐ کو بھیجا نہیں ہے نگہباں ان پر بنا کر (۸۰)

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۖ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۗ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ

(منہ پہ) یہ کہتے ہیں، ہم تو ہیں اطاعت کیش،
لیکن آپؐ کے جب پاس سے اٹھ کر یہ جاتے ہیں،

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾

تو ان میں سے گروہ اک رات کو ہے مشورے کرتا،
خلاف اس بات کے جو آپؐ سے کہتے ہیں،
جو یہ مشورے کرتے ہیں، اللہ لکھ رہا ہے سب،
سو پروا مت کریں آپؐ ان کی اور اللہ پر رکھیں بھروسا،
آپؐ کی خاطر ہے کافی کارساز اللہ (۸۱)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾

کیا یہ غور کچھ کرتے نہیں قرآں میں؟
اللہ کے سوا گر یہ کسی بھی اور کی جانب سے ہوتا،
تو یقیناً اختلاف اس میں بہت پاتے (۸۲)

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾

جونہی ان کو خبر کوئی کہیں سے امن کی یا خوف کی ملتی ہے،
یہ اس کو وہیں مشہور کر دیتے ہیں،
حالانکہ اگر یہ اس کو پیغمبرؐ یا اپنے صاحبانِ امر ہی کے پاس لے جاتے،
تو وہ تہہ تک پہنچ جاتے،
اگر فضل و کرم ہوتا نہ تم پر (اے مسلمانو!) خدا کا،
تو سوائے چند لوگوں کے رہِ شیطان پر تم چل رہے ہوتے (۸۳)

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿۸۴﴾

لڑیں اللہ کے رستے میں آپؐ،
اور آپؐ پر بس آپؐ ہی کی ذات کی ہے ذمہ داری،
اور ابھاریں اہلِ ایماں کو بھی لڑنے پر،
خدا جلدی ہی قوت کافروں کی توڑ ڈالے گا،
کہ طاقت میں بھی اللہ سخت ہے،
اور ہے سزا دینے میں بھی وہ سخت (۸۴)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ﴿۸۵﴾

نیکی کی سفارش جو کرے، اس کو ملے گا اس میں سے حصہ،
برائی کی سفارش جو کرے، اس کو ملے گا اس میں سے حصہ،
نظر رکھتا ہے ہر اک چیز پر اللہ (۸۵)

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

کیا جائے اگر تم کو سلام، اس سے بھی اچھا دو جواب اس کا،

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾

یا پھر ویسے ہی لوٹا دو اسے،
بیشک حساب ہر شے کا اللہ لینے والا ہے (۸۶)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿۸۷﴾

نہیں معبود کوئی بھی سوا اللہ کے،
وہ تم کو کرے گا جمع روزِ حشر، جس میں شک نہیں کوئی،
اور اللہ سے بھلا ہے بڑھ کے کس کی بات سچی؟ (۸۷)

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾

(اے مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟
جو منافق لوگ ہیں، تم ان کے بارے میں بٹے ہو دو گروہوں میں،
انہیں اللہ نے پھیرا ہے الٹا اُن کے کرتوتوں کے باعث،
کیا ہدایت اس کو دینا چاہتے ہو تم،
خدا نے چھوڑ رکھا ہے جسے گمراہیوں میں؟
اور خدا گمراہیوں میں چھوڑ دے جس کو
نہ اس کے واسطے پاؤ گے تم رستہ (۸۸)

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَاۗءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۠ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۸۹﴾

یہی وہ چاہتے ہیں،
جس طرح کفار ہیں، اس طرح تم بھی کفر میں ہو مبتلا،
اور سارے ہو جاؤ برابر یوں،
یہ جب تک راہِ حق میں گھر نہ چھوڑیں، مت بناؤ دوست ان کو،
اور اگر یہ پھر جائیں منہ،
تو پکڑو اور جہاں مل جائیں ان کو قتل کر دو،
اور نہ ان میں سے کسی کو تم سمجھنا حامی و ناصر کبھی اپنا (۸۹)

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَاۗءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

سوائے ان کے، جو اس قوم سے مل جائیں،
جس سے ہے تمہارا عہد،
یا جو ایسی حالت میں تمہارے پاس آ جائیں،
کہ لڑنے کی سکت ان میں نہ رہ جائے تمہارے ساتھ یا پھر قوم سے اپنی،
گر اللہ چاہتا، تو ان کو کر دیتا مسلط تم پہ، اور وہ تم سے لڑتے بھی،

اگر تم سے الگ رہ کر نہ تم سے وہ لڑیں اور صلح کا پیغام بھیجیں،
تو نہیں اللہ نے رکھی کوئی رہ اُن سے لڑنے کی (۹۰)

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ۭ
كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا
اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

تم ایسے لوگ بھی پاؤ گے، جو یہ چاہتے ہیں،
وہ رہیں بے خوف تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی،
(تم مگر دیکھو گے) ان کو لایا جاتا ہے کسی فتنے کی جانب جب،
تو گر پڑتے ہیں اس میں منہ کے بل،
گر یہ نہ ہوں تم سے لڑائی میں الگ،
اور صلح کا بھی دیں نہ یہ پیغام، اور ہاتھوں کو بھی رکھیں نہ اپنے روک کر،
تو تم جہاں پاؤ انہیں، پکڑو اور ان کو قتل کر دو،
یہ وہی ہیں، جن پہ تم کو ہم نے کھلم کھلا غلبہ ہے دیا (۹۱)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَــــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ
مُؤْمِنًا خَطَــــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى
اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اور کر کسی مومن کو کوئی مار ڈالے بھول کر،
ہوگا اسے مومن غلام آزاد کرنا ایک،
اور اس کے وارثوں کو خوں بہا دینا،
سوا اس کے کہ وہ کر دیں معاف،
اور ہو جو دشمن قوم سے مقتول، اور مومن ہو وہ،
تو پھر ہے اک مومن غلام آزاد کرنا اس کا کفارہ،
اگر مقتول ہو اُس قوم سے، جس سے تمہارا عہد ہو،
تو خوں بہا دینا ہے لازم وارثوں کو،
اور اک مومن غلام آزاد کرنا بھی،
مگر جو کر نہ پائے یہ،
تو روزے دو مہینے کے مسلسل وہ رکھے پھر بخشوانے کیلئے اللہ سے،
اللہ بخوبی جاننے والا ہے، دانا ہے (۹۲)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا

کسی مومن کو قصداً قتل کر ڈالے کوئی، تو ہے جہنم پھر سزا اس کی،

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾

ہمیشہ کے لئے اس پر غضب اللہ کا ہے،
اس پہ لعنت ہے اور اس کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۹۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ۭ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾

اے ایمان والو! جب خدا کی راہ میں لڑنے کو نکلو،
جانچ لو اچھی طرح اس شخص کو تم، جو کرے تم کو سلام،
اس کو نہ یہ کہہ دو کہ تم مومن نہیں ہو،
چاہتے ہو گر حیاتِ دنیوی کا تم سروساماں،
تو ہے مالِ غنیمت پاس اللہ کے بہت،
تم بھی تو ایسے ہی تھے پہلے، پھر کیا اللہ نے احسان تم پر،
اس لئے تحقیق کر لینا ضروری ہے،
تمہارے ہر عمل سے باخبر اللہ ہے بیشک (۹۴)

لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾

برابر ہو نہیں سکتے کبھی،
راہِ خدا میں لڑنے والے اپنی جان اور مال سے،
اور بیٹھ رہنے والے گھر میں،
ایسے لوگوں کے سوا معذور اور مجبور ہیں جو،
اور جو اپنے مال سے اور جان سے لڑتے ہیں،
ان کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ نے دی ہے فضیلت،
یوں تو اللہ نے بھلائی کا ہے سب سے ہی کیا وعدہ،
مگر راہِ خدا میں لڑنے والوں کو،
عظیم اک اجر کی دی ہے فضیلت اس نے بیٹھے رہنے والوں پر (۹۵)

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۹۶﴾

کئی ہیں مرتبے اور بخشش و رحمت بھی ان کے واسطے،
اللہ نہایت بخشنے والا ہے، بے حد رحم والا ہے (۹۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ

جو (دارالحرب میں رہتے ہوئے) جانوں پہ اپنی ظلم کرتے ہیں،
فرشتے روح ان کی قبض کرتے ہیں،
تو کہتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟

مَصِيْرًا ﴿۹۷﴾

وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم کمزور تھے اپنی جگہ پر،
پھر یہ کہتے ہیں فرشتے،
کیا کشادہ تھی نہ اللہ کی زمیں اتنی کہ ہجرت اس میں کر جاتے؟
یہی وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا ہے جہنم،
جو برا سب سے ٹھکانا ہے (۹۷)

اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹۸﴾

سوائے ایسے مردوں، عورتوں، بچوں کے، جو بے بس ہیں،
وہ طاقت نہیں رکھتے کسی تدبیر کی اور رہ نہیں پاتے نکلنے کی (۹۸)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۹۹﴾

کرے گا درگزر اللہ ان سے،
وہ نہایت بخشنے والا ہے بے حد رحم والا ہے (۹۹)

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾

وطن چھوڑے گا جو اللہ کی رہ میں،
بہت سی وہ پناہ گاہیں زمیں میں پائے گا، وسعت بھی،
جو اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی طرف ہجرت کرے،
پھر راستے میں موت آ جائے اسے،
تو اجر اللہ کے ہے ذمے اس کا،
اللہ بخشنے والا نہایت مہرباں ہے (۱۰۰)

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۡ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾

اور سفر پر جب بھی جاؤ،
اور تمہیں ڈر ہو، ستائیں گے تمہیں کافر،
کہ یہ کافر تمہارے ہیں کھلے دشمن،
نہیں تم پر گنہ کوئی، کرو گر مختصر اپنی نماز (۱۰۱)

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۡ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَاۗىِٕكُمْ ۠ وَلْتَاْتِ طَاۗىِٕفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۡ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَ

اور اے پیمبرؐ! آپ ہوں موجود جب ان میں،
اور ان کے واسطے کرنے لگیں قائم نماز،
ان میں رہے دستہ کھڑا ہو کر مسلح اک،
سو جب یہ کر چکیں سجدہ، چلے جائیں حفاظت کے لئے پیچھے کی جانب،
اور جو ہو دوسرا دستہ، وہ آ جائے مسلح ہو کے پڑھنے کیلئے اپنی نماز،

لَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

اور کافر و مشرک تو یہ ہیں چاہتے،
غافل ہو گر تم اسلحے اور ساز و ساماں سے، تو وہ تم پر اچانک بول دیں دھاوا،
اگر بارش کے باعث ہو تمہیں تکلیف یا بیمار رہو،
تو اسلحہ رکھنے میں پھر تم پر نہیں کوئی گنہ،
لیکن حفاظت کا جو ساماں ہے، وہ اپنے ساتھ ہی رکھو،
یقیناً کافروں کے واسطے اللہ نے رکھا ہے ذلت کا عذاب (۱۰۲)

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

اور جب ادا تم کر چکو اپنی نماز، اللہ کا کرتے رہو پھر ذکر اٹھتے بیٹھتے اور لیٹتے،
اور پاؤ اطمینان جب (معمول کے اپنے مطابق) پھر کرو قائم نماز،
اور اہل ایماں پر یقیناً ہے مقرر وقت پر واجب نماز (۱۰۳)

وَلَا تَهِنُوْا فِي ابْتِغَاۗءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اور کافروں کا پیچھا کرنے میں نہ کمزوری دکھاؤ تم،
جو بے آرام ہو تم، وہ بھی بے آرام تم جیسے ہیں،
لیکن تم خدائے پاک سے ایسی اُمید اجر رکھتے ہو، کہ جو رکھتے نہیں وہ،
اور خدا مالک ہے بیشک علم و حکمت کا (۱۰۴)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا ۝

یقیناً (اے نبیؐ!) ہم نے اتاری آپؐ کی جانب کتابِ حق،
کہ آپؐ اس کے مطابق فیصلہ فرمائیں، جو رہ آپؐ کو اللہ نے دکھلائی ہے،
اور جو ہیں خیانت کرنے والے، ان کے مت حامی بنیں آپؐ (۱۰۵)

وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اور طلب فرمائیں بخشش آپؐ اللہ سے،
یقیناً بخشنے والا نہایت مہرباں ہے وہ (۱۰۶)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِــيْمًا ۝

نہ جھگڑیں اُن کی جانب سے، جو کرتے ہیں خیانت خود سے،
اور اللہ گنہگاروں، خیانت کرنے والوں کو نہیں ہے چاہتا ہرگز (۱۰۷)

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

وہ چھپ جاتے ہیں لوگوں سے، مگر وہ چھپ نہیں سکتے کبھی اللہ سے،
وہ اس وقت بھی ہوتا ہے ان کے ساتھ،
جب وہ مشورے کرتے ہیں راتوں کو، پسند اللہ جنھیں کرتا نہیں،
جو کام یہ کرتے ہیں،

(اللہ) ان کو (اپنے علم میں) گھیرے ہوئے ہے (۱۰۸)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝

(مومنو!) تم نے حمایت ان کی دنیا میں تو کی،
لیکن خدا کے سامنے روزِ قیامت کون ان کی کر سکے گا پھر حمایت؟
کون ہوگا پھر وکیل ان کا؟ (۱۰۹)

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

برائی جو کرے یا ظلم اپنے آپ پر کوئی کرے،
پھر چاہے (اللہ) سے معافی،
تو وہ دیکھے گا کہ (اللہ) بخشنے والا نہایت مہرباں ہے (۱۱۰)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰي نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اور گنہ کرتا ہے جو، اس کا اسی پر بوجھ ہے،
اللہ مالک علم اور حکمت کا ہے (۱۱۱)

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْۗـــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝

کوئی خطا یا جرم کر کے گر کسی بھی بے گنہ پر تھوپ دے،
اس نے بڑے بہتان اور واضح گنہ کے بوجھ کو لادا (۱۱۲)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ۝

(اے پیغمبرؐ!) نہ ہوتا آپؐ پر فضلِ الٰہی گر،
تو ان کی اک جماعت قصد بہکانے کا اپنی سمت سے تو کر چکی تھی آپؐ کو،
لیکن حقیقت میں یہ اپنے آپ کو گمراہ کرتے ہیں،
ضرر پہنچا نہیں سکتے کوئی یہ آپؐ کو ہرگز،
کہ نازل آپؐ پر اللہ نے کی ہے کتاب اور حکمت و دانش،
اور اس نے وہ سکھایا ہے کہ جس سے بے خبر تھے آپؐ،
اللہ کا بڑا فضل و کرم ہے آپؐ پر (۱۱۳)

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

سرگوشیاں ان کی بہت سی ہیں، نہیں جن میں ذرا بھی خیر،
ہاں، اسکے سوا، جو صدقہ و خیرات یا نیکی کے بارے میں کہے کچھ،
یا کرائے صلح لوگوں میں،
تو جو بھی شخص (اللہ) کی رضا کے قصد سے انجام دے یہ کام،
اس کو ہم یقیناً دیں گے اک اجرِ عظیم (۱۱۴)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ

اور باوجود اس کے کہ روشن ہو گیا رستہ ہدایت کا،

غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾

کرے جو بھی پیمبرؐ کے خلاف اور جو چلے رہ مومنوں کی چھوڑ کر،
ہم اس کو اس جانب ہی پھیریں گے، جدھر وہ چاہتا ہو،
اور دوزخ میں اسے جھونکیں گے ہم، جو ہے ٹھکانا بدترین (۱۱۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾

اللہ نہیں بخشے گا ہرگز شرک کو،
اس کے علاوہ جو بھی چاہے بخش دے گا وہ گنہ،
اور شرک جس نے بھی کیا، گمراہ ہو کر جا پڑا اللہ سے وہ دور (۱۱۶)

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾

اور اس کو چھوڑ کر جو دیویوں کو ہیں صدا دیتے،
تو وہ شیطانِ سرکش کو صدا دیتے ہیں (۱۱۷)

لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾

لعنت جس پہ کی اللہ نے،
شیطاں نے کہا تھا یہ،
ترے بندوں سے میں لے کر رہوں گا اپنا حصہ جو مقرر ہے (۱۱۸)

وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾

اور ان کو رہ سے بھٹکاتا رہوں گا، ان کو امیدیں دلاؤں گا،
سکھاؤں گا انہیں، تو کان وہ چیریں گے حیوانوں کے،
اور ان سے کہوں گا، جو خدا کی ہیں بنائی صورتیں، ان کو بدل ڈالیں،
جو اللہ کے سوا شیطانِ (سرکش) کو بنائے سرپرست اپنا،
رہے گا وہ خسارے میں (۱۱۹)

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾

وہ کرتا ہے کئی وعدے، دکھاتا ہے بہت سے سبز باغ ان کو،
مگر شیطان کے وعدے جو ہیں ان سے، سراسر ہیں فریب (۱۲۰)

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

اور ہیں یہی وہ لوگ، دوزخ ہے ٹھکانا جن کا،
جس سے بچ نہ پائیں گے کبھی وہ (۱۲۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

اور جو ایمان لائے، اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ہم انہیں داخل کریں گے ایسے باغوں میں،
کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
رہیں گے وہ ہمیشہ کے لئے ان میں،

یہ ہے اللہ کا وعدہ جو سچا ہے،

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

اور اپنی بات میں سچا ہے کون اللہ سے بڑھ کر؟ (۱۲۲)
نہیں موقوف کچھ ہر گز تمہاری خواہشوں پر،
اور نہ ان کی ہی امیدوں پر، جو ہیں اہلِ کتاب،
اس کی سزا اس کو ملے گی، جو بھی کرتا ہے برائی،
اور کسی کو پائے گا اپنا نہ کوئی حامی و ناصر وہ اللہ کے سوا ہر گز (۱۲۳)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝

جو مومن مرد ہوں یا عورتیں اور نیکیاں انجام دیں،
تو جائیں گے جنت میں ایسے لوگ،
اور ذرہ برابر بھی نہ ہوگی ان کی حق تلفی (۱۲۴)

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ۝

ہے اس سے بڑھ کے کس کا دین بہتر؟
جو جھکا دے اپنا سر اللہ کے آگے،
کرے نیکی اور ابراہیمؑ کی وہ پیروی میں ہو،
رہِ باطل سے جو کترا کے راہِ حق پہ چلتے تھے،
اور اللہ نے بنایا دوست ابراہیمؑ کو اپنا (۱۲۵)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ۝

جو کچھ ہے آسمانوں اور زمیں میں، سب ہے اللہ کا،
اور اللہ ہی نے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے (۱۲۶)

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ سے فتویٰ طلب کرتے ہیں یہ،
اُن عورتوں کے سلسلے میں جو ہیں بے کس،
آپ کہہ دیجے کہ اللہ ان کے بارے میں تمہیں خود حکم دیتا ہے،
(کہ ان سے بیاہ تم کرلو)
ہوا ہے حکم جو، وہ ہے یتیم اور بے سہارا عورتوں کے سلسلے میں،
تم نہیں دیتے ہو ان کا حق، جو پہلے سے مقرر ہے،
مگر تم ان کو اپنی زوجیت میں چاہتے ہو،
اور ان بچوں کے بارے میں بھی جو کمزور ہیں،

یہ حکم ہے، تم ان یتیموں کے لئے انصاف پر قائم رہو،
اور جو بھی تم نیکی کرو گے، اس کو اللہ جانتا ہے خوب (۱۲۷)

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

گر خدشہ کسی عورت کو ہو محسوس شوہر کی طرف سے بے رخی اور بدسلوکی کا،
حرج کچھ بھی نہیں اس میں،
کہ وہ آپس میں دونوں صلح کر لیں، صلح بہتر شے ہے،
اور تنگی تو اکثر پائی جاتی ہے دلوں کے درمیاں،
لیکن کرو حسنِ سلوک اور متقی بن کر رہو،
ہے باخبر اللہ بخوبی اس سے، جو تم کر رہے ہو (۱۲۸)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

کر نہیں سکتے کبھی تم عدل اپنی بیویوں سے، خواہ کوشش بھی کرو،
اور ایک کی جانب نہ جھک جاؤ زیادہ تم کبھی اتنا،
کہ دوجی کو لٹکتی چھوڑ دو تم درمیاں،
اصلاح گر کر لو اور اللہ سے رہو ڈرتے،
تو وہ ہے بخشنے والا، نہایت مہرباں (۱۲۹)

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ۝

اور ہو بھی جائیں گر میاں بیوی الگ،
تو اپنی وسعت سے ہر اک کو بے نیاز اللہ کر دے گا،
کہ اللہ وسعت و حکمت کا مالک ہے (۱۳۰)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝

زمیں اور آسمانوں کی ہر اک شے ملکیت اللہ کی ہے،
اور ہم نے تم کو اور تم سے بھی پہلے تھے جو لوگ اہل کتاب،
ان کو دیا ہے حکم، اللہ سے رہو ڈرتے،
کرو انکار گر، تو جان لو یہ،
آسمانوں اور زمیں میں جو ہے اللہ کے لئے ہے،
اور اللہ بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا ہے (۱۳۱)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

جو زمیں اور آسمانوں میں ہے، اللہ کے لئے ہے،
اور اللہ کارسازی کے لئے کافی ہے (۱۳۲)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي ذٰلِكَ قَدِيْرًا ۝

اے لوگو! اگر چاہے، اٹھالے وہ تمہیں اور دوسروں کو لا بسائے، اس پہ وہ قادر ہے (۱۳۳)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝

جو چاہے ثوابِ دنیوی (تو اس کو یہ معلوم ہو) اللہ کے ہے پاس دنیا کا ثواب اور آخرت کا بھی، اور اللہ سب کی سنتا اور سب کو دیکھتا ہے (۱۳۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاۗءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓي اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

مومنو! انصاف پر قائم رہو تم اور خدا لگتی گواہی دو، اگرچہ یہ خلاف اپنے تمہارے ہو یا ماں باپ اور عزیزوں کے، کوئی ہو چاہے مفلس یا غنی، ہے خیر خواہ اللہ اس کا، اور کرو مت پیروی تم خواہشاتِ نفس کی اتنی، کہ ہٹ جاؤ رہِ حق سے، (گواہی میں) اگر کی کج بیانی تم نے یا پہلوتہی کی، یاد رکھو! باخبر اللہ ہے اس سے جو تم کرتے ہو (۱۳۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝

اے ایمان والو! لاؤ تم ایمان اللہ اور پیمبرؐ اور کتابِ حق پہ، جو اس نے اتاری ہے پیمبرؐ پر، اور ان ساری کتابوں پر، جو اس نے اس سے بھی پہلے اتاری ہیں، ہو منکر جو اللہ اور فرشتوں اور کتابوں اور رسولوں اور قیامت کا، بھٹک کر راہِ حق سے جا پڑا وہ دور (۱۳۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ۝

جو ایمان لا کر ہو گئے کافر، وہ پھر ایمان لائے اور پھر وہ ہو گئے کافر، پھر اپنے کفر میں وہ بڑھ گئے، اللہ نہ بخشے گا انہیں ہرگز، نہ راہِ حق انہیں دکھلائے گا (۱۳۷)

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَۨا ۝

جو ہیں منافق (اے پیمبرؐ!) ان کو پہنچائیں خبر یہ، ان کی خاطر ہے یقیناً اک عذابِ سخت (آخر) (۱۳۸)

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝

اور بناتے پھرتے ہیں جو مومنوں کو چھوڑ کر ان کافروں کو دوست، کیا وہ چاہتے ہیں ان کے پاس عزت؟

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ
بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ
وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَۨا ۝۱۴۰

تو (حق یہ ہے کہ) عزت تو خدا کے پاس ہے ساری (۱۳۹)
(مسلمانو!) کتاب حق میں (اللہ) حکم تم کو دے چکا ہے یہ،
کہیں جب تم سنو، اللہ کی آیات کا انکار ہوتا ہے،
مذاق ان کا اڑایا جا رہا ہے،
ایسی محفل میں نہ تم بیٹھو، نہ جب تک اور ہوں باتیں،
وگرنہ تم بھی ان جیسے ہی ہو جاؤ گے،
بیشک جو منافق اور کافر ہیں،
انہیں (اللہ) جہنم میں اکٹھا کرنے والا ہے (۱۴۰)

اِلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ
نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ۝۱۴۱

یہ اس کے منتظر رہتے ہیں (تم کو فتح ہوتی ہے کہ ہوتی ہے شکست)،
اور گر تمہیں اللہ کی جانب سے حاصل فتح ہو، تم سے کہیں گے یہ،
کہ ہم ساتھی نہیں تھے کیا تمہارے؟
اور اہل کفر کو تھوڑا سا بھی غلبہ اگر حاصل ہو، یہ ان سے کہیں گے،
کیا نہیں ہم آ گئے تھے تم پہ غالب؟
اور کیا ہم نے نہیں تم کو بچایا مومنوں سے؟
فیصلہ کر دے گا روز حشر اب (اللہ) تمہارے اور ان کے درمیاں،
دے گا نہ (اللہ) کافروں کو مومنوں پر کوئی غلبہ (۱۴۱)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ
اِلَّا قَلِيْلًا ۝۱۴۲

جو منافق ہیں وہ دھوکے بازی کرتے ہیں خدا سے،
اور سزا وہ دینے والا ہے انہیں اس کی،
یہ اٹھتے ہیں نمازوں کے لئے تو بے دلی اور کاہلی کے ساتھ اٹھتے ہیں،
دکھاتے ہیں فقط لوگوں کو یہ،
اور یاد کرتے ہیں برائے نام ہی اللہ کو (۱۴۲)

مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝۱۴۳

یہ درمیانِ کفر و ایمان ڈگمگاتے ہیں، نہ اس جانب نہ اس جانب،
اور (اللہ) گمرہی میں چھوڑ دے جس کو،
تو اس کے واسطے رستہ نہ کوئی آپ پائیں گے (۱۴۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

مسلمانو! نہ رکھو مومنوں کو چھوڑ کر تم کافروں سے دوستی،
کیا چاہتے ہو صاف تم قائم کرو اپنے خلاف اللہ کی حجت؟ (۱۴۴)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝

منافق جائیں گے دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں،
نہ ہرگز پائیں گے آپ ان کا کوئی حامی و ناصر (۱۴۵)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

مگر توبہ جو کرلیں اور کریں اصلاح اپنی، اور دامن تھام لیں اللہ کا،
اور اس کی خاطر ہی وہ ہوں دیں دار،
تو ہوں گے وہ سارے مومنوں کے ساتھ،
اللہ مومنوں کو دے گا اک اجر عظیم (۱۴۶)

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

اللہ کرے گا کیا تمہیں دے کر سزا؟
گر شکر تم کرتے رہو اور صاحب ایمان بن کر تم رہو،
اللہ بڑا ہے قدرداں اور جاننے والا (۱۴۷)

پارہ ٦

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْۗءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ۝

پسند اللہ نہیں کرتا، کہے اعلانیہ کوئی کسی کو بھی برا،
لیکن اجازت اس کی بس مظلوم کو ہے،
اور اللہ سننے والا ہے (صدا مظلوم کی)،
اور جاننے والا ہے (ظالم نے کیا ہے جو) (۱۴۸)

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْۗءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ۝

اگر نیکی کرو گے تم دکھا کر یا چھپا کر یا برائی سے کرو گے درگزر تم،
تو خدا بھی ہے یقیناً بخشنے والا، نہایت صاحب قدرت (۱۴۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا کریں انکار،
اور جدا اللہ سے اس کے رسولوں کو ہیں کرنا چاہتے،
کہتے ہیں، کچھ کو مانتے ہیں اور کچھ کو ہم نہیں ہیں مانتے،
اور چاہتے ہیں رہ نکالیں درمیان (کفر و ایماں) (۱۵۰)

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

درحقیقت ہیں یہی کافر،
اور ہم نے ایک رسوا کن سزا تیار کر رکھی ہے،

سارے کافروں کے واسطے (۱۵۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

جولوگ (اللہ) اور اس کے سب رسولوں کو ہیں (دل سے) مانتے،
اور فرق کچھ کرتے نہیں ان میں، انہیں اللہ پورا اجر دے گا،
اور (اللہ) بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے (۱۵۲)

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۚ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝

(اے پیغمبرؐ!) طلب کرتے ہیں یہ اہلِ کتاب،
ان کے لئے کوئی کتاب آسمانی آپؐ لے آئیں،
انہوں نے اس بھی بڑھ کر یہ خواہش کی تھی موسیٰؑ سے،
کہ وہ ان کو کھلی آنکھوں سے دکھلا دیں خدا،
ان کی شرارت کے سبب بجلی کے کڑکے نے انہیں تھا آلیا یکدم،
کھلی آیات گرچہ آچکی تھیں،
باوجود اس کے وہ بن بیٹھے پجاری ایک بچھڑے کے،
مگر ہم نے کیا یہ بھی معاف،
اور پھر کھلا غلبہ عطا فرمایا موسیٰؑ کو (۱۵۳)

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

اور ان سے عہد لینے کو اٹھایا ان پہ کوہِ طور کو ہم نے،
اور ان سے حکم فرمایا،
گزرنا شہر کے دروازے سے سجدے کی حالت میں،
نہ بڑھنا حد سے تم ہفتے کے دن ہرگز،
لیا یہ عہد پکا ہم نے ان سے (۱۵۴)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۭ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

تو انہوں نے عہد کو توڑا، کیا انکار آیاتِ خدا سے،
اور کیا پیغمبروں کو قتل ناحق،
اور لگے کہنے، ہمارے دل پہ ہیں پردے پڑے،
حالانکہ ان کے کفر کے باعث لگا دی ہے خدا نے دل پہ ان کے مہر،
ان میں کم ہیں جو ایمان لاتے ہیں (۱۵۵)

وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰي مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ۝

اور ان کے کفر اور مریمؑ پہ ان کے اک بڑے بہتاں کے باعث،

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۝

اور اس باعث کہ وہ کہتے تھے،
عیسیٰ ابنِ مریم یعنی (اللہ) کے پیمبر کو ہے ہم نے قتل کر ڈالا،
خدا نے کر دیا ملعون ان کو،
قتل ہی ان کو کیا تھا اور نہ سولی پر چڑھایا تھا انہوں نے ان کو،
بلکہ کر دیا اک شخص کو ہم شکل ہم نے ان کا،
اور جو کر رہے ہیں اختلاف اس میں، تو وہ شک میں پڑے ہیں،
پیروی میں ہیں گماں کی، اور نہیں کچھ جانتے ہرگز،
(حقیقت میں) نہیں ان کو کیا تھا قتل انہوں نے (۱۵۶-۱۵۷)

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

بلکہ (اللہ) نے لیا ان کو اٹھا اپنی طرف،
اللہ غالب اور دانا ہے (۱۵۸)

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ۝

کوئی اہلِ کتاب ایسا نہیں ہوگا،
جو ان کی موت سے پہلے نہ ان پر لائے ایماں،
اور گواہی دیں گے وہ روزِ قیامت خود بھی ان کی (۱۵۹)

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ۝ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

اور یہودی تھے جو،
ان کے ظلم کے باعث،
اور حق کی راہ سے لوگوں کو ان کے روک دینے کے سبب،
اور منع تھا جو سود، اسے لینے کے باعث،
اور ناحق مال کھانے کے سبب،
ہم نے حرام ان پر وہ کر دیں پاک چیزیں بھی، جو تھیں ان پر حلال،
اور ان میں جو کافر ہوئے،
ان کے لئے تیار کر رکھا ہے ہم نے اک عذابِ سخت (۱۶۰-۱۶۱)

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

لیکن (اے پیمبرؐ!) ان میں جو ہیں علم میں پختہ، جو ہیں مومن،
جو ہیں ایمان لائے اس (کتابِ حق) پہ، جو ہے آپؐ پر اتری،
اور ان پر بھی ہیں جو ایمان لائے، آپؐ سے پہلے جو اتری ہیں،

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾

وہ قائم کرنے والے ہیں نماز اور دینے والے ہیں زکوٰۃ،
ایمان لانے والے ہیں اللہ پر اور یوم قیامت پر،
انہیں ہم دیں گے اک بھاری ثواب (۱۶۲)

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾

اور آپؐ کی جانب یقیناً ہم نے یوں کی وحی،
جیسے نوحؑ پر اور بعد کے نبیوں پہ کی،
اور وحی کی ہم نے ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحٰق اور یعقوبؑ اور اولاد پر ان کی،
اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ اور یونسؑ اور سلیمانؑ اور ہارونؑ کی طرف کی وحی،
اور داؤدؑ کو ہم نے عطا کی تھی زبور (۱۶۳)

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۭ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾

اور آپؐ سے پہلے رسولوں کے بہت سے واقعے ہم نے سنائے آپ کو،
اور کچھ رسولوں کے نہیں،
موسیٰؑ سے تو کھل کر کلام اللہ نے فرمایا (۱۶۴)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾

بشارت دینے والے اور ڈرانے والے تھے سارے پیغمبرؑ،
تاکہ ان کے بعد رہ جائے نہ لوگوں کے لئے حجت خدا پر،
اور خدا ہے غالب و دانا (۱۶۵)

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾

(اے پیغمبرؐ!) جو کچھ ہے آپؐ پر نازل ہوا،
ہے اس کے بارے میں گواہ اللہ،
کہ اس نے اس کو اپنے علم سے نازل کیا ہے،
اور فرشتے بھی گواہی اس کی دیتے ہیں،
اور اللہ ہے گواہی کے لئے کافی (۱۶۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾

کیا ہے کفر جن لوگوں نے اور اللہ کے رستے سے ہے روکا دوسروں کو،
وہ یقیناً گمراہی میں جا پڑے ہیں دور (۱۶۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾

اور جو کفر میں اور ظلم میں ہیں مبتلا،
اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا، نہ ان کو رہ دکھائے گا کوئی (۱۶۸)

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

دوزخ کے رستے کے سوا، جس میں ہمیشہ وہ رہیں گے،

يَسِيْرًا ﴿١٧٠﴾

اور یہ آساں ہے (اللہ) کے لئے (۱۶۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾

لوگو! تمہارے رب کی جانب سے،
تمہارے پاس حق لے کر رسول آئے ہیں،
بہتر ہے تمہارے واسطے، ایمان لے آؤ!
اگر تم ہو گئے کافر (تو پھر یہ جان لو، اللہ کو کیا پروا ہے؟)
جو کچھ ہے زمیں اور آسمانوں میں، اُسی کا ہے،
اور (اللہ) علم اور حکمت کا مالک ہے (۱۷۰)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۡ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ۭ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۭ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾

(سنو!) اہلِ کتاب! اپنے نہ دیں میں تم بڑھو حد سے،
نہ تم سچ کے سوا (اللہ) کے بارے میں کہو کچھ،
اور جو عیسیٰؑ ابن مریمؑ تھے (خدا تھے اور نہ وہ بیٹے خدا کے)
وہ پیمبرؑ تھے خدا کے اور اس کا ایک کلمہ تھے،
جنھیں القاء کیا تھا اس نے مریمؑ کی طرف بیشک،
وہ تھے اس کی طرف سے روح،
بس اللہ اور اس کے رسولوں پر رکھو ایماں،
کہو مت یہ، خدا ہیں تین،
اور تم باز آ جاؤ، کہ یہ بہتر تمہارے واسطے ہے،
ایک ہی معبود ہے اللہ، وہ اولاد سے ہے پاک،
جو کچھ ہے زمیں اور آسمانوں میں، اسی کا ہے سبھی،
ہے کارسازی کے لئے اللہ ہی کافی (۱۷۱)

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۭ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

مسیحؑ انکار کر سکتے نہیں ہرگز کہ وہ (اللہ) کے بندے ہیں،
نہ ہے انکار کچھ اس سے فرشتوں کو،
جو اس کی بندگی سے دل چرائے گا، تکبر سے جو لے گا کام،
ان سب کو کرے گا وہ اکٹھا حشر کے دن (۱۷۲)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ

لائے جو ایماں، جنھوں نے نیکیاں کیں،

يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧٣﴾

ان کو پورا اجر وہ دے گا اور اپنے فضل سے دے گا انہیں کچھ اور،
اور جو لوگ ہیں منکر ہوئے اور سرکشی کی ہے جنہوں نے،
ان کو دے گا وہ عذاب سخت،
اور اس کے سوا اپنا کوئی حامی کوئی ناصر نہ وہ پائیں گے (۱۷۳)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ
نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿١٧٤﴾

اے لوگو! تمہارے پاس آئی ہے تمہارے رب کی جانب سے دلیل،
اور اک چمکتا نور اُتارا ہے تمہاری سمت ہم نے (۱۷۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ
رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿١٧٥﴾

لائے جو ایماں خدا پر اور لیا تھام اس کے دامن کو جنھوں نے،
اُن کو وہ داخل کرے گا اپنی رحمت اور کرم (کے سائے میں)
اور راہِ راست ان کو دکھائے گا (۱۷۵)

يَسْتَفْتُوْنَكَ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۭ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۭ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ
مِمَّا تَرَكَ ۭ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاۗءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ۭ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿١٧٦﴾

(اے پیغمبرؐ!) جو استفسار کرتے ہیں کلالہ کے یہ بارے میں،
تو کہہ دیجے،
خدا یہ حکم دیتا ہے کہ کوئی شخص مر جائے، نہ ہو اولاد جس کی،
(اور نہ ہوں ماں باپ بھی اس شخص کے زندہ)،
فقط زندہ ہو اس کی اک بہن،
تو اس کی خاطر اس کے ترکے کا ہے حصہ نصف،
اور بھائی ہے وارث، گر بہن مر جائے اس کی لاولد،
(ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں اس کے)
اگر میت کی وارث دو ہوں بہنیں،
دو تہائی اس کے ترکے کا ہے ان کے واسطے،
اور ہوں اگر وارث کئی بھائی بہن،
دو عورتوں کے ہے برابر مرد کا حصہ،
بیاں کرتا ہے یہ اس واسطے (اللہ)، کہ تم گمرہ نہ ہو جاؤ،
اور (اللہ) جانتا ہے، وہ ہے ہر اک چیز سے واقف (۱۷۶)

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مائدہ ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

(سنو!) اے اہلِ ایماں! اپنے وعدوں کو کرو پورا،
تمہارے واسطے ہیں سب مویشی اور چوپائے حلال،
ان کے سوا جن کو بتایا جا رہا ہے تم کو،
لیکن (حج کے عرصے میں) شکار احرام کی حالت میں مت سمجھو حلال،
اللہ جو چاہے تمہیں ہے حکم دیتا (۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَي الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ②

اہلِ ایماں! مت کرو بے حرمتی تم لوگ،
اللہ کے شعائر اور حرمت کے مہینوں، نذر و قربانی کے چوپایوں کی ہرگز،
اور ان لوگوں کی،
جو کعبے کو جاتے ہیں خدا کے فضل اور اس کی رضا جوئی کی خاطر،
کھول دو احرام جب، تو کھیل سکتے ہو شکار،
اور تم کو جن لوگوں نے کعبے کی طرف جانے سے روکا تھا،
نہ ان کی دشمنی میں حد سے تم آگے بڑھو،
نیکی میں اور پرہیزگاری میں کرو اک دوسرے کی تم مدد
اور مت کرو ظلم اور گناہوں میں مدد،
اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک سزا دینے والا ہے نہایت سخت (۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۣ وَمَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ

مردار، بہتا خوں، سؤر کا گوشت
اور وہ جانور، جس پر لیا جائے کسی کا نام (وقتِ ذبح) اللہ کے سوا،
اور جو گلا گھٹ کر یا زخمی ہو کے یا گر کر مرا ہو سینگ لگنے سے،
یا کھایا ہو درندے نے جسے،
اس کے سوا جس کو کہ تم مرنے سے پہلے ذبح کر لو،
وہ نہیں تم پر حرام،

لِاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور جو کسی بھی آستاں پر ذبح ہو (وہ جانور بھی ہے حرام)،
اور قرعہ اندازی سے قسمت جاننا، یہ سب گنہ ہیں بدتریں،
اور آج یہ کافر تمہارے دیں سے ناامید ہو کر رہ گئے ہیں،
مت ڈرو ان سے، ڈرو مجھ سے،
مکمل کر دیا ہے آج میں نے دیں تمہارے واسطے،
اور اپنی نعمت کو کیا ہے تم پہ پورا،
اور پسند اسلام کو میں نے کیا ہے دیں تمہارے واسطے،
(لیکن) جو ہو مجبور اپنی بھوک کے باعث، نہ ہو مائل گنہ کی سمت،
(تو اس کو اجازت ہے کہ ان میں سے وہ جو کھالے)
یقیناً بخشنے والا ہے اور ہے مہرباں اللہ (۳)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ استفسار کرتے ہیں کہ کیا کچھ ہے حلال ان کے لئے؟
تو آپ کہہ دیجئے تمہارے واسطے سب پاک چیزیں ہیں حلال،
اور وہ شکاری جانور جن کو سدھار رکھا ہے تم نے،
ان کے پکڑے جانور بھی ہیں تمہارے واسطے جائز،
اگر تم نام لو اللہ کا ان پر،
اور اللہ سے رہو ڈرتے، یقیناً جلد لینے والا ہے اللہ حساب (۴)

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۠ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

اور آج ساری پاک چیزیں کی گئیں تم پر حلال (ایمان والو!)
اور جو ہیں اہلِ کتاب،
ان کا (یقیناً) ہے تمہارے واسطے جائز طعام،
ایسے ہی ان کے واسطے جائز تمہارا ہے طعام،
اور پاک دامن اہلِ ایماں عورتیں جائز ہیں تم پر،
اور جو ہیں اہلِ کتاب،
ان کی بھی جو ہیں پاک دامن عورتیں، جائز ہیں تم پر،
شرط یہ ہے مہر ادا ان کے کرو تم اور نکاح ان سے کرو،

اور پارسائی کا تقاضا ہے،
کہ تم ان سے کرو مت کوئی بدکاری دکھا کر یا چھپا کر،
اور کیا انکار ایماں کی روش پر جس نے چلنے سے،
تو اس کے ہیں سبھی اعمال ضائع،
اور وہ نقصان میں ہے آخرت کے دن (۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۭ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۭ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اٹھو پڑھنے کی خاطر جب نماز ایمان والو!
دھولو چہروں کو اور ہاتھوں کو تم اپنی کہنیوں تک،
اور سروں کا مسح کرلو،
اور اپنے پاؤں بھی ٹخنوں تلک (تم پاک کرلو اس طرح)،
گر تم جنابت کی ہو حالت میں، تو کرلو غسل،
گر بیمار ہو یا ہو سفر میں یا کوئی آیا ہو کر کے رفعِ حاجت،
یا اگر ہم بستری کی ہو کسی نے،
اور کہیں پانی نہ مل پائے، تو پھر کرلو تیمم پاک مٹی سے،
کرو تم مسح اپنے منہ اور ہاتھوں کا،
نہیں اللہ تم پر چاہتا تنگی،
مگر وہ چاہتا ہے تم کو کردے پاک اور تم پر کرے وہ اپنی نعمت کو مکمل،
تا کہ شکر اس کا ادا کرتے رہو تم (۶)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

نعمتیں جو تم پہ نازل کی ہیں اللہ نے، انہیں تم یاد رکھو،
اور اس نے جو لیا تھا تم سے، اس اقرار کو بھی یاد رکھو،
جب کہا تھا تم نے یہ، ہم نے سنا اور ہم نے مانا،
اور اللہ سے رہو ڈرتے،
یقیناً وہ دلوں کے راز بھی سب جانتا ہے (۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَاۗءَ بِالْقِسْطِ ۡ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا ۣ

مومنو! ہو جاؤ تم اللہ کی خاطر،
حق پہ قائم رہنے اور انصاف پر مبنی گواہی دینے والے،

هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور نہ ایسی بھی کسی اک قوم کی ہو دشمنی،
تم کو خلافِ عدل کرنے پر جو آمادہ کرے،
اور تم کرو بس عدل، تقوے کے ہے جو نزدیک،
اللہ سے ڈرو، بیشک تمہارے ہر عمل سے باخبر ہے وہ (۸)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

یہ ہے اللہ کا وعدہ، کہ جو ایمان لائیں اور کریں نیکی،
ہے ان کے واسطے بخشش بھی اور بھاری ثواب (۹)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

اور کفر جن لوگوں نے اپنایا اور آیاتِ الٰہی کو ہے جھٹلایا،
وہ سارے دوزخی ہیں (۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

مومنو! احسان جو اللہ نے ہے تم پر کیا، اس کو کرو تم یاد،
جب اک قوم نے چاہا کہ وہ تم پر اٹھائیں ہاتھ،
تو اللہ نے ان کو روک ڈالا،
اور رہو اللہ سے ڈرتے،
مومنوں کو چاہیے کرنا بھروسا صرف اللہ پر (۱۱)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَىْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

لیا اللہ نے وعدہ قومِ اسرائیل سے
اور پھر انہی میں سے مقرر کر دئے سردار بارہ،
اور فرمایا، یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں، گر تم رکھو قائم نماز اور دو زکوٰۃ،
اور سب رسولوں کو مرے مانو، کرو امداد ان کی، اور دو قرضِ حسن اللہ کو،
تو میں رکھوں گا دور تم سے ہر برائی،
اور تمہیں لے جاؤں گا ان جنتوں میں،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
اب اس کے بعد بھی جو تم میں منکر ہو،
تو وہ بھٹکا ہوا ہے راہِ حق سے (۱۲)

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا

ہم نے لعنت ان پہ ان کی عہد شکنی کے سبب کی، اور کئے دل سخت ان کے،
وہ بدل دیتے ہیں الفاظِ کتابِ آسمانی،

مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣﴾

اور نصیحت وہ بھلا بیٹھے ہیں،
ان میں چند لوگوں کے سوا،
سب کی خیانت کا پتہ چلتا رہے گا (اے پیمبرؐ!) آپؐ کو،
بس آپ انہیں کر دیں معاف اور درگزر ان سے کریں،
بیشک پسند احسان کرنے والوں کو اللہ کرتا ہے (۱۳)

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا
حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا
يَصْنَعُوْنَ ﴿١٤﴾

جو کہتے ہیں نصاریٰ خود کو، ان سے بھی لیا تھا عہد ہم نے،
جب انہوں نے بھی بھلا ڈالا نصیحت کو،
تو ہم نے ڈال دی ان میں عداوت جو قیامت تک رہے گی،
اور جو کچھ کرتے رہے وہ، جلد ہی آگاہ کر دے گا انہیں اللہ (۱۴)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَاۗءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا
مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۭ
قَدْ جَاۗءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥﴾

اے اہلِ کتاب! اب آ چکے ہیں وہ تمہارے پاس پیغمبر ہمارے،
جو کتاب اللہ سے اکثر بیاں کرتے ہیں وہ،
جن کو چھپا جاتے تھے تم،
اور وہ بہت سی درگزر کرتے ہیں باتیں،
آ چکا ہے اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے اک چمکتا نور اور روشن کتاب (۱۵)

يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾

(اور) جو رضائے رب پہ چلتے ہیں،
انہیں اس کے ذریعے وہ نجات و امن کی راہیں دکھاتا ہے،
اندھیرے سے اجالے کی طرف لاتا ہے وہ،
اور رہبری کرتا ہے وہ راہِ ہدایت کی طرف (۱۶)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ
مَرْيَمَ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۭ وَلِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

بیشک وہ کافر ہو گئے،
جو لوگ کہتے ہیں کہ عیسیٰؑ ابنِ مریم ہے خدا،
ان سے کہیں،
گر عیسیٰؑ بن مریم اور ان کی والدہ اور سب زمیں کے لوگ اللہ مارنا چاہے،
تو پھر ہے کون اللہ کے مقابل مالک و مختار؟

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں اور ان کے درمیاں ہے،
سب پہ اللہ کی حکومت ہے،
وہ جو بھی چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ ہے ہر چیز پر قادر (۱۷)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

یہودی اور نصرانی یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں،
اور اس کے چہیتے ہیں،
کہیں یہ آپ، پھر وہ کیوں گناہوں پر سزا دیتا ہے تم کو؟
(درحقیقت) ہو بشر تم بھی انہی میں سے، کئے ہیں اس نے جو پیدا،
جسے چاہے وہ بخشے اور جسے چاہے سزا دے،
آسمانوں اور زمین کی اور ان کے درمیان ہر چیز کی، ہے ملکیت اللہ کی،
اور اس کی جانب ہی سبھی کو لوٹنا (اک دن) ہے (۱۸)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۫ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے اہلِ کتاب! اک عرصہ پیغمبر نہیں آئے ہیں دنیا میں،
اب اس کے بعد آئے ہیں تمہارے پاس پیغمبر ہمارے،
جو بیاں کرتے ہیں واضح طور پر احکامِ ربانی،
مبادا کل کہو یہ تم،
ہمارے پاس تو آیا نہیں کوئی بشارت دینے والا اور ڈرانے والا،
اب تو آ گئے ہیں وہ بشیر اور وہ نذیر،
اللہ ہر اک شے پہ قادر ہے (۱۹)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(اے پیغمبر! دلائیں یاد ان لوگوں کو)
موسیٰؑ نے کہا جب قوم سے اپنی،
کرو اللہ کی اس نعمت کو یاد، اس نے بنائے تم میں پیغمبر،
تمہیں دی بادشاہی اور دیا وہ کچھ،
جو دنیا میں کسی کو بھی نہیں اس نے دیا (۲۰)

يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

اے قوم! اس ارضِ مقدس کی طرف جاؤ،
جو اللہ نے تمہارے نام لکھ دی ہے،

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا
حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿٢٢﴾

نہ پھیر دیجئے (وقتِ جنگ) ورنہ تم خسارے میں رہو گے (۲۱)
وہ جواباً یہ لگے کہنے کہ اے موسیٰ! وہاں تو زور آور اور سرکش لوگ ہیں،
جب تک نکل جائیں نہ وہ، ہرگز نہ ہم جائیں گے،
وہ نکلیں تو ہم جائیں (۲۲)

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا
عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى
اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٣﴾

خدا کا خوف رکھنے والے دو بندے کہ جن پر فضل تھا اس کا،
لگے کہنے کہ تم جاؤ تو دروازے تلک، آ ؤ گے تم غالب،
جو مومن ہو تو اللہ پر بھروسا چاہئے تم کو (۲۳)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا
فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿٢٤﴾

جواباً قوم یہ کہنے لگی ان کی کہ اے موسیٰ! وہ جب تک ہیں،
نہ جائیں گے وہاں ہم،
اس لئے تم اور تمہارا رب لڑو دونوں ہی ان سے،
ہم یہیں بیٹھے ہیں (۲۴)

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ فَافْرُقْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

پھر کہنے لگے موسیٰ،
الٰہی اپنی ذات اور اپنے بھائی کے سوا میرا نہیں ہرگز کسی پر اختیار،
اے رب! جدائی ڈال دے اب ہم میں اور ان میں جو نافرمان ہیں (۲۵)

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِى
الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

ہم نے کہا، ہے وہ زمیں چالیس سال ان پر حرام،
اور یہ پھریں گے مارے مارے ہر جگہ خانہ بدوش،
ان فاسقوں کا غم نہ کرنا تم (۲۶)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا
فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ
لَاَقْتُلَنَّكَ ۗ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

(اے پیغمبرؐ!) سنائیں حال انہیں آدمؑ کے دو بیٹوں کا،
دونوں نے کیا جب بارگاہِ ایزدی میں پیش نذرانہ،
تو اک کا ہو گیا مقبول، دوجے کا نہیں،
(مارے حسد کے پھر) لگا قابیل یہ ہابیل سے کہنے،
کہ تجھ کو جان سے میں مار ڈالوں گا،
تو یہ ہابیل بولا (اس میں کیا میری خطا؟)

اللہ سے ڈرتے ہیں جو، بس اُن کے ہی اعمال کو منظور فرماتا ہے وہ (۲۷)

لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

بیشک بڑھائے ہاتھ مجھ کو مارنے کے واسطے تو،
مَیں نہ لیکن تجھ کو ماروں گا،
کہ مَیں اللہ رب العٰلمیں سے خوف کھاتا ہوں (۲۸)

اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِيْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

میں چاہوں گا کہ تو میرا گناہ اپنے گناہ کے ساتھ لے کر جائے دوزخ میں،
کہ ظالم کی سزا ہے یہ (۲۹)

فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝

مگر بھڑکایا جو نہی نفس نے قابیل کو،
تو اپنے ہی بھائی کو اس نے مار ڈالا،
جا پڑا وہ یوں خسارے میں (۳۰)

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِيْ سَوْاَةَ اَخِيْهِ ۚ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْاَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ۝

پھر اک کوّا وہاں اللہ نے بھیجا، جو زمیں کو کھودتا تھا،
تا کہ دکھلائے اسے، کیسے چھپائے لاش بھائی کی،
تو پھر قابیل یہ کہنے لگا، افسوس! کیا کوّے سے بھی مَیں ہوں گیا گزرا؟
کہ اپنے بھائی کا لاشہ زمیں میں دفن کر دیتا،
وہ پچھتانے لگا بے حد (۳۱)

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۚۛ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ۝

اسی باعث یہ ہم نے قومِ اسرائیل پر فرماں کیا نازل،
کہ قاتل اور مفسد کے سوا ناحق کسی کو قتل کر ڈالے اگر کوئی،
تو گویا اس نے کل انسانیت کو قتل کر ڈالا،
اور ایسے ہی بچائے جان جو اک شخص کی،
گویا بچایا اس نے کل انسانیت کو،
اور ان کے پاس پیغمبر ہمارے آئے لے کے واضح احکامات،
لیکن باوجود اس کے بھی اکثر لوگ ان میں حد سے بڑھ جاتے تھے (۳۲)

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ

اور اللہ اور اس کے پیمبرؐ سے لڑیں جو اور جو کرتے پھریں ہر سو فساد،
ان کی سزا یہ ہے کہ ہوں وہ قتل یا مصلوب،
یا پھر ہاتھ پاؤں کاٹ دیں ان کے مخالف سمت سے،

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾

یا ملک سے باہر نکالا جائے ان کو،
یہ تو ہے دنیا کی ذلت،
آخرت میں بھی ہے ان کے واسطے بھاری عذاب (۳۳)

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾

ان کے سوا جو لوگ تائب اس سے پہلے ہوں کہ ہو قابو تمہارا ان پہ،
بیشک بخشنے والا ہے اللہ اور نہایت مہرباں (۳۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾

اے مومنو! اللہ سے ڈرتے رہو، ڈھونڈو ذریعہ قرب کا اس کے،
اور اس کی راہ میں لڑتے رہو، تاکہ تمہارا ہو بھلا (۳۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾

گر کافروں کے پاس وہ سب ہو کہ جو کچھ ہے زمیں میں،
بلکہ اتنا اور بھی ہو،
تو نہ ہوگا کچھ قبول ان کا یہ فدیہ،
اور بدلے میں قیامت کا عذاب ان سے نہ کم ہوگا،
ہے ان لوگوں کی خاطر اک عذابِ سخت (۳۶)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾

یہ چاہیں گے دوزخ سے نکل جائیں، مگر ہرگز نہ ایسا کر سکیں گے،
ان کی خاطر ہے ہمیشہ کا عذاب (۳۷)

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾

اور چوری کرنے والے مرد، عورت کا کاٹو ہاتھ،
یہ بدلہ ہے اس کا جو انہوں نے ہے کیا، ان پر عذاب اللہ کا ہے،
اللہ غالب اور دانا ہے (۳۸)

فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾

جو شخص اپنے گنہ کے بعد ہو تائب، کرے اصلاح وہ اپنی،
معاف اللہ بھی اس کو کرے گا،
وہ یقیناً بخشنے والا نہایت مہرباں ہے (۳۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

کیا نہیں تم جانتے؟
اللہ ہی کے واسطے ہے آسمانوں اور زمیں کی بادشاہی،
وہ جسے چاہے سزا دے، جس کو چاہے بخش دے،
اللہ ہے ہر چیز پر قادر (۴۰)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ
مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ
وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ
لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ
يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ
فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ
اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۭ
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۠ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۴۱

اے پیغمبرؐ! پریشاں ہوں نہ آپؐ ان کے لئے،
جو کفر میں تیزی دکھاتے ہیں،
یہ ایسے ہیں، جو کہتے ہیں زباں سے،
لائے ہیں ایمان ہم، لیکن نہیں یہ مانتے دل سے،
کچھ ایسے بھی یہودی ہیں، جو سنتے ہیں غلط باتیں،
یہ ان کی خوب سنتے ہیں، نہیں جو آپؐ کے ہیں پاس آئے،
اور یہ (توریت کے) الفاظ کو اپنی جگہ سے ہیں بدل دیتے،
یہ کہتے ہیں، اگر یہ حکم ہو تو مان لو اور یہ نہ ہو تو پھر بچو اس سے،
خدا ہی ڈالنا چاہے جسے فتنے میں،
آپؐ اس کی ہدایت کا نہیں رکھتے ذرا بھی اختیار،
اور ہیں یہی وہ لوگ،
(اللہ) جن کے دل کو پاک کرنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتا،
ہے ان کے واسطے دنیا میں ذلت،
آخرت میں بھی سزا ان کے لئے بھاری ہے (۴۱)

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ۭ فَاِنْ جَاۗءُوْكَ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ
يَّضُرُّوْكَ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۭ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۴۲

جھوٹی ہی بناتے ہیں یہ باتیں اور کھاتے ہیں حرام،
آئیں اگر یہ آپؐ کے پاس، آپؐ کو ہے اختیار اس کا،
کہ ان کا فیصلہ کر دیں یا پھر ان سے کنارہ کش رہیں،
اور گر کنارہ کش رہیں ان سے،
تو یہ ہرگز کوئی نقصان دے سکتے نہیں،
اور آپؐ ان کا فیصلہ کرنا اگر چاہیں، کریں انصاف کے ساتھ،
اور خدا ہے چاہتا انصاف والوں کو (۴۲)

وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ
ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۴۳

یہ کیسے آپؐ کو منصف بناتے ہیں؟
جب ان کے پاس ہے توریت، جس میں حکم ہے اللہ کا،
پھر بھی یہ پھر جاتے ہیں،

اِنَّاۤ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ
الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا
اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا
النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾

یہ ایمان والے ہی نہیں ہیں اصل میں ہرگز (۴۳)
اتاری ہم نے ہے توریت، جس میں نور بھی ہے اور ہدایت بھی،
پیمبر اور مشائخ اور عالم، جو خدا کے تابع فرماں تھے سارے،
فیصلے کرتے تھے اس سے ہی،
انہی کے تھی سپرد اس کی حفاظت اور وہی اس کے نگہباں تھے،
نہ لوگوں سے ڈرو، اور صرف ڈر میرا رکھو،
اور آیتیں میری نہ کم قیمت پہ بیچو،
اور کریں گے جو نہ اپنے فیصلے اس کے مطابق،
جو کہ ہے نازل کیا اللہ نے، ایسے لوگ کافر ہیں (۴۴)

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَاۤ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ
بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ
السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ
كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾

یہودی تھے جو، ان کے واسطے توریت کے اندر دیا تھا حکم ہم نے،
جان کے بدلے میں جان اور آنکھ کے بدلے میں آنکھ اور
ناک کے بدلے میں ناک، اور کان کے بدلے میں کان
اور دانت کے بدلے میں دانت،
اور سارے زخموں کا بھی ایسے ہی ہے بدلہ،
جو کرے بدلہ معاف، اس کے لئے اس کے گناہوں کا یہ کفارہ ہے،
اور اللہ کے نازل حکم کی رو سے نہیں جو فیصلے کرتے، وہ ظالم ہیں (۴۵)

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۡ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ
هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾

اور ان کے بعد بھیجا ہم نے عیسیٰؑ کو،
کہ جو توریت کی تصدیق کرتے تھے،
انہیں ہم نے عطا انجیل کی،
جس میں ہدایت بھی تھی اور تھی روشنی بھی،
اور جو توریت کی تصدیق کرتی تھی،
سراسر وہ ہدایت اور نصیحت پارسا لوگوں کی خاطر تھی (۴۶)

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ
يَحْكُمْ بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾

جو ہیں انجیل والے،
چاہئے ان کو کہ وہ اس کے مطابق فیصلے اپنے کریں،

اور جو نہ اپنے فیصلے اللہ کے نازل شدہ قانون کی رو سے کریں،
وہ لوگ فاسق ہیں (۴۷)

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۸

اور ہم نے (اے پیمبرؐ!) آپ کی جانب اتاری ہے کتابِ حق،
جو پہلی سب کتابوں کی بھی ہے تصدیق کرتی،
اور ان کی ہے محافظ بھی،
سو کیجے فیصلہ اب آپؐ اسی اللہ کے نازل شدہ قانون کی رو سے،
نہ کیجے حق سے ہٹ کر آپؐ ان کی خواہشوں کی پیروی،
(لوگو!)
مقرر کر دیا ہے ہم نے تم میں سے ہر اک کے واسطے اک راستہ اور ایک دستورِ عمل،
اللہ کو منظور گر ہوتا، تو وہ تم سب کو اک امت بنا دیتا،
مگر وہ چاہتا ہے، جو دیا ہے، تم کو اس میں آزمائے،
نیکیوں میں تم کرو سبقت، تمہیں اللہ کی جانب ہی آخر لوٹ جانا ہے،
بتا دے گا وہ پھر ہر بات، جس میں تھا تمہارا اختلاف (۴۸)

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝۴۹

(اور اے پیمبرؐ! ہم یہ پھر کہتے ہیں) ان میں فیصلہ کیجے اُ
قانون کی رو سے، جو ہے اللہ کا نازل شدہ،
اور پیروی کیجے نہ ان کی خواہشوں کی،
اور آپؐ ان سے بچے رہیے،
ہٹا ڈالیں نہ (اللہ) کے یہ نازل حکم ہی سے آپؐ کو،
گر پھیر لیں منہ یہ، تو پھر یہ جان لیں،
اللہ بھی ہے چاہتا، ان کے گناہوں پر وہ دے ڈالے سزا ان کو،
اور اس میں شک نہیں ہرگز، ہیں اکثر لوگ نافرماں (۴۹)

اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۭ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۵۰

بھلا کیا چاہتے ہیں فیصلہ یہ جاہلیت کا؟
مگر اہلِ یقیں کے واسطے (اللہ) سے بہتر فیصلے میں کون ہوگا؟ (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَاۗءَ

مومنو! ہرگز نصاریٰ اور یہود اپنے نہ تم ساتھی بناؤ،

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ
مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾

یہ ہیں آپس ہی میں اک دوجے کے ساتھی،
تم میں سے جو بھی بنائے سرپرست ان کو،
وہ بیشک ہے انہی میں سے،
نہیں اللہ دکھاتا راہ ہرگز ظالموں کو (۵۱)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ
نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ؕ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ
مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

(اے پیمبر!) آپ دیکھیں گے، کہ جن کے دل میں بیماری ہے،
ان میں گھس رہے ہیں دوڑ کر، اور وہ یہ کہتے ہیں،
کہیں ہم پر نہ آجائے کوئی گردش زمانے کی،
خدا جلدی ہی دے گا فتح،
یا اپنی طرف سے اور کوئی امر لے آئے گا،
پھر جو کچھ چھپایا ہے انہوں نے اپنے دل میں،
اس پہ ہوں گے سخت نادم وہ (۵۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

کہیں گے اہل ایماں، کیا یہی وہ ہیں؟
جو اللہ کی قسم کھا کر یہ کہتے ہیں، کہ ہم تو ہیں تمہارے ساتھ،
ان کے سب عمل غارت ہوئے اور ہو گئے وہ نامراد (۵۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ
يَاْتِى اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ
لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ﴿۵۴﴾

ایمان والو! تم میں سے کوئی جو اپنے دین سے پھر جائے،
(تو اللہ ہے بے پروا)،
وہ ایسے لوگ لے آئے گا جلدی،
جن کو وہ چاہے گا اور اس کو وہ چاہیں گے،
مسلمانوں پہ ہوں گے نرم وہ اور کافروں پر سخت،
وہ اللہ کی رہ میں لڑیں گے،
اور ملامت کرنے والے کی نہ کچھ پروا کریں گے،
فضل یہ اللہ کا ہے، وہ جسے چاہے عطا کر دے،
اور اللہ صاحب وسعت بھی ہے اور علم والا بھی (۵۴)

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

تمہارے سرپرست اللہ اور اس کے پیمبر اور ایسے صاحب ایمان ہیں،

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

قائم جو کرتے ہیں نماز اور جو زکوٰۃ اپنی ادا کرتے ہیں دورانِ رکوع (۵۵)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾

اللہ سے اس کے رسولؐ اور اہل ایماں سے جو رکھے دوستی،
(اللہ کی وہ ہے جماعت میں)،
اور (اللہ) کی جماعت ہی رہے گی غالب (وفاتح) (۵۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

مسلمانو! بناؤ دوست ان کو مت،
بنایا ہے تمہارا دیں ہنسی اور کھیل جن لوگوں نے،
چاہے تم سے پہلے کے ہوں وہ اہلِ کتاب اور چاہے کافر ہوں،
اگر مومن ہو تم، اللہ سے ڈرتے رہو ہر دم (۵۷)

وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

نمازوں کے لئے جب تم اذاں دیتے ہو،
تو اس کو بنا لیتے ہیں یہ لوگ اک ہنسی اور کھیل،
کیونکہ بے سمجھ ہیں یہ (۵۸)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٥٩﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے کہ اے اہلِ کتاب!
اس واسطے تم ہم سے بگڑے ہو کہ ہم ایمان لائے ہیں خدا پر،
اور اس پر جو کتاب اتری ہے ہم پر، اور ان پر بھی جو اتریں ہم سے پہلے،
تم میں اکثر لوگ نافرماں ہیں (۵۹)

قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾

کہہ دیجے، تمہیں بتلاؤں میں، اللہ کے نزدیک ہے انجام کن کا بدتریں؟
جن پر خدا نے کی ہے لعنت اور غضب اس کا ہوا ان پر،
بنایا ان کو بندر اور سؤر،
اور بندگی کی (صرف) باطل کی جنہوں نے،
ایسے لوگوں کا ٹھکانا ہے برا،
یہ سیدھے رستے سے بہت بھٹکے ہوئے ہیں (۶۰)

وَاِذَا جَاۗءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾

یہ تمہارے پاس جب آتے ہیں، تو کہتے ہیں،
ہم ایمان لے آئے ہیں،

حالانکہ یہ آئے کفر ہی کے ساتھ اور اس کے ساتھ ہی واپس گئے،
جو کچھ چھپاتے ہیں یہ، اللہ جانتا ہے خوب اس کو (٦١)

وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٦٢

آپ دیکھیں گے کہ اکثر لوگ ان میں وہ ہیں،
جو تیزی سے جاتے ہیں، گناہ، اکلِ حرام اور ظلم کی جانب،
جو کچھ کرتے ہیں یہ، بے حد برا ہے (٦٢)

لَوْلَا يَنْهٰىهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ
اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ۝٦٣

ان کے عالم اور عابد کیوں نہیں ہیں روکتے ان کو بری باتوں کے
کہنے اور حرام و ناروا کھانے سے؟
جو کرتے ہیں یہ، وہ ہے نہایت ہی برا (٦٣)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ۭ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا
قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاۗءُ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۭ
وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۭ كُلَّمَآ
اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَسَادًا ۭ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٦٤

یہودی، وہ یہ کہتے ہیں،
(بخیلی میں) بندھے ہیں ہاتھ اللہ کے،
بندھیں ہاتھ ان کے اور ان پر ہو لعنت،
ہاتھ اللہ کے کھلے ہیں، جس طرح چاہے کرے وہ خرچ،
اور جو آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ پر نازل کیا جاتا ہے،
ان کی سرکشی اور کفر میں ہوگا اضافہ اس سے،
ہم نے ڈال دی ہے دشمنی ان میں قیامت تک،
یہ بھڑکاتے ہیں جب بھی جنگ کی آتش، خدا اس کو بجھا دیتا ہے،
یہ روئے زمیں پر کرتے رہتے ہیں فساد
اور مفسدوں کو چاہتا ہرگز نہیں اللہ (٦٤)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٦٥

اگر اہلِ کتاب ایمان لے آتے اور اللہ سے یہ ڈرتے،
تو یقیناً ہم معاف ان کے برے اعمال کر دیتے،
اور ان کو راحت و آرام کے باغوں میں لے جاتے (٦٥)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ
مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ۭ
مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَاۗءَ مَا

اگر پابند رہتے لوگ یہ توریت اور انجیل کے،
اور ان صحیفوں کے جو ان کے رب کی جانب سے ہوئے نازل،
تو اوپر (آسمانوں میں) سے اور قدموں تلے (یعنی زمیں سے بھی) ہمارا رزق پاتے،

يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

اک جماعت تو میانہ رو ہے ان میں،
اور جو باقی ہیں وہ اکثر برے اعمال کرتے ہیں (٦٦)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

اے پیغمبرؐ! وہ پہنچا دیجئے
جو آپؐ پر نازل ہوا ہے آپؐ کے رب کی طرف سے حکم،
اور گر آپؐ نے ایسا نہ فرمایا،
سمجھ لیجے کہ جیسے آپؐ نے پیغام پہنچایا نہیں کوئی،
اور (اللہ) آپؐ کو لوگوں کے شر سے ہر طرح محفوظ رکھے گا،
نہیں دیتا ہدایت کافروں کو وہ (٦٧)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰي شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾

یہ کہہ دیجے کہ اے اہل کتاب!
انجیل اور توریت،
اور جو کچھ کہ اترا ہے تمہارے رب کی جانب سے تمہارے واسطے،
اس کو نہ قائم تم رکھو جب تک نہیں تم راہ پر ہرگز،
(اے پیغمبرؐ!) جو کچھ نازل ہوا ہے آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ پر،
وہ ان کے کفر و سرکشی میں اور اضافہ ہی کرے گا،
آپؐ ایسے کافروں پر مت کریں افسوس (٦٨)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾

جو ایمان لے آئیں خدا اور آخرت کے روز پر اور جو کریں اچھے عمل،
چاہے مسلماں ہوں، یہودی ہوں کہ عیسائی کہ ہوں صابی،
انہیں ہوگا (قیامت میں) نہ کوئی خوف اور غم (٦٩)

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۭ كُلَّمَا جَاۗءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾

قوم اسرائیل سے ہم نے لیا وعدہ بھی
اور ان کی طرف بھیجے پیمبر بھی،
مگر جب بھی کوئی آیا پیمبر ان کی جانب، بات وہ لے کر،
کہ تھی ان کی نہ مرضی کے مطابق جو،
تو جھٹلایا کسی کو اور کسی کو قتل کر ڈالا انہوں نے (٧٠)

وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور سمجھ بیٹھے، نہ آفت آئے گی ان پر کوئی ہرگز،
وہ اندھے اور بہرے بن گئے،
پھر ان کی توبہ مان لی اللہ نے،
لیکن پھر بھی اندھے اور بہرے ہی رہے وہ،
اور خدا تو دیکھتا ہے ان کے سب کاموں کو (۷۱)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝

بیشک ہو گئے کافر، جو کہتے ہیں کہ عیسیٰؑ ابنِ مریم ہی خدا ہے،
حالانکہ عیسیٰؑ یہی کہتے تھے ان سے،
قومِ اسرائیل! اللہ کی کرو تم بندگی،
جو رب ہے میرا اور تمہارا بھی،
کرے جو شرک اللہ سے،
حرام اس پر ہے جنت اور ٹھکانا اس کا دوزخ ہے،
نہیں ہے ظالموں کا کوئی بھی ناصر (۷۲)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

ہوئے وہ لوگ بھی کافر، جو کہتے ہیں، خدا ہے تین میں سے تیسرا،
اور (یاد رکھو!) ایک اللہ کے سوا کوئی نہیں معبود،
یہ گر قول سے اپنے نہ باز آئے،
تو جو بھی کفر پر ہوں گے، ضرور ان کو ملے گا اک عذابِ سخت (۷۳)

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

کیوں جھکتے نہیں اللہ کی جانب یہ؟ اور کیوں یہ طلب کرتے نہیں بخشش؟
نہایت بخشنے والا ہے، بے حد مہرباں اللہ (۷۴)

مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝

اور عیسیٰؑ ابنِ مریم کچھ نہیں ہیں اک پیمبر کے سوا،
گزرے ہیں ان سے قبل بھی کتنے پیمبر اور،
ان کی والدہ سچی تھیں،
اور دونوں وہ (لوگوں کی طرح) کھاتے تھے کھانا،
آپؐ یہ دیکھیں کہ کیسے ہم دلیلیں سامنے رکھتے ہیں ان کے،
اور کیسے یہ پھرے جاتے ہیں! (۷۵)

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۷۶﴾

کہہ دیجے کہ کیا تم بندگی کرتے ہو اللہ کے سوا اُن کی؟
نہیں مالک تمہارے جو کسی نفع وضرر کے،
اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے (۷۶)

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْۤا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿۷۷﴾

کہہ دیجے کہ اے اہلِ کتاب!
اپنے نہ دیں میں تم بڑھو ناحق کبھی حد سے،
کرو ہرگز نہ ان کی خواہشوں کی پیروی،
جو اس سے پہلے خود تھے گمرہ اور کیا گمرہ بہت سوں کو جنہوں نے،
اور بھٹک کر رہ گئے وہ سیدھی رہ سے (۷۷)

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿۷۸﴾

قومِ اسرائیل کے کفار پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ نے لعنت کی،
کہ وہ کرتے تھے نافرمانیاں اور حد سے بڑھ جاتے تھے (۷۸)

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۹﴾

آپس میں نہ ہرگز روکتے تھے ایک دوجے کو برے کاموں سے،
جو کرتے تھے وہ، بیشک نہایت ہی برا تھا (۷۹)

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

(اے نبیؐ!) دیکھیں کہ ان میں سے بہت سے لوگ ہیں،
جو کافروں سے دوستی رکھتے ہیں،
جو اعمال ہیں ان کے، نہایت ہی برے ہیں،
ان سے ہے ناراض اللہ،
اور رہیں گے وہ ہمیشہ اک عذابِ سخت میں (۸۰)

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۱﴾

ایمان یہ لاتے اگر اللہ پہ، پیغمبرؐ پہ اور اس پر،
جو کچھ نازل ہوا ہے ان پہ،
ہرگز کافروں سے دوستی رکھتے نہ یہ،
لیکن ہیں اکثر ان میں فاسق (۸۱)

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ دیکھیں گے کہ مشرک اور یہودی ہیں
مسلمانوں کے سب سے سخت دشمن،
اور نصاریٰ دوستی کے اس لئے نزدیک ہیں،

ان میں ہیں عابد اور عالم اور راہب بھی، تکبر جو نہیں کرتے (۸۲)

پارہ ۷

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۳﴾

کتاب اتری ہے پیغمبرؐ پہ جو، سنتے ہیں جب اس کو وہ،
اکثر دیکھتے ہیں آپ اُن کی آنکھ سے بہتے ہوئے آنسو،
کہ حق پہچانتے ہیں،
اور یہ کہتے ہیں، اے پروردگار!
ایمان لے آئے ہیں ہم، تو ماننے والوں میں لکھ لے ہم کو (۸۳)

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور ہم کو ہوا ہے کیا؟
کہ اللہ پر اور اُس حق پر جو آیا ہے ہمارے پاس، ہم ایماں نہ لائیں؟
اور رکھیں امید رب سے،
وہ ہمیں شامل کرے گا نیک لوگوں میں (۸۴)

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

تو ان کے عرض کرنے کے سبب،
اللہ بخشے گا انہیں باغات ایسے، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
ہمیشہ وہ رہیں گے ان میں، اور یہ نیک لوگوں کی جزا ہے (۸۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۸۶﴾

اور کیا ہے کفر جن لوگوں نے،
جھٹلاتے رہے ہیں جو ہماری آیتوں کو، دوزخی ہیں وہ (۸۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

مسلمانو! حلال اللہ نے کی ہیں جو تمہارے واسطے پاکیزہ چیزیں،
مت کرو ان کو حرام،
اور حد سے مت آگے بڑھو،
حد سے زیادہ بڑھنے والوں کو پسند اللہ نہیں کرتا (۸۷)

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور اللہ نے جو تم کو دی ہیں چیزیں، ان میں سے کھاؤ حلال اور پاک چیزیں،
اور ڈرو اللہ سے، جس پر کہ تم ایمان رکھتے ہو (۸۸)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ

تمہیں اللہ نہیں پکڑے گا ہرگز ایسی قسموں پر،
کہ جو ہوں بے ارادہ،

اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ
اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

ہاں وہ پکڑے گا تمہیں ان پر کہ جو قسمیں ہوں پختہ،
ایسی قسمیں توڑنے کا ہے یہ کفارہ،
کہ دس محتاج لوگوں کو کھلاؤ عام کھانا،
یا انہیں پہناؤ کپڑے یا غلام آزاد کر دو ایک،
اور جس کو نہ ہو مقدور اس کا، تین دن روزے رکھے،
اور اپنی قسموں کا رکھو (خود ہی) خیال،
اللہ بیاں کرتا ہے تم سے آیتوں کو صاف صاف اپنی،
کہ شکر اس کا کرو تم (۸۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

مومنو! ناپاک اور ہیں شیطنت کے کام سارے یہ،
جوا، مئے اور بت اور فال کے سب تیر،
تم ان سے بچو! تا کہ فلاح (دین و دنیا) تم کو حاصل ہو (۹۰)

اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّنْتَهُوْنَ ۝

یہی ہے چاہتا شیطاں،
جوئے اور مئے سے وہ تم میں کرے پیدا عناد و بغض،
اور تم کو نماز اور یاد خالق سے وہ یکسر روک دے،
سو اب بھی باز آ جاؤ تم (۹۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت میں رہو،
اور (ان کے نافرمان ہونے سے) بچو تم،
اور اگر پھیرو گے منہ، تو یاد رکھو!
ہے پیمبرؐ کے تو ذمے صاف صاف اللہ کا پیغام پہنچانا (۹۲)

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا
طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ
اٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کی ہیں،
نہیں ان پر گناہ کوئی کہ جو کھا پی چکے وہ،
جب کیا تقویٰ انہوں نے، لائے ایماں،
اور انہوں نے نیکیاں کیں،
پھر کیا تقویٰ انہوں نے اور وہ ایمان لائے،

پھر کیا تقویٰ انہوں نے اور کئے اعمال اچھے،
اور نیک اطوار لوگوں کو ہے اللہ چاہتا (۹۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾

اے مومنو! اللہ تمہارا امتحاں لے گا شکاروں سے،
کہ جن تک ہاتھ اور نیزے پہنچ پائیں تمہارے،
تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ بن دیکھے ہے ڈرتا کون اس سے؟
جو بھی اب حد سے بڑھے گا، اس کی خاطر ہے عذابِ سخت (۹۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾

اے ایمان والو! جب بھی تم احرام کی حالت میں ہو،
ہرگز نہ مارو پھر شکار،
اور جو اسے دانستہ مارے،
لازمی اس جانور کے ہے برابر اس کا فدیہ، جس کو مارا ہو،
اور اس کا فیصلہ تم میں سے دو منصف کریں گے،
خواہ کعبے کا ہو نذرانہ،
کہ کفارہ ہو مسکینوں کا کھانا،
یا برابر اس کے ہوں روزے،
کہ وہ چکھے مزا اپنے کئے اعمال کا،
جو ہو چکا پہلے، معاف اس کو کیا اللہ نے،
لیکن جس نے دوبارہ کیا یہ کام، اللہ اس سے لے گا انتقام،
اللہ غالب اور بدلہ لینے والا ہے (۹۵)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

تمہارے واسطے جائز ہے دریا کا شکار اور اس کا کھانا،
جو تمہارے اور سارے قافلے کے فائدے کے واسطے ہے،
ہاں، اگر تم حالتِ احرام میں ہو،
تو نہیں جائز کسی صورت بھی خشکی کا شکار،
اللہ سے ڈرتے رہو، حاضر کیا جائے گا جس کے روبرو تم کو (۹۶)

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ

بنایا بیت حرمت کعبے کو اللہ نے یعنی بنایا موجب امن و اماں لوگوں کی خاطر،

الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾

اور ایسے ماہِ حرمت اور قربانی کے سارے جانور بھی،
جن کی گردن میں ہیں پٹے، لائقِ حرمت ہیں،
تاکہ جان لو یہ تم، کہ جو کچھ ہے زمیں اور آسمانوں میں، وہ اللہ جانتا ہے،
وہ ہے ہر اک چیز سے واقف (۹۷)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾

تمہیں یہ جان لینا چاہئے لوگو!
کہ اللہ دینے والا ہے سزائے سخت بھی اور مغفرت اور رحم والا بھی (۹۸)

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾

پیمبرؐ کے تو ذمے صرف پہنچانا ہے اللہ کا پیام،
اللہ سب کچھ جانتا ہے، جو بھی تم کرتے ہو ظاہر اور پوشیدہ (۹۹)

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے، نہیں ہرگز برابر پاک اور ناپاک،
گو ناپاک چیزوں کی بھلی لگتی ہو کثرت تم کو،
اللہ سے ڈرو اے اہلِ دانش! تاکہ تم ہو کامیاب و کامراں (۱۰۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۚ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾

ایمان والو! ایسی باتوں کو نہ پوچھو،
جو اگر ہوں تم پہ ظاہر، تو تمہیں ہوں ناگوار،
اور جب ہو قرآں کا نزول،
ان کو اگر پوچھو، تو ظاہر تم پہ کر دی جائیں گی،
(جو پوچھ بیٹھے ہو تو) ان سے درگزر فرمایا اللہ نے،
کہ اللہ بخشنے والا نہایت حلم والا ہے (۱۰۱)

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

یہ باتیں تم سے پہلے بھی تھیں پوچھی اور لوگوں نے،
پھر ان سے ہو گئے منکر،

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

بحیرہ اور وصیلہ، سائبہ اور حام، یعنی جو بتوں کی نذر کے ہوں جانور،
ان کا نہیں اللہ نے کوئی حکم فرمایا،
مگر جو لوگ کافر ہیں، وہ جھوٹی افترا پردازیاں کرتے ہیں اللہ پر،
نہیں اکثر سمجھ رکھتے (۱۰۳)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا

کہا جاتا ہے جب ان سے،

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝

کہ جو اللہ نے نازل کیا ہے اس کی جانب اور پیمبرؐ کی طرف آؤ،
تو کہتے ہیں، ہمیں کافی ہے وہ، جس پر بڑوں کو ہم نے پایا ہے،
اگر چہ وہ بڑے ان کے تھے کچھ بھی جانتے ہر گز،
نہ تھے راہِ ہدایت پر (۱۰۴)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

مسلمانو! کروتم فکر اپنی،
جب ہدایت پر ہو تم، تو جو ہو گمرہ، وہ تمہارا کیا بگاڑے گا؟
تمہیں اللہ ہی کے پاس جانا ہے،
وہ بتلا دے گا سب تم کو جو تم کرتے تھے (۱۰۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝

اے ایمان والو! جب کسی کو موت آئے،
تو وصیت کے لئے تم میں سے شاہد دو ہوں عادل شخص،
اور کسی کو موت آ جائے سفر میں گر،
تو غیروں میں سے دو شاہد ہوں پھر،
گر تم کو شک ہو، روک لو بعد نماز اُن دو کو مسجد میں،
وہ (اللہ) کی قسم کھائیں کہ ہم اس کے عوض لیں گے نہ کچھ قیمت،
اگر چہ ہو قرابتدار بھی کوئی،
نہ ہم پوشیدہ رکھیں گے گواہی، جو ہے (اللہ) کی،
کہ اس صورت میں ہم ہوں گے گنہگار (۱۰۶)

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَا اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور اگر معلوم ہو جائے کہ دونوں ہیں گنہ میں مبتلا، جھوٹی گواہی کے سبب،
تو جن کی حق تلفی ہوئی ہو،
پھر انہی میں سے گواہی کے لئے ان کی جگہ دو شخص آ جائیں،
قسم کھائیں وہ (اللہ) کی، کہ ان دونوں سے سچی ہے گواہی جو ہماری ہے،
نہیں حد سے بڑھے ہم،
اور اگر ایسا کیا ہو، ہوں گے ہم ظالم (۱۰۷)

ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ

طریقہ یہ گواہی کے بہت نزدیک ہے،

تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

تاکہ وہ خوفِ آخرت سے سچ کہیں،
یا پھر انہیں دنیا کی رسوائی کا خدشہ ہو،
کہ ان قسموں کے بعد ان کی نہ رد ہو جائیں پھر قسمیں،
ڈرو اللہ سے، سن لو! کہ نافرمان لوگوں کو نہیں (اللہ) ہدایت بخشتا ہرگز (۱۰۸)

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

کرے گا جمع جس دن سب رسولوں کو،
تو فرمائے گا (اللہ)، کیا ملا تبلیغ کا تم کو جواب؟
(اس پر) کریں گے عرض وہ، ہم کو نہیں کچھ بھی خبر،
بیشک سبھی پوشیدہ باتوں کو ہے تو ہی سب سے بڑھ کر جاننے والا (۱۰۹)

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(کرو اس وقت کو تم یاد) جب (اللہ) نے فرمایا تھا عیسیٰ ابنِ مریم سے،
کرو احسان میرے یاد جو تم پر ہوئے ہیں اور تمہاری والدہ پر بھی،
کہ جب میں نے تمہاری کی مدد روح القدس سے،
اور تم لوگوں سے گہوارے میں بھی کرتے تھے باتیں،
جس طرح ہو کر بڑے کرتے تھے تم،
اور جب تمہیں تعلیم دی میں نے کتاب و حکمت اور توریت اور انجیل کی،
اور حکم سے میرے بناتے تھے جو تم مٹی سے مورت اک پرندے کی،
جب اس میں مارتے تھے پھونک،
بن جاتا تھا میرے حکم سے اڑتا پرندہ وہ،
اور اندھے اور کوڑھی کو مرے ہی حکم سے کرتے تھے اچھا،
اور مرے ہی حکم سے مردوں کو کر دیتے تھے زندہ،
قومِ اسرائیل کو تب میں نے تم سے باز رکھا،
جب تم ان کے پاس لے کر آئے تھے روشن دلیلیں،
اور جو ان میں تھے کافر، کہہ رہے تھے وہ کہ جادو کے سوا یہ کچھ نہیں (۱۱۰)

وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝

اور جو حواری تھے، انہیں مَیں نے دیا جب حکم،
تم ایمان لاؤ مجھ پہ اور میرے پیمبرؑ پر،

تو وہ کہنے لگے، ایمان لے آئے ہیں ہم،

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

رہنا اے رب! شاہد کہ ہم ہیں تابعِ فرماں ترے (۱۱۱)
اور پھر لگے کہنے حواری یہ، کہ اے عیسیٰؑ بھلا ممکن ہے ایسا؟
آپ کا رب آسماں سے خوان اتارے ہم پہ،
عیسیٰؑ نے کہا ان سے کہ اللہ سے ڈرو، گر صاحبِ ایماں ہو (۱۱۲)

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

وہ بولے کہ ہم تو چاہتے ہیں یہ کہ ہم اس میں سے کھائیں،
اور ہمارے دل کو اطمینان ہو جائے،
اور ہم یہ جان لیں،
سچ ہی کہا ہے آپ نے اور ہم گواہی اس کی دیں (۱۱۳)

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

اللہ سے عیسیٰؑ ابنِ مریم نے دعا کی، اے ہمارے رب!
ہمارے واسطے تو آسماں سے خوان نازل کر،
ہمارے اور ہمارے بعد کے لوگوں کی خاطر جو خوشی کا ایک موقع ہو،
نشانی ہو تری جانب سے جو،
اور رزق دے ہم کو، کہ تو ہے بہتریں رازق (۱۱۴)

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

کہا اللہ نے، میں تم پہ نازل کرنے والا ہوں اسے،
لیکن جو اس کے بعد تم میں سے کرے گا کفر،
اس کو وہ سزا دوں گا، جو دنیا میں کسی کو بھی نہ دی ہوگی (۱۱۵)

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۢبِحَقٍّ ؕ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۱۶﴾

اور اللہ جب یہ فرمائے گا اے عیسیٰؑ!
کہا تھا تم نے ان لوگوں سے کیا یہ؟
ایک اللہ کے علاوہ تم بنا لو دو خدا، مجھ کو بھی میری والدہ کو بھی،
کہیں گے پھر یہ عیسیٰؑ،
پاک ہے تو، اور میرے واسطے جائز نہیں ہرگز،
کہ میں وہ بات بھی منہ سے نکالوں جو نہیں ہے میرا حق،
میں نے کہا ہوگا، تو پھر تو جانتا ہوگا،

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ۗ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۱۱۷﴾

کہ تو ہے جانتا جو کچھ مرے دل میں ہے،
لیکن میں نہیں ہوں جانتا جو کچھ ترے جی میں ہے،
بیشک تو ہی سب پوشیدہ باتیں سب سے بڑھ کر جانتا ہے (۱۱۶)
میں نے تو اس کے سوا کچھ بھی نہیں ان سے کہا،
تو نے جو کہنے کا دیا تھا حکم مجھ کو،
یعنی اے لوگو! کرو اللہ ہی کی بندگی، جو رب ہے میرا اور تمہارا بھی،
رہا میں جب تلک ان میں تو تھا ان پر گواہ،
اور جب اٹھایا مجھ کو تو نے،
تو رہا پھر تو ہی واقف ان کے سب احوال سے،
تو باخبر ہر شے سے ہے (۱۱۷)

اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۱۱۸﴾

گر دے سزا ان کو، تو یہ بندے ہیں تیرے،
اور معاف ان کو اگر کر دے، تو تو ہی غالب و دانا ہے (۱۱۸)

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ۚ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۱۱۹﴾

فرمائے گا اللہ، آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ملے گا فائدہ سچ کا،
ملیں گے باغ ان کو وہ کہ نہریں جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی،
ہمیشہ وہ رہیں گے ان میں،
اللہ ان سے راضی اور یہ اللہ سے راضی ہیں،
یہی تو کامیابی ہے بڑی بھاری (۱۱۹)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۲۰﴾

زمین اور آسمانوں کی ہے ساری بادشاہی صرف اللہ کے لئے،
اور وہ ہے ہر اک چیز پر قادر (۱۲۰)

سورۂ انعام ۶

اٰلٓمّٓ ۚ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۗ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

ہے اللہ لائق حمد و ثناء، جس نے زمین اور آسمانوں کو کیا پیدا،
اندھیرے اور اجالے کو بنایا،

باوجود اس کے، جو کافر ہیں،

سمجھتے ہیں برابر اپنے رب کے اور چیزوں کو، (۱)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝۲

وہی ہے، جس نے مٹی سے تمہیں پیدا کیا،

اور وقت مرنے کا مقرر کر دیا پھر،

اور مقرر وقت ہے اس کے یہاں روزِ قیامت کا،

مگر پھر بھی ہو شک میں مبتلا تم (۲)

وَ هُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝۳

آسمانوں اور زمین میں ہے وہی اللہ،

اسے معلوم ہیں پوشیدہ و ظاہر بھی باتیں تمہاری،

اور عمل کرتے ہو تم جو بھی،

وہ اس سے خوب واقف ہے (۳)

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝۴

(اور ان کا حال تو یہ ہے)

نہیں کوئی نشانی ان کے رب کی ان کے پاس آتی

کہ جس سے منہ نہ موڑیں یہ (۴)

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۵

جب ان کے پاس حق آیا، انہوں نے اس کو جھٹلایا،

انہیں معلوم ہو جائے گا جلد انجام اس شے کا،

کہ جس کا یہ اڑاتے ہیں مذاق (۵)

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝۶

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے؟

ان سے پہلے کتنی قوموں کو کیا ہم نے ہلاک،

ان کو وہ قوت ہم نے بخشی تھی، جو تم کو بھی نہیں بخشی،

اور ان پر موسلا دھار آسماں سے مینہ تھا برسایا،

اور ان کے مسکنوں کے نیچے ہم نے نہریں جاری کیں،

پھر ان کو ہم نے غارت کر دیا ان کے گناہوں کے سبب،

اور دوسری قوموں کو لے آئے (۶)

وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ

(اے پیغمبر!) اگر ہم آپ پر نازل کسی کاغذ پہ کر دیتے کتاب،

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

اور اس کو ہاتھوں سے یہ اپنے چھو بھی لیتے،
تب بھی تو کفار کہتے، یہ کھلا جادو ہے (۷)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝

اور یہ لوگ کہتے ہیں، بھلا کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل ہوا اُن پر؟
اگر ہم بھیج دیتے اک فرشتہ، سارا قصہ ختم ہو جاتا،
اور ان کو پھر ذرا مہلت نہ دی جاتی (۸)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝

فرشتے کو نبی ہم بھیجتے تو مرد کی صورت میں،
پھر بھی شک انہیں ہوتا، یہ جس میں مبتلا ہیں اب (۹)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

پیمبر آپؐ سے پہلے ہیں جو گزرے، اُڑایا ہے گیا اُن کا تمسخر بھی،
اور ان کا جو اڑاتے تھے تمسخر،
اک عذاب سخت نے گھیرا انہیں آخر (۱۰)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے کہ چل پھر کر زمیں پر دیکھو،
جھٹلانے والوں کا ہوا انجام کیا؟ (۱۱)

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ان سے ذرا پوچھیں،
کہ جو کچھ آسمانوں اور زمیں میں ہے، وہ سب ہے کس کی خاطر؟
آپؐ کہہ دیجے کہ ہے اللہ کی خاطر،
خود پہ لازم کر لیا ہے اس نے رحمت کو،
کرے گا حشر کے دن تم کو وہ یکجا،
نہیں ہے شک کوئی جس میں،
مگر نقصان میں ڈالا ہے جن لوگوں نے خود کو،
وہ نہیں ایمان لاتے (۱۲)

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور اللہ ہی کی ہے مخلوق ساری، رات اور دن میں جو بستی ہے،
وہ سب ہے سننے والا، جاننے والا (۱۳)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے،
کسی کو سرپرست اپنا بنا لوں میں بھلا اس ایک اللہ کے سوا؟

اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾

خالق جو سارے آسمانوں اور زمیں کا ہے،
جو روزی سب کو دیتا ہے، نہیں دیتا اسے کوئی،
یہ کہہ دیجے، مجھے یہ حکم آیا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام لاؤں،
اور یہ بھی حکم آیا ہے کہ مت میں مشرکوں میں ہوں (۱۴)

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

یہ کہہ دیجے، اگر کہنا نہ مانوں اپنے رب کا میں،
تو ڈرتا ہوں عذاب سخت سے میں اک بڑے دن کے (۱۵)

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾

جسے رکھا گیا دور اُس عذاب سخت سے اس دن،
ہوئی اللہ کی اس پر بڑی رحمت،
کھلی یہ کامیابی ہے (۱۶)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۷﴾

کوئی نقصان پہنچائے اگر اللہ تمہیں،
اس کے سوا کوئی نہیں ہے دور کر سکتا،
اگر وہ فائدہ دے، تو نہیں ہے روکنے والا کوئی اُس کو،
وہ ہے ہر چیز پر قادر (۱۷)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾

وہ حاوی اپنے بندوں پر ہے پورا،
اور دانا بھی ہے وہ، اور باخبر بھی ہے (۱۸)

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ۣ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

ذرا پوچھیں (اے پیغمبرؐ!) کہ ہے سب سے بڑی کس کی گواہی؟
آپؐ کہہ دیجے کہ اللہ کی،
وہی تو ہے تمہارے اور میرے درمیاں شاہد،
یہ قرآں اس لئے نازل ہوا ہے وحی کی صورت میں مجھ پر،
تا کہ تم کو اور جن تک بھی یہ پہنچے، میں انہیں آگاہ کر دوں،
اور بھلا کیا تم گواہی دو گے اے لوگو!
کہ اللہ کے سوا معبود ہیں کچھ اور بھی؟
کہیئے کہ میں دیتا نہیں ایسی گواہی،
وہ تو بس ہے ایک ہی معبود،

اور بیشک تمہارے شرک سے میں لاتعلق ہوں (۱۹)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمُ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

(یہودی اور نصرانی) جنھیں ہم نے عطا کی ہے کتاب،
ایسے وہ پیغمبرؐ کو ہیں پہچانتے،
جیسے کہ وہ پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو،
انہوں نے خود کو ہے ڈالا خسارے میں،
کہ وہ لاتے نہیں ایماں (۲۰)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور اس سے بڑھ کے ہوگا کون بے انصاف؟
جو اللہ پر بہتان باندھے جھوٹ،
یا جو آیتیں جھٹلائے اس کی،
ظالموں کو کامیابی ہو نہیں سکتی (۲۱)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَاۗؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾

کریں گے سب کو جب ہم جمع، پوچھیں گے یہ پھر ہم مشرکوں سے،
ہیں کہاں اب وہ شریک؟ اپنا خدا کہتے تھے تم جن کو (۲۲)
نہ ان سے بن پڑے گا عذر کچھ،
اور وہ یہ کہہ اٹھیں گے،
ہم مشرک نہیں تھے، ہم کو (اللہ کی قسم جو رب ہمارا ہے (۲۳)

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۭ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

(اے پیغمبرؐ!) ذرا دیکھیں تو کیسے جھوٹ بولا ہے انہوں نے اپنے بارے میں،
یہ جو بھی افترا پردازیاں کرتے تھے (دنیا میں)،
وہ سب جاتی رہیں ان سے (۲۴)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور ان میں بعض ایسے ہیں،
لگائے رہتے ہیں جو آپؐ کی باتوں کی جانب کان،
لیکن ہم نے پردہ ڈال رکھا ہے دلوں پر ان کے تاکہ یہ نہ سمجھیں،
اور ان کے کان بہرے کر دئے ہیں تاکہ یہ کچھ سن نہ پائیں،
اور اگر یہ دیکھ بھی لیں معجزے سب، تو بھی یہ ایماں نہ لائیں گے،

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۶﴾

یہ جب بھی آپؐ کے ہیں پاس آتے، بحث کرتے ہیں،
جو کافر ہیں، وہ کہتے ہیں،
کہ یہ (قرآن تو) کچھ بھی نہیں بس اگلے لوگوں کے فسانوں کے سوا (۲۵)
یہ لوگ خود بھی دور رہتے ہیں اور اس سے روکتے ہیں دوسروں کو بھی،
یہ غارت کر رہے ہیں خود کو اور اس کی خبر رکھتے نہیں کچھ بھی (۲۶)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷﴾

اے کاش آپؐ ان کو دیکھیں،
جب یہ دوزخ میں کھڑے ہوں گے،
کہیں گے، کاش ہم واپس چلے جاتے،
نہ جھٹلاتے ہم آیاتِ خدا کو اور ہوتے مومنوں میں سے (۲۷)

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۭ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا
نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۲۸﴾

حقیقت ان پہ ظاہر ہوگئی، پہلے چھپاتے تھے جسے یہ،
اور اگر واپس بھی بھیجا جائے ان کو،
یہ وہی کچھ پھر کریں گے، جس سے تھا روکا گیا ان کو،
یہ بیشک ہیں بہت جھوٹے (۲۸)

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۲۹﴾

یہ کہتے ہیں، حیاتِ دنیوی ہی ہے ہماری زندگی،
اور ہم نہ پھر زندہ کبھی ہوں گے (۲۹)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۭ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اے کاش آپؐ ان کو دیکھیں،
سامنے جب اپنے رب کے یہ کھڑے ہوں گے،
خدا فرمائے گا ان سے، حقیقت کیا نہیں (روزِ قیامت) یہ؟
کہیں گے یہ، قسم ہے ہم کو رب کی، یہ حقیقت ہے،
وہ فرمائے گا، اب چکھو عذابِ سخت اپنے کفر کے باعث (۳۰)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰي مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ
اَوْزَارَهُمْ عَلٰي ظُهُوْرِهِمْ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿۳۱﴾

ہیں گھاٹے میں پڑے وہ لوگ،
جھٹلایا جنھوں نے حشر کے دن رب سے ملنے کو،
مگر جب سر پہ پہنچے گی قیامت ناگہاں ان کے،
تو کہہ اٹھیں گے وہ، افسوس! ہم سے کیا ہوا؟

وہ بوجھ اپنا پیٹھ پر لادے ہوئے ہوں گے،
برا ہے کس قدر وہ بوجھ! جو لادے ہوئے ہوں گے (۳۱)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

یہ دنیا کی حیات چند روزہ کچھ نہیں کھیل اور تماشے کے سوا،
اور متقی لوگوں کی خاطر آخرت کا گھر ہی بہتر ہے،
سمجھتے کیوں نہیں پھر؟ (۳۲)

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

(اے پیمبرؐ!) یہ ہمیں معلوم ہے،
غمگین ہیں آپؐ ان کی باتوں سے،
یہ جھٹلاتے نہیں ہیں آپؐ کو،
بلکہ (حقیقت میں) یہ آیاتِ الٰہی کے ہیں منکر (۳۳)

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰي مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَكَ مِنْ نَّبَاِي الْمُرْسَلِيْنَ ۝

آپؐ سے پہلے بھی جھٹلائے گئے ہیں کتنے پیغمبر،
جو جھٹلائے گئے اور ان کو تکلیفیں بھی پہنچائی گئیں،
تو صبر وہ کرتے رہے،
حتیٰ کہ آ پہنچی مدد ان کو ہماری،
اور کوئی تبدیل کر سکتا نہیں اللہ کی باتوں کو،
کئی پیغمبروں کے آپؐ تک حالات پہنچے ہیں
(تو لہٰذا آپؐ بھی پھر صبر ہی سے کام) (۳۴)

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاۗءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَي الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

اور منہ پھیرنا ان کا گراں گزرے، تو گر ہو آپؐ کے بس میں،
زمیں میں ڈھونڈ لیں کوئی سرنگ،
یا آسمانوں میں کوئی زینہ،
اور ان لوگوں کی خاطر پھر نشانی کوئی لے آئیں،
اگر اللہ کو منظور ہوتا، تو ہدایت پر وہ ان کو جمع کر دیتا،
لہٰذا آپؐ نادانوں میں مت شامل ہوں (۳۵)

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝

بس وہ لوگ ہی ہیں مانتے، سنتے ہیں جو (دل سے)،
اور (اللہ) ہی اٹھائے گا (قیامت میں) سبھی مردوں کو،

پھر اس کی طرف ہی لوٹ کر جائیں گے سب (۳۶)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۷﴾

اور کہہ رہے ہیں یہ، نہیں کیوں اس نبیؐ پر معجزہ ہوتا کوئی نازل؟ کہیں ان سے، فقط اللہ ہے اس بات پر قادر کہ کوئی معجزہ نازل کرے، لیکن نہیں ہیں جانتے اکثر (۳۷)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

زمیں پر چلنے والے یا پروں سے اڑنے والے جانور ہیں جو، تمہاری ہی طرح ہیں ان سبھوں کے بھی گروہ، اپنے نوشتے میں نہیں چھوڑی کوئی بھی شے ذرا ہم نے، اکٹھے پھر کیے جائیں گے رب کے سامنے یہ سب (۳۸)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾

ہماری آیتوں کو جو ہیں جھٹلاتے، وہ گونگے اور بہرے ہیں، پڑے ہیں وہ اندھیروں میں، جسے بھی چاہے اللہ گمرہی میں چھوڑ دے، اور جس کو چاہے اس کو سیدھی راہ دکھلائے (۳۹)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۰﴾

(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے، جو سچے ہو تو بتلاؤ! اگر تم پر عذاب آ جائے اللہ کا یا آ جائے قیامت، کیا پکارو گے کسی کو تم سوا اللہ کے؟ (۴۰)

بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾

(ہرگز نہیں) بلکہ اسی کو تم پکارو گے، وہ چاہے تو ہٹا دے وہ مصیبت، جس کی خاطر تم پکارو گے، پھر ان کو بھول جاؤ گے، سمجھتے تھے شریک اللہ کا جن کو (۴۱)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ہم نے آپؐ سے پہلے بھی قوموں کی طرف بھیجے ہیں پیغمبر کئی، (جب لوگ نافرماں ہوئے وہ) ہم نے ان کو سختیوں میں اور تکلیفوں میں جکڑا تا کہ عاجز ہوں (۴۲)

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾

سو جب سختی ہوئی ان پر، نہ کیوں عاجز ہوئے وہ پھر؟ مگر دل سخت ان کے ہو گئے کچھ اور،

شیطاں نے کئے اعمال ان کے خوشنما ان کے لئے (۴۳)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾

ان کو نصیحت کی گئی تھی جو، بھلائی جب انہوں نے وہ،
(تو ان کی آزمائش کے لئے)
ہم نے دیئے کھول ہر طرح کی نعمتوں کے ان پہ دروازے،
وہ پھر خوشحال ہو کر ہو گئے ان میں مگن،
لیکن اچانک ہم نے جب پکڑا، تو وہ مایوس ہو کر رہ گئے (۴۴)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾

پھر ظالموں کی کٹ گئی جڑ،
اور سبھی حمد و ثناء اللہ کی خاطر ہے،
جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے (۴۵)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾

آپؐ ان سے کہیں،
بتلاؤ! اگر اللہ تمہاری یہ سماعت اور بصارت چھین لے تم سے،
لگا دے مہر وہ دل پر تمہارے،
تو ہے اللہ کے سوا معبود ایسا کون؟ جو (یہ نعمتیں) پھر تم کو بخشے؟
آپؐ دیکھیں، کس طرح ہم پیش کرتے ہیں دلائل بار بار ان کو،
مگر پھر بھی یہ روگرداں ہیں (۴۶)

قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾

آپؐ ان سے کہیں،
بتلاؤ! اگر تم پر عذاب آ جائے اللہ کا اچانک یا بتا کر،
تو سوائے ظالموں کے کون ہوں گے پھر ہلاک؟ (۴۷)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور ہم رہے ہیں بھیجتے لوگوں کو خوشخبری سنانے اور ڈرانے کیلئے پیغمبروں کو،
پھر کوئی جو لائے ایماں، اور کرے اعمال اچھے،
ایسے لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم (۴۸)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۴۹﴾

ہماری آیتوں کو جو ہیں جھٹلاتے،
عذاب آ کر رہے گا ایسے نافرمان لوگوں پر (۴۹)

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۵۰

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے،
مَیں یہ کہتا نہیں ہرگز کہ میرے پاس (اللہ) کے خزانے ہیں،
نہ میں کچھ جانتا ہوں غیب کی باتیں، نہ میں کوئی فرشتہ ہوں،
میں بس اس وحی کی ہوں پیروی کرتا، جو میرے پاس آتی ہے،
یہ کہہ دیجے کہ بینا اور نابینا برابر ہیں بھلا؟
کیا غور تم کرتے نہیں؟ (۵۰)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۵۱

ان کو ڈرائیں، خوف ہو جن کو،
کہ (بعدِ موت) جب حاضر کیے جائیں گے اپنے رب کے پاس،
ان کا نہ ہوگا حامی و شافع بغیر اللہ کے کوئی،
بس اس امید پر شاید وہ ہوں پرہیزگار (۵۱)

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵۲

اور مت کریں دُور ان کو اپنے آپ سے،
جو اپنے رب کی بندگی کرتے ہیں صبح و شام، اور اس کی رضا کو چاہتے ہیں،
آپؐ پر ان کے نہیں اعمال کا ذمہ، نہ ان پر آپؐ کے اعمال کا ذمہ ہے کوئی،
گر کریں گے دُور ان کو، ظالموں میں آپؐ ہو جائیں گے شامل (۵۲)

وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝۵۳

اور ایسے آزمایا ہم نے کچھ لوگوں کو کچھ لوگوں سے،
تا کہ دیکھ کر ان کو کہیں وہ،
کیا یہی ہیں جن پہ (اللہ) نے کیا ہے فضل؟
(کاش اتنا سمجھتے وہ)
کہ کیا واقف نہیں اللہ اپنے شکر کرنے والے بندوں سے؟ (۵۳)

وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵۴

ہماری آیتوں پر جن کا ہے ایماں، وہ آئیں آپؐ کے جب پاس،
تو کہیے کہ تم پر ہو سلام،
اور فیصلہ رب نے تمہارے کر رکھا ہے مہربانی کا،
سو تم میں جو بھی نادانی سے کر بیٹھے گنہ،
اور پھر وہ تائب ہو کے نیک اطوار ہو جائے،

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٥٥﴾

تو ہے اللہ بے حد بخشنے والا نہایت مہرباں (۵۴)
اور یوں بیاں تفصیل سے کرتے ہیں اپنی آیتیں ہم،
تا کہ رستہ مجرموں کا سب پہ ہو جائے عیاں،
(اور وہ نہ ہرگز اس کو اپنائیں) (۵۵)

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾

یہ کہہ دیجے، مجھے روکا گیا ہے بندگی سے ان کی،
جن کو یاد تم کرتے ہو اللہ کے سوا،
کہہ دیجئے ان سے،
نہیں ہرگز کروں گا میں تمہاری خواہشوں کی پیروی،
اس طرح تو بے راہ ہو جاؤں گا میں،
اور پھر نہ ہرگز میں ہدایت پانے والوں میں رہوں گا (۵۶)

قُلْ اِنِّيْ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾

آپ کہہ دیجے کہ میرے پاس میرے رب کی جانب سے ہے اک روشن دلیل،
اور اس کی تم تکذیب کرتے ہو،
نہیں ہے پاس میرے شے وہ،
(یعنی اک عذاب سخت) جس کی تم بہت جلدی مچاتے ہو،
فقط یہ حکم ہے اللہ ہی کے پاس،
اللہ سچ بیاں کرتا ہے، بہتر فیصلہ کرتا ہے وہ (۵۷)

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٨﴾

کہہ دیجئے ان سے، اگر وہ چیز ہوتی پاس میرے،
جس کی تم جلدی مچاتے ہو،
تو میرے اور تمہارے درمیاں جھگڑے کا جو بھی فیصلہ ہے، ہو چکا ہوتا،
اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے خوب (۵۸)

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾

اس کے پاس ہی ہیں غیب کی سب کنجیاں،
اس کے سوا ان کو نہیں ہے جانتا کوئی،
جو کچھ ہے بحر و بر میں اس کو بھی وہ جانتا ہے،

اور کوئی پتا جو گرتا ہے،
کوئی دانہ جو اگتا ہے زمیں کی ظلمتوں میں، جانتا ہے وہ،
کوئی خشک اور تر ایسی نہیں ہے شے،
نہ ہو موجود جو روشن کتاب (حق) کے اندر (۵۹)

وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور وہی تو ہے (تمہاری روح) کو جو قبض کر لیتا ہے شب کو (نیند کے عالم میں)،
اور سب جانتا ہے تم نے جو دن بھر کیا ہے،
پھر اٹھاتا ہے تمہیں وہ دن کو،
تا کہ (زندگی کی) جو بھی میعادِ مقرر ہے، وہ پوری ہو،
اسی کی سمت ہی آخر تمہیں جانا ہے واپس،
پھر وہ بتلائے گا تم کو، جو بھی تم دنیا میں کرتے تھے (۶۰)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ۝

وہ غالب اپنے بندوں پر ہے،
تم پر بھیجتا ہے وہ فرشتے جو محافظ ہیں،
کسی کی موت جب آتی ہے تم میں، روح اس کی قبض کرتے ہیں فرشتے،
اور نہیں کرتے وہ کوتاہی ذرا سی بھی (۶۱)

ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ۝

پھر (اللہ) کی طرف سب لائے جائیں گے، جو آقائے حقیقی ہے،
سنو! ہے حکم اسی کا، اور نہایت جلد وہ لے گا حساب (۶۲)

قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ۝

(اور اے نبیؐ!) یہ آپؐ کہہ دیجے،
کہ آخر کون ہے؟
تم کو سمندر اور خشکی کے اندھیروں سے جو دیتا ہے نجات،
اور تم دعا کرتے ہو اس سے گڑگڑا کر چپکے چپکے یوں،
(الٰہی!) تو اگر دے گا نجات اس سے، تو ہم تیرا کریں گے شکر (۶۳)

قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝

کہہ دیجے کہ دیتا ہے نجات (اللہ) مصائب سے بھی،
اور ہر غم سے بھی تم کو،

مگر افسوس، پھر بھی شرک تم کرتے ہو (٦٤)

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ
اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ
بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥

کہہ دیجے کہ اس پر بھی وہ قادر ہے،
کہ تم پر بھیج دے کوئی عذاب اوپر سے یا قدموں کے نیچے سے،
یا تم کو فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے،
اور چکھا دے تم کو اک دوجے کی طاقت کا مزا،
یہ دیکھئے! ہم کس طریقے سے دلائل بار بار ان سے بیاں کرتے ہیں،
شاید یہ سمجھ جائیں (٦٥)

وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦٦

اور اس (قرآن) کو جھٹلا دیا ہے آپؐ کے لوگوں نے،
حالانکہ یہ حق ہے،
آپ کہہ دیجے، نہیں تم پر میں داروغہ (٦٦)

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧

مقرر وقت ہے ہر اک خبر کا، جلد ہی معلوم ہو جائے گا تم کو (٦٧)

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٦٨

(اے پیمبرؐ!) آپؐ جب دیکھیں کہ کرتے ہیں ہماری آیتوں پر نکتہ چینی یہ،
تو آپؐ ان سے الگ ہو جائیں پھر،
حتیٰ کہ سوچیں اور کوئی بات یہ،
شیطاں بھلا دے آپؐ کو گر حکم یہ،
تو یاد آ جانے کے بعد ان ظالموں کے ساتھ مت بیٹھیں (٦٨)

وَمَا عَلَي الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٦٩

جو ہیں پرہیزگار، ان پر نہیں ہے ذمہ داری کچھ بھی ان اعمال کی،
جو ظالموں کے ہیں،
مگر ان کا فریضہ ہے نصیحت ان کو کرنا،
اس طرح شاید وہ ہوں پرہیزگار (٦٩)

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا

اور چھوڑ دیں ان کو،
جنھوں نے دین کو اپنے بنا رکھا ہے اک کھیل اور تماشا،
ڈال رکھا ہے حیاتِ دنیوی نے ان کو دھوکے میں،

يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

نصیحت آپ انہیں کرتے رہیں قرآن سے،
تاکہ نہ پھنس جائے کوئی اپنے برے اعمال کے باعث،
کہ تب ہوگا نہ اللہ کے سوا اُس کا کوئی بھی حامی وشافع،
نہ اس سے کچھ لیا جائے گا عوضانہ گناہوں کا،
یہی تو لوگ ہیں ایسے، گرفتارِ بلا ہوں گے جو اپنے کفر کے باعث،
اور ان کے واسطے ہوگا عذابِ سخت،
اور پینے کو ہوگا کھولتا پانی (۷۰)

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۡ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے کہ اللہ کے سوا کیا ہم پکاریں اس کو؟
جو ہم کو نہ کوئی فائدہ دے اور نہ کوئی دے سکے نقصان،
اور بعدِ ہدایت کیا یونہی پھر جائیں ہم الٹے؟
اک ایسے شخص کی مانند، صحرا میں جسے شیطان بھٹکا دے،
وہ ہو حیران وسرگرداں،
اور اس کے چند ساتھی اس کو سیدھی راہ کی جانب بلاتے ہوں،
تو کہہ دیجے کہ سیدھی راہ اللہ ہی کی ہے،
اور حکم ہے ہم کو کہ رب العلمین کے سامنے سر کو جھکا دیں (۷۱)

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۭ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور ہوا ہے حکم یہ بھی، تم کرو قائم نماز اور خوف کھاؤ اس سے،
تم سب جمع ہوگے (ایک دن) جس کے حضور (۷۲)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۭ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۭ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

اور ہے وہی، جس نے کیا تخلیق برحق آسمانوں اور زمیں کو،
اور جس دن وہ کہے گا ہو جا، برپا حشر ہو جائے گا فوراً،
قول سچا ہے اسی کا،
اور جس دن صور پھونکا جائے گا، ہوگی اسی کی بادشاہی،
اور وہی تو غائب وحاضر کا سب ہے جاننے والا،
وہ باحکمت بھی ہے اور باخبر بھی ہے (۷۳)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ

(اے پیغمبرؐ!) کریں اس وقت کو بھی یاد،

اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾

ابراہیمؑ نے (منہ بولے) اپنے باپ آذر سے کہا جب،
کیا سمجھتے ہو بتوں کو تم خدا اپنا؟
تمہیں اور سب تمہاری قوم کو میں دیکھتا ہوں صاف گمراہی میں (۷۴)

وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾

ابراہیمؑ کو یوں ہم نے دکھلایا زمیں اور آسمانوں کی حکومت کا نظام اپنا،
کہ وہ کامل یقیں کر لیں (۷۵)

فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾

سیاہی چھا گئی جب شب کی اور دیکھا ستارہ، تو لگے کہنے وہ،
کیا یہ رب ہے میرا؟
وہ مگر ڈوبا، تو یہ کہنے لگے،
اُلفت نہیں ہے ڈوبنے والوں سے مجھ کو (۷۶)

فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾

اور جب دیکھا چمکتے چاند کو، تو یہ لگے کہنے وہ، کیا یہ رب ہے میرا؟
جونہی وہ ڈوبا، تو پھر کہنے لگے وہ،
گر ہدایت کی نہ ہوتی میرے رب نے، مَیں بھٹک جاتا یقیناً (۷۷)

فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾

اور پھر دیکھا جو سورج کو دمکتے، وہ لگے کہنے بھلا کیا رب ہے یہ میرا؟
کہ یہ سب سے بڑا بھی ہے،
مگر جب وہ بھی ڈوبا، تو کہا یہ قوم سے اپنی،
تمہارے شرک سے بیزار ہوں میں، (یہ نہیں ہرگز خدا میرا) (۷۸)

اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾

میں یکسو ہو کے اپنا رُخ اُسی کی سمت کرتا ہوں،
کہ جس نے آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا ہے،
اور مشرک نہیں ہوں مَیں (۷۹)

وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾

لگی ان سے جھگڑنے قوم جب ان کی، تو وہ کہنے لگے،
کیا تم جھگڑتے مجھ سے ہو (اللہ کے بارے میں؟
مجھے اس نے ہدایت دی ہے،
تم جن کو شریک اس کا بناتے ہو، نہیں ڈرتا میں ہرگز ان سے،
(میرا کچھ بھی کر سکتے نہیں وہ) ہاں، مگر جو میرا رب چاہے،

ہر اک شے پر ہے حاوی علم میرے رب کا،
کیا پھر بھی سمجھتے تم نہیں؟ (۸۰)

وَكَيْفَ أَخَافُ مَا أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا ۚ فَأَيُّ الْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِالْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

کیسے بھلا میں ایسی چیزوں سے ڈروں؟
جن کو شریک اس کا بناتے ہو،
اور اس سے تم نہیں ڈرتے،
کہ تم نے ایسی چیزوں کو بنایا ہے شریک اللہ کا،
جن کے لئے کوئی دلیل اللہ نے نازل نہیں کی ہے،
اگر تم علم رکھتے ہو تو بتلاؤ!
کہ ہم دونوں فریقوں میں زیادہ مستحق ہے کون امن اور عافیت کا؟ (۸۱)

الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُم بِظُلْمٍ أُولَٰئِكَ لَهُمُ الْأَمْنُ وَهُم مُّهْتَدُونَ ﴿٨٢﴾

لوگ جو ایمان رکھتے ہیں، اور اس کو شرک جیسے ظلم سے کرتے نہیں ہرگز وہ آلودہ،
انہی کے واسطے امن وسکوں ہے، اور ہدایت کے ہیں رستے پر وہی (۸۲)

وَتِلْكَ حُجَّتُنَا آتَيْنَاهَا إِبْرَاهِيمَ عَلَىٰ قَوْمِهِ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّن نَّشَاءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ﴿٨٣﴾

اور یہ ہماری تھی دلیل ایسی،
جو ابراہیمؑ کو دی، قوم سے اپنی نمٹنے کے لئے ہم نے،
جسے چاہیں بڑھا دیتے ہیں اُس کے مرتبے کو ہم،
(اے پیغمبرؐ!) یقیناً آپ کا رب صاحبِ حکمت بھی ہے اور علم والا بھی (۸۳)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِ دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٤﴾

اور (ابراہیمؑ کو) ہم نے دیئے اسحٰقؑ اور یعقوبؑ،
اور سب کو ہدایت بھی عطا کی،
ان سے پہلے نوحؑ کو ہم نے ہدایت دی،
اور ان کی نسل میں داؤدؑ اور ایوبؑ، یوسفؑ اور سلیمانؑ،
موسیٰؑ و ہارونؑ کو بھی دی ہدایت،
اس طرح ہم نیک لوگوں کو صلہ دیتے ہیں (۸۴)

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٥﴾

اور بخشی ہدایت ہم نے زکریاؑ و یحییٰؑ، عیسیٰؑ و الیاسؑ کو،
جو نیک بندے تھے (۸۵)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ۝

اور اسمٰعیلؑ و یونسؑ اور یسعؑ اور لوطؑ کو بھی (دی ہدایت)،
اور ان سب کو فضیلت ہم نے بخشی ساری دنیا پر (۸۶)

وَمِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور ان کے باپ دادا اور اولاد اور ان کے بھائیوں کو منتخب ہم نے کیا،
اور دی ہدایت سیدھے رستے کی (۸۷)

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

یہ (اللہ) کی ہدایت ہے،
وہ اس سے رہبری کرتا ہے ان بندوں کی، جن کو چاہتا ہے،
شرک یہ کرتے اگر، تو ان کے بھی اعمال سب ضائع چلے جاتے (۸۸)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَاۗءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ۝

یہ پیغمبر تھے ایسے لوگ،
جن کو ہم نے بخشی تھی شریعت اور نبوت اور کتابِ حق،
(یہ کافر) اس سے منکر ہوں (تو کچھ پروا نہیں)،
اس کے لئے ہم نے مقرر کر دئے ہیں لوگ ایسے، جو نہیں منکر (۸۹)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ۧ۝

(نبی تھے جو) وہ ایسے لوگ تھے، جن کو ہدایت دی تھی اللہ نے،
سو ان کے آپؐ بھی رستے کو اپنائیں،
(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے،
کہ اس تبلیغ پر ہرگز کسی بھی اجر کا خواہاں نہیں ہوں میں،
کہ یہ سارے جہانوں کے لئے ہے اک نصیحت (۹۰)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَاۗءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَاۗؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ۝

اور نہیں اللہ کو سمجھا انہوں نے حق ہے جیسے،
جب کہا، اللہ نے کوئی شے کسی انسان پر نازل نہیں کی،
آپؐ فرمائیں کہ کس نے کی تھی نازل وہ کتاب (حق)، جسے لائے تھے موسیٰؑ،
عام لوگوں کے لئے جو روشنی تھی اور ہدایت،
اور کئی اوراق میں کر کے الگ رکھا ہوا ہے تم نے جس کو،
اور ان میں سے ہو کرتے کچھ تو ظاہر اور اکثر تم چھپاتے ہو،
تمہیں حالانکہ سکھلائی گئیں اس کے ذریعے ہی وہ باتیں،

جن سے تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی نہ تھے واقف،
یہ کہہ دیجئے کہ اللہ نے کیا ہے اس کو نازل،
چھوڑ دیجئے پھر انہیں اس حال بد میں تا کہ، یہ یونہی پھریں جھک مارتے (۹۱)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝

اور یہ کتاب (حق) جسے نازل کیا ہے ہم نے بابرکت ہے،
اور تصدیق کرتی ہے یہ سب پہلی کتابوں کی،
(اسے نازل کیا ہے اے نبیؐ! ہم نے)
کہ آپؐ ام القریٰ (مکہ) اور اس کے آس پاس آباد لوگوں کو کریں آگاہ،
رکھتے ہیں یقیں جو آخرت پر، اس پہ وہ ایمان لے آتے ہیں،
اور اپنی نمازوں کی بھی پابندی وہی کرتے ہیں (۹۲)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

اور اس شخص سے بڑھ کر ہے ظالم کون؟ جو اللہ پر بہتان باندھے جھوٹ،
یا وہ یہ کہے، آتی ہے مجھ پر وحی، حالانکہ نہیں آئی ہے اس پر وحی،
اور جو یوں کہے، جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے،
میں بھی لا سکتا ہوں ویسا،
کاش ایسے ظالموں کو دیکھتے آپؐ ایسی حالت میں،
کہ جب یہ موت کی سختی میں ہوں گے،
اور بڑھا کر ہاتھ ان سے جب فرشتے یہ کہیں گے،
لاؤ اپنی جاں نکالو،
آج ذلت کی سزا دی جائے گی تم کو،
کہ جھوٹ اللہ کے بارے میں تھے کہتے،
اور اس کی آیتیں سن کر اکڑتے تھے (۹۳)

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَاۗءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰۗؤُا ۭ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝

اکیلے تم ہمارے پاس آئے،
جس طرح ہم نے تمہیں پیدا کیا تھا پہلی بار،
اور جو دیا ہم نے تمہیں، وہ اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو،
نظر آتے نہیں ہیں وہ سفارش کرنے والے اب تمہارے ساتھ،

جن کو تم سمجھتے تھے ہمارے ہیں شریک،
ان سے تعلق ختم ہو کر رہ گیا، اور تم سے وہ سب ہو گئے گم،
جن کے بارے میں تمہیں دعویٰ بہت تھا (۹۴)

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۹۵﴾

بالیقیں اللہ ہی ہے پھاڑتا دانے کو اور گٹھلی کو،
اور مردہ سے وہ زندہ کو اور زندہ سے وہ مردہ کو لے آتا ہے باہر،
ہے وہی اللہ تمہارا، پھر کدھر بہکے ہوئے پھرتے ہو تم؟ (۹۵)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۹۶﴾

(اور چاک کر کے تیرگی شب کی) وہی ہے لانے والا صبح کا،
اس نے بنایا رات کو آرام کرنے کے لئے،
اور چاند اور سورج کو ٹھہرایا حساب وقت کا اس نے ذریعہ،
یہ مقرر اس کا اندازہ ہے، جو غالب بھی ہے اور علم والا بھی (۹۶)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۷﴾

وہی تو ہے، بنایا ہے ستاروں کو تمہارے واسطے جس نے،
کہ تم رستہ کرو معلوم خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں،
بیان کر دی ہے ہم نے علم والوں کیلئے اک اک نشانی اپنی قدرت کی (۹۷)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿۹۸﴾

وہی تو ہے، اکیلی جان سے پیدا کیا جس نے تمہیں،
اور پھر مقرر کی تمہارے واسطے اس نے ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ،
ہم نے بیان کر دی ہیں اپنی آیتیں تفصیل سے ان کے لئے،
جو فہم رکھتے ہیں (۹۸)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ
النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ
اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۹۹﴾

وہی ہے، جس نے برسایا ہے پانی آسمان سے،
پھر اگائی ہیں نباتات،
ان میں سے پھر سبز شاخیں اور ان سے تہہ بہ تہہ دانے نکالے،
اور انگوروں، اناروں اور زیتونوں کے باغ،
آپس میں جو ملتے بھی ہیں اور مختلف بھی ہیں،
ذرا دیکھو تو ان کے پھل، کہ جب پکتے ہیں وہ،

ان میں دلائل ان کی خاطر ہیں، جو ہیں ایمان کے حامل (۹۹)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

بنا رکھا ہے لوگوں نے شریک اللہ کا جنات کو،
حالانکہ پیدا اس نے ہی ان کو کیا ہے،
اور نا سمجھی سے ان لوگوں نے بیٹے بیٹیاں گھڑ دیں خدا کے واسطے،
وہ پاک ہے اور بالا و برتر ہے ان باتوں سے جو کرتے ہیں یہ (۱۰۰)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

خالق وہی ہے آسمانوں اور زمین کا،
اور کہاں اولاد ہو سکتی ہے (اللہ) کے؟ کہ بیوی ہی نہیں اس کی کوئی،
اور اس نے ہے پیدا کیا ہر چیز کو، اور جانتا ہے خوب وہ ہر چیز کو (۱۰۱)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝

اللہ ہی ہے رب تمہارا، اور نہیں اس کے سوا معبود کوئی،
ہے وہی ہر شے کا خالق،
بندگی اس کی کرو، ہر شے کا وہ ہے کارساز (۱۰۲)

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ۫ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

اس کو نگاہیں پا نہیں سکتیں، مگر وہ سب نگاہوں کو ہے پا سکتا،
بہت باریک بیں اور باخبر ہے وہ (۱۰۳)

قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ۝

بصیرت کے اجالے ہیں تمہارے پاس آ پہنچے،
سو اب جو ان سے لے گا کام، وہ اس کے لئے ہوگا،
مگر جو اب بھی آنکھیں بند رکھے گا، تو وہ نقصان اپنا ہی کرے گا،
(اے پیمبرؐ! ان سے کہہ دیجئے کہ)
میں تم پر نگہباں تو نہیں ہوں (۱۰۴)

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اور بیاں ہم مختلف انداز سے کرتے ہیں اپنی آیتیں،
تا کہ سنیں اور آپؐ سے کافر یہ کہہ لیں،
ہاں! کہیں سے آپؐ پڑھ آئے ہیں یہ،
اور اس لئے بھی، تا کہ اہلِ علم پر ہو جائے یہ ظاہر و واضح سے (۱۰۵)

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) چلیں اس وحی پر بس آپؐ،
جو رب کی طرف سے کی گئی ہے آپؐ کو،

اس کے سوا کوئی نہیں معبود ہر گز،
اور کنارہ کش رہیں سب مشرکوں سے (۱۰۶)

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكُوْا ؕ وَ مَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَ مَاۤ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۱۰۷

اور اگر اللہ کو منظور ہوتا، تو نہ کرتے شرک یہ،
ہم نے نہیں ان پر بنایا آپؐ کو کوئی نگہباں،
اور نہ ان کے آپؐ ذمہ دار ہیں (۱۰۷)

وَ لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۰۸

(ایمان والو!) مت کہو ان کو برا،
جن کی یہ کرتے ہیں عبادت چھوڑ کر اللہ کو،
(ایسا نہ ہو) یہ بھی برا کہنے لگیں جانے بغیر اللہ کو،
اور (جس طرح مشرک سمجھتے ہیں کہ ان کے سب عمل اچھے ہیں)،
ایسے ہی ہر اک امت کی خاطر سب عمل اس کے بنا ڈالے ہیں ہم نے خوشنما،
پھر ایک دن ان کو چلے آنا ہے واپس اپنے رب کی سمت،
وہ بتلائے گا ان کو، جو وہ کرتے تھے (۱۰۸)

وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰۹

اللہ کی قسم کھا کر یہ کہتے ہیں، اگر آ جائے ان کے پاس کوئی معجزہ،
ایمان لے آئیں گے وہ اس پر،
کہیں ان سے، فقط اللہ ہی کے پاس ہیں سب معجزے،
اور آپؐ کیا جانیں؟ کہ ان کے پاس کوئی معجزہ آیا بھی تو،
ایمان نہ لائیں گے کبھی یہ (۱۰۹)

وَ نُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَ اَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ نَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۱۱۰

اور ہم بھی پھیر دیں گے ان کے دل، ان کی نگاہیں،
جس طرح ایمان نہ لائے تھے یہ پہلی بار،
اور ہم ان کو رہنے دیں گے ایسے ہی بھٹکتا سرکشی میں (۱۱۰)

پارہ ۸

وَ لَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَاۤ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ۝۱۱۱

اور اگر ہم بھیج بھی دیتے فرشتے ان کی جانب،
اور مردے گفتگو بھی ان سے کر لیتے،
اور ان کے سامنے ہر چیز کو ہم جمع کر دیتے،

تو تب بھی یہ کبھی ایماں نہ لاتے، ہاں مگر (اللہ) جو چاہے،
ان میں اکثر جہل کی باتیں ہیں کرتے (۱۱۱)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ
يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ
شَاۗءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝

(اے پیمبر!) جس طرح یہ آپؐ کے کفار دشمن ہیں)
تو ایسے ہر نبی کے واسطے خود آزمائش کیلئے دشمن بنایا ہم نے شیطانوں کو،
جو انساں بھی تھے جنات بھی،
دھوکہ جو اک دوجے کو دیتے تھے ملمع کی ہوئی باتوں سے،
اور گر آپ کا رب چاہتا، تو وہ نہ کر سکتے کبھی ایسا،
سو ان کو چھوڑ دیں، جو افترا پردازیاں کرتے ہیں (۱۱۲)

وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ۝

اور وہ اس لئے بھی کام یہ کرتے تھے، تاکہ جو نہیں ایمان رکھتے آخرت پر،
ان کے دل مائل ہوں ان باتوں پہ، اور ہو جائیں راضی،
اور جو کرتے تھے وہ، ویسا لگیں کرنے وہ (۱۱۳)

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ
مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ
مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝

(آپ ان سے کہیں، کیا چاہتے ہو؟) ایک (اللہ) کے سوا
ڈھونڈوں کسی میں اور کو منصف؟
تمہاری سمت حالانکہ مفصل اک کتاب اس نے ہے بھیجی،
(اور پہلے بھی) جنھیں ہم نے عطا کی ہے کتاب،
ان کو یہ ہے معلوم، نازل ہے یہ برحق آپؐ کے رب کی طرف سے،
اس لئے اب آپؐ کچھ کیجے نہ شک اس میں (۱۱۴)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ہوئی ہے بات پوری صدق اور انصاف میں رب کی،
بدل سکتا نہیں کوئی اسے،
وہ سننے والا، جاننے والا ہے (۱۱۵)

وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝

دنیا میں ہیں اکثر لوگ ایسے،
آپؐ اگر ان کا کہا مانیں، بھلا دیں گے خدا کا راستہ وہ آپؐ کو،
یہ پیروی کرتے ہیں بس وہم و گماں کی اور قیاس آرائیاں کرتے ہیں (۱۱۶)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

بیشک آپؐ کا رب خوب ان کو جانتا ہے،

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾

جو ہیں اس کی راہ سے بھٹکے ہوئے،
اور جانتا ہے وہ انہیں بھی، راہ پر چلتے ہیں جو اُس کی (۱۱۷)

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

(مسلمانو!) بوقتِ ذبح جس بھی جانور پر نام (اللہ) کا لیا جائے، اسے کھاؤ،
اگر ایمان رکھتے ہو تم اس کی آیتوں پر (۱۱۸)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

اور آخر کیوں نہ کھاؤ تم کہ جس پر نام (اللہ) کا لیا جائے؟
وہ حالانکہ تمہیں بتلا چکا ہے، جو حرام اس نے کئے ہیں جانور تم پر،
مگر مجبور ہو جاؤ (تو کھا سکتے ہو ان کو)،
اور بہت سے لوگ ایسے ہیں،
جو بے سمجھے ہی اپنی خواہشوں سے دوسروں کو راہ سے گمراہ کرتے ہیں،
یقیناً آپ کا رب جانتا ہے خوب، حد سے بڑھنے والوں کو (۱۱۹)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾

(مسلمانو!) گناہ چاہے کھلا ہو یا چھپا، تم چھوڑ دو اس کو،
گناہ جو کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا ان کو ملے گی (۱۲۰)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾

اور تم اس کو نہ کھاؤ، جس پہ وقتِ ذبح (اللہ) کا لیا جائے نہ نام،
اور ایسا کھانا ہے گناہ کا کام،
اور شیطان اپنے ساتھیوں کے دل میں ہر دم ڈالتے ہیں بات ایسی،
تاکہ وہ تم سے کریں جھگڑا،
اور ان کی پیروی کرو گے تم کرو گے، تم بھی ہو جاؤ گے مشرک (۱۲۱)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾

اور بھلا وہ شخص جو مردہ تھا پہلے اور کیا ہم نے اسے زندہ،
اور اس کو روشنی دے دی کہ جس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے،
برابر کس طرح اس شخص کے ہے جو ہے ظلمت میں،
نکل سکتا نہیں اس سے،
اور ایسے جو عمل کرتے ہیں کافر، خوشنما معلوم ہوتے ہیں انہیں (۱۲۲)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

ایسے ہی ہم نے کر دیئے پیدا ہر اک بستی کے سرداروں میں مجرم،
تاکہ وہ چالیں چلیں اپنی،

وہ اپنے ساتھ ہی چلتے ہیں چالیں اور نہیں ان کو شعور اس کا (۱۲۳)

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ۝

جب ان کے پاس آتی ہے کوئی آیت تو کہتے ہیں،
کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے اسے،
جب تک ہمیں بھی دی نہ جائے (وحی) ایسی شے،
جو دی جاتی ہے (اللہ) کے رسولوں کو،
اور (اللہ) جانتا ہے وہ کسے پیغمبری بخشے ؟
لیا ہے جرم جن لوگوں نے،
ان کی چالبازی کے عوض (اللہ) انہیں دے گا عذاب سخت اور ذلت (۱۲۴)

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ہدایت بخشنا چاہے جسے،
تو اس کا سینہ کھول دیتا ہے خدا اسلام کی خاطر،
جسے گمراہ رکھنا چاہتا ہو،
اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے، جیسے چڑھ رہا ہو آسمان پر،
اور جو لاتے نہیں ایمان،
مسلط ان پہ ناپاکی ہی کر دیتا ہے (اللہ) (۱۲۵)

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ۝

اور یہ اسلام سیدھا راستہ ہے آپ کے رب کا،
جو غور و فکر کرتے ہیں،
انہی کے واسطے تو کھول کر ہم نے بیان کر دی ہیں اپنی آیتیں (۱۲۶)

لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

ان کے لئے ہے ان کے رب کے پاس امن و آشتی کا گھر،
جو ہیں اعمال ان کے، ان کے باعث سرپرست اللہ ہے ان کا (۱۲۷)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝

(اے پیغمبر! دلائیں یاد انہیں وہ دن)،
کرے گا جمع جن و انس کو اللہ جس دن،
وہ یہ جنوں سے کہے گا پھر، کیا ہے کتنے انسانوں پہ قبضہ تم نے!
اور ہوں گے جو ساتھی اُن کے انسانوں میں،
وہ یہ کہہ اُٹھیں گے، اے ہمارے رب!

اُٹھایا فائدہ اک دوسرے سے ہم نے اور اب اپنی میعادِ مقرر تک ہیں آ پہنچے،
تو فرمائے گا (اللہ)، اب جہنم ہے تمہارا گھر ہمیشہ کے لئے،
لیکن سوا اس کے جسے اللہ چاہے،
وہ بڑی حکمت کا مالک، علم والا ہے (۱۲۸)

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

اور ایسے ظالموں کو ایک دوجے پر مسلط ہم کریں گے ان کے ان اعمال کے باعث جو وہ کرتے رہے تھے (۱۲۹)

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

اے گروہِ جن و انسان!
کیا تمہارے پاس تم میں سے ہی پیغمبر نہیں آئے تھے؟
جو تم کو سناتے تھے میری آیات،
اور تم کو ڈراتے تھے وہ اس دن سے!
کہیں گے سب، کہ ہم اقرار کرتے ہیں،
حیاتِ دنیوی نے ان کو دھوکے میں تھا ڈالا،
اور وہ خود اقرار کر لیں گے کہ وہ بیشک تھے کافر (۱۳۰)

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۱﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کا رب کفر کی بستی کے باشندوں کو،
بے خبری کے عالم میں نہیں کرتا کبھی برباد اور غارت (۱۳۱)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾

کچھ کے واسطے درجے ہیں ان اعمال سے جو وہ کرتے ہیں،
اور نہ آپؐ کا رب ان اعمال سے ہرگز بے خبر ہے (۱۳۲)

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۳﴾

آپؐ کا رب بے نیاز اور صاحبِ رحمت ہے،
(لوگو!) وہ اگر چاہے تو تم سب کو اٹھا لے اس جہان سے،
اور جسے چاہے تمہارے بعد وہ آباد کر دے،
جس طرح اس نے تمہیں بھی دوسروں کی نسل سے پیدا کیا ہے (۱۳۳)

اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

اور کیا جاتا ہے جو وعدہ، وہ پورا ہونے والا ہے،
تم (اللہ کو کسی بھی سلسلے میں) کر نہیں سکتے کبھی عاجز (۱۳۴)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! عمل کرتے رہو اپنی جگہ تم،

تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

میں بھی کرتا ہوں عمل اپنی جگہ،
اور جلد ہی معلوم ہو جائے گا یہ تم کو،
کہ دارِ آخرت کس کے لئے ہے؟
اور یقیناً ظالموں کو مل نہیں سکتی فلاح و کامیابی (۱۳۵)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾

کھیت اور جو جانور اللہ نے پیدا کئے ہیں،
ان میں کچھ لوگوں نے (اللہ) کا مقرر کر دیا ہے ایک حصہ،
اور کہتے ہیں کہ یہ (اللہ) کا،
اور یہ اُن شریکوں کا ہے، ٹھہرائے ہیں ساتھ (اللہ) کے جو ہم نے،
مگر ان کے شریکوں کا تو (اللہ) کو نہیں ملتا،
اور (اللہ) کا جو حصہ ہے، پہنچ جاتا ہے سب ان کے شریکوں کو،
نہایت ہی برا ہے فیصلہ یہ لوگ جو کرتے ہیں (۱۳۶)

وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾

ایسے مشرکوں کے واسطے ان کے شریکوں نے،
بنا رکھا ہے قتل اولاد کا بھی خوشنما،
تا کہ کریں برباد انہیں اور ان کی نظروں میں کریں وہ ان کا دیں بھی مشتبہ،
(اللہ) کو گر منظور ہوتا، تو کبھی ایسا نہ کرتے یہ؛
لہٰذا چھوڑ دیں ان کو اور ان کی افترا پردازیوں کو، جو یہ کرتے ہیں (۱۳۷)

وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

یہ کہتے ہیں کہ یہ کچھ کھیت اور ہیں جانور ممنوع ہیں جو،
ان کو کھا سکتا نہیں کوئی، سوا ان کے جنھیں ہم چاہیں،
کچھ ہیں جانور، جن پر سواری کو سمجھتے ہیں حرام،
اور کچھ ہیں، وقتِ ذبح جن پر نام وہ لیتے نہیں اللہ کا،
اللہ پر جو افترا پردازیاں کرتے ہیں یہ،
اللہ دے گا عنقریب ان کو سزا (۱۳۸)

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَ

کہتے ہیں یہ، جو جانور رکھتے ہیں اپنے پیٹ میں،

مُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾

وہ صرف مردوں کے لئے ہے، عورتوں پر ہے حرام،
اور ہوا گر مردہ، تو وہ سب کے لئے ہے،
ان کو اللہ اس کی اب دے گا سزا،
بیشک وہ باحکمت ہے اور ہے علم والا بھی (۱۳۹)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾

یقیناً پڑ گئے گھاٹے میں ایسے لوگ سب،
اولاد کو جو قتل کر بیٹھے ہیں نادانی و نادانستگی میں،
اور خدا نے دی تھی جو روزی،
خدا پر افترا پردازیاں کر کے حرام اس کو انہوں نے کر لیا خود پر،
ہوئے گمراہ، اور ہرگز نہیں ہیں وہ ہدایت پانے والوں میں (۱۴۰)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾

وہی ہے، جس نے باغوں کو کیا پیدا،
کچھ ایسے، جن کی اوپر کو چڑھائی جاتی ہیں بیلیں،
اور ایسے بھی نہیں جن کی چڑھائی جاتی بیلیں،
اور کھجوروں کے درخت، اور کھیت، کھانے کیلئے پھل مختلف ہیں جن کے،
زیتون اور انار اک دوسرے سے ملتے جلتے اور کچھ ہیں مختلف،
(لوگو!) نکل آئیں جب ان کے پھل تو تم کھاؤ،
اور اس میں حق جو واجب ہے ادا کر دو اسی دن جب انہیں کاٹو،
نہ تم حد سے بڑھو، اللہ نہیں اچھا سمجھتا حد سے آگے بڑھنے والوں کو (۱۴۱)

وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾

سواری کے لئے کچھ جانور ہیں، کچھ ہیں کھانے کے لئے،
کھاؤ جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے،
اور کرو مت پیروی شیطان کے نقشِ قدم کی،
وہ تمہارا ہے کھلا دشمن (۱۴۲)

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۖ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾

(اے پیغمبرؐ!) خدا نے آٹھ نر مادہ کئے ہیں خلق،
دو بھیڑ اور دو بکری سے،
اور پوچھیں یہ ان سے،

کیا حرام اللہ نے دونوں کے نر یا دونوں کے مادہ کئے ہیں؟
یا اسے، جس کو کہ دونوں مادہ اپنے پیٹ میں رکھتی ہیں،
بتلاؤ کسی بھی علم کی رو سے، اگر سچے ہو (۱۴۳)

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ
افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ١٤٤

اونٹ اور گائے کے بھی دو دو نر مادہ ہیں،
ان سے پوچھئے تو،
کیا حرام اللہ نے دونوں کے نر یا دونوں کے مادہ کئے ہیں؟
یا اسے، جس کو کہ دونوں مادہ اپنے پیٹ میں رکھتی ہیں،
کیا حاضر تھے تم؟ جس وقت اللہ نے دیا تھا تم کو اس کا حکم،
اس سے بڑھ کے ظالم کون ہوگا؟
جھوٹ باندھے افترا اللہ پر جو، تاکہ اس سے لوگ ہوں گمرہ،
یقیناً ظالموں کو وہ نہیں دیتا ہدایت (۱۴۴)

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ
اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ١٤٥

آپ کہہ دیجئے کہ مجھ پر وحی جو آئی ہے،
اس میں میں نہیں پاتا حرام ایسی کوئی بھی چیز کھانے کی،
سوائے اس کے، ہو مردار، یا بہتا لہو یا ہو سؤر کا گوشت وہ،
ساری ہیں یہ ناپاک چیزیں،
یا گندی چیز یعنی جانور جو ذبح ہو غیر خدا کے نام پر،
اور پھر کوئی مجبور ہو جائے،
مگر وہ ہو نہ نافرماں نہ ہو حد سے تجاوز کرنے والا،
تو یقیناً آپ کا رب بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے (۱۴۵)

وَعَلَي الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ
وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ
اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ١٤٦

یہودی تھے جو،
ناخن دار سارے جانور ہم نے حرام ان پر کئے تھے اور چربی گائے، بکری کی،
سوا اس کے کہ جو ہو پیٹھ پر یا انتڑیوں پر یا ہو ہڈی سے ملی،
ان کی شرارت کے سبب ہم نے سزا یہ ان کو دی،
اس میں نہیں کچھ شک کہ ہم سچے ہیں (۱۴۶)

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

یہ گر آپ کو جھوٹا کہیں، تو آپ کہہ دیجے،
تمہارا رب اگرچہ رحمتِ بے حد کا مالک ہے،
مگر جو لوگ مجرم ہیں،
عذاب اس کا نہ ہرگز ٹل سکے گا ایسے لوگوں سے (۱۴۷)

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾

یہ شرک یوں کہیں گے،
چاہتا اللہ تو ہم اور باپ دادا بھی ہمارے یوں نہ کرتے شرک ہرگز،
اور نہ ہم کہتے کسی شے کو حرام،
ایسے ہی گزرے ہیں جو ان سے قبل، کی تکذیب ان لوگوں نے بھی،
حتیٰ کہ چکھا اک عذاب سخت ان لوگوں نے،
کہہ دیجے یہ ان سے،
گر تمہارے پاس ہے کوئی دلیل، اس کو کرو ظاہر،
گماں کی پیروی کرتے ہو تم اور بس قیاس آرائی کرتے ہو (۱۴۸)

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

یہ کہہ دیجے، دلیل اللہ کی پوری ہے،
وہ گر چاہتا تم سب کو دے دیتا ہدایت (۱۴۹)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

آپ کہہ دیجے کہ تم اپنے گواہوں کو تو لاؤ،
جو گواہی دیں کہ یہ چیزیں حرام اللہ نے کر دی ہیں،
پھر بھی وہ گواہی دیں، تو آپ اس کی نہ ہرگز دیں گواہی،
اور کریں مت پیروی ان کے خیالوں کی،
ہماری آیتوں کو جو ہیں جھٹلاتے،
نہیں ہے آخرت پر جن کا ایماں،
اور برابر دوسروں کو اپنے رب کے جو ہیں ٹھہراتے (۱۵۰)

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۭ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا ۡ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

یہ کہہ دیجے،
کہ آؤ! میں سناؤں تم کو، جو پابندیاں تم پر تمہارے رب نے عائد کی ہیں،
مت تم شرک اپناؤ، سلوک اچھا کرو ماں باپ سے،

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

اور مفلسی کے خوف سے اولاد کو اپنی کرو مت قتل تم،
ہم رزق دیتے ہیں تمہیں اور ان کو بھی،
اور بے حیائی کے نہ تم نزدیک جاؤ، وہ کھلی ہو یا چھپی،
اور قتل جس جان دار کا اللہ نے فرمایا حرام،
اس کو کرو مت قتل تم حق کے سوا،
یہ حکم ہے تم کو، کہ تم سمجھو (۱۵۱)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰی یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰی ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾

وہ جب تک ہوں نہ بالغ، تم یتیموں کے نہ ہرگز مال کے نزدیک بھی جاؤ،
سوائے اس طریقے کے جو جائز ہو،
کرو ناپ اور تول انصاف سے،
دیتے نہیں طاقت سے بڑھ کر ہم کسی کو بھی کوئی تکلیف ہرگز،
اور کسی کے جب بھی بارے میں کہو تم بات، تو انصاف پر مبنی کہو،
چاہے تمہارا ہو قرابتدار وہ،
پورا کرو جو عہد اللہ سے کیا ہے،
یہ ہدایت ہے تمہیں، تاکہ رکھو تم یاد (۱۵۲)

وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۵۳﴾

اور یہ راہ سیدھی ہے مری، اس راہ پر چلتے رہو،
اور دوسری راہوں کی ہرگز تم کرو مت پیروی،
راہِ خدا سے وہ جدا کر دیں گی تم کو،
اور دیا ہے حکم یہ اس واسطے تم کو،
کہ بچ جاؤ (گناہوں سے) (۱۵۳)

ثُمَّ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَی الَّذِیْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِیْلًا لِّكُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

سنو! ہم نے عطا کی تھی کتاب اس واسطے موسیٰؑ کو،
تاکہ نعمتیں پوری ہوں نیک اطوار لوگوں پر ہماری،
اور اس میں درج تھی تفصیل ہر شے کی، ہدایت اور رحمت تھی وہ،
تاکہ ہو یقیں ان کو، کہ وہ حاضر خدا کے روبرو ہوں گے (۱۵۴)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ

اور اب بھیجی ہے جو ہم نے کتاب، اس میں بہت برکت ہے،

تُرْحَمُوْنَ ۝

تم سب پیروی اس کی کرو، ڈرتے رہو اللہ سے،
تا کہ تم پہ رحمت ہو (۱۵۵)

اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝

(اتاری اس لئے ہے یہ) کہیں ایسا نہ ہو، تم یہ کہو،
دراصل اتری تھی کتاب ان دو گروہوں پر جو گزرے ہم سے پہلے،
اور انہیں پڑھنے پڑھانے سے رہے ہم بے خبر (۱۵۶)

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝

یا یوں کہو، ہم پر اگر ہوتی کوئی نازل کتاب،
ان سے بھی بڑھ کر ہم ہدایت یافتہ ہوتے،
تمہارے رب کی جانب سے دلیلِ روشن آئی ہے تمہارے پاس،
جو رحمت بھی ہے اور ہے ہدایت بھی،
بھلا اب کون ہوگا اس سے بڑھ کر ظلم میں؟
آیات جھٹلائے ہماری جو، اور ان سے منہ جو موڑے،
موڑتے ہیں منہ ہماری آیتوں سے جو،
انہیں ہم بدتریں دیں گے سزا (اس جرم کی) (۱۵۷)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝

کیا منتظر اس بات کے ہیں یہ؟
کہ پاس آئیں فرشتے ان کے،
یا رب آپؐ کا آئے یا پھر آئے نشانی آپؐ کے رب کی،
نشانی آپؐ کے رب کی جب آئے گی،
تو کام آئے گا پھر ایماں نہ ایسے شخص کا، پہلے سے جو ایماں نہ لایا تھا،
یا جس نے حالتِ ایماں میں کچھ نیکی نہ کی ہوگی،
یہ کہہ دیجے، رہو تم منتظر اور منتظر ہم بھی ہیں (۱۵۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

جن لوگوں نے دیں میں تفرقہ پیدا کیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے،
ان سے نہیں ہے آپؐ کا کوئی تعلق،
ان کا جو ہے کام اللہ کے حوالے ہے،
وہ بتلائے گا ان کو، جو وہ کرتے تھے (۱۵۹)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

کرے گا نیک جو بھی کام، اس کا دس گنا ہے اجر،
اور جو بھی برائی کا کرے گا ارتکاب، اس کی سزا اس کے برابر ہے،
نہ ہوگا ظلم کچھ لوگوں پہ (۱۶۰)

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

کہہ دیجے کہ میرے رب نے سیدھا راستہ مجھ کو دکھایا ہے،
کہ یہ ہے دینِ محکم اور ابراہیمؑ کا مذہب،
(جو باطل سے الگ رہ کر) فقط اللہ کی جانب تھے یکسو،
اور نہ تھے وہ مشرکوں میں سے (۱۶۱)

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾

(اے پیغمبرؐ!)
یہ کہہ دیجے کہ ہے میری نماز اور میری قربانی فقط اللہ کی خاطر،
مرا جینا بھی مرنا بھی ہے (اللہ) ہی کی خاطر، جو ہے رب العٰلمیں (۱۶۲)

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

اس کا نہیں کوئی شریک، اور حکم اسی کا ہے مجھے،
میں سب سے پہلا ہوں مسلماں (۱۶۳)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

یہ بھی کہہ دیجے کہ (اللہ) کے سوا کیا اور کو میں رب بنانے کیلئے ڈھونڈوں؟
وہی ہر چیز کا رب ہے،
کوئی جو کچھ کماتا ہے، اسی کا ہے،
اٹھائے گا نہ کوئی دوسرا ہرگز کسی کا بوجھ،
تم سب کو ہے آنا اپنے رب کی سمت (اک دن)،
اور وہ بتلائے گا تم کو وہ سب باتیں،
کہ جن میں تھا تمہارا اختلاف آپس میں (۱۶۴)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾

اے لوگو! وہی تو ہے، بنایا ہے تمہیں جس نے زمیں پر اپنا نائب،
اور کیا اس نے بلند اک دوسرے پر تم کو درجوں میں،
کہ اس نے دے رکھا ہے جو تمہیں، اس میں وہ تم کو آزمائے،
(اے پیمبرؐ!) آپؐ کا رب جلد دیتا ہے سزا بھی،
اور وہ ہے بخشنے والا، نہایت رحم والا بھی (۱۶۵)

سورۂ اعراف ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓصٓ ۝١

ا۔ل۔م۔ص (١)

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢

(اے پیغمبرؐ!) ہوئی ہے آپؐ پر نازل کتاب (اس واسطے)، تا کہ (عذابِ آخرت سے) آپ لوگوں کو ڈرائیں، اور نصیحت اہلِ ایماں کے لئے ہو یہ، سو اب تنگی نہ ہو کوئی بھی اس سے آپؐ کے دل میں (٢)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝٣

اے لوگو! پیروی اس کی کرو، نازل ہوا ہے جو تمہارے رب کی جانب سے، اور اس کو چھوڑ کر ان سرپرستوں کی کرو مت پیروی (باطل ہیں جو یکسر) مگر تم کم ہی کرتے ہو نصیحت کو قبول (٣)

وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَاۗءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَاۗىِٕلُوْنَ ۝٤

اور کتنی ایسی بستیاں تھیں، جن کو غارت کر دیا ہم نے، عذاب ان پر ہمارا رات کو پہنچا، کہ جب وہ سو رہے تھے، یا وہ تھے آرام میں جب دوپہر کو (٤)

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَاۗءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝٥

جب عذاب آیا ہمارا، کہہ رہے تھے وہ، کہ ہم تھے واقعی ظالم (٥)

فَلَنَسْـَٔـلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔـلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٦

ہم ان لوگوں سے پوچھیں گے، رسولوں سے بھی پوچھیں گے (٦)

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَاۗىِٕبِيْنَ ۝٧

تو چونکہ ہم خبر رکھتے ہیں پوری، ہم بیاں کر دیں گے ان کے سامنے سب کچھ، کہ ہم غائب نہ تھے ہرگز (٧)

وَالْوَزْنُ يَوْمَىِٕذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨

اور اس دن وزن ہے اعمال کا برحق، سو بھاری ہوں گے پلڑے جن کے، ہوں گے کامیاب و کامراں (٨)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩

اور جن کے پلڑے ہوں گے ہلکے، وہ خسارے میں پڑے ہوں گے، کہ ناانصاف تھے وہ سب ہماری آیتوں کے ساتھ (٩)

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۰﴾

اور ہم نے زمیں پر تم کو بخشا ہے ٹھکانا،
اور تمہارے واسطے پیدا کیا پھر رزق کا سامان اس میں،
تم مگر کرتے ہو کم ہی شکر (۱۰)

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۱۱﴾

اور پیدا کیا ہم نے تمہیں اور پھر تمہیں صورت عطا کی،
پھر فرشتوں سے کہا ہم نے، کہ آدمؑ کو کرو سجدہ،
اسے سجدہ کیا سب نے، سوا ابلیس کے،
وہ تھا نہ سجدہ کرنے والوں میں (۱۱)

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

کہا اللہ نے، روکا تجھے سجدے سے کس نے؟
جبکہ میرا حکم تھا تجھ کو،
تو وہ کہنے لگا، بہتر ہوں میں اس سے،
کہ مجھ کو آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے تو نے (۱۲)

قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾

پھر اسے اللہ نے فرمایا، اتر جنت سے نیچے،
تجھ کو کوئی حق نہیں اکڑے یہاں رہ کر،
نکل جا! تو ذلیلوں میں سے ہے بیشک (۱۳)

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾

کہا اس نے، مجھے مہلت عطا کر روزِ محشر تک (۱۴)

قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾

تو اللہ نے کہا، مہلت ہے تجھ کو (۱۵)

قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۶﴾

وہ لگا کہنے، مجھے چونکہ کیا ہے تو نے ملعون،
میں بھی تیری سیدھی رہ پر گھات میں بیٹھوں گا اب اولادِ آدمؑ کی (۱۶)

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ﴿۱۷﴾

کروں گا ان پہ حملہ آگے پیچھے، دائیں بائیں سے،
اور ان میں سے نہ اکثر کو کبھی تو پائے گا شاکر (۱۷)

قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾

تو اللہ نے کہا اس سے، ذلیل و خوار ہو کر اب نکل جا تو یہاں سے،
اور ترا کہا جو مانیں گے تو پھر تیرے سمیت ان سب سے میں دوزخ کو بھر دوں گا (۱۸)

وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا

کہا پھر ہم نے، اے آدمؑ! رہو تم اور تمہاری بیوی جنت میں،

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

جہاں سے چاہو کھاؤ تم، مگر ہرگز نہ جانا اس شجر کے پاس بھی،
ہو جاؤ گے دونوں وگرنہ ظالموں میں سے (۱۹)

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا
مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾

انہیں شیطاں نے بہکایا،
کہ ان کا ستر پوشیدہ جو تھا اک دوسرے پر وہ عیاں کر دے،
لگا کہنے، تمہارے رب نے روکا ہے شجر سے اس لئے تم کو،
کہ بن جاؤ نہ تم دونوں فرشتے،
یا تمہیں حاصل نہ ہو جائے حیاتِ دائمی (۲۰)

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾

اس نے قسم کھا کر کہا، میں ہوں تمہارے خیر خواہوں میں (۲۱)

فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادٰىهُمَا
رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾

لیا دھوکے سے بہکا اس نے دونوں کو،
سو جب چکھا انہوں نے پھل شجر کا، ستر ظاہر ہو گیا اک دوسرے پر،
وہ لگے جنت کے پتوں سے بدن کو ڈھانپنے،
(اس پر) انہیں آواز دی رب نے، شجر سے میں نے کیا روکا نہ تھا تم کو؟
کہا میں نے نہ تھا تم سے؟ کہ ہے شیطاں کھلا دشمن تمہارا (۲۲)

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۖ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

(سن کے) دونوں نے کہا،
اے رب ہمارے! ہم نے اپنے آپ پر ہے ظلم ڈھایا،
اور اگر بخشا نہ تو نے ہم کو اور ہم پر نہ کھایا رحم،
تو نقصان پانے والوں میں ہو جائیں گے ہم (۲۳)

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

حق تعالیٰ نے کہا، جنت سے اب نیچے اتر جاؤ!
ہو تم اک دوسرے کے واسطے دشمن،
تمہارے واسطے اک خاص مدت تک زمیں پر ہے ٹھکانہ،
اور ساماں زندگی کا بھی (۲۴)

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾

یہ فرمایا، اسی میں تم جیو گے اور اسی میں تم مرو گے،
اور اسی میں سے نکالے جاؤ گے تم (زندہ کر کے) (۲۵)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ

اور تمہارے واسطے ہم نے کیا نازل لباس اولادِ آدم!

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾

جو چھپاتا ہے تمہاری شرم گاہیں،
اور تمہارے واسطے زینت کا ہے سامان بھی،
اور اصل میں پرہیزگاری کا لباس اس سے بھی بڑھ کر ہے،
یہ اللہ کی نشانی ہے کہ لوگ اس سے سبق حاصل کریں (۲۶)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور اے بنی آدم! نہ شیطاں ڈال دے تم کو کسی فتنے میں،
جیسے اس نے جنت سے نکلوایا تمہارے باپ اور ماں کو،
لباس ان کا اتروایا، کہ ان کے ستر دکھلائے انہیں،
وہ اور اس کے جو بھی ساتھی ہیں، تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں،
تم نہیں ان کو جہاں سے دیکھ پاتے،
ہم نے شیطانوں کو ساتھی کر دیا ہے ان کا، جو ایماں نہیں لاتے (۲۷)

وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾

اگر یہ کام کرتے ہیں کوئی بھی بے حیائی کا،
تو کہتے ہیں، کہ ہم نے باپ دادا کو ہے پایا اس طریقے پر،
اور اللہ نے بھی ہم کو یوں ہی بتلایا ہے،
کہہ دیجے انہیں، اللہ نہیں ہے حکم دیتا بے حیائی کا،
تم ایسی بات کیوں اللہ سے منسوب کرتے ہو؟ نہیں معلوم جو تم کو (۲۸)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿٢٩﴾

یہ کہہ دیجے، دیا ہے حکم میرے رب نے تو انصاف کرنے کا،
اور اپنے رخ کو رکھو ٹھیک (قبلے کی طرف) وقتِ عبادت،
اور پکارو صرف اللہ کو، عبادت بھی کرو تم خاص اسی کی،
اور تمہیں پیدا کیا تھا ابتدا میں جس طرح اس نے،
دوبارہ ویسے ہی تم ہو گے پیدا (۲۹)

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾

اک گروہ ایسا ہے، اس نے دی ہدایت اُس کو،
اور جو دوسرا تھا گمرہی اُس پر مسلط ہو گئی،
کیونکہ وہ شیطانوں کو اپنا دوست کہتے ہیں خدا کو چھوڑ کر وہ،
اور سمجھتے ہیں کہ وہ ہیں راہِ حق پر (۳۰)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾

اے بنی آدم! تم آؤ جب بھی مسجد کی طرف، زینت کے ساتھ آؤ،
اور آئے جی میں جو کھاؤ پیو، لیکن نہ حد سے تم بڑھو،
بیشک نہیں ہے چاہتا اللہ حد سے بڑھنے والوں کو (۳۱)

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

یہ کہہ دیجے، کیا ہے کس نے بندوں پر حرام
اللہ کی بخشی ہوئی زینت اور اس کی پاک روزی کو؟
یہ کہہ دیجے، یہ چیزیں مومنوں کے واسطے دنیا میں ہیں،
اور آخرت میں بھی ہیں ان کے واسطے،
یوں ہم بیاں کرتے ہیں اپنی آیتیں تفصیل سے ان کے لئے،
جو علم رکھتے ہیں (۳۲)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾

یہ کہہ دیجے، مرے رب نے کیا ہے بے حیائی کو حرام، اعلانیہ ہو یا ہو پوشیدہ،
گناہ، ناحق کسی پر ظلم کرنا، بے دلیل اللہ سے شرک،
اور ایسی بات اللہ کے لئے کہنا، کہ جس کو تم نہیں ہو جانتے (۳۳)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾

ہر ایک امت کے لئے مدت مقرر ہے،
سو جب ہو جائے گی مدت یہ پوری،
اک گھڑی آگے نہ پیچھے جا سکیں گے وہ (۳۴)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾

بنی آدم! تمہارے پاس تم میں سے اگر آئیں پیمبر،
جو سنائیں آیتیں میری،
تو جو تقوے سے اور اصلاح سے لیں کام،
ان کو ڈر نہیں کچھ اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے کبھی (۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾

لیکن ہماری آیتوں کو جو بھی جھٹلائیں کریں جو سرکشی ان سے،
وہ لوگ اہل جہنم ہیں ہمیشہ کے لئے (۳۶)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا

اس شخص سے بڑھ کر ہے ظالم کون؟
جو اللہ پر بہتان باندھے جھوٹ یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو،
ایسے لوگوں کو ملے گا ان کی قسمت کا لکھا،

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾

حتیٰ کہ ان کے پاس آئیں گے فرشتے،
اور کریں گے روح ان کی قبض جب، پوچھیں گے ان سے،
ہیں کہاں معبود وہ، جن کی عبادت تم کیا کرتے تھے (اللہ) کے سوا؟
تو وہ کہیں گے، ہو گئے سب گم،
گواہی دیں گے وہ خود کفر کی اپنے (۳۷)

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾

کہے گا حق تعالیٰ، جاؤ تم بھی نارِ دوزخ میں، پرانی امتوں کے ساتھ،
جو گزری ہیں تم سے پہلے جنوں اور انسانوں میں،
اور امت کوئی جب ہوگی داخل نارِ دوزخ میں،
وہاں لعنت کرے گی اپنی ساتھی دوسری امت پہ وہ،
حتیٰ کہ اس میں جمع ہو جائیں گے سب وہ،
اور آنے والی ہر امت کہے گی پہلی ہر امت کے بارے میں،
الٰہی! ہم کو ان لوگوں نے تھا گمرہ کیا، سو ان کو دگنی دے سزا،
(اللہ) کہے گا، ہے سزا سب کے لئے دگنی، مگر تم کو نہیں معلوم (۳۸)

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾

اور پھر یہ کہے گی پہلی امت پچھلی امت سے،
تمہیں ہم پر نہیں ہرگز فضیلت کوئی بھی حاصل،
عمل کرتے تھے جو تم،
اس کے بدلے میں مزا چکھو عذابِ سخت کا اب (۳۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَاۗءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

اور تکبر سے لیا کام اور ہماری آیتیں جھٹلائیں جن لوگوں نے،
ان کے واسطے ہرگز نہ دروازے کھلیں گے آسمانوں کے،
نہ وہ جنت میں جائیں گے،
گزر جائے نہ جب تک سوئی کے ناکے سے اونٹ،
اور یوں ہی دیتے ہیں سزا ہم مجرموں کو (۴۰)

لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

ان کی خاطر ہے بچھونا اوڑھنا دوزخ،
اور ایسے ہی دیا کرتے ہیں بدلہ ظالموں کو ہم (۴۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٤٢﴾

مگر جو لائے ایماں اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
بس یہی اصحاب جنت ہیں ہمیشہ کے لئے،
اور ہم کسی کو اس کی طاقت سے کبھی بڑھ کر نہیں تکلیف دیتے (۴۲)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

جو تھا ان کے دل میں کینہ دور کر دیں گے ہم اس کو،
اور ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
کہیں گے وہ، کہ شکر اللہ کا ہے، جس نے ہمیں بخشی ہدایت،
اور اگر ہم کو ہدایت وہ نہ دیتا، تو نہ پاتے راہ سیدھی ہم،
ہمارے رب کے پیغمبر تھے آئے لے کے (دینِ) حق،
اور ان کو یہ ندا دی جائے گی، وارث ہو اس جنت کے تم
ان نیک کاموں کے عوض کرتے تھے جو تم (۴۳)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور یہ اصحاب جنت اہلِ دوزخ سے کہیں گے،
ہم نے تو پایا ہے سچا اس کو،
جو وعدہ ہمارے رب نے تھا ہم سے کیا،
کیا تم نے بھی پایا ہے سچا اس کو؟
جو وعدہ تمہارے رب نے تھا تم سے کیا؛
(اس پر) کہیں گے وہ، کہ ہاں،
تب اک منادی یہ پکارے گا کہ لعنت ہو خدا کی ظالموں پر (۴۴)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾

روکتے تھے جو خدا کی رہ سے لوگوں کو،
جی وہ ڈھونڈتے تھے اس میں،
اور منکر بھی تھے وہ آخرت کے (۴۵)

وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْٓا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۭ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

اور اک پردہ سا ہوگا درمیاں ان دو گروہوں کے،
جو ہے اعراف، اس پر لوگ کچھ ہوں گے،
جو پہچانیں گے سب کو ان کی صورت سے،
کہیں گے اہلِ جنت کو وہ، تم پر ہو سلام،

اور وہ ابھی داخل ہوئے ہوں گے نہیں جنت میں،
لیکن آس میں اس کی وہ ہوں گے (۴۶)

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

اور جب ان کی نگاہیں اہلِ دوزخ پر پڑیں گی، وہ کہیں گے،
اے ہمارے رب! نہ شامل کر ہمیں ان ظالموں کے ساتھ (۴۷)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور اعراف والے صورتوں سے جن کو پہچانیں گے،
یہ ان سے کہیں گے،
آج کام آئے نہ کچھ جتھے تمہارے، اور نہ نخوت اور تکبر ہی (۴۸)

اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۴۹﴾

بھلا کیا یہ وہی ہیں؟
جن کے بارے میں قسم کھا کر کہا کرتے تھے تم،
اللہ کی ہوگی نہ ہرگز ان پہ رحمت،
(ان کو اب ہے حکم) جنت میں چلے جاؤ!
نہ کوئی خوف ہے تم کو، نہ تم غمگین ہی ہو گے (۴۹)

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾

کہیں گے جنتی لوگوں سے یہ اہلِ جہنم،
ڈال دو تھوڑا سا پانی ہم پہ،
یا کچھ اور جو (اللہ) نے دے رکھا ہے تم کو،
وہ کہیں گے،
ایسی سب چیزیں حرام اللہ نے کر دی ہیں اہلِ کفر کی خاطر (۵۰)

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

بنا رکھا تھا جن لوگوں نے اپنا دین اک کھیل اور تماشا،
اور دھوکے میں حیاتِ دنیوی نے جن کو ڈالا تھا،
سو ایسے ہم بھلا دیں گے انہیں،
جیسے بھلایا تھا انہوں نے ہم سے ملنا آج کے دن،
اور ہماری آیتوں سے جیسے وہ انکار کرتے تھے (۵۱)

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہم ایسی لے کے آئے ہیں کتاب ان میں،
بیاں ہم نے کیا ہے علم و دانش سے جسے تفصیل وار،

اور جو ہدایت اور رحمت مومنوں کے واسطے ہے (۵۲)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾

اب سوا انجام کے یہ منتظر کس کے ہیں؟
جس دن آئے گا انجام، تو بھولے ہوئے تھے جو، کہیں گے،
واقعی لائے تھے سچی بات پیغمبرؑ ہمارے رب کے،
کیا اب ہے کوئی شافع ہمارا، جو ہماری کچھ سفارش ہی کرے؟
یا پھر ہمیں واپس ہی بھیجا جائے،
تا کہ ہم کریں اس کے علاوہ کام، جو کرتے رہے تھے ہم،
انہوں نے خود کو ڈالا ہے خسارے میں،
اور ان سے ہو گئے غائب وہ سارے جھوٹ، جو گھڑتے رہے تھے وہ (۵۳)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۘ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾

تمہارا رب ہے وہ اللہ بیشک،
آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا ہے جس نے چھ دنوں میں،
پھر ہوا وہ جلوہ فرما عرش پر،
اور ہے وہی جو رات کو دن کا لباس ایسے ہے پہناتا،
کہ اس کے پیچھے پیچھے وہ چلا آتا ہے جلدی،
اور اسی نے چاند سورج اور ستارے خلق فرمائے،
جو اس کے حکم کے تابع ہیں،
خالق اور حاکم اور نہایت صاحبِ برکت ہے وہ اللہ،
جو رب العلمین ہے (۵۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾

اپنے رب کو گڑگڑا کر چپکے چپکے تم پکارو،
وہ نہیں ہے چاہتا حد سے گزرنے والے لوگوں کو (۵۵)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

نہ تم برپا کرو دنیا میں فتنہ اور فساد اصلاح کے بعد،
اور دعا اللہ سے مانگو،
(عذابِ سخت کے) خوف اور (رحمت کی) امید و آس رکھ کر تم،
کہ بیشک نیک لوگوں کے بہت نزدیک ہے اللہ کی رحمت (۵۶)

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ بُشْرًۢا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

وہی تو ہے، کہ اپنی بارشِ رحمت سے پہلے بھیجتا ہے جو ہواؤں کو، نویدِ جاں فزا دے کر،
ہوائیں جب اٹھا لیتی ہیں بھاری بادلوں کو،
ہم انہیں پھر ہانکتے ہیں خشک اور مردہ کسی قریئے کی جانب،
اور برساتے ہیں پھر پانی اور اس سے پھل اگاتے ہیں،
اور ایسے ہی اٹھائیں گے سبھی مُردوں کو ہم اک دن
کہ عبرت اور نصیحت تم کرو حاصل (۵۷)

وَالْبَلَدُ الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾

جو اچھی ہو زمیں، ہوتی ہے پیداوار بھی اچھی خدا کے حکم سے اس میں،
مگر جو ہو خراب، اس سے ہے پیداوار بھی ناقص نکلتی،
یوں دلائل ہم بیاں کرتے ہیں ان لوگوں کی خاطر،
شکر جو کرتے ہیں (۵۸)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵۹﴾

ہم نے نوح کو بھیجا جو ان کی قوم کی جانب،
تو وہ کہنے لگے ان سے،
کرو تم بندگی اللہ کی، اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
ڈرتا ہوں کہیں تم پر نہ آ جائے بڑے دن کا عذابِ سخت (۵۹)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۶۰﴾

تو کہنے لگے سردار ان کی قوم کے، ہم دیکھتے ہیں تم کو گمراہی میں (۶۰)

قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۱﴾

(اس پر) نوح یہ بولے، اے میری قوم! گمراہی نہیں مجھ میں ذرا بھی،
میں ہوں رب العلمیں کا ایک پیغمبر (۶۱)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

تمہیں پیغام پہنچاتا ہوں اپنے رب کا،
اور میں ہوں تمہارا خیر خواہ،
اور جانتا ہوں میں وہ اللہ کی طرف سے، جو نہیں تم جانتے (۶۲)

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِیُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۳﴾

تم کو بھلا اس میں تعجب ہے کہ آئی ہے تمہارے رب کی جانب سے نصیحت،
ایک ایسے شخص کے ہاتھوں، جو تم میں سے ہے،

(اس کا حکم ہے یہ) وہ عذاب سخت سے تم کو ڈرائے،
اور تم ڈر جاؤ تا کہ رحم ہو تم پر (٦٣)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ۝٦٤

وہ جھٹلاتے رہے ان کو،
تو ہم نے نوحؑ کو اور ان کی کشتی کے سواروں کو بچایا،
اور ان کو غرق کر ڈالا، ہماری آیتوں کو جو تھے جھٹلاتے،
کہ وہ اندھے تھے بیشک (٦٤)

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝٦٥

عاد کی جانب جو بھیجا ان کے بھائی ہود کو ہم نے، تو وہ کہنے لگے،
اے قوم! اللہ کی عبادت تم کرو، اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
کیا ڈرتے نہیں ہو تم؟ (٦٥)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٦٦

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے، یہ کہنے لگے،
ہم کو نظر آتے ہو تم تو بے سمجھ بھی اور جھوٹے بھی (٦٦)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٧

کہا یہ ہودؑ نے، اے قوم! بے سمجھی نہیں مجھ میں ذرا بھی،
میں ہوں رب العلمین کا ایک پیغمبر (٦٧)

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝٦٨

تمہیں پیغام پہنچاتا ہوں اپنے رب کے،
اور میں ہوں تمہارا اک امین و خیر خواہ (٦٨)

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝٦٩

اور کیا تمہیں اس پر تعجب ہے؟ کہ آئی ہے تمہارے رب کی جانب سے،
نصیحت ایک ایسے شخص کے ہاتھوں، جو تم میں سے ہے،
(اس کا حکم ہے یہ) وہ عذاب سخت سے تم کو ڈرائے،
اور کرو تم یاد قوم نوحؑ کے بعد اس نے تم کو جانشیں اس کا بنایا،
اور کشادہ ڈیل ڈول اس نے تمہیں بخشا،
سو یاد احسان اللہ کے کرو،
تا کہ ملے تم کو فلاح (دین و دنیا) (٦٩)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

وہ لگے کہنے کہ کیا تم اس لئے آئے ہو؟

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

تا کہ صرف (اللہ) کی عبادت ہم کریں،
اور چھوڑ دیں ان کو، ہمارے باپ دادا جن کی کرتے تھے عبادت،
تم اگر سچے ہو،
لے آؤ عذاب سخت وہ، جس کی کہ تم دیتے ہو دھمکی (۷۰)

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ۝

ہود نے اس پر کہا ان سے،
کہ اب تم پر تمہارے رب کی جانب سے عذاب آیا، غضب ٹوٹا،
جھگڑتے ہو بھلا مجھ سے (بتوں کے فرضی) ناموں پر؟
جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے ہیں رکھے اپنی جانب سے،
نہیں جن کی سند اللہ نے بھیجی،
(عذاب سخت آنے کے رہو اب منتظر)
میں بھی تمہارے ساتھ ہوں گا منتظر (۷۱)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

ہم نے لیا ان کو بچا رحمت سے اپنی اور انہیں بھی ساتھ جو اُن کے تھے،
اور جڑ کاٹ دی ان کی، ہماری آیتوں کو جو تھے جھٹلاتے،
نہ تھے ایمان والے وہ (۷۲)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

ثمود اک قوم تھی،
جب ان کی جانب ہم نے بھیجا ان کے اپنے بھائی صالحؑ کو،
تو وہ کہنے لگے اے قوم! (اللہ) کی عبادت تم کرو،
اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
اک روشن دلیل اب آ چکی ہے رب کی جانب سے تمہارے پاس،
یہ اک اونٹنی اللہ کی ہے، جو تمہارے واسطے ہے اک دلیل،
اس کو کہو مت کچھ،
کہ (اللہ) کی زمیں پر یہ جہاں چاہے پھرے چرتی،
لگانا ہاتھ مت اس کو،
وگرنہ اک عذاب سخت آ پکڑے گا تم کو (۷۳)

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِى
الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ
بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾

اور کرو تم یاد، قومِ عاد کے بعد اس نے تم کو جانشیں اس کا بنایا،
اور زمیں پر تم کو رہنے کا ٹھکانا بھی دیا ایسے،
کہ ہلکی نرم مٹی سے بناتے ہو محل،
اور کاٹ کر اونچے پہاڑوں کو بناتے ہو مکاں اپنے،
کرو اللہ کے احسانات کو یاد اور زمیں پر مت کرو کوئی فساد (۷۴)

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

ان میں بڑے سردار تھے جو،
وہ لگے کہنے غریبوں سے کہ جو ایمان لائے تھے،
بھلا تم کو یقیں ہے صالحؑ اپنے رب کی جانب سے ہیں پیغمبر؟
تو وہ کہنے لگے، بیشک ہمارا ہے یقیں اس شے پہ،
جس کے ساتھ انہیں بھیجا گیا ہے (۷۵)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٧٧﴾

وہ لگے کہنے کہ تم جس پر یقیں رکھتے ہو، ہم اس کے ہیں منکر (۷۶)
پھر انہوں نے اونٹنی کو مار ڈالا اور حکم رب سے کی یوں سرکشی،
اور یہ لگے کہنے،
کہ اے صالحؑ! اگر ہو تم پیمبر، لاؤ ہم پر وہ عذاب سخت،
جس کی تم ہمیں دیتے تھے دھمکی (۷۷)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٧٨﴾

تب انہیں اک زلزلے نے آلیا،
اور وہ گھروں میں رہ گئے اوندھے پڑے (۷۸)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّىْ وَ
نَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾

صالحؑ چلے منہ موڑ کر کہتے ہوئے ان سے،
اے میری قوم! میں نے تم کو اپنے رب کا سب پہنچا دیا تھا حکم،
میں نے خیر خواہی کی تمہاری،
تم نہیں ہو چاہتے لیکن ذرا بھی خیر خواہوں کو (۷۹)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾

اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا، تو وہ کہنے لگے یہ قوم سے،
تم کام ایسا بے حیائی کا ہو کرتے،
جس کو دنیا میں نہیں اب تک کسی نے بھی کیا (۸۰)

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾

تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں سے خواہش پوری کرتے ہو،
بہت تم حد سے گزرے ہو (۸۱)

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

نہ ان کی قوم سے جب بن پڑا کوئی جواب، آپس میں یہ کہنے لگے،
ان کو نکالو اپنی بستی سے، یہ بنتے ہیں بڑے ہی پاکباز (۸۲)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

اور پھر بچایا لوطؑ کو اور ان کے گھر والوں کو ہم نے،
ان کی بیوی کے سوا، جو تھی ہی پیچھے رہنے والوں میں (۸۳)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور ہم نے (پتھروں کی) ان پہ بارش کی،
ذرا دیکھو تو ایسے مجرموں کا کیا ہوا انجام (۸۴)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾

ہم نے اہلِ مدین کے جو بھائی تھے شعیبؑ،
ان کی طرف بھیجا انہیں، تو وہ لگے کہنے،
اے میری قوم! اللہ کی عبادت تم کرو، اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
اک روشن دلیل اب آ چکی ہے رب کی جانب سے تمہارے پاس،
ناپ اور تول کو پورا رکھو، گھاٹا نہ تم چیزوں میں دو لوگوں کو،
اور اصلاح کے بعد اب زمیں پر تم نہ پھیلاؤ فساد ہرگز،
یہ بہتر ہے تمہارے واسطے، گر واقعی مومن ہو تم (۸۵)

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۖ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾

بیٹھو نہ رستوں پر، کہ جو ایمان لاتے ہیں ڈراؤ تم انہیں،
اور راہِ حق سے مت انہیں روکو، نہ تم اس میں کجی ڈھونڈو،
کرو تم یاد اس حالت کو، جب تعداد میں تم کم تھے اے لوگو!
دیا اللہ نے پھر تم کو بڑھا،
دیکھو تو آخر مفسدوں کا کیا ہوا انجام (۸۶)

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِىْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

اور بھیجا گیا ہے دے کے جو پیغام مجھ کو،
اک گروہ ایمان لے آیا ہے اس پر، دوسرا لایا نہیں،
تو صبر سے لو کام تم،
حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے ہمارے درمیاں کوئی،

وہی تو سب سے بہتر فیصلہ ہے کرنے والا (۸۷)

پارہ.....۹

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۝۸۸

جو تھے ان کی قوم کے سردار، وہ کہنے لگے یہ،
اے شعیبؑ! اب ہم تمہیں اور جو تمہارے ساتھ مومن ہیں،
انہیں رہنے نہ دیں گے اپنی بستی میں کبھی،
یا پھر ہمارے دین میں آ جاؤ تم واپس،
تو یہ سن کر لگے کہنے شعیبؑ ان سے،
کہ چاہے ہم تمہارے دین سے بیزار ہوں تب بھی؟ (۸۸)

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝۸۹

تمہارے دیں میں ہم آ جائیں،
تو اللہ پہ گویا ہم نے جھوٹا افترا باندھا،
نجات اللہ نے دی ہے ہمیں تو،
اب نہیں ممکن کہ ہم دیں میں تمہارے لوٹ آئیں،
ہاں سوا اس کے ہمارے رب نے جو قسمت میں لکھا ہو،
ہمارے رب کا ہر اک چیز پر ہے علم حاوی،
اور ہم اس پر ہی کرتے ہیں بھروسا،
اے ہمارے رب!
ہمارے اور ہماری قوم کے مابین حق کے ساتھ کوئی فیصلہ کر دے،
کہ تو ہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا (۸۹)

وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۹۰

اور ان کی قوم کے کافر جو تھے سردار،
(لوگوں سے وہ یہ) کہنے لگے،
راہِ شعیبؑ اپنائی گر تم نے، تو پھر نقصاں اٹھاؤ گے (۹۰)

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝۹۱

بالآخر زلزلے نے آ لیا ان کو اور اپنے وہ گھروں میں رہ گئے
اوندھے پڑے سارے (۹۱)

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

تھا جھٹلایا جنھوں نے، ان کی یہ حالت تھی،

شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

جیسے وہ کبھی رہتے نہ تھے اپنے گھروں میں،
اور وہی تو تھے خسارہ پانے والوں میں (۹۲)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

شعیبؑ ان سے چلے منہ موڑ کر کہتے ہوئے،
اے قوم! میں نے تم کو اپنے رب کے سب پہنچا دئے احکام،
میں نے خیر خواہی کی تمہاری،
پھر کروں افسوس کیوں میں کافروں پر جو بھی اب آئے عذابِ سخت؟ (۹۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾

اور بستی نہیں کوئی کہ جس میں ہم نے بھیجا ہو نہ پیغمبر،
اور اس کی حکم عدولی پر وہاں کے رہنے والوں کو،
نہ ڈالا ہو بہت تکلیف اور سختی میں، تا کہ گڑگڑائیں وہ (۹۴)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾

پھر ان کی مفلسی کو ہم نے خوشحالی میں بدلا اور وہ پھولے پھلے،
کہنے لگے، سختی و آسانی تو آئی ہے ہمارے باپ دادا پر بھی،
پھر ہم نے انہیں پکڑا اچانک، جب وہ اپنے حال سے تھے بے خبر (۹۵)

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾

ان بستیوں کے لوگ ڈرتے اور وہ ایمان لے آتے،
تو ہم ان پر زمین و آسماں کی برکتوں کے کھول دیتے در،
مگر تکذیب انہوں نے کی تو پھر ہم نے انہیں پکڑا (۹۶)

اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾

ہیں کیا بے خوف ایسی بستیوں کے رہنے والے اس سے،
جب وہ سو رہے ہوں رات کو، ان پر عذاب اترے ہمارا؟ (۹۷)

اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾

اور کیا بے خوف ہیں اس سے، کہ جب وہ کھیل میں مشغول ہوں،
تو دن دہاڑے ان پہ آ جائے عذابِ سخت؟ (۹۸)

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾

کیا بے خوف (اللہ) کی پکڑ سے ہو گئے وہ؟
اور انہیں ہوتا نہیں کچھ خوف (اللہ) کی پکڑ کا،
جو خسارہ پانے والے ہیں (۹۹)

اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

ہوئے وارث زمیں کے اگلے لوگوں کی جگہ جو لوگ،
کیا ان کو نہیں معلوم؟

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

گر چاہیں تو ہم ان کے گناہوں کے سبب ان کو پکڑ لیں،
اور لگا دیں مہر ان کے دل پہ، تا کہ وہ نہ کچھ سن پائیں ہرگز (۱۰۰)

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

(اے پیمبرؐ!) ہم بیاں جن بستیوں کے آپؐ سے کرتے ہیں قصے،
ان کے پاس آئے پیمبرؑ معجزے لے کر،
مگر جس چیز کو پہلے سے وہ جھٹلا چکے تھے، پھر نہ مانے وہ،
دلوں پر کافروں کے مہر ایسے ہی لگا دیتا ہے اللہ (۱۰۱)

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾

اور ہم نے ان میں سے اکثر کو اپنے عہد پر قائم نہیں دیکھا،
انہیں فاسق ہی پایا ہے (۱۰۲)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

پھر ان کے بعد فرعون اور اس کے تھے جو سردار،
ان کی جانب ہم نے بھیجا معجزوں کے ساتھ موسیٰؑ کو،
مگر مانے نہ وہ ان کو،
سو دیکھیں کیا ہوا انجام ایسے مفسدوں کا؟ (۱۰۳)

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾

اور موسیٰؑ نے کہا فرعون سے، مَیں ایک پیغمبر ہوں رب العلمیں کا (۱۰۴)

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾

مجھ پہ واجب ہے کہ اللہ کے لئے جو بھی کہوں وہ سچ کہوں میں،
اور تمہارے رب کی جانب سے، تمہارے پاس لے آیا ہوں اک واضح نشانی میں،
سو تم اب قومِ اسرائیل کو اس کی اجازت دو،
کہ میرے ساتھ جائے وہ (۱۰۵)

قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾

تو یہ کہنے لگا فرعون، گر سچے ہو تم اور معجزہ لائے ہو تم کوئی،
تو لاؤ پھر (ہمارے سامنے) اس کو (۱۰۶)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

چنانچہ جب عصا موسیٰؑ نے پھینکا فرش پر، تو بن گیا وہ اژدھا (۱۰۷)

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾

اور دیکھنے والوں نے یہ دیکھا،
انہوں نے ہاتھ اپنا (جب بغل میں سے) نکالا، وہ چمکتا تھا (۱۰۸)

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾

جو تھے فرعون کے سردار، وہ کہنے لگے،
یہ تو بڑا ماہر ہے جادوگر (۱۰۹)

يُرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾

یہ چاہے گا تمہیں باہر کرے اس سرزمیں سے،
کیا تمہارا ہے خیال؟ (۱۱۰)

قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾

اور وہ لگے کہنے یہ پھر، مہلت دو اس کو اور اس کے بھائی کو،
اور بھیج دو شہروں میں ہرکارے (۱۱۱)

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾

کہ ماہر جتنے جادوگر ہیں، آ جائیں تمہارے پاس (۱۱۲)

وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٣﴾

جادوگر جو آئے سامنے فرعون کے، کہنے لگے اس سے،
اگر ہم جیت جائیں، تو ملے گا کیا صلہ ہم کو؟ (۱۱۳)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿١١٤﴾

کہا فرعون نے، ہو گے مقرب تم ہمارے (۱۱۴)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿١١٥﴾

جادوگر بولے کہ اے موسیٰؑ! زمیں پر پھینکنا ہو جو بھی،
تم پھینکو، یا ہم پھینکیں؟ (۱۱۵)

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿١١٦﴾

کہا موسیٰؑ نے، تم پھینکو!
سو جب پھینکا انہوں نے، کر دیا مسحور اور مرعوب لوگوں کو،
وہ جادو تھا بڑا بھاری (۱۱۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿١١٧﴾

دیا موسیٰؑ کو ہم نے حکم پھر، پھینکیں عصا اپنا،
یکا یک وہ لگا اس کو نگلنے، گھڑ رہے تھے جو وہ (۱۱۷)

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٨﴾

(یوں) ثابت ہوا حق، اور باطل ہو گیا وہ کر رہے تھے جو (۱۱۸)

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿١١٩﴾

ہوئے مغلوب اور پلٹے ذلیل و خوار ہو کر وہ (۱۱۹)

وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿١٢٠﴾

جو جادوگر تھے سارے گر گئے سجدے میں (۱۲۰)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢١﴾

اور کہنے لگے، ایمان ہم لائے ہیں رب العلمیں پر (۱۲۱)

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

رب ہے جو موسیٰؑ کا اور ہارونؑ کا (۱۲۲)

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِى الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾

کہنے لگا فرعون، تم میری اجازت کے بغیر ایمان لے آئے ہو،
یہ ہے ایک سازش، کی ہے جو تم نے،
کہ جو اس شہر کے ہیں رہنے والے، ان کو تم باہر نکالو،
تم کو جلدی ہی پتا چل جائے گا سارا (۱۲۳)

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

تمہارے کاٹ دوں گا ہاتھ اک جانب کے، پاؤں دوسری جانب کے، پھر تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا میں (۱۲۴)

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾

وہ کہنے لگے، ہم (مر کے بھی) جائیں گے رب کے پاس (۱۲۵)

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

اور اس کے سوا کس بات کا لیتے ہو تم بدلہ؟ کہ آیاتِ الٰہی جب ہمارے پاس آ پہنچیں، تو ہم ایمان لے آئے، ہمارے رب! ہمیں دے صبر اور دے موت تو اسلام پر ہم کو (۱۲۶)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

جو تھے فرعون کے سردار، یہ کہنے لگے، موسیٰؑ اور اس کی قوم کو تم چھوڑ دو گے کیا؟ کہ پھیلائیں زمیں پر یہ فساد، اور دستکش ہو جائیں تم سے اور تمہارے سارے معبودوں سے، وہ کہنے لگا، ہم قتل لڑکوں کو کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو چھوڑ دیں گے، اور بیشک ان پہ ہم حاوی ہیں (۱۲۷)

قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾

موسیٰؑ نے کہا یہ قوم سے، مانگو مدد اللہ سے اور صبر سے لو کام، اللہ کی زمیں ہے یہ، وہ بندوں میں جسے چاہے بنا دے اس کا وارث، اور آخر کامراں ہیں وہ، جو ڈرتے ہیں خدا سے (۱۲۸)

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

وہ لگے کہنے، رہے ہم تو مصیبت میں ہمیشہ، آپ کے آنے سے پہلے بھی اور اس کے بعد بھی، کہنے لگے موسیٰؑ، تمہارا جو بھی دشمن ہے، ہلاک اللہ کر دے گا اسے، اور پھر بنا دے گا تمہیں اس کی جگہ مالک زمیں کا، اور دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ (۱۲۹)

وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ

اور فرعونیوں کو مبتلا ہم نے کیا پھر قحط سالی اور پیداوار کے نقصان میں،

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

تا کہ نصیحت وہ کریں حاصل (۱۳۰)

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾

جو آتی ان پہ خوشحالی، تو کہتے، یہ ہمارے ہی لئے ہے،
اور بدحالی جو آتی، تو نحوست اس کو موسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں کی وہ سمجھتے،
اور اللہ کے یہاں ان کا مقدر تھی نحوست،
وہ مگر اکثر تھے اس سے بے خبر (۱۳۱)

وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾

کہتے تھے، جادو ہم پہ کرنے کے لئے چاہے نشانی کوئی بھی تم لے کے آؤ،
ہم نہ مانیں گے تمہاری بات (۱۳۲)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾

پھر طوفان بھیجا ان پہ ہم نے،
ٹڈیوں کا اور جوؤں اور مینڈکوں کا اور خوں کا بھی عذاب،
اور یہ کھلے تھے معجزے،
لیکن انہوں نے سرکشی کی، اور وہ مجرم تھے (۱۳۳)

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾

اور اُن پر عذاب آتا کوئی جب،
تو وہ یہ کہتے، کہ اے موسیٰؑ! ہمارے واسطے مانگو دُعا اب رب سے تم،
اس عہد کی، جو اس نے کر رکھا ہے تم سے،
گر یہ آفت دور کر دی تم نے، تو ایمان لے آئیں گے ہم،
اور قوم اسرائیل کو بھی بھیج دیں گے ہم تمہارے ساتھ (۱۳۴)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾

لیکن جب مصیبت دور ہو جاتی،
تو پھر جاتے وہ اپنے عہد سے فوراً (۱۳۵)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾

لیا بدلہ پھر ان سے ہم نے اور دریا میں ان کو غرق کر ڈالا،
کہ وہ تکذیب کرتے تھے ہماری آیتوں کی،
اور غافل ہو گئے تھے ان سے (۱۳۶)

وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ

ہم نے ان کو، جو کمزور تھے،
مالک بنایا اس زمیں کے مشرق و مغرب کا، جو برکت کی حامل تھی،
اور ان کے صبر کے باعث خدا کا عہد پورا قوم اسرائیل کے حق میں ہوا،

فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾

اور کر دیا برباد اسے،
فرعون اور اس کی قوم کے جو لوگ سب تعمیر کرتے تھے (۱۳۷)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾

گزارا قوم اسرائیل کو دریا سے ہم نے،
جب وہ ایسی قوم سے گزرے، بتوں کی جو پجاری تھی،
تو وہ کہنے لگے ان سے،
کہ اے موسیٰؑ! بنا دیجے ہمارے واسطے معبود اک ایسا،
کہ جیسے ان کے ہیں،
کہنے لگے موسیٰؑ، بڑے جاہل ہو تم (۱۳۸)

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾

برباد ہو جائے گا سب، جس میں پڑے ہیں یہ،
جو کرتے ہیں یہ، بے بنیاد ہے سارا (۱۳۹)

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾

بھلا معبود کوئی اور اللہ کے سوا ڈھونڈوں تمہارے واسطے میں؟
حالانکہ سارے جہاں پر اس نے بخشی ہے فضیلت تم کو (اے لوگو!) (۱۴۰)

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾

کرو وہ وقت یاد (اے قوم اسرائیل!)،
جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے تھا بچایا،
جو تمہیں دیتے تھے تکلیفیں بہت،
لڑکے تمہارے قتل کرتے اور تمہاری لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے وہ زندہ،
اس میں بھاری آزمائش تھی تمہارے رب کی جانب سے (۱۴۱)

وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

اور ہم نے تیس راتوں کا کیا موسیٰؑ سے وعدہ اور پھر دس رات کا،
یعنی کیا چالیس راتوں کا جو وعدہ،
تو کہا موسیٰؑ نے یہ ہارونؑ سے، جو ان کے بھائی تھے،
کہ تم ہو جانشیں میرے،
سو کرتے رہنا تم اصلاح ان کی،
اور نہ ہرگز بات ان کی ماننا جو لوگ مفسد ہیں (۱۴۲)

وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ

مقرر وقت پر آئے جو موسیٰؑ،

اِلَيْكَ ؕ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ
مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا
وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّاۤ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ان کے رب نے ان سے باتیں کیں،
تو پھر کہنے لگے موسیٰ یہ،
اے رب! اپنا جلوہ مجھ کو دکھلا دے کہ میں دیدار کر پاؤں ترا،
فرمایا رب نے، دیکھ تم سکتے نہیں ہرگز مجھے،
لیکن ذرا دیکھو تو اس کہسار کی جانب،
اگر قائم رہا اپنی جگہ پر یہ، تو مجھ کو دیکھ سکتے ہو،
تجلی کی جو ان کے رب نے اس کہسار پر،
تو ریزہ ریزہ کر دیا کہسار کو،
موسیٰ گرے بے ہوش ہو کر، ہوش میں آئے، تو یہ کہنے لگے،
ہے پاک تیری ذات اے رب جہاں! کرتا ہوں مَیں توبہ،
اور ایماں بھی مَیں سب سے پہلے لاتا ہوں (۱۴۳)

قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ
بِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝

ہوا ارشاد، اے موسیٰ!
چنا ہے میں نے لوگوں میں تمہیں پیغمبری اور ہم کلامی کے لئے،
اب جو عطا تم کو کروں، تھاموا سے اور شکر سے لو کام (۱۴۴)

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
سَاُوْرِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

اور (توریت کی) الواح پر،
تفصیل سے ہم نے انہیں ہر چیز کے بارے میں لکھ کر دی نصیحت،
اور کہا پکڑو انہیں مضبوط اور اپنی قوم کو اچھے عمل کا حکم دو،
تم کو میں نافرمان لوگوں کا ٹھکانا جلد دکھلاؤں گا (۱۴۵)

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا
سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ
الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا
عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ۝

اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا اُن کو مَیں،
ناحق تکبر سے زمیں پر کام جو لیتے ہیں،
گر وہ دیکھ بھی لیں ہر نشانی، تو بھی وہ ایماں نہ لائیں گے،
اگر راہِ ہدایت دیکھ لیں، ہرگز نہ اپنائیں گے وہ،
اور گمرہی کا راستہ دیکھیں تو پھر اپنائیں گے اس کو،
کہ جھٹلایا انہوں نے آیتوں کو اور رہے وہ ان سے غافل (۱۴۶)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾

اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور قیامت کو جنھوں نے،
ان کے ضائع ہو گئے اعمال سارے،
اور صلہ ان کو دیا جائے گا اس کا، جو وہ کرتے تھے (۱۴۷)

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

بنایا بعدِ موسیٰؑ قوم نے ان کی (طلائی) زیوروں سے اپنے اک بچھڑا،
کہ جس سے گائے کی آواز آتی تھی،
انہوں نے کیا نہیں دیکھا؟ کہ ان سے بات وہ کرتا نہ کوئی رہ بتاتا تھا،
مگر معبود ٹھہرایا انہوں نے اُس کو اپنا، وہ بڑے ظالم تھے (۱۴۸)

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

اور نادم ہوئے جب، اور یہ دیکھا کہ ہیں وہ صاف گمراہی میں،
یہ کہنے لگے، ہم پر نہ رب نے رحم فرمایا اگر، بخشا نہ گر اس نے،
تو ہم ہوں گے خسارہ پانے والوں میں (۱۴۹)

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۰﴾

اور اپنی قوم کی جانب جو واپس آئے موسیٰؑ،
رنج اور غصے میں یہ کہنے لگے،
تم نے یہ میرے بعد کیسی کی بری حرکت؟
خدا کے حکم سے پہلے یہ کیسی جلد بازی کی؟
انہوں نے اک طرف الواح رکھیں،
اور اپنے بھائی کو پھر سر کے بالوں سے پکڑ کر (اک طرف) کھینچا،
وہ یہ کہنے لگے، اے میرے ماں جائے!
مجھے کمزور ان لوگوں نے سمجھا اور یہ شاید مار ہی دیتے مجھے،
تم دشمنوں کو مجھ پہ ہنسنے کا نہ موقع دو،
اور ایسے ظالموں میں مجھ کو مت شامل کرو بھائی! (۱۵۰)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

کہا موسیٰؑ نے، اے رب! بخش دے مجھ کو، مرے بھائی کو بھی،
اور ہم کو داخل کر تو (اپنے سایۂ) رحمت میں،
سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے تو ہی رحم کا مالک (۱۵۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

(ہوا ارشاد) پوجا کی ہے جن لوگوں نے بچھڑے کی،

ذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ۝

تو ان کے رب کی جانب سے غضب ٹوٹے گا ان پر،
اور ہم سب افترا پردازوں کو ایسی سزائیں ہی دیا کرتے ہیں (۱۵۲)

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور جو لوگ بداعمال ہوں، پھر ہوں وہ تائب اور وہ ایمان لے آئیں،
تو اس کے بعد ان کو بخش دے گا رب تمہارا،
وہ نہایت رحم کا مالک ہے (۱۵۳)

وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۠ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ۝

جب موسیٰؑ کا غصہ ہو گیا ٹھنڈا،
اٹھائیں پھر سبھی الواح انہوں نے،
جن میں رحمت اور ہدایت تھی خدا سے ڈرنے والوں کے لئے (۱۵۴)

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاۗءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاۗءُ وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَاۗءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۡ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ۝

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے وقتِ مقرر کے لئے ستر چنے جب آدمی،
(اور طور پر وہ لے گئے سب کو)،
تو ان کو زلزلے نے آلیا،
کہنے لگے موسیٰؑ، کہ اے رب! چاہتا گر تو، تو ان کو اور مجھے پہلے ہی کر دیتا ہلاک،
اور کیا کرے گا تو بھلا ہم کو ہلاک ہم میں سے چند اک بیوقوفوں کے سبب؟
یہ آزمائش ہے تری جانب سے،
تو چاہے جسے گمراہ رکھے اور جسے چاہے ہدایت دے،
ہمارا تو ہی والی ہے، سو ہم کو بخش دے اور رحم فرما ہم پہ،
تو ہی بہتر ہیں ہے بخشنے والا (۱۵۵)

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ۭ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَاۗءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ہمارے واسطے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ،
کہ تیری سمت ہی لوٹے ہیں ہم،
اللہ نے فرمایا کہ جس پر چاہتا ہوں، میں عذاب اس پر ہی لاتا ہوں،
مگر جو میری رحمت ہے، وہ ہے ہر چیز کو گھیرے ہوئے،
ان کے لئے ہے یہ، جو ڈرتے ہیں خدا سے اور دیتے ہیں زکوٰۃ،
اور جو ہماری آیتوں پر (بے جھجک) ایمان لاتے ہیں (۱۵۶)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ

جو اس اُمی نبی اور مرسلِ حق کی ہیں کرتے پیروی،

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ
الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ١٥٧

اوصاف کو جن کے لکھا پاتے ہیں وہ توریت اور انجیل میں،
نیکی کا وہ کہتے، برائی سے انہیں ہیں روکتے،
اور پاک چیزوں کو حلال اور جو بھی ہیں ناپاک چیزیں،
ان کو کرتے ہے حرام ان پر،
اور ان سے دور کرتے ہیں وہ بوجھ اور طوق جو ان پر پڑے تھے،
پس جو اُن پر لائے ہیں ایمان اور ان کی حمایت اور مدد کرتے ہیں،
اور اس نور کی جو پیروی کرتے ہیں، جو نازل ہوا ہے ساتھ ان کے،
بس یہی ہیں کامیاب و کامراں (۱۵۷)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِيْ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۠ فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ١٥٨

کہہ دیں (اے پیغمبرؐ!) کہ اے لوگو!
تمہاری سمت پیغمبر ہوں میں بھیجا ہوا اللہ کا،
جس کے لئے ہے بادشاہی آسمانوں اور زمیں کی،
اور نہیں جس کے سوا معبود کوئی، زندگی اور موت دیتا ہے وہی،
ایمان تم لاؤ خدا اور اس کے پیغمبرؐ اور اُس اُمّی نبی کی ذات پر،
رکھتے ہیں جو اللہ اور اُس کے سبھی احکام پر ایماں۔
کرو تم پیروی ان کی، کہ تم پاؤ ہدایت (۱۵۸)

وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ١٥٩

اور ایسی اک جماعت قوم موسیٰؑ میں بھی تھی،
کرتی تھی جو حق کی ہدایت اور جو انصاف کرتی تھی (۱۵۹)

وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْۢبَجَسَتْ
مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ
وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ١٦٠

اور ہم نے ان کو بارہ خاندانوں کے گروہوں میں کیا تقسیم،
اور موسیٰؑ سے ان کی قوم نے مانگا جو پانی،
ہم نے ان کو وحی کی، مارو ذرا پتھر پہ لاٹھی کو،
وہاں سے پھوٹ نکلے بارہ چشمے اور سب نے گھاٹ اپنا کر لیا معلوم،
ہم نے ابر کا سایہ کیا ان پر اور ان پر من و سلویٰ کو اتارا،
(اور کہا) کھاؤ جو دی ہیں تم کو چیزیں پاک و پاکیزہ،
(ہوئے پھر بھی جو نافرماں) ہمارا کیا کیا نقصاں انہوں نے؟

اپنا ہی نقصان وہ کرتے تھے (۱۶۰)

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـَٔتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

جب ان کو ہوا یہ حکم، اس بستی میں تم جا کر رہو،
کھاؤ جہاں سے چاہو تم اور منہ سے یہ کہنا "معافی دے ہمیں"،
اور جھک کے دروازے سے اس کے تم گزرنا،
ہم تمہاری سب خطائیں بخش دیں گے،
اور نیک اطوار لوگوں کو صلہ کچھ اور بھی دیں گے (۱۶۱)

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝

مگر جو لوگ ظالم تھے، انہوں نے بات کو تبدیل کر ڈالا،
تو ہم نے ان پہ بھیجا اک عذاب آسمانی (۱۶۲)

وَسْـَٔـلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ ۚ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ اس بستی کا پوچھیں تو ذرا ان سے،
جو دریا کے کنارے تھی،
لگے حد سے گزرنے لوگ اس بستی کے جب ہفتے کے بارے میں،
اور ان کے سامنے ہفتے کے دن ہی مچھلیاں ہوتی تھیں ظاہر،
آزماتے تھے انہیں ہم یوں، کہ نافرمان تھے وہ سب (۱۶۳)

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝

کہا جب اک جماعت نے، انہیں تم کیوں نصیحت کر رہے ہو؟
جن کو غارت کرنے والا ہے خدا،
یا ان کو دینے والا ہے وہ اک عذاب سخت،
تو کہنے لگے، وہ بارگاہِ رب میں اپنی معذرت کے واسطے،
اور اس لئے بھی، تاکہ آ جائیں وہ باز (۱۶۴)

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

اور جب وہ ایسی بات کو بھولے، نصیحت جس کی کی جاتی تھی ان کو
تو نجات ان کو عطا کی ہم نے، جو تھے روکتے اُن کو برائی سے،
اور ان کو اک عذاب سخت میں پکڑا،
جنھوں نے ظلم ڈھایا اور نافرمان تھے جو (۱۶۵)

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۝

جب انہوں نے سرکشی کی اور باز آئے نہ اس سے،
جس سے روکا جا رہا تھا ان کو،

ہم نے کہہ دیا ان سے کہ بن جاؤ ذلیل وخوار بندرتم (۱۶۶)

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

زراوہ وقت کیجے یاد، جب تھا آپؐ کے رب نے کہا،
(جو قوم اسرائیل ہے)
اس پر مسلط روزِ محشر تک خدا کرتا رہے گا ایسے حاکم کو،
عذاب سخت پہنچائے گا جو ان کو، یقیناً آپ کا رب جلد دیتا ہے سزا،
وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے (۱۶۷)

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۡ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

گروہ ان کے بنائے مختلف دنیا میں ہم نے،
کچھ تو ان میں نیک تھے اور کچھ برے،
اور آزمایا ان کو خوشحالی و بدحالی میں ہم نے،
تاکہ وہ لوٹیں ہماری سمت (۱۶۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

ان کے بعد ان کے جانشیں وارث کتابِ آسمانی کے ہوئے ایسے،
سروساماں جو لے لیتے ہیں اس دنیائے بے مایہ کا،
اور کہتے ہیں، بخشے جائیں گے ہم،
اور اگر ایسا ہی مال اب بھی ملے اُن کو، تو لے لیں گے اس کو بھی وہ،
ان کا تھا نہیں یہ عہد کیا توریت میں؟
حق کے سوا اللہ کے بارے میں نہ منہ سے کچھ کہیں گے وہ،
اسے وہ پڑھ چکے ہیں، جو کتابِ آسمانی میں ہے لکھا،
آخرت کا گھر ہے بہتر اہلِ تقویٰ کے لئے،
پھر کیا سمجھتے تم نہیں اس کو؟ (۱۶۹)

وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝

کتاب اللہ کے جو پابند ہیں، قائم جو کرتے ہیں نماز،
ایسے ہی نیک اطوار لوگوں کا نہ ہم ضائع کریں گے اجر (۱۷۰)

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝

جب ہم نے پہاڑ ان پر معلق کر دیا تھا سائباں کی طرح،
اور سمجھا انہوں نے، اب گرا ان پر،
تو پھر ہم نے کہا، جو کچھ دیا ہے ہم نے، مضبوطی سے پکڑو،

اور جو اس میں لکھا ہے، یاد اسے تم خوب رکھو، تاکہ ہو تم متقی (۱۷۱)

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۛ شَهِدْنَا ۛ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ۙ

اور (اے پیمبر!) جب بنی آدمؑ کی پشتوں سے نکالا نسل کو ان کی خدا نے، پھر بنایا ان پہ شاہد ان کو اور پوچھا، تمہارا رب نہیں کیا میں؟ کہا سب نے کہ ہاں، اس کی گواہی ہم ہیں سب دیتے، (یہ تھا اس واسطے) تاکہ بروز حشر یوں کہہ دو نہ تم، ہم بے خبر تھے (۱۷۲)

اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ

یا نہ یوں کہہ دو، ہمارے باپ دادا نے کیا تھا شرک پہلے سے، اور ان کے بعد کی ہم نسل تھے، کیا پھر ہلاک ان کے بُرے اعمال کے باعث کرے گا تو ہمیں؟ (۱۷۳)

وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ

اور ہم بیاں کرتے ہیں یوں تفصیل سے آیات، تاکہ باز آئیں وہ (۱۷۴)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ

اک ایسے شخص کا قصہ سنائیں ان کو (اے مرسلؐ!) کہ جس کو آیتیں دیں ہم نے، لیکن بھاگ نکلا ان سے وہ، شیطان پیچھے لگ گیا اس کے، سو وہ گمراہ لوگوں میں ہوا شامل (۱۷۵)

وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ

اگر ہم چاہتے، اس کو عطا کرتے بلندی، وہ مگر دنیا کی جانب جھک گیا اور پیروی کرنے لگا وہ اپنی خواہش کی، مثال اس کی ہے اُس کتے کی، جس پر تم اگر حملہ کرو تو ہانپ اٹھے اور نہ گر حملہ کرو تو تب بھی ہانپے، ہے مثال ان کی بھی یہ، آیات جن لوگوں نے جھٹلائیں ہماری، (اے پیمبر!) ان کو بتلائیں یہ قصہ، تاکہ یہ سوچیں (۱۷۶)

سَاۗءَ مَثَلَۨا الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ

مثال ان کی نہایت ہے بری، آیات جن لوگوں نے جھٹلائیں ہماری، ظلم ہی کرتے رہے وہ خود پہ (۱۷۷)

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

اور وہ ہے ہدایت یافتہ، جس کو کہ اللہ دے ہدایت، اور جسے گمراہ رکھے، وہ ہے گھاٹے میں (۱۷۸)

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۡ لَهُمْ قُلُوْبٌ

بہت سے لوگ جن وانس میں سے ہم نے دوزخ کیلئے پیدا کئے ہیں،

لَا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۫ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۫ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۫ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

ان کے سینوں میں ہیں دل، لیکن سمجھ ان میں نہیں،
آنکھیں ہیں، لیکن دیکھتے ان سے نہیں،
اور کان ہیں، لیکن نہیں سنتے وہ ان سے،
وہ ہیں چوپایوں کی صورت، بلکہ ان سے بھی کہیں بڑھ کر ہیں وہ گمراہ،
ایسے لوگ ہی غافل ہیں (۱۷۹)

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

(اللہ) ہی کی خاطر بہترین سب نام ہیں، ان سے پکارو اس کو تم،
اور چھوڑ دو ان کو، جو ان سے منحرف ہیں،
آخر ان اعمال کی ان کو سزا مل کر رہے گی (۱۸۰)

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾

اور ہمارا پیدا کردہ اک گروہ ایسا بھی ہے،
جو رہبری کرتا ہے حق کی اور جو انصاف کرتا ہے (۱۸۱)

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾

ہماری آیتوں کو جو ہیں جھٹلاتے،
(تباہی کی طرف) آہستہ آہستہ ہم ان کو لے کے کچھ اس طرح جاتے ہیں،
کہ ان کو کچھ نہ ہو معلوم (۱۸۲)

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾

انہیں مہلت میں دیتا ہوں، مری تدبیر ہے مضبوط (۱۸۳)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۭ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾

ان لوگوں نے کیا سوچا نہیں ہے؟ ان کے جو ساتھی (محمدؐ) ہیں،
انہیں ہرگز نہیں کوئی جنوں،
بلکہ ڈرانے والے ہیں وہ صاف،
(اللہ) کے عذاب سخت سے لوگوں کو) (۱۸۴)

اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

کیا یہ غور کچھ کرتے نہیں ہیں؟ آسمانوں اور زمیں کی بادشاہی پر،
اور ہر اس چیز پر (اللہ) نے جو تخلیق کی ہے،
اور اس پر بھی کہ ان کی موت ہو نزدیک،
اس کے بعد پھر کس بات پر ایماں وہ لائیں گے؟ (۱۸۵)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

جسے (اللہ) رکھے گمراہ، اس کو دے نہیں سکتا ہدایت کوئی،
اور وہ گمرہی میں چھوڑ دیتا ہے بھٹکتا ایسے لوگوں کو (۱۸۶)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا
عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

یہ لوگ اب آپ سے ہیں پوچھتے، کب تک قیامت آئے گی؟
کہہ دیجئے، یہ علم تو ہے میرے رب کے پاس،
وہ اس کو کرے گا وقت پر ظاہر،
زمیں اور آسمانوں میں بڑا ہوگا یہ بھاری (واقعہ)،
جو رونما ہوگا اچانک تم پہ،
ایسے پوچھتے ہیں یہ، کہ جیسے آپ اس کو جانتے ہیں خوب،
کہہ دیجئے کہ اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے،
لیکن نہیں ہیں جانتے اکثر (۱۸۷)

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ
كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ
السُّوْٓءُ ؕ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾

یہ کہہ دیجئے کہ میں اپنے لئے بھی نفع ونقصان کا نہیں مالک،
مگر اللہ جو چاہے،
اگر میں جانتا غیب، اپنی خاطر جمع کر لیتا بہت سے فائدے،
اور پھر کوئی نقصان بھی مجھ کو نہ ہوتا،
مَیں ڈرانے اور بشارت دینے والا ہوں،
فقط ان کے لئے جو اہلِ ایماں ہیں (۱۸۸)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾

وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اک جان سے،
اور پھر اسی میں سے بنایا اس کا جوڑا،
تا کہ وہ حاصل کرے اس سے سکوں،
جب مرد عورت کے قریب آیا،
تو عورت نے اٹھایا بوجھ ہلکا سا، جسے لے کر پھری وہ،
پھر وہ بوجھل ہوگئی تو اپنے رب سے یوں دعا کرنے لگے دونوں میاں بیوی،
صحیح وسالم اولاد اے خدا! تو نے اگر بخشی،
تو ہم دونوں بجالائیں گے تیرا شکر (۱۸۹)

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾

جب اولاد دی اللہ نے،
تو دوسروں کو پھر وہ ٹھہرانے لگے اس کا شریک،

اللہ لیکن پاک ان کے شرک سے ہے (۱۹۰)

اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾

کیا شریک ان کو یہ ٹھہراتے ہیں؟
جو پیدا نہ کچھ بھی کر سکیں، بلکہ وہ خود مخلوق ہیں (۱۹۱)

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾

ان کی مدد وہ کر نہیں سکتے، نہ کر سکتے ہیں اپنی ہی مدد (۱۹۲)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾

اور گر ہدایت کے لئے ان کو پکارو تم، تو وہ پیچھے نہیں آئیں گے،
تم ان کو پکارو یا رہو خاموش، یکساں ہے تمہارے واسطے (۱۹۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾

وہ ہیں تمہارے جیسے ہی بندے،
پکارا جن کو تم کرتے ہو اللہ کے سوا،
سچے اگر ہو تم، تو جب ان کو پکارو، دیں جواب اس کا وہ (۱۹۴)

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

کیا پاؤں ہیں ان کے؟ جن سے وہ چلتے ہیں،
ان کے ہاتھ ہیں؟، جن سے پکڑتے ہیں،
یا آنکھیں ہیں؟ کہ جن سے دیکھتے ہیں،
کان ہیں؟ جن سے کہ سنتے ہیں،
یہ کہہ دیجے بلا لو ان شریکوں کو، جو تم نے ہیں بنائے،
اور چلو جو چال چل سکتے ہو تم میرے خلاف،
اور دو نہ کچھ مہلت مجھے (۱۹۵)

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۚ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾

بیشک ہے میرا حامی و ناصر خدا، جس نے اتاری ہے کتاب،
اور وہ مدد کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی (۱۹۶)

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾

پرستش جن کی اللہ کے سوا کرتے ہو تم،
ہرگز تمہاری کر نہیں سکتے مدد وہ،
اور نہ کر سکتے ہیں اپنی ہی مدد (۱۹۷)

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾

اور گر ہدایت کے لئے ان کو پکارو تم، تو وہ سنتے نہیں،
تم کو نظر آتا ہے گویا دیکھتے ہیں وہ،
مگر کچھ بھی نہیں وہ دیکھتے ہرگز (۱۹۸)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

معاف ان کو کریں آپ اور نیکی کی انہیں تعلیم دیں،
اور جاہلوں سے ہوں کنارہ کش (۱۹۹)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

اگر شیطان کوئی وسوسہ ڈالے، تو اللہ کی پناہ مانگیں،
وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے (۲۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾

جو ہیں متقی، ان کو اگر شیطان کا کوئی خیال آئے،
تو ہو جاتے ہیں چوکنے وہ،
اور آنکھیں یکا یک ان کی کھل جاتی ہیں (۲۰۱)

وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

اور بھائی جو ہیں شیطان کے،
وہ ان کو گمراہی میں لے جاتے ہیں، اور آتے نہیں وہ باز (۲۰۲)

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

ان کے سامنے جب آپ کوئی معجزہ ظاہر نہیں کرتے،
تو کہتے ہیں یہ، کیوں لائے نہیں ہیں آپ کوئی معجزہ؟
کہہ دیں کہ میں اس وحی کی ہوں پیروی کرتا، جو میرے پاس آتی ہے،
یہ باتیں ہیں بصیرت کی تمہارے رب کی جانب سے،
ہدایت اور رحمت ہیں یہ ان کے واسطے، جو لائے ہیں ایمان (۲۰۳)

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

جب قرآں پڑھا جائے، سنو تم غور سے خاموش رہ کر،
تا کہ تم پر رحم ہو (۲۰۴)

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

(اے مرسلِ برحق!) کریں صبح و مسا یاد اپنے رب کو،
اپنے دل میں عاجزی اور خوف سے، آہستگی کے ساتھ،
اور غافل نہ ہوں اک پل بھی (۲۰۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾

بیشک آپ کے رب کے مقرب جو (فرشتے) ہیں،
عبادت سے نہیں ہیں سرکشی کرتے وہ اُس کی،
اور سدا تسبیح کرتے ہیں وہ اس کی اور اسے سجدہ بھی کرتے ہیں (۲۰۶)

سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ جَزَاؤُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَعَرْضُهَا

سورۂ انفال ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہرباں ہے، رحم والا ہے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ۭ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۠ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(اے پیغمبر! جہادِ حق میں جو مصروف ہیں لوگ)
آپؐ سے وہ پوچھتے ہیں،
آپ کہہ دیجے کہ سب مالِ غنیمت ہے خدا اور اس کے پیغمبرؐ کا،
(اللہ) سے رہو ہر وقت ڈرتے، اور اپنے درمیاں باہم تعلق ٹھیک رکھو،
اور اطاعت میں رہو اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی، اگر ایمان تم رکھتے ہو (۱)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

اور مومن تو بس وہ ہیں کہ جب ذکرِ خدا ہوتا ہے،
ان کے دل لرز جاتے ہیں،
اور ان کو سنائی آیتیں جاتی ہیں جب اُس کی،
تو وہ ایمان کو ان کے بڑھاتی ہیں،
یہی ہیں وہ، جو رکھتے ہیں بھروسا اپنے رب پہ (۲)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

وہ ہیں پابندِ نماز،
اور ہم نے جو ان کو دیا ہے، خرچ وہ کرتے ہیں اس میں سے (۳)

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

یہی مومن ہیں،
ان کے رب کے پاس ان کے بڑے درجے ہیں،
اور بخشش ہے اور عزت کی روزی بھی (۴)

كَمَآ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۠ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝

(غنیمت کا ہے یہ جو فیصلہ، ویسے ہی ہے)
جیسے کہ گھر سے آپؐ کو اللہ نے برحق نکالا تھا،
اگرچہ تھا مسلمانوں کا اِک ایسا بھی طبقہ جو پسند اس کو نہ کرتا تھا (۵)

يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝

وہ لوگ اس حق کے بارے میں، جو واضح تھا،
جھگڑتے آپؐ سے تھے یوں،
کہ جیسے دیکھتے ہی دیکھتے ان کو
کوئی ہانکے لئے جاتا ہو ان کی موت کی جانب (۶)

وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ
اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ
بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۷

کرو اس وقت کو تم یاد، جب اللہ کا وعدہ تھا یہ تم سے،
کہ دو میں سے گروہ اک ہاتھ آئے گا تمہارے،
اور تمہاری تھی یہ خواہش، جو مسلح ہو نہ، ہاتھ آئے تمہارے وہ،
اور اللہ چاہتا تھا یہ، کہ وہ احکام سے اپنے دکھائے حق کو حق،
اور کاٹ دے جڑ کافروں کی (۷)

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۸

تا کہ یوں ثابت کرے وہ حق کو حق، باطل کو باطل،
خواہ یہ ہو کافروں کو ناگوار (۸)

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ
الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۹

(اور یہ وہی تھا وقت) جب فریاد تم کرتے تھے اپنے رب سے،
اس نے سن لیا اس کو،
(کہا اللہ نے) دوں گا مدد تم کو میں پے در پے فرشتوں سے،
جو ہوں گے اک ہزار (۹)

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا
النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۱۰

اللہ نے اس کو بنا ڈالا بشارت، تا کہ اس سے مطمئن ہوں دل تمہارے،
اور مدد تو صرف اللہ ہی کی جانب سے ہے جو ہے غالب و دانا (۱۰)

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۱۱

(کرو اس وقت کو بھی یاد)
تم پر نیند طاری کر رہا تھا جب خدا آرام کی خاطر،
اور اللہ آسماں سے تم پہ برساتا تھا پانی، تا کہ تم کو پاک کر دے،
شیطنت کے وسوسے کو دور کر دے اور کرے مضبوط وہ دل کو تمہارے،
اور جمائے رکھے قدموں کو (۱۱)

اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ
سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ
الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ۱۲

(کریں اس وقت کو بھی یاد)
جب یہ آپؐ کا رب حکم دیتا تھا فرشتوں کو،
تمہارے ساتھ ہوں میں، تم بڑھاؤ حوصلہ ایمان والوں کا،
میں دل میں ڈالتا ہوں رعب اہلِ کفر کے،
بس تم لگاؤ ضرب ان کی گردنوں پر اور اک اک جوڑ پر (۱۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ

یہ تھی سزا اس واسطے ان کی،

رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾

کہ وہ مدِ مقابل آئے اللہ اور پیمبرؐ کے،
اور اللہ اور پیغمبرؐ کے جو مدِ مقابل آئے،
اللہ سخت دیتا ہے سزا اس کو (۱۳)

ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾

سزا یہ ہے یہاں،
اور آخرت میں بھی جہنم کا عذاب سخت ہوگا، کافروں کے واسطے (۱۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾

ایمان والو! کافروں کا سامنا جب ہو،
تو مت تم پیٹھ پھیرو (۱۵)

وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾

اور اس دن پیٹھ جو پھیرے،
سوا اس کے کہ، بدلے پینترا یا اپنے (دستوں) میں وہ آتا ہو،
وہ اللہ کے غضب میں آئے گا،
اس کا ٹھکانا ہے جہنم، جو برا سب سے ٹھکانا ہے (۱۶)

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۠ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَاۗءً حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

(مسلمانو!) نہیں تم نے انہیں مارا، مگر اللہ نے مارا ہے ان کو،
(اے پیمبرؐ!) سنگریزے آپؐ نے پھینکے تھے جو،
وہ آپؐ نے پھینکے نہیں تھے وہ تو پھینکے تھے خدا نے،
تاکہ وہ اپنی طرف سے مومنوں کو بہتریں اک آزمائش سے گزارے،
وہ ہے سننے جاننے والا (۱۷)

ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

(ہوئی اک بات یہ، اور دوسری یہ ہے)
کہ اللہ چاہتا تھا کافروں کی چال کو کمزور کرنا (۱۸)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاۗءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْـــًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾

کافرو! اگر چاہتے ہو فیصلہ، تو آچکا ہے وہ تمہارے پاس،
اور گر باز آجاؤ، تو یہ بہتر تمہارے واسطے ہے،
اور اگر تم پھر وہی حرکت کروگے،
تو (سزا دینے) پلٹ آئیں گے پھر ہم بھی،
تمہارے کام آئے گا نہ یہ جتھا تمہارا، خواہ وہ کتنا زیادہ ہو،
ہے اللہ مومنوں کے ساتھ (۱۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝

اے ایمان والو! پیروی اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی کرو، اور منہ نہ پھیرو حکم سن کر (۲۰)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝

اور نہ ہونا ایسے لوگوں کی طرح تم، جو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا، حالانکہ وہ سنتے نہیں (۲۱)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

بیشک زمیں پر چلنے والے جانداروں میں ہیں، سب سے بدتریں اللہ کے نزدیک ایسے لوگ، جو گونگے ہیں اور بہرے، سمجھتے جو نہیں کچھ بھی (۲۲)

وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

خدا ان میں اگر کچھ دیکھتا خوبی، تو پھر ان کو وہ سنواتا، اور ان لوگوں کو دیتا بھی اگر سنوا، تو وہ منہ پھیر کر ہی بھاگتے (۲۳)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اے مومنو! فرماں بجالاؤ تم اللہ اور پیمبرؐ کا، جب ایسی چیز کی جانب بلائیں وہ، جو تم کو زندگی دیتی ہو، رکھو یاد! ہو جاتا ہے اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیاں حائل، اسی کی سمت ہی تم سب کو آخر لوٹنا ہے (۲۴)

وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

اور بچو فتنے سے، جو بس ظالموں پر ہی نہیں آئے گا، تم یہ یاد رکھو! سخت دیتا ہے سزا اللہ (۲۵)

وَاذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

کرو اس وقت کو تم یاد، جب تم تھے زمیں پر کم، بہت کمزور تھے تم، اور ڈرتے تھے مٹا ڈالیں نہ تم کو لوگ، پھر اللہ نے تم کو پنہ دی اور قوت دی تمہیں اپنی مدد سے، اور تمہیں روزی عطا کی پاک چیزوں کی، کہ شکر اس کا بجالاؤ (۲۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(سنو!) ایمان والو! مت کرو اللہ اور اس کے پیمبرؐ سے خیانت جان کر، اور مت کرو اپنی امانت میں خیانت (۲۷)

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

یاد رکھو! مال اور اولاد تو اک آزمائش ہے تمہاری، اور بیشک ہے خدا کے پاس اک اجرِ عظیم (۲۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

ایمان والو! تم اگر ڈرتے رہو اللہ سے،

وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

تم کو حق و باطل میں دے گا فرق کرنے کی وہ خوبی،
اور تم سے دور کر دے گا برائی اور تمہیں وہ بخش دے گا،
وہ نہایت فضل والا ہے (۲۹)

وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ۝

(کریں اس وقت کو یاد اے پیمبرؐ!)
آپؐ کے بارے میں جب تدبیر کرتے تھے یہ کافر یوں،
کہ کر لیں قید یا پھر قتل، یا یہ آپؐ کو کر دیں وطن سے دور،
تدبیریں وہ اپنی کر رہے تھے، اور خدا تدبیر اپنی کر رہا تھا ان سے خفیہ،
اور سب سے بہتر ہیں تدبیر ہے اللہ کی (۳۰)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور جب سنائی ان کو جاتی ہیں ہماری آیتیں،
کہتے ہیں ہم نے سن لیا،
اور ہم بھی گر چاہیں بنا سکتے ہیں باتیں ہم بھی ایسی ہی،
یہ قصے ہیں فقط اگلے زمانے کے (۳۱)

وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

کہا تھا جب انہوں نے،
اے خدا! اگر واقعی یہ حق تری جانب سے ہے،
تو آسماں سے سنگباری ہم پہ کر یا پھر عذابِ سخت لا ہم پر (۳۲)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

اور (اللہ) آپؐ کے ہوتے ہوئے ان کو نہ دے گا کچھ عذاب،
اور وہ نہیں دے گا عذاب ان کو،
کہ استغفار وہ کرتے ہیں جب تک (۳۳)

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۗ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

وہ مگر دے گا نہ اب کیسے عذاب ان کو؟
کہ جب وہ روکتے ہیں خانہ کعبہ سے لوگوں کو،
وہ ہو سکتے نہیں ہیں اس کے وارث،
اس کے وارث تو وہی ہوں گے، جو ہوں پرہیزگار،
اکثر مگر اس سے نہیں واقف (۳۴)

وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۗ

نماز ان کی تھی کعبے میں بجانا سیٹیاں اور تالیاں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

(اے کافرو!) اب کفر کے بدلے میں تم چکھو عذاب سخت (۳۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ۝

کافر اس لئے ہیں خرچ کرتے مال کو اپنے،
کہ وہ (اللہ) کی رہ سے روک دیں لوگوں کو،
اپنے مال کو کرتے رہیں گے خرچ ابھی یہ اور،
پھر یہ مال حسرت کا سبب ہو جائے گا ان کیلئے اور ہوں گے یہ مغلوب،
یکجا ان کو دوزخ میں کیا جائے گا (۳۶)

لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰي بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

تا کہ پاک سے ناپاک کو کر دے الگ (اللہ)،
ملا دے سارے ناپاکوں کو،
پھر ان کو اکٹھا کر کے سب کو ڈال دے نارِ جہنم میں،
یہی تو ہیں خسارے میں (۳۷)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیں کافروں سے،
باز آ جائیں اگر اب بھی،
معاف ان کو کیا جائے گا پہلے کر چکے ہیں جو خطائیں وہ،
دوبارہ گروہ یہ حرکت کریں، ہوگا وہی ان کے لئے،
جو پہلے لوگوں کے لئے قانون نافذ ہو چکا ہے (۳۸)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(مومنو!) ان سے لڑو! حتیٰ کہ فتنہ ختم ہو،
اور دین سب (اللہ) کا ہو جائے،
جو باز آ جائیں پھر،
تو جو وہ کرتے ہیں، اسے ہے دیکھتا (اللہ) (۳۹)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۭ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝

اگر منہ پھیر لیں، تو یاد رکھو! (مومنو!)
(اللہ) تمہارا کارساز اور بہترین ہے حامی و ناصر (۴۰)

پارہ ١٠

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ

تمہیں معلوم ہو یہ، مال جو حاصل کیا ہے جنگ میں تم نے،
ہے اس میں پانچواں حصہ خدا اور اس کے پیغمبرؐ کا،

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ
كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

مسکینوں، یتیموں، راہگیروں اور قرابتداروں کا،
گر لائے ہو ایمان اللہ پر اور اس نصرت پہ،
جو اس دن اتاری ہم نے اپنے (خاص) بندے پر،
کہ جو تھا فیصلے کا دن، ہوا دونوں گروہوں کا تھا جس دن سامنا،
اللہ ہے ہر چیز پر قادر (۴۱)

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي
الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

تھے وادی کے قریبی تم کنارے پر، تو وہ تھے دور اور تھا قافلہ نیچے،
اگر پہلے سے طے کرتے، تو ہوتا اختلاف اس میں تمہارا پھر،
مگر اللہ کو کرنا تھا وہی، جو ہو چکا تھا طے،
کہ (اس دن) موت آئے جس کو، آئے اک یقیں کے ساتھ،
اور زندہ رہے جو بھی، رہے وہ بھی یقیں کے ساتھ،
ہے اللہ بیشک سننے والا، جاننے والا (۴۲)

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ۝

یہ ایسا وقت تھا، جب خواب میں تعداد ان کی کم تمہیں دکھلائی اللہ نے،
اگر ان کو زیادہ وہ دکھاتا،
حوصلہ تم ہار جاتے، اور آپس میں جھگڑتے تم،
مگر اللہ نے تم کو بچایا،
وہ یقیناً ہے دلوں کے بھید سے بھی آشنا (۴۳)

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ
فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

ان سے ہوا جب سامنا، تو ان کو کم کر کے دکھاتا تھا تمہیں اللہ،
اور ایسے ہی وہ تم کو کم دکھاتا تھا انہیں،
تاکہ جو ہونا ہے، رہے ہو کر،
اور ہر اک کام کا دارومدار اللہ ہی پر ہے (۴۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

مسلمانو! تمہارا سامنا جب کافروں سے ہو،
رہو ثابت قدم اور یاد اللہ کو کرو کثرت سے تم،
تاکہ تمہیں ہو کامیابی (۴۵)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ

اور کرو اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت،

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝۴۶

مت کرو تم اختلاف آپس میں، ورنہ ہار دو گے حوصلہ تم،
اور ہوا بھی سب تمہاری (یوں) اُکھڑ جائے گی،
اور تم صبر سے لو کام، بیشک صابروں کے ساتھ ہے اللہ (۴۶)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَاۗءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝۴۷

نہ ان جیسے بنو، جو گھر سے اتراتے ہوئے اور شان دکھلاتے ہوئے نکلے،
خدا کی راہ سے وہ دوسروں کو روکتے تھے،
ان کے ہر اک فعل کو اللہ ہے گھیرے ہوئے (۴۷)

وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّىْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَاۗءَتِ الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰي عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكُمْ اِنِّىْٓ اَرٰي مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۭ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴۸

شیطاں جب ان کے ہر عمل کو خوشنما کر کے دکھاتا تھا،
تو کہتا تھا کہ تم پر آج غالب آ نہیں سکتا کوئی،
مَیں بھی تمہاری ہوں حمایت میں،
مگر جب سامنا دونوں گروہوں کا ہوا، تو پھر گیا وہ الٹے پاؤں،
اور لگا کہنے کہ میں تم سے الگ ہوں،
دیکھتا ہوں میں جو کچھ وہ تم نہیں ہو دیکھ سکتے،
میں تو ڈرتا ہوں خدا سے، وہ نہایت سخت دیتا ہے سزا (۴۸)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۴۹

اور جب منافق، اور جن کے روگ تھا دل میں، یہ کہتے تھے،
کہ ان کے دیں نے ان لوگوں کو ہے دھوکا دیا،
حالانکہ اللہ پر بھروسا جو کرے گا، پائے گا اس کو وہ غالب اور دانا (۴۹)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ۙ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝۵۰

(اے پیمبرؐ!) دیکھتے کاش آپؐ،
جب کفار کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں،
تو ان کے منہ پہ، ان کی پشت پر ضربیں لگاتے اور کہتے ہیں،
کہ اب چکھو عذابِ نار (۵۰)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۵۱

اور یہ سب ہے ان اعمال کے باعث،
تمہارے اپنے ہاتھوں نے دیئے انجام جو،
اللہ نہیں ہے ظلم کرتا اپنے بندوں پر (۵۱)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

(ہے ان لوگوں کی حالت اس طرح)

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۵۲﴾

جس طرح تھی فرعونیوں کی اور ان سے پہلے لوگوں کی،
انہوں نے تھا کیا انکار آیاتِ الٰہی سے،
اور (اللہ) نے انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑا،
یقیناً وہ قوی ہے اور عذابِ سخت کا مالک (۵۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۵۳﴾

نہیں اللہ یہ کرتا، کسی بھی قوم کو نعمت عطا کر کے بدل دے پھر اسے،
جب تک بدل ڈالے نہ وہ خود کو،
ہے (اللہ) سننے والا، جاننے والا (۵۳)

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِیْنَ ﴿۵۴﴾

(ہے ان لوگوں کی حالت اس طرح)
جس طرح تھی فرعونیوں کی اور ان سے پہلے لوگوں کی،
انہوں نے اپنے رب کی آیتیں جھٹلائیں،
اور ان کے گناہوں کے سبب ہم نے انہیں برباد کر ڈالا،
کیا فرعونیوں کو غرق ہم نے، وہ بہت ظالم تھے (۵۴)

اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور اللہ کے نزدیک سارے جانداروں میں ہیں کافر بدتریں،
ایمان جو لاتے نہیں (۵۵)

الَّذِیْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِیْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۶﴾

جن سے کیا ہے عہد و پیماں آپ نے،
ہر بار اپنے عہد کو خود توڑ دیتے ہیں وہ، اور ڈرتے نہیں ہرگز (۵۶)

فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِی الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾

سو جب آ جائیں غالب آپ ان پر جنگ میں،
تو لیں خبر ایسی کہ بھاگ اٹھیں وہ،
اور جو پشت پر ان کی ہیں، وہ بھی،
اور انہیں عبرت ہو اس سے (۵۷)

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَیْهِمْ عَلٰی سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ﴿۵۸﴾

اور خیانت کا کسی بھی قوم سے گر تم کو اندیشہ ہو،
تو پھر عہد نامہ پھینک دو ان کا انہی کی سمت،
دو ان کو برابر کا جواب،
(اللہ) خیانت کرنے والوں کو نہیں ہے چاہتا ہرگز (۵۸)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ۝

کبھی سوچیں نہ یہ کافر،
(مسلمانوں سے) آگے بڑھ گئے ہیں وہ،
(مسلمانوں کو) عاجز کرنہیں سکتے وہ ہرگز (۵۹)

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

اور (مسلمانو!) رکھو تیار اپنی قوتِ بازو بھی گھوڑے بھی،
جہاں تک استطاعت ہو،
اور اس سے اپنے اور اللہ کے سارے دشمنوں کو،
اور علاوہ ان کے اوروں کو رکھو ہیبت میں تم،
جن کو نہیں تم جانتے، اللہ لیکن جانتا ہے،
اور کرو گے خرچ جو راہِ خدا میں تم، صلہ اس کا دیا جائے گا تم کو،
اور تمہارا حق نہ مارا جائے گا ہرگز (۶۰)

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اگر یہ صلح کی جانب جھکیں، تو تم بھی جھک جاؤ ادھر،
اللہ پر رکھو بھروسا، وہ نہایت سننے والا، جاننے والا ہے (۶۱)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) اگر یہ دینا چاہیں آپؐ کو دھوکا،
(تو کچھ پروا نہیں) کافی خدا ہے آپؐ کی خاطر،
وہی تو ہے کہ جس نے تقویت دی آپؐ کو،
اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی طاقت سے (۶۲)

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝

اور الفت ڈال دی ان کے دلوں میں،
آپؐ اگر سب خرچ کر دیتے کہ جو کچھ ہے زمیں میں،
تب بھی ان کے دل نہ ہرگز موڑ سکتے تھے،
یہ اللہ ہی ہے، جس نے ان کے دل میں ڈال دی الفت،
وہ غالب اور دانا ہے (۶۳)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اے پیغمبرؐ! خدا ہے آپؐ کے اور مومنوں کے واسطے کافی،
جو سب ہیں آپؐ کے پیرو (۶۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

اے پیغمبرؐ! ابھاریں آپؐ ان کو جنگ پر، جو اہلِ ایماں ہیں،

عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

(خدا کا ان سے وعدہ ہے، مسلمانو!)
اگر ثابت قدم ہوں بیس تم میں سے، تو وہ آ جائیں گے دوسو پہ غالب،
اور تم میں سے اگر ہوں سو،
تو وہ آ جائیں گے غالب ہزار ان کافروں پر،
جو سمجھ بالکل نہیں رکھتے (٦٥)

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

اب اللہ بوجھ کم کرتا ہے تم سے، جانتا ہے وہ کہ تم کمزور ہو کچھ،
اب اگر ثابت قدم ہوں تم میں سو، آ جائیں گے دوسو پہ وہ غالب،
اگر تم میں ہوں ایسے اک ہزار، آئیں گے غالب دگنے لوگوں پر،
اور اللہ صابروں کے ساتھ ہے (بیشک) (٦٦)

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِى الْاَرْضِ ۗ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾

کسی بھی یہ نبی کی شان کے شایاں نہیں ہرگز،
کہ اس کے پاس ہوں قیدی،
نہ کچلا جائے جب تک دشمنوں کو ملک میں اچھی طرح،
تم مال دنیا چاہتے ہو اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو،
اور اللہ غالب و دانا ہے (٦٧)

لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾

اللہ کا نہ ہوتا حکم گر پہلے سے، تو تم نے جو (فدیہ قیدیوں کا) ہے لیا،
تم کو عذاب سخت آ لیتا (٦٨)

فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾

(مسلمانو!) حلال اور پاک جو مال غنیمت تم نے پایا ہے،
اسے کھاؤ اور اللہ سے ڈرو،
وہ بخشنے والا بھی ہے اور رحم والا بھی (٦٩)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾

اے پیغمبرؐ! کہیں ان قیدیوں سے آپؐ کے جو پاس ہیں،
اللہ تمہارے دل میں دیکھے گا اگر نیکی،
تو جو کچھ چھن گیا ہے مال تم سے، اس سے بہتر وہ تمہیں دے گا،
تمہاری سب خطائیں بخش دے گا وہ،
کہ وہ ہے بخشنے والا، نہایت رحم والا (٧٠)

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٧١

(اے پیمبرؐ!) آپؐ سے یہ لوگ ارادہ گر خیانت کا کریں،
تو یہ تو پہلے ہی خیانت کر چکے ہیں خود خدا سے،
آخر اس نے آپؐ کو غلبہ دیا ان پر،
اور اللہ جاننے والا ہے دانا بھی (۷۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا
مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ
اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰي قَوْمٍ بَيْنَكُمْ
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٧٢

جو لوگ ایمان لائے اور کی ہجرت جنھوں نے،
اور لڑے جو مال اور جاں سے خدا کی راہ میں،
اور وہ جنھوں نے دی پناہ اور کی مدد ان کی
(جنھوں نے کی ہے ہجرت)،
سب ہیں یہ آپس میں اک دوجے کے ساتھی،
اور جو ایماں تو لائے ہیں، مگر ہجرت نہیں کی،
وہ نہیں ساتھی تمہارے، جب تلک ہجرت نہ کر لیں،
اور اگر وہ دین کے بارے میں تم سے کچھ مدد چاہیں،
تو تم پر فرض ہے ان کی مدد،
ان کے سوا جن سے تمہارا عہد و پیماں ہے،
جو کچھ کرتے ہو تم، اللہ اس کو دیکھتا ہے (۷۲)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ
فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ۝٧٣

اور کافر ایک دوجے کے ہیں ساتھی،
گر عمل پیرا نہ ہر گز تم ہوئے احکام پر،
روئے زمیں پر اک بڑا ہو جائے گا بر پا فساد (۷۳)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ
اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٧٤

اور لوگ جو ایمان لائے،
اور کی ہجرت جنھوں نے اور لڑے اللہ کی جو راہ میں،
اور دی پناہ اور کی مدد ان کی جنھوں نے، ہیں وہی دراصل مومن،
ان کی خاطر مغفرت ہے اور عزت کی ہے روزی (۷۴)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ
فَاُولٰۗىِٕكَ مِنْكُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ

اور جو ایمان لائے بعد میں، اور کر کے ہجرت آ گئے پھر،
اور تمہارے ساتھ رہ کر جو لڑے، وہ لوگ بھی تم میں سے ہیں،

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥

اور جو کتاب اللہ کی رو سے قرابت دار ہیں،
اک دوسرے سے وہ کہیں حقدار ہیں بڑھ کر،
یقیناً ہے خدا ہر چیز سے واقف (۷۵)

سورۂ توبہ ۹

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١

(مسلمانو!)
خدا اور اس کے پیغمبر کی جانب سے ہے بیزاری کا (یہ اعلان)،
ان سب مشرکوں کے واسطے، جن سے کئے تھے عہد و پیماں تم نے (۱)

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢

(سن لو مشرکو!) تم ملک میں بس چار مہ تک اور چل پھر لو،
تمہیں معلوم ہونا چاہئے، تم کر نہیں سکتے کبھی عاجز خدا کو،
اور خدا بیشک ہے رسوا کرنے والا کافروں کو (۲)

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣

حج اکبر پر ہے یہ اعلان عام اللہ اور اس کے پیمبر کی طرف سے یوں،
کہ ہے بیزار اللہ اور پیغمبر بھی اس کا مشرکوں سے،
پس اگر توبہ کرو، تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے،
اگر پھیرو گے منہ، تو یاد رکھو! کر نہیں سکتے خدا کو تم کبھی عاجز،
(اے پیغمبرؐ!) جو کافر ہیں، عذاب سخت کی ان کو خبر دیجے (۳)

اِلَّا الَّذِيْنَ عَاهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤

سوا اُن مشرکوں کے، عہد و پیماں ہے تمہارا جن سے،
اور (پورا اسے کرنے میں) کوئی بھی کمی ہرگز نہیں کی ہے جنھوں نے،
اور مدد بھی کی نہیں ان کی جنھوں نے، جو مخالف ہیں تمہارے،
اور کرو تم عہد کی مدت کو پورا، جو بھی ہے ان سے،
ہے اللہ چاہتا پرہیزگاروں کو (۴)

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ اِنَّ

گزر جائیں جو حرمت کے مہینے، مشرکوں کو قتل کر ڈالو جہاں پاؤ،
انہیں پکڑو، انہیں گھیرو اور ان کی گھات میں بیٹھو،
اگر توبہ کریں وہ اور کریں قائم نماز اور دیں زکوٰۃ اپنی،

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

تو ان کا راستہ پھر چھوڑ دو،
اللہ یقیناً بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے (۵)

وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور (اے پیغمبرؐ!) کوئی مشرک پناہ مانگے اگر، دے دیں پناہ،
حتیٰ کہ اللہ کا کلام پاک وہ سننے لگے،
جائے اماں تک پھر اسے واپس بھی پہنچا دیں،
کہ ایسے لوگ ہیں بے علم (۶)

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝

اللہ اور پیمبرؐ مشرکوں سے کیسے کر سکتے ہیں کوئی عہد اور پیماں؟
سوا اُن کے، کہ جن سے عہد ہے تم نے کیا کعبے کے پاس،
اور جب تلک قائم رہیں وہ عہد پر اپنے، تو تم بھی عہد پر قائم رہو،
اللہ بیشک چاہتا ہے متقی لوگوں کو (۷)

كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۠ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

لیکن کیسے ہو سکتا ہے پورا عہد؟
(جبکہ ان کی یہ حالت ہے) گر وہ تم پہ آ جائیں کبھی غالب،
نہ دیکھیں گے کبھی وہ اپنے رشتوں کو، نہ اپنے عہد و پیماں کو،
زباں سے تو ہیں خوش کرتے تمہیں وہ، مانتے لیکن نہیں دل ان کے،
اکثر ان میں فاسق ہیں (۸)

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

انہوں نے بیچ ڈالا ہے خدا کی آیتوں کو تھوڑی سی قیمت پہ،
اور روکا ہے لوگوں کو خدا کی راہ سے،
بیشک نہایت ہے برا، جو کام یہ انجام دیتے ہیں (۹)

لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝

لحاظ ان کو نہیں ہرگز کسی مومن کے بارے میں قرابت کا
نہ اپنے عہد و پیماں کا،
یہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں (۱۰)

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۭ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

اگر توبہ کریں یہ اور کریں قائم نماز اور دیں زکوٰۃ،
(اللہ کے نزدیک پھر) دینی ہیں یہ بھائی تمہارے،
اور بیاں کرتے ہیں اپنی آیتیں تفصیل سے ہم ان کی خاطر،

علم جور کھتے ہیں (۱۱)

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝

گر یہ عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں،
طعنہ زنی دیں میں تمہارے یہ کریں،
تو کفر کے ان سرغنوں سے تم لڑو پھر،
ان کی قسموں کا نہیں ہے اعتبار،
ایسے ہی شاید باز آئیں یہ (۱۲)

اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

لڑو گے کیا نہ تم ان سے؟ جنھوں نے عہد کو توڑا ہے اپنے،
اور ہیں اس فکر میں، کر دیں پیمبرؐ کو وطن سے دور،
پہلی بار انہوں نے ہی لڑائی تم سے چھیڑی ہے،
بھلا ڈرتے ہو تم ان سے؟
اگر تم واقعی مومن ہو، تو اللہ کا ہی حق ہے کہ تم اس سے ڈرو (۱۳)

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

ان سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھ سے ان کو سزا دے گا،
انہیں رسوا کرے گا اور خلاف ان کے مدد دے گا تمہیں،
اور مومنوں کے دل کو وہ ٹھنڈا کرے گا (۱۴)

وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور کرے گا ان کا غصہ دور،
چاہے گا جسے توبہ کی وہ توفیق دے گا،
وہ سبھی کچھ جاننے والا ہے، دانا ہے (۱۵)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

سمجھ رکھا ہے کیا تم نے؟ دیا جائے گا تم کو چھوڑ یونہی؟
جبکہ اللہ نے ابھی دیکھا نہیں، تم میں مجاہد کون ہیں؟
جو دوستی رکھتے نہیں ہرگز کسی سے بھی،
سوا اللہ، پیمبرؐ اور مسلمانوں کے،
اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ اس سے واقف ہے (۱۶)

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ وَفِي النَّارِ

نہیں یہ مشرکوں کا کام، اللہ کی مساجد کو کریں آباد وہ،
جبکہ وہ اپنے کفر کے شاہد ہیں خود ہی،

هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾

اور سبھی اعمال ان کے ہیں اکارت
اور ہمیشہ کے لئے وہ ہیں جہنم میں (۱۷)

اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾

وہی آباد کر سکتے ہیں (اللہ) کی مساجد کو،
جو (اللہ) اور یوم آخرت پر لائے ہوں ایماں،
کریں قائم نماز اور دیں زکوٰۃ اور خوف رکھتے ہوں نہ (اللہ) کے سوا کوئی،
یہی ہوں گے ہدایت پانے والوں میں (۱۸)

اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

بھلا پانی پلانا حاجیوں کو اور بیت اللہ کی خدمت،
برابر ہے اک ایسے شخص کے؟
ایمان جو لایا ہو (اللہ) اور یوم آخرت پر،
اور جہاد اللہ کی رہ میں کیا ہو جس نے،
یہ اللہ کے نزدیک ہو سکتے نہیں ہرگز برابر،
ظالموں کو وہ نہیں دیتا ہدایت (۱۹)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾

لوگ جو ایمان لائے اور کی ہجرت جنھوں نے،
اور لڑے اللہ کی رہ میں جو اپنے مال اور جاں سے،
تو ہے اللہ کے نزدیک ان کا مرتبہ اونچا،
یہی ہیں کامیاب و کامراں (۲۰)

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾

ان کو بشارت ان کا رب دیتا ہے اپنی رحمت و خوشنودی و جنت کی،
ان کے واسطے ہے دائمی نعمت وہاں (۲۱)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

یہ رہنے والے ہیں سدا اس میں،
اور ان کا اجر ہے بھاری خدا کے پاس (۲۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾

اے ایمان والو!
اپنے باپ اور بھائیوں کو بھی نہ ہرگز تم بناؤ اپنا ساتھی،
وہ اگر ایمان پر دیں کفر کو ترجیح،
اور جو باوجود اس کے بنائیں اپنا ساتھی، وہ بہت ظالم ہیں (۲۳)

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيْرَتُكُمْ وَاَمْوَالُ اِقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) یہ کہہ دیجے،
تمہارے باپ بیٹے اور بھائی اور تمہاری بیویاں اور خاندان،
اور مال جو تم نے کمایا ہے،
تمہاری وہ تجارت جس کے گھاٹے سے ہو تم ڈرتے،
تمہارے گھر جو تم کو ہیں پسند،
اللہ اور اس کے پیمبرؐ سے اور حق کی رہ میں لڑنے سے بھی،
گر محبوب ہیں تم کو،
کرو پھر انتظار، اللہ لے آئے عذاب اپنا،
کہ وہ دیتا نہیں ہرگز ہدایت فاسقوں کو (۲۴)

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ
اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـــًٔا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝

اور مدد کی ہے تمہاری (اس سے پہلے بھی)،
بہت سے موقعوں پر حق تعالیٰ نے،
تھا جب یوم حنین اور ناز تم کرتے تھے کثرت پر،
مگر آئی نہ کوئی کام کثرت اور زمیں تھی تنگ تم پر وسعتوں کے باوجود،
اور پھیر کر تم پیٹھ بھاگے تھے (۲۵)

ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ وَذٰلِكَ
جَزَاۗءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تو پھر اللہ نے اپنے نبیؐ اور مومنوں کو دی تسلی،
اور (فرشتوں کے) وہ لشکر اس نے بھیجے، جو نہیں تم دیکھتے تھے،
اور سزا دی کافروں کو اور یہی ان کا تھا بدلہ (۲۶)

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝

اور اس کے بعد پھر جس کو خدا چاہے گا، توبہ کی اسے توفیق دے گا،
وہ ہے بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا (۲۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَاۗءَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اے مسلمانو! جو مشرک ہیں، وہ ہیں ناپاک،
وہ اس سال کے بعد آئیں مت کعبے کے اب نزدیک،
گر ہو مفلسی کا خوف تم کو،
تو اگر چاہا خدا نے، تم کو اپنے فضل سے کر دے گا مالا مال،
بیشک وہ ہے مالک علم و حکمت کا (۲۸)

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا
يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ
يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾

لڑو ان سے، کہ جو اہلِ کتاب ان میں ہیں،
اور لائے نہیں ایمان جو اللہ اور روزِ قیامت پر،
نہیں کرتے حرام اس کو،
حرام اللہ اور اس کے نبیؐ نے ہے کیا جس کو،
نہ دینِ حق کو وہ ہیں مانتے،
حتیٰ کہ ہو کر پست اپنے ہاتھ سے جزیہ تمہیں دے دیں (۲۹)

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ
ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾

یہ کہتے ہیں یہود، اللہ کا بیٹا ہے عزیرؑ،
اور جو ہیں نصرانی، وہ کہتے ہیں، مسیح اللہ کا بیٹا ہے،
یہ بات ان کے ہے منہ کی، نقل یہ کرتے ہیں پہلے کافروں کی،
ان کو بس اللہ کرے غارت، یہ کیسے بہکے جاتے ہیں! (۳۰)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾

انہوں نے چھوڑ کر اللہ کو،
اپنے عالموں اور راہبوں کو اور عیسیٰؑ ابنِ مریم کو بنا ڈالا ہے اپنا رب،
اگرچہ حکم معبودِ حقیقی کی عبادت کا ہوا ہے ان کو،
کوئی بھی نہیں جس کے سوا معبود،
اور وہ پاک ان کے شرک سے ہے (۳۱)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ
اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾

یہ تو وہ ہیں، چاہتے ہیں اپنی پھونکوں سے بجھا دیں نور اللہ کا،
مگر ہرگز نہیں منظور یہ اللہ کو،
اپنے نور کو پورا کرے گا وہ، اگرچہ کافروں کو ہو برا محسوس (۳۲)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور اللہ ہی تو ہے،
کہ جس نے اپنے پیغمبرؐ کو بھیجا ہے ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ،
اس واسطے، تاکہ کرے اس کو وہ سب ادیان پر غالب،
ہو بیشک مشرکوں کو ناگوار (۳۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

اے اہلِ ایماں!
ہیں بہت سے عالم و عابد بھی راہب بھی (یہودی اور نصرانی)،

اللّٰهِ ۙ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ

جوکھا جاتے ہیں ناحق مال لوگوں کا،
اوران کوروکتے ہیں جوخدا کی رہ سے،
اور جوسیم وزر کوجمع کرتے ہیں،
اوراس کوخرچ وہ کرتے نہیں اللہ کی رہ میں،
سنادیں اک عذابِ سخت کی ان کوخبر (۳۴)

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ
وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا
كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝

جس دن تپایا جائے گا یہ مال دوزخ کی بھڑکتی آگ میں،
اوراس سے داغا جائے گا پیشانیوں اور پہلوؤں اوران کی پیٹھوں کو،
(کہا جائے گا) یہ تھا وہ خزانہ، جوڑ رکھا تھا جو اپنے واسطے تم نے،
سواب چکھو مزا اس جوڑنے کا تم (۳۵)

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ
الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۭ وَقَاتِلُوا
الْمُشْرِكِيْنَ كَاۗفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَاۗفَّةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝

کتاب اللہ میں اللہ کے یہاں بارہ مہینے ہیں،
اسی دن سے، کہ جب اس نے زمیں اور آسمانوں کو کیا ہے خلق،
ان میں چار حرمت کے مہینے ہیں، یہی ہے دیں کی سیدھی رہ،
سوتم (ان چار مہ میں کشت وخوں کرکے) کرو مت ظلم خود پر،
اور لڑو تم مشرکوں سے، جس طرح لڑتے ہیں سب مل کر وہ تم سے،
جان لو! ہے ساتھ اللہ متقی لوگوں کے (۳۶)

اِنَّمَا النَّسِيْۗءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۭ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْۗءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝

تبدیلی مہینوں میں کسی بھی طرح کی کرنا، ہے بڑھنا کفر میں،
اس سے یہ کافر گمرہی میں ہیں پڑے رہتے،
یہ کرتے ہیں حلال اک سال، تو اک سال کرتے ہیں حرام اس کو،
کہ یوں پوری کریں تعداد حرمت کے مہینوں کی،
مقرر جو خدا نے کردئے ہیں،
اور پھر کرلیں حلال اس کو، کہ اللہ نے کیا ہے جو حرام،
ان کے برے اعمال ان کو خوشنما معلوم ہوتے ہیں،
اور اللہ رہ ہدایت کی نہیں ہرگز دکھاتا کافروں کو (۳۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے مسلمانو! تمہیں کیا ہوگیا ہے؟

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ
فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾

جب کہا جاتا ہے تم نکلو خدا کی راہ میں،
تو تم زمیں کے ساتھ لگ جاتے ہو،
کیا بس ریجھ بیٹھے ہو حیاتِ دنیوی پر تم بجائے آخرت کے،
یہ سروساماں حیاتِ دنیوی کا، کم بہت ہے آخرت سے (۳۸)

اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾

تم اگر نکلے نہیں، تو پھر خدا تم کو عذاب سخت دے گا،
اور تمہاری وہ جگہ لے آئے گا اک دوسری پھر قوم،
تم اس کو نہیں نقصان دے سکتے کوئی، اللہ ہے ہر چیز پر قادر (۳۹)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ
اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ
اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ
اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

اگر تم نے پیمبرؐ کی نہ کی کوئی مدد تو کیا؟
خدا نے تو مدد اس وقت بھی ان کی تھی فرمائی،
جب ان کو کافروں نے (دیس سے) باہر نکالا تھا،
وہ دونوں غار میں تھے، کہہ رہے تھے اپنے ساتھی سے وہ،
گھبراؤ نہیں، (اللہ) ہمارے ساتھ ہے،
اللہ نے اپنی طرف سے دی تسلی ان کو،
اور ان کی مدد کی لشکروں سے، جو نظر آتے نہ تھے تم کو،
اور اہلِ کفر کا نیچا کیا بول، اور آخر بول بالا ہے تو (اللہ) کا،
کہ وہ ہے غالب و دانا (۴۰)

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

نکل آؤ (خدا کی رہ میں تم) ہو کر مسلح یا نہتے ہی،
اور اپنے مال اور جاں سے لڑو راہِ خدا میں،
یہ تمہارے حق میں بہتر ہے، اگر تم علم رکھتے ہو (۴۱)

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ
بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا
لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾

(اے پیغمبرؐ!) اگر کچھ فائدہ ہوتا، سفر آسان کچھ ہوتا،
تو پھر یہ آپؐ کے پیچھے چلے آتے، مگر ان کو نظر آیا کٹھن رستہ،
اب (اللہ) کی قسم کھا کر کہیں گے یہ،
اگر طاقت ہمیں ہوتی تو ہم چلتے تمہارے ساتھ،
یہ خود کو ہلاکت میں رہے ہیں ڈال،

اور اللہ تو ہے جانتا، یہ لوگ جھوٹے ہیں (۴۲)

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۴۳﴾

(اے پیغمبرؐ!) معاف (اللہ) کرے،
کیوں آپؐ نے ان کو اجازت کی عطا؟
حتیٰ کہ ہو جاتا یہ ظاہر کون سچے کون جھوٹے ہیں؟ (۴۳)

لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۴﴾

ہے (اللہ) اور یوم آخرت پر جن کا ایماں،
وہ نہیں لیں گے اجازت آپؐ سے ہرگز کہ وہ رہ جائیں پیچھے،
وہ تو بلکہ چاہتے ہیں مال اور جاں سے لڑیں راہِ خدا میں،
اور (اللہ) جانتا ہے متقی لوگوں کو (۴۴)

اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿۴۵﴾

یہ رخصت طلب کرتے ہیں وہ،
جن کا نہیں ایمان (اللہ) اور یومِ آخرت پر،
جن کے دل ہیں مبتلا شک میں،
وہ اپنے شک کے باعث ہیں تردد میں (۴۵)

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۴۶﴾

ارادہ ان کا گر ہوتا نکلنے کا،
تو پھر اس کے لئے سامان بھی تیار رکھتے وہ،
مگر اللہ کو اٹھنا تھا ان کا ناپسند، اس واسطے روکے رکھا ان کو،
اور ان سے کہہ دیا، بیٹھے رہو تم بیٹھنے والوں کے ساتھ (۴۶)

لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۷﴾

(اے مومنو!) یہ لوگ تم میں ہو کے شامل گر نکلتے بھی،
تو پھر کچھ بھی نہ کرتے یہ شرارت کے سوا،
بلکہ فساد و فتنہ انگیزی کی خاطر دوڑتے پھرتے،
ہیں تم میں ان کے کچھ جاسوس بھی،
اللہ ایسے ظالموں کو جانتا ہے خوب (۴۷)

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۴۸﴾

(اے مرسلؐ) انہوں نے اس سے پہلے بھی کئی فتنے تراشے،
اور کئی بار آپؐ کے کاموں کو الٹانے کی کوشش میں رہے،
حتیٰ کہ حق ظاہر ہوا اور ہو گیا حکمِ خدا غالب،

اگر چہ ناگوار ان کو ہوا (۴۸)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝۴۹

اور کوئی کہتا ہے یہ ان میں سے،
مجھے تو آپؐ رخصت دیں، نہ ڈالیں مجھ کو آفت میں،
سنو! آفت میں تو یہ خود پڑے ہیں،
اور جہنم کافروں کو چار سو گھیرے ہوئے ہے (۴۹)

اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ۝۵۰

(اے پیمبرؐ!) کوئی آسائش ملے گر آپؐ کو، ان کو بری لگتی ہے،
اور کوئی مصیبت آ پڑے،
تو پھر یہ کہتے ہیں کہ ہم نے ٹھیک کر رکھا تھا اپنا کام پہلے ہی،
اور اپنا پھیر کر منہ وہ چلے جاتے ہیں خوش خوش (۵۰)

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۵۱

آپ کہہ دیجے، مصیبت آ نہیں سکتی کوئی ہم پر،
سوا اس کے کہ اللہ نے ہمارے واسطے لکھا ہو اس کو، وہ ہمارا آقا و مولا ہے،
اور اس پر بھروسہ چاہیے کرنا تمام ایمان والوں کو (۵۱)

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲

یہ کہہ دیجے، ہمارے حق میں تم ہو منتظر جس چیز کے،
وہ دو بھلی باتوں میں ہے اک،
اور تمہارے حق میں ہم ہیں منتظر،
یا تو سزا دے کوئی تم کو خدا خود اپنی جانب سے،
یا پھر دے وہ ہمارے ہاتھ سے تم کو سزا کوئی،
سو تم بھی منتظر ہو اور ہم بھی منتظر ہیں (۵۲)

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳

آپؐ کہہ دیجے، خوشی یا ناخوشی سے تم کرو گے خرچ جو،
ہرگز نہ وہ مقبول ہوگا (بارگاہِ ایزدی میں)،
تم ہو فاسق لوگ (۵۳)

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴

ان کے خرچ نامقبول ہونے کا سبب یہ ہے،
کہ یہ اللہ اور اس کے پیمبرؐ کے ہیں منکر،
اور بڑی سستی سے آتے ہیں ادا کرنے نماز،

اور خرچ کرتے ہیں برے دل سے (۵۴)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

تعجب میں نہ ڈالیں مال اور اولاد ان کے آپؐ کو،

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

اللہ کی مرضی یہ ہے، ان کو سزا دے دے وہ دنیا میں،

كٰفِرُوْنَ ۝۵۵

اور ایسے کفر کی حالت میں ان کی جان نکل جائے (۵۵)

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ

قسم اللہ کی کھا کر یہ کہتے ہیں کہ ہم تم میں سے ہیں،

قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝۵۶

حالانکہ تم میں سے نہیں یہ،

اصل میں ڈرپوک اور بزدل ہیں یہ (۵۶)

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

پائیں اگر کوئی بچاؤ کی جگہ یہ، قلعہ ہو یا غار گھسنے کے لئے کوئی،

يَجْمَحُوْنَ ۝۵۷

تو بھاگ اٹھیں یہ بگٹٹ الٹے پاؤں (۵۷)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا

ان میں وہ بھی ہیں کہ جو صدقات کی تقسیم میں ہیں نکتہ چینی آپؐ پر کرتے،

اگر مل جائے کچھ ان کو، تو خوش ہیں اور نہ مل پائے،

تو جاتے ہیں بگڑ (۵۸)

رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝۵۸

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی عطا پر یہ اگر ہوتے رضامند،

اور کہہ دیتے کہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے،

سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝۵۹

وہ اور اس کا پیغمبرؐ ہی اپنے فضل سے دے گا ہمیں،

ہم لو لگائے بیٹھے ہیں اللہ سے،

تو یہ بہت بہتر تھا ان کے واسطے (۵۹)

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَاۗءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

صدقات (یعنی ساری خیرات وزکوٰۃ) ان کے لئے ہیں،

جو ہیں مسکین اور فقیر،

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور ان کی خاطر کارکن ہیں جو،

اور ان کے واسطے منظور جن کے قلب کی تالیف ہو،

یا پھر غلاموں کو چھڑانے، قرضداروں اور خدا کے راستے میں لڑنے والوں،

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶۰

اور سفر پر جانے والوں کے لئے،

یہ ہیں حقوق اللہ کی جانب سے مقرر،

اور اللہ علم اور حکمت کا مالک ہے (٦٠)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ
اور ان میں کچھ ہیں ایسے بھی، ستاتے ہیں جو پیغمبرؐ کو،
کہتے ہیں کہ وہ کانوں کے کچے ہیں،

خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ
یہ کہہ دیجے، تمہاری بہتری کے واسطے ہیں کان ان کے،
ان کا ہے ایمان اللہ پر،
مسلمانوں کی ہے ہر بات کا ان کو یقیں،
رحمت وہ ہیں ایمان والوں کے لئے،

لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ
اور جو ستاتے ہیں رسول اللہ کو،
ان کے لئے ہے اک عذاب سخت (٦١)

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ
(اے ایمان والو!) خوش تمہیں کرنے کی خاطر یہ قسم کھاتے ہیں اللہ کی،
اگر ہوتے یہ سچے صاحبِ ایماں،
تو اللہ اور پیغمبرؐ کو یہ رکھتے زیادہ خوش (٦٢)

اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ
نہیں کیا جانتے یہ لوگ؟
اللہ اور پیمبر کا مخالف جو بھی ہوگا، اس کی خاطر نارِ دوزخ ہے،
سدا جس میں رہے گا وہ، یہ رسوائی بہت بھاری ہے (٦٣)

جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
جو بھی ہیں منافق، ان کو اس کا خوف رہتا ہے،
کہیں سورت مسلمانوں پہ نازل ہو نہ کوئی،
جو دلوں کے راز بتلا دے انہیں،

بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا
کہہ دیں (اے پیغمبرؐ! انہیں) بیشک اڑاؤ تم مذاق،
اللہ ظاہر کرنے والا ہے اسے، جس سے کہ تم ڈرتے ہو (٦٤)

تَحْذَرُوْنَ ۝

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ
اگر آپؐ ان سے پوچھیں،
صاف کہہ دیں گے کہ ہم آپس میں ہنستے کھیلتے تھے،
آپؐ کہہ دیجے یہ ان سے،

اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
کیا ہنسی کے واسطے ہیں رہ گئے اللہ اور اس کی آیتیں اور اس کا پیغمبرؐ ہی؟ (٦٥)

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ
طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَاۗىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ۝

یوں مت اب بناؤ تم بہانے، پھر گئے ہو اپنے تم ایمان سے،
گر درگزر ہم کر بھی لیں تم میں سے کچھ لوگوں سے،
تو بھی کچھ کو ان کے جرم کی دیں گے سزا ہم سخت (٦٦)

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ۝

آپس میں منافق مرد و عورت ایک ہیں سب،
یہ بری باتوں کا کہتے ہیں، بھلی باتوں سے یہ ہیں روکتے،
اور بند رکھتے ہیں یہ اپنے ہاتھ،
(اللہ) کو گئے یہ بھول، تو (اللہ) نے بھی ان کو دیا پھر چھوڑ،
بیشک جو منافق ہیں وہ فاسق ہیں (٦٧)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝

منافق عورتوں مردوں سے اور کفار سے (اللہ) نے ہے وعدہ کیا نارِ جہنم کا،
جہاں یہ رہنے والے ہیں ہمیشہ اور وہی ہے ان کے لائق،
ان پہ لعنت ہے خدا کی،
اور ان کے واسطے ہے اک عذابِ دائمی (٦٨)

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ
اَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ
كَالَّذِيْ خَاضُوْٓا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(اور تم منافق لوگ ہو) ان کی طرح جو تم سے پہلے تھے،
وہ قوت میں تھے بڑھ کر تم سے،
اور تھے مال اور اولاد میں بھی وہ کہیں بڑھ کر،
وہ اپنا پا گئے حصہ اور اپنا پا لیا ہے تم نے بھی حصہ،
کہ جیسے پایا تم سے پہلے لوگوں نے،
وہ باطل میں رہے جس طرح ڈوبے،
تم بھی ویسے ہی رہے باطل میں ڈوبے،
ان کے سب اعمال غارت ہو گئے دنیا و عقبیٰ میں،
اور ایسے لوگ ہیں گھاٹے میں (٦٩)

اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ ۡ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

کیا اُن تک نہیں پہنچی ہیں خبریں،
قومِ نوح و قومِ ابراہیمؑ اور عاد و ثمود اور اہلِ مدین،
اور الٹی بستیوں کے رہنے والوں کی؟

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

پیمبر اُن کے پاس آئے دلیلیں لے کے،
(لیکن وہ نہ مانے اور عذاب سخت آیا ان پہ)
اللہ نے نہ ان پر ظلم ڈھایا، بلکہ خود پر ظلم وہ کرتے رہے (۷۰)

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

جو صاحبِ ایماں ہیں مرد اور عورتیں،
ساتھی ہیں آپس میں وہ سب اک دوسرے کے،
حکم دیتے ہیں، بھلائی کا وہ اور ہیں روکتے ہر اک برائی سے،
بجالاتے ہیں پابندی سے وہ اپنی نمازیں، اور دیتے ہیں زکوٰۃ،
اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی وہ کرتے ہیں اطاعت،
ان پہ اللہ رحم فرمائے گا، وہ ہے غالب و دانا (۷۱)

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾

جو مرد اور عورتیں ہیں اہلِ ایماں،
ان سے ہے اللہ نے وعدہ کیا ان جنتوں کا،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
اور ایسے پاک صاف عمدہ مکانوں کا،
جہاں وہ رہنے والے ہیں سدا،
اللہ کی خوشنودی بڑی شے ہے،
یہی سب سے بڑی ہے کامیابی (۷۲)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾

اے نبیؐ! جاری رکھیں اپنا جہاد ان سے، جو کافر اور منافق لوگ ہیں،
ان پر کریں سختی، جہنم ہے مقام ان کا، ٹھکانا بدتریں ہے جو (۷۳)

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾

قسم کھا کھا کے اللہ کی یہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو نہیں کچھ بھی کہا،
حالانکہ منہ سے کفر کا کلمہ انہوں نے ہے کہا،
اور ہو گئے کافر یہ بعد اسلام لانے کے،
نہ پورا کر سکے وہ کام، چاہا تھا انہوں نے جو،
مسلمانوں سے بدلہ لے رہے ہیں اس لئے یہ لوگ،
کیونکہ ان کو اپنے فضل سے اللہ اور اس کے پیمبرؐ نے غنی فرما دیا ہے،

یہ اگر توبہ کریں اب بھی، تو بہتر ان کے حق میں ہے،

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

اگر یہ یونہی منہ موڑے رہیں،
اللہ دنیا اور عقبیٰ میں انہیں دے گا عذاب سخت،
اور روئے زمیں پر ان کا کوئی حامی و ناصر نہیں ہوگا (۷۴)
اور ان میں لوگ وہ بھی ہیں، کیا تھا عہد اللہ سے جنھوں نے یہ،
کہ اپنے فضل سے دے گا اگر وہ مال،
ہم صدقات اور خیرات دیں گے،
اور ہو جائیں گے شامل نیک لوگوں میں (۷۵)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾

مگر اللہ نے اپنے فضل سے ان کو دیا، تو یہ لگے کرنے بخیلی،
اور لیا منہ موڑ انہوں نے (۷۶)

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾

یوں سزا کے طور پر ڈالا نفاق ان کے دلوں میں حق تعالیٰ نے ہے اس دن تک،
کہ جب اس سے ملیں گے یہ،
(فقط اس واسطے تھا یہ)
کہ ان لوگوں نے کی اللہ سے وعدہ خلافی اور یہ جھوٹے تھے (۷۷)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾

بھلا ان کو نہیں معلوم؟
اللہ ان کے دل کے بھید اور سرگوشیوں کو جانتا ہے سب سے بڑھ کر،
اور وہ واقف ہے ساری غیب کی باتوں سے (۷۸)

اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

جو لوگ ان مسلمانوں پہ طعنہ زن ہیں،
جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں، اور اُن کی جو اُڑاتے ہیں ہنسی،
جن کو نہیں ہے کچھ بھی حاصل اپنی محنت کے سوا،
ایسے ہی لوگوں کی اُڑاتا ہے ہنسی اللہ،
اور ان کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۷۹)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ

ان کے حق میں بخشش آپ چاہیں یا نہ چاہیں، ہے برابر،
آپ ستر بار بھی گر چاہیں ان کے واسطے بخشش،

وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

تو اللہ ان کو بخشے گا نہ ہرگز،
کیونکہ اللہ اور پیمبرؐ کے ہیں وہ منکر،
نہیں دیتا خدا ہرگز ہدایت فاسقوں کو (۸۰)

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝

اور رسول اللہ کے جانے کے بعد اپنے گھروں میں بیٹھنے والے،
بہت خوش ہیں،
پسند ان کو نہ تھا لڑنا خدا کی رہ میں اپنے مال اور جاں سے،
وہ کہتے تھے کہ اس گرمی میں مت نکلو،
تو کہہ دیجے، جہنم کی ہے آگ اس سے کہیں بڑھ کر،
سمجھتے کاش اسے وہ (۸۱)

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

چاہئے ان کو، کہ وہ تھوڑا ہنسیں، روئیں زیادہ،
اس کے بدلے میں جو وہ کرتے رہے ہیں (۸۲)

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کو واپس کبھی ان کی طرف گر لائے اللہ،
اور اجازت جنگ میں جانے کی یہ گر آپؐ سے چاہیں،
تو کہہ دیجے کہ چل سکتے نہیں تم ساتھ میرے،
اور نہ لڑ سکتے ہو تم دشمن سے،
پہلی بار بھی تم خوش تھے گھر میں بیٹھ رہنے پر،
سو اب بھی پیچھے رہنے والوں میں بیٹھے رہو تم (۸۳)

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝

ان میں کوئی مر بھی جائے، تو پڑھیں اس کا جنازہ مت،
اور اس کی قبر پر بھی مت کھڑے ہوں آپؐ،
یہ اللہ اور اس کے پیمبرؐ کے رہے منکر،
اور آخر تک بھی نافرماں رہے ہیں یہ (۸۴)

وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

تعجب ہو نہ ان کے مال اور اولاد سے کچھ آپؐ کو،
اور ہے یہی اللہ کی مرضی کہ ان چیزوں سے دے ان کو سزا دنیا میں،
اور پھر مرتے دم تک یہ رہیں کافر (۸۵)

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ
الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

اترتی ہے اگر سورت کوئی ایسی،
کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور جہاد اس کے نبیؐ کے ساتھ مل کر تم کرو،
تو ان میں دولت مند آ کر آپؐ سے رخصت یہ کرتے ہیں طلب،
ان کو گھروں میں چھوڑ دیجے بیٹھنے والوں میں (۸۶)

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

یہ خوش خوش ہیں گھر میں عورتوں کے ساتھ،
اور ان کے دلوں پر لگ گئی ہے مہر،
ان کو کچھ نہیں ہے عقل (۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾

لیکن خود رسولؐ اور ان کے ساتھ ایمان والے،
اپنے جان و مال سے لڑتے ہیں،
یہ ہیں نیک اور ہیں کامیابی پانے والے لوگ (۸۸)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾

انہی کے واسطے تیار کی ہیں جنتیں اللہ نے،
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں،
یہ ہمیشہ کے لئے ان میں رہیں گے،
اور یہی سب سے بڑی ہے کامیابی (۸۹)

وَجَاۗءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِيْنَ
كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾

اور جو بدو تھے بہانہ ساز، اجازت کے لئے حاضر ہوئے،
اور جھوٹ جو کہتے تھے اللہ اور پیمبرؐ سے،
رہے وہ بھی گھروں میں بیٹھ،
جو ان میں ہیں کافر، ان کو پہنچے گا عذاب سخت (۹۰)

لَيْسَ عَلَي الضُّعَفَاۗءِ وَلَا عَلَي الْمَرْضٰى وَلَا عَلَي الَّذِيْنَ لَا
يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ مَا
عَلَي الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾

بیماروں، ضعیفوں اور ناداروں پہ البتہ نہیں کوئی گنہ،
گر خیر خواہی وہ کریں اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی،
کہ نیکی کرنے والوں پر نہیں کوئی گرفت ہرگز،
ہے اللہ بخشنے والا، نہایت مہرباں (۹۱)

وَّلَا عَلَي الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ
اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا

اور ان پہ بھی کوئی گنہ ہرگز نہیں ہے، جو سواری مانگتے ہیں آپؐ سے،
اور آپؐ کہتے ہیں، نہیں کوئی سواری آپؐ کے پاس ان کی خاطر،

اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾

تو بچشم نم چلے جاتے ہیں واپس وہ، کہ ہیں نادار (۹۲)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ ۚ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور بیشک وہی ہیں مورد الزام،
جو ہیں آپؐ سے رخصت طلب کرتے غنی ہوتے ہوئے،
یہ گھر میں خوش ہیں عورتوں کے ساتھ،
اور ان کے دلوں پر لگ چکی ہے مہر،
جس سے بے خبر ہیں یہ (۹۳)

پارہ ١١

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾

(مسلمانو!) کریں گے عذر یہ پیش ان کے جب تم پاس لوٹو گے،
تو (اے مرسلؐ!) کہیں ان سے، کرو یہ عذر تم مت پیش،
ہم تم کو کبھی سچا نہ سمجھیں گے،
کہ ہم کو دے چکا ہے سب خبر اللہ تمہاری،
اور ابھی کچھ اور دیکھیں گے خدا اور اس کا پیغمبرؐ،
کرو گے جو عمل آئندہ بھی تم،
اور اس کے پاس تم لوٹائے جاؤ گے،
جو ظاہر اور پوشیدہ سبھی باتوں سے واقف ہے،
وہ بتلائے گا تم کو، تم جو کرتے تھے (۹۴)

سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾

(مسلمانو!) جب ان کے پاس تم جاؤ گے،
کھائیں گے تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں یہ،
تا کہ چھوڑ دو تم ان کی حالت پر انہیں،
پس چھوڑ دو تم ان کی حالت پر انہیں،
ناپاک ہیں یہ، اور ٹھکانا ان کا دوزخ ہے،
سزا ہے ان کے جو اعمال کی (۹۵)

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

اس واسطے بھی کھائیں گے قسمیں یہ،
تا کہ ان سے تم ہو جاؤ راضی،

اور اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ،
تو خدا راضی نہیں ہوتا کبھی ان سے جو فاسق ہیں (٩٦)

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾

جو بدو ہیں، نفاق اور کفر میں وہ ہیں بہت ہی سخت،
اس قابل ہیں وہ، ان کو نہ ہو کچھ علم ان احکام کا،
اللہ نے جو اپنے پیمبرؐ پر اتارے ہیں،
ہے اللہ علم اور حکمت کا مالک (٩٧)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

اور ایسے بدوؤں میں بعض ایسے ہیں کہ جو بھی خرچ کرتے ہیں،
سمجھتے ہیں وہ جرمانہ اسے،
اور یہ مسلمانوں کی خاطر وقتِ بد کے منتظر ہیں،
وقتِ بد تو خود انہی پر آنے والا ہے،
اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے (٩٨)

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾

بعض ایسے بھی بدو ہیں،
کہ اللہ اور یوم آخرت پر جن کا ایماں ہے،
وہ جو بھی خرچ کرتے ہیں،
سمجھتے ہیں ذریعہ اس کو وہ اللہ کی قربت اور پیمبرؐ کی دعاؤں کا،
یہ خرچ ان کے تقرب کا سبب ہے واقعی،
اللہ انہیں داخل کرے گا سایۂ رحمت میں،
وہ ہے بخشنے والا، نہایت رحم والا (٩٩)

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾

اور مہاجر اور جو انصار ہیں، ایمان ان میں لائے ہیں جو سب سے پہلے،
اور ان کی پیروی کی ہے جنھوں نے،
ہو گیا اللہ ان لوگوں سے راضی اور وہ راضی ہوئے اس سے،
اور اللہ نے مہیا کر رکھے ہیں باغ ان کے واسطے ایسے،
کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
ہمیشہ کے لئے ان میں رہیں گے وہ،

یہی تو کامیابی ہے بڑی بھاری (۱۰۰)

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۖ لَا تَعْلَمُهُمْ ۭ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۭ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ۝

(مسلمانو!) منافق ہیں تمہارے گرد کچھ، اور کچھ مدینے میں، اڑے ہیں جو نفاق (اور بغض) پر، ان کو نہیں تم جانتے، ہم جانتے ہیں ان کو اور ان کو سزا بھی دیں گے ہم دہری، وہ بھیجے جائیں گے سارے عذاب سخت کی جانب (۱۰۱)

وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اور ایسے لوگ بھی ہیں کچھ، جو کرتے ہیں خطا کا اعتراف اپنی، کئے ہیں کچھ بھلے اور کچھ برے اعمال ان لوگوں نے، ممکن ہے خدا توبہ قبول ان کی کرے، بیشک خدا ہے بخشنے والا، نہایت رحم والا (۱۰۲)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ ان کے مال میں سے لے کے صدقہ پاک انہیں کر دیں، اور ان کے حق میں فرمائیں دعا، بیشک ہے اطمینان کا باعث دعا یہ آپؐ کی ان کے لئے، اللہ سنتا، جانتا ہے خوب (۱۰۳)

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

کیا ان کو نہیں معلوم؟ کرتا ہے قبول (اللہ) ہی توبہ اپنے بندوں کی، وہی صدقات کرتا ہے قبول، اور بالیقیں کرتا ہے سب سے بڑھ کے توبہ بھی قبول، اور وہ نہایت رحم والا ہے (۱۰۴)

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

یہ کہہ دیجئے، عمل کرتے رہو تم، اور تمہارے یہ عمل اللہ اور اس کا پیمبرؐ اور سارے اہلِ ایماں دیکھ لیں گے، اور تمہیں جانا ہے اس کے پاس، جو پوشیدہ و ظاہر سبھی باتوں سے واقف ہے، بتائے گا وہ پھر تم کو، جو تم کرتے تھے (۱۰۵)

وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

ایسے لوگ بھی ہیں، فیصلہ جن کا خدا کے حکم پر موقوف ہے، ان کو سزا دے یا کرے توبہ قبول ان کی وہ،

اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے، اور حکمت کا مالک ہے (۱۰۶)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ وَ
لَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

بنائی ہے جنھوں نے ایک مسجد صرف اس خاطر، کہ پہنچائیں ضرر (اسلام کو)
اور وہ کریں کفر، اور ڈالیں تفرقہ ایمان والوں میں،
اور ان کے واسطے اس کو بنائیں اک پنہ گہ،
جو خدا اور اس کے پیغمبرؐ سے پہلے لڑ چکے ہیں،
وہ قسم کھا کر کہیں گے یہ، بھلائی کے سوا کچھ بھی نہیں نیت ہماری،
ہے مگر اللہ شاہد، وہ نرے جھوٹے ہیں (۱۰۷)

لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ
اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ۝

آپؐ اس میں نہ ہرگز ہوں کھڑے،
البتہ، وہ مسجد بنا جس کی ہے پہلے دن سے تقوے پر،
وہ اس لائق ہے آپؐ اس میں کھڑے ہوں،
اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک اور پاکیزہ رہنا چاہتے ہیں،
اور پسند اللہ ہے کرتا پاک اور پاکیزہ لوگوں کو (۱۰۸)

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ
اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

بھلا وہ شخص بہتر ہے؟
خدا کے خوف اور اس کی رضا پر جس نے رکھی ہو بنا اپنی عمارت کی،
یا وہ جس نے بنا اپنی عمارت کی رکھی ہو ایک کھائی کے کنارے پر،
کہ جو گرنے ہی والی ہو،
پھر اس کو لے گری وہ آتشِ دوزخ میں،
اور اللہ نہیں دیتا ہدایت ظالموں کو (۱۰۹)

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّاۤ اَنْ
تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور عمارت جو بنائی ہے انہوں نے،
یہ کھٹکتی ہی رہے گی (خار بن کر) ان کے سینوں میں سدا،
حتیٰ کہ ہو جائیں دل آخر پاش پاش ان کے،
ہے اللہ جاننے والا بھی، دانا بھی (۱۱۰)

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ

اور اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جان کو اور مال کو،
جنت کے بدلے میں خریدا ہے،

يُقٰتِلُوْنَ فَيَقْتُلُوْنَ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ ؕ
وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ
بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾

یہ لوگ اللہ کے رستے میں لڑتے ہیں،
جہاں وہ مارتے ہیں اور مرتے ہیں،
یہ سچا عہد ہے اللہ کا توریت اور انجیل اور قرآن میں،
اور عہد پورا کرنے والا کون ہے اللہ سے بڑھ کر؟
سو اس سودے پہ جو تم نے خدا سے ہے کیا، خوشیاں مناؤ! (اے مسلمانو!)
یہی تو کامیابی ہے بڑی (۱۱۱)

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
السَّاجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾

یہ لوگ ایسے ہیں، جو توبہ کرنے والے اور عبادت کرنے والے،
حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے اور رکوع و سجدہ کرنے والے،
نیکی عام کرنے اور بدی سے روکنے والے ہیں،
اللہ کی حدوں کے یہ محافظ ہیں،
اور ایسے مومنوں کو آپ خوشخبری سنا دیجے (اے پیغمبرؐ!) (۱۱۲)

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ
وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾

نہیں شایاں پیمبرؐ اور مسلمانوں کے ہرگز یہ،
کہ بخشش کی دعا مانگیں وہ ان کے واسطے، جو لوگ مشرک ہیں،
اگرچہ ہوں وہ رشتے دار ہی ان کے،
یہ ظاہر ہو چکا ہے، لوگ سب یہ دوزخی ہیں (۱۱۳)

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ
اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ
لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾

اور ابراہیمؑ کا جو باپ (منہ بولا) تھا،
اس کے واسطے ان کا دعائے مغفرت کرنا تھا اُس وعدے کی رو سے،
جو انہوں نے تھا کیا اُن سے،
مگر جب ہو گیا ظاہر کہ وہ اللہ کا دشمن ہے،
پھر اس سے الگ وہ ہو گئے فوراً،
تھے ابراہیمؑ بیشک نرم دل اور بردبار (۱۱۴)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ
مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾

اللہ کبھی ایسا نہیں کرتا، کسی بھی قوم کو دے کر ہدایت،
پھر انہیں گمراہیوں میں چھوڑ دے،
جب تک کہ بتلائے نہ صاف ان کو وہ سب کچھ، جن سے وہ بچ کر رہیں،

اللہ بیشک جانتا ہے خوب ہر شے کو (۱۱۵)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

زمیں اور آسماں کی بادشاہی ہے فقط اللہ کی خاطر،
وہی زندہ ہے کرتا اور وہی ہے مارتا،
اس کے سوا کوئی نہیں ہے حامی و ناصر تمہارا (۱۱۶)

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ
مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

مہربانی کی پیمبرؐ پر خدا نے، اور ان پر بھی مہاجر اور ہیں انصار جو،
اور باوجود اس کے، کہ ان میں لوگ کچھ ایسے بھی تھے،
دل جن کے پھر جانے کو تھے،
مشکل گھڑی میں وہ رہے ساتھ اپنے پیغمبرؐ کے،
پھر ان پر خدا نے مہربانی کی،
خدا بے شک شفیق و مہرباں ہے (۱۱۷)

وَعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْۤا اَنْ
لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اور ان تینوں پہ اس نے مہربانی کی جو پیچھے رہ گئے تھے،
وسعتیں جن پر زمیں کی تنگ تھیں ہونے لگی،
اور ان کی جانیں بھی تھیں ان پر تنگ،
انہیں پھر ہو گیا معلوم مل سکتی نہیں ان کو پناہ کوئی سوا اللہ کے ہرگز،
پھر اللہ نے توجہ ان کی جانب کی، کہ وہ بھی لوٹ آئیں،
بیشک تو یہ قبول اللہ ہی کرتا ہے، جو بے حد رحم والا ہے (۱۱۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

مسلمانو! ڈرو اللہ سے (ہر دم) اور رہو تم ساتھ سچوں کے (۱۱۹)

مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ
نَّفْسِهٖ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا
مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ
وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

نہیں اہل مدینہ کو تجاویز یہ، اور نہ ایسے بدوؤں کو بھی،
جو ان کے گرد رہتے ہیں،
کہ وہ رہ جائیں پیچھے چھوڑ کر اللہ کے پیغمبرؐ کو،
اور وہ جان کو سمجھیں عزیز ان سے،
کہ بھوک اور پیاس اور محنت کی جو ہوگی خدا کی راہ میں تکلیف انہیں،
اور گامزن ہوں گے جو اس رستے پہ، جو کفار کے غیظ و غضب کا ہے سبب،
اور دشمنوں کو جو بھی وہ چرکہ لگائیں گے،

لکھی جائے گی ان کے واسطے اس کے عوض نیکی،

وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢١﴾

اور (اللہ) اجر اپنے نیک بندوں کا کبھی ضائع نہیں کرتا (۱۲۰)
کریں گے خرچ وہ جو بھی بڑا چھوٹا، کریں گے طے جو وہ میداں،
ہے (ان کے نامۂ اعمال میں) لکھا گیا،
تاکہ خدا اچھی سے اچھی دے جزا اُن کے عمل کی (۱۲۱)

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۭ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَاۗىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

اور نہیں ممکن کہ سارے اہلِ ایماں ہی نکل آئیں،
نہ کیوں ایسا ہو؟
ان میں سے نکل آئیں فقط کچھ لوگ، جو دیں کی سمجھ پائیں،
کہ جب وہ لوٹ کر ان کی طرف جائیں، تو لوگوں کو ڈرائیں،
تاکہ بچ جائیں (عذابِ سخت سے وہ) (۱۲۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۭ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾

اے مسلمانو! لڑو ان کافروں سے، جو تمہارے گرد ہیں،
تاکہ انہیں محسوس ہو تم میں بہت سختی،
تمہیں معلوم ہونا چاہئے پرہیزگاروں کے ہے ساتھ (اللہ) (۱۲۳)

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾

کوئی سورت اترتی ہے، تو کہتے ہیں منافق،
اس نے تم میں سے کیا ہے کس کے ایماں میں اضافہ؟
اور جو ایمان لائے ہیں،
کیا ہے اس نے ایماں میں اضافہ ان کے اور مسرور ہیں وہ (۱۲۴)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾

اور جن کے روگ ہے دل میں، بڑھایا اور ان کے خبث کو،
وہ مر گئے سب کفر کی حالت میں (۱۲۵)

اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾

اور ان کو نظر آتا نہیں کیا؟
لوگ یہ ہر سال اک دو بار آفت میں پھنسے رہتے ہیں،
پھر بھی یہ نہیں کرتے ذرا توبہ، نہ کرتے ہیں نصیحت کو قبول (۱۲۶)

وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ۭ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۭ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

اور جب کوئی سورت اترتی ہے،
تو وہ اک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں،

لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾

(اور یہ پوچھتے ہیں) کیا کوئی ہے دیکھتا تم کو؟
کھسک جاتے ہیں پھر وہ،
پھیر رکھا ہے دلوں کو ان کے (اللہ) نے کہ وہ ہیں بے سمجھ (۱۲۷)

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

(لوگو!) تمہارے پاس آئے ہیں جو پیغمبرؐ (ہمارے) ہیں تمہی میں سے،
کوئی تکلیف ہو تم کو، تو وہ ان پر گزرتی ہے گراں،
اور وہ بھلائی ہی تمہاری چاہتے ہیں،
وہ شفیق و مہرباں ہیں مومنوں کے ساتھ (۱۲۸)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۭ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿١٢٩﴾

(اس پر بھی اے پیغمبرؐ!) اگر یہ آپؐ سے منہ پھر لیں،
تو آپؐ کہہ دیجے کہ میرے واسطے اللہ کافی ہے،
نہیں اس کے سوا معبود کوئی، اس پہ ہے میرا بھروسا،
وہ ہے مالک عرشِ اعظم کا (۱۲۹)

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعُ اٰيَاتٍ وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ یونسؑ ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

ا۔ل۔ر۔
کتاب و حکمت و دانش کی یہ ہیں آیتیں (۱)

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾

لوگوں کو کیا اس پر تعجب ہے؟
کہ ان میں سے فقط اک شخص پر بھیجی ہے ہم نے وحی،
تا کہ کافروں کو وہ ڈرائے، اور ان کو دے وہ خوشخبری، جو مومن ہیں،
کہ ان کے رب کے پاس ان کا ہے پورا اجر،
لیکن (سن کے یہ آیات) کافر یہ لگے کہنے،
صریحاً یہ ہے جادوگر (۲)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ مَا مِنْ

تمہارا رب ہے (اللہ)،
جس نے چھ دن میں زمیں اور آسمانوں کو کیا پیدا،

شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

ہوا پھر جلوہ گر وہ عرش پر،
ہر کام کی تدبیر کرتا ہے وہی،
اس کی اجازت کے بغیر اس کو سفارش کر نہیں سکتا کوئی ہرگز،
کرو اس کی عبادت، ہے یہی اللہ تمہارا رب،
بھلا کیوں غور تم کرتے نہیں؟ (۳)

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

اور لوٹنا تم سب کو (آخر) ہے اسی کی سمت، اور اللہ کا وعدہ ہے سچا،
بالیقیں تخلیق فرماتا ہے پہلی بار وہ مخلوق کو،
اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا اُس کو بعدِ موت،
تا کہ اجر دے انصاف پر مبنی وہ ان لوگوں کو، جو مومن ہیں اور ہیں نیک،
اور کافر ہوئے جو لوگ،
ہوگا ان کی خاطر کھولتے پانی کی صورت میں عذاب سخت انکے کفر کے باعث (۴)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

وہی تو ہے، بنایا جس نے سورج کو درخشاں، چاند کو روشن،
مقرر کیں پھر اس کی منزلیں، تا کہ کرو برسوں کی گنتی تم،
اور اپنے سارے کاموں کا حساب،
اللہ نے ان سب کو ہے پیدا کیا برحق،
بیاں کرتا ہے اپنی آیتیں تفصیل سے وہ،
ان کی خاطر علم جو رکھتے ہیں (۵)

اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝

بیشک رات دن کے آنے جانے،
اور ساتوں آسمانوں اور زمیں میں جو بھی کچھ پیدا کیا اُس نے،
نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے اس میں اُن کی خاطر،
جو بہت ڈرتے ہیں اللہ سے (۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝

نہیں جن کو توقع ہم سے ملنے کی،
حیاتِ دنیوی پر خوش بھی ہیں وہ مطمئن بھی،
اور غافل ہیں ہماری آیتوں سے (۷)

أُولٰٓئِكَ مَأْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

ہے ٹھکانا ان کا دوزخ،
ان کے ان اعمال کے باعث جو وہ کرتے ہیں (۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

بیشک لوگ جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ان کے ایماں کے سبب، ان کو چلائے گا رہِ حق پر خدا،
تا کہ رہیں نعمت سے پر باغوں میں،
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی (۹)

دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

خدا کو (اہلِ جنت) جب پکاریں گے، تو اُن کے منہ سے نکلے گا،
خدایا پاک ہے تو، (اور آپس میں ملیں گے جب) کہیں گے وہ سلام،
اور سب سے آخر میں کہیں گے یہ،
سبھی تعریف ہے اللہ کی خاطر، جو ہے سارے جہاں کا پالنے والا (۱۰)

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

اگر اللہ بھی نقصان پہنچانے میں لیتا کام اس جلدی سے،
جیسے لوگ دنیا کی بھلائی مانگنے کے واسطے کرتے ہیں،
تو پورا کبھی کا ان کا وعدہ ہو چکا ہوتا،
سو ہم ان کو، جنہیں ہم سے نہیں ملنے کی کچھ امید،
ان کی سرکشی میں چھوڑ دیتے ہیں بھٹکنے کے لئے (۱۱)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَاۗىِٕمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جب پہنچتی ہے کوئی تکلیف انساں کو،
تو وہ ہم سے دعا کرتا ہے اٹھتے بیٹھتے، کروٹ بدلتے،
اور جب اس سے ہٹا دیتے ہیں ہم تکلیف،
تو وہ ایسے ہو جاتا ہے،
جیسے اس نے اس تکلیف میں ہم کو کبھی پہلے پکارا ہی نہ تھا،
اور یوں ہی جو حد سے گزرنے والے ہیں،
ان کے سبھی اعمال ان کو خوشنما معلوم ہوتے ہیں (۱۲)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي

اور ہم نے کر دیا غارت بہت سی امتوں کو تم سے پہلے،
جب انہوں نے ظلم ڈھایا،

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

حالانکہ آئے پیمبر بھی دلائل لے کے ان کے پاس،
لیکن لانے والے تھے کہاں ایمان وہ؟
ایسے ہی دیتے ہیں سزا ہم گنہگاروں کو (۱۳)

ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝

کیا پھر ان کے بعد ان کا تمہیں دنیا میں ہم نے جانشیں،
تاکہ یہ دیکھیں تم عمل کرتے ہو کیسے؟ (۱۴)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝

(اے پیمبرؐ!)
صاف اور واضح ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جب انہیں جاتی ہیں،
تو یہ لوگ، جن کو ہم سے ملنے کی نہیں امید، یوں کہتے ہیں،
آپؐ اس کے سوا قرآن کوئی دوسرا لائیں، یا اس میں کچھ کریں ترمیم،
آپؐ ان سے یہ کہہ دیجے،
نہیں ہے حق مجھے حاصل کہ میں اس میں کروں ترمیم کوئی اپنی جانب سے،
فقط میں پیروی کرتا ہوں ایسی وحی کی، جو مجھ کو کی جاتی ہے،
گر میں نے نہ مانا حکم اپنے رب کا،
مجھ کو اک بڑے دن کے عذابِ سخت کا ہے خوف (۱۵)

قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

کہہ دیجے، اگر اللہ کو منظور ہوتا، تو نہ یہ قرآن میں تم کو سناتا،
اور نہ اس سے تم کو وہ واقف کبھی کرتا،
رہا ہوں اس سے پہلے تم میں مَیں اک عمر،
پھر بھی تم سمجھتے کیوں نہیں؟ (۱۶)

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

اس شخص سے بڑھ کر ہے ظالم کون؟
جو اللہ پہ جھوٹا افترا باندھے یا جھٹلائے جو اس کی آیتوں کو،
اور فلاح (دین و دنیا) مل نہیں سکتی گنہگاروں کو (۱۷)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

اللہ کے سوا ان کی وہ کرتے ہیں پرستش،
جو انہیں پہنچا سکے نقصان نہ کوئی فائدہ،
کہتے ہیں وہ، شافع ہمارے ہیں خدا کی بارگہ میں یہ،

يُشْرِكُوْنَ ﴿١٨﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، خدا کو کیا خبر دیتے ہو تم اس شے کی،
جس کو آسمانوں اور زمیں میں وہ نہیں پاتا کہیں ہرگز،
وہ ہستی پاک و پاکیزہ ہے ان کے شرک سے برتر (۱۸)

وَمَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

سبھی تھے پہلے اک امت، مگر پھر اختلاف ان میں ہوا،
گر آپؐ کے رب نے کیا ہوتا نہ طے پہلے سے،
اس کا فیصلہ بھی کر دیا جاتا، کہ جس میں اختلاف ان کا ہے (۱۹)

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ
لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾

یہ کہتے ہیں یوں،
ان پر اتاری کیوں نہیں جاتی نشانی کوئی ان کے رب کی جانب سے؟
سو کہہ دیجے کہ علمِ غیب تو اللہ ہی کے پاس ہے،
تم انتظار اس کا کرو، میں بھی تمہارے ساتھ ہی ہوں منتظر (۲۰)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ
مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ
مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾

اور جب کسی تکلیف کے بعد اپنی رحمت کا مزا دیتے ہیں ہم لوگوں کو،
چالیں چلنے لگتے ہیں ہماری آیتوں کے ساتھ وہ،
کہہ دیجئے ان سے، خدا تدبیر کرنے میں بھی ہے تم سے کہیں بڑھ کر،
فرشتے لکھ رہے ہیں سب تمہاری چال بازی کو (۲۱)

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَاۗءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَاۗءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَىِٕنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

وہی تو ہے جو خشکی اور سمندر میں پھراتا ہے تمہیں،
حتیٰ کہ اپنی کشتیوں میں بیٹھتے ہو تم،
ہوا کے ساتھ چلتی ہیں سواروں کو لئے جو کشتیاں،
مسرور ہوتے ہیں مسافر،
اور اچانک اک ہوائے تیز جب چلتی ہے،
ہر جانب سے لہریں اٹھنے لگتی ہیں،
سمجھ لیتے ہیں وہ، طوفان میں ہیں گھر گئے،
سارے پکار اٹھتے ہیں (اللہ) کو خلوص دل سے یوں،
گر تو بچا لے گا ہمیں، تو ہم بجا لائیں گے تیرا شکر (۲۲)

فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور پھر جب خدا ان کو بچا لیتا ہے،

إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰٓ أَنفُسِكُم مَّتَٰعَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٢٣﴾

فورا ہی بغاوت کرنے لگتے ہیں زمین پر وہ،
اے لوگو! سرکشی ہے یہ تمہارے ہی خلاف،
اور فائدے ہیں چند روزہ یہ حیاتِ دنیوی کے،
پھر ہمارے پاس ہی آنا ہے تم کو،
ہم بتائیں گے جو تم کرتے رہے تھے (۲۳)

إِنَّمَا مَثَلُ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنزَلْنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخْتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ ٱلنَّاسُ وَٱلْأَنْعَٰمُ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَخَذَتِ ٱلْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَٱزَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قَٰدِرُونَ عَلَيْهَآ أَتَىٰهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَٰهَا حَصِيدًا كَأَن لَّمْ تَغْنَ بِٱلْأَمْسِ ۚ كَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

اور حیاتِ دنیوی کی ہے مثال ایسی،
کہ جیسے ہو وہ بارش آسمانوں سے، جسے نازل کیا ہم نے،
نباتات اس سے پھر نکلی، جسے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں،
زمیں فصلوں سے ہر سو ہوگئی آراستہ و خوشنما،
حتیٰ کہ جو مالک تھے اس کے، یہ سمجھ بیٹھے کہ اس پر دسترس رکھتے ہیں وہ،
(جب چاہیں اس کو کاٹ لیں گے)،
پھر ہمارا حکم آپہنچا اچانک رات یا دن کو،
تو ہم نے اس کو ایسے صاف کر ڈالا کہ جیسے کچھ نہ تھا پہلے،
بیاں کرتے ہیں اپنی آیتوں کو کھول کر ہم ایسے لوگوں کے لئے،
جو غور کرتے ہیں (۲۴)

وَٱللَّهُ يَدْعُوٓا۟ إِلَىٰ دَارِ ٱلسَّلَٰمِ ۖ وَيَهْدِى مَن يَشَآءُ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

بلاتا ہے خدا آرام کے گھر (یعنی جنت) کی طرف،
وہ جس کو چاہے راستہ سیدھا دکھاتا ہے (۲۵)

لِّلَّذِينَ أَحْسَنُوا۟ ٱلْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٦﴾

چلن (دنیا میں) نیکی کا ہے جن کا،
ان کی خاطر ہے بھلائی (آخرت میں) بلکہ کچھ اس سے بھی بڑھ کر،
ان کے چہروں پر نہ چھائے گی سیاہی اور نہ ذلت،
یہ ہیں وہ اصحابِ جنت، جو سدا جنت کے باغوں میں رہیں گے (۲۶)

وَٱلَّذِينَ كَسَبُوا۟ ٱلسَّيِّـَٔاتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَّا لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَآ أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ ٱلَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا

اور برائی کی جنھوں نے، تو برائی کا صلہ ویسا ہی ہوتا ہے برا،
ذلت ہی چھائی ہوگی ان پر،
اور اللہ سے بچانے والا کوئی بھی نہ ہوگا ان کو،

خٰلِدُوْنَ ۝

گویا ان کے چہروں پر شبِ تاریک کے ٹکڑے پڑے ہوں گے،
یہ ہیں اہل جہنم، جو جہنم میں رہیں گے دائمی (۲۷)

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ۝

اور سب کو ہم یکجا کریں گے جب، کہیں گے مشرکوں سے ہم،
ٹھہر جاؤ تم اور وہ بھی، کہ جن کو تم شریک (اللہ) کا ٹھہراتے تھے،
ان میں ڈال دیں گے پھوٹ ہم پھر،
تب شریک ان کے کہیں گے،
تم ہماری تو نہیں کرتے تھے پوجا (۲۸)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝

ہے ہمارے اور تمہارے درمیاں کافی گواہ (اللہ)،
خبر تک بھی نہ تھی ہم کو تمہاری بندگی کی (۲۹)

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

اور بھگت لے گا وہاں ہر شخص اپنے سب کئے اعمال،
واپس لایا جائے گا انہیں (اللہ) کی جانب، جو حقیقی ان کا مالک ہے،
انہیں سب بھول جائے گا، گھڑا کرتے تھے جو وہ جھوٹ (۳۰)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) ذرا پوچھیں یہ ان سے،
کون ہے جو آسمانوں اور زمیں سے رزق دیتا ہے تمہیں؟
اور کون مالک ہے سماعت اور بصارت کا؟
بھلا وہ کون ہے؟
پیدا جو کرتا ہے کسی مردہ سے زندہ اور کسی زندہ سے مردہ کو،
بھلا وہ کون ہے؟ تدبیر جو کرتا ہے ہر اک امر کی،
تو یہ کہیں گے سب کہ (اللہ)،
یہ کہیں ان سے کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ (۳۱)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

یہ (اللہ) ہے، تمہارا جو حقیقی رب ہے،
حق کے بعد پھر کیا ہے سوائے گمرہی کے؟
تم پھرے جاتے ہو کس جانب؟ (۳۲)

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ

اور ایسے ہی یہ ارشادِ خدا ہو کر رہا ثابت،

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

کہ جو بھی فاسق و فاجر ہیں، وہ ایماں نہ لائیں گے (٣٣)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

ذرا پوچھیں یہ ان سے، کیا شریکوں میں تمہارے ہے کوئی ایسا؟
کہ پہلی بار بھی پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی کرے زندہ جو بعدِ موت،
کہہ دیجے کہ اللہ ہی ہے، پہلی بار جو کرتا ہے پیدا،
پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا بعدِ موت،
اُلٹے پھرے جاتے ہو تم پھر کس طرف؟ (٣٤)

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

ان سے ذرا پوچھیں شریکوں میں تمہارے ہے کوئی ایسا،
جو حق کی رہ دکھاتا ہو،
تو کہہ دیجے کہ اللہ ہے، جو حق کی رہ دکھاتا ہے،
تو جو دکھلائے راہِ حق، زیادہ مستحق ہے پیروی کا؟
یا وہ جس کو رہ نہیں معلوم، جب تک کوئی دکھلائے نہ اس کو،
پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کس طرح کے فیصلے کرتے ہو تم؟ (٣٥)

وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾

ان میں گماں کی پیروی کرتے ہیں اکثر لوگ،
گرچہ کام دے سکتا نہیں ہرگز گماں حق کے مقابل،
یہ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ کو خبر ہے (٣٦)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾

اور یہ قرآں نہیں ایسا، کہ اس کو گھڑ لیا جائے، یہ اللہ کا کلامِ پاک ہے،
یہ ان کتابوں کی بھی ہے تصدیق کرتا،
اس سے پہلے ہیں جو نازل ہو چکی، اور اس میں ہے تفصیل ان کی،
اس میں کچھ بھی شک نہیں،
سارے جہاں کے رب کی جانب سے ہے یہ (٣٧)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

کیا لوگ یہ کہتے ہیں، اس کو گھڑ لیا ہے آپؐ نے؟
کہہ دیں اگر سچے ہو، پھر ایسی ہی اک سورت بنا لاؤ،
بلا سکتے ہو اللہ کے سوا جن جن کو،
ان کو بھی بلا لو تم مدد کے واسطے (٣٨)

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۝

جھٹلا دیا لیکن انہوں نے اس کو،
کر پائے نہیں جس کا احاطہ،
اور نہیں آئی کبھی جس کی حقیقت سامنے ان کے،
انہوں نے بھی تو ایسے ہی تھا جھٹلایا، جو ان سے پہلے گزرے ہیں،
سو دیکھیں ظالموں کا کیا ہوا انجام؟ (۳۹)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ۝

ان میں بعض ایسے ہیں، جو اس پر لائے ہیں ایماں،
مگر ہیں بعض ایسے، جو نہ لائیں گے کبھی ایمان،
بیشک جانتا ہے آپ کا رب مفسدوں کو خوب (۴۰)

وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۭ اَنْتُمْ بَرِيْۗـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

جھٹلاتے رہیں یہ آپ کو، تو ان سے کہہ دیجے،
کہ میرا ہے عمل میرے لئے،
اور جو تمہارا ہے عمل وہ ہے تمہارے واسطے،
تم ہو بری میرے عمل سے اور تمہارے ہر عمل سے میں بری ہوں (۴۱)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

اور ان میں بعض ایسے ہیں، لگاتے کان ہیں جو آپ کی جانب،
مگر کیا آپ بہروں کو سنائیں گے؟ نہیں سنتے سمجھتے جو (۴۲)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۭ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

اور ایسے بھی ہیں کچھ، جو دیکھتے ہیں آپ کی جانب،
مگر رستہ دکھائیں گے بھلا کیا آپ اندھوں کو؟
کہ جن کو کچھ نہیں آتا نظر (۴۳)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـــًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

بیشک نہیں اللہ کرتا ظلم لوگوں پر،
یہ خود ہی ظلم اپنے آپ پر کرتے ہیں (۴۴)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۭ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَاۗءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

اس دن جب خدا یکجا کرے گا ان کو،
(یہ محسوس ہوگا) جس طرح پہچاننے کے واسطے اک دوسرے کو،
اک گھڑی دنیا میں وہ ٹھہرے تھے،
گھاٹے میں رہے، اللہ سے ملنے کو جھٹلایا جنھوں نے،
وہ نہ تھے راہِ ہدایت پر (۴۵)

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾

ڈراتے ہیں انہیں ہم جن عذابوں سے،
اگر کوئی دکھا دیں آپ کے ہم سامنے ان کو،
یا پھر ہم پاس اپنے اس سے پہلے ہی بلا لیں آپ کو،
ہر حال میں آنا ہماری ہی طرف ان کو ہے،
جو کرتے ہیں یہ اللہ گواہ اس پر ہے (۴۶)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

ہر امت کی خاطر ہے رسول،
اور جب کسی امت کا آ جائے رسول،
ان کا کیا جاتا ہے سارا فیصلہ انصاف سے،
اور ظلم وہ ہرگز کیا جاتا نہیں ان پر (۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

یہ کہتے ہیں، عذاب سخت کب آئے گا وہ، جس کا ہے وعدہ،
تم اگر ہے سچے ہو (۴۸)

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾

کہہ دیجئے کہ میں اپنے لئے بھی نفع یا نقصان کا مالک نہیں،
اس کے سوا اللہ جو چاہے،
ہر امت کے لئے مدت مقرر ہے، جب ان کی پوری ہو جاتی ہے مدت،
تو وہ ہو سکتے نہیں پیچھے ایک گھڑی آگے یا پیچھے (۴۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور کہیں ان سے، (کہو گے کیا؟)
اگر تم پر عذاب آ جائے اس کا رات یا دن کو،
جو مجرم ہیں، وہ پھر کس بات کی جلدی مچاتے ہیں؟ (۵۰)

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾

تو جب وہ آ پڑے گا تم پہ، تب ایمان لاؤ گے؟
اگرچہ خود ہی تم اس کے لئے جلدی مچاتے تھے (۵۱)

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾

کہا جائے گا پھر ان ظالموں سے،
اب ہمیشہ کے لئے چکھو عذاب سخت،
یہ بدلہ تمہارے ہی عمل کا ہے (۵۲)

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَاۤ اَنْتُمْ

یہ لوگ (اب) پوچھتے ہیں آپ سے، کیا واقعی یہ سچ ہے؟

بِمُعْجِزِيْنَ ۝

کہہ دیجئے کہ ہاں یہ سچ ہے (اللہ) کی قسم!
تم کر نہیں سکتے کبھی عاجز خدا کو (۵۳)

وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

اور کیا ہے ظلم جس نے،
اس کے پاس آ جائے دنیا بھر کی دولت بھی،
تو وہ فدیئے میں دے دے گا اسے بچنے کی خاطر،
اور چھپائیں گے پشیمانی کو اپنی، جب وہ دیکھیں گے عذاب،
اور فیصلہ انصاف سے ان کا کیا جائے گا،
اور ان پر نہ کوئی ظلم ہوگا (۵۴)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

یاد رکھو! آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے، (اللہ) کا ہے،
سن لو! خدا کا جو بھی وعدہ ہے، وہ سچا ہے،
مگر اکثر نہیں ہیں جانتے ان میں (۵۵)

هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

وہی تو ہے، جو دیتا ہے حیات و موت،
اور اس کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے تم سب کو (۵۶)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

اے لوگو! اک نصیحت آ چکی ہے رب کی جانب سے تمہارے پاس ایسی،
جو دلوں کے روگ کی خاطر شفا ہے،
اور ہدایت اور رحمت مومنوں کے واسطے ہے (۵۷)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

آپ کہہ دیجئے کہ اس انعامِ ربانی پہ خوش ہوں لوگ،
یہ اس سے کہیں بہتر ہے، جو وہ جمع کرتے ہیں (۵۸)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝

ذرا پوچھیں، بتاؤ جو خدا نے رزق بھیجا ہے تمہارے واسطے،
کچھ کو حرام اور کچھ کو تم نے کر لیا خود پر حلال،
اس کی اجازت دی ہے کیا اللہ نے تم کو؟
کہ اس کے نام پر تم افترا پردازیاں کرتے ہو (۵۹)

وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

جو ہیں افترا پرداز،
کیا روزِ قیامت کے ہے بارے میں گماں ان کا؟

خدا تو فضل فرماتا ہے لوگوں پر، مگر اکثر نہیں ہیں شکر کرتے (٦٠)

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ
اور تم جس حال میں ہو اور پڑھو قرآن میں سے جو بھی،

مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَمَا
کوئی کام تم کرتے ہو، سب وہ دیکھتے ہیں ہم،

يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
زمیں اور آسمانوں میں کوئی بھی شے جو ہو ذرہ برابر،

السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝
وہ تمہارے رب سے پوشیدہ نہیں ہرگز،
نہ چھوٹی اور بڑی شے کوئی ایسی ہے،
جو لکھی ہو نہ اس میں، جو کھلی ہے اک کتاب (٦١)

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝
اور یاد رکھو! کوئی اندیشہ نہ کوئی غم خدا کے دوستوں کو ہے (٦٢)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝
یہ ایسے لوگ ہیں،
ایمان جو لائے ہیں اور ڈرتے ہیں (اللہ سے) (٦٣)

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ
انہی کے واسطے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بشارت ہے،
بدل سکتے نہیں الفاظ اللہ کے،

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝
یہی تو کامیابی ہے بڑی بھاری (٦٤)

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ
(اے پیغمبرؐ!) نہ ہرگز غمزدہ ہوں آپؐ ان لوگوں کی باتوں سے،
کہ اللہ کیلئے عزت ہے ساری، اور وہی ہے سننے والا جاننے والا (٦٥)

الْعَلِيْمُ ۝
سنو! جو کچھ زمیں اور آسمانوں میں ہے، سب اللہ کا ہے،

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ
جو خدا کو چھوڑ کر اوروں کی کرتے ہیں عبادت،
وہ گماں کی پیروی میں ہیں،

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
قیاس آرائی کرتے ہیں فقط یہ سب (٦٦)

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝
وہی تو ہے، تمہارے واسطے جس نے بنائی رات، تاکہ تم کرو آرام،
اور روشن بنایا دن کو تاکہ کر سکو تم دوڑ دھوپ اس میں،

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ
یقیناً اس میں (قدرت کی) نشانی اِک سے اِک بڑھ کر ہے،
ان کے واسطے جو لوگ سنتے ہیں (٦٧)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝
(اور ایسے لوگ بھی ہیں) جو یہ کہتے ہیں کہ ہے اولاد اللہ کی،

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

وہ اس سے پاک ہے اور بے نیاز،
اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہے اس کا ہے،
(اور تم جو بھی کہتے ہو) دلیل اس کی نہیں کچھ بھی تمہارے پاس،
اور تم جھوٹ کہتے ہو خدا کے نام پر، جس کا نہیں ہے علم بھی تم کو (۶۸)

قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝

یہ کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) جو لوگ اللہ پر ہیں افترا پردازیاں کرتے،
نہ ہرگز کامراں ہوں گے (۶۹)

مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

سروساماں یہ دنیا کا ہے کچھ دن کے لئے،
پھر ان کو آنا ہے ہماری ہی طرف واپس،
ہم ان کو تب چکھائیں گے عذابِ سخت،
کیونکہ کفر کی باتیں یہ کرتے تھے (۷۰)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) سنائیں نوحؑ کا قصہ انہیں،
جب قوم سے اپنی کہا تھا یہ انہوں نے،
گر مرا رہنا تمہارے ساتھ اور کرنا نصیحت میرا احکامِ الٰہی کی،
گزرتا ہے گراں تم کو، تو (اللہ) پر بھروسا ہے مرا،
بیشک کرو تدبیر تم میرے خلاف اپنے شریکوں کو لئے ساتھ اپنے،
اور اس میں کوئی پہلو نہ پوشیدہ رہے،
پھر جو تمہیں کرنا ہے، کر گزرو، مجھے ہرگز نہ مہلت دو (۷۱)

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

رہے منہ موڑتے یونہی، اگر تم مجھ سے،
تو میں نے تو تم سے اجر کچھ مانگا نہیں ہرگز،
کہ اجر اللہ کے ذمے ہے میرا،
اور مجھے یہ حکم ہے بن کر رہوں میں تابعِ فرماں (۷۲)

فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝

وہ جھٹلاتے رہے ان کو، تو ہم نے نوحؑ کو اور ساتھ جو کشتی میں تھے،
ان کو بچایا، اور اگلوں کا بنایا جانشیں ان کو،
اور اُن کو غرق کر ڈالا، ہماری آیتیں جھٹلائیں جن لوگوں نے،

دیکھو! کیا ہوا انجام ان لوگوں کا،
جو پہلے ڈرائے جا چکے تھے (۷۳)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

اور ان کے بعد بھیجا ہم نے ان میں مختلف پیغمبروں کو،
لے کے آئے وہ دلیلیں گرچہ روشن،
وہ مگر جس چیز کو جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے،
اس پہ وہ لائے نہ ایماں،
اور لگا دیتے ہیں ایسے مہر ہم،
حد سے گزرنے والے لوگوں کے دلوں پر (۷۴)

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ۝

اور ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ و ہارونؑ کو،
فرعون اور اس کے جتھے سردار،
ان کے پاس بھیجا دے کے اپنی آیتیں،
لیکن تکبر کے ہوئے وہ مرتکب، وہ واقعی مجرم تھے (۷۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

جب حق آ گیا پاس ان کے،
وہ کہنے لگے، یہ تو کھلا جادو ہے (۷۶)

قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ۝

موسیٰؑ نے کہا، تم حق کو ایسا کہہ رہے ہو سامنے جب آ گیا ہے یہ تمہارے،
کیا یہ جادو ہے؟
(حقیقت میں) جو جادوگر ہیں،
وہ ہوتے نہیں ہیں کامیاب و کامراں ہرگز (۷۷)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

لگے کہنے وہ، کیا تم اس لئے آئے ہو ہم میں؟
تاکہ ہم کو پھیر دو اس راہ سے، جس پر کہ اپنے باپ دادا کو ہے پایا ہم نے،
اور دنیا میں مل جائے بڑائی تم کو،
ہم ہرگز نہ تم دونوں کو مانیں گے (۷۸)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِىْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝

دیا فرعون نے یہ حکم پھر (درباریوں کو)،
جلد میرے سامنے حاضر کرو ماہر سبھی جادوگروں کو (۷۹)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾

اور جادوگر جو آئے، ان سے موسیٰؑ نے کہا،
پھینکو میں پر پھینکنا جو ہو تمہیں (۸۰)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾

پھینکا انہوں نے جب،
کہا موسیٰؑ نے، جو لائے ہو تم، جادو ہے، اور اللہ کر دے گا اسے باطل،
کہ ہرگز مفسدوں کے کام وہ بننے نہیں دیتا (۸۱)

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾

اور اپنے حکم سے اللہ کر دیتا ہے حق ثابت،
اگرچہ ہو وہ کیسا مجرموں کو ناگوار (۸۲)

فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾

اور قومِ موسیٰؑ میں سوائے چند لوگوں کے، کوئی ایماں نہ لایا ان پہ،
فرعون اور سرداروں کے اس ڈر سے، کہ وہ تکلیف پہنچائیں نہ ان کو،
اور تھا اس ملک پر چھایا ہوا فرعون،
وہ شامل تھا حد سے بڑھنے والوں میں (۸۳)

وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾

کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے،
ایمان تم رکھتے ہو اللہ پر،
تو اس پر ہی بھروسا تم رکھو گر تابعِ فرماں ہو (۸۴)

فَقَالُوْا عَلَي اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾

وہ کہنے لگے سارے کہ اللہ پر بھروسا ہے ہمارا،
اے ہمارے رب! نہ ہم کو ظالموں کے ظلم کا ہرگز نشانہ تو بنا (۸۵)

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور اپنی رحمت سے، نجات ان کافروں سے دے ہمیں (۸۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور وحی بھیجی ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی کو،
جا کر بناؤ مصر میں تم اپنے لوگوں کے لئے گھر،
اور انہیں ٹھہرا کے مسجد، تم کرو قائم نماز،
اور اہلِ ایماں کو بشارت دو (۸۷)

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا

کہا موسیٰؑ نے، اے رب!
تو نے فرعون اور سرداروں کو اس کے،
کیا حیاتِ دنیوی میں اس لئے یہ زینت اور اموال بخشے ہیں،

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝

کہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے گمرہ کریں؟
اے رب! تو ان کے مال کو برباد کردے،
اور کردے سخت ان کے دل کہ وہ ایماں نہ لاپائیں،
نہ جب تک دیکھ لیں خود اپنی آنکھوں سے عذابِ سخت (۸۸)

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

فرمایا (وہیں یہ حق تعالیٰ نے) تمہاری یہ دعا مقبول ہے،
ثابت قدم رہنا،
اور ہرگز پیروی کرنا نہ ان کے راستے کی تم، جنہیں بالکل نہیں معلوم کچھ (۸۹)

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

اور قومِ اسرائیل کو دریا سے ہم نے پار کر ڈالا،
تو ان کے پیچھے فرعون اپنے لشکر لے کے آیا ظلم کی نیت سے،
اس کے ڈوبنے کا وقت جب آیا،
لگا کہنے کہ اب ایمان لاتا ہوں خدا پر میں،
نہیں معبود کوئی بھی سوا جس کے،
ہے جس پر قومِ اسرائیل بھی ایمان لائی،
اور میں ہوں تابعِ فرماں (۹۰)

آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

(جواب آیا کہ) اب ایمان لاتا ہے؟
تو پہلے سرکشی کرتا رہا اور مفسدوں میں تھا (۹۱)

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝

بچائیں گے فقط ہم لاش تیری آج،
تاکہ آنے والوں کے لئے عبرت کا باعث ہو،
بہت سے لوگ غافل ہیں ہماری آیتوں سے (۹۲)

وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

قوم اسرائیل کو ہم نے دیا اچھا ٹھکانا،
اور انہیں کھانے کو دیں پاکیزہ چیزیں،
باوجودِ علم لیکن اختلاف ان میں لگا ہونے،
یقیناً روزِ محشر آپ کا رب فیصلہ کردے گا اس کا (۹۳)

فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْـَٔـلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ

اور اگر ہو آپ کو شک اس میں،

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾

جو بھیجی ہے ہم نے آپؐ کی جانب کتاب،
ان سے ہی لیجے پوچھ،
پڑھتے ہیں کتاب آسمانی آپؐ سے پہلے جو،
بیشک آپؐ کے پاس آپؐ کے رب کی طرف سے آچکا ہے حق،
نہ ہرگز آپؐ شک میں مبتلا ہوں (۹۴)

وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾

اور نہ ہوں آپؐ ایسے لوگوں میں،
کہ جھٹلایا ہے آیاتِ الٰہی کو جنہوں نے،
آپ بھی ہو جائیں گے ورنہ خسارہ پانے والوں میں (۹۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

وہ جن کے حق میں ثابت ہو چکی بات آپؐ کے رب کی،
نہ ہرگز لائیں گے ایماں (۹۶)

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾

اگرچہ آ بھی جائے ہر نشانی ان کے پاس،
حتیٰ کہ وہ دیکھیں عذاب (۹۷)

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾

اور کیوں کوئی بستی ہوئی، ایسی نہ،
جو ایمان لے آتی؟ اور اس ایماں کا اس کو فائدہ ہوتا،
سوائے قومِ یونسؑ کے، کہ جب وہ لائے ایماں،
ہم نے ان سے دور کر ڈالا عذابِ سخت،
اور ان کو حیاتِ دنیوی میں ایک مدت تک سروسامان بھی بخشا (۹۸)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ؕ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾

اگر یہ چاہتا رب آپ کا،
روئے زمیں پر لوگ سب ایمان لے آتے،
زبردستی کریں گے آپ کیا لوگوں پہ، وہ ہو جائیں مومن؟ (۹۹)

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾

ہو نہیں سکتا کبھی، لائے کوئی ایمان اللہ کی اجازت کے بغیر،
اور جو نہیں ہیں کام لیتے عقل سے،
ان پر ہی اللہ (کفر و ذلت کی) نجاست ڈال دیتا ہے (۱۰۰)

قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ

یہ کہہ دیجے، ذرا دیکھو! زمیں اور آسمانوں میں ہے کیا کچھ؟

وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾

اور جو ایمان نہیں لاتے،
انہیں کوئی نشانی اور دھمکی فائدہ دے گی بھلا کیا؟ (۱۰۱)

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ فَانْتَظِرُوْا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾

اور کیا یہ منتظر ایسے عذابوں کے ہیں،
جو نازل ہوئے ہیں پہلے لوگوں پر؟
یہ کہہ دیجے، رہو تم منتظر،
میں بھی تمہارے ساتھ ہی ہوں منتظر (۱۰۲)

ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے مرسلوں اور اہل ایماں کو،
کہ ذمے ہے ہمارے اہل ایماں کو بچانا (۱۰۳)

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

(اے نبیؐ!) کہہ دیں کہ اے لوگو!
جو میرے دین کے بارے میں ہو تم شک میں،
(تو سن لو!) میں نہیں کرتا عبادت ان کی،
تم جن کی عبادت کر رہے ہو چھوڑ کر اللہ کو،
بلکہ میں اس (اللہ) کی کرتا ہوں عبادت،
جو اٹھاتا ہے تمہیں دنیا سے،
اور یہ حکم ہے مجھ کو، کہ میں ہوں مومنوں میں سے (۱۰۴)

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾

اور اپنے دین پر قائم رہوں یکسو،
نہ ہوں میں مشرکوں میں سے (۱۰۵)

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

(اے پیغمبرؐ!) عبادت کیجئے مت آپ اس شے کی خدا کو چھوڑ کر،
جو دے نہ پائے کوئی بھی نفع و ضرر،
ایسا کیا، تو آپؐ ہوں گے ظالموں میں سے (۱۰۶)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾

اگر تکلیف دینا چاہتا ہو آپؐ کو (اللہ)،
تو کر سکتا نہیں اس کے سوا کوئی بھی اس کو دور،
اور وہ آپؐ سے کرنا اگر چاہے بھلائی،
تو نہیں ہے روکنے والا کوئی بھی فضل کو اس کے،

جسے وہ اپنے بندوں میں سے چاہے فائدہ بخشے،
کہ بخشش اور رحمت کا وہی مالک ہے (۱۰۷)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝

کہہ دیجئے کہ اے لوگو!
تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس آ پہنچا ہے حق،
اب جو چلے راہِ ہدایت پر، تو وہ اپنے لئے ہے،
اور جو گمراہ ہو کر راہ سے بھٹکے، تو وہ اپنے لئے ہے،
میں نہیں کوئی تمہارا ذمے دار (۱۰۸)

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ اس کی پیروی کرتے رہیں،
جو وحی بھیجی جا رہی ہے آپؐ کو،
اور کام لیں صبر و تحمل سے ذرا حتیٰ کہ خود اللہ کوئی فیصلہ کر دے،
کہ اللہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے (۱۰۹)

سورۂ ھودؑ ۱۱

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہربان ہے، رحم والا ہے

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۝

الٓرٰ۔
یہ ہے ایسی کتاب اُس ذات کی جانب سے،
جو دانا بھی ہے اور باخبر بھی ہے،
اور اُس کی آیتیں محکم ہیں، پھر تفصیل سے ان کا بیان بھی ہے (۱)

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝

سوا اللہ کے قطعاً کسی کی بھی کرو مت تم عبادت،
(اے پیمبرؐ! یہ کہیں ان سے) ڈرانے اور خوشخبری سنانے
والا ہوں اس کی طرف سے میں (۲)

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۭ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

گناہوں کی کرو بخشش طلب رب سے اور اس کے سامنے توبہ کرو،
تم کو مقرر وقت تک دے گا متاعِ زندگی وہ،
اور اپنا فضل ہر اہلِ فضیلت کو عطا فرمائے گا،

كَبِيْرٍ ۝

لیکن اگر تم پھیرتے ہو منہ،
ڈراتا ہوں تمہیں میں اک بڑے دن کے عذاب سخت سے (۳)

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اللہ کی جانب ہی تمہیں ہے لوٹ کر جانا،
کہ وہ ہر شے پہ قادر ہے (۴)

اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۭ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

سنو! یہ اپنے سینوں کو کئے جاتے ہیں جو دہرا،
کہ اللہ سے چھپائیں اپنی باتوں کو،
مگر کپڑوں سے جب یہ ڈھانپتے ہیں خود کو،
تو بھی جانتا ہے سب وہ، جو کچھ یہ چھپاتے، اور جو کرتے ہیں ظاہر،
وہ دلوں کے بھید سے بھی آشنا ہے (۵)

پارہ ۱۲

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اور زمیں پر چلنے والا جاندار ایسا نہیں کوئی،
کہ جس کا رزق اللہ کے نہ ذمے ہو،
وہ اس کے مستقر اور اس کے مدفن سے بھی واقف ہے،
یہ سب کچھ درج ہے ایسے نوشتے میں، جو واضح ہے (۶)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَاۗءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَىِٕنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

وہی ہے (قادرِ مطلق)،
کہ جس نے آسمانوں اور زمیں کو چھ دنوں میں خلق فرمایا،
اور اس کا عرش تھا پانی پہ،
تاکہ وہ تمہیں یوں آزمائے، کون تم میں بہتریں اعمال کا مالک ہے،
گر ان سے کہیں یہ آپؐ، تم بعدِ فنا پھر سے اٹھائے جاؤ گے،
تو کفر کے جو مرتکب ہیں، یہ کہیں گے، یہ تو جادو ہے کھلا (۷)

وَلَىِٕنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ۭ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور ہم اگر محدود مدت کے لئے روکیں عذاب ان سے،
تو یہ کہنے لگیں گے، کونسی شے اس کو ہے روکے ہوئے؟
سن لو! کہ جس دن آئے گا ان پر عذاب،

ان سے نہیں پھرٹالا جائے گا،
وہ جس شے کی اڑاتے تھے ہنسی،
ان کو وہی شے گھیر لے گی پھر (۸)

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

چکھا کر ذائقہ ہم اپنی رحمت کا، اگر انسان سے وہ چھین لیتے ہیں،
تو بن جاتا ہے وہ مایوس، ناشکرا (۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠

جو اس تکلیف کے بعد اس کو ہم آرام کی لذت چکھائیں،
تو وہ کہتا ہے، دلدر ہو گئے سب دور میرے،
وہ یقیناً ہے بہت اترانے والا اور شیخی باز (۱۰)

اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١

ہاں، جو صبر کرتے اور نیک اعمال کرتے ہیں،
انہی کے واسطے بخشش بھی ہے اور اجر بھی بھاری (۱۱)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَّعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝١٢

(اے پیغمبرؐ!) جو نازل آپ پر یہ وحی کی جاتی ہے،
شاید آپ اس کا کوئی حصہ چھوڑ دیں (ان کو سنانے کے لئے)،
اور آپ کا دل تنگ ہو اس بات پر کفار کی،
یعنی خزانہ یا فرشتہ کیوں نہیں اترا ہے کوئی ساتھ اس کے؟
آپ سن لیجے، نصیحت کرنے والے ہیں فقط آپ،
اور ہر شے کا ہے ذمہ دار بس اللہ (۱۲)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝١٣

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قرآں اسی نے گھڑ لیا ہے خود؟
تو یہ ان سے کہیں، گھڑ لاؤ تم بھی ایسی ہی دس سورتیں،
اور جس کو اللہ کے سوا چاہے بلا لو ساتھ اپنے تم مدد کے واسطے،
سچے اگر ہو تم (۱۳)

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝١٤

اگر مانیں نہ یہ پھر بھی (تو یہ ان سے کہیں)،
اچھی طرح سے جان لو، یہ علم سے اللہ کے نازل ہوا ہے،
اور نہیں معبود کوئی بھی سوا اللہ کے،
کیا مان لو گے اب؟ (۱۴)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿١٥﴾

حیاتِ دنیوی اور اس کی زینت چاہتے ہیں جو،
صلہ اعمال کا دیتے ہیں اس دنیا میں ہم ان کو،
اور اس میں کچھ کمی ہوتی نہیں ہرگز (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾

یہی وہ لوگ ہیں،
جن کے لئے کچھ بھی نہیں ہے آخرت میں نارِ دوزخ کے سوا،
غارت ہوئے اعمال ان کے
اور جو کرتے رہے وہ سب ہوا باطل (۱۶)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۣ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾

بھلا جو شخص رکھتا ہو دلیلِ روشن اپنے رب کی جانب سے،
اور اس کے ساتھ ہو اس کی طرف سے اک گواہ،
اور اس سے پہلے ہو کتابِ حق بھی موسیٰؑ کی،
جو رحمت بھی تھی اور تھی پیشوا بھی،
(کیا برابر دوسروں کے ہے؟)
وہی سچے ہیں لوگ، ایمان جو رکھتے ہیں اس پر،
ان گروہوں میں کرے انکار جو اس کا،
ٹھکانا اس کا دوزخ ہے،
سو مت شک میں رہیں آپ اس کے بارے میں،
یقیناً آپ کے رب کی طرف سے ہے یہ حق،
لیکن نہیں ایمان لاتے ان میں اکثر (۱۷)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۭ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰي رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٨﴾

اور اس سے بڑھ کے ظالم کون ہوگا؟ جو خدا پر افترا باندھے،
کئے جائیں گے جب پیش اپنے رب کے سامنے یہ،
کہہ اٹھیں گے سارے شاہد،
یہ ہیں ایسے لوگ جو گھڑتے تھے رب پر جھوٹ،
لعنت ہے خدا کی ظالموں پر (۱۸)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ وَهُمْ

روکتے ہیں دوسروں کو جو خدا کی راہ سے،

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾

اس میں کجی جو چاہتے ہیں،
آخرت کے ہیں یہی منکر (١٩)

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

نہ دنیا میں ہرا پائے یہ اللہ کو،
نہ ان کا سرپرست ہوگا کوئی اس کے سوا،
ان کے لئے دگنا عذاب سخت ہوگا،
کیونکہ سنتے تھے کسی کی اور نہ خود کچھ دیکھتے تھے یہ (٢٠)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾

یہی وہ ہیں، جنہوں نے کرلیا نقصان اپنا،
اور ان سے کھو گیا سب، جو انہوں نے تھا گھڑا (٢١)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾

بیشک یہ سب سے بڑھ کے ہوں گے آخرت کے روز گھاٹے میں (٢٢)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾

مگر جو لائے ایماں، اور جنہوں نے نیکیاں کیں،
اور اپنے رب کے جو ہو کر رہے،
وہ داخل جنت ہمیشہ کے لئے ہوں گے (٢٣)

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾

مثال ایسی ہے ان دونوں کی، جیسے ایک اندھا اور بہرا آدمی ہو،
دوسرا ہو دیکھنے اور سننے والا، کیا بھلا دونوں برابر ہیں؟
تو پھر تم کیوں نہیں ہوسوچتے؟ (٢٤)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۡ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾

اور ہم نے بھیجا نوحؑ کو جو قوم میں ان کی،
(تو وہ کہنے لگے) تم کو میں صاف آگاہ کرتا ہوں (٢٥)

اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾

کہ اللہ کے سوا قطعاً کرو مت تم کسی کی بندگی،
مجھ کو یہ ڈر ہے، اک عذاب سخت تم پر آ نہ جائے (٢٦)

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

(اس پر) ان کی قوم کے سردار یہ کہنے لگے،
ہم تو سمجھتے ہیں تمہیں اپنے ہی جیسا اک بشر،
اور دیکھتے ہیں ہم، تمہاری پیروی کی ہے جنھوں نے،
وہ ہیں سارے لوگ ہی گھٹیا،
تمہیں ہم پر فضیلت کوئی بھی حاصل نہیں،

بلکہ سمجھتے ہیں تمہیں ہم لوگ جھوٹا (۲۷)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

نوحؑ پھر کہنے لگے، لوگو!
ذرا دیکھو!
اگر رکھتا ہوں اپنے پالنے والے کی جانب سے میں اک روشن دلیل،
اور اس نے اپنے پاس سے رحمت بھی بخشی ہو مجھے،
جو تم سے اوجھل ہے،
تو کیا مجبور کر سکتا ہوں میں اس کے لئے تم کو؟
ہو جب بیزار تم اس سے (۲۸)

وَيٰقَوْمِ لَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

نہیں میں مانگتا اس پر کوئی بھی اجر، میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے،
نہ میں دھتکار سکتا ہوں انہیں، لائے ہیں جو ایماں،
یقیناً ان کو اپنے رب سے ملنا ہے،
مگر میں دیکھتا ہوں، تم جہالت میں پڑے ہو (۲۹)

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور اے لوگو! اگر دھتکار دوں ان کو میں،
کون اللہ سے پھر مجھ کو بچائے گا؟
نہیں کیوں غور تم کرتے؟ (۳۰)

وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْۤ اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ ۖ اِنِّيْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

نہیں کہتا میں، میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں،
نہ میں کچھ جانتا ہوں غیب،
میں یہ بھی نہیں کہتا، کہ میں ہوں اک فرشتہ،
اور نہ کہتا ہوں میں، جن کو تم سمجھتے ہو بہت گھٹیا،
انہیں اللہ نہیں دے گا جزا کوئی،
کہ ان کے دل میں جو ہے، جانتا ہے خوب اسے اللہ،
اگر ایسا کہوں، تو میں بھی ہوں گا ظالموں میں سے (۳۱)

قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾

وہ یہ کہنے لگے، اے نوحؑ! تم نے بحث کی ہم سے بہت،
اب لے کے آ وہ عذاب سخت، جس کی تم ہمیں دیتے ہو دھمکی،

ہوا گر سچے (۳۲)

قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

کہا یہ نوحؑ نے، اللہ ہی لائے گا اسے تم پر اگر چاہے،
اسے تم کر نہیں سکتے کبھی عاجز (۳۳)

وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تمہیں کچھ فائدہ دے گی نہ میری خیر خواہی بھی،
اگر دینا تمہیں چاہے سزا اللہ تمہاری گمراہی کی،
وہ تمہارا رب ہے اس کی سمت ہی ہے لوٹنا تم کو (۳۴)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہتے ہیں کہ اس نے گھڑ لیا ہے خود ہی قرآں کو،
یہ کہہ دیں، گر اسے ہے گھڑ لیا میں نے،
تو میں ہوں ذمے دار اس کا،
اور اس سے میں بری ہوں تم جو کرتے ہو گنہ (۳۵)

وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

اور نوحؑ پر پھر وحی یہ آئی،
کہ ایماں لا چکے ہیں جو تمہاری قوم میں،
ان کے سوا کوئی نہ اب ایمان لائے گا،
نہ تم غمگین ہو ہرگز (۳۶)

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝

بناؤ ایک کشتی اب ہمارے سامنے،
اور ظالموں کے سلسلے میں ہم سے کوئی بات مت کہنا،
وہ سارے ڈوبنے والے ہیں (طوفاں میں) (۳۷)

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۤ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝

لگے کشتی بنانے وہ،
تو ان کی قوم کے سردار تھے جتنے، گزرتے تھے وہاں سے جب،
اڑاتے تھے ہنسی ان کی،
وہ یہ کہتے، ہماری تم اڑاتے ہو ہنسی،
تو دیکھنا اک دن تمہاری ہم اڑائیں گے ہنسی،
جس طرح تم ہنستے ہو ہم پر (۳۸)

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ

اور تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی،

عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾

کس پہ آتا ہے عذاب ایسا،
کہ جو رسوا کرے اس کو عذابِ دائمی بن کر (۳۹)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾

ہمارا حکم جب آیا، لگا تنور ابلنے، تو کہا ہم نے،
ہر اک جوڑا کرو تم اپنی کشتی میں سوار، اور اپنے گھر والوں کو،
اور ایمان جو لایا ہو، اس کو بھی،
سوائے ان کے، جن کی ہو چکی ہے طے ہلاکت،
اور بہت تھوڑے تھے، جو ایمان لائے تھے (۴۰)

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾

کہا یہ ساتھیوں سے نوحؑ نے، ہو جاؤ کشتی میں سوار،
اللہ ہی کے نام سے چلنا بھی اس کا ہے، ٹھہرنا بھی،
کہ میرا رب نہایت بخشنے والا ہے، بے حد رحم والا ہے (۴۱)

وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۡ وَنَادٰى نُوْحُ ابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

لئے جاتی تھی وہ کشتی پہاڑوں کی سی موجوں میں انہیں،
تو نوحؑ نے آواز دی بیٹے کو اپنے، جو کنارے پر کھڑا تھا،
اے مرے بیٹے!
ہمارے ساتھ اس کشتی میں آ جا اور نہ شامل کافروں میں ہو (۴۲)

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

کہا اس نے کہ لے لوں گا پناہ کہسار پر میں،
وہ بچا لے گا مجھے پانی سے،
(اس پر) نوحؑ یہ کہنے لگے (بیٹا!)
خدا کے اس عذابِ سخت سے کوئی بچا سکتا نہیں ہے آج،
بس وہ بچ سکیں گے، رحم ہو جن پر خدا کا،
(اور اتنے میں) ہوئی اک موج حائل درمیاں دونوں کے،
اور یوں ہو گیا وہ ڈوبنے والوں میں شامل (۴۳)

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾

حکم فرمایا گیا پھر، اے زمیں! پانی نگل جا، آسماں! تھم جا،
تو پانی ہو گیا پھر خشک، پورا ہو گیا سب کام،
اور کشتی بھی آخر جا لگی پھر کوہِ جودی پر،

یہ فرمایا گیا، ظالم ہوں سارے دور رحمت سے (۴۴)

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾

کہا یہ نوحؑ نے،
اے رب! مرا بیٹا ہے شامل میرے گھر والوں میں،
اور وعدہ ترا سچا ہے، تو ہے حاکموں کا حاکمِ اعلیٰ (۴۵)

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾

کہا اللہ نے، اے نوحؑ!
(جو بیٹا تمہارا ہے) تمہارے وہ گھرانے میں نہیں شامل، کہ وہ ہے بدچلن،
اور مانگنا وہ شے نہ تم کو چاہیے، جس کا نہیں ہے علم تم کو،
یہ نصیحت ہے، کہیں ہو جاؤ تم نادان لوگوں میں نہ شامل (۴۶)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾

نوحؑ یہ کہنے لگے، اے رب!
پناہ تیری طلب کرتا ہوں وہ کچھ مانگنے سے میں، کہ جس کا علم ہی مجھ کو نہیں،
اور تو نہ بخشے گا اگر مجھ کو، نہ فرمائے گا مجھ پر رحم،
تو ہوں گا سراسر میں خسارے میں (۴۷)

قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

یہ فرمایا گیا، اے نوحؑ!
اتر جاؤ تم اب کشتی سے، امن اور برکتوں کے ساتھ،
جو تم اور تمہارے ساتھیوں پر ہیں ہماری سمت سے،
کتنی ہی ایسی امتیں ہوں گی، جنہیں ہم فائدہ دیں گے،
مگر پھر (جلد) پہنچے گا ہماری سمت سے ان کو عذابِ سخت بھی (۴۸)

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾

(اے مرسلِ برحق!) یہ خبریں غیب کی خبریں ہیں،
جو سب آپؐ پر ہم وحی کرتے ہیں،
نہ آپؐ اور آپؐ کی یہ قوم ان کو جانتی تھی اس سے پہلے،
صبر سے لیں کام،
جو ہے بہتریں انجام، وہ ہے متقی لوگوں کی خاطر (۴۹)

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور بھیجا عاد کی جانب جو ہم نے ان کے بھائی ہودؑ کو،
کہنے لگے، اے قوم! تم اللہ ہی کی بندگی کرنا،

نہیں معبود کوئی بھی سوا اس کے تمہارا،
مشرکو! تم افترا پرداز ہو (۵۰)

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۵۱

اے قوم! میں تم سے کوئی اجرت نہیں ہوں مانگتا اس کی،
کہ میرا اجر تو ذمے ہے اس کے، جس نے ہے پیدا کیا مجھ کو،
سمجھتے کیوں نہیں ہو تم؟ (۵۱)

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ۝۵۲

اے میری قوم کے لوگو! کرو بخشش طلب رب سے،
پھر اس کے سامنے توبہ کرو،
برسائے گا بارش تمہارے واسطے وہ موسلا دھار آسمان سے،
اور تمہاری قوت و طاقت میں کر دے گا اضافہ بھی،
نہ مجرم بن کے منہ پھیرو (۵۲)

قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۵۳

وہ یہ کہنے لگے، اے ہودؑ! تم لائے نہیں کوئی دلیل،
اپنے خداؤں کو تمہاری بات سے ہرگز نہیں ہم چھوڑنے والے،
نہ ہم تم پر کبھی ایمان ہی لائیں گے (۵۳)

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ اِنِّىْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّىْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝۵۴

بلکہ ہم تو کہتے ہیں، ہمارے ہی کسی معبود نے تم کو ہے جکڑا،
ہودؑ یہ کہنے لگے ان سے،
کہ میں اللہ کو اور تم کو شاہد کر کے کہتا ہوں،
کہ اللہ کے سوا بیزار ہوں سارے شریکوں سے تمہارے میں (۵۴)

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝۵۵

سو چل لو مل کے چالیں اور مجھے مہلت نہ دو ہرگز (۵۵)

اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۵۶

بھروسا ہے فقط اللہ پر میرا، جو میرا اور تمہارا رب ہے،
اور کوئی نہیں ہے جاندار ایسا
کہ اس کے ہاتھ میں جس کی نہ پیشانی ہو،
بیشک میرے رب کا راستہ سیدھا ہے (۵۶)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۡ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

اس کے بعد بھی گر پھیر لو تم منہ، تو (سن لو!)
مجھ کو جو پیغام دے کر تم میں ہے بھیجا گیا، میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے،

حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾

اب مرا رب اور لوگوں کو بنائے گا تمہارا جانشیں،
اور بال بیکا کر نہیں سکتے کبھی اس کا ذرا تم،
میرا رب ہے نگہباں ہر چیز کا بیشک (۵۷)

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾

ہمارا حکم آ پہنچا،
تو اپنی مہربانی سے بچایا ہم نے ہودؑ اور اُن کے مومن ساتھیوں کو،
اور عذابِ سخت سے بخشی نجات ان کو (۵۸)

وَتِلْكَ عَادٌ ۛ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾

یہ قومِ عاد تھی،
جس نے کیا انکار آیاتِ خدا کا اور ذرا کہنا رسولوں کا نہ مانا،
اور اطاعت کی ہر اک جبار و سرکش کی (۵۹)

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾

ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہے لعنت ان کے پیچھے،
جب کیا کفر اپنے رب سے عاد نے،
تو دور رحمت سے ہوئے وہ (۶۰)

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۗ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾

اور ان کے بھائی صالحؑ کو جو بھیجا ہم نے پھر سوئے ثمود،
ان سے وہ یہ کہنے لگے،
اے قوم! اللہ کی عبادت تم کرو، اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
اس نے ہی تمہیں ہے خلق فرمایا زمیں سے،
اور اس نے ہی بسایا ہے تمہیں اس پر،
طلب بخشش کرو رب سے اور اس کے سامنے توبہ کرو،
بیشک مرا رب ہے قریب اور سننے والا ہے دعاؤں کا (۶۱)

قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۗ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۗ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾

لگے کہنے وہ، اے صالحؑ! ہمیں تم سے امیدیں تھیں بڑی پہلے،
مگر تم روکتے ہو ان کی پوجا سے ہمیں،
جن کی ہمارے باپ دادا بھی کیا کرتے تھے پوجا،
تم بلاتے ہو ہمیں جس سمت، اس میں شک ہمیں ہے سخت (۶۲)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

وہ کہنے لگے، لوگو! ذرا دیکھو،

مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿۶۳﴾

اگر رکھتا ہوں اپنے پالنے والے کی جانب سے میں اک روشن دلیل
اور اس نے رحمت بھی عطا کی ہو مجھے،
پھر بھی نہ مانوں حکم اس کا میں،
تو اللہ سے بچانے کے لئے پھر کون آئے گا مری امداد کو؟
تم تو فقط نقصان ہی میرا بڑھاؤ گے (۶۳)

وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾

اے میری قوم! یہ اللہ کی بھیجی ہوئی ہے اونٹنی،
یہ اک نشانی ہے تمہارے واسطے،
اس کو تم اللہ کی زمیں پر چھوڑ دو چرنے کی خاطر،
اور لگانا مت اسے تم ہاتھ، ورنہ تم کو آ لے گا عذاب سخت (۶۴)

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾

لیکن اونٹنی کی کاٹ دیں کونچیں،
اور اس کو مار ڈالا پھر بھی لوگوں نے،
تو صالحؑ نے کہا رہ لو گھروں میں تین دن اپنے،
کہ یہ وعدہ (عذاب سخت کا) ہرگز نہیں جھوٹا (۶۵)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾

پھر آ پہنچا ہمارا حکم جب،
تو ہم نے صالحؑ اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے تھے،
بچایا اپنی رحمت سے انہیں اس دن کی رسوائی سے،
بیشک آپ کا رب ہے زبردست اور غالب (۶۶)

وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾

آ دبوچا ظالموں کو زور کی چنگھاڑ نے پھر،
اور گھروں میں رہ گئے اوندھے پڑے وہ (۶۷)

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۭ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾

اس طرح گویا کبھی بستے نہ تھے ان میں،
جو تھی قوم ثمود، اس نے کیا کفر اپنے رب سے،
ان پہ ہے لعنت (۶۸)

وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾

فرشتے لے کے خوشخبری جب ابراہیمؑ کے پاس آئے،
اور کہنے لگے ان کو سلام،

اس پر انہوں نے بھی کہا ان کو سلام،

فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَ اَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ؕ

اور جلد لے آئے وہ اک بچھڑا بھنا (ان کی ضیافت کو) (۶۹)
جو دیکھا ہاتھ کھانے کی طرف بڑھتے نہیں ان کے،
تو ابراہیمؑ شک میں پڑ گئے اور ڈر گئے ان سے،
فرشتوں نے کہا، ڈریئے نہیں ہرگز،
کہ ہم آئے ہیں قوم لوطؑ کی جانب (سزا کے واسطے) (۷۰)

وَ امْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَ مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ؕ

اور پاس ابراہیمؑ کی بیوی کھڑی تھی، وہ لگی سن کر یہ ہنسنے،
ہم نے جب اسحٰقؑ اور ان کے بعد پھر یعقوبؑ کی ان کو بشارت دی (۷۱)

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَ اَنَا عَجُوْزٌ وَّ هٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ؕ

وہ پھر کہنے لگی، ہائے مرے اولاد ہوگی کس طرح اب؟
میں ہوں بوڑھی اور مرے شوہر بھی ہیں بوڑھے،
تعجب خیز ہے یہ بات! (۷۲)

قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ؕ

وہ کہنے لگے، (اللہ) کی قدرت پر تعجب کر رہی ہو تم؟
اے اہل بیت ابراہیمؑ!
تم پر رحمتیں اور برکتیں (اللہ) کی نازل ہوں،
کہ (اللہ) لائق حمد و ثنا اور صاحب عظمت ہے (۷۳)

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ جَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ

ابراہیمؑ کا جاتا رہا ڈر اور بشارت مل چکی ان کو،
تو قوم لوطؑ کے بارے میں وہ ہم سے لگے پھر کہنے سننے (۷۴)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ؕ

وہ نہایت تھے حلیم و نرم دل اور جھکنے والے تھے بہت (اللہ) کی جانب (۷۵)

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَ اِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ؕ

(ہم نے فرمایا) اے ابراہیمؑ! اس سے باز آ جاؤ،
تمہارے رب کا آ پہنچا ہے حکم
اور ان پہ آئے گا عذاب سخت ایسا جو ٹل ہے (۷۶)

وَ لَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ؕ

جب ہمارے وہ فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو ان سے وہ گھبرائے،
پریشاں ہو کے وہ کہنے لگے یہ،
آج کا دن ہے نہایت سخت (۷۷)

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

ان کی قوم ان کے پاس آئی دوڑتی،
پہلے ہی وہ بدکاریوں میں مبتلا تھی،
لوطؑ یہ کہنے لگے ان سے کہ اے لوگو!
یہ میری (قوم کی) جو بیٹیاں ہیں،
پاک و پاکیزہ تمہارے واسطے ہیں یہ،
ڈرو اللہ سے اور رسوا کرو مت مجھ کو مہمانوں میں،
بتلاؤ مجھے، کیا آدمی تم میں نہیں کوئی بھلا اور نیک؟ (۷۸)

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

وہ کہنے لگے، تم جانتے ہو یہ،
تمہاری (قوم کی) ان بیٹیوں پر کچھ نہیں ہے حق ہمارا،
اور ہم کیا چاہتے ہیں؟ جانتے ہو یہ بھی (۷۹)

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿۸۰﴾

(اس پر) لوطؑ یہ کہنے لگے،
اے کاش! میرے پاس ہوتی قوت و طاقت،
یا لے سکتا کسی مضبوط قلعے کا سہارا میں (۸۰)

قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾

فرشتوں نے کہا، اے لوطؑ!
ہم بھیجے ہوئے ہیں آپؑ کے رب کے،
ہے ناممکن پہنچ پائیں کبھی یہ آپ تک،
بس آپ اپنے اہلِ خانہ کو لے نکلیں یہاں سے رات کو،
اور کوئی بھی مڑ کر نہ پیچھے کی طرف دیکھے،
سوائے آپ کی بیوی کے،
اس پر بھی وہ آئے گا عذاب، ان پر جو وقتِ صبح آئے گا،
نہیں کیا صبح اب نزدیک؟ (۸۱)

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾

آ پہنچا ہمارا حکم جب، تو کر دیا زیر و زبر ہم نے پھر اس بستی کو،
اور برسائے اس پر پے بہ پے پتھر (۸۲)
کہ جو تھے آپؑ کے رب کی طرف سے سب نشان دار،

اور وہ پتھر نہیں تھے ظالموں سے دور کچھ (٨٣)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾

اور اہل مدین کی طرف، ان کے جو بھائی تھے شعیبؑ،
ان کو جو بھیجا ہم نے،
وہ کہنے لگے، اے قوم! اللہ کی عبادت تم کرو،
اس کے سوا کوئی نہیں معبود (برحق)۔
اور کمی کچھ بھی کرو ہرگز نہ ناپ اور تول میں،
میں دیکھتا ہوں آج اچھے حال میں تم کو،
مگر ڈرتا ہوں، آجائے نہ تم پر گھیرنے والے کسی دن کا عذاب (٨٤)

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾

اے قوم! تم انصاف سے لو کام ناپ اور تول میں،
اور کم نہ دو لوگوں کو تم ہرگز؟
نہ دنیا میں مچاؤ تم فساد (٨٥)

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾

اللہ نے جو نفع بخشا ہے تمہیں، وہ ہے تمہارے حق میں بہتر،
تم اگر ایمان والے ہو،
نہیں تم پر مقرر میں نگہباں (٨٦)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِىْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۗ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾

وہ لگے ان سے یہ کہنے، اے شعیبؑ!
اتنا بتاؤ، کیا تمہاری یہ نماز اس طرح کہتی ہے،
کہ اپنے باپ دادا کے ہیں جو معبود، ان کو چھوڑ دیں ہم؟
یا ہم اپنے مال میں سے چاہیں جو، وہ کرنہ پائیں،
تم تو بے حد نرم دل اور نیک ہو (٨٧)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۗ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۗ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۗ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾

کہنے لگے وہ، مجھ کو گر روشن دلیل اک رب کی جانب سے ہو حاصل،
اور مجھے روزی بھی دی ہو اس نے اچھی،
تو بھلا میں کرنا چاہوں گا خلاف اس کے؟
نہیں میں کام کرنا چاہتا، جن سے تمہیں میں روکتا ہوں،
میں تو بس اصلاح کرنا چاہتا ہوں استطاعت کے مطابق،

اور مری توفیق اللہ کی مدد سے ہے،
بھروسا ہے فقط اس پر مرا،
اور میں رجوع اس کی طرف کرتا ہوں (۸۸)

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ۝

میری قوم کے لوگو!
کہیں ایسا نہ ہو، تم پر مصیبت کا سبب بن جائے میری دشمنی،
جیسی کہ نوحؑ و ہودؑ اور صالحؑ کی قوموں پر مصیبت آ پڑی تھی،
اور قومِ لوطؑ تو تم سے نہیں کچھ دور (۸۹)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝

رب سے مغفرت چاہو اور اس کے سامنے توبہ کرو،
بیشک مرا رب رحم والا اور محبت کرنے والا ہے (۹۰)

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝

لگے کہنے وہ ان سے، اے شعیبؑ!
اکثر سمجھ سے بالا تر باتیں تمہاری ہیں،
بہت کمزور ہو تم، اور اگر ہم کو قبیلے کا نہ کچھ ہوتا خیال اتنا،
تو تم کو پتھروں سے مار دیتے ہم،
نہیں ہو تم کسی بھی طرح غالب اور حاوی ہم پہ (۹۱)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝

وہ کہنے لگے، اے قوم! کیا میرا قبیلہ ہے تمہیں اللہ سے بھی بڑھ کر؟
کہ ڈالا ہے پسِ پشت اس کو تم نے،
جو بھی تم کرتے ہو، میرا رب احاطہ ہے کئے اس کا (۹۲)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ۝

اے قوم! اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو تم،
میں بھی کرتا ہوں عمل اپنے طریقے پر،
تمہیں جلدی ہی یہ معلوم ہو جائے گا،
کس پر آ کے رہتا ہے عذاب ایسا جو رسوا کن ہے
اور ہے کون جھوٹا؟
منتظر تم بھی رہو، میں بھی تمہارے ساتھ ہی ہوں منتظر (۹۳)

وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

جب حکم آ پہنچا ہمارا،

وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾

اپنی رحمت سے شعیبؑ اور ان کے ساتھ ایمان والوں کو بچایا ہم نے،
اور پھر ظالموں کو آن پکڑا خوفناک اک چیخ نے،

كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾

اور وہ گھروں میں رہ گئے سب بے حس و حرکت پڑے اوندھے،
کہ جیسے وہ کبھی ان میں نہ بستے تھے،
ہوئے سب اہلِ مدین دور (رحمت سے) ہوئے جیسے ثمود (۹۴-۹۵)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾

اور ہم نے موسیٰ کو عطا کیں آیتیں اپنی،
کھلے اک معجزے کے ساتھ (۹۶)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾

انہیں فرعون اور اس کے جو بھی تھے سردار، ان کے پاس بھیجا،
پیروی لوگوں نے کی فرعون کے احکام کی لیکن،
اگرچہ حکم کوئی بھی نہ تھا فرعون کا جائز (۹۷)

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾

۹۸ روزِ حشر آگے آگے اپنی قوم کے ہوگا،
اور ان کو لے کے جائے گا جہنم میں وہ،
جو سب سے ٹھکانا ہے برا (۹۸)

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾

لعنت ہے اس دنیا میں ان لوگوں پہ،
اور محشر میں بھی انجام ان کا بدتر ہوگا (۹۹)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾

(اے پیغمبرؐ) سناتے ہیں جو ہم یہ آپ کو خبریں،
ہیں ایسی بستیوں کی،
جو ہیں کچھ موجود اور کچھ ان میں سے مٹ چکیں اب تک ہو چکی ہیں (۱۰۰)

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَاۤ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾

اور نہیں ان پر کیا کچھ ظلم ہم نے،
بلکہ اپنے آپ پر ڈھایا انہوں نے ظلم،
آ پہنچا خدا کا حکم، تو آئے نہ کام ان کے وہ سب معبود،
جن کی وہ کیا کرتے تھے پوجا،
اور بڑھائی ان کی بربادی انہوں نے (۱۰۱)

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ

آپؐ کے رب کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے،

اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾

پکڑتا ہے کوئی وہ ظلم کی بستی،
تو سخت اور دردناک اس کی پکڑ ہوتی ہے (۱۰۲)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾

اس میں اک نشانی ہے ہر ایسے شخص کی خاطر،
جو ڈرتا ہے قیامت کے عذابِ سخت سے،
وہ دن، کہ سارے لوگ جب ہوں گے اکٹھے،
اور دکھایا جائے گا اعمال کا بدلہ انہیں (۱۰۳)

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾

ہم ملتوی کرتے ہیں اک محدود مدت کے لئے اس کو (۱۰۴)

يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾

وہ دن آئے گا جب،
اذنِ الٰہی کے بغیر اس دن نہ کوئی بات بھی بھر کر سکے گا،
اور کوئی بدبخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ان میں سے ہوگا (۱۰۵)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾

ہوں گے جو بدبخت،
دوزخ میں وہ سب چیخیں گے، چلائیں گے (۱۰۶)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾

اور اس میں رہیں گے اس طرح، جب تک زمین و آسماں ہیں،
ہاں، سوا اس کے جو چاہے آپؐ کا پروردگار،
اور وہ جو چاہے کر گزرتا ہے (۱۰۷)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ عَطَاۗءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾

مگر جو نیک ہوں گے، وہ رہیں گے جنتوں میں،
جب تلک قائم زمین و آسماں ہیں،
ہاں، سوا اس کے جو چاہے آپ کا پروردگار،
اور یہ عطا بے انتہا ہوگی (۱۰۸)

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾

اے پیغمبرؐ! پڑیں مت شک میں آپؐ اس سے،
جو یہ کرتے ہیں پوجا،
یہ تو ویسے پوجتے ہیں، جیسے ان کے باپ دادا پوجتے تھے ان سے پہلے،
ہم (عذابِ سخت کا) پورا ہی دیں گے ان کو حصہ،
اور کمی اس میں نہ کی جائے گی کچھ ہرگز (۱۰۹)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝

جو موسیٰ کو کتاب (پاک) دی ہم نے،
تو اس میں بھی ہوا تھا اختلاف،
اور آپؐ کے رب کی طرف سے طے نہ ہوتی بات اگر،
تو فیصلہ ان کا بھی سارا کر دیا جاتا،
یہ کافر بھی ہیں اس (قرآن) کے بارے میں شک میں مبتلا (۱۱۰)

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اور آپ کا رب دے گا بدلہ پورا پورا ان کے کاموں کا،
جو کچھ کرتے ہیں یہ، وہ خوب اس سے باخبر ہے (۱۱۱)

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ۝

آپ کو جیسے ہوا ہے حکم، آپؐ اور آپؐ کے ساتھی جو تائب ہو چکے ہیں،
وہ رہیں ثابت قدم اور حد سے مت گزریں،
وہ ہر اک کے عمل کو دیکھتا ہے (۱۱۲)

وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

(اے مسلمانو!) نہ جھکنا ظالموں کی سمت،
ورنہ آگ چھو جائے گی تم کو بھی جہنم کی،
اور اللہ کے سوا کوئی نہیں حامی تمہارا،
اور پھر تم ظالموں کی سمت مائل ہو گئے،

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ
الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝

اور کریں قائم نماز آپ (اے پیغمبرؐ)،
دن کے دو اطراف اور کچھ شب کے حصے میں،
یقیناً نیکیاں لے جاتی ہیں دور اعمالِ بد کو،
یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کی خاطر (۱۱۴)

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

صبر سے لیں کام،
بیشک نیک لوگوں کا کبھی ضائع نہیں اللہ کرتا اجر (۱۱۵)

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ
وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝

(اے لوگو!) جو گزرے تم سے پہلے لوگ، ان میں کیوں نہ ایسے تھے؟
فسادِ خلق سے جو روکتے ان کو،
تھے ایسے لوگ، لیکن تھے بہت ہی کم، بچایا جن کو ہم نے،

اور ظالم لوگ ان آسائشوں کے پڑ گئے پیچھے، جو ہم نے ان کو بخشیں،
اور وہ مجرم ہی تھے (۱۱۶)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

ہرگز نہیں ہے آپ کا پروردگار ایسا،
کہ نیک افراد کے ہوتے ہوئے برباد کردے وہ کسی بستی کو (۱۱۷)

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

اور اگر آپ کا رب چاہتا، تو سارے لوگوں کو بنا دیتا وہ اک امت،
مگر اب تو رہیں گے مختلف ہی وہ (۱۱۸)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَــَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

سوائے ان کے، جن پر آپ کا رب رحم فرمائے،
اسی خاطر تھا اس نے خلق فرمایا انہیں،
اور آپ کے رب کی ہوئی ہے بات یہ پوری،
کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا (۱۱۹)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

(اے پیغمبرؐ!) رسولوں کے یہ قصے ہم سناتے ہیں،
تو یہ ہیں آپ کے دل کی تسلی کے لئے،
اور آپ کے پاس آ چکا ہے حق،
جو ہے ایمان والوں کے لئے پند و نصیحت (۱۲۰)

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾

اور نہیں ایمان جو لاتے، انہیں کہہ دیں،
کہ تم اپنے طریقے پر عمل کرتے رہو،
ہم بھی عمل اپنے طریقے پر ہیں کرتے (۱۲۱)

وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

منتظر تم بھی رہو اور منتظر ہم بھی ہیں (۱۲۲)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے چھپا، اللہ کو ہے معلوم،
اور ہر امر اسی کی سمت آخر لوٹتا ہے،
(اے پیمبرؐ!) آپ فرمائیں عبادت صرف اس کی،
اور بھروسہ اس پہ ہی رکھیں،
جو کچھ کرتے ہیں لوگ، اس سے ذرا غافل نہیں اللہ (۱۲۳)

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَإِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً وَاثْنَتَا عَشْرَةَ رُكُوْعًا

سورۂ یوسفؑ ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہربان ہے، رحم والا ہے

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝١

ا۔ل۔ر۔

یہ (پاک) آیات ہیں روشن کتاب (حق) کی (۱)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢

(اے لوگو!) کیا ہے ہم نے نازل اس لئے قرآن عربی میں،

کہ تم اچھی طرح سمجھو (۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝٣

(اے پیغمبرؐ!) بیاں ہم آپؐ سے کرتے ہیں ایسا بہترین قصہ،

جو قرآں کے ذریعے آپؐ کی جانب کیا ہے وحی ہم نے،

اور اس سے قبل اس سے آپؐ ناواقف تھے (۳)

اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّ

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝٤

یوسفؑ نے کہا جب باپ سے اپنے،

کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے،

سجدہ کر رہے ہیں مجھ کو سورج چاند اور گیارہ ستارے (۴)

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ

كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥

تو کہا یعقوبؑ نے،

بیٹا! نہ اپنے بھائیوں سے ذکر تم اس خواب کا کرنا،

کہیں ایسا نہ ہو تم سے کریں دھوکا کوئی،

بیشک کھلا انسان کا شیطان دشمن ہے (۵)

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ

وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ

مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦

اور اسی طرح منتخب فرمائے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھلائے گا تم کو خواب کی تعبیر کرنا،

اور بھرپور نعمت تم کو اور یعقوبؑ کی اولاد کو،

جس طرح پہلے اس نے ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ کو بخشی،

یقیناً رب تمہارا علم اور حکمت کا ہے مالک (۶)

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝٧

ہے یوسفؑ اور اس کے بھائیوں کی داستاں میں،

پوچھنے والوں کی خاطر اک سے اک بڑھ کر نشانی (۷)

اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ

وہ لگے (آپس میں) یہ کہنے،

عُصْبَةٌ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝

کہ یوسف اور اس کا بھائی (بن یامین)، ہیں محبوب والد کو ہمارے،
حالانکہ ہم اک جماعت کی جماعت ہیں،

اِقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ
تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝

جو والد ہیں ہمارے، وہ صریحاً گم ہیں (یوسف کی محبت میں) (۸)
تو آؤ یا تو یوسف کو (کسی دن) مار ڈالیں، یا کہیں دور اس کو پھینک آئیں،
کہ رخ ہو جائے والد کا ہماری سمت،
اور اس کے بعد (توبہ کر کے) بن جائیں گے سارے نیک ہم،
(والد کی نظروں میں) (۹)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝

کہا ان میں سے اک بھائی نے،
کچھ کرنا ہی ہے تم کو، تو مت یوسف کو تم مارو،
کسی ویراں کنویں میں ڈال دو اس کو، کہ کوئی قافلہ اس کو اٹھا لے جائے (۱۰)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝

وہ کہنے لگے (والد سے)
بابا جان! کیوں یوسف کے بارے میں نہیں کرتے بھروسا آپ ہم پر؟
ہم ہیں اس کے خیر خواہوں میں (۱۱)

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

اسے بھیجیں ہمارے ساتھ کل، تاکہ یہ کھائے اور کھیلے خوب،
ہم ہیں ذمہ دار اس کی حفاظت کے (۱۲)

قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ
وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝

کہا (یعقوبؑ نے) ہوں گا پریشاں میں، اگر لے جاؤ گے اس کو،
مجھے ڈر ہے کہیں تم ہو نہ جاؤ بے خبر
اور کھا نہ جائے کوئی اس کو بھیڑیا (۱۳)

قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝

کہنے لگے وہ، اک جماعت کی جماعت ہم ہیں،
پھر بھی بھیڑیا کوئی اگر کھا جائے اس کو،
ہم تو پھر بالکل نکمے ہی ہوئے (۱۴)

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْۤا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَ
اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

پھر لے چلے وہ اس کو، اور یہ سب نے مل کر طے کیا،
اس کو کسی ویراں کنویں میں ڈال دیں،
تو ہم نے یوسفؑ کی طرف کی وحی،

(اے یوسف! کسی دن) تم بتاؤ گے یہ ساری بات ان کو،
جب یہ ہوں گے بے خبر اس سے (۱۵)

وَجَآءُوْۤ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾
ہوئی جب شام، سب روتے ہوئے پہنچے وہ اپنے باپ کے پاس (۱۶)

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا
اور کہا، ہم دوڑ میں مشغول تھے،
اور ہم نے یوسف کو بٹھا رکھا تھا ساماں کی حفاظت پر،

فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾
کہ آیا بھیڑیا اور کھا گیا اس کو،
نہ مانیں گے ہماری بات کوئی آپ، گو ہم کتنے ہی سچے ہوں (۱۷)

وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
خون آلود بھی کر لائے تھے یوسف کا کرتا وہ،
یہ سن کر باپ نے ان سے کہا،

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾
ایسا نہیں، بلکہ یہ تم نے اپنے دل سے بات گھڑ لی ہے،
سو اب تو صبر بہتر ہے،
اور اس پر مانگنی بس چاہیے امداد اللہ سے (۱۸)

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى
ادھر اک قافلہ اترا، انہوں نے اپنے سقے کو جو پانی کے لئے بھیجا،
کنویں میں ڈول جب ڈالا،
تو وہ کہنے لگا تم کو مبارک ہو کہ اک لڑکا یہاں ہے،

هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾
اور چھپا ڈالا اسے مالِ تجارت کی طرح،
حالانکہ جو وہ کر رہے تھے، اس سے اللہ باخبر تھا (۱۹)

وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿۲۰﴾
اور انہوں نے بیچ ڈالا چند درہم کے عوض، تھوڑی سی قیمت پر اسے،
اور وہ توقع بھی نہیں رکھتے تھے کچھ اس سے زیادہ (۲۰)

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى
مصر کے جس شخص نے اس کو خریدا، اس نے بیوی سے کہا اپنی،
اسے اچھی طرح رکھنا،

اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ
یہ ممکن ہے کہ ہم کو فائدہ پہنچائے یا بیٹا بنا لیں ہم اسے،
اور یوں جما ڈالے قدم یوسف کے ہم نے مصر میں،

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾
تا کہ سکھائیں خواب کی تعبیر کا کچھ علم ان کو،

اور خدا تو کر کے ہی رہتا ہے اپنا کام، لیکن جانتے اکثر نہیں (۲۱)

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور جب جوانی کو وہ پہنچے،
ہم نے دی ان کو نبوت اور عطا فرمایا ان کو علم،
اور ایسے ہی دیتے ہیں جزا ہم نیک بندوں کو (۲۲)

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

وہ جس کے گھر میں رہتے تھے،
تو اس عورت (زلیخا) نے بہت کوشش کی ان کے دل کو پھسلانے کی:
(اک دن) بند دروازے کئے اُس نے اور اس سے یہ کہا، آؤ!
تو یوسفؑ نے کہا (اس سے)،
معاذ اللہ، میاں جو ہے تمہارا، وہ مرا آقا ہے،
اس نے مجھ کو رکھا ہے بہت اچھی طرح (یہ ظلم کر سکتا نہیں میں)،
اور بھلا ہوتا نہیں ہے ظالموں کا (۲۳)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝

وہ ارادہ کر چکی تھی اور ایسا وہ بھی کر لیتے،
اگر لیتے نہ دیکھ اپنے خدا کی وہ دلیل،
اور اس لئے ایسا ہوا، تا کہ بدی اور بے حیائی روک لیں ہم ان سے،
وہ بیشک ہمارے منتخب بندوں میں تھے (۲۴)

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

دوڑے جو دروازے کی جانب وہ،
تو پیچھے سے بڑھی اور پھاڑ ڈالا ان کے کرتے کو زلیخا نے،
وہاں دیکھا جو اس نے اپنے شوہر کو،
لگی کہنے، برا جو بھی ارادہ تیری بیوی سے کرے اس کی سزا کیا ہے؟
سوا اس کے کہ اس کو قید ہو یا دردناک اس کو سزا دی جائے (۲۵)

قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

یوسفؑ نے کہا، پھسلا رہی تھی یہ مرے دل کو،
زلیخا کے گھرانے سے کسی نے یوں گواہی دی،
اگر کرتا پھٹا ہے مرد کا آگے سے،
تو عورت ہے سچی اور یہ جھوٹا ہے (۲۶)

وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾

اور کرتا ہے پیچھے سے پھٹا،
تو جھوٹ کہتی ہے یہ عورت اور یہ سچا ہے (۲۷)

فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾

جو دیکھا اس کے شوہر نے کہ پیچھے سے پھٹا یوسفؑ کا کرتا ہے،
تو وہ کہنے لگا،
یہ چال ہے تم عورتوں کی اور تمہاری چال ہوتی ہے غضب کی (۲۸)

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۚ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾

(اور کہا یوسفؑ سے اس نے) درگزر سے کام لو یوسفؑ!
اور اے عورت! معافی مانگ اپنی تو خطا کی،
تو یقیناً ہے خطا کار (۲۹)

وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾

اور لگیں پھر شہر میں یہ عورتیں کہنے،
عزیز مصر کی بیوی غلام اپنے کو پھسلانے میں رہتی ہے،
محبت اس کے دل میں بس گئی ہے اس کی،
اور وہ مبتلا ہے صاف گمراہی میں (۳۰)

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾

جب ان کی سنیں باتیں،
تو اس نے ان کو بلوایا اور ان کے واسطے محفل بپا کی،
اور چھری ہر اک کو دی پھل کاٹنے کو،
اور کہا یوسفؑ سے، آ جاؤ اب ان کے سامنے،
دیکھا انہوں نے (حسنِ یوسفؑ) جب،
تو حیراں رہ گئیں اور ہاتھ اپنے کاٹ ڈالے (محو ہو کر)،
اور کہا بے ساختہ، (واللہ) کوئی انساں نہیں یہ، اک فرشتہ ہے بزرگ (۳۱)

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

اور پھر لگی کہنے عزیز مصر کی بیوی (زلیخا)،
ہاں! یہی وہ شخص ہے جس کا مجھے دیتی تھیں تم طعنہ،
بہت کوشش کی میں نے اس کے دل کو ورغلانے کی،
مگر یہ بچ گیا صاف،
اور مرا کہنا نہ مانا اس نے گر، ہوگا ذلیل و خوار ہو کر قید یہ اک دن (۳۲)

قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

(یہ سن کر بارگاہِ رب میں) یوسفؑ نے کہا،
اے رب! بلاتی ہیں یہ مجھ کو جس طرف، اس سے تو مجھ کو قید ہی اچھی ہے،
گر تو نے نہ دُور ان کا کیا مجھ سے فریب و مکر،
(ممکن ہے) کہ میں ان کی طرف ہو جاؤں مائل،
اور یوں ہو جاؤں نادانوں میں شامل (۳۳)

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

ان کے رب نے یہ دعا سن لی،
اور ان سے دور کر دیں عورتوں کی ساری چالیں،
وہ ہے بیشک سننے والا، جاننے والا (۳۴)

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ۝

اگرچہ دیکھ لی تھی بے گناہی سب نے یوسفؑ کی،
مگر یہ طے انہوں نے کر لیا،
یوسفؑ کو کر دیں قید اک مدت (۳۵)

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

جواں دو اور بھی داخل ہوئے زنداں میں ان کے ساتھ،
ان میں اک جواں کہنے لگا یہ (ایک دن)،
دیکھا ہے میں نے خواب ایسا، کر رہا ہوں میں کشید مے،
کہا پھر دوسرے نے، میں نے دیکھا ہے،
کہ میں سر پر اٹھائے ہوں بہت سی روٹیاں، جن کو پرندے کھا رہے ہیں،
آپ تعبیر اس کی بتلائیں کہ لگتے ہیں نہایت نیک انساں آپ (۳۶)

قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

یہ کہنے لگے یوسفؑ،
تمہیں کھانے سے پہلے ہی میں تعبیر اس کی بتلاؤں گا،
یہ وہ علم ہے جو میرے رب نے مجھ کو سکھلایا ہے،
اللہ کو نہیں جو مانتے اور آخرت کے بھی جو منکر ہیں،
(مرا ان سے نہیں کوئی تعلق)
راستہ ان کا ہوں میں چھوڑے ہوئے (۳۷)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَاۗءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا

اور باپ دادا یعنی ابراہیمؑ و اسحٰقؑ اور پھر یعقوبؑ کے دیں کا

كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾

اطاعت کیش ہوں،
کرتے نہیں ہم شرک اللہ سے،
یہ اس کا فضل ہے ہم پر بھی، لوگوں پر بھی،
لیکن شکر ادا کرتے نہیں اکثر (۳۸)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾

اے میرے قید خانے کے رفیقو! (تم ہی بتلاؤ!)
کہ بہتر ہیں بھلا یہ مختلف رب یا وہ اک اللہ، جو غالب ہے سب پر (۳۹)

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾

تم عبادت جن کی کرتے ہو سوا اُس کے، فقط وہ نام ہیں،
تم نے، تمہارے باپ دادا نے جو خود رکھے ہیں،
اللہ نے سند ان کی نہیں کوئی اتاری،
(یاد رکھو!) ہے حکومت صرف اللہ کی،
اسی کا ہے یہ فرماں، تم سوا اس کے کسی کی بھی عبادت مت کرو!
اور دین سیدھا ہے یہی، لیکن ہیں اکثر لوگ ناواقف (۴۰)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾

اے میرے قید خانے کے رفیقو!
(خواب میں جس نے کشید مے کو دیکھا ہے)
(مقرب اپنے آقا کا وہ ہوگا) اور پلائے گا شراب اس کو،
مگر جو دوسرا ہے وہ، چڑھایا جائے گا سولی پہ،
اور کھائیں گے اس کا سر پرندے نوچ کر،
تم پوچھتے تھے جس کے بارے میں،
تو اس کا فیصلہ یوں ہو چکا ہے (۴۱)

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور گماں تھا جس کے بارے میں، رہائی پائے گا،
اس سے کہا یوسفؑ نے،
اپنے بادشہ سے ذکر میرا بھی ذرا کرنا،
مگر شیطان نے آخر دیا اس کو بھلا،
اور یوں کئی سال اور کاٹے قید میں یوسفؑ نے (۴۲)

وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝

(اک دن) بادشہ کہنے لگا (دربار میں)،
دیکھا ہے میں نے خواب میں ایسے،
کہ لاغر سات گائیں کھا رہی ہیں سات موٹی گایوں کو،
اور بالیاں ہیں سات سوکھی، اور ہری بھی سات،
اے دربار یو! ممکن ہو تو اس خواب کی تعبیر بتلاؤ (۴۳)

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۭ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝

وہ یہ کہنے لگے، یہ ہے پریشاں خواب،
اور ہم اس طرح کے خواب کی تعبیر سے واقف نہیں ہرگز (۴۴)

وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝

ہوا تھا جو رہا قیدی، اسے یاد آ گیا مدت کے بعد اور وہ لگا کہنے،
میں بتلا دوں گا ایسے خواب کی تعبیر،
لیکن مجھ کو زنداں تک ذرا بھیجیں (۴۵)

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

(وہ آیا قید خانے میں) تو یہ کہنے لگا،
اے پیکر صدق وصفا یوسف! ذرا اس خواب کی تعبیر بتلائیں،
کہ لاغر سات گائیں کھا رہی ہیں سات موٹی گایوں کو،
اور بالیاں ہیں سات سوکھی اور ہری بھی سات،
میں بتلاؤں گا لوگوں کو یہ جا کر،
کہ ان کو قدر ہو کچھ آپؑ کی معلوم (۴۶)

قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝

پھر کہنے لگے یوسفؑ کہ، ہے تعبیر اس کی یوں،
کرو گے کھیتی باڑی تم مسلسل سات سال،
اور جو بھی تم کاٹو گے،
رکھنا بالیوں کے ساتھ ہی اس کو، علاوہ اپنے کھانے کے (۴۷)

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝

پھر اس کے بعد پڑ جائے گا کال،
اور سات سال اس کو ہی تم کھاؤ گے جو تم نے کیا تھا جمع،
صرف اس کے سوا، جس کو اگانے کے لئے محفوظ رکھو گے (۴۸)

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ

پھر اس کے بعد جو سال آئے گا، بارش بہت ہوگی،

يَعْصِرُوْنَ ﴿۴۹﴾

نچوڑیں گے (شراب ناب کی خاطر بہت انگور کا) رس لوگ (۴۹)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾

(اس پر) بادشہ کہنے لگا، یوسفؑ کو میرے پاس لاؤ!
آیا جب قاصد، تو یوسفؑ نے کہا، جب بادشہ کے پاس جاؤ تم،
تو اس سے پوچھنا، ان عورتوں کا کیا حقیقی واقعہ ہے؟
کاٹ ڈالا تھا جنھوں نے اپنے ہاتھوں کو،
مرا رب ان کی سب مکاریوں سے خوب واقف ہے (۵۰)

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْۗءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾

کہا پھر بادشہ نے، عورتو! کیا واقعہ ہے؟
جب تم اپنی چال سے یوسفؑ کو پھسلانے میں کوشاں تھیں،
وہ سب کہنے لگیں، ہم نے تو یوسفؑ میں نہیں دیکھی برائی کچھ،
عزیز مصر کی بیوی زلیخا یہ لگی کہنے،
کہ سچی بات ہے میں نے ہی کوشش کی تھی اس کو ورغلانے کی،
یقیناً ہے وہ سچا (۵۱)

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر کہا یوسفؑ نے،
(میں نے اس لئے چھیڑی ہے ساری بات یہ)،
تاکہ عزیز مصر کو معلوم ہو جائے،
کہ میں نے پیٹھ پیچھے بھی خیانت کی نہیں اس کی،
اور اللہ خائنوں کے مکر کو چلنے نہیں دیتا (۵۲)

پارہ.....۱۳

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْۗءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾

میں اپنے نفس کو کہتا نہیں ہوں پاک صاف ہرگز،
کہ وہ اکساتا ہے والا برائی پر،
سوائے اس کے، جس پر رحم فرمائے مرا رب،
وہ ہے بے حد بخشنے والا نہایت رحم کا مالک (۵۳)

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾

کہا پھر بادشہ نے،
ان کو میرے پاس لاؤ! میں بناؤں گا انہیں اپنا مصاحب،

اور جب یوسفؑ سے اس نے بات کی، تو یہ کہا اس نے،

قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾

کہ ہیں دربار میں آپ آج سے اک معتمد اور صاحبِ عزت مصاحب (۵۴)
(سن کے یہ) کہنے لگے یوسفؑ، تو پھر اپنے خزانوں پر مقرر کیجئے مجھ کو،
کہ میں ان کی حفاظت کرنے والا بھی ہوں اور ہوں علم والا بھی (۵۵)

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

قدم ہم نے جمائے مصر میں اس طرح یوسفؑ کے،
کہ وہ جس سمت بھی چاہیں رہیں،
ہم جس کو چاہیں اپنی رحمت سے نوازیں،
اور کبھی ہم نیک لوگوں کے ثواب و اجر کو ضائع نہیں کرتے (۵۶)

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہے ان لوگوں کی خاطر اجر بہتر آخرت کا، جو ہیں مومن، متقی (۵۷)

وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾

یوسفؑ کے بھائی آئے جب،
تو ان کو پہچانا انہوں نے، وہ مگر نا آشنا تھے (۵۸)

وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾

اور جب ساماں ہوا تیار، تو ان سے کہا (یوسفؑ نے)،
اب آؤ تو لانا اپنے تم سوتیلے بھائی کو،
نہیں تم دیکھتے؟
میں ناپ بھی پورا ہوں دیتا، بہتریں ہوں میزباں بھی (۵۹)

فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾

تم اگر لائے نہ اس کو، میں نہیں دوں گا تمہیں غلہ،
نہ میرے پاس پھر ہرگز پھٹکنا تم (۶۰)

قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾

لگے کہنے وہ، اچھا، ہم کریں گے باپ کو راضی (۶۱)

وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾

کہا یوسفؑ نے یہ اپنے غلاموں سے،
جو ان کا مال ہے تم انہی کے سامان میں رکھو،
کہ گھر جائیں تو پہچانیں یہ اپنے مال کو اور لوٹ کر آئیں (۶۲)

فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾

وطن پہنچے تو اپنے باپ سے کہنے لگے، غلہ نہ اب ہم کو ملے گا یوں،
ہمارے ساتھ بھائی کو جو بھجوائیں، تو ہم غلہ بھی بھر کر لائیں گے پھر خوب،
اس کے ہم ہیں ذمے دار (۶۳)

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۶۴

ان کے باپ یہ کہنے لگے، کیا پھر کروں میں اعتبار اب تم پہ ویسا ہی،
کہ جیسا کر چکا ہوں اس کے میں بھائی کے بارے میں؟
ہے اللہ ہی محافظ بہتریں، وہ سب سے بڑھ کر رحم والا ہے (۶۴)

وَلَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝۶۵

جو ساماں کھول کر دیکھا، تو اپنا ہی تھا مال ان کا، جو واپس آ گیا تھا،
وہ لگے کہنے کہ، بابا جان! اب کیا چاہئے؟
واپس ہوا ہے مال بھی اپنا،
ہم اب جائیں گے اور لائیں گے غلہ اپنے کنبے کے لئے،
اور اپنے بھائی کی حفاظت بھی کریں گے،
بلکہ ہم اک اونٹ بھر غلہ بھی لائیں گے زیادہ،
جو کہ آسانی سے مل جائے گا ہم کو (۶۵)

قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝۶۶

باپ نے ان سے کہا،
اس کو نہیں بھیجوں گا ہرگز میں تمہارے ساتھ،
اللہ کے نہ جب تک نام پر وعدہ کرو تم،
لے کے آؤ گے اسے واپس،
سوائے ایک صورت کے، کہ گھر جاؤ کہیں تم،
جب کیا وعدہ، تو وہ کہنے لگے،
جو کہہ رہے ہیں ہم، گواہ اللہ ہے اس کا (۶۶)

وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۶۷

لگے یعقوبؑ پھر کہنے کہ اے بیٹو!
نہ جانا ایک دروازے سے تم سب،
بلکہ جانا مختلف تم لوگ دروازوں سے،
اور میں ٹال تو سکتا نہیں ہونی، جو اللہ کی طرف سے ہو،
اسی کا حکم ہے سب، اور اسی پر ہی بھروسا ہے مرا،
اہلِ توکل کو اسی پر ہی بھروسا چاہئے ہر دم (۶۷)

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ

ہوئے وہ شہر میں داخل، کہ جیسے ان کے والد نے دیا تھا حکم،

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶۸

لیکن ٹال سکتے تھے نہ وہ یعقوبؑ، جو حکمِ خدا سے ہونے والا تھا،
دلِ یعقوبؑ کی البتہ خواہش تھی، جو پوری کی انہوں نے،
وہ تھے بیشک علم سے واقف، کہ جو ہم نے سکھایا تھا انہیں،
لیکن نہیں یہ جانتے اکثر (۶۸)

وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّىْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۶۹

وہ جب پہنچے، تو اپنے بھائی (بن یامین) کو یوسفؑ نے اپنے پاس بٹھلایا،
کہا، میں بھائی ہوں تیرا، جو یہ کرتے رہے ہیں اس کا غم مت کر (۶۹)

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ۝۷۰

کیا تیار جب ساماں،
تو جو شاہی تھا پیمانہ، وہ اپنے بھائی کے سامان میں رکھوا دیا یوسفؑ نے،
اور پھر یہ منادی نے کہا، اے قافلے والو! ہو بیشک چور تم (۷۰)

قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝۷۱

پلٹے وہ فوراً اور کہا، کیا شے تمہاری گم ہے؟ (۷۱)

قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاۗءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝۷۲

وہ کہنے لگا، پیمانہ گم ہے بادشاہ کا،
جو اسے لائے گا، اس کے واسطے اک اونٹ بھر غلہ ہے،
میں ضامن ہوں اس کا (۷۲)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝۷۳

وہ لگے کہنے،
قسم اللہ کی، تم یہ جانتے ہو، ہم فساد کی تو نہیں ہیں اور نہ ہم ہیں چور (۷۳)

قَالُوْا فَمَا جَزَاۗؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝۷۴

وہ کہنے لگا، جھوٹے ہوئے، تو کیا سزا اس کی ہے؟ (۷۴)

قَالُوْا جَزَاۗؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَاۗؤُهٗ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝۷۵

وہ کہنے لگے، جس کے کجاوے سے وہ پیمانہ ملے،
ہوگا غلام اس کے وہ بدلے میں،
کہ ہم تو مجرموں کو یوں ہی دیتے ہیں سزا (۷۵)

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَاۗءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَاۗءِ اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝۷۶

لی جب تلاشی ان کے ساماں کی،
تو ان کے بھائی کے سامان سے نکلا وہ پیمانہ،
سو یوں تدبیر کی یوسفؑ کی خاطر ہم نے،
ورنہ لے نہ سکتے تھے عزیزِ مصر کے قانون کی رو سے وہ بھائی کو،
مگر اللہ جو چاہے،

کریں ہم جس کا چاہیں مرتبہ اونچا،
اور ہر ذی علم سے بڑھ کر کوئی ذی علم ہے موجود (۷۶)

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝

وہ کہنے لگے،
اس نے اگر چوری بھی کی ہو، تو نہیں اس میں تعجب کچھ،
کہ اس کے بھائی نے بھی کی تھی چوری اس سے پہلے،
رکھ لیا اس بات کو یوسفؑ نے اپنے دل میں،
اور ظاہر کیا بالکل نہ ان کے سامنے،
بس یہ کہا، تم ہو نہایت ہی برے،
جو تم بیاں کرتے ہو، (اللہ) جانتا ہے خوب (۷۷)

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

وہ کہنے لگے یہ، اے عزیز مصر! اس کا باپ ہے بوڑھا بہت،
سو ہم میں سے رکھ لیں کسی کو اس کے بدلے میں،
نظر آتے ہیں آپ انساں نہایت نیکدل (۷۸)

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝

یوسفؑ لگے کہنے، معاذ اللہ، جس کے پاس اپنی چیز پائی ہے،
اسے چھوڑ اور کو پکڑیں، تو ہم ہوں گے بہت ظالم (۷۹)

فَلَمَّا اسْتَايْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

ہوئے مایوس، تو وہ مشورہ کرنے لگے باہم،
جو تھا سب سے بڑا، اس نے کہا، اے بھائیو! کیا تم نہیں یہ جانتے؟
تم سے لیا تھا باپ نے وعدہ خدا کے نام پر،
اور اس سے پہلے بھی ہوئی تھی تم سے کوتاہی بڑی یوسف کے بارے میں،
نہ جاؤں گا یہاں سے میں، نہ جب تک باپ دے اس کی اجازت،
یا خدا میرے لئے کچھ فیصلہ کر دے، وہی ہے کرنے والا فیصلہ بہتر (۸۰)

اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝

چلو اب باپ کی خدمت میں واپس،
اور کہو یہ، آپؑ کے بیٹے نے چوری کی ہے،
اور ہم نے گواہی دی ہے اس کی، جو ہمیں معلوم ہے،
اور ہم نہیں ہیں غیب سے واقف (۸۱)

وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝

یہ بیشک پوچھ لیں بستی کے لوگوں سے، جہاں ہم تھے،
یا اہلِ کارواں سے، ساتھ ہم آئے ہیں جن کے،
بات یہ سچی ہماری ہے (۸۲)

قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

سنا تو یہ کہا (یعقوبؑ نے)،
ایسا نہیں، تم نے یہ دل سے بات گھڑ لی ہے،
بس اب تو صبر ہی بہتر ہے،
ممکن ہے کہ اللہ میرے سب بیٹوں کو میرے پاس لے آئے،
کہ وہ ہے علم اور حکمت کا مالک (۸۳)

وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝

پھر لیا منہ پھیر ان سے اور یہ کہنے لگے وہ، ہائے یوسفؑ!،
(روتے روتے) ہوگئیں آنکھیں سفید ان کی غمِ یوسفؑ میں (۸۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ۝

(یہ دیکھا) تو پھر کہنے لگے وہ باپ سے،
واللہ! یوسفؑ کو ہمیشہ یاد ہی کرتے رہیں گے آپ یوں،
حتیٰ کہ ہو جائیں بہت بیمار یا پھر جان ہی دے دیں (۸۵)

قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(یہ سن کر ان سے) یہ کہنے لگے وہ،
اپنے رنج و غم کی میں فریاد بس اللہ سے کرتا ہوں،
مجھے اس کی طرف سے علم ہے وہ، جو نہیں تم جانتے ہرگز (۸۶)

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝

مرے بیٹو! چلو یوسفؑ اور اس کے بھائی کو ڈھونڈو،
نہ ہو مایوس تم اللہ کی رحمت سے،
سوا کفار کے اللہ کی رحمت سے کبھی ہوتا نہیں مایوس کوئی (۸۷)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ۝

اور جب پہنچے تو یہ کہنے لگے وہ،
اے عزیزِ مصر! ہم پر اور ہمارے گھر پہ آئی ہے مصیبت سخت،
ہم جو ساتھ لائے ہیں وہ پونجی ہے بہت تھوڑی،
سو ہم کو ناپ دیں غلے کا پورا، بلکہ کچھ اس سے زیادہ بھی،
کہ کارِ خیر جو کرتے ہیں، دیتا ہے جزا اللہ انہیں بیشک (۸۸)

قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾

کہا یوسفؑ نے، کیا تم جانتے ہو؟
تم نے نادانی میں یوسفؑ اور اس کے بھائی سے کیا کچھ کیا؟ (۸۹)

قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَهٰذَآ اَخِيْ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾

کہنے لگے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟
کہا، ہاں! میں ہی یوسف ہوں،
یہ بھائی ہے مرا، ہم پر کیا احسان اللہ نے،
ڈرے اللہ سے جو اور صبر سے لے کام،
اللہ اجر ایسے نیک بندوں کا کبھی ضائع نہیں کرتا (۹۰)

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

وہ سب کہنے لگے،
واللہ! تجھے اللہ نے ہم پر برتری دی ہے،
یقیناً ہم خطا کاروں میں ہیں (۹۱)

قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۫ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾

کہنے لگے یوسفؑ، نہیں تم پر ملامت آج کوئی،
اور معاف اللہ کرے تم کو،
کہ وہ سب مہربانوں سے ہے بڑھ کر مہرباں (۹۲)

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾

میرا یہ کرتا لو، اسے جا کر مرے والد کے چہرے پر جوڑا لو گے،
تو پھر ان کو نظر آنے لگے گا،
اور اب آؤ، تو میرے پاس لانا تم سبھی اہل و عیال اپنے (۹۳)

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

ادھر یہ قافلہ نکلا، ادھر والد نے ان کے یہ کہا،
سمجھو نہ سٹھیایا ہوا گر تم، تو خوشبو آ رہی ہے مجھ کو یوسفؑ کی (۹۴)

قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾

وہ یہ کہنے لگے،
واللہ! پرانے خبط میں اپنے ابھی تک مبتلا ہیں آپ (۹۵)

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

خوشخبری سنانے والا پھر پہنچا،
اور اس نے چہرۂ یعقوبؑ پر ڈالا جو وہ کرتا، تو پھر سے ہو گئے بینا وہ،
اور کہنے لگے، تم سے نہ یہ کہتا تھا میں؟
اس کی طرف سے علم ہے مجھ کو وہ، ہرگز تم نہیں جو جانتے (۹۶)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۝

کہنے لگے بیٹے، کہ بابا جان!
اب بخشش طلب کیجے ہمارے واسطے اللہ سے،
ہم ہیں خطا کار (۹۷)

قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

ان سے وہ کہنے لگے، بخشش کی مانگوں گا دعا میں،
وہ نہایت بخشنے والا ہے بے حد مہرباں ہے (۹۸)

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰي يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝

جب وہ سب پہنچے، جگہ یوسفؑ نے اپنے پاس دی ماں باپ کو،
اور یہ کہا ان سے، چلیں اب مصر میں،
اللہ نے چاہا تو، رہیں گے آپ اطمینان سے (۹۹)

وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَي الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ڰ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَجَاۗءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

پھر تخت پر ماں باپ کو اونچا بٹھایا،
گر گئے وہ سجدۂ تعظیم میں سب سامنے ان کے،
تو والد سے کہا یوسفؑ نے،
بابا جان! میرے خواب کی تعبیر ہے یہ،
جو بنا دی ہے مرے رب نے حقیقت،
اس نے مجھ پر یہ کیا احساں، کہ مجھ کو قید خانے سے نکالا،
اور لایا آپ کو دیہات سے وہ،
باوجود اس کے، کہ میرے اور میرے بھائیوں کے درمیاں،
شیطاں نے ڈالا تھا فساد،
اور میرا رب جو چاہے، اس کے واسطے وہ بہتریں تدبیر کرتا ہے،
کہ وہ ہے علم اور حکمت کا مالک (۱۰۰)

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝

(پھر دعا اللہ سے کی)
اے مرے رب! تو نے مجھ کو ملک بخشا اور سکھائی خواب کی تعبیر،
اے ارض و سما کے خالق یکتا! تو ہی دنیا و عقبیٰ میں ہے میرا سرپرست،
اسلام پر ہو خاتمہ میرا، مجھے فرما تو شامل نیک بندوں میں (۱۰۱)

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

(اے پیغمبرؐ!) یہ خبریں غیب کی ہیں،

اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝

آپؐ کی جانب جو ہم ہیں وحی کرتے،
ورنہ آپؐ ان کے نہ ہرگز پاس تھے،
جب مل کے سازش کر رہے تھے وہ خلاف ان کے (۱۰۲)

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) آپؐ چاہیں لاکھ،
لیکن ان میں سے اکثر نہ لائیں گے کبھی ایمان (۱۰۳)

وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

(حالانکہ) کوئی اجرت نہیں ہیں مانگتے آپؐ ان سے،
یہ (قرآن) تو ہے اک نصیحت ساری دنیا کے لئے (۱۰۴)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ۝

اور آسمانوں اور زمیں میں اک سے اک بڑھ کر نشانی ہے
کہ منہ موڑے گزرتے ہیں یہ جس سے (۱۰۵)

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝

اکثر ان میں باوجود ایمان لانے کے بھی مشرک ہیں (۱۰۶)

اَفَاَمِنُوْٓا اَنْ تَاْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

یہ ہیں بے خوف کیا اس سے، کہ لے آئے عذاب ان پر خدا؟
یا پھر قیامت ہی اچانک ان پہ آ جائے کہ جب یہ بے خبر ہوں (۱۰۷)

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کہہ دیجے!
یہی ہے راستہ میرا کہ میں اللہ کی جانب بلاتا ہوں،
بصیرت پر ہوں مَیں اور میرے پیروکار سارے،
اور اللہ پاک ہے، اور میں نہیں ہوں مشرکوں میں سے (۱۰۸)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!)
رسول ان بستیوں کے رہنے والوں میں جو بھیجے ہم نے،
اور کی وحی جن پر وہ بھی تھے مرد،
کیا چل کر نہیں روئے زمیں پر دیکھ لیتے یہ،
کہ ان سے پہلے لوگوں کا ہوا انجام کیا؟
پرہیزگاروں کے لئے گھر بہتریں ہے آخرت کا،
کیا نہیں پھر بھی سمجھتے تم؟ (۱۰۹)

حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْــَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا

ہوئے مایوس جب پیغامبر اور وہ یہ سمجھے، ان کو جھٹلایا گیا ہے،

جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۫ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

تو مدد پہنچی ہماری ان کو،
اور جس کو بھی چاہا، پھر بچایا ہم نے،
اور ٹالا نہیں جاتا عذاب سخت ہرگز مجرموں سے (۱۱۰)

لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۭ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

عقل والوں کے لئے سامانِ عبرت ان کے قصوں میں ہے،
یہ (قرآں) نہیں ہرگز کلام ایسا، کہ جو ہو من گھڑت،
بلکہ جو اس سے پہلے آئی ہیں کتابیں، ان کی بھی تصدیق کرتا ہے یہ،
ہر اک چیز کی تفصیل اس میں ہے،
ہدایت اور رحمت ہے یہ ان کے واسطے، جو اہلِ ایماں ہیں (۱۱۱)

سورۂ رعد ۱۳

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثٌ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۭ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

ا۔ل۔م۔ر۔
کتاب (اللہ) کی یہ آیات ہیں،
اور (اے پیمبرؐ!) آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ پر نازل ہوا ہے جو،
وہ سب حق ہے،
مگر اکثر نہیں ایمان لاتے لوگ (۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝

اللہ وہ ہے،
جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر اونچا بنایا، جس طرح تم دیکھتے ہو،
پھر ہوا وہ جلوہ فرما عرش پر،
اس نے مسخر کر دیا شمس و قمر کو اور ہر اک چل رہا ہے اک مقرر وقت تک،
تدبیر کرتا ہے وہی ہر امر کی،
تفصیل سے وہ آیتیں اپنی بیاں کرتا ہے،
تا کہ تم یقیں کر لو کہ آخر ایک دن ملنا ہے تم کو اپنے رب سے (۲)

وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ۭ وَمِنْ

اور وہی ہے، جس نے پھیلا دی زمیں اور پھر بنائے اس میں دریا اور پہاڑ،

كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

اور ہر طرح کے جوڑے جوڑے پھل کئے پیدا،
وہی تو دن کو ڈھک دیتا ہے (کالی) رات کے (پردے) سے،
بیشک اک سے اک بڑھ کر نشانی اس میں ہے ان کے لئے،
جو غور کرتے ہیں (۳)

وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَاۗءٍ وَّاحِدٍ ۣ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰي بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

زمیں کے مختلف خطے ہیں، جو اک دوسرے سے متصل ہیں،
اور انگوروں کے باغ اور کھیت ہیں،
اور ہیں کھجوروں کے درخت ایسے،
کہ جن میں کچھ کی شاخیں ہیں بہت اور کچھ کی کم،
لیکن سبھی یہ ایک ہی پانی سے ہیں سیراب،
ہم نے دی فضیلت ذائقے میں ایک دوجے پر انہیں،
اور عقل والوں کے لئے اس بات میں بھی ہے،
نشانی اک سے اک بڑھ کر (۴)

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) تعجب کی سنیں گر بات،
تو یہ بات ان کی ہے، جو کہتے ہیں،
کہ جب ہم مر کے ہو جائیں گے مٹی،
از سر نو کیا ہمیں پیدا کیا جائے گا؟
یہ وہ ہیں، کیا ہے کفر جن لوگوں نے اپنے رب سے،
ان کی گردنوں میں طوق ہیں،
اہل جہنم ہیں یہ، اور اس میں رہیں گے یہ ہمیشہ (۵)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰي ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

یہ ہیں ایسے لوگ،
جو رحمت سے پہلے ہی عذاب سخت کی جلدی مچاتے ہیں،
عذاب آئے ہیں کتنے ان سے پہلے،
بالیقیں لوگوں کے ظلم و جور پر ہے درگزر فرمانے والا آپ کا رب،
اور عذاب سخت دینے والا بھی ہے آپ کا رب (۶)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۧ

اور کہا ہے کفر جن لوگوں نے، کہتے ہیں،
کہ اس پیغامبر پر کیوں نہیں اتری نشانی کوئی اس کے رب کی جانب سے؟
(حقیقت میں) ہیں آپ آگاہ کرنے والے بس،
ہر قوم کی خاطر ہے اک ہادی (۷)

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ
وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۸

ہے اللہ جانتا جو کچھ ہر اک مادہ لئے ہے پیٹ میں اپنے،
اور اس کے پیٹ کا گھٹنا بھی بڑھنا بھی،
کہ اس کے پاس ہے ہر شے کا اندازہ (۸)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۹

وہ ہر پوشیدہ وظاہر سے واقف ہے، وہی ہے برتر واعلیٰ (۹)

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ
مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۱۰

ہے اس کے واسطے یکساں، کوئی آہستہ بولے یا بلند آواز سے،
کوئی چھپا ہو رات کو یا روز روشن میں رواں ہو (۱۰)

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ
اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۱۱

نگہباں ہر شخص کے آگے بھی پیچھے بھی مقرر ہیں (فرشتے)،
جو حفاظت کر رہے ہیں اس کی حکمِ ایزدی سے،
اور کسی بھی قوم کی حالت نہیں اللہ بدلتا،
جب تلک وہ قوم خود بدلے نہ اپنے آپ کو،
اللہ کسی بھی قوم کو دینا اگر چاہے سزا، تو ٹالنا ممکن نہیں اس کا،
بغیر اللہ کے کوئی نہیں ہے کارساز ان کا (۱۱)

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّيُنْشِئُ
السَّحَابَ الثِّقَالَ ۱۲

وہی ہے، جو دکھاتا ہے چمک بجلی کی تم کو خوف اور امید کی خاطر،
اٹھاتا ہے وہ بوجھل بادلوں کو (۱۲)

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ ۚ
وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۱۳

اور گرج تسبیح اور تعریف کرتی ہے بیاں اس کی،
فرشتے اس کے ڈر سے (کانپتے ہیں)،
وہ کڑکتی بجلیوں کو بھیجتا ہے اور گراتا ہے انہیں جس پر وہ چاہے،
اور اللہ ہی کے بارے میں جھگڑتے ہیں یہ کافر،
وہ نہایت سخت قوت کا ہے مالک (۱۳)

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ

گر پکارا جائے صرف اس کو، تو برحق ہے،

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝١٤

مگر جو لوگ (اللہ) کے سوا اوروں کو دیتے ہیں صدا،
ہرگز نہیں دیتے جواب ان کو وہ،
جیسے کوئی دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے،
تاکہ دور ہی سے اس کے منہ تک آ سکے پانی، مگر وہ آ نہیں سکتا،
سو ایسے کافروں کی سب دعائیں رائیگاں ہیں (۱۴)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝١٥

اور زمین اور آسمانوں میں ہے جو مخلوق،
سجدہ ریز ہے اللہ کے آگے، خوشی سے چاہے مجبوری سے،
اور صبح و مسا سجدہ کناں ہیں ان کے سائے بھی (۱۵)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝١٦

(اے پیغمبرؐ!) ذرا یہ پوچھئے ان سے،
بھلا ہے آسمانوں اور زمین کا کون رب؟
کہہ دیجئے، (اللہ)،
تو کیا تم پھر بھی اپنا کارساز اس کے سوا ان کو بناتے ہو؟
جو اپنے نفع اور نقصان کے مالک نہیں،
یہ پوچھئے ان سے، کہ بینا اور نابینا بھلا کس طرح ہو سکتے ہیں یکساں؟
روشنی اور تیرگی کیسے برابر ہیں؟
انہوں نے جو بنائے ہیں شریک (اللہ) کے،
کیا اس کی طرح پیدا کیا ہے کچھ انہوں نے بھی؟
جو مخلوق اُن کی نظروں میں ہوئی ہے مشتبہ،
کہہ دیں، خدا ہر شے کا خالق ہے، وہ یکتا اور غالب ہے (۱۶)

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ۝١٧

اسی ہستی نے برسایا جو پانی آسماں سے،
اپنی وسعت کے مطابق بہہ اٹھے نالے،
اٹھایا جھاگ سطح آب پر سیلاب نے پھر،
اور ایسا جھاگ سا اٹھتا ہے ایسی دھات پر بھی،
جس کو زیور یا کوئی برتن بنانے کیلئے رکھ کر جلاتے ہیں بھڑکتی آگ میں،

اور یوں بیاں کرتا ہے (اللہ) حق و باطل کو،
کہ اڑ جاتا ہے جھاگ اور ٹھہر جاتی ہے زمیں میں شے،
جو انسانوں کی خاطر ہے مفید،
(اللہ) بیاں کرتا ہے ایسے ہی مثالیں (۱۷)

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۭ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ سُوْۗءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

حکم جن لوگوں نے مانا اپنے رب کا، ان کی خاطر ہے بھلائی،
اور نہ مانا اس کو جن لوگوں نے،
جو کچھ ہے زمیں میں اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہوتا جو ان کے پاس،
دے دیتے عذابِ سخت کے بدلے میں وہ،
لیکن برا ہوگا حساب ان کا،
ٹھکانا ان کا دوزخ ہے، ٹھکانا ہے جو سب سے بدتریں (۱۸)

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

وہ شخص جو یہ علم رکھتا ہے،
کہ جو کچھ آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ پر نازل ہوا ہے، حق ہے،
کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے، جو اندھا ہو؟
اہلِ عقل ہی پند و نصیحت مانتے ہیں (۱۹)

الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْۗءَ الْحِسَابِ ۝

جو خدا کے عہد کو کرتے ہیں پورا اور نہیں جو توڑتے قول و قرار اپنا (۲۰)
اور (اللہ) نے قرابت کے جو رشتے جوڑنے کا حکم فرمایا ہے،
ان کو جوڑتے ہیں،
رب سے ڈرتے ہیں وہ اپنے،
اور حسابِ سخت کا رکھتے ہیں خوف (۲۱)

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

اور وہ رضائے رب کی خاطر صبر کرتے ہیں مصائب پر،
نماز اپنی ادا کرتے ہیں پابندی سے،
اور ان کو جو ہم نے دے رکھا ہے،
خرچ کرتے ہیں اسے پوشیدہ و ظاہر،
بدی کو دور کرتے ہیں جو نیکی سے،

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ
اَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ
بَابٍ ۝

انہی کے واسطے ہے آخرت کا گھر (۲۲)
ہمیشہ کے لئے رہنے کے باغ ایسے،
کہ جن میں خود بھی وہ ہوں گے،
اور ان کے باپ دادا اور ان کے بیوی بچوں میں سے بھی جو نیک ہوں،
اور سارے دروازوں سے ان کے پاس آئیں گے فرشتے (۲۳)

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

اور کہیں گے وہ، کہ تم پر ہو سلام،
اور صبر کے بدلے میں دارِ آخرت کا یہ صلہ کتنا ہے اچھا! (۲۴)

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ
فِى الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝

اور جو دیتے ہیں توڑ اللہ سے پکا عہد کر کے،
اور جن رشتوں کو اس نے جوڑنے کا حکم فرمایا ہے،
ان کو توڑتے ہیں،
اور زمیں پر جو مچاتے ہیں فساد، ان پر ہے لعنت،
اور انہی کے واسطے ہے آخرت میں اک برا گھر (۲۵)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۗ
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝

جس کو چاہے رزق میں وسعت عطا کرتا ہے اللہ،
اور جسے چاہے عطا کرتا ہے تنگی،
یہ حیاتِ دنیوی میں ہیں مگن،
حالانکہ دنیا کی حیات چند روزہ آخرت کے سامنے کچھ بھی نہیں (۲۶)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ
اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝

کہتے ہیں یہ کافر،
نشانی اپنے رب کی کوئی کیوں اُتری نہیں اس پر؟
یہ کہہ دیجے، جسے چاہے خدا گمراہیوں میں چھوڑ دیتا ہے،
اسی کو وہ ہدایت بخشتا ہے، جو جھکے اس کی طرف (۲۷)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝

یہ لوگ ہیں وہ، لائے ہیں ایماں جو،
ان کے دل کو ملتا ہے سکوں ذکرِ الٰہی سے،
یہ رکھو یاد، اطمینان ملتا ہے اگر دل کو، تو بس ذکرِ الٰہی سے (۲۸)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کی ہیں،

تو خوش بختی ہے ان کے واسطے اور نیک ہے انجام ان کا (۲۹)

كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کو اس قوم میں بھیجا ہے ہم نے،
جس سے پہلے اور قومیں بھی ہیں گزری،
تاکہ آپؐ ان کو سنائیں، آپؐ پر جو وحی اتری ہے ہماری سمت سے،
یہ منکرِ رحمٰن ہیں،
کہئے، وہی ہے رب مرا، اس کے سوا کوئی نہیں معبودِ برحق،
اس پہ ہے میرا بھروسا اور رجوع اس کی ہی جانب ہے مرا (۳۰)

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝

اور گر کسی قرآں کی طاقت سے چلایا جاتا کہساروں کو،
کی جاتی زمیں شق،
یا کرائی جاتیں باتیں مردہ لوگوں سے (تو تب بھی یہ نہ اس کو مانتے)
ہے اختیار اللہ کا سارا،
تو کیا وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، نہیں ہیں مطمئن اب بھی؟
کہ اللہ چاہتا تو بخش دیتا سارے لوگوں کو ہدایت،
اور جو کافر ہیں، ان کے کفر کے باعث،
رہے گی اک نہ اک آفت پڑی ان پر ہمیشہ، یا گھروں کے پاس ان کے،
جب تلک پورا نہ ہو وعدہ خدا کا،
اور خدا کرتا نہیں ہے اپنے وعدے کے خلاف (۳۱)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۡ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

اور آپؐ سے پہلے جو پیغمبر تھے،
ان کا بھی مذاق ایسے اڑایا ہے گیا،
اور کافروں کو ڈھیل دی کچھ دیر ہم نے، پھر لیا ہم نے پکڑ ان کو،
رہا کیسا ہمارا وہ عذاب! (۳۲)

اَفَمَنْ هُوَ قَاۗىِٕمٌۢ عَلٰي كُلِّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ قُلْ سَمُّوْهُمْ ۭ اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۭ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

اللہ نگہباں ہے جو ہر اک شخص کے اعمال کا،
کیسے بتوں کی طرح ہو سکتا ہے وہ لاعلم،
اور اس کے مقابل جو شریک اسکے بنائے ہیں انہوں نے،

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

ان سے کہہ دیجے،
ذرا تم نام لو ان کے،
بھلا تم اس کو وہ باتیں بتاتے ہو، نہیں روئے زمیں پر جو کہیں بھی،
یا نری یہ ظاہری باتیں ہیں سب؟
(دراصل) اہلِ کفر کی مکاریاں ان کے لئے ہیں خوشنما،
روکے گئے ہیں راہِ حق سے وہ،
جسے گمراہیوں میں چھوڑ دے اللہ، تو اس کو رہ نہیں کوئی دکھا سکتا (۳۳)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝

حیاتِ دنیوی میں بھی عذاب ان کے لئے ہے،
اور عذابِ آخرت تو ہے بہت ہی سخت،
اللہ کے غضب سے کوئی بھی ان کو بچا سکتا نہیں ہرگز (۳۴)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ۝

ہے جس جنت کا وعدہ متقی لوگوں کی خاطر،
اس کی ہے یہ شان، اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں،
اس کا پھل اور اس کا سایہ دائمی ہے،
متقی لوگوں کا ہے انجام یہ،
اور کافروں کے واسطے آخر میں ہے دوزخ (۳۵)

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ۝

جنھیں ہم نے عطا کی ہے کتاب،
اس سے وہ خوش ہیں، آپؐ پر نازل کیا جاتا ہے جو بھی،
اور کچھ وہ ایسے بھی ہیں کچھ، جو ہیں منکر اس کی کچھ باتوں سے،
کہہ دیجے، کہ مجھ کو حکم ہے یہ، میں عبادت صرف اللہ کی کروں،
ہرگز نہ ٹھہراؤں شریک اس کا کسی کو،
میں بلاتا ہوں اسی کی سمت تم کو اور اسی کی سمت میرا لوٹنا بھی ہے (۳۶)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝

اور ایسے آپؐ پر نازل کیا قرآن کو فرماں بنا کر ہم نے عربی میں،
اگر یہ جاننے کے بعد ان کی خواہشوں کی پیروی کی آپؐ نے،
تو آپ کا ہوگا خدا کے سامنے ہرگز نہ حامی اور بچانے والا کوئی بھی (۳۷)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ
ذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

(اے مرسلؐ!) آپؐ سے پہلے بھی بھیجے ہیں بہت سے ہم نے پیغمبر،
اور اُن کو بیوی بچے بھی عطا فرمائے،
یہ ممکن نہیں ہرگز،
کسی پیغامبر کے واسطے خود کوئی لے آئے نشانی وہ بغیر اذنِ الٰہی کے،
کتاب ہر عہد کی خاطر ہے اک (۳۸)

يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾

اور جس کو بھی چاہے مٹائے اور جسے قائم رکھے اللہ،
اسی کے پاس ہی تو اصل ہے لکھا ہوا (۳۹)

وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾

ان سے کیا وعدہ کوئی گر ہم دکھا دیں آپؐ کو،
یا اس سے پہلے ہی اٹھا لیں آپؐ کو،
ہر حال میں ہے آپؐ کے ذمے فقط پیغام پہنچانا،
ہمارے ذمے ہے لینا حساب (۴۰)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

اور کیا نظر آتا نہیں ان کو؟
کناروں سے گھٹاتے آ رہے ہیں ہم زمیں کو،
اور خدا جس طرح چاہے حکم دیتا ہے، کوئی اس کو نہیں ہے ٹالنے والا،
وہی ہے لینے والا جلد ہی سارا حساب (۴۱)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

ان سے جو پہلے لوگ تھے، وہ چل چکے ہیں مکر کی چالیں،
مگر جو اصل ہے تدبیر اللہ کی ہے،
ہر جاں دار جو کرتا ہے، اللہ جانتا ہے،
اور کافر جان لیں گے عنقریب،
انجام بہتر آخرت میں کس کا ہوتا ہے؟ (۴۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾

جو کافر ہیں، وہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نہیں ہیں آپؐ،
کہہ دیجے!
کہ میرے اور تمہارے درمیاں اللہ گواہی کے لئے کافی ہے،
اور وہ شخص، حاصل علم جس کو ہے کتابِ آسمانی کا (۴۳)

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ابراھیمؑ ۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓرٰ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ

ا۔ل۔ر۔

(اے پیغمبرؐ!) کتاب ایسی یہ ہم نے آپ کی جانب اتاری ہے،

کہ لائیں آپ لوگوں کو خدا کی راہ کی جانب،

اندھیرے سے اجالے کی طرف حکمِ خدا سے،

جو ہے غالب اور ہے تعریف کے لائق (۱)

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ

ہے اللہ وہ کہ اس کا ہی ہے، جو کچھ ہے زمیں اور آسمانوں میں،

اور اہلِ کفر کی خاطر تباہی ہے عذابِ سخت کے باعث (۲)

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ

یہی وہ ہیں جو دنیا کو بجائے آخرت ہیں چاہتے،

اور راہِ حق سے روکتے ہیں، اور اس میں چاہتے ہیں جو کجی،

گمراہ یہ ہیں پرلے درجے کے (۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۭ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

پیمبر جو بھی بھیجے ہم نے، اپنی قوم ہی کی بولتے تھے وہ زباں،

تاکہ وضاحت سے بیاں وہ کر سکیں پیغام،

اللہ جس کو چاہے گمرہی میں چھوڑ دے اور جس کو چاہے دے ہدایت،

اور وہی ہے غالب و دانا (۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ

تھا بھیجا ہم نے اپنی آیتوں کے ساتھ موسیٰؑ کو،

کہ اپنی قوم کو تاریکیوں سے روشنی کی سمت لے آئیں،

دلائیں یاد انہیں اللہ کے وہ دن،

(کہ جن میں اس نے احسانات فرمائے)،

ہے اس میں اک سے اک بڑھ کر نشانی ایسے ہر اک شخص کی خاطر،

جو صابر اور شاکر ہے (۵)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

کہا موسیٰؑ نے اپنی قوم سے یہ،

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

تم کرو اللہ کا احساں یاد، جو اس نے کیا تم پر،
کہ جب دی تھی نجات اس نے تمہیں فرعونیوں سے،
جو تمہیں دیتے تھے تکلیفیں بہت،
وہ قتل کر دیتے تھے لڑکوں کو تمہارے،
اور زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری لڑکیوں کو،
تھی تمہارے رب کی جانب سے نہایت سخت تم پر آزمائش یہ (۶)

وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَىِٕنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَلَىِٕنْ كَفَرْتُمْ
اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝

تمہیں آگاہ رب نے کر دیا تھا یوں،
کہ گر تم شکر ادا کرتے رہو گے، تم کو بخشوں گا زیادہ،
اور کرو گے کفر، تو ہوگا عذاب سخت میرا (۷)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

پھر کہا موسیٰ نے،
گر تم اور زمیں کے سارے انساں کفر میں ہوں مبتلا،
تو بھی خدا کو کچھ نہیں پروا،
کہ وہ ہے بے نیاز اور ہے نہایت لائقِ تعریف (۸)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ
وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ
جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ
اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ
مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝

کیا پہنچا نہیں قصہ تمہیں ان کا؟ جو تم سے پہلے گزرے ہیں،
وہ قوم نوح تھی اور عاد تھے اور تھے ثمود اور بعد جو ان کے ہوئے،
جن کو نہیں ہے جانتا کوئی سوا اللہ کے،
آئے جو ان کے پاس لے کر معجزے ان کے پیمبر،
تو انہوں نے ہاتھ منہ پر رکھ دئے ان کے، کہ مت بولو،
وہ یہ کہنے لگے، بھیجا گیا ہے تم کو جس کے ساتھ،
ہم اس کو نہیں ہیں مانتے،
اور تم بلاتے ہو ہمیں جس شے کی جانب،
اس میں ہے ہم کو سراسر شک (۹)

قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ

کہا پیغمبروں نے، شک تمہیں اللہ کے بارے میں ہے؟
جو خالقِ ارض و سما ہے،

مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

وہ بلاتا ہے فقط اس واسطے تم کو، کہ بخشے سب گناہوں کو تمہارے،
اور تمہیں اک خاص مدت کے لئے مہلت عطا کر دے،
وہ یہ کہنے لگے، تم تو ہمارے جیسے ہی انساں ہو،
اور یہ چاہتے ہو، روک ڈالو بندگی سے ان خداؤں کی ہمیں،
جن کی ہمارے باپ دادا بھی کیا کرتے تھے پوجا،
تم ہمارے سامنے لاؤ کھلی کوئی دلیل (۱۰)

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اور ان کے پیغمبر جو تھے، کہنے لگے،
یہ سچ ہے، ہم انسان تم جیسے ہی ہیں،
لیکن خدا کرتا ہے اپنا فضل جس بندے پہ چاہے،
اور ہمارے واسطے ممکن نہیں کوئی دکھائیں معجزہ ہم تم کو،
اللہ کی اجازت کے بغیر،
اور اہل ایماں کو بھروسا چاہئے اللہ پہ ہی ہر دم (۱۱)

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰي مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝

کریں کیوں ہم نہ اللہ پر بھروسا؟ اس نے ہم کو دی ہدایت،
اور جو تکلیف تم دو گے ہمیں، اس پر کریں گے صبر ہم،
اہل توکل کو بھروسا چاہئے اللہ پہ ہی ہر دم (۱۲)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

کہا کفار نے اپنے رسولوں سے، تمہیں ہم ملک سے اپنے نکالیں گے،
یا پھر لوٹ آؤ مذہب پر ہمارے،
ان کے رب نے وحی پھر بھیجی انہیں،
ہم ظالموں کو کر کے چھوڑیں گے ہلاک (۱۳)

وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ۝

اور ان کے بعد اس سرزمیں پر ہم بسائیں گے تمہیں،
وعدہ ہے یہ اس شخص کی خاطر،
جو رکھے خوف ہم سے اور جو رکھے سزا کا ڈر (۱۴)

وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝

انہوں نے کی دعا ہم سے،
تو ہر اک دشمنِ حق، ظالم و جابر ہوا برباد (۱۵)

مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾

اور پیچھے جہنم اس کے ہے،
اس کو پلایا جائے گا بس پیپ کا پانی جہاں (۱۶)

يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

اور وہ بھرے گا گھونٹ تو اس کا،
مگر ممکن نہیں اس کو گلے سے وہ اتارے،
موت ہی ہر سو دکھائی دے گی اس کو، وہ نہیں لیکن مرے گا،
اور عذاب سخت ہوگا اس کے پیچھے (۱۷)

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾

لوگ جو منکر ہیں اپنے رب کے، ان کی ہے مثال اس راکھ جیسی،
جس پہ دن میں تیز اک جھکڑ چلے،
یوں جو کمایا ہے انہوں نے، ہاتھ آئے گا نہ وہ ان کے،
یہی تو پرلے درجے کی ہے گمراہی (۱۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾

(اے لوگو!) کیا نہیں دیکھا کبھی تم نے؟
کہ اللہ نے زمیں اور آسمانوں کو کیا ہے بہترین تدبیر سے پیدا،
اگر چاہے تو وہ تم کو مٹا کر اک نئی مخلوق لے آئے (۱۹)

وَمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾

یہ اس کے واسطے مشکل نہیں (۲۰)

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾

سب لوگ حاضر ہوں گے جب اللہ کے آگے،
تو جو کمزور ہیں، اپنے بڑوں سے وہ کہیں گے،
ہم تمہارے تابع فرمان تھے،
کیا تم بچا سکتے ہو اللہ کے عذاب سخت سے ہم کو؟
کہیں گے وہ، اگر اللہ ہدایت ہم کو دیتا، ہم تمہیں دیتے ہدایت،
اب برابر ہے ہمارے واسطے گھبرائیں ہم یا صبر سے لیں کام،
چھٹکارا نہیں کوئی ہمارے واسطے (۲۱)

وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۭ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا

جب فیصلہ ہو جائے گا، شیطاں کہے گا،
تم سے جو اللہ نے وعدہ کیا تھا، وہ تو سچا تھا،
مگر میں نے کیا تھا تم سے جو وعدہ، کیا اس کے خلاف،

اَنْفُسَكُمْ ۭ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۭ اِنِّىْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۭ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۲۲

اور تم پہ میرا زور تو تھا ہی نہیں،
ہاں، جب برائی کی طرف میں نے بلایا، تم نے میری مان لی،
اب مت کہو مجھ کو برا، بلکہ کہو خود کو،
تمہاری سن نہیں سکتا کوئی فریاد ہرگز میں،
نہ تم میری کوئی فریاد سن سکتے ہو،
میں انکار کرتا ہوں، کہ اس سے پہلے (اللہ) کا بنایا تھا مجھے تم نے شریک،
اور ظالموں کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۲۲)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۭ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۝۲۳

اور جو لائے ایماں اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ان کو بھیجا جائے گا جنت کے باغوں میں،
کہ جن کے نیچے نہریں موجزن ہوں گی،
ہمیشہ وہ رہیں گے ان میں حکمِ رب سے،
اور ان کو کیا جائے گا ان کے خیر مقدم پر سلام (۲۳)

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَاۗءِ ۝۲۴

اور (اے پیمبرؐ!) کیا نہیں یہ آپؐ نے دیکھا؟ کہ جو ہے کلمۂ طیب،
مثال (اللہ) نے دی ہے اس کی پاکیزہ شجر سے،
جس کی جڑ مضبوط ہے، شاخیں ہیں جس کی آسماں میں (۲۴)

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۭ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝۲۵

حکمِ رب سے جو پھلا پھولا ہے رہتا،
اور بیاں کرتا ہے (اللہ) یہ مثالیں اس لئے،
تا کہ کریں حاصل نصیحت لوگ (۲۵)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِۨ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ۝۲۶

اور جو کلمۂ بد ہے،
مثال اُس کی ہے ایسے پیڑ کی صورت، کہ جو ناپاک ہے،
اور جو زمیں کے کچھ ہی اوپر سے اکھاڑا ہے گیا،
قطعاً نہیں مضبوط (۲۶)

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۝۲۷

اور جو لوگ پکی بات پر ایمان لائیں،
ان کو رکھتا ہے خدا ثابت قدم، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی،

اور اہلِ ظلم کو گمراہیوں میں چھوڑ دیتا ہے خدا،
اور چاہتا ہے جو، وہ کرتا ہے (۲۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾

نہیں کیا آپؐ نے دیکھا انہیں؟
اللہ کی نعمت کے بدلے میں جنھوں نے کی ہے ناشکری،
اور اپنی قوم کو بربادیوں کے گھر میں جھونکا ہے (۲۸)

جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

یہ گھر دوزخ ہے، جس میں جائیں گے وہ،
جو ٹھکانا بدتر ہیں ہے (۲۹)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾

اور بنائے ہیں انہوں نے ہمسر (اللہ کے)،
کہ لوگوں کو وہ اس کی رہ سے بھٹکائیں،
کہیں ان سے، اٹھالو فائدہ کچھ دن،
بالآخر لوٹ کر جانا ہے تم کو نارِ دوزخ میں (۳۰)

قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے مرے بندوں سے، جو ایمان لائے ہیں،
کریں قائم نماز اور خرچ اس میں سے کریں پوشیدہ و ظاہر،
جو ہم نے دے رکھا ہے مال ان کو،
اس سے پہلے، دن وہ آجائے،
کہ جس میں کوئی سودے بازی، کوئی دوستی کچھ کام آسکتی نہیں ہرگز (۳۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

خدا ہی ہے کہ جس نے آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا،
فلک سے اس نے برسایا ہے پانی،
اور اس سے پھل نکالے ہیں تمہارے رزق کی خاطر،
اور اس نے کشتیاں کر دیں تمہارے بس میں،
تاکہ حکم سے اس کے سمندر میں رہیں چلتی،
اور اس نے کر دیئے دریا تمہارے واسطے تسخیر (۳۲)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَاۗىِٕبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾

اور شمس و قمر کو کر دیا تابع تمہارے، تاکہ وہ چلتے رہیں،
اور رات اور دن کو بھی کر ڈالا تمہارے واسطے تسخیر (۳۳)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝

اور تم نے جو مانگا، سب تمہیں بخشا ہے اس نے،
اور اگر تم گننا چاہو نعمتیں اللہ کی، تو گن نہیں سکتے کبھی،
بیشک ہے بے انصاف، ناشکرا بہت انساں (۳۴)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ
اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝

(کریں اس وقت کو بھی یاد) ابراہیمؑ نے جب کی دعا،
اے رب! بنا دے امن سے معمور تو اس شہر کو،
اور مجھ کو اور میری جو ہے اولاد،
اس کو تو پرستش سے بچا اصنام کی (۳۵)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ
مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اکثر ہیں ایسے لوگ، جن کو ان بتوں نے راہ سے بھٹکا دیا ہے،
جو مرا ہے تابع فرماں، وہ مجھ سے ہے،
جو نافرماں ہے میرا (تو تجھے ہے اختیار)،
اور تو نہایت بخشنے والا ہے، بے حد رحم والا ہے (۳۶)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَشْكُرُوْنَ ۝

اے رب! مکے کی اس ویران وادی میں،
ترے حرمت سے پر گھر یعنی کعبے کے قریب،
اولاد اپنی لے کے آیا ہوں بسانے کے لئے میں اس لئے،
تا کہ کرے قائم نماز،
اور ان کی جانب خلق کے دل موڑ، انہیں روزی پھلوں کی دے،
کہ تیرا شکر وہ کرتے رہیں ہر دم (۳۷)

رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ۝

اے رب! تو جانتا ہے سب، کہ جو کرتے ہیں ہم پوشیدہ و ظاہر،
زمیں اور آسماں کی کوئی شے اللہ سے پوشیدہ نہیں (۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ
رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝

اللہ کا ہے شکر،
جس نے اس بڑھاپے میں عطا فرمائے اسمٰعیلؑ اور اسحٰقؑ مجھ کو،
بالیقیں جو رب ہے میرا، وہ دعائیں سننے والا ہے (۳۹)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝

اے رب! مجھ کو، مری اولاد کو بھی،
تو بنا دے سب کو پابند نماز (۴۰)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

اے رب! مجھے اور میرے ماں اور باپ کو تو بخش دے،
اور بخش دے سب مومنوں کو بھی تو اُس دن،
جب حساب اعمال کا ہوگا (۴۱)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾

(اے لوگو!) کر رہے ہیں جو یہ ظالم،
اس سے تم غافل نہ اللہ کو کبھی سمجھو،
وہ اس دن تک انہیں مہلت ہے دیتا،
جب پھٹی رہ جائیں گی آنکھیں (۴۲)

مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾

اٹھائے سر وہ ہوں گے بھاگتے تیزی سے،
اور ان کی نظر اپنی طرف واپس نہیں آئے گی ہرگز،
اور مارے خوف کے دل ہو رہے ہوں گے ہوا ان کے (۴۳)

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿۴۴﴾

(اے پیغمبرؐ!) ڈرائیں آپ انہیں اس دن سے،
جب آ جائے گا ان پر عذاب،
اور پھر جو ظالم ہیں، کہیں گے،
اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سی مہلت ہی عطا کر،
مان لیں گے ہم تری توحید کی دعوت،
کریں گے پیروی تیرے رسولوں کی،
(کہا جائے گا ان سے) کیا نہیں وہ تم؟
جو اس سے قبل بھی کھاتے تھے یہ قسمیں،
کہ ہم کو آئے گا ہرگز نہ دنیا میں زوال (۴۴)

وَسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾

اور کیا رہے تھے تم نہ ان کی بستیوں میں بھی جو خود پر ظلم کرتے تھے؟
نہیں معلوم کیا تم کو؟ کہ ہم نے کیا کیا ان سے؟
تمہارے واسطے کتنی مثالیں ہم نے دہرائیں؟ (۴۵)

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾

انہوں نے سب چلیں چالیں، مگر اللہ کو ان کا علم تھا سارا،
اگرچہ ان کی چالیں اس طرح کی تھیں،

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

کہ ٹل جائیں پہاڑ اپنی جگہ سے (۴۶)
(اے نبیؐ!) ہرگز نہ یہ سمجھیں،
کبھی اللہ کرے گا اپنے نبیوں سے کوئی وعدہ خلافی،
وہ ہے غالب اور بدلہ لینے والا بھی (۴۷)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

(ڈرائیں آپؐ انہیں اس دن سے)
جس دن آسمانوں اور زمین کی شکل ہی تبدیل کر دی جائے گی،
اور پیش ہوں گے سب خدائے واحد و قہار کے آگے (۴۸)

وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ اس دن آپؐ دیکھیں گے،
کہ زنجیروں میں سب جکڑے ہوئے ہوں گے گنہگار (۴۹)

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۝

ان کے کپڑے آگ سے ہوں گے بھڑکتے،
اور چہروں پر بھی ان کے آگ ہی ہوگی (۵۰)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

(فقط اس واسطے) تاکہ ملے اللہ کی جانب سے ہر اک شخص کو اعمال کا بدلہ،
یقیناً جلد لینے والا ہے اللہ حساب (۵۱)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

اور یہ جو ہے (قرآن)، اک پیغام انسانوں کی خاطر ہے،
کہ ہوں آگاہ اور یہ جان لیں وہ، ایک ہی معبود ہے اللہ،
اور حاصل کریں پند و نصیحت صاحبانِ عقل بھی اس سے (۵۲)

سُوْرَۃُ الحِجْر ۱۵

مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝

الف۔ل۔ر۔
کتاب اللہ و قرآنِ مبیں کی آیتیں یہ ہیں (۱)

پارہ ۱۴

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝

اک ایسا وقت بھی آئے گا، جب کافر تمنا یہ کریں گے،
کاش وہ ہوتے مسلماں (۲)

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣

(اے پیمبرؐ!) آپ انہیں چھوڑیں کہ یہ کھائیں پئیں، لوٹیں مزے، جھوٹی امیدوں میں رہیں مشغول، یہ خود جان لیں گے، اس کا ہے انجام کیا؟ (۳)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤

ہم نے کسی بستی کو جب غارت کیا، پہلے سے تھا اس کا مقرر وقت (۴)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥

کوئی قوم بڑھ سکتی نہیں آگے، نہ رہ سکتی ہے پیچھے اپنی مدت سے (۵)

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦

(اے پیغمبرؐ!) یہ اہلِ کفر کہتے ہیں کہ دیوانے ہو تم، جس پر ہوئی ہے وحی نازل (۶)

لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧

اور اگر سچے ہو تم، تو کیوں نہیں لاتے فرشتوں کو ہمارے پاس؟ (۷)

مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨

لیکن ہم فرشتوں کو کسی مقصد سے ہی کرتے ہیں نازل، اور پھر لوگوں کو دی جاتی نہیں مہلت (۸)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝٩

کیا ہے ہم نے ہی یہ ذکر نازل اور ہم ہی نگہباں اس کے ہیں (۹)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠

ہم نے آپؐ سے پہلے بھی بھیجے ہیں پیمبر اگلی قوموں میں (۱۰)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١١

مگر جو بھی رسول آتا، اڑاتے وہ مذاق اس کا (۱۱)

كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢

اور ایسے ہم گنہگاروں کے دل میں ڈال دیتے ہیں یہ گمراہی (۱۲)

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣

کہ وہ قرآن پر ایمان نہیں لاتے، اور ایسے ہی روش پہلے بھی لوگوں کی رہی ہے (۱۳)

وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤

اور اگر ہم کھول دیں در آسماں کا ان پہ، اور یہ چڑھ بھی جائیں اس میں (۱۴)

لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝١٥

تب بھی یوں کہیں گے یہ، نظر بندی ہماری کی گئی ہے، یا ہیں ہم زیرِ اثر جادو کے (۱۵)

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ۝١٦

ہم نے ہی بنائے آسماں میں برج، جو دلکش نظر آتے ہیں (۱۶)

وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۝١٧

ہر مردود شیطاں سے انہیں محفوظ کر رکھا ہے ہم نے (۱۷)

اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

اور اگر چوری چھپے ان میں سے کوئی چاہے بھی سننا (وہاں کی بات)،
اس کے پیچھے لگ جاتا ہے شعلہ اک بھڑکتا (۱۸)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾

اور پھیلایا زمیں کو ہم نے اور اس میں جمائے ہیں پہاڑ،
اور ہر طرح کی شے مناسب ہے اگائی ہم نے اس میں (۱۹)

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

اور اسی میں ساز و ساماں سب بنایا ہے تمہارے واسطے،
اور ان کی خاطر بھی، جنھیں روزی عطا کرتے نہیں تم (۲۰)

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

جس قدر چیزیں ہیں، ان سب کے خزانے ہیں ہمارے پاس،
لیکن ایک مقدارِ مقرر میں،
سبھی چیزوں کو ہم کرتے ہیں نازل (۲۱)

وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾

اور ہوائیں ہم نے بھیجیں بادلوں سے پر،
اتارا آسماں سے ہم نے پانی اور کیا سیراب تم کو،
تم نہیں رکھتے خزانہ اس کا (۲۲)

وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

زندہ ہم ہی کرتے، اور ہم ہی مارتے ہیں،
اور بالآخر ہم ہی وارث ہیں (۲۳)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾

ہمارے علم میں ہے، کون تم میں آگے بڑھنے والے،
اور ہیں کون پیچھے رہنے والے؟ (۲۴)

وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

(اے پیمبرؐ!) آپ کا رب ہی اکٹھا (ایک دن) سب کو کرے گا،
علم و حکمت کا ہے وہ مالک (۲۵)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

کیا انسان کو تخلیق ہم نے کھنکھناتی اور سیہ مٹی کے بدبودار گارے سے (۲۶)

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

اور اس سے پہلے جنوں کو بھڑکتی آگ سے پیدا کیا (۲۷)

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

اور آپؐ کے رب نے فرشتوں سے جو فرمایا،
بنانے والا ہوں انسان کو میں،
اک کھنکھناتی اور سیہ مٹی کے بدبودار گارے سے (۲۸)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

بنالوں جب اور اس میں روح اپنی پھونک دوں،

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝

تو فوراً اس کے آگے سجدہ ریز ہو جانا (۲۹)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝

کیا سجدہ فرشتوں نے (۳۰)

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝

سوا ابلیس کے، اس نے کیا انکار سجدے سے (۳۱)

تو (اللہ نے یہ فرمایا، ہوا کیا تجھ کو اے ابلیس؟

کیوں سجدہ گزاروں میں نہ تو شامل ہوا؟ (۳۲)

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ۝

بولا وہ، میں ایسا نہیں، سجدہ کروں انسان کو،

جس کو کہ تو نے کھنکھناتے اور سڑے گارے سے ہے پیدا کیا (۳۳)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝

اللہ نے فرمایا، نکل جا خلد سے، تو راندۂ درگاہ ہے (۳۴)

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

تجھ پر مری لعنت ہے روزِ حشر تک (۳۵)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

اس نے کہا، اے رب! مجھے اس روز تک مہلت دے،

جب سب لوگ پھر زندہ کئے جائیں گے (۳۶)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

اللہ نے یہ فرمایا، تجھے مہلت ہے (۳۷)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

اس دن تک، مقرر وقت ہے جس کا (۳۸)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

کہا شیطان نے، اے رب! مجھے اب کر دیا ہے راہ سے تو نے الگ،

تو میں بھی بہکاؤں گا لوگوں کو نہایت دل فریبی سے (۳۹)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

سوائے تیرے ان بندوں کے، جو ہیں خاص (۴۰)

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ۝

(اللہ نے یہ فرمایا) یہی ہے راستہ سیدھا،

پہنچتا ہے جو مجھ تک (۴۱)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ۝

اور تجھے غلبہ نہیں ہوگا کبھی نیک اور مخلص میرے بندوں پر،

سوائے ان کے جو گمراہ ہوں گے اور کریں گے پیروی تیری (۴۲)

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

جہنم ہی کا ان لوگوں سے وعدہ ہے (۴۳)

لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ۝

کہ دروازے ہیں جس کے سات،

ہر اک کے لئے حصہ مقرر ہے (۴۴)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٥﴾

جو ہوں گے متقی،
جنت کے باغوں اور چشموں میں وہ ہوں گے (۴۵)

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٦﴾

اور کہا جائے گا یہ ان سے،
کہ امن و آشتی کے ساتھ جنت میں رہو (۴۶)

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٧﴾

ان کے دلوں سے بغض و کینہ ہم نکالیں گے،
وہ بھائی بھائی بن کر روبرو تختوں پہ ہوں گے (۴۷)

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٨﴾

ان کو چھو سکتی نہیں تکلیف کوئی،
اور نہ وہ ہرگز نکالے ہی وہاں سے جائیں گے (۴۸)

نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٩﴾

بندوں کو میرے یہ خبر دیجے (اے پیغمبرؐ!)
کہ میں ہوں بخشنے والا، نہایت رحم والا (۴۹)

وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٥٠﴾

اور عذاب سخت ہے میرا عذاب (۵۰)

وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾

ان کو سنائیں حال مہمانوں کا ابراہیمؑ کے (۵۱)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾

آئے وہ پاس ان کے، کیا ان کو سلام،
(اس پر) وہ بولے، ڈر ہمیں لگتا ہے تم سے (۵۲)

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾

وہ لگے کہنے، نہ کھائیں آپؑ ہرگز خوف،
دانشمند اک لڑکے کی خوشخبری ہیں دیتے آپؑ کو ہم (۵۳)

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾

تو انہوں نے یہ کہا ان سے،
بڑھاپے میں بشارت دے رہے ہو تم،
بشارت کس طرح کی ہے یہ؟ (۵۴)

قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

وہ کہنے لگے، سچی بشارت دے رہے ہیں ہم،
نہ ہوں مایوس ہرگز آپؑ (۵۵)

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّاۗلُّوْنَ ﴿٥٦﴾

وہ بولے، سوا گمراہ لوگوں کے،
ہے ایسا کون، جو ہوتا ہو نا امید اپنے رب کی رحمت سے؟ (۵۶)

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾

وہ پھر بولے فرشتو! اور کیا ہے کام؟ (۵۷)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾
وہ کہنے لگے، اک قوم مجرم کی طرف بھیجے گئے ہیں ہم (۵۸)

اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾
بچالیں گے انہیں ہم، لوطؑ کے جو اہلِ خانہ ہیں (۵۹)

اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۙ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾
سوا اک لوطؑ کی بیوی کے، رہ جائے گی جو پیچھے (۶۰)

فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾
فرشتے آئے جب گھر لوطؑ کے (۶۱)

قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾
کہنے لگے یہ لوطؑ، تم کچھ اجنبی معلوم ہوتے ہو (۶۲)

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾
وہ یہ کہنے لگے، ہم آپؑ کے پاس ایسی شے لائے ہیں،
جس میں شک یہ کرتے تھے (۶۳)

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾
یقینی بات لے کر آئے ہیں ہم آپؑ کے پاس،
اور ہم سچے ہیں بیشک (۶۴)

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾
اور نکل جائیں یہاں سے آپؑ گھر والوں کو لے کر رات کو،
پیچھے چلیں خود آپؑ اور مڑ کر نہ دیکھے کوئی،
اور جائیں جہاں کا حکم ہے (۶۵)

وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾
اور ہم نے آخر فیصلہ یہ کر دیا،
جڑ کاٹ دی جائے گی ان لوگوں کی پو پھٹتے ہی (۶۶)

وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾
اہلِ شہر جب آئے خوشی سے دوڑتے (۶۷)

قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾
تو لوطؑ نے ان سے کہا،
یہ لوگ ہیں مہماں مرے، مجھ کو نہ تم رسوا کرو (۶۸)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾
اللہ سے کچھ خوف کھاؤ، مت کرو مجھ کو ذلیل و خوار (۶۹)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾
وہ کہنے لگے ان سے،
بھلا ہم نے تمہیں روکا نہیں تھا ساری دنیا کی حمایت سے؟ (۷۰)

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾
تو پھر کہنے لگے یہ لوطؑ، میری قوم کی یہ بیٹیاں حاضر ہیں،
ان سے بیاہ تم کر لو (۷۱)

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾
(اے پیغمبرؐ!) قسم ہے آپؐ کی جاں کی،
بہت بہکے ہوئے وہ لوگ تھے اس وقت نشے میں (۷۲)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾
ہوئے جب صبح کے آثار، اک چنگھاڑ نے پھر آلیا ان کو (۷۳)

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾
کیا اس شہر کو زیر و زبر اور پتھروں کی ہم نے بارش کی (۷۴)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾
یقیناً عقل والوں کے لئے اس میں نشانی ہے (۷۵)

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾
یہ بستی شاہراہِ عام پر موجود ہے اب بھی (۷۶)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾
اور اس میں اہلِ ایماں کے لئے (واضح) نشانی ہے (۷۷)

وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾
اور ایکہ والے بھی ظالم تھے (۷۸)

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾
جن سے انتقام ہم نے لیا،
یہ شہر دونوں شاہراہِ عام پر موجود ہیں اب بھی (۷۹)

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾
اور اہلِ حجر نے بھی تو رسولوں کو تھا جھٹلایا (۸۰)

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾
عطا ہم نے انہیں کیں آیتیں اپنی،
مگر پھر بھی رہے ان سے وہ روگرداں (۸۱)

وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾
بناتے تھے پہاڑوں میں تراشیدہ مکاں بے خوف ہو کر وہ (۸۲)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾
ہوئی جب صبح، اک چنگھاڑ نے پھر آلیا ان کو (۸۳)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾
کوئی تدبیر بھی ان کی نہ ان کو دے سکی کچھ فائدہ ہرگز (۸۴)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ۭ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾
اور ہم نے آسمانوں اور زمیں اور جو بھی ان کے درمیاں مخلوق ہے،
ان سب کو ہے پیدا کیا اک خاص مقصد سے،
بہر حال آنے والی ہے قیامت،
(اے مرے محبوبؐ!)
ان سے درگزر فرمائیں آپؐ عمدہ طریقے سے (۸۵)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾
یقیناً آپؐ کا رب سب کا خالق اور سب کچھ جاننے والا ہے (۸۶)

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾
ہم نے آپؐ کو سات آیتیں دی ہیں کہ جو دہرائی جاتی ہیں برابر،
اور عطا فرمایا قرآنِ عظیم (۸۷)

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾
آپؐ اس کی جانب آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں،
دنیوی سامان کچھ لوگوں کو جو ہم نے دیا ہے،

اور نہ ہر گز غمزدہ ہوں ان کی بے دینی پہ،

وَقُلْ اِنِّیْۤ اَنَا النَّذِیْرُ الْمُبِیْنُ ﴿۸۹﴾

اور جو اہلِ ایماں ہیں، تو ان سے جھک کے پیش آئیں (۸۸)

یہ کہہ دیں ان سے، مَیں تو صاف صاف آگاہ کرنے والا ہوں (۸۹)

كَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِیْنَ ﴿۹۰﴾

(ان کافروں پر ہم عذابِ سخت یوں نازل کریں گے)

جس طرح ان پر کیا نازل (۹۰)

الَّذِیْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِیْنَ ﴿۹۱﴾

جنھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اپنی کتابِ آسمانی کو،

(کہ کچھ کو مانتے تھے اور کچھ کو وہ نہیں تھے مانتے) (۹۱)

فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۹۲﴾

اور آپؐ کے رب کی قسم ہم ان سے پوچھیں گے ضرور (۹۲)

عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

اک اک عمل کرتے تھے جو وہ (۹۳)

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۴﴾

اور سنا دیجے وضاحت سے، ملا ہے آپؐ کو جو حکم،

اور منہ پھیر لیجے مشرکوں سے (۹۴)

اِنَّا كَفَیْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ ﴿۹۵﴾

یہ اڑاتے ہیں ہنسی جو آپؐ کی، ان کے لئے کافی ہیں ہم (۹۵)

الَّذِیْنَ یَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

جو دوسرے معبود کرتے ہیں شریک اللہ کے ساتھ،

ان کو پتہ چل جائے گا انجام کا (۹۶)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ یَضِیْقُ صَدْرُكَ بِمَا یَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾

ہم جانتے ہیں، ان کی باتوں سے ہے دل تنگ آپؐ کا ہوتا (۹۷)

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۹۸﴾

سو حمدِ رب کے ساتھ اس کی کریں تسبیح

اور سجدہ گزاروں میں رہیں (۹۸)

وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ ﴿۹۹﴾

(اور اے پیمبرؐ!)

اپنے رب کی بندگی کرتے رہیں آپؐ آخری دم تک (۹۹)

سورۂ نحل ١٦

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱﴾

خدا کا حکم آ پہنچا، نہ اب اس کے لئے جلدی مچاؤ،

پاک ہے وہ اور بلند و بالا و برتر ہے وہ ان سب سے،

جن کو یہ شریک اس کا ہیں ٹھہراتے (۱)

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ۝٢

فرشتوں کو وہ اپنی وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے، بھیجتا ہے حکم سے اپنے، کہ لوگ آگاہ ہو جائیں، نہیں میرے سوا معبود کوئی، بس ڈرو مجھ سے (۲)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٣

اسی نے آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا ہے برحق، مشرکوں کے شرک سے بالا ہے اس کی ذات (۳)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٤

اس نے ہی کیا انسان کو تخلیق نطفے سے، (مگر اس سے ہی) کھلم کھلا کرنے لگ گیا جھگڑا وہ (۴)

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝٥

اس نے خلق فرمائے ہیں چوپائے، تمہارے واسطے پوشاک اور ہیں فائدے جن میں، تمہارے کام آتے ہیں جو کھانے کے بھی (۵)

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝٦

چوپائے یہ صبح وشام جب چرنے کی خاطر آتے جاتے ہیں، تمہاری شان وشوکت کو بڑھاتے ہیں (۶)

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۭ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٧

تمہارے بوجھ اٹھاتے ہیں وہ ان شہروں تلک، بن جان جوکھوں تم جہاں جا ہی نہیں سکتے، تمہارا رب نہایت ہے شفیق ومہرباں (۷)

وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۭ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨

پیدا کیا ہے اس نے گھوڑوں اور گدھوں کو، خچروں کو بھی تمہاری ہی سواری اور زینت کے لئے، وہ خلق فرماتا ہے ایسی کتنی ہی چیزیں، کہ جن کا علم بھی تم کو نہیں (۸)

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَاۗىِٕرٌ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٩

اللہ پر لازم ہے سیدھا راستہ تم کو بتا دینا، اگرچہ راستے ٹیڑھے بھی ہیں کچھ، اور اگر وہ چاہتا، تم سب کو دے دیتا ہدایت (۹)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ

اور وہی تو ہے، جو برساتا ہے پانی آسماں سے، جس کو تم پیتے ہو،

شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾

اور اس سے ہی تو اگتا ہے وہ چارہ، جانور جس سے چراتے ہو (١٠)

يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾

اسی سے وہ اگاتا ہے تمہارے واسطے،
سب کھیتیاں، زیتون انگور اور کھجور،
اور اک نشانی اس میں ہے ان کے لئے جو غور کرتے ہیں (١١)

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾

اسی نے رات دن اور چاند سورج کو تمہارے واسطے تسخیر کر رکھا ہے،
تارے بھی مسخر ہیں اسی کے حکم سے،
بیشک نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے اس میں عقل والوں کیلئے (١٢)

وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾

اس نے زمیں پر جو تمہارے واسطے چیزیں بنائی ہیں،
وہ رنگا رنگ ہیں،
اس میں نشانی ان کی خاطر ہے، سبق حاصل جو کرتے ہیں (١٣)

وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾

سمندر کو تمہارے واسطے اس نے کیا تسخیر،
تاکہ مچھلیوں کا کھاؤ تازہ گوشت اس سے،
اور پہننے کے لیے زیور نکالو،
اور تم یہ دیکھتے ہو، کشتیاں چلتی ہیں پانی چیرتی،
تاکہ تم اس کے فضل سے ڈھونڈو معاش،
اور شکر بھی اس کا کرو (١٤)

وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾

اور گاڑ رکھے ہیں پہاڑ اس نے زمیں میں،
تاکہ وہ لے کر نہ جھک جائے کہیں تم کو،
بنائے راستے بھی اور دریا بھی کہ تم منزل تلک پہنچو (١٥)

وَعَلٰمٰتٍ ۭ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾

سفر کے ہیں نشانات اور بھی،
اور لوگ رہ معلوم کرتے ہیں ستاروں سے بھی (١٦)

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

جو خالق ہے، کیا اس کی طرح ہے؟ جو نہیں خالق کسی شے کا،
تو کیوں حاصل نہیں کرتے نصیحت تم؟ (١٧)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾

خدا کی نعمتوں کو گننا چاہو تم، تو یہ ممکن نہیں ہرگز،

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾

یقیناً بخشنے والا ہے وہ اور مہرباں بھی ہے (۱۸)
خدا سب جانتا ہے، تم جو کرتے ہو چھپا کر یا دکھا کر (۱۹)

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾

اور اللہ کے سوا جن کو یہ دیتے ہیں صدا،
پیدا کسی بھی چیز کو وہ کر نہیں سکتے،
وہ بلکہ خود ہی اک مخلوق ہیں (۲۰)

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾

مردہ ہیں اور زندہ نہیں،
ان کو نہیں معلوم اٹھائے جائیں گے کب لوگ؟ (۲۱)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾

ہے معبود تم سب کا فقط معبود اک،
لیکن نہیں رکھتے جو ایماں آخرت پر،
ان کے دل منکر ہیں اور مغرور ہیں وہ (۲۲)

لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

جانتا ہر شے کو ہے اللہ، جسے پوشیدہ رکھیں یا کریں یہ لوگ ظاہر،
وہ تکبر کرنے والوں کو نہیں کرتا پسند (۲۳)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾

ان سے کہا جاتا ہے جب، نازل کیا ہے کیا تمہارے رب نے؟
کہتے ہیں (یہ کچھ بھی تو نہیں) قصے ہیں بس اگلے زمانے کے (۲۴)

لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾

(اسی باعث) اٹھائیں گے وہ روزِ حشر اپنے بوجھ کے ساتھ ان کا سارا بوجھ بھی،
اپنی جہالت سے جنھیں گمراہ کرتے تھے،
نہایت ہی برا ہے بوجھ جو یہ لوگ اٹھاتے ہیں (۲۵)

قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾

جو لوگ ان سے تھے پہلے، مکر انہوں نے بھی کیا تھا،
جو دیا جڑ سے اکھاڑ اللہ نے،
اور ان کے سروں پر گر پڑیں ان کی چھتیں اوپر سے،
اور ان پر عذاب آیا وہاں سے،
جس کا ان کو تھا نہ کچھ وہم و گماں ہرگز (۲۶)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ

خدا رسوا کرے گا ان کو روزِ آخرت اور یہ کہے گا،
ہیں کہاں اب جن کو ٹھہراتے تھے تم میرا شریک؟

الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ

اور جن کے بارے میں تھے تم لڑتے جھگڑتے،
اور کہیں گے جاننے والے،
کہ آج ان کافروں کے واسطے ذلت ہی ذلت ہے (۲۷)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

فرشتے کافروں کی روح کو جب قبض کرتے ہیں،
تو ظالم جھک کے یہ کہتے ہیں،
ہم کرتے نہ تھے کوئی برائی،
(تب یہ کہتے ہیں فرشتے)
ہاں خدا سب جانتا ہے، تم جو کرتے تھے (۲۸)

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

تو اب ہو جاؤ داخل تم ہمیشہ کے لئے دوزخ کے دروازوں میں،
اور یہ ہے ٹھکانا بدتریں اہلِ تکبر کا (۲۹)

وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

کہا جاتا ہے جب پرہیزگاروں سے،
تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟
تو وہ کہتے ہیں، کلام بہتریں،
جو نیک ہیں، ان کے لئے دنیا میں بھی ہوگی بھلائی،
اور ہوگا آخرت کا گھر بھی اچھا،
متقی لوگوں کا گھر کیا بہتریں ہے! (۳۰)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝

وہ ہمیشہ جاودانی ہیں کہ جائیں گے جہاں وہ،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
جو کچھ چاہیں گے، وہ ان کے لئے موجود ہوگا،
اور جزا دیتا ہے اللہ اس طرح پرہیزگاروں کو (۳۱)

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

فرشتے ان کی روحیں قبض کرتے ہیں،
تو کفر و شرک سے ہوتے ہیں یکسر پاک وہ،
ان سے یہ کہتے ہیں وہ، تم پر ہو سلام،
اب جاؤ جنت میں تم ان اعمال کے بدلے، جو کرتے تھے (۳۲)

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٣٣

تو کیا یہ منتظر ہیں، ان کے پاس آئیں فرشتے؟
یا (ہلاکت کے لئے) پھر حکم آئے آپ کے رب کا؟
جو لوگ ان سے تھے پہلے، ان کا بھی طرزِ عمل ایسا تھا،
اللہ نے نہ کوئی ظلم ڈھایا ان پہ،
بلکہ اپنی جانوں پر وہ خود کرتے رہے تھے ظلم (۳۳)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٤

ان کے جو برے اعمال تھے، ان کے نتیجے مل گئے ان کو،
لیا گھیر ان کو ہر جانب سے اس شے نے،
کہ جس کا وہ اڑاتے تھے مذاق (۳۴)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٣٥

اور جو ہیں مشرک، وہ یہ کہتے ہیں،
کہ اللہ چاہتا گر،
تو کبھی اسکے سوا ہم اور ہمارے باپ دادا بھی کسی کی یوں نہ پھر کرتے عبادت،
اور نہ ہم کرتے کسی شے کو حرام اس کے بغیر،
اور ان سے جو پہلے تھے، ان کا بھی یہی طرزِ عمل تھا،
اور رسولوں کے تو ذمے ہے فقط پیغام پہنچانا وضاحت سے (۳۵)

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٦

ہر اک امت میں ہم نے ایک پیغمبر کو بھیجا اس لئے،
تا کہ (اے لوگو!)
بندگی کرتے رہو اللہ کی اور بچتے رہو شیطان سے،
پھر مل گئی کچھ کو ہدایت اور کچھ پر گمرہی چھائی رہی،
سو خود ہی چل کر دیکھ لو تم اس زمیں پر، کیا ہوا انجام ان لوگوں کا،
جو جھٹلانے والے تھے (۳۶)

اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٧

(اے پیغمبرؐ!) اگرچہ آپ خواہشمند ہیں ان کی ہدایت کے،
مگر اللہ جسے گمراہیوں میں چھوڑ دے، اس کو نہیں دیتا ہدایت،
ایسے لوگوں کی مدد کرتا نہیں کوئی (۳۷)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ

خدا کے نام کی کھا کھا کے قسمیں کہہ رہے ہیں یہ،

بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

جو مر جائے خدا اُس کو نہیں زندہ کرے گا،
کیوں نہیں؟ زندہ کرے گا وہ ضرور،
اس کا تو اک سچا یہ وعدہ ہے، مگر اکثر نہیں ہیں جانتے (۳۸)

لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾

(یہ زندہ کرنا ہے ضروری اس لئے)
تا کہ ہے جس میں اختلاف اس کو کرے ظاہر وہ ان پر،
اور جو کافر ہیں ان کو علم ہو جائے، کہ وہ جھوٹے تھے (۳۹)

اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۰﴾

اور جب بھی کسی شے کا ارادہ ہم کریں،
کہتے ہیں، ہو جا، بس وہ ہو جاتی ہے (۴۰)

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾

اور ظلم و ستم سہنے کے بعد اللہ کی رہ میں جنھوں نے کی ہے ہجرت،
ہم انہیں دیں گے ٹھکانا بہتریں دنیا میں،
اور جو آخرت کا اجر ہے، وہ ہے کہیں بڑھ کر،
مگر اے کاش اس کو جانتے وہ لوگ (۴۱)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۴۲﴾

جو صابر رہے اور اپنے رب پر جو رہے کرتے بھروسا (۴۲)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔـلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ سے پہلے بھی ہم نے جس قدر بھیجے ہیں پیغمبر،
وہ سارے مرد ہی تھے،
جن کی جانب وحی کی ہم نے،
(کہیں ان سے) نہیں گر جانتے،
تو پوچھ لو ان سے جو ہیں اہل کتاب (۴۳)

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

(ہم نے انہیں بھیجا) دلیلیں اور کتابیں ساتھ دے کے،
اور اب نازل کیا ہے آپؐ کی جانب یہ قرآں،
تا کہ آپؐ اس کو بیاں کر دیں وضاحت سے،
کریں شاید وہ اس پر غور (۴۴)

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾

اور جو لوگ چالیں چل رہے ہیں بدتریں،
بے خوف اس سے ہو گئے ہیں کیا؟

کہ (اللہ) ایسے لوگوں کو دھنسا ڈالے زمیں میں،

اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾

یا عذاب آ جائے ان پر ایسی جانب سے
کہ جس کا وہم بھی ان کو نہ ہو ہرگز (۴۵)

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾

یا ان کو وہ پکڑ لے چلتے پھرتے ہی،
یہ عاجز کر نہیں سکتے کبھی اللہ کو (۴۶)

یا جب (عذاب سخت سے) وہ ڈر رہے ہوں،
(ایسی حالت میں) پکڑ لے وہ،
جو رب ہے آپ کا، وہ ہے شفیق و مہرباں بیشک (۴۷)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

بھلا (اللہ) کی مخلوقات میں سے کیا نہیں دیکھا انہوں نے ایسی چیزوں کو؟
کہ ان کے سائے دائیں بائیں جھک کے،
کر رہے ہیں عاجزی کے ساتھ (اللہ) ہی کو سجدہ (۴۸)

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾

اور جو ہیں جاندار اور جو فرشتے ہیں زمیں اور آسمانوں میں،
وہ (اللہ) ہی کو سجدہ کر رہے ہیں اور نہیں کرتے تکبر وہ (۴۹)

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾

وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں، جو ان سے ہے کہیں اعلیٰ و برتر،
اور ملے جو حکم، اس پر وہ عمل کرتے ہیں (۵۰)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

یہ ارشادِ باری ہے، بناؤ تم نہ دو معبود، ہے معبود تو بس ایک ہی،
سو تم ڈرو مجھ سے (۵۱)

وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾

زمیں اور آسمانوں میں ہے جو کچھ، سب اسی کا ہے،
اسی کی بندگی لازم ہے،
کیوں ڈرتے ہو پھر اس کے سوا اوروں سے؟ (۵۲)

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْــَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾

جو نعمت تمہارے پاس ہے، (اللہ) کی جانب سے ہے،
جب کوئی مصیبت آئے، تو پھر التجا اس سے ہی کرتے ہو (۵۳)

ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

وہ جب تم سے مصیبت دور کر دیتا ہے،
تو تم میں سے کچھ لگتے ہیں کرنے شرک اس کے ساتھ (۵۴)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝

تا کہ اس کی ناشکری کریں، جو ہم نے نعمت ان کو دی ہے،
(اب تو دنیا میں) مزے کرلو، تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ہی،
(کہ کیا انجام ہے اس کا؟) (۵۵)

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝

حقیقت تک نہیں یہ جانتے جن کی،
ہماری دی ہوئی روزی سے کرتے ہیں مقرر ان کا بھی حصہ یہ (ناداں لوگ)،
واللہ! تم سے پوچھا جائے گا اس جھوٹ کے بارے میں،
جو گھڑتے تھے تم (۵۶)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝

اللہ کی خاطر تو یہ ہیں بیٹیاں کرتے مقرر،
اور اپنے واسطے (بیٹے) کہ جو یہ چاہتے ہیں،
وہ ہے لیکن اس سے پاک (۵۷)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۝

اور خود انہی میں سے کسی کو جب خبر دی جائے بیٹی کی ولادت کی،
تو سن کر رنج سے چہرہ سیہ اس کا ہے پڑ جاتا،
وہ رہ جاتا ہے غم کے گھونٹ پی کر (۵۸)

يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

چھپتا پھرتا ہے وہ لوگوں سے یہ سن کر اور دل میں سوچتا ہے وہ،
کہ اس ذلت کو رہنے دے یا پھر زندہ دبا دے اس کو مٹی میں،
سنو! کتنا برا یہ فیصلہ کرتے ہیں! (۵۹)

لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ایماں آخرت پر جو نہیں رکھتے، برا ہے حال ان کا،
اور خدا کی شان اونچی ہے، وہی ہے عزت و حکمت کا مالک (۶۰)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝

اور اگر لوگوں کو ان کے ظلم پر اللہ پکڑتا،
تو نہ باقی ایک بھی رہتا زمیں پر جاندار،
ان کو وہ مہلت ایک مدت کے لئے دیتا ہے،
اور مدت وہ جب آتی ہے،
اک ساعت وہ رہ سکتے ہیں پیچھے
اور نہ آگے ہی وہ بڑھ سکتے ہیں (۶۱)

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

(اللہ) کیلئے یہ لوگ کرتے ہیں مقرر وہ، نہیں جو چاہتے خود،
اور زبانیں بھی تو کہتی جھوٹ ہیں ان کی،
کہ ان لوگوں کی خاطر ہے بھلائی ہی،
نہیں، ان کے لئے تو آگ ہے،
اور اہلِ دوزخ کے یہی ہیں پیش رو (٦٢)

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

واللہ! (اے محبوب!)
ہم نے آپؐ سے پہلے بھی قوموں کی طرف بھیجے ہیں پیغمبر،
مگر شیطان نے ان کے برے اعمال ان کو خوشنما کر کے دکھائے،
آج بھی ان کا وہ ساتھی ہے،
اور ان کے واسطے ہے اک عذابِ سخت (٦٣)

وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور ہم نے اتاری آپؐ پر ہے یہ کتاب اس واسطے،
تا کہ وضاحت سے بیاں وہ آپؐ کر دیں،
جس کے بارے میں ہے ان کا اختلاف،
اور اہلِ ایماں کے لئے یہ ہے ہدایت اور رحمت (٦٤)

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾

اور برسایا خدا نے آسمانوں میں سے پانی،
تا کہ وہ اس سے کرے مردہ زمیں کو پھر سے زندہ،
بالیقیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے جو سنتے ہیں (٦٥)

وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾

تمہارے واسطے چوپایوں میں بھی ہے بڑی عبرت،
پلاتے ہیں ہم ان کے پیٹ میں سے تم کو،
گوبر اور لہو کے درمیاں اک چیز،
بنی دودھ خالص، جو نہایت خوشگوار اور خوش مزا ہے (٦٦)

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

اور انگوروں کھجوروں کے پھلوں سے تم بناتے ہو،
بھی مئے اور کبھی (سرکہ) جو عمدہ رزق ہے،
اور عقل والوں کے لئے اس میں نشانی ہے بڑی (٦٧)

وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور وحی کی یہ شہد کی مکھی کی جانب آپ کے رب نے،
کہ اپنا گھر بنائے وہ پہاڑوں اور درختوں اور بیلوں پر (٦٨)

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾

وہ رس چوسے پھلوں سے اور چلے وہ اپنے رب کے راستوں پر،
پیٹ سے اس کے نکلتا ہے جو اک مشروب (یعنی شہد)،
اس کے مختلف ہیں رنگ، اس میں ہے شفا لوگوں کی خاطر،
اس میں بھی ان کے لئے ہے اک نشانی، جو نہایت غور کرتے ہیں (٦٩)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾

تمہیں اللہ نے پیدا کیا، پھر موت بھی دے گا وہ تم کو،
اور کئی ایسے ہیں تم میں، بدترین جو عمر تک پہنچائے جاتے ہیں،
کہ بوڑھے ہو کے سب کچھ جاننے کے بعد بھی وہ کچھ نہیں ہیں جانتے،
بیشک خدا سب جانتا ہے اور وہ ہے صاحبِ قدرت (٧٠)

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾

اور اللہ ہی نے تم کو ایک دوجے پر عطا کی ہے فضیلت رزق میں،
لیکن غلاموں کو نہیں دیتے یہ اپنے رزق میں سے کچھ،
کہ ہو جائیں نہ وہ ان کے برابر،
اور کیا اللہ کے احسانات کا انکار ہے ان کو؟ (٧١)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾

تمہی میں سے بنائی ہیں تمہاری بیویاں اللہ نے،
اور پھر تمہارے بیٹوں پوتوں کو کیا پیدا انہی سے،
اور تمہیں روزی عطا کی عمدہ چیزوں کی،
تو کیا پھر بھی یہ لوگ ایمان باطل پر ہی رکھیں گے؟
کریں گے اس کے احسانات کا انکار؟ (٧٢)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾

اللہ کے سوا ان کی عبادت کر رہے ہیں یہ،
جو دے سکتے نہیں روزی انہیں ارض و سما سے،
اور نہ کچھ قدرت وہ رکھتے ہیں (٧٣)

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾

مت اللہ کے لئے تم دو مثالیں،
جانتا ہے خوب اللہ اور نہیں تم جانتے کچھ بھی (٧٤)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾

بیاں اللہ کرتا ہے مثال اک ایسے بندے کی،
کسی کی ملکیت میں ہے جو، اور اس کو نہیں کچھ اختیار،
اور دوسرا وہ ہے، جسے ہم نے دیا ہے رزق عمدہ اپنی جانب سے،
اور اس سے خرچ کرتا ہے وہ پوشیدہ بھی، ظاہر بھی،
بھلا دونوں برابر کیسے ہو سکتے ہیں؟
ہر تعریف اللہ کے لئے ہے،
جانتے اکثر نہیں ان میں مگر یہ بات (۷۵)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۶﴾

اور اللہ مثال اک اور دو شخصوں کی کرتا ہے بیاں،
اک شخص گونگا ہے، نہیں قادر کسی شے پر جو،
بلکہ بوجھ ہے جو اپنے مالک پر،
کہ وہ بھیجے جدھر اس کو، نہیں لاتا بھلائی وہ،
بھلا کیسے برابر ہے وہ ایسے شخص کے؟
انصاف کا جو حکم دے اور ہو جو سیدھے راستے پر بھی (۷۶)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۷۷﴾

زمیں اور آسماں کے غیب اللہ جانتا ہے،
اور قیامت کی گھڑی کچھ اس طرح ہے،
آنکھ کا جیسے جھپکنا، بلکہ اس سے بھی کہیں جلدی،
خدا بیشک ہے ہر اک چیز پر قادر (۷۷)

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

تمہیں اللہ نے ماؤں کے شکم سے ایسی حالت میں کیا پیدا،
کہ تم واقف نہ تھے ہرگز کسی بھی شے سے،
اور اس نے بنائے کان آنکھیں دل تمہارے واسطے،
تاکہ کرو تم شکر (۷۸)

اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۷۹﴾

کیا دیکھا پرندوں کو نہیں لوگوں نے؟
جو ہیں آسمانوں کی فضاؤں میں مسخر،
ان کو اللہ کے سوا کوئی نہیں تھامے ہوئے،

اس میں نشانی اہلِ ایماں کے لئے ہے اک سے اک بڑھ کر (۷۹)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۸۰﴾

اور اللہ نے بنائے ہیں تمہارے واسطے رہنے کو گھر،
چوپایوں کی کھالوں کے خیمے بھی بنائے ہیں تمہارے واسطے اس نے،
سفر میں اور حضر میں ہلکے پھلکے تم بہت پاتے ہو جن کو،
اور ان کی اون اور بالوں سے جو سامان بنتا ہے،
وہ کام آتا ہے مدت تک تمہارے (۸۰)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿۸۱﴾

اور جن چیزوں کو ہے پیدا کیا اللہ نے،
ان کے تمہارے واسطے سائے بنائے ہیں،
اسی نے کوہساروں میں پناہ گاہیں بنائی ہیں تمہارے واسطے،
اس نے بنائیں ایسی پوشاکیں تمہارے واسطے،
جو جنگ اور گرمی کی شدت سے بچاتی ہیں،
وہ تم کو پوری پوری نعمتیں دیتا ہے،
تاکہ تم ہو اس کے تابع فرماں (۸۱)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۲﴾

(اے پیغمبرؐ!) اگر پھر بھی یہ منہ موڑیں،
تو ذمے آپؐ کے ہے صرف ان کو صاف صاف احکام پہنچانا (۸۲)

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۳﴾

خدا کی نعمتیں پہچانتے ہیں اور پھر انکار یہ کرتے ہیں،
اکثر ان میں کافر ہیں (۸۳)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۸۴﴾

کھڑا جس دن کریں گے ہم گواہی کے لئے ہر قوم میں سے اک گواہ،
اور کافروں کو دی نہ جائے گی اجازت بولنے کی پھر،
نہ ان سے توبہ کرنے کو کہا جائے گا ہرگز (۸۴)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۵﴾

دیکھ لیں گے جب عذابِ سخت کو ظالم،
تو ان سے پھر نہ کچھ ہلکا کیا جائے گا،
اور مہلت نہ کچھ دی جائے گی ان کو (۸۵)

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا

شریک اپنے دکھائی دیں گے جب ان مشرکوں کو،

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ مِنْ دُوْنِيْ ۚ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْٓا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٨٦

وہ کہیں گے، اے ہمارے رب!
یہی ہیں چھوڑ کر تجھ کو، پکارا تھا جنہیں ہم نے،
تو وہ ان سے کہیں گے، تم نرے جھوٹے ہو (٨٦)

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝٨٧

سارے سرنگوں ہو جائیں گے اللہ کے آگے،
اور ان کو بھول جائیں گی وہ ساری افترا پردازیاں اس دن (٨٧)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ۝٨٨

کیا انکار جن لوگوں نے اور روکا خدا کی راہ سے،
ان کے عذاب سخت میں کچھ اور کر دیں گے اضافہ ہم،
کہ وہ مفسد تھے (٨٨)

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝٨٩

(اے مرسلؐ) کریں گے جب کھڑا ہر قوم میں سے اک گواہ،
ہم آپؐ کو لائیں گے پھر شاہد بنا کر،
یہ کتاب پاک ہم نے ہے اتاری آپؐ پر،
جس میں بیاں تفصیل سے ہر چیز کا ہے،
یہ ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کی خاطر (٨٩)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝٩٠

(اور اے لوگو!)
خدائے پاک تم کو عدل اور احسان اور اہلِ قرابت سے سلوکِ نیک کا ہے حکم دیتا،
اور برائی، بے حیائی اور ظلم و جور سے وہ روکتا ہے،
اور نصیحت کر رہا ہے وہ کہ رکھو یاد تم اس کو (٩٠)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝٩١

کرو جب عہد اللہ سے، اسے پورا کرو، قسموں کو مت توڑو،
کہ جب اللہ کو ٹھہرا چکے ہو اپنا ضامن تم،
وہ سب کچھ جانتا ہے، تم جو کرتے ہو (٩١)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٢

اس عورت کی طرح ہو جاؤ مت،
جس نے بہت محنت سے کاتا سوت اور پھر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اس کو،
بناتے ہو ذریعہ مکر کا تم اپنی قسموں کو،
فقط اس واسطے، تاکہ گروہ اک دوسرے سے آگے بڑھ جائے،

خدا حالانکہ اس سے آزماتا ہے تمہیں لوگو!

بیاں ان کی حقیقت کو کرے گا حشر کے دن وہ،

کہ جن میں تھا تمہارا اختلاف (۹۲)

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۹۳

اور چاہتا اللہ اگر، تم کو وہ اک امت بنا دیتا،

مگر جس کو وہ چاہے گمرہی میں چھوڑ دے،

اور جس کو چاہے دے ہدایت،

تم جو کچھ کرتے ہو، پوچھا جائے گا تم سے (۹۳)

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْۗءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۹۴

ذریعہ مت بناؤ مکر کا تم اپنی قسموں کو،

تمہارے پاؤں جائیں گے پھسل جمنے کے بعد،

اور اک برا انجام تم چکھو گے،

کیونکہ تم نے روکا تھا خدا کی راہ سے لوگوں کو،

ہوگا اک عذاب سخت تم لوگوں کی خاطر (۹۴)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۹۵

اور مت بیچو اسے تھوڑی سی قیمت پر، خدا سے عہد جو تم نے کیا ہے،

اور خدا کے پاس جو کچھ ہے،

وہ بہتر ہے تمہارے واسطے، گر تم سمجھتے ہو (۹۵)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ ۭ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۭ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۶

تمہارے پاس جو کچھ ہے وہ سب فانی ہے،

جو اللہ کے ہے پاس وہ باقی ہے،

جو صابر ہیں،

اجر ان کو عطا فرمائیں گے ہم ان کے نیک اعمال کا (۹۶)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۹۷

(اور صاحب ایماں کوئی عورت ہو یا ہو مرد)

نیک اعمال جو انجام دے گا،

پاک و پاکیزہ حیات اس کو عطا فرمائیں گے ہم،

اور اس کے بہتریں اعمال کا بھی اجر دیں گے (۹۷)

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝۹۸

اور پڑھو قرآن جب بھی تم،

تو شیطانِ لعین کے (وسوسوں) سے تم پنہ اللہ کی مانگو (۹۸)

إِنَّهُ لَيْسَ لَهُ سُلْطَانٌ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٩٩﴾

نہیں زور اس کا کچھ چلتا کبھی ان پر،
جو مومن ہیں، اور اپنے رب پہ کرتے ہیں بھروسا (۹۹)

إِنَّمَا سُلْطَانُهُ عَلَى الَّذِينَ يَتَوَلَّوْنَهُ وَالَّذِينَ هُم بِهِ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٠﴾

اس کا غلبہ ہے انہی پر، سرپرست اپنا بنائیں جو اسے،
اور جو شریک (اللہ) کا ٹھہرائیں اسے (۱۰۰)

وَإِذَا بَدَّلْنَا آيَةً مَّكَانَ آيَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوا إِنَّمَا أَنتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾

ہم ہی بدل دیتے ہیں آیت کی جگہ آیت کوئی،
اللہ بخوبی جانتا ہے، جو وہ فرماتا ہے نازل،
اور یہ کہتے ہیں، کہ یہ تو آپؐ نے خود ہی گھڑا ہے،
(یہ حقیقت ہے کہ) ان میں سے نہیں ہیں جانتے اکثر (۱۰۱)

قُلْ نَزَّلَهُ رُوحُ الْقُدُسِ مِن رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِينَ آمَنُوا وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿١٠٢﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے،
کہ اس (قرآن) کو روح القدس (جبریلؑ)،
برحق آپؐ کے رب کی طرف سے لے کے آئے ہیں،
کہ جو ایمان والے ہیں، رہیں ثابت قدم،
اور رہنمائی اور بشارت ہو مسلمانوں کی خاطر (۱۰۲)

وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّمَا يُعَلِّمُهُ بَشَرٌ ۗ لِّسَانُ الَّذِي يُلْحِدُونَ إِلَيْهِ أَعْجَمِيٌّ وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٠٣﴾

(اے پیمبرؐ!) جانتے ہیں ہم، کہ کافر کہہ رہے ہیں یہ،
سکھا جاتا ہے اس کو شخص اک،
لیکن زباں اس شخص کی عجمی ہے،
اور (قرآن) تو ہے صاف عربی میں (۱۰۳)

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ لَا يَهْدِيهِمُ اللَّهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾

جو آیاتِ الٰہی پر نہیں ایمان رکھتے،
رہنمائی بھی نہیں کرتا خدائے پاک ان کی،
ان کی خاطر ہے عذابِ سخت (۱۰۴)

إِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿١٠٥﴾

گھڑتے ہیں فقط وہ جھوٹ، جو رکھتے نہیں ایمان آیاتِ الٰہی پر،
یہی تو لوگ جھوٹے ہیں (۱۰۵)

مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ

سوائے اس کے، جس پر جبر ہو،

مُطْمَئِنٌّ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا
فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾

لیکن دل اس کا مطمئن ایماں پہ ہو،
جو بھی کرے اللہ سے کفر ایماں کے بعد اعلانیہ،
اور جس کا سینہ کفر کی خاطر کھلا ہو، اس پہ اللہ کا غضب ہے،
اور عذابِ سخت ہے ایسے ہی لوگوں کے لئے (١٠٦)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾

یہ لوگ ایسے ہیں، حیاتِ دنیوی کو چاہتے ہیں آخرت سے بھی زیادہ،
اور خدا دیتا نہیں ہرگز ہدایت کافروں کو (١٠٧)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَ
اَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

یہ وہ ہیں،
جن کے دلوں کانوں اور آنکھوں پر لگا دی ہے خدا نے مہر،
اور غافل یہی ہیں لوگ (١٠٨)

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾

بیشک آخرت میں بھی یہی ہوں گے خسارہ پانے والوں میں (١٠٩)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ
جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾

(مگر برعکس ان کے) وہ مہاجر، آزمائش میں جنھیں ڈالا گیا تھا،
پھر سہی سختی جنھوں نے، اور رہے صابر،
تو ان کے واسطے ہے آپ کا رب بخشنے والا،
نہایت مہرباں بیشک (١١٠)

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ
نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

جھگڑتا آئے گا ہر شخص جس دن خود سے،
ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا اسکو، جو بھی وہ کرتا رہا تھا،
اور نہ ہوگا ظلم لوگوں پر (١١١)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا
اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾

مثال اللہ بیاں کرتا ہے ایسی ایک بستی کی،
کہ جس کے رہنے والے امن واطمینان سے رہتے تھے،
ان کے پاس روزی بافراغت ہر جگہ سے آ رہی تھی،
پھر کیا کفرانِ نعمت جب انہوں نے،
بھوک اور ڈر کا مزا ان کو چکھایا،
ان کے بداعمال کے بدلے میں اللہ نے (١١٢)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ

جب ان کے پاس پیغمبر کوئی آیا، انہوں نے اس کو جھٹلایا،

وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾
عذاب سخت نے پھر آلیا ان کو، کہ وہ ظالم تھے (۱۱۳)

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾
(لوگو!) کھاؤ، جو تم کو حلال و پاک روزی دی ہے اللہ نے،
اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہو
گر مانتے ہو اس کو مالک تم (۱۱۴)

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾
حرام اللہ نے تم پر کیا مردار اور خوں اور سؤر کا گوشت،
اور وہ جانور جس پر لیا جائے کسی کا نام اللہ کے سوا،
ہاں، کوئی ہو مجبور، لیکن ہو نہ سرکش اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو،
تو اللہ بخشنے والا ہے اور ہے مہرباں (۱۱۵)

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾
اپنی زباں سے جھوٹ مت کہہ دو کہ یہ شے ہے حرام،
اللہ پر جھوٹا نہ باندھو افترا،
اور باندھتے ہیں افترا جھوٹا جو اللہ پر،
نہیں ہوں گے وہ ہرگز کامیاب و کامراں (۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۠ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾
ہے فائدہ تھوڑا انہیں اور ان کی خاطر ہے عذاب سخت آخر (۱۱۷)

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾
اور بیاں ہم آپؐ سے پہلے ہی وہ سب کر چکے ہیں،
جو حرام ان پر کیا ہم نے،
یہودی بن گئے تھے جو، نہیں ہم نے کیا ظلم ان پہ،
بلکہ خود ہی اپنے آپ پر وہ ظلم کرتے تھے (۱۱۸)

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْۗءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾
گنہ کر لے جو نادانی سے کوئی،
پھر کرے توبہ وہ اس کے بعد اور اصلاح بھی اپنی کرے،
تو آپ کا رب بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے (۱۱۹)

اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ۭ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾
بالیقیں تھے پیشوا لوگوں کے ابراہیمؑ،
وہ تھے تابع فرمان، باطل سے کنارہ کش، نہ تھے ہرگز وہ مشرک (۱۲۰)

شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ۭ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٢١﴾
اور خدا کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے تھے وہ،
اللہ نے ان کو چنا اور راہِ حق ان کو سُجھا دی (۱۲۱)

وَاٰتَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اور بھلائی دی انہیں دنیا میں بھی،
اور آخرت میں بھی وہ ہوں گے نیک لوگوں میں (۱۲۲)

ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) ہم نے بھیجی وحی پھر یہ آپ کی جانب،
کہ ابراہیمؑ کے مذہب کی کیجے پیروی،
یکسر جو باطل سے کنارہ کش تھے،
اور جو مشرکوں میں سے نہ تھے ہرگز (۱۲۳)

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَي الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۭ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝

ضروری تھی انہی کے واسطے ہفتے کے دن کی عزت وتکریم،
جن لوگوں نے خود ہی اختلاف اس میں کیا تھا،
اور یقیناً آپ کا رب حشر کے دن فیصلہ کر دے گا،
ان کے سارے جھگڑوں کا (۱۲۴)

اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!)
بلائیں آپؐ اپنے رب کے رستے کے طرف لوگوں کو حکمت اور نصیحت سے،
کریں گر بحث بھی ان سے، کریں اچھے طریقے سے،
بخوبی جانتا ہے آپ کا رب، گمرہوں کو اور ہدایت پانے والوں کو (۱۲۵)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۭ وَلَىِٕنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝

(مسلمانو!) اگر سختی کرو تم دشمنوں پر،
تو کرو اتنی، انہوں نے کی تھی جتنی تم پہ،
اور گر صبر سے لو کام، تو ہے صابروں کے واسطے بہتر (۱۲۶)

وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) کریں صبر،
اور توفیقِ الٰہی کے سوا صبر آپؐ کر سکتے نہیں،
(اور جو مخالف ہیں)
تو ان کے حال پر مت آپؐ رنجیدہ ہوں ہرگز،
اور نہ ہوں دل تنگ ان کے مکر وفن سے (۱۲۷)

اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۝

بالیقیں ہے ساتھ اللہ متقی اور نیک لوگوں کے (۱۲۸)

پارہ ١٥

سورۂ بنی اسرائیل ١٧

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشْرَةَ اٰیَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝

وہ ہستی پاک و پاکیزہ ہے ہر اک عیب سے (بیشک)،
کہ جس نے اپنے بندے کو کرائی سیر اک شب،
خانۂ کعبہ سے لے کر مسجدِ اقصیٰ تلک،
چوگرد جس کے ہم نے رکھی ہے بہت برکت،
کہ ہم اس کو دکھائیں اپنی قدرت کی نشانی اک سے اک بڑھ کر،
خدا بیشک ہے سننے، دیکھنے والا (١)

وَاٰتَیْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ۝

عطا کی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب،
اور قومِ اسرائیل کی خاطر بنایا رہنما اس کو،
(اور ان سے کہہ دیا)
ہرگز نہ ٹھہراؤ کسی کو کارساز اپنا سوا میرے (٢)

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝

انہی لوگوں کی ہو اولاد تم،
جن کو کیا اسوار ہم نے نوحؑ کی کشتی میں،
جو بندے ہمارے تھے نہایت صابر و شاکر (٣)

وَقَضَیْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝

اور ہم نے کہہ دیا تھا قومِ اسرائیل سے اپنی کتاب آسمانی میں،
زمیں پر تم مچاؤ گے فساد اور سرکشی دو مرتبہ (٤)

فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝

آیا جو پہلا موقع،
طاقتور تھے جو بندے، انہیں تم پر مسلط کر دیا ہم نے،
وہ پورے ملک میں شہروں کے اندر گھس گئے ہر سو،
یہ اک وعدہ تھا جو ہونا تھا پورا (٥)

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝

پھر تمہیں غلبہ دیا ان پر، تمہیں دی مال اور اولاد سے امداد،
اور تم کو زیادہ کر دیا تعداد میں (٦)

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝

تم نے جو نیکی کی، تو اپنے واسطے کی اور برائی کی، تو اپنے واسطے،
موقع: جب آیا دوسرا، ہم نے مسلط کر دیا پھر دشمنوں کو تم پہ،
تا کہ دیں بگاڑ اصلی وہ چہروں کو تمہارے،
اور داخل ہوں وہ پہلے کی طرح پھر مسجد اقصیٰ میں،
اور وہ جو بھی شے پائیں، اسے برباد کر دیں (۷)

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝

یہ بھی ممکن ہے کہ تم پر رحم فرمائے تمہارا رب،
مگر تم نے کیا گر پھر وہی، تو ہم بھی ویسا ہی کریں گے پھر،
اور اہلِ کفر کی خاطر جہنم کو بنا رکھا ہے ہم نے ایک زنداں (۸)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝

بالیقیں قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے، جو سیدھا ہے،
یہ دیتا ہے بشارت ایک بھاری اجر کی،
ان اہلِ ایماں کو، جو نیک اعمال کرتے ہیں (۹)

وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

مگر رکھتے نہیں ایمان جو بھی آخرت پر،
ان کی خاطر ہم نے ہے تیار کر رکھا عذاب سخت (۱۰)

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝

اور انساں بھلائی مانگتا ہے جس طرح، ویسے برائی مانگتا ہے،
واقعی ہے جلد باز انساں (۱۱)

وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝

اور ہم نے رات اور دن کو بنایا ہے نشانی اپنی قدرت کی،
نشانی رات کی تاریک اور دن کی نشانی روشن و تاباں،
کہ تم ڈھونڈو خدا کا فضل اور تم کر سکو برسوں کی گنتی اور حساب،
اور ہم نے کر دی ہے بیاں تفصیل ہر شے کی (۱۲)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝

ہر اک انسان کی گردن میں آویزاں ہے اس کا نامۂ اعمال،
روزِ حشر اس کے سامنے ایسا نوشتہ ہم نکالیں گے،
کھلا جس کو وہ پائے گا (۱۳)

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝

(اور اس سے یہ کہیں گے ہم) کتاب آپ اپنی پڑھ لے،
آج تو اپنا محاسب خود ہے (۱۴)

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝١٥

جو راہِ ہدایت پا گیا، اپنے لئے ہے،
اور جو ہو گمراہ اس کا بوجھ اسی پر ہے،
کسی کا بوجھ اٹھائے گا نہ ہرگز دوسرا کوئی،
نہ جب تک بھیج دیں کوئی پیمبر، ہم نہیں دیتے عذاب (۱۵)

وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا
فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝١٦

اور جب کسی بستی کی بربادی کا کرتے ہیں ارادہ ہم،
تو پہلے بھیجتے ہیں حکم ہم آسودہ لوگوں کو،
مگر کرتے ہیں نافرمانیاں جب وہ، تو ہو جاتا ہے فوراً فیصلہ،
اور ہم اسے برباد کر دیتے ہیں پھر (۱۶)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝١٧

ہم نے کیا برباد بعد نوحؑ کتنی امتوں کو،
(اے پیمبرؐ!) آپؐ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے،
اور ان کے دیکھنے کے واسطے کافی ہے (۱۷)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَاۗءُ لِمَنْ
نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا
مَّدْحُوْرًا ۝١٨

جو دنیا کا فوری فائدہ ہے چاہتا، دیتے ہیں جلدی ہی اسے ہم،
اور جو ہم چاہتے ہیں اور جسے ہم چاہتے ہیں اس کو دیتے ہیں،
مگر اس کے لئے ہم نے جہنم ہی کو ٹھہرایا ہے آخر،
وہ جہاں جھلسے گا ہو کر راندۂ درگہ (۱۸)

وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰۗىِٕكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝١٩

اور اس کے واسطے جو آخرت چاہے،
کرے اس کے لئے جو بہتریں کوشش،
وہ مومن ہو، تو اس کی سعی ہوگی قدر کے قابل (۱۹)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَاۗءِ وَهٰٓؤُلَاۗءِ مِنْ عَطَاۗءِ رَبِّكَ ۭ وَمَا كَانَ
عَطَاۗءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝٢٠

انہیں بھی اور انہیں بھی دے رہے ہیں آپؐ کے رب کی عطا سے ہم،
کبھی رکتی نہیں ہے آپؐ کے رب کی عطا (۲۰)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ
دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ۝٢١

دیکھیں کہ ہم نے بعض کو دی بعض پر کیسے فضیلت!
اور جو ہے آخرت، درجوں میں ہے سب سے بڑی،
اور ہے فضیلت میں بہت اعلیٰ (۲۱)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ۝٢٢

نہ ٹھہرائیں خدا کے ساتھ کوئی دوسرا معبود،

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾

ورنہ بیٹھے رہ جائیں گے بے کس اور بہت بدحال بن کر (۲۲)
اور خدا کا حکم تو یہ ہے، کسی کی بھی عبادت مت کریں اس کے سوا،
نیکی کریں ماں باپ سے،
ہو جائیں وہ بوڑھے، تو اف تک بھی نہ پھر ان سے کہیں،
جھڑکیں نہ ان کو اور نرمی اور ادب سے پیش آئیں ساتھ ان کے (۲۳)

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾

اور نیاز و عجز سے آگے جھکیں ان کے، اور ان کے حق میں یہ مانگیں دعا،
اے رب! مجھے بچپن میں شفقت سے انہوں نے جیسے پالا تھا،
ہو اُن پر ویسے ہی رحمت (۲۴)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾

(اے لوگو!) جو بھی سینوں میں تمہارے ہے،
تمہارا رب اسے ہے جانتا،
گر نیک بن کر تم رہو،
تو بخشنے والا ہے وہ ان کو، پلٹ آتے ہیں جو اس کی طرف (۲۵)

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾

اور حق ادا کر دیں قرابتدار، مسکیں اور مسافر کا، بچیں اسراف سے (۲۶)
مسرف ہیں شیطانوں کے بھائی،
اور ہے شیطان اپنے رب کا ناشکرا (۲۷)

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾

(اے مرسلؐ!) انتظارِ رحمتِ حق میں، کہ جس کی آپ کو امید واثق ہے،
نہ ان پر دے سکیں کوئی توجہ آپؐ،
تو پھر نرم لہجے میں کریں بات ان سے (۲۸)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾

اپنے ہاتھ مت گردن سے باندھیں،
اور نہ ان کو کھول دیں اتنا،
کہ خالی ہاتھ اور بے حال ہو کر بیٹھ جائیں (۲۹)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾

آپؐ کا رب جس کی خاطر چاہتا ہے رزق کرتا ہے کشادہ،
اور جس کے واسطے چاہے وہ روزی تنگ کر دیتا ہے،
بیشک باخبر ہے اپنے بندوں سے اور ان کو دیکھتا ہے وہ (۳۰)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝

(اے لوگو!) مت کرو اولاد کو تم قتل یوں افلاس کے ڈر سے،
کہ ہم ہی رزق دیتے ہیں انہیں بھی اور تم کو بھی،
اور ان کا قتل بیشک ہے بڑی بھاری خطا (۳۱)

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝

نزدیک مت جاؤ زنا کے،
یہ بڑی ہے بے حیائی اور بری ہے رہ (۳۲)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ۝

کوئی بھی جاندار ایسا کرو مت قتل ناحق،
مارنا جس کا حرام اللہ نے فرمایا ہے،
اور کوئی اگر مظلوم مر جائے،
تو طاقت دی ہے ہم نے اس کے وارث کو،
مگر حد سے نہ گزرے وہ ذرا بھی،
بدلہ لینے میں مدد کی جائے گی اس کی (۳۳)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ۝

یتیموں کے نہ جاؤ مال کے نزدیک بھی تم،
اس طریقے کے سوا بہتر ہو جو،
حتیٰ کہ وہ ہو جائیں بالغ،
اور کرو تم عہد کو پورا، کہ تم سے عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا (۳۴)

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

ناپو تو پورا، اور جب تولو، تو پھر سیدھی ترازو سے،
یہی بہتر ہے اور انجام بھی اچھا ہے اس کا (۳۵)

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ۝

(اور اے انساں) نہ پیچھے پڑ کبھی اس کے،
کہ جس کا کچھ نہیں ہے علم تجھ کو،
کان آنکھ اور دل کے بارے میں بھی پوچھا جائے گا تجھ سے (۳۶)

وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝

اکڑ کر مت زمیں پر چل، زمیں کو پھاڑ تو سکتا نہیں ہرگز،
نہ لمبا ہو کے جا سکتا ہے کہساروں کی چوٹی تک (۳۷)

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ۝

بری باتیں ہیں جتنی وہ نہیں بھاتیں ترے رب کو کبھی (۳۸)

ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ

(اور اے پیمبرؐ!) جو بھی کی ہیں وحی رب نے آپؐ کی جانب،

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِیْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿٣٩﴾

وہ سب حکمت کی ہیں باتیں،
(اے انساں!) مت کوئی معبود ٹھہرا تو سوا اللہ کے،
ورنہ سامنا کرنا پڑے گا، راندۂ درگاہ بن کر تجھ کو دوزخ کا (۳۹)

اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِیْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِیْمًا ﴿٤٠﴾

(بھلا اے مشرکو!)
تم کو دیئے بیٹے خدا نے اور فرشتوں کو بنایا بیٹیاں اپنے لئے،
بیشک بڑا تم بولتے ہو بول (۴۰)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤١﴾

اس قرآن میں ہی ہر طرح سے ہم نے بتلایا ہے، تاکہ یہ سمجھ جائیں،
مگر یہ تو بدک جاتے ہیں اس سے اور (۴۱)

قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ سَبِیْلًا ﴿٤٢﴾

کہہ دیجئے اگر معبود ہوتے اور ساتھ اللہ کے، جیسے یہ کہتے ہیں،
تو اب تک ڈھونڈ لیتے عرش کے مالک کا رستہ وہ (۴۲)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿٤٣﴾

جو کچھ کہتے ہیں یہ، اس سے وہ ہستی پاک ہے اور برتر و اعلیٰ (۴۳)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾

یہ ساتوں آسماں اور یہ زمیں، اور جو بھی ہیں ان میں،
وہ سارے حمد کے ساتھ اس کی ہی تسبیح کرتے ہیں،
مگر تسبیح ان کی تم سمجھ سکتے نہیں،
اللہ نہایت بردبار اور بخشنے والا ہے (۴۴)

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿٤٥﴾

(اے محبوب!) جب کرتے ہیں قرآں کی تلاوت آپؐ،
کر دیتے ہیں اک پردہ سا ہم آپؐ اور ان کے درمیاں،
رکھتے نہیں ایماں جو روزِ آخرت پر (۴۵)

وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿٤٦﴾

ڈال دیتے ہیں دلوں پر ان کے پردے اور کانوں میں گرانی ہم،
کہ وہ اس کو سمجھ پائیں نہ ہرگز،
آپؐ جب قرآں میں اپنے ربِ یکتا کا ہیں کرتے ذکر،
تو منہ پھیر کر وہ الٹے پاؤں بھاگ اٹھتے ہیں (۴۶)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿٤٧﴾

یہ ہم ہیں جانتے، سنتے ہیں کیا وہ؟
آپؐ کی جانب لگائے کان جب سنتے ہیں،

اور سرگوشیاں کرتے ہیں یہ ظالم،
(تو پھر ایمان والوں سے) یہ کہتے ہیں،
کہ تم تو پیروی کرتے ہو ایسے شخص کی، جادو کا ہے جس پر اثر (۴۷)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٤٨﴾

دیکھیں ذرا، یہ آپؐ کے بارے میں کرتے ہیں بیاں کیسی مثالیں،
یہ ہیں وہ گمرہ، ہدایت پا نہیں سکتے کبھی جو (۴۸)

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾

کہہ رہے ہیں یہ،
کہ جب ہم مر کے ہو جائیں گے خستہ ہڈیاں اور ریزہ ریزہ،
کیا دوبارہ پیدا کر کے پھر اٹھائے جائیں گے؟ (۴۹)

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿٥٠﴾

یہ آپؐ انہیں کہہ دیجئے،
ہاں، چاہے تم لوہا یا پتھر ہی کوئی ہو جاؤ بیشک (۵۰)

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ۭ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ۭ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿٥١﴾

یا کوئی مخلوق، اس سے بھی زیادہ سخت تم جس کو سمجھتے ہو،
کہیں گے یہ، دوبارہ ہم کو جو زندہ کرے گا، کون ہے؟
یہ آپؐ کہہ دیجے، وہی جس نے تمہیں پیدا کیا تھا پہلی بار،
(اس پر) ہلا کر سر کہیں گے یہ، کہ اچھا کب؟
تو کہہ دیجے کہ ہو سکتا ہے جلدی ہی (۵۱)

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾

پکارے گا وہ جس دن تم کو اور تعریف کرتے اس کی تم باہر نکل آؤ گے،
اور سمجھو گے، تھوڑی دیر دنیا میں رہے ہو تم (۵۲)

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾

یہ کہہ دیجے مرے بندوں سے، اچھی بات ہی منہ سے نکالیں وہ،
کہ شیطاں ان میں جھگڑا ڈالتا ہے،
وہ کھلا دشمن ہے انساں کا (۵۳)

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۭ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿٥٤﴾

تمہارا رب تمہیں تم سے زیادہ جانتا ہے،
وہ اگر چاہے، تو تم پر رحم کر دے،
یا اگر چاہے، تمہیں دے دے عذاب،
اور آپؐ کو ہم نے نہیں بھیجا بنا کر ان کا ذمے دار (۵۴)

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعْضٍ وَّ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾

اور ارض وسما میں جو بھی ہے، وہ آپ کا رب جانتا ہے،
ہم نے کچھ نبیوں کو کچھ پر دی فضیلت،
اور عطا داؤدؑ کو کی ہے زبور (۵۵)

قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾

ان سے کہیں، ان کو پکارو، جن کو (اللہ) کے سوا معبود تم اپنا سمجھتے ہو،
کوئی تکلیف تم سے دور کر سکتے ہیں ہر گز،
اور نہ اس کو وہ بدل سکنے پہ قادر ہیں (۵۶)

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

پکارا جن کو یہ کرتے ہیں، خود وہ ہیں وسیلہ ڈھونڈتے پھرتے،
کہ کیسے ہوں زیادہ وہ مقرب اپنے رب کے؟
اور رکھتے ہیں وہ رحمت کی امید
اور خوف کھاتے ہیں عذاب سخت سے اس کے،
یقیناً آپؐ کے رب کا عذاب سخت ہے ہی خوف کے لائق (۵۷)

وَاِنْ مِّنْ قَرْیَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِیْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

ہیں (نافرمان) جتنی بستیاں،
ہم حشر سے پہلے انہیں یا تو ہیں غارت کرنے والے،
یا انہیں ہیں دینے والے ہم عذاب سخت،
لکھا جا چکا ہے یہ نوشتے میں (۵۸)

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰیٰتِ اِلَّاۤ اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَیْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰیٰتِ اِلَّا تَخْوِیْفًا ﴿۵۹﴾

نہیں ہم بھیجتے اس واسطے اب معجزہ کوئی،
کہ اگلے لوگ (ایسے معجزے) جھٹلا چکے ہیں،
قوم اک جو تھی ثمود، اس میں تھی ہم نے اونٹنی بھیجی،
مگر ڈھایا انہوں نے ظلم اس پر (اور اس کو مار ڈالا)،
ہم تو لوگوں کو ڈرانے کے لئے ہی بھیجتے ہیں معجزے (۵۹)

وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْیَا الَّتِیْۤ اَرَیْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا طُغْیَانًا كَبِیْرًا ﴿۶۰﴾

(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ سے ہم نے کہا تھا،
(آپؐ کے جو ہیں مخالف) آپؐ کے رب نے انہیں ہے گھیر رکھا،
اور دکھایا آپؐ کو جو خواب ہم نے،
اور شجر جس پر کہ لعنت کی گئی قرآں میں،

(دونوں کو) بنایا ہم نے لوگوں کے لئے اک آزمائش،
اور ڈراتے ہیں انہیں ہم،
یہ (ڈرانا) ہے مگر کچھ سرکشی ان میں بڑھاتا اور (٦٠)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ۝

جب ہم نے فرشتوں سے کہا، سجدہ کرو آدمؑ کو،
تو سجدہ کیا سب نے، سوا ابلیس کے،
اس نے کہا،
سجدہ کروں اس کو میں؟ مٹی سے جسے تو نے بنایا ہے (٦١)

قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ڬ لَىِٕنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

بھلا کیا ہے یہی؟ تو نے فضیلت جس کو دی مجھ پر،
اگر تو حشر تک مہلت مجھے دے،
چند لوگوں کے سوا اس کی میں سب اولاد کو گمراہ کر دوں گا (٦٢)

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاۗؤُكُمْ جَزَاۗءً مَّوْفُوْرًا ۝

ہوا ارشاد، جا، ان میں تری جو پیروی کرے گا، وہ اور تُو،
سبھی کی ہے سزا دوزخ (٦٣)

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

(سواب) جس جس کو تو بہکا سکے، بہکا،
اور ان پر اپنے پیادوں اور سواروں کو چڑھا لا،
اور ان کے مال اور اولاد میں ہو کر شریک، ان سے تُو کر وعدے،
مگر شیطان کے وعدے تو دھوکا ہیں سراسر (٦٤)

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۚ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۝

میرے بندوں پر نہیں ہے بس ترا ہرگز،
(اے پیغمبرؐ!) ہے کافی آپ کا رب کارسازی کو (٦٥)

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

(اے لوگو!) رب تمہارا وہ ہے،
جو کشتی رواں رکھتا ہے دریا میں تمہارے واسطے،
تاکہ تم اس کا فضل ڈھونڈو، وہ یقیناً مہرباں تم پر ہے (٦٦)

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝

اور تم پر سمندر میں جو آتی ہے مصیبت،
تو سوا اس کے، بلاتے ہو جنہیں تم، سب وہ ہو جاتے ہیں گم،
پھر جب وہ پہنچاتا ہے خشکی پر، تو منہ تم پھیر لیتے ہو،

ہے ناشکرا بہت انساں (٦٧)

اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ یُرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِیْلًا ﴿٦٨﴾

نہیں کیا خوف تم کو؟ وہ تمہیں خشکی پہ لے جا کر دھنسا دے،
یا کوئی آندھی وہ تم پر بھیج ڈالے پتھروں کی،
اور تم پاؤ نہ کوئی کارساز اپنا (٦٨)

اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فِیْهِ تَارَةً اُخْرٰی فَیُرْسِلَ عَلَیْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیْحِ فَیُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَیْنَا بِهٖ تَبِیْعًا ﴿٦٩﴾

نہیں کیا خوف تم کو؟ جب دوبارہ تم کو لے جائے سمندر میں خدا،
اور تم پہ طوفانی ہوا بھیجے اور اس میں غرق کر ڈالے تمہیں وہ کفر کے باعث،
نہ پھر پاؤ گے تم پیچھا ہمارا کرنے والا کوئی بھی اپنے لئے ہرگز (٦٩)

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِیْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِیْلًا ﴿٧٠﴾

اور عزت ہم نے دی اولادِ آدم کو،
اور ان کو بحر و بر میں کی عطا ہم نے سواری اک سے اک بڑھ کر،
انہیں پاکیزہ چیزوں کا دیا رزق،
اور فضیلت دی انہیں اکثر خلائق پر (٧٠)

یَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ فَمَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ یَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا یُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿٧١﴾

بلائیں گے سبھی لوگوں کو اُن کے پیشوا کے ساتھ ہم جس دن،
تو جن کے نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ہوں گے،
پڑھیں گے ہو کے خوش وہ،
اور نہ ہوگا ظلم ان پر ایک دھاگے کے برابر بھی (٧١)

وَمَنْ كَانَ فِیْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰی فَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ اَعْمٰی وَاَضَلُّ سَبِیْلًا ﴿٧٢﴾

جو دنیا میں رہا اندھا،
تو اندھا آخرت میں بھی وہ ہوگا اور گمرہ بھی (٧٢)

وَاِنْ كَادُوْا لَیَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ لِتَفْتَرِیَ عَلَیْنَا غَیْرَهٗ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِیْلًا ﴿٧٣﴾

(اے پیغمبرؐ!) ہٹانا چاہتے تھے آپؐ کو یہ لوگ اس سے،
آپ کی جانب اتاری ہے جو ہم نے وحی،
تاکہ آپؐ کچھ اس کے سوا گھڑ لیں ہماری ذات کے بارے میں،
تب یہ آپؐ کو اپنا دلی ساتھی بنا لیتے (٧٣)

وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿٧٤﴾

نہ ہم ثابت قدم گر آپؐ کو رکھتے،
تو شاید ان کی جانب آپ کچھ مائل بھی ہو جاتے (٧٤)

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

مگر اس طرح ہم دیتے،

عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾

عذاب زندگانی اور عذاب موت کا دگنا مزا،
اور پھر نہ پاتے آپ اپنا حامی وناصر کوئی ہرگز (۷۵)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٧٦﴾

یہ کوشاں تھے، اکھاڑیں آپ کو اس سرزمیں سے،
اور نکالیں آپ کو اس سے،
مگر یہ بھی بہت ہی کم ٹھہر پاتے یہاں پھر آپ کے بعد (۷۶)

سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿٧٧﴾

اور جو بھیجے آپ سے پہلے پیمبر ہم نے، ان کا بھی طریقہ یہ رہا ہے،
اور تبدیلی نہ آپ اس میں کوئی پائیں گے ہرگز،
جو طریقہ بھی ہمارا ہے (۷۷)

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۭ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿٧٨﴾

(اے پیغمبر!) زوالِ مہر سے شب کے اندھیرے تک کریں قائم نماز آپ،
اور وقتِ فجر قرآں کو پڑھیں،
کیونکہ گواہی اس کی دی جائے گی (۷۸)

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿٧٩﴾

اک حصے میں شب کے پھر تہجد بھی پڑھیں،
یہ آپ کی خاطر ہے زائد،
اور کرے گا آپ کا رب آپ کو فائز مقام اعلیٰ ومحمود پر (۷۹)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

کیجے دعا، اے رب! جہاں لے جا مجھے اچھی طرح لے جا،
جہاں سے بھی نکال، اچھی طرح مجھ کو نکال،
اور بارگاہِ خاص سے مجھ کو عنایت کر مددگار ایک قوت (۸۰)

وَقُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۭ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾

(اے نبیؐ!) کہہ دیجئے حق آ گیا اور مٹ گیا باطل،
کہ باطل تو یقیناً مٹنے ہی والا ہے (۸۱)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

ہم قرآن میں نازل جو کرتے ہیں،
وہ رحمت اور شفا ہے مومنوں کے واسطے،
اور ظالموں کے حق میں تو نقصان ہی بڑھتا ہے اس سے (۸۲)

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾

جب کوئی انعام ہم کرتے ہیں انساں پر،
تو منہ وہ موڑ کر پہلو بدل لیتا ہے،

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝٨٤

اور جب اس کو آ پہنچے کوئی تکلیف، تو مایوس ہو جاتا ہے یکسر (۸۳)
آپ کہہ دیجے، ہر اک اپنے طریقے پر عمل پیرا ہے،
اور یہ آپ کا رب جانتا ہے کون سیدھی رہ پہ ہے؟ (۸۴)

وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٨٥

یہ پوچھتے ہیں آپ سے جو روح کے بارے میں،
کہہ دیجے، کہ یہ ہے میرے رب کے حکم سے،
اور کم بہت ہی کم تمہیں بخشا گیا ہے علم (۸۵)

وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ۝٨٦

(اے مرسلؐ!) اگر چاہیں تو کی ہے آپ کی جانب جو ہم نے وحی،
اس کو چھین لیں ہم،
پھر نہ ہرگز آپ پائیں گے کوئی بھی حامی و ناصر،

اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ۝٨٧

سوائے رحمتِ ربِ دوعالم،
آپ پر بیشک نہایت فضل ہے اس کا (۸۶، ۸۷)

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝٨٨

یہ کہہ دیجے،
کہ اس قرآن کی مانند گر انسان اور جنات مل کر لانا چاہیں کچھ،
تو وہ ہرگز نہ لا پائیں گے،
چاہے ایک دوجے کے وہ ہو جائیں مددگار (۸۸)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ۝٨٩

اور سمجھایا ہے اس قرآن میں لوگوں کو ہم نے، ہر طریقے سے،
مثالوں کو بدل کے،
مانتے لیکن نہیں اکثر اسے (۸۹)

وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝٩٠

کہتے ہیں یہ، ہم آپ پر ایماں نہیں لائیں گے تب تک،
جب تلک جاری نہ کر دیں آپ اک چشمہ ہمارے واسطے (۹۰)

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ۝٩١

یا آپ کا ہو باغ انگوروں کھجوروں کا،
کہ جس کے درمیاں جاری ہوں نہریں (۹۱)

اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ۝٩٢

یا گرا دیں ہم پہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے آسماں،
جیسے کہا کرتے ہیں آپ اکثر،

اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٣﴾

یا پھر لے آئیں (اللہ) اور فرشتوں کو ہمارے سامنے تصدیق کی خاطر (۹۲)
یا سونے کا محل ہو آپ کا، یا آسماں پر آپ چڑھ جائیں،
مگر پھر بھی نہ ہم مانیں گے،
لے آئیں نہ جب تک اک کتاب ایسی، جسے ہم پڑھ سکیں خود،
آپ کہہ دیں میرا رب ہے پاک،
اور میں اک بشر ہوں، جو پیمبر بھی ہے (۹۳)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿٩٤﴾

جب پہنچی ہدایت، اس کے بعد ایماں سے بس اس بات نے روکا انہیں،
کہنے لگے، (اللہ) نے کیا بھیجا ہے اک انساں کو پیغمبر؟ (۹۴)

قُلْ لَّوْ كَانَ فِی الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ یَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّیْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَیْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿٩٥﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیں، اس زمیں پر گر فرشتے چلتے پھرتے،
اور یہیں وہ رہتے بستے،
ہم بھی پیغمبر بنا کر بھیج دیتے اک فرشتے ہی کو (۹۵)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿٩٦﴾

کہہ دیجے، گواہی کے لئے اللہ کافی ہے تمہارے اور میرے درمیاں،
وہ جانتا اور دیکھتا ہے اپنے بندوں کو (۹۶)

وَمَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَنَحْشُرُهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ عُمْیًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿٩٧﴾

ہدایت جس کو دے (اللہ)، ہدایت یافتہ بس ہے وہی،
اور گمرہی میں چھوڑ دے جس کو،
تو ناممکن ہے آپؐ اس کے سوا پائیں کسی کو اس کا حامی،
اور اکٹھا ہم کریں گے حشر کے دن اوندھے منہ ان کو،
وہ ہوں گے اندھے، گونگے اور بہرے،
اور ٹھکانا ایسے لوگوں کا فقط ہوگا جہنم،
اور اس کی آگ جب بجھنے لگے گی،
دیں گے ہم بھڑکا اسے کچھ اور (۹۷)

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿٩٨﴾

یہ ساری سزا ہے اس لئے ان کی،
کہ وہ انکار کرتے تھے ہماری آیتوں سے،
اور کہتے تھے کہ جب ہم مر کے خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

کیا ازسرِ نو پیدا کر کے پھر اٹھائے جائیں گے؟ (۹۸)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾

اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے یہ؟
کہ جس اللہ نے پیدا کیا ہے آسمانوں اور زمین کو،
وہ بنا سکتا ہے ان جیسوں کو بھی،
اُس نے مقرر کر رکھا ہے اُن کا وقتِ موت، جس میں شک نہیں ہرگز،
مگر اس سے کیا انکار اہلِ ظلم نے اور ہو گئے کافر (۹۹)

قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّیْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْیَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے!
کہ میرے رب کی رحمت کے خزانے گر تمہارے ہاتھ میں ہوتے،
تو ان کو روک رکھتے خرچ ہو جانے کے ڈر سے تم،
کہ انساں ہے نہایت تنگدل (۱۰۰)

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾

موسیٰؑ کو بخشے معجزے ہم نے کھلے نو،
پوچھ لیں یہ قومِ اسرائیل سے بیشک،
جب ان کے پاس آئے وہ، تو یہ کہنے لگا فرعون،
اے موسیٰؑ! سمجھتا ہوں میں جادو کے ہے تو زیرِ اثر (۱۰۱)

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآىِٕرَ ۚ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

موسیٰؑ لگے کہنے، بخوبی جانتا ہے تو،
کہ یہ سب معجزے نازل کئے ہیں آسمانوں اور زمیں کے رب نے غور و فکر کی خاطر،
اور اے فرعون! تُو ہے بالیقیں شامت زدہ (۱۰۲)

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾

آخر کیا فرعون نے پختہ ارادہ جب، کہ دے وہ مصر سے ان کو نکال،
اس کو اور اس کے ساتھیوں کو کر دیا غرقاب ہم نے (۱۰۳)

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِیْفًا ﴿۱۰۴﴾

اور کہا یہ قومِ اسرائیل سے ہم نے، کہ اب آباد ہو جاؤ یہاں،
جب آخرت کا وعدہ آئے گا،
تو ہم تم کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے (۱۰۴)

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ﴿۱۰۵﴾

اس قرآن کو نازل کیا ہے ہم نے برحق،
اور یہ نازل ہوا ہے آپؐ پر برحق (اے پیغمبرؐ!)

ہے بھیجا آپؐ کو ہم نے بنا کر،

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾

اک بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (۱۰۵)

اور ہم نے اتارا تھوڑا تھوڑا کر کے قرآں کو،

کہ رفتہ رفتہ لوگوں کو سنائیں آپؐ اسے،

اور ہم نے ہے نازل کیا آہستہ آہستہ اسے (۱۰۶)

قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

یہ آپؐ کہہ دیجے، کہ تم لاؤ نہ لاؤ اس پہ ایماں، یہ ہے برحق،

جو ہیں پہلے ہی سے اہلِ علم، ان کو جب سنایا جائے یہ،

تو منہ کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں (۱۰۷)

وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾

کہتے ہیں، ہمارا پاک ہے رب،

اور ہمارے رب کا وعدہ ہونے ہی والا ہے پورا (۱۰۸)

وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾

منہ کے بل گرتے ہیں سجدے کے لئے روتے ہوئے وہ،

اور بڑھا دیتا ہے ان کی عاجزی کو اور بھی قرآن (۱۰۹)

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾

کہہ دیجے، پکارو تم اسے اللہ یا رحمٰن، جو بھی نام لے کر،

نام سب اچھے اسی کے ہیں،

(اے پیغمبرؐ!) پڑھیں جب بھی نماز، اونچی نہ مدھم کیجئے آواز اپنی،

بلکہ کیجے اختیار ایسا طریقہ، جو ہو ان کے درمیاں (۱۱۰)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾

کہہ دیں کہ ساری حمد اللہ کے لئے ہے،

جو نہیں اولاد رکھتا، اور نہ اپنی بادشاہی میں وہ رکھتا ہے کسی کو بھی شریک،

اور اس میں کمزوری نہیں کوئی، کہ اُس کو ہو کسی حامی کی حاجت،

اور بیاں کرتے رہیں خوب آپؐ اُس کی کبریائی کو (۱۱۱)

سورۂ کهف ۱۸

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

ہے سب تعریف اللہ کے لئے،

عِوَجًا ۜ ①

جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب ایسی،
نہیں رکھی کوئی پیچیدگی، کوئی کجی جس میں (۱)

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②

جسے سیدھا سلیس اُس نے رکھا،
تاکہ کرے آگاہ لوگوں کو عذاب سخت سے،
اور دے بشارت اہلِ ایماں، نیک لوگوں کو،
کہ ان کا بہتریں ہے اجر، یعنی جنتِ اعلیٰ (۲)

مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ③

ہمیشہ کے لئے جس میں رہیں گے وہ (۳)

وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ④

اور ان کو بھی ڈرائے، جو یہ کہتے ہیں کہ ہے اولاد اللہ کی (۴)

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤

نہ خود وہ جانتے ہیں اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا اس کا علم،
یہ تہمت بری ہے ان کے جو منہ سے نکلتی ہے،
نرا وہ جھوٹ بکتے ہیں (۵)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥

(اے پیغمبرؐ!) اگر لائیں نہ اس قرآں پہ ایماں یہ،
تو کیا اس غم میں یوں ہلکان اپنی جان کر ڈالیں گے آپؐ؟ (۶)

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦

اور جو بھی کچھ ہے اس زمیں پر،
اس کی زینت کے لئے، ہم نے بنایا ہے اسے،
تاکہ ہم ان کو آزمائیں، کون نیک اعمال کرتا ہے؟ (۷)

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧

زمیں پر جو بھی ہے،
آخر اسے ہم ایک چٹیل صاف میداں کرنے والے ہیں (۸)

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨

بھلا کیا آپؐ غار اور لوح والوں کو سمجھتے ہیں؟
عجب جو اک نشانی ہے ہماری (۹)

اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩

غار میں جب کچھ جوانوں نے پناہ لی، تو دعا کی،
اے ہمارے رب!
عطا فرما ہمیں تو اپنی رحمت، اور ہمارے کام کو آسان فرما دے (۱۰)

فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪

پھر ان کو غار میں ہم نے سلا ڈالا کئی سال (۱۱)

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾

اور پھر ہم نے اٹھایا ان کو، تا کہ جان لیں،
دونوں گروہوں میں سے کس کو یاد ہے؟
مدت گزاری تھی انہوں نے جو (۱۲)

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿١٣﴾

بیاں کرتے ہیں ہم وہ آپؐ کو سب اصل قصہ،
وہ جواں تھے چند مومن،
اور انہیں ہم نے ہدایت سے نوازا تھا (۱۳)

وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾

کیا مضبوط ہم نے ان کے دل کو،
اٹھ کھڑے جب وہ تو پھر کہنے لگے،
جو رب ہمارا ہے، وہی ہے رب زمین و آسماں کا،
اور پکاریں گے کسی کو بھی نہ ہم اس کے سوا معبود،
گر ایسا کیا، تو ہم کریں گے بات بالکل ہی غلط (۱۴)

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

یہ ہے ہماری قوم، اللہ کے سوا جس نے بنائے ہیں کئی معبود،
کیوں لاتے نہیں کوئی دلیل اس پر کھلی یہ لوگ؟
اس سے بڑھ کے ظالم کون ہے؟
باندھے جو جھوٹا افترا اللہ پہ (۱۵)

وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

(آپس میں لگے کہنے)،
جب ان سے اور معبودوں سے ان کے لاتعلق ہو چکے ہیں ہم،
تو پھر بیٹھیں کسی ہم غار میں جا کر،
ہمارا رب کرے گا ہم پہ رحمت،
اور ہمارے کام میں آسانیاں پیدا کرے گا (۱۶)

وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ دیکھیں گے، کہ جب سورج نکلتا ہے،
تو کترا کر نکلتا ہے وہ ان کے غار سے دائیں طرف کو،
اور جب وہ ڈوبتا ہے پھر،
تو وہ جھک کر نکل جاتا ہے ان کے بائیں جانب،

اور وہ ہیں غار کے اندر کھلے میدان میں، یہ اک نشانی ہے خدا کی،
رہبری جس کی وہ فرمائے، وہ راہِ راست پر ہے،
اور جسے گمراہیوں میں چھوڑ دے وہ،
آپ پائیں گے نہ اس کا کارساز و رہنما کوئی (۱۷)

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝

سمجھتے آپ ہیں شاید، کہ وہ ہیں جاگتے، حالانکہ وہ ہیں سو رہے،
ہم دائیں بائیں ان کو ہیں کروٹ دلاتے،
ان کا کتا بھی ہے بیٹھا غار کی چوکھٹ پہ بازو اپنے پھیلائے،
اگر آپ ان کو دیکھیں جھانک کر،
تو ڈر کے مارے بھاگ اٹھیں الٹے پاؤں،
اور دہشت آپ پر چھا جائے اُن کی (۱۸)

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ۝

اور پھر ایسے اٹھایا ان کو جب ہم نے،
کہ اک دوجے سے وہ پوچھیں،
بھلا ہم کب تلک ٹھہرے رہے؟
کہنے لگے وہ، ایک دن یا اس سے بھی کم،
پھر لگے کہنے، ہمارا رب ہی بہتر جانتا ہے، کتنا عرصہ ہم رہے ہیں،
اب کسی کو دے کے یہ چاندی کا سکہ شہر بھیجیں،
اور وہ دیکھے، کہاں ملتا ہے کھانا بہتریں؟
لائے وہاں سے کچھ، مگر چپکے سے،
اور ہونے نہ دے ہرگز کسی کو بھی خبر (۱۹)

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝

ہم شہر کے لوگوں کے قابو آ گئے،
تو پتھروں سے مار دیں گے وہ ہمیں،
یا اپنے مذہب میں وہ لے جائیں گے واپس ہم کو،
اور یوں ہو سکیں گے ہم نہ ہرگز کامیاب (۲۰)

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ

ایسے کیا آگاہ ان کے حال سے لوگوں کو ہم نے،

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِم مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾

تا کہ وہ یہ جان لیں، اللہ کا وعدہ ہے سچا،
اور قیامت میں نہیں ہے شک کوئی ہرگز،
جھگڑنے لگ گئے پھر لوگ ان کے سلسلے میں جب،
تو کچھ کہنے لگے،
ان پر عمارت اک بنادو، ان کا رب ہی ان کے بارے میں ہے بہتر جانتا،
اور جن کو غلبہ ان پہ حاصل تھا، لگے کہنے،
کہ ہم تو اک بنائیں گے یہاں مسجد (۲۱)

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۖ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُل رَّبِّي أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا ۖ وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾

کہیں گے کچھ کہ وہ تھے تین، چوتھا ان کا کتا تھا،
کہیں گے کچھ کہ وہ تھے پانچ اور ان کا چھٹا کتا تھا،
اور کچھ بے تکی ہانکیں گے، وہ تھے سات اور کتا تھا ان کا آٹھواں،
یہ آپ کہہ دیجے، کہ میرا رب ہی اس تعداد کو ہے جانتا بہتر،
بہت کم لوگ اس کو جانتے ہیں،
(اے پیمبرؐ!) آپ اُن سے سرسری ہی بات کیجے،
ان کے بارے میں نہ پوچھیں کچھ کسی سے بھی (۲۲)

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾

کسی شے کے نہ بارے میں کبھی کہیے
کہ میں کردوں گا کل اس کو (۲۳)

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾

مگر کہیے کہ انشاء اللہ (یعنی گر خدا چاہے)،
اگر بھولیں تو کیجے یاد اپنے رب کو،
اور کہیے، کہ ہوسکتا ہے میرا رب مجھے بہتر دکھائے راستہ (۲۴)

وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾

(کچھ لوگ کہتے ہیں) رہے وہ غار میں موجود اپنی تین سو سال،
اور کچھ کہتے ہیں، نو سال اور (۲۵)

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

کہہ دیجے،
خدا ہی اس کے بارے میں ہے بہتر جانتا وہ کتنی مدت تک رہے ہیں،
اور اسے معلوم ہیں پوشیدہ باتیں آسمانوں اور زمیں کی،

وہ بخوبی دیکھنے والا بھی ہے اور سننے والا بھی،
سوا اس کے نہیں ہے سرپرست ان کا کوئی،
اور وہ کسی کو بھی شریک اپنی حکومت میں نہیں کرتا (۲۶)

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۫ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝

(اے پیغمبرؐ!) ہوئی ہے آپ کی جانب کتاب رب کی جو بھی وحی،
آپ اس کی تلاوت کیجئے،
اور اُس کی باتوں کو بدل سکتا نہیں کوئی،
اور آپ اس کے سوا جائے اماں ہرگز نہ پائیں گے کہیں کوئی (۲۷)

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۚ وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۝

رہیں ساتھ آپ ان کے،
اپنے رب کو یاد جو صبح و مسا کرتے ہیں،
اور اس کی رضا کو چاہتے ہیں،
آپ کی نظریں نہ ہٹ پائیں کبھی ان سے،
نہ چاہیں آپ ہرگز رونقِ دنیا،
نہ کہنا آپ ایسے شخص کا مانیں،
کہ جس کے دل کو اپنی یاد سے غافل کیا ہم نے،
اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہے جو،
اور اپنی حد سے جو بہت گزرا ہوا ہے (۲۸)

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۚ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۝

آپ کہہ دیجئے، کہ یہ قرآں تمہارے رب کی جانب سے ہے برحق،
اب جو چاہے لائے ایماں اور جو چاہے وہ کرے انکار،
ہم نے ظالموں کے واسطے تیار کر رکھی ہے ایسی آگ،
دیواروں نے جس کی گھیر رکھا ہے انہیں ہر سو،
کریں گے وہ اگر فریاد، تو پانی دیا جائے گا ان کو کھولتا،
جو تیل کی تلچھٹ سا ہوگا، اور دے گا بھون چہروں کو،
ہے کیسا بدتریں پانی وہ، کیسا بدتریں ان کا ٹھکانا ہے (۲۹)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ

جو لوگ ایمان لائیں اور کریں جو نیکیاں،

عَمَلًا ﴿٣٠﴾

تو ایسے لوگوں کا نہیں کرتے ہیں ضائع اجر ہم (۳۰)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ یُحَلَّوْنَ

ان کے لئے ہیں جنتیں ایسی،

فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّیَلْبَسُوْنَ ثِیَابًا خُضْرًا مِّنْ

جو ہوں گی دائمی اور ان کے نیچے موجزن ہوں گی کئی نہریں،

سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

عطا ہوں گے انہیں سونے کے کنگن، سبز اطلس اور ریشم کے لباس،

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

اور وہ لگائے ہوں گے تکئے مسندوں پر،

ان کا کیسا بہتریں ہے اجر، کیسا بہتریں ان کا ٹھکانا ہے (۳۱)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَیْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَیْنِ مِنْ

مثال ان کو سنائیں آپ دو شخصوں کی،

اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَیْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

ان میں ایک کو ہم نے دیئے انگور کے دو باغ،

جن کو گھیر رکھا تھا کھجوروں نے،

اور ان کے درمیاں تھے کھیت (۳۲)

كِلْتَا الْجَنَّتَیْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَیْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا

دونوں باغ پھل لائے بہت،

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

اور درمیاں باغوں کے ہم نے نہر کر رکھی تھی جاری (۳۳)

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّ

اور بہت جب پھل ہوا اس کا، تو اک دن اپنے ساتھی سے کہا اس نے،

اَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

کہ میں تجھ سے ہوں بڑھ کر مال و دولت اور جتھے میں (۳۴)

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِیْدَ هٰذِهٖۤ

وہ ظالم باغ میں اپنے گیا، تو یہ لگا کہنے،

اَبَدًا ﴿٣٥﴾

سمجھتا میں نہیں، ہوگا کبھی یہ باغ ویراں (۳۵)

وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَىٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّیْ لَاَجِدَنَّ

اور سمجھتا میں نہیں ہرگز کہ برپا ہونے والی ہے قیامت بھی،

خَیْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

اگر (بالفرض) اپنے رب کی جانب بھی میں لوٹایا گیا،

تو اس سے بہتر ہی میں پاؤں گا مقام (۳۶)

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ یُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

اس کے پڑوسی نے کہا، کیا کفر کرتا ہے تو اس سے؟

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

جس نے مٹی سے تجھے پیدا کیا،

نطفے سے پھر اور پھر بنایا آدمی تجھ کو (۳۷)

لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّیْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِرَبِّیْۤ اَحَدًا ﴿٣٨﴾

میں کہتا ہوں، خدا ہی میرا رب ہے،

اور نہیں کرتا میں اس کے ساتھ کوئی شرک (۳۸)

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾

اور جب باغ میں اپنے گیا تھا تو،
نہ کیوں تو نے کہا ایسے، خدا کے چاہنے ہی سے ہوا ہے یہ،
بغیر اُس کی مدد کے کوئی بھی قوت نہیں ممکن،
اگر اولاد اور دولت میں خود سے کم سمجھتا ہے مجھے تو (۳۹)

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾

عین ممکن ہے کہ میرا رب مجھے دے باغ تیرے باغ سے بہتر،
وہ تیرے باغ پر بھیجے عذاب آسمانی،
اور بن جائے وہ میدان صاف (۴۰)

اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾

یا نیچے اتر جائے زمیں میں اس کا پانی، اور نہ اس کو ڈھونڈ پائے تو (۴۱)

وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾

(بالآخر) گھر گئے (آفت میں) پھل اس کے،
وہ ملتا رہ گیا ہاتھ اپنے اس پر، خرچ جو اس نے کیا تھا،
اور اس کا باغ سب اوندھا پڑا تھا اپنی ہی شاخوں کے بل پر،
اور وہ کہتا تھا، نہ کرتا شرک میں کاش اپنے رب سے (۴۲)

وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾

اور اللہ کے سوا اس کا نہ تھا کوئی مددگار
اور نہ وہ اپنی مدد کچھ کر سکا (۴۳)

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾

دراصل سارا اختیار اللہ ہی کا ہے،
ثواب اور عاقبت میں سب سے بہتر ہے وہی ہستی (۴۴)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

(اے پیغمبرؐ!) بیاں کیجے مثال ان سے حیاتِ دنیوی کی بھی،
یہ ایسی ہے کہ جیسے ہم نے پانی آسمانوں سے کیا نازل زمیں پر،
ہو گیا سبزہ گھنا اس سے، پھر آخر ہو گیا وہ بھس،
اڑائے پھرتی ہیں جس کو ہوائیں،
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے (۴۵)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

یہ مال، اور یہ اولاد تو ہیں رونق و زینت، حیاتِ دنیوی کی،
اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے ہیں بس نزدیک بہتر،
اجر اور امید کی رو سے (۴۶)

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

(ڈریں اس روز سے) جب ہم چلائیں گے پہاڑوں کو،
تو دیکھیں گے زمین کو صاف میداں آپ،
اور ہم سارے لوگوں کو کریں گے جمع،
اور باقی نہ چھوڑیں گے کسی کو بھی (۴۷)

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾

کئے جائیں گے حاضر سب کے سب صف بستہ رب کے سامنے،
(تو ہم کہیں گے ان سے) آئے ہو ہمارے پاس تم ایسے،
کہ جیسے ہم نے پہلی بار تھا پیدا کیا تم کو،
یہ تم سمجھے تھے،
ہم ٹھہرائیں گے ہرگز نہ وعدے کی تمہارے واسطے ساعت (۴۸)

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾

مگر جب نامۂ اعمال ان کے سامنے آ جائے گا،
تو آپ دیکھیں گے کہ مجرم خوف سے یہ کہہ رہے ہوں گے،
کہ ہائے بدنصیبی! یہ نوشتہ کیا ہے؟
جس میں درج ہے چھوٹی بڑی ہر بات،
اور اعمال اپنے اس میں وہ موجود پائیں گے،
نہیں کرتا کسی پر آپ کا رب ظلم (۴۹)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

اور ہم نے فرشتوں کو دیا جب حکم، آدمؑ کو کرو سجدہ،
سوا ابلیس کے سب نے کیا سجدہ جو تھا جنات میں سے،
اپنے رب کے حکم کو مانا نہیں اس نے،
تو کیا اب چھوڑ کر مجھ کو،
اسے اور اس کی آل اولاد کو تم سرپرست اپنا بناتے ہو؟
اگرچہ وہ تمہارے سخت دشمن ہیں،
بری ہے ظالموں کے واسطے شیطان کی یہ دوستی (۵۰)

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

ان کو بنایا تھا نہ شاہد میں نے ہرگز،
آسمانوں اور زمین اور خود انہیں بھی خلق کرتے وقت،

اپنا دست وبازو میں نہیں ہرگز بناتا ایسے لوگوں کو جو ہوں گمراہ کرتے (۵۱)

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾

(اور ڈرو اس سے) خدا جس دن کہے گا،
تم سمجھتے تھے جنھیں میرا شریک، ان کو پکارو تو ذرا،
اور وہ پکاریں گے، مگر دیں گے نہ وہ ان کو جواب،
اور ہم ہلاکت کا گڑھا ان کے لئے تیار کر دیں گے (۵۲)

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾

جہنم دیکھ کر مجرم سمجھ لیں گے کہ اس میں گرنے والے ہیں،
نہ پائیں گے کوئی بچنے کی رہ (۵۳)

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

اور ہر طریقے سے بیاں کر دی ہیں اس قرآن میں ہم نے مثالیں،
ہے مگر انسان سب سے بڑھ کے جھگڑالو (۵۴)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَاۗءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

ہدایت آئی، تو ایمان و استغفار سے لوگوں کو روکا صرف اس شے نے،
کہ یہ ہیں منتظر، ظاہر ہو وہ کچھ ان پہ جو اگلوں پہ تھا ظاہر ہوا،
یا آ کھڑا ہو سامنے ان کے عذابِ سخت (۵۵)

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

ہم تو بھیجتے ہیں اس لئے اپنے رسولوں کو،
کہ خوشخبری سنائیں نعمتوں کی، اور ڈرائیں وہ سزا سے،
اور کافر لوگ باطل کے سہارے ہیں جھگڑتے،
تاکہ وہ اپنی جگہ سے حق کو پھسلا دیں،
مری آیات اور تنبیہ کو ان کافروں نے یوں بنا ڈالا مذاق (۵۶)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۭ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰي قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۭ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿٥٧﴾

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے؟
نصیحت جس کو کی جائے خدا کی آیتوں سے،
پھر بھی روگرداں رہے اور بھول جائے اپنے جو اعمال کو،
ہم نے دلوں پر ان کے پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ سمجھیں نہ بالکل،
اور کانوں میں بھی ان کے اک گرانی ہے،
بلائیں آپ اگر ان کو ہدایت کی طرف،
تب بھی نہ پائیں گے ہدایت وہ کبھی (۵۷)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۭ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْىِلًا ۝

اور آپ کا رب بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے،
وہ اگر پکڑے انہیں اعمال کے بدلے، تو پھر دے دے عذابِ سخت،
لیکن ہے مقرر ایک وعدے کی گھڑی ان کے لئے،
جس سے نہیں کوئی مفر (۵۸)

وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝

یہ بستیاں ہیں وہ،
جنھوں نے ظلم اپنایا، تو ہم نے ان کو غارت کر دیا،
ان کی تباہی کا مقرر کر دیا اک وقت (۵۹)

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝

(اور وہ واقعہ بھی یاد کیجے)،
نوجواں ساتھی سے اپنے جب یہ موسیٰؑ نے کہا،
چلتا رہوں گا میں تو دو دریاؤں کے سنگم تلک،
بیشک مجھے چلنا پڑے برسوں (۶۰)

فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝

وہ جب پہنچے، تو آئے چھوڑ اس مچھلی کو،
جس نے عین دریا میں بنائی اک سرنگ اور راہ لی اپنی (۶۱)

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَاۗءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ۝

بڑھے آگے جو وہ دونوں، تو موسیٰؑ نے کہا یہ نوجواں سے پھر،
کہ لا کھانا ہمارا دے،
نہایت تھک چکے ہیں اس سفر میں ہم (۶۲)

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۡ عَجَبًا ۝

کہا اُس نے، بھلا دیکھا نہیں یہ آپؑ نے؟
جب ہم لگا کر ٹیک اک پتھر سے بیٹھے تھے، گیا میں بھول مچھلی کو،
بھلایا مجھ کو شیطاں نے کہ میں یہ آپؑ کو بتلاؤں،
مچھلی نے تو دریا میں بنایا راستہ اپنا (۶۳)

قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝

کہا موسیٰؑ نے یہ، ہم کو اسی کی تھی تلاش،
اور پھر وہ لوٹے دیکھ کر نقشِ قدم اپنے (۶۴)

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝

ہمارے بندگانِ خاص میں سے ایک بندے (خضرؑ) کو پایا وہاں دونوں نے،
جن کو اپنی رحمت سے نوازا اور اپنا علم بھی بخشا تھا ہم نے (۶۵)

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

ان سے موسیٰؑ نے کہا، کیا آپ کے میں ساتھ رہ سکتا ہوں؟
تا کہ آپ اپنا علم سکھلا دیں مجھے (٦٦)

قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

کہنے لگے وہ، آپ میرے ساتھ رہ سکتے نہیں ہیں صبر سے (٦٧)

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰي مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

اور صبر کر سکتے ہیں کیسے آپ اس شے پر، نہیں جو آپ کو معلوم (٦٨)

قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾

موسیٰؑ نے کہا، اللہ نے گر چاہا، تو پائیں گے مجھے صابر،
نہ ہرگز ہوں گا نافرمان میں (٦٩)

قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

کہنے لگے وہ، آپ اگر اصرار کرتے ہیں،
تو پھر مت پوچھئے گا بات کوئی،
جب تلک میں خود نہ بتلاؤں (٧٠)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾

چلے وہ دونوں پھر، حتیٰ کہ بیٹھے ایک کشتی میں،
کیا جب خضرؑ نے اک چھید کشتی میں، تو موسیٰؑ نے کہا،
کیا توڑتے ہیں آپ کشتی کو، کہ سارے ڈوب جائیں ہم؟
یہ کیسی بات کی ہے آپ نے؟ (٧١)

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

کہنے لگے یہ خضرؑ، میں نے تو یہ پہلے ہی کہا تھا،
آپ کر سکتے نہیں ہیں صبر (٧٢)

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾

موسیٰؑ نے کہا، اس بھول پر مجھ کو نہ پکڑیں آپ،
اور ڈالیں نہ مشکل میں مجھے (٧٣)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـــًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

پھر وہ چلے، حتیٰ کہ اک لڑکا ملا ان کو،
دیا جب خضرؑ نے لڑکے کو جاں سے مار، موسیٰؑ نے کہا،
اک بے گنہ کو مار ڈالا آپ نے؟ اچھا نہیں یہ کام (٧٤)

پارہ ١٦

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾

وہ کہنے لگے، میں نے تو پہلے ہی کہا تھا،
آپ کر سکتے نہیں ہیں صبر (٧٥)

قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ

موسیٰؑ نے کہا، گر آپ سے پوچھوں میں آئندہ،

بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ۝

تو اپنے ساتھ مت رکھئے مجھے،
میری طرف سے آپ بیشک کر چکے ہیں عذر کو پورا (۷۶)

فَانۡطَلَقَا ۖ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ ِۨاسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ اَجۡرًا ۝

چلے پھر، اور آخر ایک گاؤں میں وہ جب پہنچے،
تو اس کے رہنے والوں سے طلب کھانا کیا،
لیکن کیا انکار ان لوگوں نے،
اک دیوار جب دیکھی، گرا ہی چاہتی تھی جو،
مرمت کی جب اس کی خضرؑ نے،
موسیٰؑ لگے کہنے، گر اس کی چاہتے، تو آپ لے لیتے کوئی اجرت (۷۷)

قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ مَا لَمۡ تَسۡطِعۡ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝

کہا پھر خضرؑ نے، اب تو جدائی ہے مرے اور آپ کے مابین،
اصلیت بتاتا ہوں میں ان باتوں کی اب،
جن پر نہ ہرگز ہو سکا صبر آپ سے (۷۸)

اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدۡتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ۝

کشتی تھی کچھ مسکین لوگوں کی،
جو دریا میں ہی مزدوری کیا کرتے تھے،
توڑا میں نے دانستہ اسے، تاکہ نہ چھینے بادشاہ اس ٹوٹی کشتی کو (۷۹)

وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۝

جسے مارا تھا، اس لڑکے کے تھے ماں باپ مومن،
اس سے خدشہ تھا،
بڑا ہو کر کہیں وہ سرکشی اور کفر سے اپنے نہ تنگ ان کو کرے (۸۰)

فَاَرَدۡنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ۝

سو اس لئے چاہا یہ میں نے،
ان کا رب بدلے میں اس کے،
ان کو دے اس سے زیادہ پاک طینت رحمدل اولاد (۸۱)

وَاَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ يَّبۡلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنۡزَهُمَا ۖ رَحۡمَةً مِّنۡ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلۡتُهٗ عَنۡ اَمۡرِىۡ ؕ ذٰلِكَ تَاۡوِيۡلُ مَا لَمۡ تَسۡطِعۡ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ۝

اور دیوار کا قصہ یہ ہے، اس شہر میں بچے ہیں دو، جو ہیں یتیم،
ان کا خزانہ دفن اس دیوار کے نیچے ہے،
ان کا باپ بے حد نیک تھا،
اللہ نے چاہا کہ اس کی مہربانی سے خزانہ خود نکالیں وہ جواں ہو کر،

نہیں مَیں نے کیا کچھ اپنی مرضی سے،
حقیقت ہے یہ ان باتوں کی سب، جن پر نہ ہرگز ہو سکا صبر آپ سے (۸۲)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا

(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ سے یہ پوچھتے ہیں لوگ ذوالقرنین کے بارے میں،
کہہ دیجئے کہ اے لوگو! سناتا ہوں تمہیں تھوڑا سا حال اس کا میں (۸۳)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا

(فرماتا ہے یوں (اللہ) کہ ہم نے تمکنت اس کو عطا کی تھی زمیں پر،
اور دیا تھا ہر طرح کا ساز و ساماں بھی (۸۴)

فَاَتْبَعَ سَبَبًا

چلا جاتا تھا وہ اِک راہ پر (۸۵)

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا

حتیٰ کہ مغرب میں وہ جا پہنچا،
جہاں سورج کو دیکھا ڈوبتے اک دلدلی چشمے میں،
اس چشمے کے پاس اک قوم بھی دیکھی،
کہا ہم نے، اے ذوالقرنین! دے ان کو سزا یا کر سلوک اچھا (۸۶)

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا

کہا اس نے، کہ ہر ظالم کو ہم دیں گے سزا،
پھر اپنے رب کی سمت جب لوٹے گا،
وہ بھی اس کو دے گا اک عذاب (۸۷)

وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا

اور صاحبِ ایماں ہو جو اور نیک بھی، اس کے لئے اچھی جزا ہے،
ہم اُسے آسان کاموں ہی کا دیں گے حکم (۸۸)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا

پھر اک راستے پر وہ چلا (۸۹)

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا

حتیٰ کہ سورج کے نکلنے کی جگہ پہنچا،
تو ایسی قوم کو دیکھا،
کہ جس کے واسطے ہم نے نہ کوئی اوٹ سورج سے رکھی تھی (۹۰)

كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا

یوں ہے سارا واقعہ اور ہم ہیں اس سے باخبر پوری طرح (۹۱)

ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا

وہ پھر چلا اک راہ پر (۹۲)

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا

جب دو پہاڑوں کی وہ دیواروں کے بیچوں بیچ پہنچا،
اک طرف اک قوم کو دیکھا، سمجھ سکتی نہ تھی جو بات کوئی (۹۳)

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

وہ لگے کہنے، اے ذوالقرنین!
کرتے ہیں فساد اس ملک میں یاجوج اور ماجوج،
ان کے اور ہمارے درمیاں گر آپ اک دیوار بنوادیں،
تو سارا خرچ ہم دیں گے (۹۴)

قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

کہا اس نے، جو میرے رب نے دے رکھا ہے مجھ کو،
وہ ہے میرے واسطے بہتر،
کرو میری مدد تم صرف اپنی قوت بازو سے (۹۵)

اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا قَالَ اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾

دیتا ہوں بنا اک بند میں ان کے تمہارے درمیاں،
تم چادریں لوہے کی لا کر دو مجھے،
(ساماں وہ لے آئے)،
تو بھر کر کر دیا دونوں پہاڑوں کے کناروں کو برابر اُس نے،
اور اُن کو کہا پھر، آگ دہکاؤ!
ہوئیں جب سرخ ساری چادریں لوہے کی تپ کر،
تو کہا، پگھلا ہوا تانبا میں ان پر ڈال دیتا ہوں (۹۶)

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾

(یہ ایسا بند تھا) جس پر نہ چڑھ سکتے تھے اب (یاجوج اور ماجوج)،
اور اس میں وہ کر سکتے نہ تھے کوئی شگاف (۹۷)

قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾

اس نے کہا ان سے، فقط رحمت ہے میرے رب کی یہ،
لیکن جب آئے گی گھڑی وعدے کی،
ریزہ ریزہ کر دے گا وہ اس کو بھی،
مرے رب کا جو وعدہ ہے، وہ سچا ہے (۹۸)

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾

ہم اُس دن چھوڑ دیں گے اُن کو ٹکراتے ہوئے آپس میں،
اور جب صور پھونکا جائے گا،
اِک ساتھ سب کو جمع ہم کر دیں گے (۹۹)

وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾

اس دن کافروں کے سامنے لائیں گے ہم دوزخ کو (۱۰۰)

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾

(کافر) جن کی آنکھیں یاد سے میری تھیں غافل،
اور نہ سن سکتے تھے وہ کچھ بھی (١٠١)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾

تو کیا کافر سمجھتے ہیں،
کہ مجھ کو چھوڑ کر وہ سرپرست اپنا بنالیں گے مرے بندوں کو؟
(کچھ پروا نہیں ہم کو)،
کہ ہم نے کافروں کے واسطے تیار کر رکھا ہے دوزخ کو (١٠٢)

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے،
بتاؤں میں تمہیں اعمال کی رو سے خسارے میں بھلا وہ کون ہیں؟ (١٠٣)

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

جن کی حیاتِ دنیوی کی کوششیں بیکار ٹھہریں،
اور وہ یہ سمجھے، کہ اچھے کر رہے ہیں کام (١٠٤)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾

یہ وہ ہیں، جنھوں نے اپنے رب کی آیتوں اور اس سے ملنے کا کیا انکار،
سب اعمال ان کے ہو گئے غارت،
قیامت میں نہ ہم میزان بھی قائم کریں گے ان کی خاطر (١٠٥)

ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

کفر کے باعث جہنم ہے سزا اُن کی،
کہ میری آیتوں کی اور رسولوں کی اڑاتے تھے ہنسی (١٠٦)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

جو لائے ایماں اور جنھوں نے کام بھی اچھے کئے،
ان کے لئے فردوس کے باغوں کی مہمانی ہے (١٠٧)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

اور ان میں رہیں گے وہ سدا،
ان سے نکل کر وہ کہیں جانا نہ چاہیں گے (١٠٨)

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے،
مرے رب کی اگر باتوں کے لکھنے کو سمندر روشنائی ہو،
تو ان کے ختم ہونے سے بھی پہلے خشک ہو جائے وہ،
گرچہ اور بھی ویسا سمندر اس کی خاطر ہو (١٠٩)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ

یہ کہہ دیجے کہ میں تم سا ہی اک انسان ہوں،

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

ہاں، وحی کی جاتی ہے یہ مجھ پر، کہ تم سب کا ہے اک معبود،
اپنے رب سے ملنے کی جسے امید ہو،
تو چاہیے اس کو، کرے اعمال اچھے،
اور نہ ٹھہرائے شریک اپنے خدا کی بندگی میں وہ کسی کو بھی (۱۱۰)

سورۂ مریم ۱۹

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾

ک۔ہ۔ی۔ع۔ص (۱)

ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ ذکر اس مہربانی کا ہے،
جو کی آپؐ کے رب نے زکریاؑ پہ، جو تھے خاص بندے (۲)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾

جب انہوں نے چپکے چپکے اپنے رب سے کی دعا (۳)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾

اے رب! بڑھاپے کے سبب کمزور میری ہڈیاں ہیں،
اور بھڑک اٹھا ہے شعلے کی طرح یہ سر مرا،
لیکن نہیں محروم ٹھہرا میں کبھی تجھ سے دعا کر کے (۴)

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

مجھے مرنے کے بعد اپنے قرابتداروں کا ہے ڈر،
مبادا دیں کو وہ برباد کر دیں، اور بیوی بھی مری ہے بانجھ،
(الٰہی!) بارگاہِ خاص سے اپنی عطا فرما مجھے وارث (۵)

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾

جو ہو میرا بھی وارث اور ہو یعقوبؑ کی بھی آل کا وارث،
وہ ہو تیرا پسندیدہ (۶)

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

(ہوا ارشاد) زکریاؑ!
تمہیں دیتے ہیں خوشخبری ہم اک لڑکے کی جس کا نام یحییٰؑ ہے،
نہیں ہم نام اس کا اس سے پہلے کوئی بھی گزرا (۷)

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾

یہ زکریاؑ لگے کہنے،
اے رب! میرے یہاں کس طرح ہو سکتا ہے لڑکا؟

بانجھ بیوی ہے مری اور انتہا پر میں بڑھاپے کی ہوں (۸)

قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ شَيۡـًٔا ۝٩

فرمایا خدا نے، ایسے ہی ہوگا، یہ میرے واسطے آسان ہے،
اور تم کو بھی تو اس سے پہلے میں نے ہی پیدا کیا تھا،
جبکہ تم کچھ بھی نہ تھے (۹)

قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّيۡۤ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ۝١٠

کہنے لگے وہ، اے مرے رب!
کوئی میرے واسطے کر دے مقرر تو نشانی،
رب نے فرمایا، نشانی ہے یہی اس کی،
مسلسل تین رات اور دن کرو گے تم کسی سے بھی نہ کوئی بات (۱۰)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١

پھر وہ اپنے حجرے سے نکل کر آئے اپنی قوم میں اور یہ اشارے سے کہا،
صبح و مسا کرتے رہو تم یاد (اللہ) کو (۱۱)

يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيۡنٰهُ الۡحُكۡمَ صَبِيًّا ۝١٢

(جو یحییٰؑ آئے دنیا میں تو (اللہ) نے کہا ان سے)
اے یحییٰ! تھام کر رکھو کتابِ حق کو مضبوطی سے،
بچپن ہی سے دانائی عطا کی تھی انہیں ہم نے (۱۲)

وَّحَنَانًا مِّنۡ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ۝١٣

اور ان کو اپنی جانب سے تھی بخشی نرمی و پاکیزگی بھی،
وہ نہایت متقی تھے (۱۳)

وَّبَرًّا بِوَالِدَيۡهِ وَلَمۡ يَكُنۡ جَبَّارًا عَصِيًّا ۝١٤

اور سلوکِ نیک وہ ماں باپ سے کرتے تھے،
نافرماں نہ سرکش تھے وہ ہرگز (۱۴)

وَسَلٰمٌ عَلَيۡهِ يَوۡمَ وُلِدَ وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ حَيًّا ۝١٥

اور سلام ان پر وہ جب پیدا ہوئے،
جس دن مریں گے اور انہیں زندہ اٹھایا جائے گا جس دن (۱۵)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا شَرۡقِيًّا ۝١٦

(اے پیغمبرؐ!) کریں یاد اس کتابِ حق میں مریمؑ کو،
وہ جب گھر سے چلیں مشرق کی جانب (۱۶)

فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ۝١٧

اور انہوں نے کر لیا لوگوں سے جب پردہ،
تو ان کے پاس اپنی روح (جبرائیلؑ) کو پھر ہم نے بھیجا،
اور وہ اُن کے سامنے اِک آدمی بن کر ہوا ظاہر (۱۷)

قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾

تو مریمؑ نے کہا، رحمٰن کی تم سے پناہ میں مانگتی ہوں،
تم اگر (اللہ) سے کچھ بھی ڈرنے والے ہو (۱۸)

قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

فرشتے نے کہا، اللہ کا بھیجا ہوا ہوں میں،
کہ بخشوں تم کو اک پاکیزہ لڑکا (۱۹)

قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾

وہ لگیں کہنے، بھلا کیسے مرے ہوگا کوئی لڑکا؟
چھوا تک جب نہیں مجھ کو کسی انسان نے ہرگز،
نہ میں بدکار ہوں کوئی (۲۰)

قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾

تو وہ کہنے لگے، یہ ٹھیک ہے، لیکن تمہارے رب نے فرمایا ہے،
یہ آساں ہے میرے واسطے (ایسے ہی میں پیدا کروں گا)،
اس کو لوگوں کے لئے تاکہ بناؤں اک نشانی اور اپنی خاص رحمت کا ذریعہ،
طے شدہ ہے یہ (۲۱)

فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾

چنانچہ حاملہ جب ہوگئیں،
تو دور جا کر وہ لگیں رہنے الگ سب سے (۲۲)

فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾

جب اٹھا درد زہ ان کو،
چلی آئیں کھجوروں کے شجر کے وہ تنے تک،
اور یہ کہنے لگیں وہ شرم سے، اے کاش! اس سے پہلے مرجاتی میں،
اور یوں بھولی بسری ہوگئی ہوتی (۲۳)

فَنَادٰىهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ جَعَلَ رَبُّكِ تَحۡتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾

فرشتے نے انہیں نیچے سے دی آواز،
اے مریمؑ! نہ ہو غمگیں،
تمہارے پاؤں کے نیچے تمہارے رب نے جاری کردیا ہے ایک چشمہ (۲۴)

وَهُزِّىۡۤ اِلَيۡكِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَةِ تُسٰقِطۡ عَلَيۡكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

تم ہلاؤ تو کھجوروں کے تنے کو،
یہ گرادے گا تمہارے واسطے تازہ کھجوریں (۲۵)

فَكُلِىۡ وَاشۡرَبِىۡ وَقَرِّىۡ عَيۡنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الۡبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوۡلِىۡۤ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لِلرَّحۡمٰنِ صَوۡمًا فَلَنۡ اُكَلِّمَ

خوب تم کھاؤ پیو، ٹھنڈی رکھو آنکھیں،
اگر تم کو کوئی انساں دکھائی دے، تو کہہ دینا،

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾

خدا کے واسطے روزے کی میں نے نذر مانی ہے،
نہ بولوں گی کسی سے آج میں (۲۶)

فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

پھر وہ اٹھائے اپنے بچے کو، جو آئیں قوم میں اپنی،
تو لوگوں نے کہا، مریمؑ! برا تو نے کیا یہ (۲۷)

يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

اے بہن ہارون کی!
تیرا نہ والد ہی برا تھا اور نہ تیری والدہ بدکار تھی ہرگز (۲۸)

فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾

اشارہ پھر کیا مریم نے بچے کی طرف
(جو پوچھنا ہو، پوچھ لو اس سے)،
تو سب کہنے لگے،
کیسے کریں ہم گود کے بچے سے کوئی بات؟ (۲۹)

قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ۙ﴿٣٠﴾

بچہ بول اٹھا، بندہ ہوں میں اللہ کا،
اس نے مجھے دی ہے کتاب اور اپنا پیغمبر بنایا ہے (۳۰)

وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾

کیا ہے مجھ کو بابرکت، جہاں بھی میں رہوں،
اور حکم فرمایا ہے،
جب تک میں رہوں زندہ، کروں قائم نماز اور دوں زکوۃ (۳۱)

وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾

اس نے بنایا مجھ کو خدمت گار ماں کا اور نہیں بدبخت اور سرکش بنایا (۳۲)

وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

میری پیدائش کے دن اور موت کے دن،
اور اس دن، جب اٹھایا جاؤں گا زندہ میں، مجھ پر ہے سلام (۳۳)

ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِىْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور واقعہ سچا یہی ہے عیسیٰؑ بن مریمؑ کا،
شک کرتے ہیں جس میں لوگ (۳۴)

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾

اور اللہ کے شایاں نہیں اولاد، وہ ہے پاک اس سے،
جب کسی بھی کام کا وہ فیصلہ کرتا ہے،
کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے (۳۵)

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾

میرا اور تمہارا رب ہے صرف اللہ، عبادت تم کرو اس کی،

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾

یہی ہے راستہ سیدھا (۳۶)
جو ان کے بعد تھے اہلِ کتاب،
آپس میں پھر کرنے لگے وہ اختلاف،
اور ہے تباہی کافروں کے واسطے،
جب اک بڑے دن وہ کئے جائیں گے حاضر (۳۷)

اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

خوب سنتے دیکھتے ہوں گے وہ، جس دن آئیں گے،
لیکن کھلی گمراہیوں میں مبتلا ہیں آج ظالم (۳۸)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾

(اے پیمبرؐ!) حسرت و افسوس کے دن سے ڈرائیں آپ انہیں،
جب فیصلہ ہوگا،
وہ غفلت میں ہیں، اور ایماں نہیں لاتے (۳۹)

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾

زمیں کے اور سب اہلِ زمیں کے ہم ہی وارث ہیں،
ہماری سمت ہی لوٹائے جائیں گے سبھی (۴۰)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

اور تذکرہ کیجے کتابِ حق میں ابراہیمؑ کا،
بیشک وہ سچے تھے پیمبر (۴۱)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾

جب کہا (منہ بولے) باپ آذر سے ابراہیمؑ نے،
کیوں آپ کرتے ہیں عبادت ایسی چیزوں کی،
نہ دیکھیں اور سنیں جو کچھ،
نہ کوئی فائدہ ہی آپ کو وہ دے سکیں ہرگز (۴۲)

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾

ہے میرے پاس آیا علم ایسا، جو نہیں ہے آپ کے پاس،
آپ میری بات مانیں، راستہ سیدھا دکھاؤں گا میں (۴۳)

يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

باباجان! مت کیجے پرستش آپ شیطاں کی،
جو ہے (اللہ) کا نافرمان (۴۴)

يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾

میں ڈرتا ہوں، آجائے نہ (اللہ) کا عذاب،
اور آپ بن جائیں نہ (یوں) شیطان کے ساتھی (۴۵)

قَالَ اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ‌ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ لَاَرۡجُمَنَّكَ وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ۝٤٦

کہا آذر نے، ابراہیمؑ! کیا تو پھر گیا ہے میرے معبودوں سے؟ سن لے! تو نہ باز آیا اگر، تو پتھروں سے مار ڈالوں گا تجھے میں، دور ہو مجھ سے ہمیشہ کے لئے تو (۴۶)

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيۡكَ‌ۚ سَاَسۡتَغۡفِرُ لَكَ رَبِّىۡ‌ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِىۡ حَفِيًّا ۝٤٧

وہ لگے کہنے، سلامت آپ کو رکھے خدا، اور مَیں تو پھر بھی اپنے رب سے آپ کی بخشش طلب کرتا رہوں گا، وہ ہے مجھ پر مہرباں (۴۷)

وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ‌ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ بِدُعَآءِ رَبِّىۡ شَقِيًّا ۝٤٨

میں آپ سے بھی اور ان سے بھی، جنھیں یاد آپ (اللہ) کے سوا کرتے ہیں، ہوتا ہوں الگ، اور بس پکاروں گا میں اپنے رب کو، اور مجھ کو یقیں ہے یہ، کہ اپنے رب کو کر کے یاد میں محروم ہو سکتا نہیں ہرگز (۴۸)

فَلَمَّا اعۡتَزَلَهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَهَبۡنَا لَهٗۤ اِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ‌ؕ وَكُلًّا جَعَلۡنَا نَبِيًّا ۝٤٩

پھر ابراہیمؑ نے چھوڑا جو ان لوگوں کو، اور اصنام کو، جن کی خدا کو چھوڑ کر کرتے تھے وہ پوجا، تو فرمائے عطا اسحٰقؑ اور یعقوبؑ ان کو، اور نبی ہم نے بنایا ان کو (۴۹)

وَوَهَبۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِنَا وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ لِسَانَ صِدۡقٍ عَلِيًّا ۝٥٠

اور بخشیں انہیں پھر رحمتیں اپنی، اور ان کا ذکرِ خیر اونچا کیا ہم نے (۵۰)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ مُوۡسٰۤى اِنَّهٗ كَانَ مُخۡلَصًا وَّكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ۝٥١

(اے مرسلؐ!) اس کتابِ حق میں موسیٰؑ کا بھی کیجے ذکر، بیشک تھے ہمارے وہ رسول اور برگزیدہ اک نبی (۵۱)

وَنَادَيۡنٰهُ مِنۡ جَانِبِ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنِ وَقَرَّبۡنٰهُ نَجِيًّا ۝٥٢

ہم نے ندا دی ان کو، کوہِ طور کے دائیں کنارے سے، اور ان کو گفتگو کے واسطے بخشا تقرب (۵۲)

وَوَهَبۡنَا لَهٗ مِنۡ رَّحۡمَتِنَاۤ اَخَاهُ هٰرُوۡنَ نَبِيًّا ۝٥٣

اور ان کے بھائی کو بھی اپنی رحمت سے نبوت کی عطا ہم نے (۵۳)

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِسۡمٰعِيۡلَ‌ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الۡوَعۡدِ وَكَانَ رَسُوۡلًا نَّبِيًّا ۝٥٤

اور اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کیجے (اے نبیؐ!)، وعدے کے جو سچے تھے، اور وہ تھے ہمارے ہی نبی بھیجے ہوئے (۵۴)

وَكَانَ يَاۡمُرُ اَهۡلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنۡدَ رَبِّهٖ

تاکید کرتے تھے ہمیشہ اہلِ خانہ کو نماز اور وہ زکوٰۃ مال کی،

مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾

اور تھے پسندیدہ وہ اپنے رب کے (۵۵)

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۖ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

کیجے یاد آپ ادریسؑ کو بھی، جو بہت سچے نبی تھے (۵۶)

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾

اور لیا ہم نے اٹھا ان کو بہت اونچی جگہ (۵۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۖ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۖ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾

یہ ایسے پیغمبرؑ ہیں جن پر ہم نے تھا انعام فرمایا،
تھے یہ اولادِ آدمؑ سے، اور ان کی نسل سے،
جن کو سوار اس کشتی (حق) میں کیا ہم نے، کہ جو تھی نوحؑ کی کشتی،
وہ تھے یعقوبؑ و ابراہیمؑ کی اولاد سے،
جن کو ہدایت دی اور ان کو منتخب ہم نے کیا،
ان کو سنائی جب بھی جاتی تھیں خدا کی آیتیں،
تو گڑگڑا کر سجدۂ خالق میں گر جاتے تھے (۵۸)

فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

ان کے بعد آئے ناخلف وہ جانشیں ان کے،
نماز اپنی جنھوں نے ضائع کر دی،
اور اپنی خواہشاتِ نفس کے وہ لگ گئے پیچھے،
ملے گی عنقریب ان کو سزا اس گمرہی کی حق تعالیٰ سے (۵۹)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

سوا ان کے، ہوئے تائب جو،
اور ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
بس وہی جنت میں جائیں گے،
نہ حق تلفی ذرا کی جائے گی ان کی (۶۰)

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨ الَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾

رہیں گے وہ بہشتِ جاودانی میں،
کیا ہے جس کا وعدہ غائبانہ اپنے بندوں سے خدا نے،
اور یقیناً ہونے ہی والا ہے پورا اس کا یہ وعدہ (۶۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۭ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

سنیں گے وہ نہ کوئی لغو بات اور بس سنیں گے وہ سلام،
ان کے لئے صبح و مسا روزی کا بندوبست ہوگا (۶۲)

تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾

ہے یہی جنت، کہ جس کا متقی بندوں کو ہم وارث بنائیں گے (۶۳)

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾

(کہی جبریلؑ نے یہ بات مرسلؐ سے)
اتر سکتے نہیں ہیں ہم فرشتے آپؐ کے رب کی اجازت کے بغیر،
اور جو ہمارے آگے پیچھے اور اس کے درمیاں ہے، سب کا وہ مالک ہے،
اور وہ بھولتا ہرگز نہیں (٦٤)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾

جو آسمانوں اور زمیں کا رب ہے،
کیجے بندگی بس اُس کی اور ثابت قدم رہیے،
بھلا ہم نام کوئی جانتے ہیں آپ اس کا؟ (٦٥)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

اور کہتا ہے یہ انساں،
جب مَیں مر جاؤں تو کیا زندہ کیا جاؤں گا دوبارہ؟ (٦٦)

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

بھلا آتا نہیں کیا یاد انساں کو؟
کہ ہم نے خلق فرمایا تھا پہلے بھی اسے، جب تھا نہ وہ کچھ بھی (٦٧)

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾

قسم ہے آپؐ کے رب کی، انہیں اور سب شیاطیں کو اکٹھا ہم کریں گے،
پھر انہیں گھٹنوں کے بل حاضر کریں گے گرد دوزخ کے (٦٨)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾

پھر ان کو چھانٹ لیں گے ہر جماعت سے،
کہ ان میں سب سے بڑھ کر کون تھا رحمٰن کا سرکش؟ (٦٩)

ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾

ہمیں معلوم ہے، دوزخ میں جانے کا زیادہ مستحق ہے کون ان میں؟ (٧٠)

وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾

اور تم میں سے گزرنے والا ہر اک ہے وہاں سے،
ہے تمہارے رب کا قطعی فیصلہ یہ (٧١)

ثُمَّ نُنَجِّى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾

پھر بچا لیں گے انہیں ہم، متقی ہوں گے جو ان میں،
اور ظالم چھوڑ دیں گے ہم وہاں گھٹنوں کے بل گرتے ہوئے (٧٢)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾

اور سامنے ان کے ہماری آیتیں جب پیش کی جاتی ہیں،
یہ کہتے ہیں کافر مومنوں سے،
کس کا رتبہ ہم میں بہتر ہے اور اچھی محفلیں کس کی ہیں؟ (٧٣)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾

غارت کر چکے ہیں ان سے پہلے ہم کئی قوموں کو،

جوان سے کہیں بڑھ کر سر و سامان اور جاہ و حشم رکھتی تھیں (۷۴)

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ۝

کہہ دیجے، جو گمراہی میں ہو، اللہ بھی دیتا رہے گا ڈھیل اسے،
حتیٰ کہ ایسے لوگ خود ہی دیکھ لیتے ہیں،
قیامت کی گھڑی ہو یا عذابِ سخت، جس کا اُن سے وعدہ ہے،
انہیں معلوم ہو جاتا ہے تب،
بدتر ہے کون اور کس کا لشکر ہے بہت کمزور؟ (۷۵)

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ۝

اور جو ہیں ہدایت یافتہ، ان کو ہدایت میں بڑھاتا ہے خدا،
اور نیکیاں، باقی جو رہتی ہیں،
وہی بہتر ہیں انجام اور صلے میں آپؐ کے اللہ کے نزدیک (۷۶)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ۝

کیا دیکھا ہے اس کو آپؐ نے؟ منکر ہماری آیتوں کا جو ہوا،
اور پھر کہا اس نے (قیامت گر ہوئی بھی تو، وہاں بھی)
مجھ کو بخشا جائے گا یہ مال اور اولاد (۷۷)

اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

کیا وہ جانتا ہے غیب؟ یا رحمٰن سے وعدہ کوئی ہے لے چکا؟ (۷۸)

كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ۝

ہرگز نہیں، یہ جو بھی کہتا ہے، اسے ہم لکھ رہے ہیں،
اور بڑھائیں گے عذاب اس کے لئے (۷۹)

وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ۝

یہ جن کے بارے میں ہے کہتا، ان کے ہوں گے ہم ہی وارث،
اور یہ آئے گا ہمارے پاس تنہا (۸۰)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ۝

اور بنا رکھے ہیں اللہ کے سوا معبود ان لوگوں نے،
تاکہ ہوں وہ ان کے واسطے عزت کا باعث (۸۱)

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝

یوں مگر ہرگز نہیں، منکر پرستش کے وہ ہو جائیں گے ان کی،
اور مخالف ان کے بن جائیں گے الٹے (۸۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ۝

کیا نہیں یہ آپؐ نے دیکھا؟
کہ شیطانوں کو ہم نے کافروں پر چھوڑ رکھا ہے،
جو بہکاتے ہیں ان کو (۸۳)

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ۝

ان کے بارے میں نہ کیجے آپ جلدی،
گن رہے ہیں دن ہم ان کے واسطے (۸۴)

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۝

جس دن کریں گے جمع ہم مہماں بنا کر،
بارگاہِ ایزدی میں متقی لوگوں کو (۸۵)

وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ۝

اور پیاسے ہی دوزخ کی طرف لے جائیں گے ہم مجرموں کو (۸۶)

لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۝

اور سفارش کا کسی کو بھی نہ ہوگا اختیار،
اس کے سوا، اقرار جس نے لیا اللہ سے (۸۷)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ۝

کہتے ہیں (یہودی) یہ، کہ ہے رحمٰن کی اولاد (۸۸)

لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـــًٔا اِدًّا ۝

(کہہ دیجے) کہ گھڑ لائے ہو تم یہ بات اتنی سخت (۸۹)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ۝

ممکن ہے کہ پھٹ جائے فلک، شق ہو زمیں،
اور ریزہ ریزہ ہو کے گر جائیں پہاڑ (۹۰)

اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ۝

اس بات کو سن کر، کہ ہے رحمٰن کی اولاد (۹۱)

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ۝

اور رحمٰن کے شایانِ شاں ہرگز نہیں ہے یہ، کہ ہو اولاد اسکی (۹۲)

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝

آسمانوں اور زمیں میں جس قدر ہیں لوگ،
بندوں کی طرح ہوں گے خدا کے روبرو حاضر (۹۳)

لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

محیط ان سب پہ ہے وہ اور انہیں اس نے ہے گن رکھا (۹۴)

وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ۝

یہ سارے روزِ محشر ہونے والے ہیں خدا کے روبرو حاضر (۹۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ۝

جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے نیکیاں کیں، اُن کی الفت
پیدا کر دے گا خدا لوگوں کے دل میں (۹۶)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کی ہم نے زباں میں کر دیا آسان قرآں کو،
کہ دیں پرہیزگاروں کو بشارت اور ڈرائیں ہٹ دھرم لوگوں کو آپؐ (۹۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ۭ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ۝

اور ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہم نے کر دیا برباد اور غارت،
بھلا کیا آپؐ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں،
یا کہیں سنتے ہیں آپ ان کی بھنک کوئی؟ (۹۸)

سُوْرَةُ طٰهٰ ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

طٰهٰ ۝١

طٰہٰ (۱)

مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝٢

(اے پیغمبرؐ!) نہیں اس واسطے قرآں اتارا آپؐ پر ہم نے
کہ پڑ جائیں مشقت میں (۲)

اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝٣

یہ بلکہ ہے نصیحت کے لئے اس کی، جو ڈرتا ہے خدا سے (۳)

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤

اس کی جانب سے نزول اس کا ہے،
جس نے اونچے اونچے آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا ہے (۴)

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

جو رحمٰن ہے اور عرشِ اعظم پر ہے جلوہ گر (۵)

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦

اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمیں پر اور ان کے درمیاں بھی،
اور جو نیچے زمیں کے ہے (۶)

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝٧

بلند آواز سے بیشک پکاریں (یا پکاریں اس کو آہستہ)،
وہ دل کے بھید اور اس سے بھی پوشیدہ ہر اک شے جانتا ہے خوب (۷)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨

اللہ کے سوا کوئی نہیں معبودِ برحق،
بہتریں ہیں نام اسی کے واسطے (۸)

وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩

کیا آپؐ تک پہنچا ہے موسیٰؑ کا بھی قصہ؟ (۹)

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝١٠

اپنے گھر والوں سے جب کہنے لگے وہ،
تم ذرا ٹھہرو! دکھائی دے رہی ہے آگ مجھ کو،
عین ممکن ہے کہ انگارا کوئی میں اس کا لے آؤں،
یا رستے کی خبر پاؤں (۱۰)

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰٓى ۝١١

وہاں پہنچے، تو ان کو دی گئی آواز، اے موسیٰؑ! (۱۱)

اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢

(سنو!) میں ہی تمہارا رب ہوں،
جوتے دو اتارا پنے، کہ تم ہو وادیٔ اقدس طویٰ میں (۱۲)

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰٓى ۝١٣

اور تمہیں پیغمبری کے واسطے میں نے چنا ہے،

اب جو تم پر وحی کی جائے، سنو اس کو توجہ سے (۱۳)

إِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْٓ ﴿١٤﴾

یقیناً میں ہوں اللہ، اور نہیں میرے سوا معبود کوئی،
تم کرو میری عبادت، اور میرے ذکر کی خاطر کرو قائم نماز (۱۴)

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾

آنے ہی والی ہے قیامت،
وقت کو جس کے میں پوشیدہ ہی رکھنا چاہتا ہوں،
تاکہ جس نے جو بھی کوشش کی ہے، اس کو اس کا مل جائے صلہ (۱۵)

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾

اس کے یقیں سے روک دے تم کو نہ ایسا شخص،
جو ایماں نہ رکھتا ہو اور اپنی خواہشوں کی پیروی کرتا ہو،
ورنہ تم ہلاک اس طرح ہو جاؤ گے (۱۶)

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾

اے موسیٰؑ! یہ دائیں ہاتھ میں کیا ہے تمہارے؟ (۱۷)

قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾

عرض کی موسیٰؑ نے، یہ لاٹھی ہے میری، ٹیک میں اس پر لگاتا ہوں،
اور اپنی بکریوں کے واسطے اس سے ہی پتے جھاڑ لیتا ہوں،
بہت سے اور بھی ہیں فائدے اس کے (۱۸)

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾

ہوا ارشاد، اے موسیٰؑ! اسے اب پھینک دو نیچے (۱۹)

فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَّسْعٰى ﴿٢٠﴾

انہوں نے جب زمیں پر اس کو پھینکا،
وہ لگی چلنے یکا یک سانپ بن کر (۲۰)

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾

پھر ہوا ارشاد، مت کچھ خوف کھاؤ اور اسے پکڑو!
اسے لے آئیں گے ہم پہلی حالت میں (۲۱)

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾

اور اپنا ہاتھ تم اپنی بغل میں ڈال لو، نکلے گا یہ چمکا ہوا بے عیب بن کر،
دوسرا یہ معجزہ ہے (۲۲)

لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ﴿٢٣﴾

ہم تمہیں اپنی نشانی اک سے اک بڑھ کر دکھانا چاہتے ہیں (۲۳)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٢٤﴾

جاؤ اب فرعون کی جانب، کہ وہ ہے سرکشی میں مبتلا (۲۴)

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾

کہنے لگے موسیٰؑ، اے میرے رب! تو سینہ کھول دے میرا (۲۵)

وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

جو میرا کام ہے آسان کر دے (۲۶)

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾
اور گرہ میری زبان کی کھول دے (۲۷)

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾
تاکہ سمجھ پائیں یہ لوگ اچھی طرح سے بات میری (۲۸)

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾
اور بنا دے میرے گھر والوں سے تُو،

هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾
ہارونؑ، میرے بھائی کو میرا وزیر (۲۹-۳۰)

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾
اور اس سے تو ہمت بندھا میری (۳۱)

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾
شریکِ کار کر میرا اسے (۳۲)

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾
تاکہ کریں تسبیح ہم تیری (۳۳)

وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾
کریں ہم خوب تیرا ذکر (۳۴)

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾
بیشک تو ہمارا ہے نگہباں (۳۵)

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾
حق تعالیٰ نے کیا ارشاد، اے موسیٰؑ!
طلب جو بھی کیا تم نے وہ ہم نے دے دیا (۳۶)

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾
احسان تم پر اور بھی ہم کر چکے ہیں (۳۷)

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾
جب تمہاری ماں کو یہ الہام فرمایا تھا (۳۸)

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾
اس کو رکھ کے اک صندوق میں، دریا کی لہروں میں بہا دو،
پھر اسے ساحل پہ لے جائے گا پانی،
اور اٹھالے گا اسے (فرعون) جو میرا بھی اس کا بھی ہے دشمن،
(اور اے موسیٰ!) مَیں نے تم پر ڈال دی ایسے محبت اپنی جانب سے،
کہ میرے سامنے ہی ہو تمہاری پرورش (۳۹)

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۭ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾
اور جو تمہاری تھی بہن، چلتے ہوئے آئی،
تو (یوں فرعون کے وہ اہلِ خانہ سے) لگی کہنے،
کہو تو تم کو بتلاؤں؟ کرے جو پرورش اس کی،
چنانچہ اس طرح ہم نے تمہیں پہنچایا اپنی ماں کی آغوشِ محبت میں،
کہ وہ غمگیں نہ ہو اور اس کی آنکھیں بھی رہیں ٹھنڈی،
دیا تھا مار جب اک شخص کو تم نے، لیا ہم نے بچا غم سے تمہیں،

اور آزما ہم نے لیا اچھی طرح تم کو،

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾

رہے تم اہلِ مدین میں کئی سال،

اور آخر آئے تم اک خاص مدت بعد پھر (۴۰)

اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾

میں نے چنا اپنے لئے تم کو (۴۱)

مری آیات لے کر ساتھ اپنے بھائی کے اب جاؤ!

اور سُستی نہ کرنا ذکر میں میرے (۴۲)

اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

چلو فرعون کے تم پاس، وہ سرکش بہت ہے (۴۳)

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

اس کو سمجھاؤ بہت نرمی سے،

شاید دھیان دے وہ، یا وہ ڈر جائے (۴۴)

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾

کہا دونوں نے، اے رب! ڈر ہمیں ہے، وہ نہ ہم پر ظلم ڈھائے،

یا نہ اپنی سرکشی میں حد سے بڑھ جائے (۴۵)

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

ہوا ارشاد یوں،

مت خوف کھاؤ تم، تمہارے ساتھ ہوں میں اور سنتا دیکھتا ہوں میں (۴۶)

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾

کہو اس سے، کہ پیغمبر ہیں تیرے رب کے ہم،

جو قوم اسرائیل ہے، تو بھیج دے اس کو ہمارے ساتھ،

اور ان کی سزائیں ختم کر،

آئے ہیں لے کر ہم نشانی تیرے رب کی،

ہے سلام اس شخص کی خاطر، ہدایت کو جو اپنائے (۴۷)

اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

ہمیں یہ کی گئی ہے وحی،

جو جھٹلائے، منہ موڑے، تو اس کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۴۸)

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾

پھر فرعون نے پوچھا کہ اے موسیٰؑ! تمہارا کون ہے رب؟ (۴۹)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾

وہ لگے کہنے، ہمارا رب ہے وہ،

جس نے عطا ہر شے کو کی ہے اس کی صورت،

پھر دکھایا راستہ اس کو (۵۰)

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾

کہا اس نے، بتاؤ! اگلی قوموں کا ذرا احوال (۵۱)

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾

موسیٰؑ نے کہا، یہ علم میرے رب کو ہے، جو اک نوشتے میں لکھا ہے،
اور بہکتا ہے مرا رب اور نہ ہرگز بھولتا ہے وہ (۵۲)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ
شَتّٰى ﴿٥٣﴾

زمیں کو فرش کی صورت بنایا ہے اسی نے،
اور اس میں راستے اس نے بنائے ہیں تمہارے واسطے،
برسایا پانی آسمانوں سے اسی نے،
اور پھر اس سے کئی اقسام کے پودے بھی ہیں پیدا کئے اس نے (۵۳)

كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿٥٤﴾

کہ تم یہ خود بھی کھاؤ اور چوپایوں کو بھی اپنے چراؤ،
بالیقیں اس میں نشانی عقلمندوں کے لئے ہے
اک سے اک بڑھ کر (۵۴)

(خدا ارشاد فرماتا ہے، اے لوگو!)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿٥٥﴾

تمہیں پیدا کیا ہے اس زمیں سے ہم نے،
اور پھر اس میں ہی لوٹائیں گے تم کو،
اور اس سے ہی دوبارہ پھر نکالیں گے تمہیں (۵۵)

وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾

فرعون کو ہم نے دکھائی اک سے اک بڑھ کر نشانی اپنی قدرت کی،
مگر جھٹلایا اس نے اور کیا انکار (۵۶)

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

وہ کہنے لگا، موسیٰؑ! یہاں آیا ہے کیا تو اس لئے،
تاکہ ہمارے ملک سے ہم کو نکالے اپنے جادو سے؟ (۵۷)

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ
نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

تو اچھا، ہم بھی تیرے سامنے لائیں گے اس جیسا ہی جادو،
اس لئے تو کر مقرر اب مقام و وقت اس کے واسطے،
تاکہ رہیں ہم اور تو بھی اس پہ قائم، یہ کھلے میدان میں ہوگا (۵۸)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

کہا موسیٰؑ نے، یومِ عید پر سب دن چڑھے ہی جمع ہو جائیں (۵۹)

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾

گیا فرعون واپس،
اور پھر وہ اپنے ہتھکنڈوں کو لے کر آ گیا میداں میں (۶۰)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾

موسیٰؑ نے کہا (جادوگروں سے)،
آ چکی شامت تمہاری، افترا پردازیاں جھوٹی خدا پر مت کرو،
غارت کرے گا وہ عذابِ سخت سے تم کو،
کہ جس نے افترا پردازیاں کیں،
وہ نہ ہوگا کامیاب و کامراں (٦١)

فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾

پھر وہ جھگڑنے لگ گئے
اور چپکے چپکے مشورہ کرنے لگے باہم (٦٢)

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾

لگے فرعون سے کہنے، کہ یہ دونوں ہیں جادوگر،
اور ان کا ہے ارادہ، اپنے جادو سے تمہیں باہر نکالیں ملک سے یہ،
اور کریں برباد مذہب کو تمہارے (٦٣)

فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾

تم کوئی داؤ اٹھا رکھو نہ اپنا، آؤ صف بندی سے،
غالب آ گیا جو آج، ہوگا کامیاب و کامراں (٦٤)

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾

اور پھر کہا موسیٰؑ سے،
اے موسیٰؑ! کوئی شے پھینک پہلے تُو کہ ہم پھینکیں زمین پر کچھ (٦٥)

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

کہا موسیٰؑ نے، پہلے تم ہی پھینکو،
اب تو موسیٰؑ نے یہ دیکھا،
رسیاں اور لکڑیاں جادو سے ان کے چل رہی ہیں (٦٦)

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾

وہ ڈرے دل میں (٦٧)

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾

تو فرمایا یہ ہم نے، مت ذرا بھی خوف کھاؤ،
غالب و برتر رہو گے تم ہی اے موسیٰؑ! (٦٨)

وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

تمہارے ہاتھ میں لاٹھی ہے جو، تم پھینک دو نیچے،
کہ یہ کرتب سبھی ان کا نگل جائے،
فقط جادو ہے یہ، اور سرخرو ہوتا نہیں جادو کبھی (٦٩)

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾

(جب یوں ہوا) تو گر گئے سجدے میں جادوگر،

قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمۡ فِىۡ جُذُوۡعِ النَّخۡلِ ۫ وَلَتَعۡلَمُنَّ اَيُّنَاۤ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبۡقٰى ﴿۷۱﴾

لگے کہنے کہ ہم ایمان لائے موسیٰؑ و ہارونؑ کے رب پر (۷۰)
کہا فرعون نے، میری اجازت کے بغیر ایمان لے آئے ہو تم اس پر،
تمہارا یہ گرو لگتا ہے، تم کو جس نے سکھلایا ہے سب جادو،
تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ کر تم کو میں سولی پر چڑھاؤں گا،
تو پھر معلوم ہو جائے گا، کس کی ہے سزا بھاری (۷۱)

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقۡضِىۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا ﴿۷۲﴾

وہ یہ کہنے لگے، ممکن نہیں یہ، ہم تجھے ترجیح دیں ایسی دلیلوں پر،
ہمارے سامنے جو آ چکی ہیں،
اور اس خالق پر، جس نے خلق فرمایا ہے ہم کو،
تو جو کر سکتا ہے کر لے، حکم تیرا صرف اس دنیا میں ہے (۷۲)

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغۡفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ مِنَ السِّحۡرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۷۳﴾

ایمان ہم لے آئے ہیں اب اپنے رب پر،
بخش دے وہ دے گا خطاؤں کو ہماری،
اور اس جادو کو بھی، جس پر ہمیں مجبور تو کرتا رہا،
اور ہے خدا ہی سب سے بہتر اور ہمیشہ کے لئے باقی (۷۳)

اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوۡتُ فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿۷۴﴾

جو مجرم بن کے آئے گا خدا کے پاس، دوزخ اس کی خاطر ہے،
مرے گا وہ، نہ زندہ ہی رہے گا وہ جہاں (۷۴)

وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ﴿۷۵﴾

اور جو بھی مومن آئے گا اعمال صالح ساتھ لے کر،
اس کی خاطر ہیں بلند و بالا درجے (۷۵)

جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾

دائمی وہ جنتیں ہیں، جن کے نیچے ہیں رواں نہریں،
رہے گا وہ ہمیشہ کے لئے ان میں،
یہی انعام ہے اس کا، ہوا جو پاک و پاکیزہ (۷۶)

وَلَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿۷۷﴾

اتاری وحی موسیٰؑ کی طرف ہم نے،
کہ تم بندوں کو میرے لے کے راتوں رات نکلو،
اور ان کے واسطے دریا میں (لاٹھی مار کر اپنی) بنا لو راستہ سوکھا،
کسی کے آ پکڑنے کا، نہ ہو گا غرق ہونے کا تمہیں خطرہ (۷۷)

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿۷۸﴾

تعاقب لشکروں سے جب کیا فرعون نے ان کا،
تو دریا چھا گیا ان لشکروں پر (۷۸)

وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

اور کیا گمراہ اپنی قوم کو فرعون نے، رستہ نہ دکھلایا انہیں سیدھا (۷۹)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿۸۰﴾

(کہا ہم نے انہیں) اے قومِ اسرائیل! دشمن سے تمہیں ہم نے بچایا،
طور کی دائیں طرف توریت دینے کے لئے ہم نے مقرر کی،
اتارا من وسلویٰ بھی (۸۰)

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾

(دیا یہ حکم) کھاؤ تم ہماری دی ہوئی پاکیزہ روزی سے،
بڑھو حد سے نہ ہرگز، ورنہ اترے گا غضب تم پر مرا،
اور جس پہ نازل ہو غضب میرا، یقیناً وہ ہوا برباد (۸۱)

وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

ہاں، بیشک انہیں میں بخش دیتا ہوں،
کریں توبہ جو اور ایمان لائیں اور عمل صالح کریں،
اور جو رہیں راہِ ہدایت پر (۸۲)

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾

(کہا ہم نے) اے موسیٰؑ!
کون سی شے قوم سے اپنی تمہیں لے آئی جلدی؟ (۸۳)

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾

وہ لگے کہنے، کہ وہ بھی میرے پیچھے ہیں،
اے رب! میں نے تو جلدی اس لئے کی، تاکہ تُو خوش ہو (۸۴)

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿۸۵﴾

تو پھر ہم نے کہا ان سے،
تمہارے بعد ڈالا آزمائش میں انہیں ہم نے،
انہیں بہکا دیا ہے سامری نے (۸۵)

فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿۸۶﴾

سخت غصے میں جو موسیٰؑ لوٹ کر آئے، تو یہ کہنے لگے، اے قوم!
کیا اچھا نہیں وعدہ تمہارے رب نے فرمایا تمہارے ساتھ؟
کیا لمبی تمہیں مدت ہوئی محسوس؟
تم تو چاہتے ہو، تم پہ نازل ہو غضب رب کا،
کہ تم نے مجھ سے کی وعدہ خلافی (۸۶)

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

وہ لگے کہنے، نہیں دانستہ کی وعدہ خلافی ہم نے،
بلکہ زیوروں کا بوجھ تھا،
ڈالا جو ہم نے (آگ میں) اور سامری نے بھی کیا ایسا (۸۷)

فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

پھر اس نے ایک بچھڑے کو بنایا، جس میں تھی آواز بھی،
لوگوں سے پھر کہنے لگا وہ، یہ تمہارا اور موسیٰ کا بھی ہے معبود،
لیکن وہ اسے ہیں بھول بیٹھے (۸۸)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

ان کو اتنی بھی نہیں سوجھی،
کہ یہ بچھڑا کسی بھی بات کا دیتا نہیں ان کو جواب،
اور دے نہیں سکتا انہیں نفع وضرر کوئی (۸۹)

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾

یہ ان سے پہلے ہی ہارونؑ کہہ بیٹھے تھے،
میری قوم کے لوگو! یہ بچھڑا ہے تمہاری آزمائش،
اور تمہارا رب فقط رحمٰن ہے، تم پیروی میری کرو، مانو کہا میرا (۹۰)

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾

مگر کہنے لگے وہ، واپسی تک ہم تو موسیٰ کی،
کریں گے اس کی ہی پوجا (۹۱)

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

کہا موسیٰؑ نے، اے ہارونؑ!
انہیں گمراہ جب دیکھا تھا، پھر کس چیز نے روکا تمہیں؟ (۹۲)

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾

پیچھے نہیں میرے چلے تم، اور نافرمان بن بیٹھے مرے (۹۳)

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

ہارون یہ کہنے لگے، بھائی!
نہ یوں پکڑیں مری داڑھی، نہ کھینچیں بال یوں سر کے،
مجھے ڈر تھا، مبادا آپ کہہ دیں،
قومِ اسرائیل میں اک تفرقہ پیدا کیا تم نے،
نہ میری بات کو ملحوظ کچھ رکھا (۹۴)

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾

تو موسیٰؑ نے کہا پھر سامری سے، ماجرا کیا ہے یہ؟ (۹۵)

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

وہ بولا، مجھے وہ شے نظر آئی، دکھائی دی نہ جو اُن کو،

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾

(چلے جاتے تھے جبریلؑ امیں)
رب کے فرستادہ مقدس اس فرشتے کے قدم کی خاک سے مٹھی بھری میں نے،
اور اس بچھڑے کے قالب میں جوڈالی،
یہ لگا پھر بولنے، یوں مجھ کو یہ اچھا لگا (۹۶)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

کہنے لگے موسیٰؑ، کہ جا اب یہ سزا دنیا میں ہے تیری،
کہ تو کہتا رہے (لوگوں سے) مت چھونا مجھے، (ورنہ بخار آجائے گا تم کو)
اور اک وعدہ عذاب آخرت کا بھی ہے، ٹل سکتا نہیں جو،
اور اس معبود کو بھی دیکھنا، جس کی پرستش پر تھا تو قائم،
ہم اس کو بھی جلا کر راکھ کر ڈالیں گے،
اور وہ راکھ اُڑا کر ہم بہا ڈالیں گے دریا میں (۹۷)

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾

حقیقت میں تو ہے معبودِ برحق صرف اللہ ہی تمہارا،
اور سوائے اس کے کوئی بھی عبادت کے نہیں لائق،
اسی کا علم ہے ہر چیز پر حاوی (۹۸)

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

(اے مرسلؐ!) یوں بیاں کرتے ہیں گزرے واقعے ہم آپؐ سے،
اور آپؐ کو بخشی ہے اپنی بارگاہِ خاص سے ہم نے نصیحت کی کتاب (۹۹)

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾

اس سے جو منہ پھیرے گا،
روزِ آخرت لادے ہوئے ہوگا وہ بھاری بوجھ (۱۰۰)

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَاۗءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾

اور ایسے لوگ ہوں گے پھر ہمیشہ کے لئے اس حال میں،
اور حشر کے دن بوجھ بھی ہوگا نہایت ہی برا ان کے لئے (۱۰۱)

يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

جب صور پھونکا جائے گا،
ہم مجرموں کو کر کے اندھا گھیر لائیں گے (۱۰۲)

يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

وہ چپکے چپکے باہم کہہ رہے ہوں گے
کہ ہم دنیا میں دس دن ہی رہے ہوں گے (۱۰۳)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ

کہیں گے جو وہ، اس کو جانتے ہیں ہم،

اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

بہت ہشیار ہوگا ان میں جو،

ان سے کہے گا، تم تو اک دن ہی رہے ہو گے (۱۰۴)

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

(اے پیغمبرؐ!) پہاڑوں کے یہ بارے میں اگر پوچھیں،

تو کہہ دیجے،

اڑا دے گا مرا رب ریزہ ریزہ کر کے ان کو حشر کے دن (۱۰۵)

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

اور زمیں کو صاف میداں کر کے چھوڑے گا (۱۰۶)

لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

نہ جس میں آپؐ دیکھیں گے کجی کوئی،

اور اونچی اور نہ نیچی ہی کہیں ہوگی زمیں (۱۰۷)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اور لوگ اک آواز کے پیچھے چلیں گے سب،

اکڑ ہوگی نہ ان میں کچھ،

صدائیں پست ہو جائیں گی سب اللہ کے آگے،

سوا سرگوشیوں کے کچھ نہ پھر دے گا سنائی (۱۰۸)

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

اور کسی کی کچھ سفارش کام آئے گی نہ اس دن،

ہاں، جسے اللہ اجازت دے (سفارش کی)،

اور اس کا بات کرنا ہو پسند اس کو (۱۰۹)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

جو لوگوں کے ہے آگے اور پیچھے اس کو اللہ جانتا ہے،

اور ان کا علم حاوی ہو نہیں سکتا کبھی اس پر (۱۱۰)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

سبھی کے منہ خدائے زندہ و پائندہ کے آگے،

ادب سے جھک رہے ہوں گے،

یقیناً وہ ہوا برباد، جس نے ظلم کو لادا (۱۱۱)

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

جو نیک اعمال کا حامل ہے اور مومن ہے،

اس کو ڈر نہیں ہوگا کسی بھی ظلم و حق تلفی کا (۱۱۲)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

اور یوں آپ پر قرآن عربی میں اتارا ہم نے،

اور اس میں عذاب سخت کے وعدے بیاں ہم نے کیے،

تا کہ بنیں یہ متقی، یا ان کے دل میں ایک عبرت یہ کرے پیدا (۱۱۳)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۚ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

ہے اونچی شان والا اور حقیقی بادشاہ اللہ،
مت جلدی کریں قرآن پڑھنے میں،
کہ جب تک آپؐ کو جو وحی کی جاتی ہے وہ پوری نہ ہو جائے،
دعا کیجے کہ اے رب! علم میں میرے اضافہ کر (۱۱۴)

وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

لیا تھا عہد جب آدمؑ سے ہم نے، وہ گئے بھول،
اور کچھ عزم و ثبات ان میں نہ پایا ہم نے (۱۱۵)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى ﴿١١٦﴾

جب ہم نے فرشتوں سے کہا، سجدہ کرو آدمؑ کو،
سارے جھک گئے سجدے میں شیطان کے سوا، اس نے کیا انکار (۱۱۶)

فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾

پھر ہم نے کہا آدمؑ سے،
بیشک یہ جو ہے (شیطان) تمہارا اور بیوی کا تمہاری ہے یہ دشمن،
اور کہیں ایسا نہ ہو، تم کو یہ جنت سے نکلوا دے، مصیبت میں تمہیں ڈالے (۱۱۷)

اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾

یہاں آرام ہے تم کو، کہ تم بھوکے رہو گے اور نہ ننگے (۱۱۸)

وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

اور نہ پیاسے ہی رہو گے اور نہ گرمی ہی ستائے گی تمہیں ہرگز (۱۱۹)

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰي شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

مگر شیطان نے ان کے دلوں میں وسوسہ ڈالا،
لگا کہنے،
شجر تم کو بتاتا ہوں ہمیشہ رہنے والی زندگی اور بادشاہی کا (۱۲۰)

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

جب اس سے کھا لیا دونوں نے پھل، تو کھل گیا پردہ،
لگے جنت کے پتوں سے بدن کو ڈھانپنے اپنے،
ہوئی لغزش جو حکمِ رب میں آدمؑ سے،
تو یوں وہ ہو گئے بے راہ (۱۲۱)

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾

پھر اُن کو نوازا اُن کے رب نے اور کی توبہ قبول ان کی،
اور اُن کی رہنمائی کی (۱۲۲)

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ

ہوا ارشاد، اتر جاؤ یہاں سے،

مِّنِّیْ هُدًی ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَایَ فَلَا یَضِلُّ وَلَا یَشْقٰی ﴿۱۲۳﴾

ایک دوجے کے ہو تم آپس میں دشمن،
جب کبھی پہنچے ہدایت میری جانب سے تمہارے پاس،
تو جو پیروی اس کی کرے گا،
وہ نہ بہکے گا نہ وہ تکلیف میں ہرگز پڑے گا (۱۲۳)

وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِیْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِیْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَعْمٰی ﴿۱۲۴﴾

اور جو منہ پھیرے گا میری یاد سے،
اس کی رہے گی زندگی عسرت میں،
اور اندھا بنا کر ہم اٹھائیں گے اسے محشر میں (۱۲۴)

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِیْۤ اَعْمٰی وَقَدْ كُنْتُ بَصِیْرًا ﴿۱۲۵﴾

پھر وہ یہ کہے گا، کیوں مجھے اندھا بنا کر ہے اٹھایا اے خدا؟
میں تو سبھی کچھ دیکھتا تھا (۱۲۵)

قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰیٰتُنَا فَنَسِیْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْیَوْمَ تُنْسٰی ﴿۱۲۶﴾

اس کو آئے گا جواب ایسے،
کہ جیسے تو ہماری آیتوں کو بھول بیٹھا تھا، بھلا تجھ کو دیا جائے گا آج (۱۲۶)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِیْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ یُؤْمِنْۢ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰی ﴿۱۲۷﴾

اور یوں ہی ہم دیتے ہیں ہر اس شخص کو بدلہ، گزر جائے جو حد سے،
اور نہ جو ایمان لائے اپنے رب کی آیتوں پر،
آخرت کا جو عذاب سخت ہے، باقی سدا وہ رہنے والا ہے (۱۲۷)

اَفَلَمْ یَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ یَمْشُوْنَ فِیْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۱۲۸﴾

نہیں اس بات نے کیا رہنمائی کی کبھی ان کی؟
کہ ہم نے ان سے پہلے کر دیا غارت بہت سی بستیوں کو،
جن کے رہنے کی جگہ یہ چل رہے ہیں،
عقلمندوں کے لئے ان میں نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے (۱۲۸)

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّی ﴿۱۲۹﴾

گر یہ آپؐ کے رب کی طرف سے طے نہ ہوتا،
تو عذاب اس وقت آ جاتا (۱۲۹)

فَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَمِنْ اٰنَآئِ الَّیْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰی ﴿۱۳۰﴾

(اے پیغمبرؐ!) کریں صبر ان کی باتوں پر
اور اپنے رب کی تسبیح و ثنا کرتے رہیں،
سورج نکلنے اور اس کے ڈوبنے سے قبل،
اور اوقاتِ شب میں اور پھر دن کے کناروں پر بھی،

تا کہ آپ ہو جائیں نہال (۱۳۰)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ﴿١٣١﴾

اور آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھیں آپ اُن چیزوں کی جانب،
زینتِ دنیا کی خاطر ہم نے جو لوگوں کو دی ہیں، تا کہ ان کو آزمائیں ہم،
(حقیقت میں) جو روزی آپ کے رب کی عطا کردہ ہے،
بہتر اور باقی رہنے والی ہے (۱۳۱)

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۖ لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكَ ۗ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ﴿١٣٢﴾

رہیں پابند خود اور اپنے گھر والوں کو دیں حکمِ نماز،
اور آپ سے روزی طلب کرتے نہیں کچھ ہم،
کہ خود دیتے ہیں روزی آپ کو،
اور آخرت میں بول بالا ہے، تو بس پرہیزگاری کا (۱۳۲)

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ أَوَلَمْ تَأْتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾

یہ کہتے ہیں،
کہ پیغمبرؐ نشانی کیوں نہیں لائے کوئی رب کی طرف سے؟
کیا نہیں پہنچی نشانی ان کے پاس اگلی کتابوں کی؟ (۱۳۳)

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِن قَبْلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخْزَىٰ ﴿١٣٤﴾

پیغمبر بھیجنے سے قبل ہی گر ہم عذاب سخت سے کرتے ہلاک ان کو،
تو یہ کہتے کہ اے رب! اپنا پیغمبر نہ بھیجا کیوں ہمارے پاس تو نے؟
پیروی کرتے تری آیات کی ہم
اس ذلت اور رسوائی سے پہلے (۱۳۴)

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوا ۖ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾

آپ کہہ دیجے، کہ ہر اک منتظر انجام کا ہے، منتظر تم بھی رہو،
اور جلد ہی تم جان لو گے، کون سیدھی راہ پر ہیں؟
اور ہدایت یافتہ ہیں کون سے بندے؟ (۱۳۵)

پارہ ۱۷

سورۂ انبیاء ۲۱

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَا عَشَرَةَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ﴿١﴾

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
بہت نزدیک ہے وقتِ حساب،
اور لوگ غفلت میں ہیں منہ موڑے ہوئے (۱)

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ۙ﴿۲﴾

اور جو نصیحت بھی نئی آتی ہے ان کے پاس، ان کے رب کی جانب سے، اسے سنتے ہیں جب، اس کی اڑاتے ہیں ہنسی (۲)

لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَ اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝

دل ان کے آخرت کے خوف سے بالکل ہیں غافل، اور یوں سرگوشیاں کرتے ہیں چپکے چپکے یہ ظالم، کہ تم جیسا ہی یہ اک آدمی ہے، پھر بھی جادو کے اثر میں دیدہ ودانستہ آجاتے ہو کیوں؟ (۳)

قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۖ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

(اس پر) پیمبرؐ نے کہا، ہر بات سے واقف مرا رب ہے، جو ہوتی ہے زمین و آسماں میں، (پھر یہ کیا سرگوشیاں کرتے ہو تم؟) وہ ہے نہایت سننے والا، جاننے والا (۴)

بَلْ قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَاۤ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝

یہ کہتے ہیں، کہ قرآں منتشر خوابوں کا مجموعہ ہے، بلکہ گھڑ لیا ہے اس نے خود اس کو، کہ یہ شاعر ہے، ورنہ یہ ہمارے سامنے لاتا کوئی ایسی نشانی، جیسے پیغمبر تھے پہلے لے کے آئے (۵)

مَاۤ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝

ان سے پہلے جس قدر ہم نے اجاڑیں بستیاں، ایماں سے خالی تھیں، تو کیا ایماں یہ لے آئیں گے؟ (۶)

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْۤ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(اے محبوبؐ!) ہم نے آپؐ سے پہلے بھی مردوں ہی کو بھیجا تھا بنا کر اپنا پیغمبر، کہ جن پر وحی کی ہم نے، (کہیں ان سے) نہیں گر جانتے تو پوچھ لو اُن سے جو ہیں اہلِ کتاب (۷)

وَ مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَ مَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝

اور ہم نے جسم ان کے یوں بنائے تھے نہیں ہرگز، کہ وہ کھانا نہ کھائیں، اور نہ تھے وہ رہنے والے ہی ہمیشہ کیلئے (۸)

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَ مَنْ نَّشَآءُ وَ

ہم نے کئے وعدے سبھی سچے،

اَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝٩

اور ان میں سے جسے چاہا اسے دے دی نجات،
اور کر دیا برباد حد سے بڑھنے والوں کو (۹)

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝١٠

(اے لوگو!) اب تمہاری سمت نازل کی ہے ہم نے اک کتاب ایسی،
کہ جس میں ہے تمہارے واسطے وہ سب جو تم کو یاد رکھنا چاہیے،
کیا باوجود اس کے سمجھتے تم نہیں؟ (۱۰)

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝١١

کتنی ہی ایسی بستیاں ہم نے مٹا ڈالیں جو ظالم تھیں،
اور ان کے بعد پیدا کر دیا پھر دوسرے لوگوں کو ہم نے (۱۱)

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝١٢

اور ہمارا جب عذاب ان کو ہوا محسوس،
تو اس سے لگے وہ بھاگنے (۱۲)

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝١٣

(ہم نے کہا) بھاگو نہ اب اور لوٹ جاؤ اپنی تم آرام گاہوں کی طرف،
تاکہ تمہیں پوچھا تو جائے (۱۳)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝١٤

وہ لگے کہنے، ہماری بدنصیبی، ہم یقیناً تھے بہت ظالم (۱۴)

فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝١٥

یہی کہتے رہے وہ لوگ سب،
حتیٰ کہ ہم نے اک کٹی کھیتی کی صورت ڈھیر کر کے رکھ دیا ان کو (۱۵)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ۝١٦

زمین و آسماں اور جو ہے ان کے درمیاں،
اس کو نہیں پیدا کیا بیکار اک کھیل اور تماشے کی طرح ہم نے (۱۶)

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝١٧

بنانا چاہتے گر کھیل،
اپنے پاس ہی سے ہم بنا لیتے، جو کرنا ہی ہمیں ہوتا (۱۷)

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝١٨

مگر باطل پہ ہم حق کھینچ کر جب مارتے ہیں،
سر کچل دیتا ہے وہ باطل کا اور نابود ہو جاتا ہے وہ،
افسوس تم باتیں بناتے ہو بہت ناحق (۱۸)

وَلَهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝١٩

زمیں اور آسمانوں میں ہیں جو بھی لوگ اُسی کے ہیں،
(فرشتے) جو ہیں پاس اُس کے،
نہیں وہ سرکشی کرتے عبادت سے، نہ تھکتے ہیں کبھی (۱۹)

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾

دن رات وہ تسبیح کرتے ہیں بیاں، سستی نہیں کرتے (۲۰)

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾

بنا رکھے ہیں ان لوگوں نے جو معبود مخلوقات ارضی سے،
وہی زندہ کریں گے کیا؟ (۲۱)

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

گر (اللہ) کے سوا (ارض وسما میں) اور بھی معبود ہوتے کچھ،
تو یہ (ارض وسما) غارت کبھی کے ہو گئے ہوتے،
بناتے ہیں جو یہ باتیں،
تو (اللہ) عرش کا مالک ہے پاک ان سے (۲۲)

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾

نہیں ہے پوچھ گچھ اس کی، جو وہ کرتا ہے،
لیکن اور سب کی پوچھ گچھ ہوگی (۲۳)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾

(اے پیغمبرؐ!) بنا رکھے ہیں ان لوگوں نے کیا معبود (اللہ) کے سوا؟
کہہ دیجئے، لاؤ دلیل اپنی،
نصیحت ہے یہ قرآں اُن کی خاطر جو ہیں میرے ساتھ،
اور جو مجھ سے بھی پہلے ہیں گزرے،
ان میں لیکن حق نہیں ہیں جانتے اکثر،
سو منہ موڑے ہوئے ہیں یہ (۲۴)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾

جو بھیجا آپؐ سے پہلے بھی ہم نے کوئی پیغمبر،
تو اس کو بھی یہی تھی وحی کی،
کوئی نہیں میرے سوا معبود، میری ہی کرو تم بندگی (۲۵)

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

(مشرک) یہ کہتے ہیں،
(فرشتوں کو) بنا رکھا ہے اپنی بیٹیاں رحمٰن نے،
حالانکہ وہ ہے پاک و پاکیزہ کہیں (اس سے)،
(فرشتے) تو ہیں اس کے لائقِ اکرام بندے (۲۶)

لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

سامنے اس کے نہیں جو بڑھ کے کچھ بھی بول سکتے،
وہ ہیں اس کے حکم پر چلتے (۲۷)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾

وہ ان کے آگے پیچھے جانتا ہے سب،
کسی کی بھی سفارش وہ نہیں کرتے،
سوا اس کے کہ راضی ہو خدا جس سے،
وہ خود ہیبت سے اس کی خوف کھاتے ہیں (۲۸)

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

کوئی کہہ دے جو ان میں سے، خدا کو چھوڑ کر معبود ہوں میں،
ہم اسے دیں گے سزا دوزخ کی،
اور سب ظالموں کو ہم سزا دیتے ہیں ایسی ہی (۲۹)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾

نہیں دیکھا بھلا یہ کافروں نے؟
یہ زمین و آسماں تھے بند، کھولا ان کو ہم نے،
اور پانی سے بنائی ہے ہر اک جاں دار شے ہم نے،
تو اس پر بھی بھلا یہ لوگ لائیں گے نہ ایماں؟ (۳۰)

وَجَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾

اور بنائے کوہسار ہم نے زمیں پر،
تاکہ یہ مخلوق کو لے کر کسی جانب نہ جھک جائے،
کشادہ راستے لوگوں کے چلنے کے لئے اس میں بنائے،
تاکہ منزل تک اُنہیں لے جائیں (۳۱)

وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے بنایا آسماں کو چھت بہت محفوظ،
اس پر بھی یہ اس کی آیتوں سے موڑتے ہیں منہ (۳۲)

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾

وہی تو ہے کہ جس نے رات دن پیدا کئے اور چاند سورج کو بنایا،
تیرتے پھرتے ہیں جو اپنے مداروں میں (۳۳)

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۭ اَفَاْىِٕنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾

(اے پیغمبرؐ!)
کسی بھی اک بشر کو آپؐ سے پہلے نہیں دی زندگی ہم نے ہمیشہ کیلئے،
کیا آپؐ مر جائیں گے اور زندہ رہیں گے یہ ہمیشہ کے لئے؟ (۳۴)

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۭ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۭ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾

ہر شخص کو چکھنی ہے لذت موت کی،
(لوگو!) تمہیں ہم خیر و شر میں آزماتے ہیں،

پھر آخر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے (۳۵)

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کافر آپؐ کو جب دیکھتے ہیں،
تو اڑاتے ہیں مذاق ایسے،
یہی وہ شخص ہے کیا؟ جو خداؤں کو تمہارے ہے بُرا کہتا،
مگر یہ حال ہے اُن کا، کہ خود رحمٰن کے یہ ذکر سے منکر ہیں (۳۶)

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝

انساں کس قدر ہے جلد باز،
اپنی نشانی اک سے اک بڑھ کر دکھاؤں گا میں (اے لوگو!) تمہیں،
ہرگز نہ مجھ سے جلد بازی تم کرو (۳۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

اور کہہ رہے ہیں یہ، اگر سچے ہو تم، بتلاؤ!
آئے گی قیامت کب تلک؟ جس کا ہے وعدہ (۳۸)

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝

کاش کافر جانتے ہوتے (کہ جب ہوں گے وہ دوزخ میں)،
تو چہروں اور پیٹھوں سے نہ اپنی آگ پائیں گے ہٹا،
اور کچھ مدد کی جائے گی ان کی نہ ہرگز (۳۹)

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

ان پہ آئے گی قیامت ناگہاں، حیران کن حد تک،
جسے یہ ٹال پائیں گے، نہ مہلت ہی انہیں دی جائے گی (۴۰)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ سے پہلے جو پیغمبر تھے،
ان کی بھی اڑائی تھی ہنسی لوگوں نے یونہی،
پھر لیا گھیر اس عذاب سخت نے ان کو،
کہ جس کی وہ اڑاتے تھے ہنسی (۴۱)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝

یہ پوچھئے (ان سے اے پیغمبرؐ!)
کہ دن اور رات میں رحمٰن سے، تم کو بچانے کے لئے ہے کون؟
(لیکن) منہ یہ ہیں موڑے ہوئے سب اپنے رب کے ذکر سے (۴۲)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ۝

کیا چھوڑ کر ہم کو ہیں ان کے اور بھی معبود؟
جو ان کو مصائب سے بچا سکتے ہیں،

وہ تو خود مدد اپنی بھی کر سکتے نہیں ہرگز،

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝۴۴

نہ ان کا ساتھ ہی ہم سے بچانے کے لئے دے گا کوئی (۴۳)
(دنیا میں) ان کو اور ان کے باپ دادا کو نہایت چین سے ہم نے رکھا،
حتیٰ کہ عمریں بڑھ گئیں ان کی،
نہیں کیا دیکھتے یہ؟
ہم کناروں سے زمیں کو ہیں گھٹاتے جا رہے،
پھر بھی بھلا غالب ہیں یہ؟ (۴۴)

قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۣ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝۴۵

کہہ دیں (اے پیغمبرؐ!) تمہیں مَیں وحی سے آگاہ کرتا ہوں،
مگر جو لوگ بہرے ہیں، نہیں سنتے وہ کوئی بات (۴۵)

وَلَىِٕنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۴۶

اگر جھونکا بھی چھو جائے عذابِ رب کا ان کو، وہ پکار اٹھیں،
ہماری بدنصیبی، واقعی ہم تھے ہی ظالم (۴۶)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا ۭ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ۭ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝۴۷

حشر کے دن لا کے ہم انصاف کی میزان سب کے درمیاں رکھیں گے،
اور ہوگی نہ حق تلفی کسی کی بھی،
اگر رائی برابر بھی عمل ہوگا کسی کا، اس کو لا حاضر کریں گے ہم،
کہ ہم کافی ہیں کرنے کو حساب (۴۷)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَاۗءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸ۙ

اور ہم نے بخشی موسیٰؑ و ہارونؑ کو وہ روشنی،
جو فیصلہ کن تھی (حق و باطل میں)،
اور تھی اک نصیحت متقی لوگوں کی خاطر (۴۸)

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝۴۹

خوف کھاتے ہیں جو بن دیکھے خدا سے،
اور قیامت کے تصور سے ہیں ہر دم کانپتے رہتے (۴۹)

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ۭ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝۵۰ۧ

اور اک ذکرِ مبارک ہے یہ (قرآں) بھی، جسے ہم نے اتارا ہے،
تو کیا پھر بھی نہیں تم مانتے اس کو؟ (۵۰)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝۵۱ۚ

(اور اس میں شک نہیں)،
پہلے ہی ابراہیمؑ کو ہم نے عطا کی تھی ہدایت،

اور انہیں ہم جانتے تھے خوب (۵۱)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾

انہوں نے جب کہا (منہ بولے) اپنے باپ سے اور قوم سے اپنی، کہ کیسے ہیں یہ بت؟ جن پر جمے بیٹھے ہو تم (۵۲)

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

کہنے لگے، ہم نے انہیں ہی پوجتے دیکھا ہے اپنے باپ دادا کو (۵۳)

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾

تو وہ بولے، کھلی گمراہیوں میں مبتلا ہو تم، تمہارے باپ دادا بھی (۵۴)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾

کہنے لگے وہ سب، تم واقعی لائے ہو حق یا یونہی کرتے ہو مذاق؟ (۵۵)

قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾

اس پر وہ بولے، ہے تمہارا رب وہی، جو آسمانوں اور زمین کا بھی ہے مالک، اور اسی کی میں گواہی دے رہا ہوں (۵۶)

وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾

(اور کہا یہ بھی ہی ہی میں چپ) قسم اللہ کی، جب تم چلے جاؤ گے (باہر شہر سے)، تو میں کروں گا ان بتوں کے ساتھ اک تدبیر (۵۷)

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۸﴾

(ابراہیمؑ نے چپ) ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سب کو، بڑے بت کے سوا، تاکہ وہ سب اس کی طرف لوٹیں (۵۸)

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۹﴾

جو یہ دیکھا، تو وہ کہنے لگے، کس نے خداؤں سے ہمارے کی ہے گستاخی؟ یقیناً وہ کوئی ظالم ہے (۵۹)

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۰﴾

بولے لوگ کچھ، ہم نے سنا ہے تذکرہ کرتے ہوئے اک نوجوان کو ان کا، جس کا نام ابراہیمؑ ہے (۶۰)

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾

کہنے لگے وہ، سامنے لاؤ ہمارے اس کو، ہم دیکھیں (۶۱)

قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾

کہا پھر ان سے، ابراہیمؑ! کیا تم نے کیا ہے یہ؟ (۶۲)

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

تو ابراہیمؑ بولے، یہ بڑے بت نے کیا ہوگا، اگر یہ بولتے ہوں، پوچھ لو ان سے (٦٣)

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

وہ قائل ہو گئے دل میں، تو آپس میں لگے کہنے کہ ہم ہیں واقعی ظالم (٦٤)

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾

جھکا کر سر وہ پھر بولے، تمہیں معلوم ہے یہ بت ہیں، کب یہ بول سکتے ہیں؟ (٦٥)

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

خلیل اللہ پھر کہنے لگے، افسوس، (اللہ) کے سوا ان کی عبادت کر رہے ہو تم، جو تم کو دے نہیں سکتے کوئی بھی نفع یا نقصان (٦٦)

اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

تم پر اور ان پر تف ہے، جن کی تم خدا کو چھوڑ کر کرتے ہو پوجا، کیا نہیں اتنی بھی تم میں عقل؟ (٦٧)

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

وہ کہنے لگے سب، آگ میں اس کو جلا دو اور کرو اپنے خداؤں کی مدد (٦٨)

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

(پھینکا انہوں نے آگ میں ان کو) تو پھر ہم نے کہا، اے آگ! ہو جا سرد، ابراہیمؑ کی خاطر سکوں بن جا (٦٩)

وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾

برا چاہا انہوں نے گرچہ ابراہیمؑ کا، لیکن انہیں ہم نے کیا ناکام (٧٠)

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

ابراہیمؑ کو اور لوطؑ کو پھر ہم بچا کر لے گئے اس سرزمین پر، جو مبارک تھی تمام اہلِ جہاں کے واسطے (٧١)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ۭ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾

ہم نے انہیں اسحٰق بخشے اور پھر یعقوبؑ بھی، ہر ایک کو ہم نے بنایا نیک سیرت (٧٢)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاۗءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿٧٣﴾

اور امام ان کو بنایا ہم نے، تاکہ وہ ہمارے حکم سے لوگوں کو راہِ حق دکھائیں، اور انہیں کی وحی ہم نے نیک کاموں کی،

رہیں پڑھتے نماز اور دیں زکوٰۃ،
اور سب ہمارے تھے عبادت کیش بندے وہ (۷۳)

وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ
كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ۝
وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

نوازا لوط کو پھر علم و حکمت سے اور ان کو ایسی بستی سے بچایا ہم نے،
جس کے رہنے والے تھے بہت بدکار (۷۴)
اور داخل کیا پھر سایۂ رحمت میں اپنے لوط کو ہم نے،
وہ بیشک تھے نہایت نیک بندے (۷۵)

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

اور ان سے قبل جب ہم کو پکارا نوح نے، ہم نے سنی فریاد ان کی،
اور ان کو اور ان کے اہلِ خانہ کو مصیبت سے بچایا (۷۶)
اور ہماری آیتیں جھٹلا رہے تھے اور نہایت ہی برے تھے جو،
بجائے ان کے ہم نے کی مدد ان کی،
اور ہم نے کر دیا غرقاب (طوفاں میں گنہگاروں کو) (۷۷)

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ
غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) دلائیں واقعہ یاد ان کو داؤدؑ و سلیمانؑ کا،
کہ جب وہ فیصلہ اس کھیت کا کرتے تھے
جس میں بکریاں (گھس کر) تھیں شب کو چر گئیں،
ہم دیکھتے تھے واقعہ سارا (۷۸)

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَسَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۭ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝

اور ہم نے فیصلہ سمجھا دیا تھا سب سلیمانؑ کو،
نوازا علم و حکمت سے انہیں،
اور کر دیے داؤدؑ کے تابع پہاڑ اور سب پرندے ہم نے،
ان کے ساتھ جو تسبیح کرتے تھے (۷۹)

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ
فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝

اور ہم نے ان کو فن سکھلایا زرہوں کے بنانے کا،
کہ وہ محفوظ رکھے جنگ کے نقصان سے ان کو،
نہ کیا اب بھی کرو گے شکر تم؟ (۸۰)

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝

ہم نے کیا تابع سلیمانؑ کے، ہوائے تیز کو،
چلتی تھی جو اس سرزمیں کی سمت جو برکت کی حامل تھی،

ہر اک شے سے ہیں ہم واقف (۸۱)

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۙ

کئی جنات بھی ہم نے مسخر کردئے ان کے،
جو ان کے حکم سے (دریاؤں میں) غوطے لگاتے،
اور بہت سے کام کرتے تھے،
نگہباں ان کے بھی ہم تھے (۸۲)

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ

(اے پیغمبرؐ!) ندا ایوبؑ نے جب اپنے رب کو دی،
کہ میں تکلیف میں ہوں مبتلا،
تو سب سے بڑھ کر رحم کا مالک ہے (۸۳)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝

ہم نے ان کی سن لی، اور کردی دور بیماری،
عطا ان کو کئے اہل وعیال ان کے،
اور اتنے اور بھی بخشے انہیں رحمت سے اپنی،
یہ عبادت کیش بندوں کے لئے وجہ نصیحت ہے (۸۴)

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝

اور ادریسؑ اور اسمٰعیلؑ اور ذوالکفلؑ
سب کے سب تھے صابر لوگ (۸۵)

وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۭ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

ہم نے ان کو اپنے سایۂ رحمت میں داخل کرلیا،
وہ سب تھے نیک اطوار بندے (۸۶)

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور مچھلی والے (یونسؑ) کو بھی کیجے یاد،
جب وہ چل دئے غصے میں اور سوچا انہوں نے،
ہم نہیں تنگی انہیں دیں گے،
(تو آخر بطنِ ماہی کے) اندھیروں میں پکار اٹھے وہ یوں،
(اے رب!)
نہیں تیرے سوا معبود کوئی، صرف تری ذات ہی ہر عیب سے ہے پاک،
بیشک میں خطا کاروں میں ہوں (۸۷)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي

ہم نے سنی فریاد ان کی اور نجات ان کو غموں سے دی،

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾

دیا کرتے ہیں ہم ایسے نجات ایمان والوں کو (٨٨)

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾

(اے پیغمبرؐ!) دعا جب اپنے رب سے کی زکریاؑ نے،
تنہا چھوڑ مت اے رب! مجھے، تو بہتریں وارث ہے (٨٩)

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾

ہم نے ان کی بھی سن کر دعا، ان کو عطا فرمائے یحییٰؑ،
اور کیا بیوی کو ان کی تندرست (اولاد کی خاطر)،
وہ نیک اعمال میں کرتے تھے جلدی،
اور پکارا خوف اور رغبت سے وہ کرتے تھے ہم کو،
اور ہمارے سامنے لیتے تھے ہر دم عاجزی سے کام (٩٠)

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾

(اے مرسلؐ!) اور ان بی بی کو کیجے یاد جو تھیں پاک سیرت،
اور جنھوں نے اپنی عفت کی حفاظت کی،
تو ان میں روح اپنی پھونک دی، اور پھر انہیں اور ان کے بیٹے کو،
تمام عالم کی خاطر اک نشانی ہم نے ٹھہرایا (٩١)

اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۡ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾

(مسلمانو!) تمہارا دین ہے یہ ایک ہی دیں،
اور تمہارا رب ہوں میں، میری کرو تم بندگی (٩٢)

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا آپس میں دیں لوگوں نے،
(حالانکہ) سبھی کو لوٹ کر آنا ہماری ہی طرف ہے (٩٣)

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾

نیکیوں سے کام لے جو، ہو بھی مومن،
اس کی کوشش ہو نہیں سکتی کبھی ناکام، ہم نے لکھ رکھا ہے (٩٤)

وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور جس بستی کو غارت کر دیا ہم نے،
تو یہ ممکن نہیں اس کے مکیں پھر لوٹ کر آئیں کبھی (٩٥)

حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾

حتیٰ کہ کھولے جائیں گے یاجوج اور ماجوج،
اور وہ ہر بلندی سے چلے آئیں گے (٩٦)

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا

اور نزدیک آ جائے گا جب وعدہ وہ سچا،
تب پھٹی رہ جائیں گی کفار کی آنکھیں،

ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾

(کہیں گے وہ کہ) صد افسوس! ہم غافل تھے اس سے،
بلکہ ہم ظالم تھے (۹۷)

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا
وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾

(تب ان سے کہا جائے گا) اللہ کے سوا کرتے ہو تم جن کی عبادت،
وہ بھی اور تم بھی، بنو گے آتشِ دوزخ کا ایندھن،
اور تم ہو کر رہو گے اس میں داخل (۹۸)

لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾

اور اگر معبود یہ ہوتے حقیقت میں، نہ دوزخ میں کبھی جاتے،
مگر یہ سب کے سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں (۹۹)

لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾

وہاں چلا رہے ہوں گے، نہ کچھ بھی سن سکیں گے وہ (۱۰۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾

مگر وہ لوگ، پہلے ہی ہماری سمت سے لکھا گیا ہے جن کا نیک انجام،
دوزخ سے رہیں گے دور (۱۰۱)

لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ
خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾

آہٹ بھی نہ سن پائیں گے وہ اس کی ذرا،
اور وہ رہیں گے اپنی من مانگی مرادوں میں
(نہایت چین سے) (۱۰۲)

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا
يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

سب سے بڑی (اس دن کی) گھبراہٹ بھی ان کو کر نہ پائے گی ذرا غمگیں،
فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور یہ کہیں گے) ہے یہی وہ دن،
کہ جس کا تم سے وعدہ تھا (۱۰۳)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَآ
اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾

ہم اس دن آسمان کو یوں لپیٹیں گے، کہ ہو اوراق کا طومار جیسے،
اور جیسے ہم نے پہلی بار تھا پیدا کیا، ایسے دوبارہ بھی کریں گے خلق،
اور کر کے رہیں گے (۱۰۴)

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ
يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾

لکھ چکے ہیں ہم زبورِ (پاک) میں بعدِ نصیحت یہ،
ہمارے نیک بندے ہی زمیں کے اصل ہوں گے وارث (و مالک) (۱۰۵)

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾

عبادت کیش بندوں کے لئے اس میں بڑا پیغام ہے (۱۰۶)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾

(اور اے پیمبرؐ!)
آپؐ کو بھیجا ہے ہم نے ساری دنیا کے لئے رحمت بنا کر (۱۰۷)

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾

آپ کہہ دیجے، یہی آئی ہے مجھ کو وحی، تم سب کا ہے اک معبود، کیا تم بھی ہو اس کے ماننے والے؟ (۱۰۸)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾

اگر یہ موڑ لیں منہ، آپ کہہ دیجے، کہ میں نے تو تمہیں پوری طرح آگاہ کر ڈالا ہے، اور اس کا نہیں ہے علم مجھ کو، دور یا نزدیک ہے وعدہ، کیا جو جا رہا ہے تم سے (۱۰۹)

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾

البتہ خدا ہے جانتا ہر بات کو، چاہے وہ ظاہر ہو کہ پوشیدہ (۱۱۰)

وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾

میں اس کو بھی نہیں ہوں جانتا (تاخیر ہو وعدے میں)، ممکن ہے، یہ ساری آزمائش ہو تمہاری، اور تمہارے واسطے ہو چین اک مدت تلک (۱۱۱)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

آخر دعا فرمائی (پیغمبرؐ نے)، اے رب! فیصلہ فرما دے برحق، اور ہمارا رب ہے بے حد مہرباں، اور ہے مددگار ایسی باتوں پر، جو تم کرتے ہو (اے لوگو!) (۱۱۲)

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حج ۲۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾

اے لوگو! اپنے رب سے خوف کھاؤ، زلزلہ جو ہے قیامت کا، بڑی ہے سخت شے (۱)

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾

اس روز تم دیکھو گے، ہر ماں بھول جائے گی پلانا دودھ بچے کو، اور ہر اک حاملہ کا حمل گر جائے گا اس ڈر سے، نظر آئیں گے سارے لوگ مدہوشی میں، حالانکہ نہ ہوں گے وہ نشے میں، ہے عذاب اللہ کا بھاری (۲)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۙ

جھگڑتے ہیں خدا کی ذات کے بارے میں کچھ بے علم لوگ،
اور پیروی کرتے ہیں ہر شیطانِ سرکش کی (۳)

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝

یہ لکھا جا چکا ہے جس کے بارے میں،
کہ جو اس کی رفاقت میں رہے گا،
وہ اسے گمراہ کر دے گا،
اور اس کو لے کے جائے گا عذابِ نار کی جانب (۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـــًٔا ۭ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۗءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

اے لوگو! اگر تمہیں کچھ شک ہے روزِ حشر جی اٹھنے میں،
سو چو! ہم نے مٹی سے تمہیں پیدا کیا،
نطفے سے پھر، جمتے لہو سے پھر، مکمل یا ادھورے لوتھڑے سے پھر،
کہ تم پر اپنی خلاقی کو ہم ظاہر کریں،
چاہیں جسے وقت مقرر تک رکھیں ہم رحمِ مادر میں،
تمہیں لاتے ہیں پھر دنیا میں ہم بچپن کی حالت میں کہ تم پہنچو جوانی کو،
ہیں تم میں کچھ، بڑھاپے سے جو پہلے فوت ہو جاتے ہیں،
اور کچھ عمر کے آخر کی جانب لوٹ جاتے ہیں،
کہ وہ ہر شے سے واقف ہو کے پھر بے علم ہو جائیں،
تم اس کو دیکھتے ہو، خشک ہوتی ہے زمیں جب،
اس پہ برساتے ہیں ہم پانی،
تر و تازہ وہ ہو کر لہلہاتی اور ابھرتی ہے،
نباتات ہر طرح کی خوبصورت پھر اگاتی ہے (۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

خدا برحق ہے، مُردوں کو وہی کرتا ہے زندہ،
وہ ہے ہر اک چیز پر قادر (۶)

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

یقیناً آنے والی ہے قیامت،
اور جو قبروں میں ہیں، اللہ اٹھائے گا انہیں پھر (۷)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا

اور کوئی ایسا بھی ہے لوگوں میں،

كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ

جو اللہ کے بارے میں جھگڑتا ہے بغیر علم و ہدایت اور کتابِ نور کے (۸)

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

پہلو تہی کرتے ہوئے تا کہ خدا کی راہ سے لوگوں کو بھٹکا دے،

وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

ہے اُس کے واسطے دنیا میں رسوائی،

اور اُس کو حشر کے دن بھی چکھائیں گے عذابِ سخت ہم نارِ جہنم کا (۹)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

(اور اُس سے یہ کہیں گے) یہ ہے اُن اعمال کے باعث،

جو تو نے اپنے ہاتھوں سے کئے تھے،

اور خدا کرتا نہیں ہے ظلم بندوں پر (۱۰)

لِّلْعَبِيْدِ ۝

اور ایسا بھی ہے لوگوں میں کوئی،

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ

جو اک کنارے پر کھڑا ہو کر خدا کی بندگی کرتا ہے،

خَيْرُ ِۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ

گر ہو فائدہ، لیتا ہے دلچسپی،

اور آئے گر کوئی آفت، تو منہ وہ موڑ لیتا ہے،

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝

اسے نقصان ہے دونوں جہاں میں، اک کھلا نقصان (۱۱)

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ

اللہ کے سوا وہ اس کو دیتا ہے صدا،

جو اس کو کوئی نفع یا نقصان دے سکتا نہیں،

هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝

یہ گمرہی ہے پرلے درجے کی (۱۲)

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى

صدا یہ اس کو دیتا ہے، کہ جس کے نفع سے نقصاں کہیں بڑھ کر ہے،

وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝

بیشک ہے برا وہ سرپرست اور ہے برا ساتھی (۱۳)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

یقیناً اہلِ ایماں نیک بندوں کو خدا لے جائے گا جنت کے باغوں میں،

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝

کہ نہریں جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی،

خدا جو چاہتا ہے، کر کے رہتا ہے (۱۴)

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

جو یہ سمجھے، کہ دنیا اور عقبیٰ میں مدد اللہ نہ فرمائے گا ہرگز اپنے پیغمبر کی،

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ

اس کو چاہئے، وہ ایک رسی آسماں کی سمت لے جائے،

پھر اس کو کاٹ کر دیکھے،

كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ۝

کہ اس تدبیر سے غیظ و غضب اس کا بھلا کچھ دور ہوتا ہے؟ (۱۵)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

اتارا ہے اسی صورت ہی اس قرآں کو واضح آیتوں میں ہم نے،
اور اللہ جسے چاہے ہدایت دے (۱۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى
وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾

مسلماں اور یہودی اور نصرانی، مجوسی اور صابی اور جو مشرک ہیں
ان میں حشر کے دن فیصلہ اللہ کر دے گا،
یقیناً باخبر ہر شے سے ہے اللہ (۱۷)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ
الدَّوَاۗبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ
الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿۱۸﴾

نہیں کیا دیکھتے یہ تم؟
کہ سجدہ ریز ہیں اللہ کے آگے وہ، جو ہیں آسمانوں اور زمیں میں،
چاند اور سورج، ستارے اور پہاڑ اور پیڑ اور حیوان اور انساں بہت سے
جبکہ ایسے بھی بہت سے ہیں، عذابِ سخت کے جو مستحق ہیں،
اور خدا رسوا کرے جس کو، نہیں ہے کوئی عزت دینے والا پھر اسے،
جو چاہے کرتا ہے خدا (۱۸)

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ
لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۭ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿۱۹﴾

یہ دو گروہ اک دوسرے کے ہیں مخالف،
دونوں اپنے رب کے بارے میں جھگڑتے ہیں،
جو کافر ہیں، تو ان کے واسطے ہیں آگ کے کپڑے،
سروں پر کھولتا پانی بہایا جائے گا ان کے (۱۹)

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿۲۰﴾
وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۣ
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾

کہ گل جائیں گے ان کے پیٹ اور کھالیں (۲۰)
سزا کو آہنی ہیں گرز ان کے واسطے (۲۱)
دوزخ سے جب یہ بھاگنا چاہیں گے،
پھر لوٹا دئے جائیں گے اس میں،
(اور کہا جائے گا پھر ان سے) کہ جلنے کا عذابِ سخت چکھو (۲۲)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ
ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

اہلِ ایماں، نیک لوگوں کو، خدا لے جائے گا ان جنتوں میں،
جن کے نیچے موجزن نہریں ہیں،
اور سونے کے کنگن اور (حسیں) موتی انہیں پہنائے جائیں گے وہاں،
اور ریشمی ہوگا لباس ان کا (۲۳)

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

کہ ان کو کی گئی تھی (عرصۂ دنیا میں)،
اچھی بات کی اور لائقِ حمد وثناء (اللہ) کے رستے کی ہدایت (۲۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾

اور جو کافر ہوئے ہیں،
روکتے ہیں وہ خدا کی راہ سے اور خانۂ کعبہ سے لوگوں کو،
جسے ہم نے بنایا ہے عبادت گاہ سب کے واسطے،
چاہے مقامی ہوں کہ بیرونی،
شرارت سے جو چلنا چاہے ٹیڑھی راہ،
اس کو ہم چکھائیں گے عذابِ سخت (۲۵)

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾

(اور اس وقت کو بھی یاد کیجے اے نبیؐ!)
جب ہم نے ابراہیمؑ کی خاطر مقرر کی جگہ اس خانۂ کعبہ میں،
اور یہ ان سے فرمایا،
کبھی مت شرک کرنا اور مرا گھر پاک رکھنا ایسے لوگوں کے لئے
کرتے ہیں جو اس کا طواف اور جو قیام اس میں ہیں کرتے،
اور کرتے ہیں جو سجدہ اور رکوع اس میں (۲۶)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

یہ عام اعلان کر دینا،
کہ حج کے واسطے آئیں تمہارے پاس سارے لوگ،
طے کر کے رہِ دور و دراز اونٹوں پہ یا پیدل (۲۷)

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

کہ وہ حاصل کریں (دنیا و دیں کا) فائدہ،
اور نام لیں اللہ کا قربانی کے چوپایوں پہ وہ،
ایسے دنوں میں جو مقرر ہیں،
سو تم بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی اس میں سے کھلاؤ (۲۸)

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾

چاہیئے ان کو کریں سب میل اپنا دور اور پوری کریں نذروں کو اپنی،
اور طواف اُس کا کریں جو گھر قدیم (اللہ) کا ہے (۲۹)

ذٰلِكَ ۭ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ

اور جو خدا کی حرمتوں کی یوں کرے تعظیم،

وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا
الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ۙ

تو اللہ کے نزدیک اس کے حق میں یہ بہتر ہے،
اور جائز ہیں چوپائے تمہارے واسطے، ان کے سوا جن کو بتایا جا چکا ہے،
تم بتوں کی گندگی اور لغو باتوں سے رہو بچ کر (۳۰)

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ
سَحِيْقٍ ۝

فقط اللہ کے ہو کر رہو، مت شرک اپناؤ،
کہ مشرک اس طرح ہے، جس طرح وہ آسمان سے گر پڑے،
اب یا اچک لے جائیں گے اس کو پرندے،
یا پھر اس کو پھینک دے گی دور کی جانب ہوا (۳۱)

ذٰلِكَ ۫ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
الْقُلُوْبِ ۝

دیکھو! کرے گا جو خدا کی حرمتوں کی عزت و تکریم،
بیشک اس کے اپنے دل کے تقوے کا عمل ہوگا یہ (۳۲)

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ ۧ

ان (چوپایوں) میں ہے فائدہ اک خاص مدت تک تمہارے واسطے،
پھر خانۂ کعبہ تلک ان کو پہنچنا اور وہیں ہے ذبح ہونا (۳۳)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ
وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ ۝

اور طریقے ہم نے قربانی کے ہر اک قوم کی خاطر مقرر کر دیئے ہیں،
تا کہ وقتِ ذبح وہ اللہ کا لیں نام ان چوپایوں پر،
ان کو جو دے رکھے ہیں اللہ نے،
تمہارا صرف اک معبود ہے برحق، سو اس کے تابع فرمان ہو جاؤ!
سنا دیجے (اے پیغمبرؐ!) بشارت عجز والوں کو (۳۴)

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

یہ ایسے لوگ ہیں، جب ذکر اللہ کا کیا جائے، تو ان کے دل لرز اٹھتے ہیں،
اور وہ صبر کرتے ہیں، مصیبت جب انہیں پہنچے،
وہ پڑھتے ہیں نماز، اور جو انہیں ہم نے دیا ہے،
اس سے وہ راہِ خدا میں خرچ کرتے ہیں (۳۵)

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا
مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

جو قربانی کے ہیں اونٹ، ان کو اللہ نے مقرر کر دیا ہے اک نشانی،
فائدہ ان میں تمہارا ہے،
کرو جب ان کی قربانی، کھڑا کر کے انہیں، تم نام لو اللہ کا ان پر،
وہ جب پہلو کے بل گر جائیں،

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

خود بھی کھاؤ ان کو اور محتاجوں کو بھی اور سائلوں کو بھی کھلاؤ،
ہم نے چوپائے مسخر کر دئے ہیں یوں تمہارے واسطے،
تا کہ رہو تم شکر ادا کرتے (۳۶)
نہیں ہرگز پہنچتے گوشت قربانی کے اللہ کو، نہ ان کے خون ہی،
بلکہ تمہارے دل کا تقویٰ ہی پہنچتا ہے اسے،
یہ جانور اس نے تمہارے کر دئے تابع،
کہ شکر اس کا کرو تم اور بیاں عظمت کرو اس کی،
اے پیغمبرؐ! بشارت دیجئے ان کو، جو نیک اطوار ہیں (۳۷)

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝

اور مومنوں سے دشمنوں کو خود ہٹا دیتا ہے اللہ،
اور خیانت کرنے والا اور ناشکرا نہیں ہرگز پسند اللہ کو (۳۸)

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۝

اور جن (مسلمانوں) سے (کافر) جنگ کرتے ہیں،
انہیں بھی ہے اجازت جنگ کرنے کی، کہ وہ مظلوم ہیں،
بیشک مدد پر ان کی قادر ہے خدا (۳۹)

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

یہ لوگ ایسے ہیں،
نکالے جو گئے ہیں گھر سے ناحق اور نہیں ان کی خطا کوئی،
وہ کہتے ہیں، ہمارا رب فقط اللہ ہے،
اللہ نہ اک دوجے کو آپس میں ہٹاتا گر،
تو یہ معبد، کلیسے، صومعے اور مسجدیں،
جن میں لیا جاتا ہے کثرت سے خدا کا نام، سارے ڈھے چکے ہوتے،
کرے گا جو مدد اللہ کی، اللہ بھی اس کی مدد فرمائے گا،
بیشک ہے اللہ صاحبِ قوت بھی غالب بھی (۴۰)

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝

یہ ایسے لوگ ہیں، روئے زمیں پر گر جما دیں پاؤں ہم ان کے،
کریں قائم نماز اور دیں زکوٰۃ،
اور نیک کاموں کا کریں حکم اور برے کاموں سے یہ لوگوں کو روکیں،

سارے کاموں کا نتیجہ ہے خدا کے ہاتھ میں (۴۱)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿۴۳﴾
وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ
اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾

یہ آپؐ کو جھٹلائیں (تو اس میں تعجب کیا؟)،
کہ ان سے پہلے قومِ نوحؑ اور عاد و ثمود اور قومِ ابراہیمؑ،
اور پھر قومِ لوطؑ اور اہلِ مدین بھی تو ہیں، جھٹلا چکے نبیوں کو اپنے،
اور موسیٰؑ بھی ہیں جھٹلائے گئے،
پہلے تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی اور پھر انہیں پکڑا،
تو کیسا تھا عذاب سخت میرا؟ (۴۲-۴۳-۴۴)

فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ
عَلٰى عُرُوْشِهَا وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾

اور بہت سی بستیاں ہیں، جن کو ہم نے کر دیا غارت،
کہ ان کے رہنے والے تھے بہت ظالم،
پڑی ہیں چھت کے بل اوندھی یہ ساری،
اور کنویں کتنے ہیں جو بیکار ہیں،
اور کس قدر مضبوط اور پختہ محل ویراں پڑے ہیں (۴۵)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ
بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾

اور زمیں کی کیا نہیں کی سیر ان لوگوں نے؟
تا کہ جان لیتے ان کے دل، یا کان سن لیتے،
حقیقت میں نہیں آنکھیں ہی اندھی صرف،
بلکہ دل جو سینوں میں ہیں ہوتے، وہ بھی ہو جاتے ہیں اندھے (۴۶)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا
عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾

اور طلب یہ کر رہے ہیں آپؐ سے جلدی عذاب،
اللہ نہیں ٹالے گا ہرگز اپنے وعدے کو،
ہاں البتہ ہزار اک سال کا ہے ایک دن اللہ کے نزدیک (۴۷)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ
اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾

کتنی بستیاں ظالم تھیں، جن کو ڈھیل دی میں نے،
پھر آخر ایک دن پکڑا انہیں،
میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے سب کو (۴۸)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کہہ دیجے کہ اے لوگو!
میں تم کو صاف صاف آگاہ کرتا ہوں (۴۹)

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝

جو لے آئے ہیں ایماں اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ان کی خاطر مغفرت ہے اور باعزت ہے روزی (۵۰)

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝

اور ہماری آیتوں کو پست کرنے کے جو درپے ہیں،
وہی ہیں دوزخی (۵۱)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

اور آپؐ سے پہلے جو پیغمبر بھی بھیجے ہم نے،
جب وہ آرزو کرتے کوئی (تبلیغ کی) دل میں،
تو شیطاں ڈال دیتا وسوسہ،
لیکن خدا اس وسوسے کو دور کر کے آیتیں مضبوط کر دیتا ہے اپنی،
وہ نہایت جاننے والا ہے دانا ہے (۵۲)

لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ۝

غرض یہ ہے کہ ایسے وسوسوں کو وہ بنا دے آزمائش ایسے لوگوں کی،
دلوں میں جن کے بیماری ہے (کفر و شرک کی) اور سخت جن کے دل ہیں،
بیشک جو ہیں ظالم وہ مخالف پرلے درجے کے ہیں (۵۳)

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

(اور یہ اسلئے بھی ہے) کہ جن کو علم ہے بخشا گیا، کامل یقیں کر لیں،
کہ جو ہے آپؐ کے رب کی طرف سے وحی، بیشک وہ سراسر حق ہے،
اور ایمان لے آئیں وہ اس پر اور ان کے دل اسی کی سمت جھک جائیں،
خدا ایمان والوں کی رہِ حق کی طرف ہے رہبری کرتا (۵۴)

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ۝

جو کافر ہیں، ہمیشہ شک ہی وہ کرتے رہیں گے وحی میں،
حتیٰ کہ آ جائے قیامت ان کے سر پر،
یا عذاب آ جائے اک منحوس دن کا (۵۵)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۚ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝

اور اُس دن تو فقط (اللہ) کی ہوگی بادشاہی،
اور وہی فرمائے گا سب فیصلے لوگوں کے،
جو بھی ہوں گے مومن اور نیک اطوار،
ہوں گے نعمتوں سے پُر وہ باغوں میں (۵۶)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

جو کافر ہیں، ہماری آیتوں کو جو ہیں جھٹلاتے،

ہے ان کے واسطے (تیار) رسوا کن عذاب (۵۷)

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

اور جو رہِ حق میں مہاجر ہو گئے، مارے گئے یا مر گئے،
اللہ عطا فرمائے گا روزی انہیں عمدہ،
اور اللہ بہتریں روزی رساں ہے (۵۸)

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

ان کو پہنچائے گا اللہ ایسی جگہوں پر، کہ وہ ہو جائیں گے راضی،
یقیناً علم والا بھی ہے اللہ حلم والا بھی (۵۹)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

لیا جس شخص نے بدلہ برابر،
پھر اگر ہو ظلم اس پر، تو خدا اس کی مدد فرمائے گا،
بیشک معافی دینے والا، بخشنے والا وہی ہے (۶۰)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

رات کو دن اور دن کو رات میں کرتا ہے داخل وہ،
یقیناً سننے والا، دیکھنے والا ہے وہ (۶۱)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

اس واسطے ہے یہ، کہ برحق ہے خدا ہی،
اور سوا اس کے صدا دیتے ہیں یہ جس کو، وہ باطل ہے،
یقیناً وہ رفیع الشان ہے اور کبریائی کا ہے مالک بھی (۶۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝

نہیں کیا تم نے یہ دیکھا؟ کہ برساتا ہے پانی آسماں سے جب خدا،
سرسبز ہو جاتی ہے اس سے یہ زمیں،
بیشک خدا ہے مہرباں اور باخبر سب سے (۶۳)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

زمین و آسماں میں جو بھی ہے، وہ سب اسی کا ہے،
یقیناً وہ غنی ہے اور ہے تعریف کے لائق (۶۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

نہیں کیا تم نے یہ دیکھا؟
زمیں میں جتنی چیزیں ہیں،
وہ ساری بس میں تم لوگوں کے کر دی ہیں خدا نے،
کشتیاں پانی میں چلتی ہیں اُسی کے حکم سے،
وہ آسماں تھامے ہوئے ہے، تاکہ مرضی کے بغیر اُس کی،

زمیں پر وہ کہیں گر ہی نہ جائے،
بالیقیں اللہ نہایت مہرباں ہے، رحم والا ہے (۶۵)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ۝۶۶

اسی نے زندگی بخشی تمہیں، پھر مار ڈالے گا وہی تم کو،
وہی زندہ کرے گا پھر،
اور انساں تو ہے بیشک سخت ناشکرا (۶۶)

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ۝۶۷

(اے پیغمبرؐ!) عبادت کا مقرر کر دیا ہے اک طریقہ ہم نے ہر امت کی خاطر،
جس کی وہ پابند ہے،
پھر آپؐ سے جھگڑا نہ کرنا چاہئے ان کو کبھی اس سلسلے میں،
آپؐ لوگوں کو بلائیں اپنے رب کی سمت،
بیشک آپؐ ہیں راہِ ہدایت پر (۶۷)

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۶۸

اگر پھر بھی یہ الجھیں آپؐ سے،
کہہ دیں کہ اللہ ہے تمہارے ہر عمل سے باخبر (۶۸)

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۶۹

وہ روزِ محشر فیصلہ خود ہی کرے گا ایسی باتوں کا،
کہ جن میں تم جھگڑتے تھے (۶۹)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝۷۰

نہیں کیا آپؐ نے جانا؟
زمیں اور آسمانوں کی ہر اک شے علم میں اللہ کے ہے،
یہ سب لکھی ہیں اک نوشتے میں،
یہ کام آساں ہے اللہ کے لئے (۷۰)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۷۱

اور یہ خدا کو چھوڑ کر اُن کی عبادت کر رہے ہیں،
جن کی اتری ہی نہیں کوئی دلیل،
اور خود بھی وہ لاعلم ہیں اس سے،
(حقیقت میں) نہیں ہے ظالموں کا حامی و ناصر کوئی (۷۱)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ

اور (اے پیمبرؐ!) جب ہماری آیتیں ان کو سنائی جائیں،
آپؐ ان کافروں کے رخ پہ ہیں پہچان لیتے ناگواری کا اثر،

اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمُ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾

اور کچھ بعید ان سے نہیں، یہ کر ہی دیں حملہ،
یہ کہہ دیجے انہیں، اس سے بھی بدتر دوں خبر تم کو؟
وہ ایسی آگ ہے، وعدہ خدا نے کافروں سے جس کا کر رکھا ہے،
اور سب سے بری ہے وہ جگہ (۷۲)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ
وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ
الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾

تم سے بیاں کی جارہی ہے اک مثال، اور غور سے اس کو سنو لوگو!
پکارا جن کو تم کرتے ہو (اللہ) کے سوا،
مکھی بھی اک پیدا وہ کر سکتے نہیں مل کر،
اور ان سے چیز کوئی چھین کر مکھی جو لے بھاگے،
تو اس سے لے نہیں سکتے کبھی واپس،
بڑے بے بس ہیں اُن سے مانگنے والے،
بڑے بے بس ہیں جن سے مانگتے ہیں یہ (۷۳)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾

نہیں سمجھی خدا کی شان ان لوگوں نے جیسے حق ہے،
وہ ہے صاحبِ قوت بھی، غالب بھی (۷۴)

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾

فرشتوں اور انسانوں سے کر لیتا ہے (اللہ) منتخب پیغامبر،
بیشک نہایت سننے والا، دیکھنے والا ہے وہ (۷۵)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

سب جانتا ہے وہ، جو اُن کے آگے پیچھے ہے،
امور اللہ کی جانب ہی آخر لوٹتے ہیں سب (۷۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ ۩

رکوع کرتے رہو، سجدے بھی تم کرتے رہو! ایمان والو!
اپنے رب کی یوں عبادت میں رہو مشغول!
نیک اعمال دو انجام! تاکہ کامیاب و کامراں تم ہو (۷۷)

وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ
عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ

جہاد اللہ کی رہ میں کرو ایسے کہ جیسے حق ہے اس کا،
برگزیدہ اس نے ہی تم کو کیا ہے،
اور نہیں ڈالی کوئی تنگی ذرا بھی دین میں،
اور دیں تمہارے باپ ابراہیمؑ کا ہے،

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ
مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ۝۷۸

اور رکھا ہے تمہارا نام اللہ نے مسلماں،
اس کتاب اور اس سے پہلے کی کتابوں میں،
جہاد اللہ کی رہ میں کرو!
تا کہ یہ پیغمبر ہوں شاہد تم پہ، اور لوگوں پہ شاہد تم،
رکھو قائم نماز اور دو زکوٰۃ اور تھام لو مضبوط احکامِ خدا کو،
ہے وہی مالک تمہارا، اور کیا اچھا ہے وہ مالک!
ہے کتنا بہتر یں وہ حامی و ناصر (۷۸)

پارہ ۱۸

سورۂ مومنون ۲۳

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانِ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝۲
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ۝۶
فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۹
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝۱۰
الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۱

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
یقیناً کامیابی اہلِ ایماں ہی نے پائی ہے (۱)
(خدا کے سامنے) جو گڑگڑاتے ہیں نمازوں میں (۲)
جو منہ پھیرے ہوئے رہتے ہیں سب بے ہودہ باتوں سے (۳)
جو دیتے ہیں زکوٰۃ (۴)
اور شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں (۵)
سوائے بیویوں اور لونڈیوں کے، جن کے مالک ہیں،
کہ ان کو کچھ ملامت ان کے بارے میں نہیں ہرگز (۶)
مگر ان کے سوا اوروں کے جو طالب ہوں،
حد سے وہ تجاوز کرنے والے ہیں (۷)
اور اپنی جو امانت اور وعدے کا ہیں رکھتے پاس (۸)
پابندی جو کرتے ہیں نمازوں کی (۹)
وہی ہیں وارثِ جنت (۱۰)
جو ہیں فردوس کے باغوں کے وارث،
وہ ہمیشہ کے لئے ان میں رہیں گے (۱۱)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾
اور پیدا ہم نے انساں کو کیا مٹی کے جوہر سے (۱۲)

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾
حفاظت سے اسے نطفہ بنا کر اک جگہ پھر ہم نے ٹھہرایا (۱۳)

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا
اور اس نطفے کو پھر ہم نے بنایا منجمد خوں، پھر بنایا لوتھڑا اس کو،

الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا
پھر اس کی ہڈیاں تخلیق کیں، پھر ہڈیوں کو گوشت پہنایا،

اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾
کیا پھر ہم نے پیدا اک نئی صورت میں اس کو،
بہتریں خالق وہ بابرکت خدا ہے (۱۴)

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾
اور اس کے بعد تم سب کو ہے پھر مرنا (۱۵)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾
پھر اس کے بعد بیشک حشر کے دن سب اٹھائے جاؤ گے تم (۱۶)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ
اور بنائے ہم نے ساتوں آسماں اوپر تمہارے،
اور ہم غافل نہیں مخلوق سے ہرگز (۱۷)

غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّا
اور ہم نے آسماں سے خاص اندازے سے برسایا ہے پانی،
اور پھر اس کو ہے ٹھہرایا زمیں میں،

عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾
ہم اسے قادر ہیں لے جانے پہ بھی (۱۸)

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ
پیدا کئے ہیں باغ انگوروں، کھجوروں کے تمہارے واسطے ہم نے اسی پانی سے،
ان میں ہیں بہت سے پھل، جنھیں کھاتے ہو تم (۱۹)

كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾
ہم نے بنایا ہے شجر (زیتون کا) جو طور سینا میں بکثرت پایا جاتا ہے،

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ
اور اس سے تیل بھی ملتا ہے اور کھانے کا سالن بھی (۲۰)

لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾
تمہارے واسطے چوپایوں میں بھی ہے سبق بھاری،

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
پلاتے ہیں تمہیں ہم دودھ ان کے پیٹ سے،

فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾
کچھ اور بھی ہیں فائدے ان کے،
کہ تم کھاتے ہو ان میں بعض کو (۲۱)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾
کرتے ہو تم ان پر سواری، کشتیوں پر بھی (۲۲)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
بنا کر ہم نے پیغمبر جو بھیجا نوحؑ کو، تو قوم سے اپنی انہوں نے یہ کہا،
اے قوم! اللہ کی عبادت تم کرو، اس کے سوا کوئی نہیں معبود،

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ
مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ
مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝

کیا اس سے نہیں ڈرتے ہو تم؟ (۲۳)
کافر جو تھے سردار قوم نوحؑ کے، کہنے لگے وہ قوم سے اپنی،
کہ تم جیسا ہے یہ انسان، اور تم پر فضیلت چاہتا ہے یہ،
اگر (اللہ) پیمبر بھیجنا ہی چاہتا، کرتا وہ پھر نازل فرشتوں کو،
نہیں ہم نے سنی یہ بات اپنے باپ دادا سے (۲۴)

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝

یقیناً ہے یہ دیوانہ، ذرا کچھ دیر کر لو انتظار انجام کا اس کے (۲۵)
دعا کی نوحؑ نے،
اے رب! مری امداد کر تو ان کے جھٹلانے پہ (۲۶)

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَاۗءَ
اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ
وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝

ہم نے وحی بھیجی ان کو، اک کشتی بناؤ تم ہمارے سامنے،
جب حکم آ جائے ہمارا اور تنور ابلے،
تو پھر ہر نوعؑ کے جوڑے کو اس (کشتی) میں رکھنا اور اپنے اہلِ خانہ کو بھی،
صرف ان کے سوا، طے بات جن کی ہو چکی ہے،
اور جو ظالم ہیں، مجھ سے ان کے بارے میں نہ کچھ کہنا،
کہ وہ سارے ڈبوئے جائیں گے آخر (۲۷)

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝
وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

سوار اس پر کبھی ہو جائیں جب، کہنا،
ہے اللہ کے لئے تعریف سب، جس نے بچایا ظالموں سے ہم کو (۲۸)
اے رب! ہم کو بابرکت جگہ پر دے اتار،
اور تو ہی ہے اس سلسلے میں سب سے بہتر (۲۹)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ۭ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝

ان کے قصے میں ہے بیشک اک سے اک بڑھ کر نشانی،
اور ہمیں تو آزمائش ان کی کرنی تھی (۳۰)

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝
فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ
غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝

پھر ان کے بعد پیدا ہم نے کی اک اور امت (۳۱)
اور بھیجا ان میں پیغمبر (کہا جس نے) عبادت تم کرو اللہ کی،
اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
کیوں ڈرتے نہیں ہو تم؟ (۳۲)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾

تھے ان کی قوم کے سردار کافر، اور جھٹلاتے تھے سارے آخرت کو،
گرچہ تھے خوشحال دنیا میں،
لگے آپس میں کہنے، یہ تو تم جیسا ہی انساں ہے،
کہ کھاتا ہے وہی کھانا جسے کھاتے ہو تم بھی،
اور پانی بھی وہی پیتا ہے تم پیتے ہو جس کو (٣٣)

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾

اور اگر کی پیروی اپنے ہی جیسے ایک انساں کی،
تو تم ہو گے خسارے میں (٣٤)

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾

عجب کہتا ہے یہ، جب ہڈیاں اور خاک ہو جاؤ گے مر کر،
پھر کیے جاؤ گے زندہ تم (٣٥)

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾

نہیں، ہرگز نہیں ممکن یہ، جس کا تم سے وعدہ ہے کیا جاتا (٣٦)

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾

اگر ہے زندگی تو صرف دنیا کی ہے،
ہم جیتے ہیں اور مرتے ہیں بس اس میں،
اور ایسا تو نہیں ہرگز، کہ ہم پھر سے اٹھائے جائیں گے (٣٧)

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾

اس شخص نے بہتان باندھا ہے خدا پر صاف جھوٹا،
مانتے اس کو نہیں ہم (٣٨)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾

جب نبیؑ نے کی دعا،
اے رب! مری امداد کر تو ان کے جھٹلانے پہ (٣٩)

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

اللہ نے کہا، پچھتائیں گے یہ جلد ہی (٤٠)

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

پھر آ لیا اک زوردار آواز نے ان کو،
خس و خاشاک ان کو کر دیا ہم نے،
ہو لعنت ظالموں پر (٤١)

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾

اور ان کے بعد پیدا کیں بہت سی امتیں ہم نے (٤٢)

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

اور امت کوئی بڑھ سکتی ہے اپنے وقت سے آگے،
نہ رہ سکتی ہے پیچھے ہی (٤٣)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ

پیمبر ہم نے پھر بھیجے لگاتار،

فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾

اور جس امت کے پاس آیا رسول، اُس نے وہیں جھٹلایا دیا اُس کو، سو ہم نے ایک کے بعد ایک کو غارت کیا، اور اُن کو افسانہ بناڈالا، ہے ان لوگوں سے رحمت دور جو مومن نہیں (۴۴)

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارونؑ کو، بنا کر اپنا پیغمبر دلیلِ روشن اور آیاتِ حق کے ساتھ بھیجا (۴۵)

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾

(مصر کے) فرعون اور جو اس کے درباری تھے، اُن کی سمت، تو وہ لوگ پیش آئے تکبر سے انہیں، وہ تھے بہت سرکش (۴۶)

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾

لگے کہنے وہ، ہم ایمان لائیں اپنے ہی جیسوں پہ؟ جبکہ قوم ہے زیرِ نگیں ان کی ہمارے (۴۷)

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾

جب انہوں نے ان کو جھٹلایا، تو وہ سب ہو گئے غارت (۴۸)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾

عطا موسیٰؑ کو ہم نے کی کتابِ حق، کہ راہِ حق پہ آئیں لوگ (۴۹)

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾

پھر ہم نے بنایا عیسیٰؑ بن مریم اور ان کی والدہ کو اک نشانی، اور پہنچا دی اک بلند آرام دہ اور چشمے والی سرزمیں پر ان کو (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾

(اور پیغمبروں کو تھا ہمارا حکم) کھاؤ تم (حلال اور) پاک چیزیں، اور نیک اعمال دو انجام، تم جو کچھ بھی کرتے ہو، میں اس سے خوب واقف ہوں (۵۱)

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾

یقیناً ایک ہی دیں ہے تمہارا دین یہ، اور میں تمہارا رب ہوں، تم مجھ سے ڈرو ہر دم (۵۲)

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾

مگر (آپس میں) اپنے دین کے پھر ٹکڑے ٹکڑے کر لئے لوگوں نے، جس کے پاس جو کچھ ہے، وہ اس میں ہے مگن (۵۳)

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾

(تو آپ بھی) ان کو پڑا رہنے دیں کچھ مدت اسی غفلت میں (۵۴)

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾

کیا یہ یوں سمجھتے ہیں؟ کہ ان کے مال اور اولاد میں جو بھی اضافہ کر رہے ہیں ہم (۵۵)

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾

تو ہم ان کی بھلائی میں ہیں جلدی کر رہے،

(ہرگز نہیں) دراصل یہ سمجھے نہیں (۵۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧

جو لوگ اپنے رب کی ہیبت سے لرزتے ہیں (۵۷)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨

اور اپنے رب کی جو آیات کو ہیں مانتے (۵۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩

کرتے نہیں جو شرک رب کے ساتھ (۵۹)

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۝٦٠

اور جو لوگ دے سکتے ہیں، دیتے ہیں خدا کی رہ میں،
ان کے کانپتے ہیں دل، کہ اپنے رب کی جانب لوٹنے والے ہیں وہ (۶۰)

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ۝٦١

یہ لوگ نیک اعمال میں کرتے ہیں جلدی
اور ان کے واسطے اک دوسرے سے آگے بڑھتے ہیں (۶۱)

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝٦٢

نہیں دیتے کسی کو ہم کوئی تکلیف طاقت سے زیادہ،
اور ہمارے پاس تو ہے اک کتاب ایسی، بتاتی ہے جو سچ سچ،
اور لوگوں پر نہیں ہوگا کوئی بھی ظلم (۶۲)

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ۝٦٣

لیکن ان کے دل غفلت میں ہیں،
اور راہِ حق سے مختلف ہیں کام ان کے (۶۳)

حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ۝٦٤

اور جب پکڑا عذابِ سخت میں ہم نے انہیں، جو تھے بہت خوشحال،
تو فریاد وہ کرنے لگے (۶۴)

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ۝٦٥

(ان سے کہا جائے گا) مت اب یوں کرو فریاد،
حاصل کچھ مدد ہوگی نہ اب تم کو ہماری (۶۵)

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ۝٦٦

جب سنائی تم کو جاتی تھیں مری آیات،
بھاگ اٹھتے تھے الٹے پاؤں (۶۶)

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ۝٦٧

ان سے سرکشی کرتے، اکڑتے، قصہ گوئی کرتے اور بکتے ہوئے تم (۶۷)

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٦٨

کیا نہیں کچھ غور کرتے یہ ہماری بات پر؟
آئی ہے ان کے پاس شے ایسی،
جو ان کے باپ دادا کے نہیں تھی پاس آئی (۶۸)

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝٦٩

یا انہوں نے اپنے پیغمبر کو پہچانا نہیں،

جوان کے منکر ہو رہے ہیں (٦٩)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ۝٧٠

یا یہ کہتے ہیں، انہیں دیوانگی لاحق ہے،
لیکن وہ تو ان کے پاس حق لائے ہیں،
اکثر حق سے چڑتے ہیں مگر ان میں (٧٠)

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَاۗءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝٧١

گران کی خواہشوں کے پیچھے حق چلتا،
تو ہو جاتا فساد اک آسمانوں اور زمین میں،
ہم نے ان کے تذکرے پہنچا دئے ہیں ان کو،
لیکن یہ تو ان سے بھی ہیں منہ موڑے ہوئے یکسر (٧١)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝٧٢

(اے پیغمبرؐ!)
بھلا اپنی رسالت کی ہیں کوئی آپؐ اجرت چاہتے ان سے؟
ہے اجرت آپؐ کے رب کی بہت بہتر،
کہ وہ روزی رساں ہے سب سے بہتر (٧٢)

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٣

اور بلاتے ہیں یقیناً راہِ حق کی سمت آپؐ ان کو (٧٣)

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ۝٧٤

مگر جو آخرت پر کچھ یقیں رکھتے نہیں،
وہ راہِ حق سے دور رہتے ہیں (٧٤)

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٧٥

اگر ہم رحم فرمائیں اور ان کی دور تکلیفیں کریں،
تو سرکشی میں یہ بہک کر اور بڑھ جائیں گے آگے (٧٥)

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ۝٧٦

اور ہم نے جب انہیں پکڑا عذابِ سخت میں،
پھر بھی نہ رب کے سامنے اپنے جھکیں گے،
اور نہ یہ عاجز کبھی ہوں گے ذرا (٧٦)

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ۝٧٧

حتیٰ کہ ان پر کھول دیں گے ہم عذابِ سخت کا در،
اور ہو جائیں گے وہ مایوس (٧٧)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٧٨

وہ اللہ ہے، جس نے کئے پیدا تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور دل،
لیکن ادا کرتے ہو اس کا شکر تم کم ہی (٧٨)

وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

وہی ہے جس نے پیدا کر کے پھیلایا زمین پر تم کو،
اور اس کی ہی جانب تم اکٹھے ہو گے سب (اک دن) (۷۹)

وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

وہی ہے جو حیات و موت دیتا ہے،
اور اس کے بس میں دن اور رات کا ہے آنا جانا،
کیا سمجھ تم کو نہیں؟ (۸۰)

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

لیکن کہی وہ بات انہوں نے جو کہی تھی اگلے لوگوں نے (۸۱)

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾

کہ جب ہم مر کے ہو جائیں گے خاک اور ہڈیاں،
کیا پھر اٹھائے جائیں گے ہم زندہ کر کے؟ (۸۲)

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾

یہ تو وہ وعدہ ہے جو ہوتا چلا آیا ہے ہم سے، اور ہمارے باپ دادا سے،
مگر کچھ بھی نہیں، یہ اگلے لوگوں کے فسانے ہیں (۸۳)

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۴﴾

ذرا پوچھیں، زمین اور اس کی سب چیزیں ہیں کس کی ملکیت؟
گر جانتے ہو تم (۸۴)

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۵﴾

کہیں گے یہ، کہ اللہ کی،
تو کہہ دیجے کہ پھر حاصل نصیحت کیوں نہیں کرتے؟ (۸۵)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۸۶﴾

ذرا پوچھیں یہ ان سے،
عرشِ اعظم اور ساتوں آسمانوں کا بھلا ہے کون رب؟ (۸۶)

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۸۷﴾

تو یہ کہیں گے، صرف اللہ ہے،
کہیں ان سے، کہ پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ (۸۷)

قُلْ مَنْ بِّیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ یُجِیْرُ وَلَا یُجَارُ عَلَیْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۸﴾

یہ پوچھیں، کس کے ہاتھوں میں ہے ہر شے کی حکومت؟
جو پناہ دیتا ہے، دے سکتا نہیں کوئی پناہ اس کے سوا ہرگز،
اگر تم جانتے ہو، تو بتاؤ (۸۸)

سَیَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰی تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

یہ کہیں گے، صرف اللہ،
آپؐ کہہ دیجے کہ پھر کیا تم پہ جادو کا اثر ہے؟ (۸۹)

بَلْ اَتَیْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

درحقیقت حق انہیں پہنچا دیا ہے ہم نے،

بیشک ہیں یہ جھوٹے لوگ (۹۰)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا ہی بنایا ہے، نہ اس کے ساتھ ہے معبود کوئی اور، ایسا ہی اگر ہوتا، تو ہر معبود لے کر اپنی ہی مخلوق کو پھرتا اور اک دوجے پہ چڑھ آتا، ہے (اللہ) پاک ان باتوں سے، جو یہ لوگ کہتے ہیں (۹۱)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾

وہ غائب اور حاضر کا ہے سب کچھ جاننے والا، وہ بالاتر ہے اس سے، شرک جو یہ لوگ کرتے ہیں (۹۲)

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

(اے پیغمبرؐ!) دعا کیجے، اے میرے پالنے والے! اگر مجھ کو دکھا دے تو وہ، جس کا ان سے وعدہ ہے (۹۳)

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

تو پھر رکھنا مجھے محفوظ اس سے، اور مجھے رہنے نہ دینا ظالموں میں (۹۴)

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

(اے پیمبرؐ!) جس کا وعدہ ان سے ہے، ہم آپؐ کو بھی وہ دکھا دینے پہ قادر ہیں (۹۵)

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

برائی کیجئے دور اس طریقے سے، جو اچھا ہے (۹۶)

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾

دعا کیجے، اے میرے رب! پناہ میں مانگتا ہوں تیری شیطانوں کے سارے وسوسوں سے (۹۷)

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

اور پناہ اس سے بھی میں ہوں مانگتا تیری، کہ میرے پاس وہ آئیں (۹۸)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

(نہ ہرگز باز لوگ آئیں گے یہ) حتیٰ کہ موت آ جائے ان میں سے کسی کو، اور وہ کہنے لگے یوں، اے مرے رب! مجھ کو پھر واپس تو لوٹا دے (۹۹)

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

کہ جا کر پھر میں اس چھوڑی ہوئی دنیا میں نیک اعمال کر لوں، یہ نہیں ہوگا مگر ہرگز، یہ بس اک بات ہے، جس کو کہے گا وہ، اب ان کے پیچھے اک پردہ ہے اس دن تک، کہ جب وہ سب اٹھائے جائیں گے (۱۰۰)

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا

جب صور پھونکا جائے گا، اس دن رہے گا کوئی بھی رشتہ،

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾
نہ پوچھے گا کوئی اک دوسرے کو (۱۰۱)

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾
جن کے پلڑے ہوں گے بھاری،
کامیاب و کامراں ہوں گے وہی (۱۰۲)

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾
اور جن کے پلڑے ہوں گے ہلکے، وہ خسارے میں رہیں گے،
اور جہنم میں رہیں گے وہ ہمیشہ (۱۰۳)

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾
ان کے چہرے آگ جھلسا دے گی
اور بدشکل ہو جائیں گے وہ (۱۰۴)

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾
(پھر ان سے پوچھا جائے گا)
بولو سنائی کیا نہیں جاتی تھیں میری آیتیں تم کو؟
مگر پھر بھی تھے جھٹلاتے انہیں تم (۱۰۵)

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾
وہ کہیں گے، اے ہمارے رب!
بہت بد بخت تھے، ہم واقعی گمراہ تھے (۱۰۶)

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾
ہم کو یہاں سے دے نجات اے رب!
اگر پھر بھی کریں ایسا، تو ہم ہوں گے بہت ظالم (۱۰۷)

قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾
یہ پھر اللہ کہے گا، تم رہو ذلت کے ساتھ اس میں،
نہ کوئی بات اب مجھ سے کرو (۱۰۸)

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾
جب میرے بندوں میں سے کچھ کہتے تھے،
اے پروردگار! ایمان ہم ہیں لا چکے،
تو بخش دے ہم کو اور ہم پر رحم فرما دے،
کہ سارے مہربانوں سے ہے اچھا مہرباں تو ہی (۱۰۹)

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾
تو پھر تم نے مذاق ان کا اڑایا اور گئے تم بھول میری یاد،
اور ہنستے رہے ان پر (۱۱۰)

اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾
دیا ہے میں نے ان کے صبر کا بدلہ انہیں آج،
اور وہ ہیں کامیاب و کامراں (۱۱۱)

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾

اللہ یہ پوچھے گا ان سے، تم زمیں پر کتنے برسوں تک رہے؟
گن کر بتاؤ! (۱۱۲)

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾

وہ کہیں گے، ایک دن یا اس سے بھی کم،
پوچھ لے بیشک یہ گنتی کرنے والوں سے (۱۱۳)

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

تو اللہ یہ کہے گا، واقعی عرصہ تمہارا تھا بہت کم،
کاش اسے پہلے سے ہی تم جان لیتے (۱۱۴)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

تم سمجھتے تھے بھلا ہم نے تمہیں پیدا کیا بیکار؟
اور واپس نہیں لوٹائے جاؤ گے ہماری سمت تم؟ (۱۱۵)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

اللہ حقیقی بادشاہ ہے، بالا و برتر، نہیں اس کے سوا معبود کوئی،
اور وہی ہے عرش کا مالک (۱۱۶)

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

پکارے ساتھ اللہ کے کسی بھی اور کو معبود جو، جس کی نہیں کوئی دلیل،
اس کا حساب اس کے ہے رب کے پاس،
بیشک کامیاب و کامراں کفار ہو سکتے نہیں ہرگز (۱۱۷)

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(اے پیغمبرؐ!) کہیں، اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم فرما،
اور سارے رحم والوں سے ہے بہتر رحم والا تو (۱۱۸)

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ نور ۲۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾

یہ اک سورت ہے، جو ہم نے اتاری اور کئے احکام اس کے فرض،
اس میں آیتیں واضح ہیں، تا کہ یاد رکھو تم (مسلمانو!) (۱)

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾

جو زانی مرد اور عورت ہوں،
دونوں میں سے ہر اک کو لگاؤ ایک سو کوڑے،
ترس کھاؤ نہ ان پر تم خدا کے دین کے بارے میں ہرگز،
تم اگر ایمان رکھتے ہو خدا اور آخرت پر،

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۪ وَّ الزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَاۤ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَ حُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۳

اور سزا کے وقت ہو موجود اک ایمان والوں کی جماعت بھی (۲)
جو زانی مرد ہے وہ زانیہ یا مشرکہ کے ساتھ ہی شادی کرے گا،
اور جو زانی ہے عورت، وہ کسی زانی یا مشرک مرد سے شادی کرے گی،
مومنوں پر یہ تعلق ہے حرام (۳)

وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِیْنَ جَلْدَةً وَّ لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ
وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴

اور جو لگائیں پاک دامن عورتوں پر عیب بدکاری کا، اور لائیں نہ شاہد چار،
تو اسّی لگاؤ گن کے کوڑے ان کو،
اور ان کی گواہی کو نہ مانو تم، کہ یہ فاسق ہیں (۴)

اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ اَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ۝۵

لیکن جو ہوں اس کے بعد تائب، اور اپنی جو کریں اصلاح،
تو ہے بخشنے والا خدائے مہرباں بھی (۵)

وَ الَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّاۤ
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۶

جو لگائیں بیویوں پر اپنی بدکاری کی تہمت اور نہ ہو شاہد کوئی ان کے سوا،
تو پھر گواہی ان کی ہوگی یہ،
کہ کھائیں چار بار اللہ کی قسمیں، کہ سچے ہیں (۶)

وَ الْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۷
وَ یَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ ۝۸

کہیں گے پانچویں بار، اس پہ ہو اللہ کی لعنت جو ہو جھوٹا (۷)
اور اس عورت سے ہو سکتی ہے دور اس کی سزا،
جو چار بار اللہ کی کھا کر قسم کہہ دے کہ اس کا مرد جھوٹا ہے (۸)

وَ الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَیْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ۝۹

کہے گی پانچویں بار،
اس پہ ہو اللہ کی لعنت، (وہ اگر جھوٹی ہو) اور سچا ہو شوہر (۹)

وَ لَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِیْمٌ ۝۱۰

(مومنو!) اللہ کا فضل و کرم ہوتا نہ گر تم پر
(تو تم ہوتے بہت مشکل میں)،
اللہ ماننے والا ہے توبہ، اور وہ ہے صاحبِ حکمت (۱۰)

اِنَّ الَّذِیْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ
بَلْ هُوَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ
وَ الَّذِیْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝۱۱

جو گھڑ لائے ہیں اک بہتان، یہ بھی ہیں تمہی میں سے،
برا سمجھو نہ اپنے واسطے اس کو، تمہارے حق میں یہ بہتر ہے،
ان میں سے گنہ ہر اک پہ اتنا ہے کہ جتنا اس کا ہے الزام میں حصہ،
گنہ جتنا ہے بھاری، اس قدر ہی ایک بھاری ہے عذاب اس پر (۱۱)

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾

اسے سنتے ہی مومن عورتوں، مردوں نے آپس میں کیوں نہ اپنوں کی خوش گمانی؟ اور نہ کیوں یہ کہہ دیا؟ یہ تو کھلا بہتان ہے (۱۲)

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

کیوں اس پہ وہ شاہد نہ لائے چار، اور لائے نہیں گر وہ، تو ہیں بہتان باز اللہ کے نزدیک جھوٹے (۱۳)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

اور خدا کی مہربانی تم پہ گر ہوتی نہ دنیا اور عقبیٰ میں، تو پھر جس بات کا چرچا کیا تھا تم نے، اس پر اک عذابِ سخت آ لیتا تمہیں (۱۴)

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اس جھوٹ کو اپنی زبانوں پر لئے پھرتے تھے تم، اور منہ سے وہ کہتے رہے، جس کی نہ تھی تم کو خبر کوئی، اسے تم بات اک ہلکی سمجھتے تھے، مگر اللہ کے نزدیک وہ بھاری تھی (۱۵)

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

سنتے ہی اسے تم نے نہ کیوں یہ کہہ دیا؟ زیبا نہیں ہرگز ہمیں منہ سے بھی کہنا بات ایسی، اے خدا! تو پاک ہے (ہر عیب سے) اور یہ بڑا بہتان ہے (۱۶)

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ نصیحت تم کو کرتا ہے، کہ آئندہ نہ ایسا کام کرنا، تم ہو گر مومن (۱۷)

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

بیاں فرما رہا ہے آیتیں اپنی تمہارے سامنے اللہ، اور اللہ علم اور حکمت کا مالک ہے (۱۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

جو لوگ ایمان والوں میں اشاعت چاہتے ہیں بے حیائی کی، ہے ان کے واسطے دنیا و عقبیٰ میں عذابِ سخت، اللہ جانتا سب کچھ ہے، لیکن کچھ نہیں تم جانتے (۱۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

اللہ شفیق و مہرباں ہے، اور اگر ہوتی نہ اس کی مہربانی، (تم پہ آ جاتا عذاب اس کا) (۲۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْ

کبھی شیطان کے نقشِ قدم پر تم چلو ہرگز نہ اے ایمان والو! اور کرے جو پیروی اس کی،

لَافَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾

تو اس کو حکم وہ دے گا بدی اور بے حیائی کا،
نہ ہوتا تم پہ گر فضل و کرم اللہ کا، تم میں سے کوئی بھی نہ ہوتا پاک،
لیکن جس کو چاہے پاک کر دیتا ہے اللہ،
وہ سبھی کچھ سننے والا، جاننے والا ہے (٢١)

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾

جو بھی صاحبانِ استطاعت تم میں ہیں،
قطعاً قسم کھائیں نہ وہ ایسی،
کہ وہ دیں گے نہ ہرگز رشتے داروں اور مسکینوں کو کچھ،
اور جو خدا کی راہ میں ہجرت کریں ان کو،
انہیں بس درگزر سے کام لینا چاہئے،
اور کیا انہیں تم چاہتے، تم کو معاف اللہ کرے؟
بیشک معافی دینے والا، مہرباں ہے وہ (٢٢)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

لگاتے ہیں جو تہمت پاک دامن بھولی بھالی اہلِ ایماں عورتوں پر،
ان پہ دنیا اور عقبیٰ میں ہے لعنت،
اور ہے ان کے لئے بھاری عذاب (٢٣)

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾

ان کی زبانیں، اور ان کے ہاتھ پاؤں
ان کے کاموں کی گواہی دیں گے جب (٢٤)

يَوْمَىِٕذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾

اس دن انہیں معلوم ہو جائے گا،
برحق ہے خدا اور حق کو ظاہر کرنے والا بھی (٢٥)

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾

ہیں ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے،
اور مرد جو ناپاک ہیں، ناپاک ہی وہ عورتوں کے واسطے ہیں،
پاک ہیں جو عورتیں، ہیں پاک مردوں کے لیے،
اور پاک ہیں جو مرد، ہیں اُن عورتوں کے واسطے جو پاک ہیں،
اور لوگ جو بکتے ہیں، اس سے ہیں بری یہ نیک لوگ،
ان کے لیے ہے مغفرت بھی اور عمدہ رزق بھی (٢٦)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

اور لو نہ جب تک تم اجازت اور نہ کر لو تم سلام اے اہلِ ایماں!
مت گھروں میں جاؤ اوروں کے، سوا اپنے گھروں کے،
یہ تمہارے حق میں بہتر ہے،
کہ تم اس سے کرو حاصل نصیحت (۲۷)

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝

اور نہ گھر میں ہو اگر کوئی،
تو تب بھی تم اجازت کے بغیر اندر نہ جاؤ،
اور کہا جائے تمہیں گر لوٹ جانے کو، تو جاؤ لوٹ،
بہتر ہے تمہارے واسطے یہ،
جو بھی تم کرتے ہو، اللہ جانتا ہے خوب (۲۸)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝

لیکن جو ہیں غیر آباد گھر، ان میں تمہارا ہو اگر اسباب،
جانے میں نہیں کوئی حرج تم پر،
سب اللہ جانتا ہے تم جو ظاہر کر رہے ہو یا چھپاتے ہو (۲۹)

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیں صاحبِ ایمان مردوں سے،
نگاہوں کو رکھیں اپنی وہ نیچی اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت بھی کریں،
ان کے لئے بہتر یہی ہے،
اور اللہ باخبر ہے اس سے، جو یہ لوگ کرتے ہیں (۳۰)

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰي جُيُوْبِهِنَّ ۠ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اٰبَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ اَوْ اَبْنَاۗءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَاۗىِٕهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰي عَوْرٰتِ النِّسَاۗءِ ۠ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

اور کہو نہ مسلماں عورتوں سے بھی کہیں،
اپنی نگاہوں کو رکھیں نیچی اور اپنی عصمتوں کی بھی حفاظت وہ کریں،
زینت کو اپنی مت کریں ظاہر،
سوا اس کے کہ جو ظاہر ہو اپنے آپ،
سینوں پر وہ اپنے اوڑھنی ڈالیں،
کسی کے سامنے ظاہر کریں مت اپنی آرائش،
سوا شوہر یا والد یا خسر یا اپنے بیٹوں کے،
یا اپنے شوہروں کے بیٹوں، اپنے بھائیوں کے،

جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٣١﴾

یا بھتیجوں، بھانجوں کے،
ملنے والی عورتوں کے یا غلاموں اور بوڑھے نوکروں کے،
جو نہ کچھ رکھتے ہوں مطلب ان سے،
یا پھر ایسے بچوں کے، نہیں معلوم جن کو، کیا ہے پردہ عورتوں کا،
اور چلیں مت پاؤں کو اپنے پٹک کر یوں،
کہ پوشیدہ جو زینت ہے وہ ظاہر ہو،
مسلمانو! کرو توبہ خدا کی بارگہ میں، تا کہ تم پاؤ نجاتِ اخروی (۳۱)

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٢﴾

اور کردو تم نکاح ان عورتوں مردوں کا، جو تم میں مجرد ہوں،
غلام اور لونڈیاں جو اہل ہوں، ان کا بھی تم کردو نکاح،
اور وہ اگر مفلس ہوں، اللہ فضل سے اپنے بنادے گا غنی ان کو،
کہ وہ ہے صاحبِ وسعت بھی اور ہے علم والا بھی (۳۲)

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٣﴾

مگر مقدور جو رکھتے نہیں اس کا،
تو ان کو چاہئے وہ پاک دامن ہی رہیں،
جب تک غنی اللہ انہیں کردے نہ اپنے فضل سے،
اور جو غلام آزاد ہونا چاہیں تحریراً، تو کردو ان کو تم تحریر،
گر تم کو بھلائی کچھ نظر آئے،
اور اللہ نے دیا ہے مال جو تم کو، تو اس میں سے بھی دو ان کو،
تمہاری لونڈیاں جو رہنا چاہیں پاک دامن،
مت کرو مجبور بدکاری پہ تم ان کو ذرا سے فائدے کے واسطے،
اور گر کرے ان کو زبردستی کوئی مجبور،
اللہ بخشنے والا بھی ہے اور مہرباں بھی ہے (۳۳)

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٤﴾

(مسلمانو!) تمہاری سمت نازل کی ہیں ہم نے آیتیں روشن،
مثالیں ایسے لوگوں کی جو گزرے تم سے پہلے،
اور سب پرہیزگاروں کے لئے اک موعظت بھی (۳۴)

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ
اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ
شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا
يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ۝

آسمانوں اور زمین کا نور ہے اللہ،
مثال اس نور کی ایسی ہے گویا طاق میں روشن چراغ،
اور یہ چراغ ایسا ہے، جو شیشے کی ہے قندیل میں،
قندیل ایسی ہے کہ موتی کی طرح روشن ستارہ ہے،
(چراغ پاک) یہ ہے روغن زیتون سے جلتا،
جو بابرکت شجر ہے اور جو شرقی ہے نہ غربی ہے،
بھڑک اٹھتا ہے خود ہی روغن اس کا،
نور ہے بالائے نور،
اللہ جسے چاہے ہدایت اس کو دیتا ہے وہ اپنے نور سے،
یہ سب مثالیں وہ بیاں کرتا ہے لوگوں کے لئے،
ہر شے سے وہ واقف ہے (۳۵)

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝

(یہ قندیل) روشن ان گھروں میں ہے،
خدا کا جن کے بارے میں ہے یہ فرماں،
کہ وہ گھر ہوں بلند، اور ذکر اس کے نام کا ہوتا رہے ان میں،
بیاں صبح و مسا تسبیح کرتے ہیں وہاں وہ لوگ (۳۶)

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝

جن کو کر نہیں سکتی تجارت کوئی غافل اور نہ کوئی لین دین،
اللہ کے ذکر پاک اور فرض نماز (پنجگانہ) اور زکوٰۃ مال سے،
اس دن سے وہ ڈرتے ہیں،
جس دن سب الٹ جائیں گے آنکھیں ہوں کہ دل (۳۷)

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

ان کو جزا اللہ دے گا بہترین اعمال کی ان کے،
اور اپنے فضل سے دے گا انہیں کچھ اور،
اللہ جس کو بھی چاہے عطا فرمائے روزی بے حساب (۳۸)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ

اعمال ہیں کفار کے ایسی چمکتی ریت کی مانند، جو ہو دشت میں،
پیاسا جسے پانی سمجھتا ہے اگرچہ دور سے،

حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۳۹

لیکن وہ جب نزدیک آتا ہے، وہاں کچھ بھی نہیں پاتا،
سوا اللہ کے، جو پورا چکا دیتا ہے سب اس کا حساب،
اور جلد کرنے والا ہے سارا حساب اللہ (۳۹)

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ۴۰

یا ہیں اعمال ان کے ان اندھیروں کی طرح، گہرے سمندر کی جو ہوں تہہ میں،
جنھیں اوپر تلے موجوں نے ڈھانپا ہو، پھر ان پر چھائے ہوں بادل،
غرض تاریکیاں اوپر تلے ہوں اور بجھائی دے نہ اپنا ہاتھ بھی،
جس کو نہ اللہ روشنی دے، مل نہیں سکتی کہیں بھی روشنی اس کو (۴۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ۴۱

نہیں کیا تم نے یہ دیکھا؟
زمین و آسماں کی ساری مخلوق،
اور فضاؤں میں جو صف بستہ پرندے ہیں،
وہ سب اللہ کی ہیں تسبیح میں مشغول،
سب ہیں جانتے اپنی نماز اور ذکر کے انداز کو،
ہے باخبر اللہ اس سے جو وہ کرتے ہیں (۴۱)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ۴۲

اور اللہ ہی کی خاطر ہے زمیں اور آسماں کی بادشاہی،
اور اسی کی سمت ہی جانا ہے سب کو لوٹ کر اک دن (۴۲)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَهٗ ثُمَّ یَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ یَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۴۳

نہیں کیا آپ نے دیکھا؟
کہ اللہ بادلوں کو ہے چلاتا اور ملاتا ہے انہیں،
پھر تہہ بہ تہہ ان کو بنا دیتا ہے،
اور پھر دیکھتے ہیں آپ، ان میں سے ہی پھر بارش برستی ہے،
وہی اولے گراتا ہے فلک سے،
پھر جہاں چاہے انہیں برسائے اور چاہے جہاں ان کو نہ برسائے،
جو بجلی بادلوں میں ہے، چمکتی،
ہے وہ کچھ ایسے کہ گویا روشنی آنکھوں کی لے جائے گی (۴۳)

یُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی

اللہ ہی بدلتا رہتا ہے دن رات کو،

الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾

اور آنکھ والوں کے لئے عبرت ہے اس میں (۴۴)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾

اور زمین پر چلنے پھرنے والے سارے جانداروں کو،
کیا ہے خلق پانی ہی سے اللہ نے،
اور ان میں کچھ تو اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں،
اور کچھ دو پاؤں پر چلتے ہیں، کچھ چلتے ہیں چاروں پاؤں پر،
اللہ جو بھی چاہتا ہے خلق کرتا ہے،
وہ ہے ہر چیز پر قادر (۴۵)

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

یقیناً ہم نے نازل کی ہیں روشن آیتیں،
اللہ جسے چاہے، دکھا دے اس کو سیدھا راستہ (۴۶)

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

کہتے ہیں لوگ، ایمان ہم لائے ہیں اللہ اور پیمبرؐ پر،
اطاعت کیش ہیں ہم،
ان میں لیکن لوگ کچھ ایسے بھی ہیں، جو بعد میں منہ پھیر لیتے ہیں،
(حقیقت میں تو) یہ ایمان والے ہی نہیں (۴۷)

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾

اور جب بلایا ان کو جاتا ہے خدا اور اس کے پیغمبرؐ کی جانب،
تا کہ ان کا فیصلہ کر دیں پیمبرؐ،
تو فریق ان میں سے اک منہ موڑ لیتا ہے (۴۸)

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾

اگر حق ان کا ہوتا ہے،
تو آ جاتے ہیں پھر گردن جھکائے ان کی جانب (۴۹)

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور بھلا ان کے دلوں میں کوئی بیماری ہے؟ یا یہ مبتلا شک میں ہیں؟
یا پھر خوف ہے ان کو،
کہ اللہ اور رسولؐ ان کی کریں گے کوئی حق تلفی؟
حقیقت میں تو ہیں یہ لوگ ہی ظالم (۵۰)

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

مگر جو لوگ ہیں ایمان والے،
جب بلایا ان کو جاتا ہے خدا اور اس کے پیغمبرؐ کی جانب،

تا کہ ان کا فیصلہ کر دیں،
تو کہتے ہیں، سنا اور ہم نے مانا،
اور یہی تو پانے والے ہیں نجات (۵۱)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت جو کریں،
رکھیں جو خوف اللہ کا اور بچتے رہیں جو اس کے نافرمان ہونے سے،
وہی ہیں کامیاب و کامراں (۵۲)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

(سارے منافق) کھا کے اللہ کی قسم کہتے ہیں یہ،
جب آپؐ ہم کو حکم دیں، فوراً نکل آئیں گے ہم اپنے گھروں سے،
ان سے کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) کہ بس کھاؤ نہ قسمیں،
ہے اطاعت جو تمہاری، سب ہمیں معلوم ہے،
جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ جانتا ہے سب (۵۳)

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

یہ کہہ دیجے، اطاعت تم کرو اللہ کی اور اس کے پیمبرؐ کی،
اگر منہ پھیر لو، تو ہے پیمبرؐ کے تو ذمے وہ، ہوا ہے فرض جو ان پر،
تمہاری ذمہ داری ہے وہی، جو تم پہ ہے ڈالی گئی،
گر تم پیمبر کے اطاعت کیش ہو گے لازمی تم کو ہدایت بھی ملے گی،
ورنہ پیغمبرؐ کے ذمے صاف صاف احکام پہنچانا ہے بس (۵۴)

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۭ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـــًٔا ۭ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

تو یہ اللہ کا وعدہ ہے، کہ وہ ان کو بنائے گا زمیں پر اپنا نائب،
جس طرح لوگوں کو پہلے تھا بنایا،
اور پسند اس نے کیا ہے دیں جو اُن کے واسطے،
اس کو کرے گا اُن کی خاطر مقتدر،
اور خوف کو اُن کے بدل دے گا وہ امن و آشتی سے،
اور کریں گے وہ عبادت میری ہی،
اور شرک کے ہرگز نہ وہ نزدیک جائیں گے،

اب اس کے بعد بھی جو کفر سے لیں کام،
ایسے لوگ فاسق ہیں (۵۵)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

کرو قائم نماز اور دو زکوٰۃ اور ہو اطاعت کیش پیغمبرؐ کے،
تا کہ رحم ہو تم پر (۵۶)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾

نہ سمجھو کافروں کو یہ کہ وہ ہم کو ہرا دیں گے،
ٹھکانا ان کا دوزخ ہے، ٹھکانا سب سے ہے جو بدتر ہیں (۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ۭ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾

ایمان والو! لیں اجازت تم سے تین اوقات آنے کی تمہارے پاس،
لونڈی اور غلام ایسے کہ جن کے تم ہو مالک اور نابالغ جو لڑکے ہوں،
نمازِ فجر سے پہلے،
بوقتِ ظہر جب کپڑے نہیں ہوتے تمہارے جسم پر (آرام کی خاطر)،
عشاء کے بعد بھی، جو وقتِ خلوت ہے،
یہ ہیں پردے کے سب اوقات، اس کے بعد تم پر اور ان پر بھی،
نہیں کوئی حرج اک دوسرے کے پاس گرد چکر لگائیں،
اس طرح کرتا ہے تم سے اپنے ارشادات کو اللہ بیاں،
وہ علم اور حکمت کا مالک ہے (۵۸)

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾

تمہارے جو ہیں بچے، وہ بھی جب بالغ ہوں،
تو لے کر اجازت اندر آئیں، جس طرح ان کے بڑے لیتے ہیں،
اللہ آیتیں اپنی بیاں کرتا ہے ایسے کھول کر،
وہ علم اور حکمت کا مالک ہے (۵۹)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ۭ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

وہ بوڑھی عورتیں، جن کو نہیں خواہش رہی شادی کی،
گر رکھیں اتار اپنے سروں سے چادریں،
ان پر نہیں کوئی گنہ، گر ہوں نہ وہ زینت کو ظاہر کرنے والی،
وہ بھی ہوں محتاط، تو بہتر ہے ان کے واسطے،
اللہ سنتا جانتا ہے سب (۶۰)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا
مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا
اَوْ اَشْتَاتًا فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٦١

نہیں کوئی حرج اندھے یا لنگڑے یا کسی بیمار پر ہرگز یا خود تم پر،
کہ کھانا کھاؤ تم اپنے گھروں سے،
یا پھر اپنے والدین اور بھائیوں بہنوں کے گھر سے،
یا چچاؤں، پھوپھیوں یا ماموؤں، خالاؤں کے گھر سے،
یا پھر ایسے گھروں سے، جن کے تم مالک ہو، یا پھر دوستوں کے گھر سے،
اس میں بھی نہیں کوئی حرج، تم ساتھ سارے بیٹھ کر کھاؤ یا پھر ان سے الگ،
البتہ جب آؤ گھروں میں تم، کرو سب کو سلام،
(اس واسطے ہے یہ) کہ یہ تحفہ ہے (اللہ) کی طرف سے پاک و بابرکت،
بیاں کرتا ہے (اللہ) کھول کر احکام اپنے، تاکہ تم سمجھو (٦١)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى
اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ
شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٦٢

وہی ایمان والے ہیں،
یقیں رکھتے ہیں جو اللہ پہ اور اس کے پیمبرؐ پر،
اور ایسے وقت جب ہوں اجتماعی کام میں سب ساتھ پیغمبرؐ کے،
وہ جاتے نہیں اُن کی اجازت کے بغیر،
اور (اے پیمبرؐ!) جو اجازت آپؐ سے لیتے ہیں،
وہ اللہ پر اور اس کے پیغمبرؐ پہ ایماں لا چکے ہیں،
جب کوئی وہ لیں اجازت آپؐ سے،
تو آپؐ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دیں،
اور ان کے واسطے (اللہ) سے بخشش کی دعا مانگیں،
ہے بیشک بخشنے والا، نہایت مہرباں (اللہ) (٦٢)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ
تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦٣

(مسلمانو!) پیمبرؐ کے بلانے کو، نہ تم سمجھو کبھی ایسا بلاوا،
جس طرح آپس میں ہوتا ہے،
ہے (اللہ) جانتا تم میں سے ان کو خوب،
نظروں کو بچا کر جو کھسک جاتے ہیں،
اور جو لوگ کرتے ہیں خلاف حکم پیغمبرؐ،

رہیں ڈرتے، نہ ان پر آ پڑے آفت کوئی،
یا پھر انہیں کوئی عذاب سخت آ پہنچے (٦٣)

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ۭ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٦٤

خبردار! آسمانوں اور زمیں میں جو ہے، سب اللہ کا ہے،
جس روش پر تم ہو، وہ اس کو بخوبی جانتا ہے،
اور جس دن لوگ اس کے پاس لائے جائیں گے واپس،
وہ ان سب کو بتادے گا، جو وہ کرتے رہے تھے،
اور خدا تو خوب واقف ہے ہر اک شے سے (٦٤)

سورۂ فرقان ٢٥

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰي عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَۨا ۝١

بڑی برکت کا حامل ہے خدا،
نازل کیا فرقان جس نے اپنے بندے پر،
کہ یہ سارے جہاں کے واسطے ہو آخرت کے خوف کا باعث (١)

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ۝٢

اسی کے واسطے ہے آسمانوں اور زمیں کی بادشاہی،
وہ کوئی رکھتا نہیں اولاد،
اس کی بادشاہی میں نہیں کوئی شریک اس کا،
اسی نے خلق کی ہر شے، مقرر کر دیا پھر اس کا اندازہ مناسب (٢)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـــًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝٣

اور جو اس کے سوا معبود ٹھہرائے ہیں لوگوں نے،
وہ کر سکتے نہیں پیدا کوئی بھی شے،
وہ خود مخلوق ہیں، اپنے کسی نفع و ضرر کا بھی نہیں ہے اختیار ان کو،
نہ بس میں ہے حیات و موت ان کے،
اور دوبارہ پیدا کرنے پر بھی وہ قدرت نہیں رکھتے (٣)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُۨ افْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝٤

جو کافر ہیں، یہ کہتے ہیں کہ یہ قرآن تو ہے من گھڑت اک جھوٹ،
جس کو اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے اور اس میں دوسروں کی بھی مدد شامل ہے،

(صد افسوس ان پر، جب نہ کچھ بھی بن پڑا ان سے)
تو جھوٹ اور ظلم پر یہ آ گئے (۴)

وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝

اور کہہ رہے ہیں یہ (کہ اس قرآن میں) اگلوں کے قصے ہیں،
کسی سے اُس نے لکھوائے ہیں جو،
اور وہ سنائے جا رہے ہیں اس کو صبح و شام (۵)

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

(اے مرسلؐ!) یہ کہہ دیجیے، اتارا ہے اسے اللہ نے،
جو آسمانوں اور زمیں کی سب چھپی باتوں سے واقف ہے،
یقیناً ہے وہ بے حد بخشنے والا، نہایت مہرباں (۶)

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝

کافر یہ کہتے ہیں، بھلا کیسا نبی ہے یہ،
کہ جو کھاتا ہے کھانا اور بازاروں میں بھی پھرتا ہے،
کیوں نازل نہیں اس پر ہوا کوئی فرشتہ؟
جو (عذابِ سخت سے ہم کو) ڈراتا (۷)

اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝

یا خزانہ ہی دیا جاتا اسے کوئی، یا اس کا باغ ہی ہوتا کوئی،
جس میں سے یہ کھاتا،
کہا ان ظالموں نے (اہلِ ایماں سے)، تم ایسے شخص کے پیچھے لگے ہو،
جس پہ جادو کا اثر ہے (۸)

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝

دیکھئے! یہ آپؐ کے بارے میں کیا باتیں بناتے ہیں؟
یہ ہیں بھٹکے ہوئے اتنے، کہ رہ پر آ نہیں سکتے (۹)

تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَاۗءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ۝

خدا تو ایسا بابرکت ہے،
گر چاہے تو وہ اک باغ کیا؟ بہتر کئی باغات دے دے آپؐ کو،
نہریں جہاں بہتی ہوں،
وہ تو آپؐ کی خاطر بنا دے قصر و ایواں بھی (۱۰)

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ۝

سمجھتے ہیں قیامت کو بھی یہ اک جھوٹ،
ان کے واسطے تیار کر رکھی ہے ہم نے اک بھڑکتی آگ (۱۱)

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾

دیکھے گی وہ ان کو دور سے،
تو یہ سنیں گے چیخنا اور اس کا غصے سے بپھرنا (۱۲)

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾

اور جب ان کو دیا جائے گا پھینک اس کے کسی بھی تنگ گوشے میں جکڑ کر،
یہ پکار اٹھیں گے موت اپنی (۱۳)

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾

(کہا جائے گا ان سے)
آج کے دن اک نہیں، بلکہ کئی موتوں کو دو آواز،
(پھر بھی کچھ نہیں ہوگا) (۱۴)

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾

(اے پیغمبرؐ!) ذرا پوچھیں تو ان سے،
کیا یہ بہتر ہے جہنم یا بہشت جاوداں؟
جس کا ہے وعدہ متقی لوگوں سے،
جو ان کی جزا اور آخری ان کا ٹھکانا ہے (۱۵)

لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾

سبھی کچھ اس میں ہوگا، جو وہ چاہیں گے
اور اس میں وہ ہمیشہ کے لئے ہوں گے مکیں،
اور آپؐ کے رب کے یہ ذمے اک ایسا وعدہ ہے وفا ہو کر رہے گا جو (۱۶)

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾

وہ جب یکجا کرے گا ان کو،
اور ان کو بھی اللہ کے سوا جن کی پرستش وہ تھے کرتے،
ان سے پوچھے گا،
کیا گمراہ کیا تم نے میرے بندوں کو، یا خود ہی تھے وہ گمرہ؟ (۱۷)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾

یہ کہیں گے وہ کہ تیری ذات ہے پاک،
اور ہمیں زیبا نہ تھا ہرگز،
کہ تجھ کو چھوڑ کر اپنا بناتے سرپرست اوروں کو،
بخشیں نعمتیں تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو بھی،
یہ حتیٰ کہ تجھ کو بھول بیٹھے اور آخر ہو گئے برباد (۱۸)

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا

(اور پھر کافروں سے یہ کہا جائے گا) جھٹلایا انہوں نے تم کو،

نَصْرًا ۭ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ۝

اب تم میں نہیں طاقت کہ ٹالو تم عذاب سخت،
یا پاؤ کسی سے بھی کوئی امداد،
جس جس نے کیا ہے ظلم تم میں سے،
چکھائیں گے اسے ہم اک عذاب سخت (۱۹)

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ۝

(اے محبوب!) ہم نے آپؐ سے پہلے جو بھیجے تھے رسول،
ایسے ہی وہ کھانا بھی کھاتے اور بازاروں میں بھی تھے گھومتے پھرتے،
(مسلمانو!) بنایا ہے تمہیں اک دوسرے کی آزمائش کا ذریعہ ہم نے،
اب بھی صبر سے کچھ کام لوگے (یا نہیں؟)
اور (اے پیمبرؐ!) آپ کا رب ہے سبھی کچھ دیکھنے والا (۲۰)

پارہ ۱۹

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَاۗءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ۭ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ۝

توقع (آخرت میں) جنہیں رکھتے ہمیں ملنے کی،
کہتے ہیں کہ ہم پر کیوں نہیں نازل کئے جاتے فرشتے؟
یا ہم اپنے رب کو اپنی آنکھ سے دیکھیں،
سمجھ رکھا ہے ان دونوں نے اپنے آپ کو کتنا بڑا!
اور سرکشی کر لی ہے کتنی! (۲۱)

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰۗىِٕكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَىِٕذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝

اور جس دن دیکھ لیں گے یہ فرشتوں کو،
نہ ہوگی کچھ خوشی ان مجرموں کو،
یہ کہیں گے، ہم میں ان میں آڑ کر دی جائے (۲۲)

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَاۗءً مَّنْثُوْرًا ۝

اور پھر جب توجہ ہم کریں گے،
ان کے نیک اعمال کو بھی ہم بنا دیں گے غبار اڑتا ہوا (۲۳)

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَىِٕذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝

جو اہل جنت ہیں، ٹھکانا ان کا ہوگا خوب،
اور آرام گہ بھی ان کی ہوگی بہتریں اس روز (۲۴)

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَاۗءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰۗىِٕكَةُ تَنْزِيْلًا ۝

جس دن ابر کے ساتھ آسماں پھٹ جائے گا،
اور پھر اُتارا جائے گا اس سے فرشتوں کو (۲۵)

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾

فقط رحمٰن ہی کے واسطے ہوگی حقیقی بادشاہی،
اور وہ دن کافروں پر سخت ہوگا (۲۶)

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

اور تب (افسوس کے مارے) چبا کر اپنے ہاتھوں کو،
ہر اک ظالم کہے گا، کاش، اپنا تا میں پیغمبرؐ کا رستہ (۲۷)

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾

کاش ٹھہراتا نہ ہرگز میں فلاں کو دوست اپنا (۲۸)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

آ چکی تھی جب نصیحت، پھر بھی بہکایا مجھے اس نے،
اور انساں کو دغا دیتا ہی ہے شیطان (۲۹)

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾

پیغمبرؐ کہیں گے تب،
مرے رب! میری امت نے نظر انداز کر رکھا تھا قرآں کو (۳۰)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾

(کہیں گے ہم) کہ ایسے ہی بنایا ہے گنہگاروں کو دشمن ہر نبی کا ہم نے،
(اے مرسلؐ!) جو رب ہے آپ کا،
وہ ہے ہدایت اور مدد کے واسطے کافی (۳۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾

یہ کافر کہہ رہے ہیں،
کیوں نہیں نازل ہوا اک ساتھ ہی قرآن اس پر سارے کا سارا؟
(اسے نازل کیا ہے رفتہ رفتہ اس لئے ہم نے)
کہ اس سے آپؐ کے دل کو تسلی ہو،
سنایا ہے اسے رک رک کے ہم نے (۳۲)

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾

یہ نرالی بات کوئی جب بھی لاتے ہیں،
تو ہم اس کا بتا دیتے ہیں فوراً آپؐ کو سچا جواب،
اور بہتریں توجیہہ (۳۳)

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾

اکٹھے یہ کئے جائیں گے منہ کے بل جہنم میں،
ٹھکانا بدتریں ان کا ہے جو،
بھٹکے ہوئے یہ راہِ حق سے ہیں (۳۴)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ

عطا کی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب،

وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾

اور پھر بنایا ہم نے ان کے ساتھ ہارونؑ، اُن کے بھائی کو وزیر (۳۵)

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾

اور کہہ دیا، تم دونوں جاؤ ان کی جانب، جو ہیں جھٹلاتے ہماری آیتوں کو، (جب نہ مانے وہ) تو پھر ہم نے کیا برباد ان لوگوں کو (۳۶)

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾

قومِ نوحؑ نے بھی جب رسولوں کو کہا جھوٹا، تو ہم نے غرق کر ڈالا انہیں اور اہلِ دنیا کے لئے عبرت بنا ڈالا، عذابِ سخت ہم نے ظالموں کے واسطے تیار کر رکھا ہے (۳۷)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾

اور عاد و ثمود، اصحابِ رس اور کتنی ہی قومیں تھیں ان کے درمیاں (۳۸)

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۠ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

ہم نے مثالیں ان کو سمجھائیں، (مگر مانے نہ وہ) تو ان کو غارت کر دیا ہم نے (۳۹)

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

گزرتے ہیں یہ اس بستی سے بھی، جس پر کہ برسائی گئی تھی بدتریں بارش، مگر پھر بھی نہیں یہ دیکھتے اس کو، حقیقت میں انہیں مر کر دوبارہ زندہ ہونے کی نہیں امید (۴۰)

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾

اور یہ آپؐ کو جب دیکھتے ہیں، تو اڑاتے ہیں مذاق ایسے، کہ بھیجا ہے رسول اس شخص کو اللہ نے؟ (۴۱)

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾

(کہتے ہیں یہ) ہم تھے جمے سختی سے ان پر، ورنہ یہ دیتا ہمیں بہکا کبھی کا اپنے معبودوں سے، جب یہ لوگ دیکھیں گے عذابِ سخت، تو معلوم ہو جائے گا ان کو، راستے سے کون تھا بھٹکا ہوا (۴۲)

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ۭ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾

اور (اے نبیؐ!) کیا آپؐ نے دیکھا ہے ایسے شخص کو؟ جس نے بنا رکھا ہے اپنی خواہشاتِ نفس کو معبود، آپؐ اس شخص کے کس طرح ہو سکتے ہیں ذمے دار؟ (۴۳)

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ۭ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾

شاید آپؐ کا ہے یہ خیال، ان میں سے اکثر وہ ہیں، جو سنتے سمجھتے ہیں،

مگر یہ تو نرے ہیں جانور،
بلکہ یہ ان سے بھی بہت بھٹکے ہوئے ہیں (۴۴)

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۞

کیا نہیں یہ آپؐ نے دیکھا؟
کہ جو ہے آپ کا رب، اس نے سائے کو دیا پھیلا،
اگر وہ چاہتا، اس کو بنا دیتا ہمیشہ کے لئے ٹھہرا ہوا،
پھر رہنما اس کا بنایا ہم نے سورج کو (۴۵)

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ۞

اسے آہستہ آہستہ سمیٹ اپنی طرف لیتے ہیں پھر ہم (۴۶)

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا ۞

اور وہی تو ہے کہ جس نے رات کو پردہ بنایا، نیند کو راحت کا ساماں،
اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت (۴۷)

وَهُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ۚ
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ۞

اور بھیجتا ہے وہ بشارت کی ہوا رحمت سے پہلے،
اور برساتے ہیں ہم افلاک سے پاکیزہ پانی (۴۸)

لِّنُحْيِىَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ
كَثِيْرًا ۞

تا کہ مردہ شہر کو اس سے کریں زندہ،
اور اس سے پھر کریں سیراب چوپایوں اور انسانوں کو (۴۹)

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا
كُفُوْرًا ۞

پھر ہم نے کیا تقسیم اس (پانی) کو ان میں،
تا کہ وہ حاصل کریں اس سے نصیحت،
پھر بھی ناشکری سے ہر شے کا کیا انکار انہوں نے (۵۰)

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ۞

اور اگر ہم چاہتے تو بھیج دیتے اک ڈرانے والا ہر بستی میں (۵۱)

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ۞

(اے مرسلؐ!) نہ کہنا آپؐ مانیں کافروں کا،
اور جہاد ان سے کریں خوب آپؐ (قرآں کے ذریعے) (۵۲)

وَهُوَ الَّذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۞

اور خدا کی ذات ہی تو ہے، ملا رکھا ہے دو دریاؤں کو جس نے،
ہے اک شیریں مزیدار اور اک کھاری ہے کڑوا،
اور ان دونوں کے ہے مابین،
اک پردہ سا حائل اور رکاوٹ ہے بہت مضبوط (۵۳)

وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۚ وَكَانَ

اور اُس کی ذات ہی ہے، جس نے انساں کو کیا پانی سے پیدا،

رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾

پھر بنائے خون اور سسرال کے رشتے،
(اے پیغمبرؐ!) جو رب ہے آپ کا، ہر شے پہ قادر ہے (۵۴)

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾

خدا کو چھوڑ کر اس کی عبادت کر رہے ہیں یہ،
جو کوئی نفع دے ان کو، نہ کوئی دے سکے نقصان،
اور کافر تو ہے ہی اپنے رب کے برخلاف،
امداد (شیطانِ لعیں کی) کرنے والا (۵۵)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾

(اور اے پیغمبرؐ!) بنا کر آپؐ کو بھیجا ہے،
خوشخبری سنانے اور ڈرانے والا ہم نے (۵۶)

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾

آپ کہہ دیجے، نہیں میں چاہتا اُجرت کوئی تم سے،
سوا اس کے کہ جو بھی چاہے، رہ اپنائے اپنے رب کی (۵۷)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۗ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٨﴾

آپؐ اس ذات پر کیجے توکل، جو ہمیشہ زندہ و پائندہ ہے،
جس کو نہیں ہے موت کوئی،
اور بیاں کرتے رہیں تسبیح اس کی حمد کے ساتھ،
اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کو وہ کافی ہے (۵۸)

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۛ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾

جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمیں کو، اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے،
ان سب کو کیا پیدا، ہوا پھر عرش پر قائم،
وہی ہے مہرباں
اور اس کے بارے میں کسی بھی باخبر سے پوچھ لیں بیشک (۵۹)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾

کہا جاتا ہے جب ان کافروں سے یہ، کرو رحمٰن کو سجدہ،
تو کہتے ہیں کہ یہ رحمٰن کیا ہے؟
کیا اُسے سجدہ کریں جس کا ہمیں تم حکم دو؟
اور اس سے بڑھ جاتی ہے نفرت اور بھی ان کی (۶۰)

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾

بڑی برکت کا حامل ہے وہ، جس نے آسمانوں میں بنائے برج،
سورج کا چراغ اور جگمگاتا چاند (۶۱)

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

اور اس نے ہی اک دوجے کے پیچھے رات اور دن کو بنایا،
(اس کی خاطر یہ سمجھنے کی ہیں باتیں)
جو کرے کچھ غور یا جس کا ارادہ شکر کرنے کا ہو (٦٢)

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

وہ رحمٰن کے بندے ہیں سچے، جو زمیں پر عاجزی کے ساتھ چلتے ہیں،
اور ان کے منہ اگر لگتے ہیں جاہل،
دور سے کہتے ہیں وہ اُن کو سلام (٦٣)

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

اور وہ قیام اور سجدہ ریزی ہی میں،
رب کے سامنے دیتے ہیں راتوں کو گزار (٦٤)

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

اور یہ دعا کرتے ہیں،
ہم سے دور رکھ اے رب! جہنم کے عذاب سخت کو، جو ہے اٹل (٦٥)

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾

بیشک ٹھہرنے اور رہنے کا ٹھکانا بدتریں وہ ہے (٦٦)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾

وہ جب بھی خرچ کرتے ہیں تو کرتے ہیں وہ اسراف اور نہ کوئی بخل،
بلکہ درمیاں ان کے نہایت معتدل ہیں (٦٧)

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾

اور پکارا وہ نہیں کرتے کسی معبود کو اللہ کے ساتھ،
اور نہ ناحق قتل کرتے ہیں کسی کو، جس کو روکا ہو خدا نے،
وہ نہیں ہوتے زنا کے مرتکب،
اور جو کوئی کرتا ہے یہ، پائے گا وہ اپنی سزا (٦٨)

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾

دگنا عذاب اس شخص کو محشر کے دن ہوگا،
رہے گا وہ ذلیل اس میں ہمیشہ کے لئے (٦٩)

اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾

لیکن کریں توبہ جو، اور ایمان لائیں اور کریں اعمال اچھے،
ایسے لوگوں کے گناہوں کو بدل دیتا ہے اللہ نیکیوں سے،
وہ نہایت بخشنے والا ہے، بے حد مہرباں ہے (٧٠)

وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

اور جو توبہ کرے، اور کام نیکی کے کرے،
تو درحقیقت لوٹ آتا ہے وہ اللہ کی طرف (٧١)

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

دیتے نہیں جھوٹی گواہی جو،
گزرتے ہیں کسی بے ہودہ شے کے پاس سے جب وہ،
گزرتے ہیں شرافت سے (۷۲)

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

سنائی جاتی ہیں جب ان کے رب کی آیتیں ان کو،
تو اندھے بہرے بن کر وہ نہیں گرتے کبھی ان پر (۷۳)

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾

دعا کرتے ہیں وہ،
اے رب! ہمیں ازواج اور اولاد دے ایسی،
کہ جو آنکھوں کی ٹھنڈک ہو،
اور ہم کو تو بنا دے پیشوا پرہیزگاروں کا (۷۴)

اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾

یہی وہ لوگ ہیں، جن کو دیئے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں،
فردوسِ بریں کے بالا خانے،
اور کیے جائیں گے ان کو پیش آداب و سلام (۷۵)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

اس میں ہمیشہ وہ رہیں گے،
جو بہت اچھی جگہ، عمدہ ٹھکانا ہے (۷۶)

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاۗؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، اگر دعوت تمہیں دینی نہ ہوتی،
تو نہ ہوتی میرے رب کو بھی کوئی پروا تمہاری،
اب کہ تم جھٹلا چکے آیات اس کی،
عنقریب اس کی سزا مل کر رہے گی تم کو (اے لوگو!) (۷۷)

سورۂ شعراء ٢٦

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

طٰسٓمٓ ﴿١﴾

ط۔س۔م (۱)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

یہ ہیں آیات اک روشن کتاب (حق) کی (۲)

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾

شاید (اے پیمبرؐ!) جان ہی کھو دیں گے آپؐ اس فکر میں اپنی،

کہ کیوں ایماں نہیں لاتے یہ کافر؟ (۳)

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

ہم اگر چاہیں، کریں نازل نشانی آسمانوں سے کوئی ایسی،
کہ جس کے سامنے یہ گردنیں اپنی جھکا دیں (۴)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥

اور کوئی تازہ نصیحت آئے اُن کے پاس جو رحمٰن کی جانب سے،
اس سے موڑ لیتے ہیں یہ منہ (۵)

فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦

اب جبکہ یہ جھٹلا چکے ہیں، جلد ہی ان کو خبر ہو جائے گی اس کی،
کہ جس کا یہ اڑاتے تھے مذاق (۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧

اور کیا نہیں دیکھا زمیں کی سمت ان لوگوں نے؟
ہم نے ہر طرح کی عمدہ چیزیں اس میں پیدا کی ہیں (۷)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

بیشک اس میں بھی ہے اک نشانی قدرتِ حق کی،
مگر ان میں سے اکثر لانے والے ہی نہیں ایماں (۸)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩

یقیناً آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں ہے (۹)

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠

(اے پیمبر! یاد کیجے) آپؐ کے رب نے جو دی آواز موسیٰؑ کو،
کہ جاؤ قومِ ظالم کی طرف (۱۰)

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١

فرعون کے لوگوں کی جانب،
کیا ڈریں گے وہ نہیں؟ (۱۱)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢

کہنے لگے موسیٰؑ، اے میرے رب!
میں ڈرتا ہوں کہیں مجھ کو نہ جھٹلا دیں (۱۲)

وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣

اور اس ڈر سے مرا سینہ ہے گھٹتا اور زباں چلتی نہیں میری،
سو تو پیغام دے ہارونؑ کو (وہ ساتھ دے میرا) (۱۳)

وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤

ہے مجھ پر قتل کا الزام بھی،
ڈرتا ہوں میں ان سے، کہیں یہ مار ہی ڈالیں نہ مجھ کو (۱۴)

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥

حق تعالیٰ نے کہا، ہرگز نہ یوں ہوگا، چلو دونوں ہماری آیتیں لے کر،
تمہارے ساتھ ہیں سننے کو ہم موجود (۱۵)

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦

دونوں چلو فرعون کے پاس اور کہو اُس سے،
(کہ اے فرعون!) ہم اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں (١٦)

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝١٧

قومِ اسرائیل کو تو بھیج دے فوراً ہمارے ساتھ (١٧)

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨

یہ کہنے لگا فرعون، کیا ہم نے تمہیں پالا نہیں بچپن میں؟
اور پھر کیا نہیں تم نے گزارا ہم میں اپنی عمر کا حصہ؟ (١٨)

وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩

ہوا اک جرم بھی تم سے، نہایت تم ہو ناشکرے (١٩)

قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝٢٠

کہا موسیٰؑ نے، مجھ سے جرم وہ سرزد ہوا تھا نا گہاں،
جب تھا میں ناداں (٢٠)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢١

تم سے ڈر کر بھاگ اٹھا میں،
پھر مرے رب نے مجھے حکمت عطا کی اور پیغمبر بنایا (٢١)

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝٢٢

کیا یہی احساں تمہارا مجھ پہ ہے؟
تم نے بنایا قومِ اسرائیل کو اپنا غلام (٢٢)

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢٣

(اس پر) کہا فرعون نے، سارے جہاں کا رب ہے کیا؟ (٢٣)

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝٢٤

کہنے لگے موسیٰؑ، وہ رب ہے آسمانوں اور زمیں کا،
اور ان کے درمیاں ہر شے کا، گر تم کو یقیں ہو (٢٤)

قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ۝٢٥

پھر کہا فرعون نے اُن سے، جو گرد و پیش تھے اُس کے،
نہیں سنتے ہو کیا تم لوگ؟ (٢٥)

قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٢٦

موسیٰؑ نے کہا، وہ رب تمہارا ہے،
تمہارے باپ دادا کا بھی وہ رب ہے (٢٦)

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ۝٢٧

کہا فرعون نے، لوگو! یہ پیغمبر جو آیا ہے تمہارے پاس، دیوانہ ہے (٢٧)

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٢٨

موسیٰؑ نے کہا، وہ رب ہے مشرق اور مغرب اور ان کے درمیاں ہر شے کا،
گر تم عقل رکھتے ہو (٢٨)

قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ۝٢٩

کہا فرعون نے، میرے سوا تم نے کسی بھی اور کو معبود ٹھہرایا،
تو تم کو قید کر ڈالوں گا (٢٩)

قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾

موسیٰؑ نے کہا،
چاہے تمہارے پاس لے آؤں کھلا اک معجزہ؟ (۳۰)

قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾

فرعون یہ کہنے لگا، سچے ہو تو اس کو کرو تم پیش (۳۱)

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾

موسیٰؑ نے وہیں پھینکا عصا اپنا، تو فوراً بن گیا اک اژدھا وہ (۳۲)

وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾

اور اپنا ہاتھ پھر باہر نکالا جب گریباں سے،
تو سب کے سامنے وہ جگمگا اٹھا (۳۳)

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾

کہا فرعون نے یہ دیکھ کر ان سے، جو درباری تھے اُس کے،
یہ بہت ماہر ہے جادوگر (۳۴)

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

جو بس یہ چاہتا ہے، اپنے جادو سے تمہیں اس سرزمیں ہی سے نکالے،
اب بتاؤ کیا کریں اس کا؟ (۳۵)

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

کہا سب نے کہ آپ اس کو اور اس کے بھائی کو ٹھہرائے رکھیں،
اور بھی شہروں میں ہرکاروں کو بھجوا دیں (۳۶)

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾

وہ لائیں آپ کے پاس ایسے جادوگر، جو ماہر ہوں (۳۷)

فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾

پھر اک دن (سارے شہروں سے) اکٹھے ہو گئے (معروف) جادوگر (۳۸)

وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

عوام الناس کو بھی حکم تھا، حاضر ہوں سارے (۳۹)

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾

تا کہ جادوگر اگر جیتیں تو ان کی پیروی کر لیں (۴۰)

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾

لگے فرعون سے کہنے یہ جادوگر،
اگر ہم جیت جائیں، کیا کوئی انعام پائیں گے؟ (۴۱)

قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾

کہا فرعون نے، ہاں میرے درباری بنو گے تم (۴۲)

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾

کہا موسیٰؑ نے یہ جادوگروں سے،
پھینک دو (میدان میں) تم کو جو کچھ بھی پھینکنا ہے (۴۳)

فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾

پھینک دیں پھر سب نے چھڑیاں اور اپنی رسیاں اور یہ لگے کہنے،
قسم فرعون کے اقبال کی، ہم ہی رہیں گے غالب و فاتح (۴۴)

فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾

عصا موسیٰؑ نے جب پھینکا،

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا ﴿٤٦﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۭ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ
اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾

قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۭ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾
وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾
كَذٰلِكَ ۭ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

تو اس نے اژدھا بن کر ہڑپ کر ڈالا ان کے جھوٹے کرتب کو (۴۵)
یہ جب دیکھا، تو سارے گر گئے سجدے میں جادوگر (۴۶)
یہ کہہ اٹھے کہ ہم ایمان لے آئے ہیں رب العلمیں پر (۴۷)
یعنی رب موسیٰؑ و ہارونؑ پر (۴۸)
فرعون یہ کہنے لگا،
میری اجازت کے بغیر ایمان لے آئے ہو تم اس پر؟
یقیناً یہ تمہارا ہے گرو، جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے،
ابھی معلوم ہو جائے گا تم کو،
مَیں تمہارے ہاتھ پاؤں کاٹ دوں گا الٹی جانب سے،
چڑھاؤں گا تمہیں سولی پہ (۴۹)
وہ کہنے لگے، پروا نہیں کوئی،
کہ ہم کو اپنے رب کی سمت (اک دن) لوٹ جانا ہے (۵۰)
ہمیں امید ہے یہ، رب ہمارا بخش دے گا سب خطاؤں کو،
کہ ہم ایمان لانے والوں میں ہیں اولیں سب سے (۵۱)
اور ہم نے وحی کی۔ موسیٰؑ کو،
راتوں رات بندوں کو مرے تم لے کے چل نکلو!،
کیا جائے گا تم سب کا تعاقب (۵۲)
(اور ادھر) فرعون نے شہروں میں ہرکاروں کو دوڑایا (۵۳)
(کہ جو موسیٰؑ کے ساتھی ہیں) وہ مٹھی بھر ہیں گو تعداد میں،
لیکن دلایا ہے ہمیں غصہ انہوں نے سخت (۵۴۔۵۵)
ہم پوری طرح چوکس ہیں (۵۶)
آخر ہم نے باہر کر دیا فرعونیوں کو مصر کے باغوں سے، چشموں سے (۵۷)
خزانوں اور عمدہ مسکنوں سے (۵۸)
اور بنایا ہم نے ان چیزوں کا وارث قومِ اسرائیل کو (۵۹)

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾
سورج نکلتے ہی وہ سب اُن کے تعاقب میں چلے (٦٠)

فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾
دونوں نے اک دوجے کو جب دیکھا،
تو موسیٰؑ کے جو ساتھی تھے، لگے کہنے، کہ ہم پکڑے گئے اب (٦١)

قَالَ كَلَّاۤ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾
سن کے موسیٰؑ نے کہا، ہرگز نہیں، ہے ساتھ میرے رب مرا،
جو راہ دکھلائے گا مجھ کو (٦٢)

فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ
فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾
وحی کی موسیٰؑ کو پھر ہم نے کہ دریا پر عصا مارو،
سو یکدم پھٹ گیا دریا اور اس کا ہر بڑا ٹکڑا تھا گویا اک پہاڑ (٦٣)

وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾
اور اس جگہ ہم دوسروں کو بھی قریب ان کے تھے لے آئے (٦٤)

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾
لیا ہم نے بچا موسیٰؑ اور اُن کے ساتھیوں کو (٦٥)
اور ڈبویا دوسروں کو (یعنی سب فرعونیوں کو) (٦٦)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾
بالیقیں اس میں بڑی عبرت ہے،
لیکن ان میں اکثر لانے والے ہی نہ تھے ایمان (٦٧)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾
بیشک آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں ہے (٦٨)

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾
اور (اے مرسلؐ!) سنائیں ان کو ابراہیمؑ کا قصہ (٦٩)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾
جو (منہ بولے) تھے اُن کے باپ، ان سے اور اپنی قوم سے پوچھا انہوں نے جب،
کہ تم کرتے ہو کس کی بندگی؟ (٧٠)

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾
کہنے لگے، ہم بندگی کرتے ہیں بس اصنام کی اور اس پہ قائم ہیں (٧١)

قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾
کہا، جب تم پکارو، تو یہ سنتے ہیں بھلا؟

اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾
اور تم کو دے سکتے ہیں کیا نفع وضرر؟ (٧٢-٧٣)

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
کہنے لگے (ہم کو نہیں معلوم)،
ہم نے یوں ہی اپنے باپ دادا کو ہے پایا (٧٤)

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾
پھر کہا، تم کو خبر بھی ہے؟

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾
جنھیں تم پوجتے ہو اور تمہارے باپ دادا بھی (٧٥-٧٦)

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾
سبھی یہ میرے دشمن ہیں، سوا رب جہاں کے (٧٧)

الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾
جس نے ہے پیدا کیا مجھ کو، وہی ہے رہنما میرا (٧٨)

وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾
وہی مجھ کو کھلاتا اور پلاتا ہے (٧٩)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾
وہی مجھ کو شفا دیتا ہے، جب بیمار پڑتا ہوں (٨٠)

وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾
وہی دے گا مجھے موت اور کرے گا پھر وہی زندہ بھی مجھ کو (٨١)

وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾
اور وہی ہے، جس سے ہے امید مجھ کو،
حشر کے دن بخش دے گا وہ گناہوں کو مرے (٨٢)

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾
(پھر کی دعا) اے رب! عطا کر مجھ کو علم و فہم،
اور شامل مجھے کر نیک لوگوں میں (٨٣)

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾
اور آنے والی نسلوں میں بھی سچی نیک نامی کر عطا مجھ کو (٨٤)

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾
مجھے نعمت سے پر جنت کا وارث بھی بنا (٨٥)

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾
اور بخش دے (منہ بولے) میرے باپ کو بھی،
وہ ہے بیشک گمرہوں میں سے (٨٦)

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾
اور اس دن، جب دوبارہ لوگ سب زندہ کئے جائیں گے،
مت رسوا مجھے کرنا (٨٧)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾
نہ اس دن کام آئیں گے کسی کے مال اور اولاد (٨٨)

اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾
بس اس کے سوا، درگاہِ رب میں لے کے جو قلبِ سلیم آئے (٨٩)

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾
قریب اس روز لائی جائے گی جنت نہایت متقی لوگوں کے (٩٠)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾
اور دوزخ کو ظاہر کر دیا جائے گا سارے گمرہوں کے سامنے (٩١)

وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾
یہ پوچھا جائے گا پھر ان لوگوں سے، اب وہ ہیں کہاں؟
کرتے تھے پوجا تم خدا کو چھوڑ کر جن کی،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾
بھلا وہ اب تمہاری کچھ مدد کرتے ہیں
یا بدلہ وہ لے سکتے ہیں کوئی؟ (٩٢-٩٣)

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾
وہ سبھی بھٹکے ہوئے لوگوں کے ساتھ
اوندھے ہی ڈالے جائیں گے دوزخ میں (٩٤)

وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾

اور ابلیس کے لشکر بھی (۹۵)

قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾

آپس میں وہ لڑتے اور جھگڑتے یہ کہیں گے پھر،

تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾

قسم اللہ کی ہم تھے بہت گمرہ (۹۶-۹۷)

اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾

کہ ہم تم کو سمجھ بیٹھے برابر رب (اعلیٰ) کے (۹۸)

وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾

گنہگاروں نے ہی گمرہ کیا ہم کو (۹۹)

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾

نہیں کوئی سفارش کرنے والا اب ہمارا (۱۰۰)

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾

اور نہ سچا دوست ہی کوئی، جو حامی ہو ہمارا (۱۰۱)

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾

کاش دنیا میں ہمیں اک بار پھر موقع ملے جانے کا،

اور شامل ہوں ہم بھی مومنوں میں (۱۰۲)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾

بالیقیں اس میں بڑی عبرت ہے،

لیکن ان میں اکثر لانے والے ہی نہ تھے ایمان (۱۰۳)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾

بیشک آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں ہے (۱۰۴)

كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾

نوحؑ کے لوگوں نے جھٹلایا رسولوں کو (۱۰۵)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾

تو ان کے بھائی یعنی نوحؑ یہ کہنے لگے،

تم کو نہیں کیا خوف اللہ کا؟ (۱۰۶)

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٠٧﴾

سنو! میں ہوں تمہارے واسطے اللہ کا پیغمبر امانت دار (۱۰۷)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٠٨﴾

میری بات مانو تم، ڈرو اللہ سے (۱۰۸)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٩﴾

کوئی اجر میں تم سے نہیں ہوں مانگتا اس کا،

صلہ میرا ہے رب العلمین کے پاس (۱۰۹)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١١٠﴾

اور ڈرتے رہو اللہ سے ہر دم، اور اطاعت تم کرو میری (۱۱۰)

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿١١١﴾

کہا لوگوں نے، کیا ایمان لائیں تم پہ ہم؟

جب پیروی کی ہے تمہاری ایسے لوگوں نے، جو گھٹیا ہیں (۱۱۱)

قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١١٢﴾

تو وہ کہنے لگے، معلوم کیا مجھ کو کہ پہلے کیا وہ کرتے تھے؟ (۱۱۲)

اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰي رَبِّيْ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿١١٣﴾

اگر سمجھو تو میرے رب کے ذمے ہے حساب ان کا (۱۱۳)

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٤﴾

نہیں دھتکارنے والا میں ہرگز اہلِ ایماں کو (۱۱۴)

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٥﴾

فقط تم کو ڈراتا ہوں عذابِ آخرت سے میں (۱۱۵)

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿١١٦﴾

تو وہ کہنے لگے، اے نوحؑ! باز آئے نہ گر تم،
پتھروں سے مار ڈالیں گے تمہیں ہم (۱۱۶)

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿١١٧﴾

پھر کہا یہ نوحؑ نے، اے رب! مجھے جھٹلا دیا ہے قوم نے میری (۱۱۷)

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

تو قطعی فیصلہ کر دے اب ان میں اور مجھ میں،
اور بچا لے مجھ کو، اور ان مومنوں کو، جو ہیں میرے ساتھ (۱۱۸)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١١٩﴾

ہم نے دی نجات ان کو اور ان کے ساتھیوں کو، جو تھے کشتی میں سوار (۱۱۹)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿١٢٠﴾

اور پھر جو باقی رہ گئے تھے، ہم نے ان کو غرق کر ڈالا (۱۲۰)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٢١﴾

یقیناً اس میں عبرت ہے بڑی،
لیکن نہیں تھے ان میں اکثر ماننے والے (۱۲۱)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾

اور اس میں شک نہیں،
ہے آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں (۱۲۲)

كَذَّبَتْ عَادُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾

اور عاد نے بھی یوں رسولوں کو تھا جھٹلایا (۱۲۳)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾

اگرچہ ان کے بھائی ہودؑ نے ان سے کہا، ڈرتے نہیں کیا تم؟ (۱۲۴)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾

میں پیغمبر تمہارا ہوں امانت دار،

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾

اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو (۱۲۵_۱۲۶)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾

نہیں میں اس کی اجرت مانگتا تم سے کوئی ہرگز،
صلہ میرا ہے رب العلمین کے پاس (۱۲۷)

اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾

ہر اک اونچے ٹیلے پر بناتے ہو تم اپنی یادگاریں (۱۲۸)

وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾

اور محل مضبوط تم تعمیر کرتے ہو، یہیں جیسے ہمیشہ تم رہو گے (۱۲۹)

وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾

اور کسی پر ڈالتے ہو ہاتھ جب، تو ظلم سے اس کو پکڑتے ہو (۱۳۰)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾

ڈرو اللہ سے اور پیروی میری کرو (۱۳۱)

وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اس سے ڈرو، جس نے نوازا تم کو ان چیزوں سے،

جن کو جانتے ہو خوب (۱۳۲)

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾

مال اولاد سے اس نے مدد کی ہے تمہاری (۱۳۳)

وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾

اور باغوں اور چشموں سے (۱۳۴)

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾

مجھے ڈر ہے نہ آ جائے عذاب سخت تم پر اک بڑے دن کا (۱۳۵)

قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾

(یہ سن کر) وہ لگے کہنے، کرو ہم کو نصیحت یا نہ کوئی تم،

برابر ہے ہمارے واسطے (۱۳۶)

اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾

اور یہ ڈراوا تو ہے بس عادت پرانی اگلے لوگوں کی،

وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾

نہ آئے گا کوئی ہم پر عذاب سخت (۱۳۷۔۱۳۸)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾

جھٹلایا انہوں نے ہودؑ کو، تو کر دیا ہم نے ہلاک ان کو،

یقیناً اس میں عبرت ہے بڑی،

لیکن نہیں تھے ان میں اکثر ماننے والے (۱۳۹)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾

اور اس میں شک نہیں،

ہے آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں (۱۴۰)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾

اور تھی ثمود اک قوم، جس نے اپنے نبیوں کو تھا جھٹلایا (۱۴۱)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾

کہا یہ ان سے ان کے بھائی صالحؑ نے،

نہیں ڈرتے ہو کیا اللہ سے تم؟ (۱۴۲)

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾

میں تمہاری سمت اللہ کا امانت دار پیغمبر ہوں (۱۴۳)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾

اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو (۱۴۴)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾

نہیں میں مانگتا اس کا کوئی بھی اجر تم سے،

اجر میرا تو ہے رب العلمین کے پاس (۱۴۵)

اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾

کیا رہنے دیا جائے گا بے خوف و خطر ان نعمتوں میں تم کو؟ (۱۴۶)

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾

یعنی باغ، چشمے، کھیتیاں اور وہ کھجوریں،

وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾

جن کے خوشے نرم و نازک ہیں (۱۴۷۔۱۴۸)

وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾

اور ایسے تم بناتے ہو پہاڑوں میں تراشیدہ مکاں،

جو پر تکلف ہیں (۱۴۹)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾
ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو (۱۵۰)

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾
رہو باز ایسے لوگوں کی اطاعت سے،

الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾
جو ہیں حد سے تجاوز کرنے والے (۱۵۱)
اور کرتے ہیں بپا روئے زمیں پر جو فساد،
اور جو نہیں کرتے کوئی اصلاح (۱۵۲)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
وہ بولے، کہ تم پر چل گیا ہے کوئی جادو (۱۵۳)

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾
تم تو ہو انسان ہم جیسے، اگر سچے ہو کوئی معجزہ لاؤ (۱۵۴)

قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾
وہ یہ کہنے لگے، یہ اونٹنی (اک معجزہ) ہے،
ایک دن پینے کا پانی اس کا ہے اور اک مقرر دن تمہارا ہے (۱۵۵)

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
خبردار! اس کو کچھ کہنا نہیں،
ورنہ پکڑ لے گا عذاب سخت تم کو اک بڑے دن کا (۱۵۶)

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾
مگر (افسوس) انہوں نے اونٹنی کی کاٹ دیں کونچیں اور اس کو مار ڈالا،
اور پچھتانے لگے پھر بعد میں (۱۵۷)

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾
تب آ دبوچا اک عذاب سخت نے ان کو،
یقیناً اس میں عبرت ہے بڑی،
لیکن نہیں تھے ان میں اکثر ماننے والے (۱۵۸)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾
اور اس میں شک نہیں،
ہے آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں (۱۵۹)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾
جھٹلایا قوم لوطؑ نے پیغمبروں کو جب (۱۶۰)

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾
کہا یہ ان کے بھائی لوطؑ نے، کیا تم نہیں اللہ سے ڈرتے؟ (۱۶۱)

اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾
میں تمہارے پاس آیا ہوں امانت دار پیغمبر (۱۶۲)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾
سو اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو (۱۶۳)

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰي رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾
نہیں میں مانگتا تم سے کوئی بھی اجر اس کا،

اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾

وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾

كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٧٨﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٧٩﴾

وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٠﴾

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿١٨١﴾

اجر میرا تو ہے رب العلمین کے پاس (۱۶۴)

تم سارے جہاں میں صرف مردوں ہی پہ مائل ہو (۱۶۵)

اور ان کو چھوڑ دیتے ہو،

تمہارے واسطے (اللہ) نے جو پیدا تمہاری بیویاں کی ہیں،

(حقیقت ہے) کہ تم حد سے تجاوز کرنے والے ہو (۱۶۶)

وہ یہ کہنے لگے، اے لوطؑ! باز آئے نہ گر تم،

ہم نکالیں گے تمہیں باہر یہاں سے (۱۶۷)

لوطؑ بولے، میں تمہارے بدعمل سے ہوں بہت بیزار (۱۶۸)

(اور پھر یہ دعا کی) اے مرے رب!

مجھ کو اور میرے گھرانے کو بچالے اس سے جو یہ لوگ کرتے ہیں (۱۶۹)

لیا ہم نے بچا ان کو اور ان کے اہلِ خانہ کو،

سوا اُس ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ گئی تھی (۱۷۰-۱۷۱)

اور جو باقی تھے، انہیں ہم نے کیا برباد (۱۷۲)

بارش پتھروں کی ان پہ برسائی، نہایت ہی بری (۱۷۳)

اس میں بڑی عبرت ہے،

لیکن ان میں اکثر لانے والے ہی نہ تھے ایمان (۱۷۴)

بیشک آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں ہے (۱۷۵)

ایکہ والوں نے بھی جھٹلایا رسولوں کو (۱۷۶)

ہوئے گویا شعیبؑ ان سے، نہیں کیا تم کو کوئی خوف؟ (۱۷۷)

میں ہوں اک امانت دار پیغمبر تمہارا (۱۷۸)

تم ڈرو اللہ سے، میرا کہا مانو (۱۷۹)

نہیں میں مانگتا تم سے کوئی بھی اجر اس کا،

اجر میرا تو ہے رب العلمین کے پاس (۱۸۰)

پورا ناپ دو، کم تولنے والوں میں مت شامل ہو،

وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿١٨٢﴾
اور تولا کرو سیدھی ترازو سے (۱۸۱۔۱۸۲)

وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾
نہ چیزوں کو کمی سے دو، نہ پھیلاؤ زمیں پر تم فساد (۱۸۳)

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾
اور خوف اللہ کا رکھو، جس نے تمہیں اور اگلی مخلوقات کو پیدا کیا (۱۸۴)

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾
کہنے لگے وہ، تم پہ جادو چل گیا ہے (۱۸۵)

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾
تم تو ہم جیسے ہی انساں ہو، سمجھتے ہیں یہ ہم، جھوٹے ہو تم (۱۸۶)

فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾
سچے ہو تم، تو آسمانوں کا کوئی ٹکڑا گرا دو ہم پہ (۱۸۷)

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾
وہ بولے، مرا رب جانتا ہے تم جو کرتے ہو (۱۸۸)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾
جو جھٹلایا انہوں نے، آلیا ان کو عذابِ سخت نے، یہ سائے والے دن کا تھا بھاری عذاب (۱۸۹)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اس میں بڑی عبرت ہے، لیکن ان میں اکثر لانے والے ہی نہ تھے ایمان (۱۹۰)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾
بیشک آپ کا رب سب پہ غالب اور نہایت مہرباں ہے (۱۹۱)

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾
اور (اے پیغمبرؐ!) ہے یہ (قرآن)، رب العلمین کی سمت سے نازل شدہ (۱۹۲)

نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾
روح الامیں جبریلؑ لے کر آئے ہیں اس کو (۱۹۳)

عَلٰي قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾
یہ نازل آپؐ کے دل پر ہوا ہے، تاکہ آپؐ آگاہ لوگوں کو کریں (۱۹۴)

بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾
ہے صاف یہ عربی زباں میں،

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾
اور اس کا ذکر ہے اگلی کتابوں میں بھی (۱۹۵۔۱۹۶)

اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾
کیا ان کے لئے کافی نہیں ہے یہ نشانی؟ جانتے ہیں قومِ اسرائیل کے عالم بھی اس کو (۱۹۷)

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰي بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾
ہم اسے نازل اگر کرتے کسی عجمی پہ بھی (۱۹۸)

فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾
اور وہ تلاوت اس کی ان کے سامنے کرتا، تو یہ تب بھی نہ اس کو مانتے ہرگز (۱۹۹)

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾

گزارا ہے کچھ ایسے مجرموں کے دل میں اس انکار کو ہم نے (۲۰۰)
کہ وہ ایماں نہ لائیں گے کبھی،
جب تک نہ دیکھیں گے عذابِ سخت (۲۰۱)

فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾
اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾
مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾
وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

جوان پر اچانک آئے گا ایسے کہ یہ سب بے خبر ہوں گے (۲۰۲)
کہیں گے پھر یہ، مل سکتی ہے کیا مہلت ہمیں کوئی؟ (۲۰۳)
تو کیا اب بھی مچاتے ہیں یہ جلدی اس عذابِ سخت کی؟ (۲۰۴)
دیکھیں! بھلا برسوں انہیں دیتے رہیں گر ساز و ساماں ہم (۲۰۵)
پھر آ جائے عذابِ سخت، جس سے ان کو دھمکایا گیا (۲۰۶)
تو کام ان کے آئے گا ہرگز نہ کچھ یہ ساز و ساماں (۲۰۷)
اور نہیں ہم نے کیا غارت کسی بستی کو تب تک،
جب تلک اس میں نہ تھے موجود ایسے لوگ،
جو اُن کو ڈراتے تھے عذابِ سخت سے (۲۰۸)

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾

اور ظلم تو کرتے نہیں ہم (۲۰۹)

وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾

اور اس قرآن کو شیطاں نہیں لائے،
کہ وہ اس کے ہیں قابل اور نہ اس کی ان میں طاقت ہے (۲۱۰-۲۱۱)
سراسر اس کو سننے سے ہیں وہ محروم (۲۱۲)

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾
وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾

(اے مرسلؐ!) پکاریں مت کسی کو آپؐ اللہ کے سوا معبود،
ورنہ آپؐ بھی ہوں گے عذابِ سخت کے لائق (۲۱۳)
اور اپنے خانوادے کے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں آخرت سے (۲۱۴)
ان میں جو ایمان لا کر آپؐ کی کر لیں اطاعت،
ان سے آئیں پیش نرمی سے (۲۱۵)

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾

جو نافرمان ہوں، تو ان سے کہہ دیں،
میں بری ہوں ایسے کاموں سے جو تم کرتے ہو (۲۱۶)

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾

اور رکھیں بھروسا (اس خدا پر)،

سب پہ جو غالب ہے اور ہے مہرباں (۲۱۷)

الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ۙ

جو دیکھتا ہے آپؐ کو، جب آپؐ کرتے ہیں (تہجد میں) قیام،

وَتَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ۚ

اور گھومتے پھرتے ہیں سجدہ کرنے والوں میں (۲۱۸۔۲۱۹)

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۚ

نہایت سننے والا، جاننے والا ہے وہ (۲۲۰)

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ۚ

(اور اے نبیؐ! کہہ دیجئے ان سے، کہ اے لوگو!)
بھلا بتلاؤں میں تم کو،
اترتے کس پہ ہیں شیطاں؟

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ ۙ

اترتے ہیں یہ ہر جھوٹے پہ اور بدکار پر (۲۲۱۔۲۲۲)

یُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ۚ

اور آسمانوں پر لگائے رہتے ہیں وہ کان،
لیکن ان میں اکثر ہیں بہت جھوٹے (۲۲۳)

وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ۘ

(اے پیغمبرؐ!) جہاں تک شاعروں کی بات ہے،
تو پیروی کرتے ہیں ان کی وہ، جو ہیں بہکے ہوئے (۲۲۴)

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِیْ كُلِّ وَادٍ یَّهِیْمُوْنَ ۙ

اور کیا نہیں یہ آپؐ نے دیکھا؟
خیالوں کی ہر اک وادی میں پھرتے ہیں وہ سرگرداں،

وَاَنَّهُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ۙ

اور ایسی بات کہتے ہیں، جو خود کرتے نہیں ہرگز (۲۲۵۔۲۲۶)

اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ ۧ

سوا اُن کے، جو لوگ ایمان لائے، نیکیاں کرتے رہے،
اور ذکر اللہ کا کیا کثرت سے جن لوگوں نے اور بدلہ لیا ہر ظلم کا،
جو لوگ ظالم ہیں، انہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ہی،
کہ جائیں گے کہاں سب لوٹ کر آخر؟ (۲۲۷)

سورۂ نمل ۲۷

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِیْنٍ ۙ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
ط۔س۔
یہ ہیں قرآن اور روشن کتاب (پاک) کی آیات (۱)

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿٢﴾

جو ایمان والوں کے لئے ہیں اک ہدایت اور بشارت (۲)

الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٣﴾

(اور یہی وہ لوگ ہیں) قائم جو کرتے ہیں نماز،
اور مال میں سے جو زکوۃ اپنی ادا کرتے ہیں،
اور ہے آخرت پر جن کا ایماں (۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٤﴾

اور قیامت پر نہیں لاتے جو ایماں،
ہم نے ان کے واسطے اعمال ان کے کر دئے ہیں خوشنما،
اور وہ بھٹکتے پھر رہے ہیں (۴)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٥﴾

اک عذاب سخت ہے ان کے لئے،
اور آخرت میں بھی خسارے میں رہیں گے وہ (۵)

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ﴿٦﴾

(اے پیغمبرؐ!) عطا قرآں کیا جاتا ہے بیشک آپؐ کو،
اس ذات کی جانب سے، جو ہے علم اور حکمت سے پر (۶)

اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٧﴾

(قصہ سنائیں ان کو) موسیٰؑ نے کہا جب اپنے گھر والوں سے،
میں نے آگ دیکھی ہے،
وہاں سے لے کے آتا ہوں تمہارے پاس میں کوئی خبر،
یا پھر دہکتا کوئی انگارا کہ تم تاپو (۷)

فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِىَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِى النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨﴾

وہ جب پہنچے، ندا آئی،
کہ بابرکت ہے وہ،
اس آگ میں اور اردگرد اس کے، جو ہے جلوہ فگن،
اور پاک ہے اللہ، جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے (۸)

يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾

اے موسیٰؑ! خدائے غالب و دانا ہوں میں ہی (۹)

وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۡ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾

پھینک دو اپنے عصا کو تم زمیں پر،
اور جب موسیٰؑ نے اس کو سانپ کی مانند بل کھاتے ہوئے دیکھا،
تو وہ الٹے قدم بھاگے، پلٹ کر بھی نہ دیکھا پھر،
(ہوا ارشاد) اے موسیٰؑ! ڈرو مت تم،

إِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَإِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾

کہ پیغمبر نہیں ڈرتے ہماری بارگہ میں (۱۰)
ہاں، سوا اُس شخص کے، جس سے کہ ہو جائے خطا کوئی،
مگر پھر اس کے بدلے میں کرے نیکی،
تو مَیں بھی بخشنے والا، نہایت مہرباں ہوں (۱۱)

وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

ہاتھ اب ڈالو ذرا اپنے گریباں میں، نکل آئے گا باہر یہ چمکتا،
نو میں یہ دو معجزے شامل ہیں، فرعون اور اس کی قوم کی خاطر،
جو نافرماں ہیں (۱۲)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾

جب یہ معجزے پہنچے، تو وہ کہنے لگے، یہ تو کھلا جادو ہے (۱۳)

وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ أَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾

گرچہ مانتے تھے ان کے دل،
(لیکن) انہوں نے سرکشی اور ظلم کے باعث کیا انکار،
دیکھیں! مفسدوں کا کیا ہوا انجام؟ (۱۴)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾

اور ہم نے عطا کی علم کی نعمت جو داؤدؑ و سلیمانؑ کو، تو وہ بولے،
خدا کا شکر ہے،
جس نے بہت سے صاحبِ ایمان بندوں پر فضیلت ہم کو بخشی (۱۵)

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَأُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾

جب ہوئے داؤدؑ کے وارث سلیمانؑ، تو لگے کہنے کہ لوگو!
ہم کو سکھلائی گئی ہیں سب پرندوں کی زبانیں،
اور عطا ہر شے ہوئی ہے ہم کو،
بیشک یہ نمایاں فضل ہے اللہ کا ہم پر (۱۶)

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾

سبھی لشکر اکٹھے ہو گئے جب جنوں، انسانوں، پرندوں کے،
ہوئے آراستہ سارے سلیمانؑ کے حضور (۱۷)

حَتّٰٓى إِذَآ أَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يٰٓأَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾

اور جب وہ پہنچے چیونٹیوں کے اک کھلے میدان میں،
تو ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! گھس جاؤ سب اپنے بلوں میں،
یوں نہ ہو لشکر سلیمانؑ کا تمہیں پامال کر دے بے خبر ہو کر (۱۸)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِيْٓ أَنْ أَشْكُرَ

سلیمانؑ ہنس دیے یہ بات سن کر اور دعا کرنے لگے،

نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

اے رب! عطا کی ہیں جو تو نے مجھ کو اور ماں باپ کو میرے،
مجھے توفیق دے ان نعمتوں کے شکر کی اور میں کروں اعمالِ نیک
ایسے، کہ خوش ہو کر مجھے تو نیک بندوں میں کرے شامل (۱۹)

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

سلیمانؑ نے نظر اپنے پرندوں پر جو کی اک بار، تو کہنے لگے،
کیا بات ہے؟ ہدہد نظر آتا نہیں، کیا واقعی وہ غیر حاضر ہے؟ (۲۰)

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

اسے دوں گا سزا میں سخت یا پھر ذبح کر ڈالوں گا،
یا لائے کوئی وہ عذر واضح سامنے میرے (۲۱)

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

ابھی گزری نہ تھی کچھ دیر وہ ہدہد چلا آیا،
لگا کہنے، میں اک ایسی خبر لایا ہوں،
جس سے آپ بھی (شاید) نہیں واقف،
سبا کے ملک کے بارے میں لایا ہوں میں اک سچی خبر (۲۲)

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

اس ملک کی ہے حکمراں عورت، ہے جس کے پاس سب کچھ،
تخت بھی اس کا عظیم الشان ہے (۲۳)

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

وہ اور اس کی قوم سجدہ ریز ہے سورج کے آگے چھوڑ کر اللہ کو،
شیطان نے دکھائے ہیں سبھی اعمال ان کے خوشنما کر کے انہیں،
بھٹکا دیا ہے راہِ حق سے اُس نے ان کو،
اس لئے راہِ ہدایت وہ نہیں پاتے (۲۴)

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

کہ وہ سجدہ کریں اللہ کو،
جو آسمانوں اور زمیں کی سب چھپی چیزوں کو ظاہر کرنے والا ہے،
وہ سب کچھ جانتا ہے تم چھپا کر یا دکھا کر جو بھی کرتے ہو (۲۵)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٦﴾

وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی نہیں معبود،
وہ ہے مالکِ عرشِ عظیم (۲۶)

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾

(اس پر) سلیمانؑ نے کہا، ہم دیکھ لیتے ہیں ابھی،
تو نے کہا ہے سچ کہ تو جھوٹا ہے (۲۷)

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

اس خط کو مرے لے جا کے دے ان کو،
وہاں سے واپسی پر دیکھ پھر،
اس کا وہ دیتے ہیں بھلا کیسا جواب؟ (۲۸)

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾

(اور خط وہ جب پہنچا، تو اس کو دیکھ کر) اس ملک کی ملکہ لگی کہنے،
اے سردارو! مری جانب یہ آیا ہے اہم خط (۲۹)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾

ہے سلیمانؑ کی طرف سے جو، ہے کچھ آغاز اس کا یوں،
''خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے'' (۳۰)

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾

کرو مت سرکشی اور تابع فرمان بن کر تم مری خدمت میں حاضر ہو (۳۱)

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾

کہا اس نے، اے سردارو! مجھے اس سلسلے میں مشورہ دو، کیا کروں میں؟
فیصلہ کرتی نہیں ہوں میں، بغیر اس رائے کے جو ہو تمہاری (۳۲)

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾

اس پہ وہ کہنے لگے سارے، قوی اور جنگجو ہیں ہم، اور آگے آپ کا ہے اختیار،
اب آپ سوچیں، آپ کا کیا حکم ہے؟ (۳۳)

قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾

اس نے کہا، یہ بادشہ ہوتے ہیں داخل جب کسی بستی میں،
کرتے ہیں خراب اس کو،
اور اس کے باوقار افراد کو ذلت سے کرتے ہیں دوچار،
اور یہ بھی ایسا ہی کریں گے (۳۴)

وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

ان کو اک تحفہ میں بھجواتی ہوں، اور پھر دیکھتی ہوں،
لے کے آتے ہیں بھلا کیسا جواب اس کا مرے قاصد (۳۵)

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾

جب آیا پاس وہ قاصد سلیمانؑ کے، سلیمانؑ نے کہا،
تم چاہتے ہو مال و دولت سے مدد میری؟
مجھے تو میرے رب نے تم سے بہتر دے رکھا ہے،
اپنے تحفے سے رہو بس تم ہی خوش (۳۶)

اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اب لوٹ جاؤ ان کی جانب تم، ہم ان پر ایسے لشکر لے کے آئیں گے،
کہ ان کا سامنا کرنے کی ہمت ہی نہیں ہوگی انہیں،

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾

ان کو ذلیل وخوار کر کے ہم نکالیں گے وہاں سے (۳۷)
پھر لگے کہنے وہ سرداروں سے اپنے، ہے کوئی تم میں سے ایسا؟
تخت میرے پاس لے آئے جو اُس ملکہ کا،
اس سے پیشتر، وہ لوگ ہو کر تابع فرمان میرے پاس آ جائیں (۳۸)

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾

سنا جب یہ، وہاں جنوں کا اک سردار بولا،
آپ کے دربار سے اٹھنے سے پہلے لائے دیتا ہوں اسے میں،
میں بہت قوت کا مالک اور امانت دار ہوں (۳۹)

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾

جس شخص کے تھا پاس کچھ علم الکتاب، اُس نے کہا،
اس سے بھی پہلے، یعنی پلکوں کے جھپکنے سے بھی پہلے،
میں اسے حاضر کیے دیتا ہوں،
جب پایا اُسے موجود، تو کہنے لگے وہ،
یہ فقط ہے میرے رب کا فضل،
تا کہ آزمائے وہ مجھے، میں شکر کرتا ہوں کہ ناشکری،
سنو! جو شکر کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے واسطے ہی شکر کرتا ہے،
جو ناشکری کرے،
(تو یاد رکھے) میرا رب ہے بے نیاز اور وہ کرم فرمانے والا ہے (۴۰)

قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

ہوا فرماں یہ پھر، اس کو دکھاؤ تخت اس کا کچھ بدل کر،
تا کہ ہم دیکھیں، وہ راہِ حق کو اپناتی ہے، یا ان میں سے ہے،
پاتے نہیں جو راہِ حق (۴۱)

فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾

جب آ گئی وہ، اس سے پوچھا، کیا تمہارا بھی ہے ایسا تخت؟
وہ کہنے لگی، ایسا ہی، گویا ہو بہو ہے یہ،
اور ہم کو علم پہلے ہو گیا تھا آپ کی عظمت کا،
ہم ہیں تابع فرماں (۴۲)

وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

اور اس معبود نے تھا روک رکھا اس کو اللہ کی عبادت سے،

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾

کہ اللہ کے سوا جس کی پرستش وہ کیا کرتی تھی،
بیشک تھی وہ کافر قوم میں سے (۴۳)

قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۭ قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾

پھر سلیمانؑ نے کہا اس سے، محل میں اب چلیں،
اس نے جو دیکھا فرش شیشے کا، تو سمجھی حوض ہے پانی کا،
اور کپڑا اٹھا کر پنڈلیاں پھر کھول دیں اپنی،
سلیمانؑ نے کہا اس سے کہ شیشے کا محل ہے یہ،
لگی کہنے وہ، میرے رب! کیا ہے ظلم میں نے خود پہ،
اب ایمان لاتی ہوں سلیمانؑ کے مَیں ہاتھوں اس خدائے پاک پر،
سارے جہاں کا پالنے والا ہے جو (۴۴)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور تھی ثمود اک سخت سرکش قوم،
جس کی سمت بھیجا ہم نے ان کے بھائی صالحؑ کو،
کہ اللہ کی عبادت وہ کریں،
لیکن جھگڑنے لگ گئے وہ دو فریقوں کی طرح آپس میں (۴۵)

قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

(صالحؑ نے کہا ان سے) اے میری قوم کے لوگو!
برائی کے لئے تم کس لئے جلدی مچاتے ہو بھلائی سے بھی پہلے؟
اور نہیں کیوں مانگتے تم مغفرت اللہ سے؟ تاکہ ہو تم پر رحم (۴۶)

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾

وہ کہنے لگے، ہم تو سمجھتے ہیں،
تمہیں اور سب تمہارے ساتھیوں کو بھی بہت منحوس،
صالحؑ نے کہا ان سے، نحوست میں گھرے ہو تم خدائے پاک کے نزدیک،
تم ہو آزمائش میں پڑے سارے (۴۷)

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

تھے نو اس شہر میں اشخاص،
جو برپا کئے رکھتے تھے فتنہ اور فساد ہر سو،
نہ کچھ اصلاح سے وہ کام لیتے تھے (۴۸)

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

انہوں نے طے کیا آپس میں اللہ کی قسم کھا کر،

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

کہ ہم شب خون ماریں گے ابھی صالحؑ اور اس کے اہلِ خانہ پر،
اور ان کے وارثوں سے صاف کہہ دیں گے،
کہ ہم تو تھے نہیں موجود اس موقع پہ،
ہم سچے ہیں اپنے قول کے (۴۹)

وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور تھی چلی اک چال انہوں نے اور ہم نے بھی،
جسے سمجھے نہیں ہرگز وہ (۵۰)

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

دیکھیں کیا ہوا انجام ان کی چال کا؟
ہم نے انہیں اور ان کی ساری قوم کو برباد کر ڈالا (۵۱)

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾

یہ ہیں ان کے مکانات،
ان کے ظلم و جور کے باعث جو ہیں اجڑے پڑے،
جو علم رکھتے ہیں، بڑی عبرت ہے ان کے واسطے اس میں (۵۲)

وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٣﴾

مگر جو صاحبِ ایمان تھے پرہیزگار، ان کو لیا ہم نے بچا (۵۳)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿٥٤﴾

(اور اے پیمبرؐ! یاد کیجے) لوطؑ نے جب قوم سے اپنی کہا،
تم دیکھتے ہو، پھر بھی تم کرتے ہو بدکاری (۵۴)

اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

تم اپنی عورتوں کو چھوڑ کر مردوں پہ مائل ہو،
بڑے نادان ہو تم لوگ (۵۵)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اس پر قوم یہ کہنے لگی اُن کی، کہ آلِ لوطؑ کو اس شہر سے باہر نکالو تم،
کہ بنتے ہیں بڑے یہ پاکباز (۵۶)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾

آخر بچایا ہم نے لوطؑ اور اُن کے گھر والوں کو،
اُن کی اپنی بیوی کے سوا، جو رہ گئی تھی ان کے پیچھے (۵۷)

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾

اور ان لوگوں پہ کی بارش (عجب) جو پتھروں کی تھی،
جو تھی ایسے ہی دھمکائے ہوئے لوگوں کی خاطر اک بری بارش (۵۸)

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰي عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آٰللّٰهُ خَيْرٌ

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، سبھی تعریف اللہ کے لئے ہے،
اور سلام اس کے چنے بندوں پہ،

اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾

کیا اللہ بہتر ہے کہ وہ؟ جن کو یہ کرتے ہیں شریک اس کا (۵۹)

پارہ ۲۰

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

بھلا وہ کون ہے؟ جس نے زمیں اور آسمانوں کو کیا پیدا،
تمہارے واسطے نازل کیا پانی فلک سے،
اور اگائے باغ سرسبز و حسیں اس سے،
اگا سکتے نہ تھے تم ان کے پیڑوں کو،
بھلا کیا ہے کوئی معبود اللہ کے سوا؟ (ہرگز نہیں)،
یہ لوگ سیدھی راہ سے ہیں ہٹ رہے (۶۰)

اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

(سوچو!) بھلا وہ کون ہے؟
جس نے بنایا ہے زمیں کو (اس طرح) جائے قرار،
اور درمیاں اس کے کیا نہروں کو پھر جاری، بنائے ہیں پہاڑ،
اور اوٹ دو دریاؤں کے مابین رکھ دی،
کون ہے معبود اللہ کے سوا؟ (ہرگز نہیں)،
اکثر مگر ہیں بے خبر اس سے (۶۱)

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ۗ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

بھلا وہ کون ہے؟
سنتا ہے جو بے چین کی فریاد، اور اس کی مصیبت دور کر دیتا ہے،
اور تم کو بناتا ہے زمیں پر جانشیں اپنا،
بھلا ہے اور بھی معبود اللہ کے سوا کوئی؟ (نہیں ہرگز نہیں)
(پھر بھی) نصیحت کم ہی تم کرتے ہو حاصل (۶۲)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۗ اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۗ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾

اور بھلا وہ کون ہے؟ جو بحر و بر کی ظلمتوں میں رہ دکھاتا ہے،
ہواؤں کو جو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اپنی رحمت کی،
کوئی ہے اور بھی معبود اللہ کے سوا؟ (ہرگز نہیں)،
اللہ ہے ان سے بالا و برتر،
شریک اللہ کا ٹھہراتے ہیں یہ جن کو (۶۳)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾

بھلا وہ کون ہے؟ مخلوق کو کرتا ہے پہلی بار جو پیدا،
دوبارہ پھر کرے گا اس کو وہ پیدا،
جو دیتا ہے تمہیں روزی زمین اور آسمانوں سے،
کوئی ہے اور بھی معبود اللہ کے سوا؟ (ہرگز نہیں)،
(اور اے نبیؐ!) کہہ دیجئے ان سے، اگر سچے ہو تم، لاؤ دلیل اپنی (۶۴)

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

یہ کہہ دیجئے، زمین اور آسمانوں کے مکینوں میں،
سوا اللہ کے کوئی نہیں ہے غیب سے واقف،
انہیں یہ بھی نہیں معلوم اٹھائے جائیں گے وہ کب؟ (۶۵)

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

ہے ان کا علم ہی گم آخرت کے سلسلے میں، شک میں ہیں یہ،
بلکہ اندھے ہیں یہ اس سے (۶۶)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور کہا کفار نے، ہم اور ہمارے باپ دادا خاک ہو جائیں گے جب مر کر،
تو پھر بھی واقعی کیا ہم نکالے جائیں گے قبروں سے؟ (۶۷)

لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶۸﴾

پہلے بھی تھا ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے یہی وعدہ،
(مگر کچھ بھی نہیں) یہ اگلے لوگوں کے فسانے ہیں (۶۸)

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

یہ کہہ دیجئے، ذرا چل پھر کے تم دیکھو زمین میں پر،
مجرموں کا کیا ہوا انجام؟ (۶۹)

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾

مت ہوں غمزدہ آپ ان کے بارے میں،
نہ ان کی چال سے دل تنگ ہوں ہرگز (۷۰)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۱﴾

یہ کہتے ہیں، اگر سچے ہو،
پورا کب تلک ہوگا بھلا وعدہ (عذاب سخت کا)؟ (۷۱)

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۷۲﴾

ان سے یہ کہہ دیجئے کہ جس کی تم کو جلدی ہے،
وہ شاید ہونے والا ہے (۷۲)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾

اور اس میں شک نہیں کچھ، آپ کا رب فضل فرماتا ہے لوگوں پر،
مگر اکثر ہیں ناشکرے (۷۳)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

یقیناً جانتا ہے آپ کا رب ایسی چیزیں بھی،
جنھیں سینے کے اندر یہ چھپائیں یا کریں ظاہر (٧٤)

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾

زمین و آسماں کی کوئی پوشیدہ نہیں ہے چیز ایسی،
جو نہ اک واضح نوشتے میں ہو لکھی (٧٥)

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾

اور کرتا ہے بیاں قرآن اکثر ایسی باتوں کو،
کہ جن باتوں میں (اب تک) قومِ اسرائیل کا ہے اختلاف (٧٦)

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

ایمان والوں کے لئے بیشک ہدایت اور رحمت ہے یہ قرآں (٧٧)

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾

آپ کا رب فیصلہ کردے گا ان کے باہمی جھگڑوں کا اپنے حکم سے،
وہ ہے نہایت غالب و دانا (٧٨)

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾

(اور اے محبوب!) رکھیں آپ اللہ پر بھروسا،
آپ بیشک ہیں صریحاً حق پہ (٧٩)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾

بیشک آپ مُردوں کو نہ بہروں کو سنا سکتے ہیں اپنی بات،
جب وہ پیٹھ پھیرے بھاگتے ہوں (٨٠)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾

اور نہ اندھوں کو دکھا سکتے ہیں رستہ، ان کی گمراہی ہٹا کر،
بس سنا سکتے ہیں آپ ان کو،
ہماری آیتوں پر لائیں جو ایمان اور جو تابع فرماں ہوں (٨١)

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾

جب وہ وقت آئے گا کہ یہ وعدہ ہو پورا،
ان کی خاطر جاندار اک چلنے والا ہم نکالیں گے زمیں سے،
اور کرے گا ان سے وہ باتیں،
کہ کرتے ہی نہیں تھے کچھ یقیں ہرگز ہماری آیتوں پر لوگ (٨٢)

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

جس دن لائیں گے ہم ایسے لوگوں کو ہر اک امت سے،
جو تکذیب کرتے تھے ہماری آیتوں کی،
وہ الگ سب کردئے جائیں گے (٨٣)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا

جب آجائیں گے سارے، تو فرمائے گا اللہ،

عِلْمًا اَمَّا ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

تم نے کیوں جھٹلایا میری آیتوں کو؟
حالانکہ تم کو نہ پورا علم تھا ان کا، بتاؤ کیا کیا تم نے؟ (۸۴)

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾

ہمارا قول پورا ان پہ ہوگا جب،
تو منہ سے بول پائیں گے نہ کچھ ظالم (۸۵)

اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾

نہیں دیکھا انہوں نے کیا؟
بنایا رات کو ہم نے، کہ یہ پائیں سکوں، اور دن کو روشن ہے بنایا،
مومنوں کے واسطے اس میں نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے (۸۶)

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ
فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾

جس دن صور پھونکا جائے گا،
تو سب کے سب گھبرا اٹھیں گے آسمانوں اور زمیں والے،
سوا اس کے جسے اللہ چاہے،
سب کے سب وہ عاجزی سے ہوں گے اس کے سامنے حاضر (۸۷)

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ
اللّٰهِ الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

پہاڑوں کو اگر دیکھو، سمجھتے ہو یہ تم، اپنی جگہ پر ہیں جمے مضبوط،
لیکن بادلوں کی طرح یہ بھی اڑ رہے ہوں گے،
یہ ہے کاریگری اللہ کی، جس نے خوب ہر شے کو بنایا ہے،
جو کچھ کرتے ہو تم، وہ باخبر اس سے ہے (۸۸)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ
اٰمِنُوْنَ ﴿٨٩﴾

جو لائیں گے نیک اعمال، انہیں بہتر ملے گا اجر،
اور محفوظ ہوں گے خوف سے اس دن وہ (۸۹)

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٠﴾

اور جو آئیں گے لے کر برے اعمال،
اوندھے منہ گرائے جائیں گے وہ آگ میں،
(ان سے کہا جائے گا پھر)
کرتے رہے تھے تم جو، بس اس کا ہے یہ بدلہ (۹۰)

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ
كُلُّ شَيْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾

(یہ کہہ دیجے اے پیغمبرؐ!) مجھے یہ حکم ہے،
اس شہر مکہ کے میں رب کی بندگی کے فرض کو پورا کروں،
جس نے بنایا ہے اسے حرمت کے قابل، اور ہر شے ہے اسی کی،

وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ
وَ مَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝

اور مجھے یہ حکم ہے، میں تابع فرماں رہوں (۹۱)
پڑھتا رہوں قرآں،
اب اس کے بعد آجائے ہدایت پر جو، اس میں فائدہ اس کا ہے،
اور کوئی بھٹک جائے،
تو کہہ دیجے، کہ بس آگاہ کرنے کے لئے ہوں میں (۹۲)

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَ مَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

یہ کہہ دیجے، سبھی تعریف اللہ کے لئے ہے،
جلد وہ اپنی نشانی اک سے اک بڑھ کر دکھائے گا، کہ تم پہچان لو گے،
اور تمہارا رب نہیں ہے اس سے کچھ غافل، کہ جو تم لوگ کرتے ہو (۹۳)

سورۂ قصص ۲۸

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ اِلَّا مَنْ قَوْلُهٗ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ وَ هِيَ ثَمَانٍ وَّ ثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّ تِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ۝

ط۔س۔م (۱)

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝

یہ ہیں آیات اک روشن کتاب (حق) کی (۲)

نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) بیاں کرتے ہیں قصہ موسیٰؑ و فرعون کا ہم آپؐ سے،
ان کے لئے جو اہلِ ایماں ہیں (۳)

اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا
يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ
نِسَآءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

زمیں پر سرکشی فرعون نے کی،
اور وہاں کے رہنے والوں کو گروہوں میں کیا تقسیم اس نے،
اور گروہ ان میں سے اک کمزور کر رکھا تھا اس نے،
قتل کر دیتا تھا وہ لڑکے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا،
وہ بیشک تھا نہایت مفسدوں میں سے (۴)

وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ
وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ
وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝

یہ چاہا ہم نے، ان کمزور لوگوں پر کریں احسان،
اور ان کو بنائیں پیشوا بھی اور وارث بھی زمیں کا (۵)
اور انہیں دیں اقتدار،
اور ایسی شے فرعون اور ہامان اور ان کے لشکروں کو ہم دکھا دیں،

وہ ڈرا کرتے تھے جس سے (۶)

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

ہم نے بھیجی وحی یہ موسیٰؑ کی ماں کو، دودھ وہ اس کو رہے اپنا پلاتی،
اور اگر کچھ جان کا خطرہ ہو اس کی، وہ بہا دے اس کو دریا میں،
کرے مت خوف وغم کوئی،
کہ ہم اس کو اسی کی سمت ہی لائیں گے واپس،
اور بنائیں گے اسے اپنا پیمبر (۷)

فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝

اور پھر فرعون کے لوگوں نے اس بچے کو دریا سے اٹھایا،
جو بڑا ہو کر بنا ان کا مخالف اور وجہِ رنج وغم ان کے لئے،
اور بالیقیں فرعون اور ہامان اور لشکر جو تھے ان کے،
وہ سب تھے ہی خطا کار (۸)

وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّىْ وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

اور کہا فرعون کی بیوی نے،
یہ (بچہ) تو ہم دونوں کی آنکھوں کی ہے ٹھنڈک، تم کرو مت قتل اس کو،
عین ممکن ہے کہ دے یہ فائدہ ہم کو، یا ہم اس کو بنا لیں اپنا بیٹا ہی،
تھے دونوں بے خبر (انجام سے) اس کے (۹)

وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۖ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

ادھر موسیٰؑ کی ماں کا دل ہوا بے چین،
وہ اس راز سے پردہ اٹھا دیتی، اگر ہمت نہ دیتے ہم اسے،
تا کہ رہے وہ مومنوں میں سے (۱۰)

وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۖ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

کہا اس نے یہ موسیٰؑ کی بہن سے، پیچھے پیچھے جا تو اس کے،
دور سے وہ دیکھتی تھی اور نہ تھا فرعونیوں کو علم ہی اس کا (۱۱)

وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝

حرام اس پر کیا تھا دودھ ساری دائیوں کا پہلے ہی ہم نے،
وہ یہ کہنے لگی، تم کو بتاتی ہوں گھرانا ایک،
جو پالے گا اس کو خیر خواہی سے (۱۲)

فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

سو ہم لے آئے واپس اس کو، اس کی ماں کی آغوشِ محبت میں،
کہ آنکھیں دیکھ کر ٹھنڈی رہیں اس کی، نہ ہو آزردہ خاطر وہ،

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٤
وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا
فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ
عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِيْ مِنْ
عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۙ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٥

اور اس کو علم ہوا اللہ کا وعدہ ہے سچا، جانتے لیکن نہیں اکثر (۱۳)
جوانی کو جو موسیٰؑ اپنی پہنچے، ہم نے حکم اور علم انہیں بخشا،
اور ایسے نیک لوگوں کو جزائے خیر ہم دیتے ہیں (۱۴)
آئے شہر میں موسیٰؑ، تو اہلِ شہر محوِ خواب تھے،
دو آدمی لڑتے ہوئے دیکھے وہاں،
تھا ایک ان کی قوم میں سے اور دو جا دشمنوں میں سے،
جو کی فریاد ان کے آدمی نے،
دوسرے کو مارڈالا ایک ہی مکے سے موسیٰؑ نے،
تو پھر کہنے لگے، یہ کام ہے شیطان کا،
دشمن ہے وہ اور صاف ہے گمراہ کرتا (۱۵)

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۭ اِنَّهٗ هُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝١٦
قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا
لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝١٧
فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ خَاۗىِٕفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي
اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۭ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ
لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٨
فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ
يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۚ
اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ
تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝١٩
وَجَاۗءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ
الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

پھر دعا کرنے لگے، اے رب! کیا ہے ظلم میں نے خود پہ، مجھ کو بخش دے،
اللہ نے بخشا انہیں،
بیشک وہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے (۱۶)
لگے کہنے وہ، میرے رب! کرم تو نے کیا مجھ پر،
تو میں بھی پھر کسی مجرم کا اب ہوں گا نہ حامی (۱۷)
صبح کو ڈرتے ہوئے جب شہر پہنچے وہ، تو کیا دیکھا،
وہی جس کی مدد کل کی تھی، پھر فریاد کرتا ہے،
کہا موسیٰؑ نے، تو گمراہ ہے بیشک (۱۸)
پکڑنا اس کو جب چاہا، تو وہ کہنے لگا،
موسیٰؑ! مجھے تم چاہتے ہو مارنا، جس طرح کل اک شخص کو مارا تھا،
تم ظالم ہی رہنا چاہتے ہو
اور صلح و آشتی کو تم نہیں ہو چاہتے ہرگز (۱۹)
(پھر اس کے بعد)
آیا بھاگتا اک آدمی اس شہر کے پرلے کنارے سے،

النّٰصِحِيْنَ ۝

لگا کہنے کہ اے موسیٰ!
تمہارے قتل کا سردار سارے کر رہے ہیں مشورہ،
فوراً چلے جاؤ یہاں سے تم، تمہاری میں بھلائی چاہتا ہوں (۲۰)

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

چل پڑے موسیٰ وہاں سے خوف کھا کر،
اور کہا، اے رب! بچا ان ظالموں سے مجھ کو (۲۱)

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝

جب مدین کی جانب رخ کیا، تو خود سے یہ کہنے لگے،
امید ہے رستہ دکھائے گا مجھے سیدھا مرا رب (۲۲)

وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۭ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝

جب وہ پنگھٹ پر گئے مدین کے،
دیکھا، لوگ سارے جانور اپنے لئے پانی پلاتے ہیں انہیں،
اور اک طرف دو عورتیں روکے کھڑی ہیں جانور اپنے،
جو پوچھا بات کیا ہے؟ وہ لگیں کہنے،
یہ چرواہے نہ جب تک جائیں، ہم پانی نہیں ان کو پلا سکتے،
ہمارے باپ ہیں بوڑھے بہت (۲۳)

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝

سن کر یہ، موسیٰ نے پلایا ان کو پانی اور چھاؤں میں چلے آئے،
لگے کہنے، اے رب!
تو جو بھی نعمت بھیج میری سمت، میں محتاج ہوں اس کا (۲۴)

فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۡ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۭ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۡ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(اور اتنے میں) جو دو تھیں عورتیں،
ان میں سے اک آئی لجاتی اور شرماتی ہوئی ان کی طرف،
اور یہ لگی کہنے،
بلاتے ہیں مرے والد تمہیں، تاکہ وہ دیں پانی پلانے کا صلہ،
موسیٰ جو اُن کے پاس پہنچے، اور کیا قصہ بیاں اپنا،
تو وہ بولے، ڈرو مت، ظالموں سے اب ہو تم محفوظ (۲۵)

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۡ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ۝

پھر کہنے لگی وہ باپ سے اپنے،
کہ بابا جان! ان کو آپ مزدوری پہ رکھ لیجے،

قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ
تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَمَاۤ
اُرِیْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰلِحِیْنَ ۝

کہ نوکر بہتر یں وہ ہے، جو ہو مضبوط بھی اور ہو امانت دار بھی (۲۶)
کہنے لگے پھر وہ بزرگ ان سے،
میں دینا چاہتا ہوں ایک بیٹی کو تمہاری زوجیت میں،
شرط یہ ہے، تم مری خدمت کرو گے آٹھ سال،
اور گر کر دس سال تو ہو گا یہ احساں،
میں نہیں ہوں چاہتا ڈالوں مشقت میں تمہیں،
اللہ نے چاہا، تو پاؤ گے بھلے لوگوں میں تم مجھ کو (۲۷)

قَالَ ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ
عَلَیَّ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ۝

کہا موسیٰؑ نے، میرے آپ کے مابین طے ہے یہ،
کہ جب مدت کروں پوری میں، اس کے بعد پھر سختی نہ ہو مجھ پر کوئی،
اور کہہ رہے ہیں ہم جو، شاہد اس کا ہے اللہ (۲۸)

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ
الطُّوْرِ نَارًا ؕ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ
اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝

جب مدت ہوئی پوری، وہاں سے اپنی بیوی کو لئے موسیٰؑ چلے،
تو طور کی جانب نظر آئی انہیں آگ،
اپنی بیوی سے لگے کہنے، ذرا ٹھہرو! نظر آئی ہے مجھ کو آگ،
ممکن ہے وہاں سے میں خبر لاؤں کوئی یا کوئی انگارا کہ تم تاپو (۲۹)

فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِیْنَ ۝

وہ پہنچے وادیٔ ایمن کے بابرکت کنارے، آگ کے نزدیک جب،
تو اک شجر سے آئی یہ آواز،
اے موسیٰؑ! یقیناً میں ہی اللہ ہوں،
جو ہے سارے جہاں کا پالنے والا (۳۰)

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا
وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ۝

ہوا پھر حکم، لاٹھی پھینک دو اپنی (زمیں پر)،
جب اسے دیکھا، تو وہ بل کھا رہی تھی سانپ کی صورت،
وہ بھاگے پیٹھ پھیرے اور نہ دیکھا مڑ کے پھر،
ہم نے کہا، موسیٰؑ! نہ کھاؤ خوف، آگے آؤ! تم محفوظ ہو (۳۱)

اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ جَیْبِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ
وَّاضْمُمْ اِلَیْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ

ڈالو گریباں میں اب اپنا ہاتھ تم،
اس کو نکالو گے، تو یہ چمکا ہوا نکلے گا،

رَبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝

اور بازو سمیٹو اپنی جانب خوف سے بچنے کی خاطر،
ہیں تمہارے واسطے یہ معجزے رب کی عطا،
فرعون اور فرعون کے درباریوں کے پاس جاؤ اب،
کہ نافرمان ہیں وہ (۳۲)

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝

پھر کہا موسیٰؑ نے، اے پروردگار! ان کا کیا ہے قتل میں نے آدمی،
میں ڈر رہا ہوں، وہ نہ مجھ کو قتل کر ڈالیں کہیں (۳۳)

وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً
يُّصَدِّقُنِىْٓ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝

ہارونؑ جو بھائی ہے میرا، مجھ سے بڑھ کر ہے فصاحت میں،
اسے میرا معاون تو بنا کر بھیج میرے ساتھ،
تا کہ وہ کرے تصدیق میری،
(ورنہ) میں ڈرتا ہوں، وہ جھٹلائیں گے مجھ کو (۳۴)

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ۝

کہا (اللہ نے) ہم قوتِ بازو بنا دیں گے تمہارے بھائی کو،
اور دیں گے تم دونوں کو یوں غلبہ،
کہ فرعونی نہ پائیں گے پہنچ تم تک کبھی ان معجزاتِ حق کے باعث،
اور تم اور جو تمہارے تابع فرمان ہوں گے،
وہ رہیں گے ان پہ غالب (۳۵)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝

جب ہمارے معجزے لے کر گئے موسیٰؑ،
تو وہ کہنے لگے سب، یہ نرا جادو ہے،
ہم نے باپ دادا کے زمانے سے نہیں ایسا سنا (۳۶)

وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّىْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ
عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝

کہنے لگے موسیٰؑ، کہ میرا رب ہی اس کو جانتا ہے خوب،
جو اس سے ہدایت لے کے آیا ہے،
اور اس کو بھی، کہ جس کی آخرت اچھی ہے،
بیشک کچھ بھلا ہوگا نہ ان کا، جو ہیں ظالم لوگ (۳۷)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِىْ ۚ
فَاَوْقِدْ لِىْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ

یہ درباریوں سے پھر کہا فرعون نے،
میرے سوا کوئی نہیں معبود تم لوگوں کا،

اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾

پھر ہامان سے کہنے لگا وہ،
پکی اینٹوں سے بناؤ اک محل اونچا کہ میں موسیٰؑ کے رب کو دیکھ لوں،
میں تو اسے جھوٹا سمجھتا ہوں (۳۸)

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾

تکبر جب کیا اس نے اور اس کے لشکروں نے،
اور یہ سمجھا انہوں نے، وہ ہماری سمت لوٹائے نہ جائیں گے (۳۹)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

تو اس کو اور اس کے لشکروں کو ہم نے پکڑا اور دریا برد کر ڈالا،
سو دیکھیں (اے پیمبرؐ!) ظالموں کا کیا ہوا انجام؟ (۴۰)

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾

اور ہم نے بنائے ان کے ایسے پیشوا، ان کو بلائیں جو جہنم کی طرف،
اور روزِ محشر کچھ مدد ان کی نہ ہوگی (۴۱)

وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ
مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾

ان پہ ہے دنیا میں ہے لعنت،
اور عقبیٰ میں بھی وہ بدحال ہی ہوں گے (۴۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾

کیا برباد ہم نے کتنی اگلی امتوں کو،
اور اس کے بعد موسیٰؑ کو عنایت کی کتاب ایسی،
جو لوگوں کے لئے رحمت، ہدایت اور بصیرت تھی،
کہ وہ اس سے کریں حاصل نصیحت (۴۳)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِىِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور (اے محبوبؐ!) جب موسیٰؑ کو ہم نے حکم بھیجا،
آپؐ ان کے شہر کے غربی کنارے پر نہ تھے موجود ہرگز،
اور نہ یہ سب دیکھتے تھے آپؐ (۴۴)

وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ
ثَاوِيًا فِىْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا
كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾

پھر ہم نے کیا پیدا بہت سی امتوں کو (بعدِ موسیٰؑ)
جن پہ لمبی مدتیں گزریں،
نہ ہرگز آپؐ مدین کے تھے باشندے،
کہ ان کے سامنے پڑھتے ہماری آیتوں کو،
بلکہ یہ منظور تھا ہم کو، کہ پیغمبر بنا کر آپؐ کو بھیجیں (۴۵)

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ
نہ تھے موجود آپؐ (اس دم) کنارے طور کے،

رَبُّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾

آواز دی جب ہم نے موسیٰ کو،
مگر یہ آپؐ پر ہے مہربانی آپؐ کے رب کی، کہ آپؐ ان کو کریں آگاہ،
جن کے پاس آیا ہی نہیں ہے،
آپؐ سے پہلے کوئی آگاہ کرنے والا (پیغمبرؐ)،
(انہیں آگاہ فرمائیں) کہ آئیں ہوش میں یہ (۴۶)

وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

(آپؐ کو بھیجا ہے ہم نے اس لئے)
ایسا نہ ہو ان کے برے اعمال کے باعث،
مصیبت ان پہ کوئی آئے، اور یہ کہہ اٹھیں،
اے رب! نہ بھیجا تو نے پیغمبر ہماری سمت کیوں کوئی؟
کہ ہم کرتے تری آیات کی طاعت اور ہوتے مومنوں میں سے (۴۷)

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾

مگر جب آ گیا حق پاس ان کے، یہ لگے کہنے،
کہ موسیٰؑ کی طرح ان کو نہیں کیوں معجزے بخشے؟
تو کیا موسیٰؑ کو جو بخشا گیا تھا، اس سے وہ منکر نہیں؟
اور صاف کہتے ہیں کہ یہ جادو ہیں دونوں،
ایک دوجے کی مدد کرتے ہیں جو،
ان کو نہیں ہم مانتے ہرگز (۴۸)

قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾

یہ کہہ دیجے، اگر سچے ہو تم، تو کوئی لے آؤ کتاب ایسی،
جو (توریت اور قرآں) دونوں سے بڑھ کر ہدایت بخشنے والی ہو،
اس کی پیروی کرلوں گا میں، ہو تم اگر سچے (۴۹)

فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾

نہ ایسا کر سکیں گر وہ،
سمجھ لیجے کہ یہ کرتے ہیں اپنی خواہشوں کی پیروی،
اور کون اس سے بڑھ کے ہے گمرہ؟
خدا کی رہنمائی چھوڑ کر پیچھے چلے جو اپنی خواہش کے،
خدا بیشک نہیں دیتا ہدایت ظالموں کو (۵۰)

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

اور پہنچاتے رہے ہیں بات اپنی ہم انہیں،
تاکہ نصیحت وہ کریں حاصل (۵۱)

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝

اوراس سے پہلے جن کو ہم نے بخشی تھی کتاب،
اس پر بھی وہ ایمان رکھتے ہیں (۵۲)

وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ۝

پڑھی جاتی ہیں ان کے پاس اس (قرآن) کی جب آیتیں،
کہتے ہیں، ان کے اور ہمارے رب کی جانب سے یہ حق ہے،
ہم تو پہلے ہی ہیں اس کے ماننے والے (۵۳)

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

انہیں دہرا ملے گا اجر اپنے صبر کے بدلے،
یہ (مومن ہیں) جو نیکی سے بدی کو ٹال دیتے ہیں،
اور ہم نے جو انہیں بخشا ہے، اس سے خرچ کرتے ہیں (۵۴)

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ۝

اگر سنتے ہیں کوئی مشرکوں کی بات بے ہودہ،
تو کر لیتے ہیں یہ اس سے کنارا،
اور کہتے ہیں، ہمارے اور تمہارے ہیں عمل اپنے لئے،
ہو (دور سے) تم کو سلام،
اور جاہلوں سے ہم نہیں ہیں چاہتے (جھگڑا) (۵۵)

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) جسے چاہیں ہدایت آپ کر سکتے نہیں،
بلکہ جسے چاہے خدا بخشے ہدایت،
وہ ہدایت یافتہ لوگوں سے ہے آگاہ (۵۶)

وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

(یہ کفار) کہتے ہیں، اگر ہم ہوں ہدایت پر عمل پیرا،
تو ڈرتے ہیں، نکالے جائیں گے اپنے وطن سے ہم،
(یہ کیا بکتے ہیں؟) کیا رکھا نہیں ہے امن سے ہم نے حرم میں ان کو؟
آتے ہیں جہاں ہر طرح کے میوے، جو روزی ہے ہماری سمت سے،
اکثر نہیں ہیں جانتے لیکن (۵۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ

بہت سی بستیوں کو ہم نے کر ڈالا ہلاک،

لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

اترا رہی تھیں اپنی خوشحالی پہ جو،
یہ ایسے مسکن تھے کہ، ان کے بعد جو کم ہی ہوئے آباد،
آخر کار ہم وارث ہوئے ان کے (۵۸)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

نہیں برباد کرتا آپ کا رب کوئی بستی،
جب تلک اس میں نہ بھیجے کوئی پیغمبر،
جو اس کے رہنے والوں کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنا دے،
اور ہم برباد تب کرتے ہیں ایسی بستیوں کو،
جب ہوں ظلم و جور میں وہ مبتلا (۵۹)

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾

لوگو! عطا تم کو ہوا ہے جو،
فقط سامان اور رونق حیاتِ دنیوی کے واسطے ہے یہ،
خدا کے پاس ہے جو، وہ کہیں بہتر ہے اور ہے دیرپا بھی،
کیا نہیں تم یہ سمجھتے؟ (۶۰)

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾

اور ایسا شخص، وعدہ جس سے اچھا کر رکھا ہے ہم نے (جنت کا)،
اور اس کو پانے والا بھی ہے وہ،
اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے کیسے؟
جس کو بخشا ہے حیاتِ دنیوی کا کچھ سر و سامان ہم نے،
وہ بالآخر روزِ محشر باندھ کر حاضر کیا جائے گا (۶۱)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾

فرمائے گا جس دن یہ خدا،
تم جن کو ٹھہراتے رہے میرا شریک اب وہ کہاں ہیں؟ (۶۲)

قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

تب سزا کے مستحق ہوں گے جو، سارے کہہ اٹھیں گے،
اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں بہکایا تھا ہم نے جنھیں،
ہم نے انہیں بہکایا یوں، جیسے کہ ہم بہکے ہوئے تھے خود،
اب ان سے ہیں الگ ہم،
اور ہماری بندگی تو یہ نہیں کرتے تھے (اے مالک!) (۶۳)

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہا پھر جائے گا ان سے، بلاؤ ان شریکوں کو، بلائیں گے وہ ان کو، وہ نہ بولیں گے مگر، اور دیکھ لیں گے جب عذاب، (اس دن تمنا یہ کریں گے) کاش وہ ہوتے ہدایت پر (٦٤)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾

بلا کر ان کو پوچھا جائے گا اس دن، کہ تم نے کیا کہا نبیوں سے؟ (٦٥)

فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

کوئی بات سوجھے گی نہ ان کو، اور نہ اک دوجے سے کچھ وہ پوچھ پائیں گے (٦٦)

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾

مگر توبہ کرے جو، لائے ایماں اور کرے اعمال اچھے، وہ یقیناً پائے گا اپنی مراد (٦٧)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾

اور (اے پیمبرؐ!) آپ کا رب جس کو بھی چاہے کرے پیدا، جسے چاہے کرے وہ برگزیدہ، اور کسی کو کچھ نہیں ہے اختیار، اور ہے خدا اس شرک سے پاک اور بالاتر، جو یہ کرتے ہیں (٦٨)

وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

سب کچھ جانتا ہے آپ کا رب، یہ جو سینوں میں چھپاتے اور جو کرتے ہیں ظاہر (٦٩)

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾

ہے وہی اللہ، عبادت کے نہیں لائق کوئی اس کے سوا، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، فقط تعریف اسی کی اور اسی کی ہے حکومت، اور (بعدِ موت) اس کی سمت ہی لوٹائے جاؤ گے سبھی تم (٧٠)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾

(اے پیمبرؐ!) ان سے کہہ دیجے، ذرا دیکھو! اگر اللہ تم پر رات ہی رکھے قیامت تک، تو اللہ کے سوا ہے کون وہ معبود؟ جو تم کو دکھائے روشنی دن کی، نہیں سنتے ہو کیا تم؟ (٧١)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ

اور کہہ دیجے، اگر اللہ تم پر دن ہی رکھے روزِ محشر تک، تو اللہ کے سوا ہے کون وہ معبود؟ جو لے آئے رات آرام کی خاطر،

اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾

نہیں کیا دیکھتے ہو تم؟ (۷۲)

وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

یہ اس کی مہربانی ہے،
کہ اس نے رات اور دن کو بنایا ہے تمہارے واسطے (لوگو!)،
کہ تم آرام پاؤ رات کو اور دن میں اس کا فضل (یعنی رزق) ڈھونڈو،
اور بجالاؤ تم اس کا شکر (۷۳)

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور جس دن پکارے گا انہیں (اللہ)،
کہے گا وہ، کہاں ہیں؟ تم سمجھتے تھے جنہیں میرا شریک (۷۴)

وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

(اس دن) گواہ اک ہم بلائیں گے گواہی کے لئے ہر ایک امت سے،
کہیں گے (مشرکوں سے پھر) کہ پیش اپنی دلیلیں وہ کریں،
معلوم ہو جائے گا، سچی بات (اللہ) کی ہے،
وہ جو افترا پردازیاں کرتے تھے، کھو جائیں گی ان سے (۷۵)

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

قومِ موسیٰؑ میں سے تھا قارون، لیکن ظلم وہ کرتا تھا ان پر،
ہم نے بخشے تھے خزانے اس قدر اس کو،
کہ ان کی کنجیوں کو بھی اٹھاتے تھے بڑی مشکل سے طاقتور کئی،
اک بار اس کی قوم نے اس سے کہا،
اترا نہیں، (اللہ) نہیں کرتا پسند اترانے والوں کو (۷۶)

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾

جو کچھ (اللہ) نے تجھ کو دے رکھا ہے، اس سے کر عقبیٰ کی فکر،
اور دنیوی حصے کو بھی مت بھول،
(اللہ) نے کیا ہے جس طرح احسان تجھ پر، تو بھی کر احسان،
اور مت کر زمیں پر تو فساد،
(اللہ) نہیں ہے مفسدوں کو چاہتا ہرگز (۷۷)

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ

تو یہ کہنے لگا قارون، یہ سب کچھ ملا ہے مجھ کو میرے علم کے باعث،
مگر اس نے نہ سوچا،
اس سے پہلے کر دیا غارت خدا نے کتنے لوگوں کو،

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾

جواس سے بھی قوی تھے اور خزانوں کے وہ مالک تھے،
اور ایسے وقت تو پوچھا نہیں جاتا گنہگاروں سے (۷۸)

فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ
لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾

جب قارون نکلا ایک دن جاہ وحشم سے،
تو حیاتِ دنیوی کے چاہنے والے لگے کہنے،
ہمیں بھی کاش وہ ملتا، جو اس کے پاس ہے،
یہ تو نصیبوں کا دھنی ہے (۷۹)

وَ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ
لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾

علم والے لوگ سمجھانے لگے ان کو،
بہت افسوس ہے تم پر،
ہے بہتر شے ثوابِ اخروی ہی، جو ملے گا اہلِ ایماں کو،
یہ بات ان ہی کے دل میں ڈالی جاتی ہے، جو صابر ہوں (۸۰)

فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۫ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ
يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾

بالآخر ہم نے اس کو اور سب گھر بار کو اس کے دھنسا ڈالا زمیں میں،
اور اللہ کے سوا اس کی مدد کے واسطے کوئی نہ تھا ہرگز،
نہ خود ہی وہ بچاؤ کر سکا اپنا کوئی (۸۱)

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَاۤ
اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۚ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

جو لوگ اس کے مرتبے کی آرزو کرتے تھے کل تک،
دیکھ کر کہنے لگے وہ (دوسرے دن) یہ،
کہ اللہ اپنے بندوں میں سے چاہے رزق کو جس کے کھلا یا تنگ کر دے،
اور اگر اللہ نہ ہم پر فضل کرتا، تو دھنسا دیتا ہمیں بھی وہ زمیں میں،
(سچ ہے) کافر لوگ پا سکتے نہیں ہرگز مراد اپنی (۸۲)

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي
الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾

زمیں پر جو نہیں کرتے تکبر اور فساد، ان کے لئے ہے آخرت کا گھر،
یقیناً متقی لوگوں کا ہے انجام اچھا (۸۳)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

لائے گا نیکی جو (روزِ حشر) اس کو اس سے بہتر ہی ملے گا،
اور جو لائے گا برائی، اس کو مل جائے گا بدا عمال کا بدلہ (۸۴)

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ
قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

(اے پیغمبرؐ!) جس اللہ نے کیا قرآن نازل آپؐ پر،
وہ آپؐ کو پہنچائے گا (اک روز) اپنی منزلِ مقصود تک،

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾

کہہ دیجئے ان سے، مرا رب جانتا ہے، لے کے آیا ہے ہدایت کون؟
اور ہے مبتلا گمراہیوں میں کون (۸۵)

وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

اور یہ آپؐ کو ہرگز نہ تھی امید،
نازل آپؐ پر کی جائے گی کوئی کتاب،
اللہ کی یہ مہربانی ہے،
نہ ہرگز ہوں مددگار آپ، اہلِ کفر کے (۸۶)

وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور آپؐ پر اتری ہیں جو آیات،
کافر آپؐ کو تبلیغ سے ان کی نہ پائیں روک،
اور ان کو بلاتے ہی رہیں آپؐ اپنے رب کی سمت،
اور مت مشرکوں میں ہوں (۸۷)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

خدا کے ساتھ مت معبود ٹھہرائیں کسی کو بھی،
نہیں اس کے سوا معبود کوئی، ذاتِ باری کے سوا ہر چیز ہے فانی،
اسی کے واسطے فرماں روائی ہے،
اسی کی سمت (اے لوگو!) تمہیں ہے لوٹ کر جانا (۸۸)

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت ٢٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿١﴾

ا۔ل۔م (۱)

اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

سمجھ رکھا ہے کیا لوگوں نے؟ ان کو چھوڑ دیں گے ہم،
نہ ان کو آزمایا جائے گا ہرگز،
فقط یہ بات کہنے سے، کہ ہم ایمان لائے ہیں (۲)

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾

جو پہلے ان سے گزرے ہیں، انہیں بھی آزمایا ہے خدا نے،
(اس لئے یہ آزمائش ہے)،
کہ وہ یہ جاننا ہے چاہتا،

کون ان میں سچے، اور ان میں کون جھوٹے ہیں؟ (۳)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝

سمجھ رکھا ہے کیا لوگوں نے؟ بداعمال جو کرتے ہیں،
ہم سے بھاگ جائیں گے،
جو کچھ یہ سوچتے ہیں، وہ برا ہے (۴)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور اللہ سے جسے ملنے کی ہو امید، (وہ یہ جان لے اچھی طرح)،
اس کا جو ٹھہرایا ہوا ہے وقت، آخر آنے والا ہے،
وہ سب کچھ سننے والا، جاننے والا ہے (۵)

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جو جدوجہد کرتا ہے، وہ اپنے لئے کرتا ہے،
بیشک ہے خدا سارے جہاں سے بے نیاز (۶)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور لوگ جو ایمان لائیں گے، عمل صالح کریں گے،
دور کر دیں گے ہم ان کے سب گناہ ان سے،
انہیں دیں گے جزا اعمال کی اچھی سے اچھی (۷)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

اور انسان کو ہدایت ہم نے یہ کی ہے کہ وہ ماں باپ سے اچھا کرے برتاؤ،
ہاں، گر شرک پر اس کو کریں مجبور، مت ان کی اطاعت وہ کرے،
تم سب کو آخر لوٹنا ہے میری جانب،
پھر تمہارے ہر عمل سے باخبر کر دوں گا میں تم کو،
جو تم کرتے تھے دنیا میں (۸)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝

جو لوگ ایمان لائیں گے، عمل صالح کریں گے،
ان کو ہم داخل کریں گے نیک بندوں میں (۹)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَىِٕنْ جَاۗءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کچھ ایسے بھی ہیں، جو کہتے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں خدا پر،
اور کوئی ایذا ملے ان کو، تو پھر اس کو سمجھتے ہیں خدا کا وہ عذاب،
اور (اے پیمبر!) گر مدد (اللہ) کی آ جائے،
تو کہتے ہیں کہ ہم تو ہیں تمہارے ساتھ،
کیا اللہ نہیں ہے جانتا؟ جو کچھ تمام اہلِ جہاں کے دل میں ہے (۱۰)

وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

اچھی طرح ہے جانتا وہ مومنوں کو اور ان کو، جو منافق ہیں (۱۱)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

کہا کفار نے یہ اہلِ ایماں سے، کہ تم گر راہ اپناؤ ہماری، ہم اٹھالیں گے گناہوں کا تمہارے بوجھ، حالانکہ وہ ایسا کر نہیں سکتے، یقیناً ہیں وہ جھوٹے لوگ (۱۲)

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۡ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾

البتہ وہ اپنے بوجھ اٹھائیں گے اور ان کے بوجھ بھی، جن کو کیا گمراہ انہوں نے، حشر کے دن ہوگی ان سے پوچھ گچھ اس جھوٹ کی بیشک، جو وہ گھڑتے رہے تھے (۱۳)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾

اور ہم نے نوحؑ کو بھیجا جو ان کی قوم کی جانب، تو وہ کرتے رہے ان کو ہدایت ساڑھے نو سو سال تک، (لیکن نہ مانی قوم جب)، آخر انہیں طوفان نے پکڑا، کہ وہ بے حد تھے ظالم لوگ (۱۴)

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾

اور ہم نے بچایا نوحؑ کو اور اہلِ کشتی کو، اور اس کو اہلِ دنیا کے لئے ہم نے بنایا اک نشانی (۱۵)

وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور ابراہیمؑ نے بھی قوم سے اپنی کہا تھا یہ، عبادت تم کرو اللہ کی، اس سے ڈرو، سمجھو اگر، تو ہے تمہارے واسطے بہتر (۱۶)

اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۭ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

تم اللہ کے سوا پوجا بتوں کی کر رہے ہو، اور دل سے جھوٹ گھڑتے ہو، خدا کو چھوڑ کر جن کی عبادت کر رہے ہو تم، وہ روزی کے نہیں مالک، کرو اللہ سے ہی روزی طلب اپنی، کرو اس کی عبادت اور اس کا شکر ادا کرتے رہو، لوٹائے جاؤ گے اُسی کی سمت تم سارے (۱۷)

وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾

(اور اے کفار!) گر جھٹلاؤ تم (تو کچھ نہیں پروا)،
کہ تم سے لوگ پہلے بھی کئی جھٹلا چکے ہیں،
اور پیمبرؐ کے تو ذمے ہے وضاحت سے فقط پیغام پہنچانا (۱۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾

انہوں نے کیا نہیں دیکھا؟
کہ پہلی بار (اللہ) کس طرح مخلوق کو کرتا ہے پیدا؟
اور کرے گا پھر دوبارہ وہ اسے پیدا،
یہ ہے اس کے لئے آسان (۱۹)

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾

(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے،
زمیں پر گھوم کر دیکھو، کہ پہلی بار مخلوقات کو اللہ نے پیدا کیا کیسے؟
وہی ان کی دوبارہ بھی نئی تخلیق فرمائے گا،
بیشک ہے وہ ہر اک چیز پر قادر (۲۰)

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾

جسے چاہے سزا دے اور جسے چاہے کرے وہ رحم اس پر،
سب اسی کی سمت تم لوٹائے جاؤ گے (۲۱)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٢٢﴾

نہ کر سکتے ہو تم عاجز خدا کو اس زمین و آسماں میں،
اور کوئی والی تمہارا ہے نہ ہے کوئی مددگار ایک (اللہ) کے سوا (۲۲)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾

انکار جو کرتے ہیں لوگ اللہ کی آیات کا، اور (حشر کے دن) اس سے ملنے کا،
وہ ہیں مایوس رحمت سے مری،
ان کے لئے ہے اک عذاب سخت (۲۳)

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾

(ابراہیمؑ کی) پھر قوم آپس میں لگی کہنے،
کہ اس کو مار ڈالو یا جلا دو آگ میں اس کو،
بالآخر آگ سے اللہ نے ان کو بچایا،
مومنوں کے واسطے اس میں نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے (۲۴)

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ

(ابراہیمؑ) یہ کہنے لگے ان سے،
خدا کو چھوڑ کر تم نے پرستش کی ہے جن اصنام کی،

بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

ان کا تعلق ہے فقط تم سے حیاتِ دنیوی ہی میں،
نہیں مانو گے تم اک دوسرے کو حشر کے دن،
اور پھر لعنت کرو گے ایک دوجے پر،
تمہارا آگ ہی ہوگا ٹھکانا اور نہ ہوگا کوئی بھی ناصر تمہارا (۲۵)

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

لوطؑ نے مانی جو اُن کی بات، ابراہیمؑ یہ کہنے لگے،
ہجرت میں اپنے رب کی جانب کرنے والا ہوں،
وہی ہے غالب و دانا (۲۶)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

عطا فرمائے ابراہیمؑ کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ ہم نے،
اور ان کی نسل میں رکھ دی نبوت اور کتاب،
اور اجر ابراہیمؑ کو اچھا دیا دنیا میں،
وہ ہیں آخرت میں بھی یقیناً نیک بندوں میں (۲۷)

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ڰ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(اور ہم نے لوطؑ کو بھیجا) کہا یہ قوم سے اپنی انہوں نے،
تم برا وہ کام کرتے ہو، کسی نے بھی نہیں تم سے کیا پہلے جو دنیا میں (۲۸)

اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

کہ خواہش پوری کرنے کے لئے مردوں کے پاس آتے ہو تم،
اور رہزنی کرتے ہو راہوں میں،
اور اپنی محفلوں میں کام کرتے ہو برے،
کہنے لگے وہ، تم جو سچے ہو، تو لے آؤ عذاب اللہ کا ہم پر (۲۹)

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

کہا یہ لوطؑ نے،
اے رب! مدد فرما مری اس قومِ مفسد کے خلاف (۳۰)

وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝

اور جب خبر لے کر فرشتے آئے ابراہیمؑ کی خدمت میں،
یہ کہنے لگے، ہم کرنے والے ہیں ہلاک اس شہر کے لوگوں کو،
وہ سرکش بہت ہیں (۳۱)

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۡ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

(سن کے) ابراہیمؑ یہ کہنے لگے، ہے لوطؑ بھی اس شہر میں،
کہنے لگے، ہم جانتے ہیں خوب، جو جو ہیں وہاں موجود،

اُن کو اور اُن کے سارے گھر والوں کو ہم لیں گے بچا،
بس اُن کی بیوی کے سوا، ہوگی جو پیچھے رہنے والوں میں (۳۲)

وَلَمَّآ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝

فرشتے لوطؑ کے پاس آئے جب، تو وہ ہوئے غمناک و افسردہ،
فرشتوں نے کہا، مت آپ کھائیں خوف اور مت غم کریں،
ہم آپ کو اور آپ کے سب اہلِ خانہ کو بچالیں گے، سوا بیوی کے،
وہ ہے پیچھے رہنے والوں میں شامل (۳۳)

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝

ہم اس بستی کے باشندوں پہ نازل کرنے والے ہیں عذاب آسمانی،
اس لئے ہے یہ، کہ یہ ہیں لوگ نافرماں (۳۴)

وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

بنایا ہم نے اس بستی کو عبرت کی نشانی ایسے لوگوں کے لیے،
جو عقل رکھتے ہیں (۳۵)

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

شعیبؑ ان کے جو بھائی تھے، انہیں مدین کی جانب ہم نے بھیجا،
وہ مخاطب یوں ہوئے ان سے، اے میری قوم کے لوگو!
عبادت صرف اللہ کی کرو اور روزِ محشر کی رکھو امید تم،
اور مت زمیں پر تم کرو کوئی فساد (۳۶)

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝

ان کو انہوں نے پھر بھی جھٹلایا، تو آخر زلزلے نے آلیا ان کو،
جو دن نکلا، گھروں میں بیٹھے بیٹھے ہوگئے وہ سب کے سب اوندھے (۳۷)

وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ۝

شمود اور عاد کو غارت کیا ہم نے،
کہ جن کے کچھ مکاں اب بھی تمہارے سامنے ہیں،
ان کے بداعمال کو شیطان نے آراستہ کر کے دکھایا تھا انہیں،
اور ان کو راہِ حق سے روکا تھا،
اگرچہ تھے وہ سب کچھ دیکھنے والے (۳۸)

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ۝

ہلاک ہامان اور فرعون اور قارون کو ہم نے کیا،
آئے جو موسیٰؑ پاس ان کے معجزے لے کر،
تو باز آئے تکبر سے نہ وہ پھر بھی،

فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

اگر چہ لوگ وہ ہم سے نہ آگے بڑھنے والے تھے (۳۹)
بالآخر ہم نے جب پکڑا گناہوں کے سبب ان کو،
کسی پر پتھروں کا مینہ برسایا، کسی کو زوردار آواز نے پکڑا،
دھنسایا کچھ کو مٹی میں، تو کچھ کو غرق کر ڈالا،
خدا ایسا نہیں ہرگز، کہ ان پر ظلم کرتا،
بلکہ اپنے آپ پر وہ لوگ خود ہی ظلم کرتے تھے (۴۰)

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

(حقیقت میں) بنائے ہیں جنھوں نے کارساز اپنے خدا کو چھوڑ کر،
ان کی مثال ایسی ہے، جیسے ایک مکڑی ہو، جو اپنا گھر بنائے،
اور مکڑی کا تو گھر کمزور ہے سارے گھروں میں،
کاش یہ اس کو سمجھتے (۴۱)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور یہ پوجا جس کی اللہ کے سوا کرتے ہیں، اس کو جانتا ہے وہ،
کہ وہ ہے غالب و دانا (۴۲)

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ۝

بیان کرتے ہیں لوگوں کے لئے یہ سب مثالیں ہم،
اور ان کو علم والے ہی سمجھتے ہیں (۴۳)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

کیا اللہ نے تخلیق برحق آسمانوں اور زمین کو،
ہے یقیناً اہلِ ایماں کے لئے اس میں نشانی (قدرتِ حق کی) (۴۴)

پارہ ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) پڑھیں آپؐ اس کتابِ حق کو،
جس کو آپؐ کی جانب کیا ہے وحی (ہم نے)،
اور کریں قائم نماز،
اور بے حیائی اور برائی سے یقیناً باز رکھتی ہے نماز،
اور ذکر اللہ ہی کا ہے سب سے بڑا،
(لوگو!) جو تم کرتے ہو، اللہ جانتا ہے (۴۵)

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۡ اِلَّا

اور جو ہیں اہلِ کتاب، ان سے کرو گر بحث، تو عمدہ طریقے سے،

الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ
اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

سوائے ان کے جو ظالم ہیں،
اور کہہ دو، ہمارا اس پہ ہے ایماں، کتاب اتری ہے جو ہم پر،
اور اس پر بھی کہ جو اتری ہے تم پر،
ہے تمہارا اور ہمارا ایک ہی معبود،
ہم سب ہیں اسی کے حکم کے تابع (۴۶)

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ۭ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ
یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ۭ وَمَا یَجْحَدُ
بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾

(اے پیغمبرؐ!) اسی صورت اتاری ہے کتاب اپنی یہ ہم نے آپؐ کی جانب،
کہ جیسے آپؐ سے پہلے اتاری تھیں کتابیں،
اور جنھیں پہلے عطا کی تھی کتاب، اس پر بھی وہ ایمان لائیں گے،
اور ان میں سے بھی کچھ ہیں لا رہے ایماں (جو مشرک ہیں)،
ہماری آیتوں کا صرف کافر لوگ ہی انکار کرتے ہیں (۴۷)

وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ
بِیَمِیْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾

(اے پیغمبرؐ!) کتاب آپؐ ان سے پہلے کوئی پڑھتے تھے،
نہ لکھتے تھے کبھی کچھ ہاتھ سے،
(اس طرح گر ہوتا) تو یہ باطل پرست اک شک میں پڑ جاتے (۴۸)

بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ۭ وَمَا
یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

یہ آیات بیں ہیں اور اہلِ علم کے سینوں میں ہیں محفوظ،
منکر ہو نہیں سکتا کوئی ان کا سوا ان کے، جو ظالم ہیں (۴۹)

وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ
عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۵۰﴾

وہ کہتے ہیں، کہ اس پر کیوں نہیں اتری نشانی رب کی جانب سے؟
تو کہہ دیجے، نشانی اک سے اک بڑھ کر خدا کے پاس ہے،
اور میں فقط ہوں صاف صاف آگاہ کرنے کے لئے تم کو (۵۰)

اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰى عَلَیْهِمْ ۭ اِنَّ
فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾

بھلا ان کے لئے کافی نہیں ہے یہ،
کہ ہم نے ہے اتاری آپؐ پر ایسی کتاب، ان کو سنائی جا رہی ہے جو،
نصیحت اور رحمت ہے یہ ان کے واسطے، جو اہلِ ایماں ہیں (۵۱)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا
بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ کہہ دیجے، کہ میرے اور تمہارے درمیاں اللہ کافی ہے گواہی کے لئے،
وہ آسمانوں اور زمیں میں جس قدر چیزیں ہیں، سب کو جانتا ہے،
اور جن لوگوں نے باطل کو کیا تسلیم، (اللہ) کو نہیں مانا،

وہ سب نقصان میں ہیں (۵۲)

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَاۗءَهُمُ الْعَذَابُ ۭ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝

یہ عذاب سخت کی جلدی مچاتے ہیں،
مگر ان پر کبھی کا آچکا ہوتا عذاب سخت،
گر ہوتا نہ طے اس کے لئے پہلے سے وقت،
اک دن اچانک ان پہ بے خبری میں پہنچے گا عذاب (۵۳)

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۭ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝

اور ہیں عذاب سخت کی جلدی مچاتے یہ،
ہے گرچہ کافروں کو (چارسو) گھیرے ہوئے دوزخ (۵۴)

يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

عذاب اوپر تلے سے ڈھانپتا ہوگا انہیں اس دن،
اور اللہ یہ کہے گا ان سے، چکھو اپنے تم اعمال کا بدلہ (۵۵)

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ۝

مرے ایمان دار (اور نیک) بندو! ہے زمیں میری کشادہ،
تم کرو بس بندگی میری (۵۶)

كُلُّ نَفْسٍ ذَاۗىِٕقَةُ الْمَوْتِ ۣ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝

مزا ہر شخص کو ہے موت کا چکھنا،
اور آخر تم ہماری سمت ہی لوٹائے جاؤ گے (۵۷)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ہم جگہ دیں گے انہیں جنت کے ایسے بالا خانوں میں،
کہ جن کے نیچے نہریں موجزن ہوں گی،
ہمیشہ وہ رہیں گے ان میں،
نیک اعمال والوں کا ہے کیا اچھا صلہ! (۵۸)

الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

(یہ لوگ ہیں) جو صبر کرتے ہیں اور اپنے رب پہ کرتے ہیں بھروسا (۵۹)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۡ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

اور زمیں پر چلنے والوں میں بہت سے ہیں،
نہیں پھرتے اٹھائے رزق جو اپنا،
انہیں بھی اور تم کو بھی خدا ہی رزق دیتا ہے،
نہایت سننے والا، جاننے والا ہے وہ (۶۰)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ

اور آپ اگر ان سے کبھی پوچھیں، زمین و آسماں کا کون خالق ہے؟

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾

مسخر کس نے کر رکھا ہے مہر و ماہ کو؟
ان کا جواب آئے گا، صرف اللہ،
تو پھر بہکے کہاں جاتے ہیں یہ؟ (۶۱)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۲﴾

اللہ بندوں میں جسے چاہے کھلی یا تنگ روزی دے،
یقیناً وہ ہر شے جاننے والا (۶۲)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

اگر ان سے یہ پوچھیں، آسماں سے کس نے پانی کو اتارا؟
اور دوبارہ پھر کیا مردہ زمیں کو کس نے زندہ؟
ان کا آئے گا جواب اللہ نے،
(اے مرسلؐ!) کہیں تعریف سب اللہ کی خاطر ہے،
لیکن لوگ اکثر عقل سے لیتے نہیں ہیں کام ہرگز (۶۳)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۚ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾

اور حیاتِ دنیوی تو ہے فقط کھیل اور تماشا،
آخرت کا گھر ہی سچی زندگی ہے،
کاش ناداں جانتے ہوتے (۶۴)

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾

یہ جب ہوتے ہیں کشتی میں سوار، اللہ کو سچے دل سے یہ کرتے ہیں یاد،
اور جب انہیں خشکی پہ لے آتا ہے وہ،
تو شرک پھر یہ کرنے لگتے ہیں (۶۵)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۙ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

کہ جو بخشا ہے ہم نے، اس کو جھٹلائیں،
مزے کچھ دیر لوٹیں، جلد ہی ان کو پتا چل جائے گا (۶۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور کیا نہیں یہ دیکھتے؟ ہم نے بنایا ہے حرم کو امن سے معمور،
حالانکہ جو ان کے گرد رہتے ہیں، اُچک ان کو لیا جاتا ہے،
باطل پر یقیں رکھتے ہیں کیا یہ؟
اور خدا کی نعمتوں کے کیا یہ منکر ہیں؟ (۶۷)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِیْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

بھلا اس شخص سے بڑھ کر ہے ظالم کون؟
جو بہتان باندھے جھوٹ اللہ پر، یا جب حق آئے، جھٹلائے وہ،

لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾

کیا دوزخ نہیں ہوگا ٹھکانا کافروں کا؟ (۶۸)

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

اور ہماری رہ میں جن لوگوں نے اپنایا جہاد،
ان کو ہدایت دیں گے اپنے راستوں کی ہم،
یقیناً ساتھ ہے اللہ نیک اطوار لوگوں کے (۶۹)

سورۂ روم ۳۰

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾

ا۔ل۔م (۱)

غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾

قریبی سرزمیں پر ہو گئے مغلوب رومی (۲)

فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾

عنقریب آ جائیں گے غالب بھی وہ (۳)

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾

کچھ سال میں، اللہ ہی کا اختیار اس سے ہے پہلے اور اس کے بعد بھی،
اور اہلِ ایماں ہوں گے خوش اس روز اللہ کی مدد سے،

بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

وہ مدد دیتا ہے، جس کو چاہتا ہے،
وہ ہے غالب اور نہایت مہرباں (۴۔۵)

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

اللہ کا وعدہ ہے یہ، اور وہ نہیں کرتا کبھی وعدہ خلافی،
لوگ ہیں اکثر مگر ناآشنا (۶)

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾

یہ ہیں حیاتِ دنیوی کے ظاہری پہلو سے واقف،
اور غافل آخرت سے (۷)

اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۭ مَا خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾

کیا نہیں سوچا کبھی دل میں انہوں نے؟
آسمانوں اور زمیں کو اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے،
سب کو اک قرینے سے خدا نے ہے کیا وقتِ مقرر کے لئے پیدا،
مگر اکثر ہیں منکر (آخرت میں) رب سے ملنے کے (۸)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَ

بھلا دیکھا نہیں روئے زمیں پر چل کے ان لوگوں نے؟
پہلے ان سے جو گزرے، ہوا انجام کیا ان کا؟

عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝

وہ قوت میں کہیں ان سے تھے بڑھ کر،
اور انہوں نے کاشت اور آباد بھی کی تھی زمیں ان سے کہیں بڑھ کر،
اور ان کے پاس بھی روشن دلائل لے کے آئے تھے پیمبر،
اور خدا ایسا نہیں ہرگز کہ ان پر ظلم کرتا،
بلکہ اپنے آپ پر وہ ظلم کرتے تھے (۹)

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

برائی کرنے والوں کا ہوا انجام بھی آخر برا،
کیونکہ وہ آیاتِ الٰہی کو تھے جھٹلاتے، ہنسی ان کی اڑاتے تھے (۱۰)

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

کیا اللہ نے پہلی مرتبہ مخلوق کو پیدا، وہی پیدا کرے گا اس کو دوبارہ،
اسی کی سمت تم لوٹائے جاؤ گے (۱۱)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

بہت مایوس ہوں گے حشر کے دن سارے مجرم (۱۲)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝

اور سفارش کرنہ پائے گا کوئی اک بھی شریک ان کا،
وہ خود ہو جائیں گے منکر شریکوں کے (۱۳)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝

الگ ہو جائیں گے سارے دھڑے، جس دن بپا ہوگی قیامت (۱۴)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝

لوگ جو ایمان لائے اور عمل کرتے رہے جو نیک،
جنت میں وہ خوش ہوں گے (۱۵)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝

جو کافر تھے، ہماری آیتوں اور آخرت کو جو تھے جھٹلاتے،
عذابِ سخت میں ہوں گے (۱۶)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

کرو پاکیزگی اس کی بیاں تم شام کو اور صبح کو (۱۷)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝

اور حمد ساری ہے زمیں اور آسمانوں میں اسی کے واسطے،
تسبیح دہراؤ اسی کی شب کو اور ظہرین کو (۱۸)

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

اور وہی زندہ کو مردہ سے کبھی مردہ کو زندہ سے ہے باہر لے کے آتا،
اور وہی کرتا ہے زندہ موت کے بعد اس زمیں کو،
اور زمیں سے تم بھی ایسے ہی نکالے جاؤ گے (۱۹)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ

اس کی (یہ قدرت کی) نشانی ہے، کہ اس نے تم کو مٹی سے کیا تخلیق،

تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

پھر انسان بن کے تم لگے چلنے زمیں پر (۲۰)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور اسی کی (یہ بھی قدرت کی) نشانی ہے،
کہ تم میں سے کئے پیدا تمہارے واسطے جوڑے،
کہ ان کے پاس آرام وسکوں حاصل کرو تم،
اور اس نے ہی تمہارے درمیاں آپس میں قائم کی محبت اور الفت،
اور جو اہلِ فکر ہیں، ان کے لئے اس میں نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے (۲۱)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اس کی اک نشانی ہے زمیں اور آسمانوں کا بنانا،
اور رنگوں اور زبانوں کا تمہاری مختلف ہونا،
اور اس میں بھی نشانی علم والوں کے لئے ہے اک سے اک بڑھ کر (۲۲)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاۗؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

نشانی ایک یہ بھی ہے کہ رات اور دن میں تم سوتے ہو،
اور بیدار ہو کر ڈھونڈتے ہو فضل اس کا،
دھیان سے سنتے ہیں جو،
ان کے لیے اس میں نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے (۲۳)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

اس کی اک نشانی ہے، دکھاتا ہے تمہیں بجلی امید وبیم کی خاطر وہ،
پانی آسمانوں سے ہے برساتا وہ اور مردہ زمیں کو اس سے پھر کرتا ہے زندہ،
عقل والوں کے لئے اس میں نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے (۲۴)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۗءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۡ مِّنَ الْاَرْضِ ۡ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾

یہ بھی اک نشانی ہے، زمین وآسماں قائم اسی کے حکم سے ہیں،
پھر تمہیں آواز جب دے گا وہ،
اس کے ساتھ ہی سارے زمیں سے تم نکل آؤ گے (۲۵)

وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾

اس کی ملکیت ہے اور اسی کے حکم کے تابع ہے،
جو کچھ ہے زمین وآسماں میں (۲۶)

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

اور وہی مخلوق کو کرتا ہے پہلی مرتبہ پیدا،
وہی اس کو دوبارہ بھی کرے گا خلق،
اس کے واسطے ہے یہ بہت آساں،

زمیں اور آسمانوں میں بہت اونچی ہے اس کی شان،
وہ ہے غالب و دانا (۲۷)

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

بیاں کی ہے تمہاری ہی مثال اللہ نے،
جو کچھ تمہیں ہم نے دیا ہے،
کیا شریک اس میں تمہارے ہیں غلام اور لونڈیاں ایسے،
کہ تم اور وہ برابر ہوں؟
اور اپنوں کی طرح رکھتے ہو کیا ان کا لحاظ اور ڈر؟
وضاحت سے بیاں کرتے ہیں اپنی آیتیں ہم عقل والوں کے لئے (۲۸)

بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

لیکن جو سرکش ہیں،
وہ ناسمجھی سے اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں،
اور اللہ جس کو چھوڑ دے گمراہیوں میں، کون دے اس کو ہدایت؟
ایسے لوگوں کا کوئی بھی حامی و ناصر نہیں (۲۹)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ۙ

(اے مرسلِ حق!)
دینِ حق کی سمت رکھیں آپ اپنا رخ، الگ باطل سے رہ کر،
اور یہی فطرت ہے، جس پر اس نے لوگوں کو کیا پیدا،
کبھی تبدیل ہو سکتی نہیں اللہ کی فطرت،
یہی سیدھا ہے دیں، لیکن نہیں اکثر سمجھتے لوگ (۳۰)

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ۙ

اے لوگو! رجوع اللہ کی جانب کرو، ڈرتے رہو اس سے،
کرو قائم نماز اور مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ (۳۱)

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝

جنھوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے دین کو اپنے،
گروہوں میں ہیں وہ تقسیم سب،
اور ہر گروہ اس میں مگن اور مست ہے، جو پاس ہے اس کے (۳۲)

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

مصیبت جب کوئی لوگوں پہ آتی ہے،
تو اپنے رب کی جانب لوٹتے ہیں اور دعا کرتے ہیں،

يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور جب اپنی رحمت کی چکھاتا ہے وہ لذت ان کو،
ان میں سے ہی پھر کچھ لوگ رب سے شرک کرتے ہیں (۳۳)

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾

کہ ہم نے جو دیا ہے، اس کی ناشکری کریں،
(اچھا!) اٹھالو فائدہ، جلدی تمہیں معلوم ہو جائے گا سب (۳۴)

اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۵﴾

کیا ہم نے نازل کی دلیل ایسی کوئی،
جو شرک کے حق میں ہو؟ (۳۵)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿۳۶﴾

لوگوں کو چکھاتے ہیں جو ہم رحمت کی لذت، خوش وہ ہو جاتے ہیں،
اور کوئی مصیبت اپنے کرتوتوں کے باعث ان کو جب پہنچے،
تو رہ جاتے ہیں وہ مایوس ہو کر (۳۶)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

کیا نہیں دیکھا انہوں نے؟
جس کو بھی چاہے کھلی یا تنگ دیتا ہے خدا روزی،
اور اس میں اہلِ ایماں کے لئے ہے اک سے اک بڑھ کر نشانی (۳۷)

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۳۸﴾

ان کو حق دو، جو قرابتدار، مسکیں اور مسافر ہیں،
کہ یہ بہتر ہے ان کے واسطے، جو چاہتے ہیں حق تعالیٰ کی رضا،
یہ لوگ ہی ہیں کامیاب و کامراں (۳۸)

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور سود پر دیتے ہو تم اس واسطے،
تا کہ رہے بڑھتا وہ مال اموال میں لوگوں کے،
اللہ کے یہاں بڑھتا نہیں لیکن وہ ہرگز،
اور اللہ کی رضا کے واسطے تم جو بھی دیتے ہو زکوٰۃ،
اس کا دیا جاتا ہے دگنا چوگنا تم کو (۳۹)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾

خدا وہ ہے، تمہیں پیدا کیا جس نے، تمہیں روزی عطا کی،
اور تمہیں مارے گا، پھر زندہ کرے گا،
ہے بھلا کوئی شریکوں میں تمہارے جو کرے ایسا؟
خدا ایسے شریکوں سے بہت ہے پاک اور برتر (۴۰)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ
لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

ہوا بر پا فساد اک، بحر و بر میں ہر جگہ لوگوں کے بد اعمال کے باعث،
کہ ان کے اپنے کرتوتوں کا پھل ان کو چکھائے رب،
اور ایسے باز آ جائیں وہ (۴۱)

قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ
قَبْلُ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِیْنَ ﴿۴۲﴾

کہہ دیجے، ذرا گھوم زمیں پر اور دیکھو تو سہی ان کا ہوا انجام کیا؟
گزرے جو تم سے قبل، اکثر ان میں مشرک تھے (۴۲)

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّیْنِ الْقَیِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَ یَوْمٌ لَّا
مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ یَوْمَىٕذٍ یَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

(اے پیغمبرؐ!) رکھیں آپؐ اپنے رخ کو سیدھے سچے دین کی جانب ہی،
قبل اس سے، کہ آ جائے وہ دن، جو ہے اٹل اللہ کی جانب سے،
اس دن سب بکھر جائیں گے لوگ (۴۳)

مَنْ كَفَرَ فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ
یَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾

اور کافروں پر کفر کا ان کے وبال آئے گا،
اور جو نیک ہیں، اپنی ہی رہ ہموار کرتے ہیں (۴۴)

لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ
الْكٰفِرِیْنَ ﴿۴۵﴾

کہ دے اللہ اپنے فضل سے ان کو جزا،
جو صاحبِ ایمان ہیں اور نیک ہیں،
(اللہ) اہلِ کفر کو رکھتا نہیں ہے دوست (۴۵)

وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ یُّرْسِلَ الرِّیَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِیُذِیْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ
وَلِتَجْرِیَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾

اس کی اک نشانی ہے،
کہ بارش کی بشارت دینے والی وہ ہواؤں کو چلاتا ہے،
کہ رحمت وہ عطا کر دیں تمہیں، اور حکم سے اس کے رواں ہوں کشتیاں،
حاصل کرو تم رزق اپنا اور کرو ہر دم ادا تم شکر اس کا (۴۶)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ
بِالْبَیِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَیْنَا نَصْرُ
الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۴۷﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ سے پہلے بھی ہم نے ان کی جانب،
اپنے پیغمبر دلیلیں دے کے بھیجے،
پھر لیا بدلہ گنہگاروں سے ہم نے،
ہم پہ لازم ہے مدد ایمان والوں کی (۴۷)

اَللّٰهُ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیٰحَ فَتُثِیْرُ سَحَابًا فَیَبْسُطُهٗ فِی السَّمَآءِ
كَیْفَ یَشَآءُ وَیَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ
فَاِذَاۤ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ

چلاتا ہے ہواؤں کو خدا، جو ابر اٹھاتی ہیں،
جسے مرضی سے اپنی آسمانوں پر وہ پھیلاتا ہے،
ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھر اس کے،

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

یہ دیکھیں آپؐ قطرے اس کے اندر سے نکلتے ہیں،
وہ جن بندوں پہ چاہے ان کو برساتا ہے اور وہ شاد ہو جاتے ہیں (۴۸)

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

(ورنہ) اس سے پہلے تو بہت مایوس تھے وہ (۴۹)

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

آپؐ ان آثارِ رحمت کو ذرا دیکھیں،
زمیں کی موت کے بعد اس کو زندہ کس طرح اللہ کرتا ہے؟

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

یقیناً ہے وہی مردوں کو زندہ کرنے والا، اور وہی ہر شے پہ قادر ہے (۵۰)

وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

چلا دیں گر ہوائے تیز ہم، اور لوگ اپنی کھیتیوں کو زرد پائیں،
تو کریں گے سخت ناشکری (۵۱)

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾

(اے پیغمبرؐ!) سنا سکتے نہیں مردوں کو آپؐ آواز اپنی،
اور نہ بہروں کو، جو بھاگیں پھیر کر پیٹھ (۵۲)

وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾

اور نہ اندھوں کو ہدایت آپؐ کر سکتے ہیں کوئی،
آپؐ تو ان کو سنا سکتے ہیں، جو ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر،
اور اطاعت کرنے والے ہیں (۵۳)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾

خدا وہ ہے، تمہیں جس نے کیا پیدا بہت کمزور (اے لوگو!)
تمہیں طاقت عطا کی، پھر کیا کمزور اور بوڑھا،
وہ جو بھی چاہتا ہے خلق کرتا ہے، کہ وہ ہے علم اور قدرت کا مالک (۵۴)

وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

اور بپا ہوگی قیامت جب، قسم کھا کر کہیں گے یہ گنہگار،
اک گھڑی سے بھی زیادہ ہم نہیں ٹھہرے ہیں (دنیا میں)،
یہ دنیا میں بھی ایسے ہی رہے بہکے (۵۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۚ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور اہلِ علم و ایماں یہ کہیں گے،
تم تو جیسے ہے کتاب اللہ میں، ٹھہرے رہے روزِ قیامت تک،
قیامت کا یہ دن ہے آج، لیکن تم نہ کرتے تھے یقیں (۵۶)

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۵۷﴾

اس روز ایسے ظالموں کا عذر آئے گا نہ کام ان کے،
نہ ان سے کوئی توبہ ہی طلب کی جائے گی ہرگز (۵۷)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰیَةٍ لَّیَقُوْلَنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

یقیناً ہم نے قرآں میں مثالیں دی ہیں لوگوں کے لئے،
کوئی نشانی آپ اُن کے پاس لائیں، تو یہ کافر کہہ اٹھیں گے،
تم ہو جھوٹے (۵۸)

كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾

یوں لگا دیتا ہے اللہ مہر نا سمجھوں کے دل پر (۵۹)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا یَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِیْنَ لَا یُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾

(اے پیمبرؐ!) صبر سے لیں کام، اللہ کا جو وعدہ ہے، یقیناً ہے وہ سچا،
اور (کہیں ایسا نہ ہو) کر دیں سبک وہ آپؐ کو،
رکھتے نہیں ہیں جو یقیں ہرگز (۶۰)

سورۂ لقمان ۳۱

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰیَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾

ا۔ل۔م (۱)

تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾

کتابِ حکمت و دانش کی یہ آیات ہیں (۲)

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳﴾

جو ہیں ہدایت اور رحمت نیک لوگوں کے لئے (۳)

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

قائم جو کرتے ہیں نماز اور جو زکوٰۃ اپنی ادا کرتے ہیں،
اور جو آخرت پر ہیں یقیں رکھتے (۴)

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

یہ ایسے لوگ ہیں، جو اپنے رب کی ہیں ہدایت پر عمل پیرا،
یہی ہیں کامیاب و کامراں (۵)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ ۖ وَّیَتَّخِذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ ﴿۶﴾

اور کوئی ایسا بھی ہے لوگوں میں، کہ جو ہے مول لیتا لغو باتیں،
تا کہ بے سمجھے وہ لوگوں کو خدا کی راہ سے بھٹکائے،
اور اس کا تمسخر بھی اڑائے،
ایسے لوگوں کے لئے ہے ایک رسوا کن عذاب (۶)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِ اٰیٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِیْۤ اُذُنَیْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۷﴾

اور جب ہماری آیتیں اس کو سنائی جائیں،
وہ منہ پھیر لیتا ہے تکبر سے، سنا اس نے نہیں جیسے،
ہیں اس کے کان دونوں بند،

(اے مرسلؐ!) عذابِ سخت کی دیجے خبر اس شخص کو (۷)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِیْمِ ۙ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ان کی خاطر جنتیں ہیں نعمتوں سے پُر (۸)

خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

سدا جن میں رہیں گے وہ،
جو اللہ کا ہے وعدہ وہ ہے سچا،
اور وہی ہے غالب و دانا (۹)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ
رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ۝

نظر آتے ہیں جو تم کو ستونوں کے بغیر، اُن آسمانوں کو بنایا ہے اُسی نے،
اور اُسی نے کوہساروں کو جمایا ہے زمیں پر، تا کہ جنبش دے نہ وہ تم کو،
اور اس نے ہی زمیں پر چلنے والے جانور پھیلا دیے ہر سو،
اور ہم نے آسماں سے مینہ برسایا،
اور اس سے ہر طرح کے عمدہ جوڑوں کو، کیا پیدا زمیں میں (۱۰)

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝

(اے پیمبرؐ!) یہ کہیں ان سے، یہ ہے اللہ کی تخلیق،
تم اس کے سوا کوئی مجھے مخلوق دکھلا دو، کسی نے کی ہو جو پیدا،
یہ ظالم صاف گمراہی میں ہیں (۱۱)

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ
فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ۝

اور ہم نے دی لقمان کو حکمت، کہ ہو اللہ کا شاکر وہ،
اور ہر اک شکر کرنے والا اپنے فائدے کے واسطے ہی شکر کرتا ہے،
جو ناشکری کرے، وہ جان لے، اللہ تو ہے بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا (۱۲)

وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۝

(اور یاد کیجے) جب نصیحت کے لئے لقمان نے یا اپنے بیٹے سے کہا،
بیٹا! نہ کرنا شرک ہرگز تم خدا کے ساتھ، بیشک شرک بھاری ظلم ہے (۱۳)

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّ
فِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ۝

ماں باپ کے بارے میں کی انسان کو ہم نے نصیحت،
اس کی ماں نے دکھ پہ دکھ سہہ کر رکھا اس کو شکم میں،
اور اس کا دودھ چھوٹا دو برس میں جا کے،
(اے انساں!) تو میرا شکر کر، ماں باپ کا بھی،
تجھ کو میری ہی طرف تو لوٹنا ہے (۱۴)

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۪ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

اور اگر درپے ہوں وہ تیرے،
کہ میرے ساتھ تو وہ شرک کر، جس کا نہ تجھ کو علم ہو، ان کا نہ کہنا مان،
ہاں، دنیا میں ان کے ساتھ رہ اچھی طرح،
اور راہ چل اُس کی، جھکا ہو جو مری جانب،
مری ہی سمت تم سب کو پلٹنا ہے،
تمہیں بتلاؤں گا میں پھر جو تم اعمال کرتے تھے (۱۵)

یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾

(کہا لقمان نے بیٹے سے یہ)
بیٹا! کوئی شے رائی کے دانے برابر بھی اگر ہو،
اور چھپی ہو وہ چٹانوں میں، زمیں یا آسمانوں میں،
خدا کر دے گا ظاہر، وہ بہت باریک بیں اور باخبر ہے (۱۶)

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾

(اور کہا لقمان نے پھر) اے مرے بیٹے!
تو قائم کر نماز، اچھے عمل کی کر نصیحت اور برے کاموں سے روک،
اور جب مصیبت تجھ پہ آئے، صبر کر،
یہ کام ہیں ہمت کے سب (۱۷)

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾

بیٹا! پھلا کر گال مت لوگوں سے مل، ہرگز نہ اترا کر زمیں پر چل،
پسند اللہ نہیں کرتا کسی اترانے والے کو (۱۸)

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿۱۹﴾

میانہ روی رہ، آواز دھیمی رکھ،
ہے بیشک بدتریں سب سے گدھے کی چیختی آواز (۱۹)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿۲۰﴾

کیا دیکھا نہیں تم نے یہ (اے لوگو!)
کہ اللہ نے زمیں اور آسمانوں کی ہر اک شے کو تمہارے واسطے تسخیر کر ڈالا ہے،
تم کو ظاہری اور باطنی سب نعمتیں اپنی عطا کی ہیں،
مگر کچھ لوگ ایسے ہیں، جھگڑتے ہیں جو یوں اللہ کے بارے میں،
کہ ان کے پاس کوئی علم ہے، کوئی ہدایت ہے، نہ ہے روشن کتاب (۲۰)

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَیْهِ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے، پیروی اس کی کرو،

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾

جو وحی (اللہ) نے اتاری ہے،
تو کہتے ہیں، کریں گے پیروی ہم تو فقط اس راہ کی،
جس راہ پر پایا ہے اپنے باپ دادا کو،
بلاتا ہی رہا ہو گرچہ شیطاں ان کو دوزخ کے عذاب سخت کی جانب (۲۱)

وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾

جو اپنے آپ کو اللہ کے تابع کرے اور نیک ہو،
بیشک لیا تھام اس نے اک پکا سہارا،
اور سب کاموں کا ہے انجام (اللہ) کی طرف (۲۲)

وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾

اور (اے پیمبرؐ!) کافروں کے کفر سے مت آپ رنجیدہ ہوں،
آخر لوٹنا ان کو ہماری ہی طرف ہے،
ہم بتائیں گے پھر ان کو، جو انہوں نے تھا کیا،
بیشک خدا سینے کے رازوں سے بھی واقف ہے (۲۳)

نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾

سر و ساماں کچھ عرصے کے لئے ہم ان کو دے دیتے ہیں،
پھر ان کو عذاب سخت کی جانب ہنکا لے جائیں گے بیچارگی کے ساتھ (۲۴)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

آپ ان سے اگر پوچھیں، زمین و آسماں کا کون خالق ہے؟
کہیں گے یہ، کہ اللہ ہے،
کہیں تعریف سب (اللہ) کی ہے لیکن نہیں ہیں جانتے اکثر (۲۵)

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾

زمیں اور آسمانوں میں ہے جو کچھ، وہ ہے سب اللہ کا،
وہ ہے یقیناً بے نیاز اور حمد کے لائق (۲۶)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

قلم بن جائیں گر اللہ کی باتوں کے لکھنے کو زمیں کے سب شجر،
اور ہو سمندر روشنائی،
اور سمندر سات اس کے بعد بھی ہوں،
پھر بھی ہو سکتیں نہیں (اللہ) کی باتیں ختم،
وہ ہے غالب و دانا (۲۷)

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾

(اے لوگو!) سارے انسانوں کا پیدا کرنا،

اور پھر مارنے کے بعد زندہ ان کو کرنا، ہے خدا کے واسطے یوں،
جس طرح اک شخص کا ہے خلق کرنا،
اور اسے پھر مارنے کے بعد زندہ اس کا کر دینا،
نہایت سننے والا، دیکھنے والا ہے اللہ (۲۸)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾

اور نہیں دیکھا ہے کیا تم نے؟
کہ اللہ رات کو دن اور دن کو رات میں کرتا ہے داخل،
اور مسخر کر دیا ہے چاند اور سورج کو اس نے یوں،
کہ ہر اک چل رہا ہے اک مقرر وقت تک،
تم جو بھی کرتے ہو خدا ہے باخبر اس سے (۲۹)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾

کہ ہے برحق خدا کی ذات،
اور اس کے سوا جن کو پکاریں لوگ، سب باطل ہیں،
بیشک ہے خدا بالا و برتر (۳۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾

کیا نہیں دیکھا یہ تم نے؟
کشتیاں دریا میں چلتی ہیں خدا کے فضل سے،
تا کہ تمہیں اپنی دکھائے وہ نشانی،
اس میں ہے ہر صابر و شاکر کی خاطر اک سے اک بڑھ کر نشانی (۳۱)

وَاِذَا غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۭ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

اور موجیں سائبانوں کی طرح چھا جائیں جب لوگوں پہ،
اللہ کو وہ دل سے یاد کرتے ہیں،
مگر خشکی پہ جب ان کو وہ لے آتا ہے،
پھر رہتے ہیں کم ہی سیدھے رستے پر،
وہی انکار کرتے ہیں ہماری آیتوں کا،
جو ہیں ناشکرے بھی اور بدعہد بھی (۳۲)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۡ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا

لوگو! ڈرو تم اپنے رب سے اور کھاؤ خوف اس دن سے،
کہ جس دن باپ بیٹے کو، نہ بیٹا باپ کو کچھ دے سکے گا فائدہ،

تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝

بے شک جو وعدہ ہے خدا کا، وہ ہے سچا،
اور تمہیں ڈالے نہ دھوکے میں حیاتِ دنیوی،
اور دے نہ دھوکے باز (شیطاں) بھی کوئی دھوکہ تمہیں (۳۳)

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۭ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

بیشک قیامت کا فقط ہے علم (اللہ) کو،
وہی بارش ہے برساتا،
اور اس کو جانتا ہے، جو ہے ماں کے رحم میں،
کوئی نہیں یہ جانتا، کل کیا کرے گا؟
کس زمیں پر وہ مرے گا؟
(ساری باتوں کو) خدا ہی جانتا ہے، باخبر ہے وہ (۳۴)

سورۂ سجدہ ۳۲

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

الٓمّٓ ۝

ا۔ل۔م (۱)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

کتاب اتری ہے یہ سارے جہاں کے رب کی جانب سے،
اور اس میں شک نہیں کوئی (۲)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝

یہ کیا کہتے ہیں؟ اس کو گھڑ لیا ہے خود ہی پیغمبرؐ نے،
(ایسا تو نہیں) بلکہ یہ حق ہے (اے پیمبرؐ!) آپؐ کے رب کی طرف سے،
تا کہ آپؐ ان کو (قیامت سے) ڈرائیں،
جن کے پاس آیا نہیں پہلے ڈرانے والا کوئی بھی،
کہ آ جائیں ہدایت پر وہ (۳)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

ہے اللہ وہ ہستی،
کہ جس نے اس زمین و آسماں کو اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے،
سب کو چھ دنوں میں خلق فرمایا، ہوا پھر عرش پر قائم،
نہیں اس کے سوا کوئی تمہاری سرپرستی اور سفارش کرنے والا،

پھر بھی کیا حاصل نصیحت تم نہیں کرتے؟ (۴)

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝۵

وہی تو آسمانوں سے زمین تک امر سب انجام دیتا ہے،
پھر اس کی بارگہ میں جائے گا اس دن وہ،
دن جو ہے ہزار اک سال کا گنتی میں (۵)

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶

ہر پوشیدہ وظاہر سے ہے واقف وہ،
جو غالب بھی ہے سب پر، نہایت رحم والا بھی (۶)

الَّذِيْۤ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ۝۷

بنائی اس نے ہر شے خوب،
اور انساں کی خلقت کا کیا آغاز مٹی سے (۷)

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝۸

پھر اس کی نسل اک نچڑے ہوئے بے مایہ پانی سے چلائی (۸)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۹

اور سنوارا اس کو پھر اس نے، پھر اپنی روح پھونکی اس میں،
اس نے ہی تمہارے کان، آنکھیں، دل بنائے،
پھر بھی تم کم شکر کرتے ہو (۹)

وَقَالُوْۤا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ۝۱۰

یہ کہتے ہیں، بھلا جب ہم زمیں میں مل کے سب ناپید ہو جائیں گے،
کیا پھر سے جنم لیں گے نیا؟
یہ لوگ تو منکر ہیں اپنے رب سے ملنے کے (۱۰)

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝۱۱

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، فرشتہ موت کا تم پر مقرر ہے،
کرے گا فوت وہ تم کو،
پھر اپنے رب کی جانب لوٹ کر جاؤ گے تم سارے (۱۱)

وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ۝۱۲

اے کاش آپؐ ان کو دیکھیں،
جب گنہگار اپنے رب کے سامنے ہوں گے جھکائے سر،
کہیں گے، اے ہمارے رب! یا دیکھ اور سن ہم نے، تو اب واپس ہمیں لوٹا،
کریں گے نیک ہم اعمال،
کرتے ہیں یقیں اب ہم قیامت کا (۱۲)

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ

اگر ہم چاہتے تو ہر کسی کو رہ ہدایت کی عطا کرتے،

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾

مگر یہ بات تو اب ہو چکی ہے طے،
کہ ہم دوزخ کو انسانوں سے اور جنوں سے بھر دیں گے (۱۳)

فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾

بھلایا تم نے ہے اس دن کے ملنے کو،
سو اب اس کے بھلانے کا مزا چکھو، دیا ہم نے بھی اب تم کو بھلا،
چکھو عذاب دائمی کا اب مزا اعمال کے بدلے (۱۴)

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ سجدة

وہی ایمان لاتے ہیں ہماری آیتوں پر،
جن کو کی جاتی ہے ان سے جب نصیحت،
تو وہ گر پڑتے ہیں سجدے میں، خدا کی حمد اور تسبیح دہراتے ہوئے،
اور وہ تکبر سے نہیں ہیں کام لیتے (۱۵)

تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور الگ رہتے ہیں اپنے بستروں سے ان کے پہلو،
اور اکثر آخرت کے خوف اور امید رحمت سے صدا دیتے ہیں اپنے رب کو،
جو کچھ دے رکھا ہے ہم نے ان کو،
خرچ وہ کرتے ہیں اس میں سے (۱۶)

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾

نہیں ہے جانتا کوئی،
کہ ان کے واسطے کیسی چھپا رکھی ہے ٹھنڈک ہم نے آنکھوں کی،
صلہ اعمال کا ہے یہ، جو کرتے تھے وہ (دنیا میں) (۱۷)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾

نہیں مومن کبھی فاسق کی صورت،
یہ برابر ہو نہیں سکتے کبھی دونوں (۱۸)

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۭ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

جو لوگ ایمان لائے اور کیے اعمال بھی اچھے جنھوں نے،
ان کی خاطر ہے بہشت جاوداں،
مہمانداری ہے یہ ان اعمال کے بدلے میں جو کرتے تھے وہ (۱۹)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

لیکن جنھوں نے کی ہیں نافرمانیاں، ان کا ٹھکانا ہے جہنم،
جب کبھی باہر نکلنا چاہیں گے اس سے،
تو وہ لوٹا دیے جائیں گے اس میں ہی،

کہا جائے گا یہ ان سے،

کہ چکھو اب مزا ایسے عذاب نار کا، جس کو تھے جھٹلاتے (۲۰)

وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾

یقیناً ہم، علاوہ اس عذاب سخت کے،

ان کو چکھائیں گے کئی چھوٹے عذاب ایسے،

کہ لوٹ آئیں (ہماری سمت) وہ (۲۱)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾

اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے؟

نصیحت جس کو کی جائے خدا کی آیتوں سے اور وہ منہ ان سے موڑے،

ہم گنہگاروں سے بدلہ لینے والے ہیں (۲۲)

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾

(اے پیغمبرؐ!) عطا کی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب آسمانی،

اور بنایا قوم اسرائیل کی خاطر اسے اک رہنما،

آپ اس کے ملنے میں نہ کوئی شک کریں ہرگز (۲۳)

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾

اور ہم نے پیشوا ان میں بنایا کچھ کو،

ان کی رہنمائی جو ہمارے حکم سے کرتے تھے،

وہ تھے صبر والے اور ہماری آیتوں پر وہ یقیں رکھتے تھے (۲۴)

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾

بیشک آپ کا رب حشر کے دن ایسی باتوں کا کرے گا فیصلہ،

جن میں تھا ان کا اختلاف (۲۵)

أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾

اور کیا نہیں کافی ہدایت کے لئے یہ بات؟

ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو غارت کر دیا،

جن کے مکانوں میں یہ اب چل پھر رہے ہیں،

اک نشانی ہے بڑی اس میں، مگر کیا یہ نہیں سنتے؟ (۲۶)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾

نہیں کیا دیکھتے یہ لوگ؟

ہم ہیں بھیجتے بنجر زمیں کی سمت پانی کو،

پھر اس سے فصل اگاتے ہیں، جسے وہ اور ان کے جانور کھاتے ہیں،

کیا پھر بھی نہیں یہ دیکھتے؟ (۲۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

کہتے ہیں یہ، سچے اگر ہو تم، تو کب پھر فیصلہ ہوگا؟ (۲۸)

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) انہیں کہہ دیں،
نہ کچھ کام آئے گا ایمان لانا کافروں کا فیصلے کے دن،
نہ مہلت ان کو دی جائے گی کوئی (۲۹)

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ۝

اب خیال آپؐ ان کا چھوڑیں،
وقت کے ہوں منتظر، ہیں منتظر یہ بھی (۳۰)

سورۂ احزاب ۳۳

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

اے پیغمبرؐ! رہیں ڈرتے خدا سے،
اور سنیں ہرگز نہ ان کی، جو ہیں کافر اور منافق،
ہے خدا بیشک نہایت علم اور حکمت کا مالک (۱)

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

اور اسی کی پیروی کیجے،
کہ جو کچھ آپؐ کے رب کی طرف سے آپؐ پر ہے وحی کی جاتی،
(اے لوگو!) تم جو کرتے ہو، خدا اچھی طرح آگاہ ہے اس سے (۲)

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝

(اے پیغمبرؐ!) بھروسا کیجئے اس پر،
کہ وہ ہے کارسازی کے لئے کافی (۳)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰۗـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَاۗءَكُمْ اَبْنَاۗءَكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝

نہیں اللہ نے رکھے کسی بھی شخص کے سینے میں دو دل،
اور نہ ماں اس نے بنایا ہے تمہاری بیویوں کو،
جن کو کہہ دیتے ہو ماں تم،
اور نہ بیٹے ہی بنایا ہے حقیقی ان کو،
جو بیٹے ہیں منہ بولے تمہارے، یہ تمہارے منہ کی باتیں ہیں،
خدا کہتا ہے سچ اور راستہ سیدھا دکھاتا ہے (۴)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

(مسلمانو!) جو منہ بولے ہیں بیٹے،

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

تم پکاروان کوان کے باپ کی نسبت سے،
یہ اللہ کے نزدیک ہے انصاف،
گر معلوم تم کو ہوں نہ ان کے باپ،
تو وہ ہیں تمہارے دین کے بھائی، تمہارے دوست،
گر ہو جائے تم سے بھول چوک، اس پر نہیں کوئی گنہ،
لیکن گنہ جس کا ارادہ دل سے تم کرتے ہو، بیشک ہے گنہ،
اللہ نہایت مہرباں ہے، بخشنے والا (۵)

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰۗىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝

نبی کا مومنوں پر حق ہے ان سے بھی زیادہ،
اور نبیؐ کی بیویاں ہیں ان کی مائیں،
اور کتاب اللہ کی رو سے ہیں رشتے دار آپس میں کہیں بڑھ کر مقدم،
مومنوں اور ہجرت کرنے والے لوگوں سے،
سوا اس کے کہ جو بھی تم بھلائی کرنا چاہو دوستوں کے ساتھ،
یہ ہے حکم جو لکھا کتاب (حق) میں ہے واضح (۶)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

(اے پیغمبرؐ! ذرا وہ وقت کیجے یاد)،
جب ہم نے لیا تھا عہد سب نبیوں سے،
آپؐ اور نوحؑ و ابراہیمؑ سے، موسیٰؑ و عیسیٰؑ سے،
تھا وہ اک عہد پختہ (۷)

لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

تا کہ وہ سچوں سے پوچھے ان کی سچائی کے بارے میں،
اور اس نے کافروں کے واسطے تیار کر رکھا ہے
(پہلے ہی) عذاب سخت (۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَاۗءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ۝

اے ایمان والو! تم پہ جو احسان اللہ نے کیا، اس کو کرو تم یاد،
جب فوجوں پہ فوجیں تم پہ چڑھ آئی تھیں،
ہم نے بھیج دی اک تیز آندھی اور وہ لشکر، جنھیں دیکھا نہیں تم نے،
اور اللہ دیکھتا تھا تم جو کرتے تھے (۹)

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝

جب اوپر اور نیچے سے عدو چڑھ آئے تھے تم پر،
(اور ان کی فوج کی کثرت کو جب دیکھا)
تو خیرہ ہو گئیں آنکھیں تمہاری، اور کلیجے آ گئے منہ کو تمہارے،
اور اپنے دل میں کرتے تھے گماں اللہ کے بارے میں کیا کیا تم (۱۰)

هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝

وہیں ایمان والوں کا ہوا تھا امتحاں، پوری طرح ان کو جھنجھوڑا تھا گیا (۱۱)

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

اور تب منافق اور جن کے دل میں (شک کا) روگ تھا،
کہنے لگے، اللہ اور اس کے پیمبرؐ نے ہمارے ساتھ جو وعدہ کیا،
وہ تھا فریب (۱۲)

وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝

اور اک جماعت نے کہا، اے اہل یثرب!
اب تمہارے واسطے کوئی ٹھہرنے کا نہیں موقع، چلو! واپس،
اور ان میں سے گروہ ایسا بھی تھا اک،
جو اجازت مانگتا تھا اور کہتا تھا پیمبرؐ سے،
ہمارے گھر نہیں محفوظ، حالانکہ وہ تھے محفوظ،
(لیکن) بھاگنا وہ چاہتے تھے بس (۱۳)

وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ۝

اگر گھس آتے دشمن شہر کے اطراف سے،
اور ان سے وہ کہتے فساد و فتنہ کرنے کو،
تو کر دیتے بپا اور کم ہی وہ رکتے (۱۴)

وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۭ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ۝

اگرچہ اس سے پہلے تھا انہوں نے عہد اللہ سے کیا،
ہم پیٹھ پھیریں گے نہیں ہرگز،
خدا کے ساتھ جو وعدہ کیا جاتا ہے، اس کی پوچھ گچھ ہوگی (۱۵)

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

یہ کہہ دیجے، اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگو،
تو ہرگز فائدہ دے گا نہ ایسا بھاگنا تم کو،
اور اس دم (زندگی سے) لطف اٹھانے کا
بہت ہی کم تمہیں موقع دیا جائے گا (۱۶)

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَ لَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّ لَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾

(اے مرسلؐ!) ذرا یہ پوچھئے ان سے، اگر اللہ تمہیں نقصان دینا چاہتا ہو،
یا وہ کرنا چاہتا ہو تم پہ کوئی فضل،
تو پھر کون ہے، جو روک سکتا ہے اسے؟
یہ لوگ پائیں گے نہ ہرگز حامی و ناصر کوئی اپنے لئے،
بس ایک اللہ کے سوا (۱۷)

قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِیْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآىِٕلِیْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَیْنَا ۚ وَ لَا یَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۸﴾

اللہ تم لوگوں میں ان کو جانتا ہے،
روکتے ہیں جو جہادِ راہِ حق سے دوسروں کو،
اور کہتے ہیں وہ اپنے بھائیوں سے پاس آنے کو،
یہ آتے ہیں لڑائی میں بہت ہی کم (۱۸)

اَشِحَّةً عَلَیْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَیْتَهُمْ یَنْظُرُوْنَ اِلَیْكَ تَدُوْرُ اَعْیُنُهُمْ كَالَّذِیْ یُغْشٰی عَلَیْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَیْرِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَمْ یُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرًا ﴿۱۹﴾

تمہارا ساتھ دینے میں نہایت ہیں بخیل،
آجائے جب موقع کوئی بھی خوف و دہشت کا،
تو پھر یہ آپؐ دیکھیں گے،
کہ یہ نظریں جما دیتے ہیں سارے آپؐ کی جانب،
اور ایسے گھومتی ہیں ان کی آنکھیں،
جس طرح اُن پر غشی ہو موت کی طاری،
مگر جاتا رہے جب خوف، تو تم پر دراز اپنی زباں کرتے ہیں،
یہ تو لالچی ہیں مال کے، ہرگز نہیں ایمان لائے یہ،
خدا نے ان کے سب اعمال ضائع کر دئے ہیں،
اور اس کے واسطے یہ ہے بہت آساں (۱۹)

یَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ یَذْهَبُوْا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِ الْاَحْزَابُ یَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِی الْاَعْرَابِ یَسْـَٔلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآىِٕكُمْ ؕ وَ لَوْ كَانُوْا فِیْكُمْ مَّا قٰتَلُوْۤا اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲۰﴾

سمجھتے ہیں، ابھی لشکر نہیں کفار کے واپس گئے،
اور پھر اگر لشکر وہ آجائیں،
کریں گے یہ تمنا، کاش وہ صحرا میں ہوتے بدوؤں کے ساتھ،
اور معلوم کرتے سب تمہارا حال،
گر ہوتے تمہارے درمیاں بھی یہ، تو کم ہی پھر بھی یہ لڑتے (۲۰)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

تمہارے واسطے عمدہ نمونہ ہے رسول اللہ میں موجود، ہر اُس شخص کی خاطر، جسے اللہ سے ملنے اور روزِ حشر کے آنے کی ہو امید، اور ذکرِ خدا کرتا ہو کثرت سے (۲۱)

وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾

مسلمانوں نے دیکھا کافروں کے لشکروں کو جب، تو کہہ اٹھے، کہ اللہ اور پیمبر نے انہی کا ہم سے تھا وعدہ کیا، اللہ اور اس کے پیمبرؐ نے کہا تھا سچ، اور اس نے ان کے ایماں اور اطاعت میں اضافہ کر دیا کچھ اور (۲۲)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

ایسے لوگ بھی ہیں مومنوں میں سے، کہ سچا کر دکھایا عہد اللہ سے کیا تھا جو انہوں نے، بعض نے تو نذر کو پورا کیا اپنی، مگر کچھ منتظر ہیں اور انہوں نے کوئی تبدیلی نہیں کی قول میں اپنے (۲۳)

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾

کہ سچوں کو خدا سچائی کا ان کی صلہ دے، اور گر چاہے، سزا دے دے انہیں، جو ہیں منافق، یا کرے توبہ قبول ان کی، کہ اللہ ہے نہایت مہرباں اور بخشنے والا (۲۴)

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾

جو کافر تھے، انہیں ناکام لوٹایا بہت غصے کی حالت میں خدا نے، اور نہ کوئی فائدہ پایا انہوں نے، اور اللہ مومنوں کے واسطے اس جنگ میں خود ہو گیا کافی، ہے اللہ صاحبِ قوت بھی، غالب بھی (۲۵)

وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾

جو تھے اہلِ کتاب اور کافروں کے ساتھ تھے، ان کو نکالا ان کے قلعوں سے خدا نے، اور تمہارا رعب ان کے دل پہ طاری کر دیا ایسا، کہ کچھ لوگوں کو ان کے کر رہے ہو قتل اب تم، اور کچھ قیدی بناتے ہو (۲۶)

وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ

خدا نے تم کو ان کے گھر، زمیں اور مال کا وارث بنایا،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢٧﴾

اور اس خطے کا بھی تم نے قدم تک بھی نہیں رکھا جہاں،
اور ہے خدا ہر چیز پر قادر (۲۷)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٢٨﴾

اے پیغمبرؐ! یہ اپنی بیویوں سے آپؐ کہہ دیجے،
اگر تم چاہتی ہو بس حیاتِ دنیوی اور زینتِ دنیا،
تو آؤ! میں تمہیں کچھ دے دلا دوں،
اور تمہیں اچھی طرح رخصت کروں (۲۸)

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

اور چاہتی ہو اگر تم اللہ اور رسولؐ اور آخرت کے گھر کو،
(تو مانو یقیں) تم میں سے نیکوں کے لئے،
اللہ نے بھاری اجر رکھا ہے (۲۹)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾

نبیؐ کی بیویو! تم میں سے ناشائستہ گر کوئی کھلی حرکت کرے،
دگنا عذاب اس کو دیا جائے گا،
اللہ کے لئے یہ ہے بہت آسان (۳۰)

پارہ ۲۲

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

اور تم میں سے جو ہو تابع فرماں خدا اور اس کے پیغمبرؐ کی، اور جو نیک ہو،
اس کو ملے گا اجر دگنا،
اور اس کے واسطے تیار کر رکھی ہے ہم نے بہتریں روزی (۳۱)

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿٣٢﴾

نبی کی بیویو! تم عورتیں ہرگز نہیں ہو عام،
گر پرہیزگاری چاہتی ہو،
نرم لہجے میں کرو مت بات (لوگوں سے)،
کہ جس کے دل میں کوئی روگ ہو، اس کو غلط فہمی کوئی ہو جائے،
اور تم بات شائستہ طریقے سے کرو (۳۲)

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَ

ٹھہری رہو اپنے گھروں میں،
اور عہدِ جاہلیت کی طرح سج دھج نہ دکھلاتی پھرو اپنی،
کرو قائم نماز اور دوزکوٰۃ،

يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾

اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی رہو تم تابع فرماں،
اے اہلِ بیتِ پیغمبرؐ! خدا یہ چاہتا ہے،
دور رکھے تم سے ہر آلودگی،
اور تم کو رکھے پاک و پاکیزہ،
کہ جیسے پاک رکھنے کا ہے حق (۳۳)

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿٣٤﴾

اور (اے نبیؐ کی بیویو!)
جو بھی تمہارے گھر سنائی جائیں آیاتِ الٰہی اور دانائی کی باتیں،
ان کو رکھو یاد تم،
اللہ یقیناً ہے بہت باریک بیں اور باخبر (۳۴)

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾

بیشک مسلماں مرد ہوں یا عورتیں،
ایمان والے مرد ہوں یا عورتیں،
اور تابع فرمان مرد اور عورتیں ہوں،
اور سچے مرد ہوں یا ہوں وہ سچی عورتیں،
اور صبر کرنے والے مرد اور عورتیں،
اور عاجزی سے جھکنے والے مرد ہوں یا عورتیں،
خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں،
اور روزے رکھنے والے مرد اور عورتیں،
اور شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد ہوں یا عورتیں ہوں،
اور بکثرت ذکرِ باری کرنے والے مرد ہوں یا عورتیں،
سب کے لئے تیار کر رکھا ہے اک اجرِ عظیم اور مغفرت اللہ نے (۳۵)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾

اللہ اور اُس کے نبیؐ کے فیصلے کے بعد،
کوئی اختیار اپنے کسی بھی امر کا حاصل نہیں رہتا
کسی ایمان والے مرد اور عورت کو،
نافرماں ہو اللہ اور نبی کا جو، کھلا گمراہ وہ ہوگا (۳۶)

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَیْهِ اَمْسِكْ عَلَیْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِیْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا قَضٰى زَیْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا یَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِیَآىِٕهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

کریں یاد اے نبیؐ! جس پر کیا احسان خدا نے، آپؐ نے بھی،
آپؐ اس سے کہہ رہے تھے جب،
کہ بیوی پاس ہی رہنے دو اپنے اور ڈرو اللہ سے،
اور آپؐ جو دل میں چھپاتے تھے،
وہ اللہ سب پہ ظاہر کرنے والا تھا،
تھے ڈرتے آپؐ لوگوں سے،
خدا حالانکہ اس کا ہے زیادہ مستحق، آپؐ اس سے کھائیں خوف،
اور جب زیدؓ حاجت اپنی پوری کر چکا اس سے،
تو ہم نے زوجیت میں آپؐ کی اس کو دیا،
تا کہ نہ کچھ تنگی رہے یوں مومنوں پر،
اپنے ہی لے پالکوں کی بیویوں کے سلسلے میں، جب کہ ان کو چھوڑ دیں وہ،
اور خدا کا حکم نافذ ہو کے رہتا ہے (۳۷)

مَا كَانَ عَلَى النَّبِیِّ مِنْ حَرَجٍ فِیْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۝

نہیں اس کام میں کوئی حرج ہرگز پیمبرؐ پر، خدا نے فرض فرمایا جو،
ان کے واسطے بھی تھا یہی دستور، جو گزرے ہیں پہلے،
اور خدا کا حکم تو اک طے شدہ ہے فیصلہ (۳۸)

الَّذِیْنَ یُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَیَخْشَوْنَهٗ وَلَا یَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝

ایسے تھے سب کے سب (وہ پیغمبر)،
کہ جو اللہ کے احکام پہنچاتے تھے، اور ڈرتے تھے اس سے،
اور کسی سے وہ نہیں ڈرتے تھے اللہ کے سوا ہرگز،
(تو پھر کیوں آپؐ ان لوگوں سے ڈرتے ہیں؟)
حساب (ہر طرح کا) اللہ لینے کے لئے کافی ہے (۳۹)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ۝

(اے لوگو!) محمدؐ باپ تم میں سے کسی بھی مرد کے ہرگز نہیں،
بلکہ وہ اللہ کے رسول اور آخری ہیں سارے نبیوں میں،
ہے اللہ جاننے والا ہر اک شے کا (۴۰)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ۝

مسلمانو! خدا کا شکر کثرت سے کرو تم (۴۱)

وَسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾
اور کرو تسبیح بھی صبح و مسا اس کی (۴۲)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾
وہی تو بھیجتا ہے تم پہ اپنی رحمتیں،
اور ہیں دعا کرتے تمہارے واسطے اس کے فرشتے بھی،
کہ وہ تم کو اندھیروں سے اجالے کی طرف لائے،
خدا ہے مہرباں سب مومنوں پر (۴۳)

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾
جب یہ حاضر ہوں گے اس کی بارگہ میں،
ہوگا بس اللہ کی جانب سے ان کے واسطے تحفہ سلام،
اور ایک عمدہ اجر ہے تیار کر رکھا خدا نے ان کی خاطر (۴۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾
اے نبیؐ! ہم نے بنا کر آپؐ کو بھیجا ہے
(لوگوں کی) گواہی دینے والا،
اور (جنت کی) بشارت دینے والا،
اور (عذاب سخت سے ان کو) ڈرانے والا (۴۵)

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾
حکم رب سے اس کی سمت (لوگوں کو) بلانے والا،
اور (ایمان اور حکمت کا) اک روشن چراغ (۴۶)

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾
اور مومنوں کو دیں یہ خوشخبری،
کہ ان کے واسطے (اللہ) کی جانب سے بڑا فضل و کرم ہے (۴۷)

وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾
اور کہا مانیں نہ ان کا جو منافق اور کافر ہیں،
نہ کچھ پروا کریں اس کی،
جو ایذا آپؐ کو پہنچے کبھی (ان کی طرف سے)،
اور بھروسا بس رکھیں اللہ پر، وہ کارسازی کیلئے کافی ہے (۴۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾
اے ایمان والو! اہل ایماں عورتوں سے تم اگر کرلو نکاح،
اور ان کو چھونے سے بھی پہلے تم اگر دے دو طلاق،
ان پر نہیں عدت کا حق تم کو، کہ ہو جس کا شمار،
اور کچھ نہ کچھ دے کر انہیں رخصت کرو احسن طریقے سے (۴۹)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا
مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ
عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫
وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قَدْ عَلِمْنَا مَا
فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا
يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

اے پیغمبرؐ! جنھیں مہر آپ ان کا دے چکے ہیں،
بیویاں ہیں آپؐ کی خاطر حلال ایسی،
اور ایسی لونڈیاں بھی، جن کے مالک آپؐ ہیں،
اور جو غنیمت میں خدا نے آپؐ کو دی ہیں،
اور ایسی عورتیں جو ہیں چچا زاد اور پھوپھی زاد، ماموں زاد، خالہ زاد،
ہجرت آپؐ کے ہمرہ جنھوں نے کی ہے،
اور وہ صاحبِ ایمان عورت، جو نبیؐ کو بخش دے (بن مہر) اپنا آپ،
اور چاہیں نبیؐ بھی زوجیت اُس کی،
فقط یہ آپؐ ہی کے واسطے ہے اور نہیں یہ مومنوں کے واسطے،
معلوم ہے یہ خوب ہم کو،
مومنوں کی بیویوں اور لونڈیوں کا ہے مقرر مہر جو،
(اور یہ رعایت آپؐ کی خاطر ہے) تاکہ آپؐ کو مشکل نہ ہو،
اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے (۵۰)

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ۭ وَمَنِ
ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ
تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ
كُلُّهُنَّ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝

آپؐ جس بیوی کو بھی چاہیں الگ ان میں سے کر دیں،
اور چاہیں جس کو اپنے پاس رکھیں،
اور الگ جن کو کیا تھا ان کو بھی چاہیں تو رکھیں پاس اپنے،
آپؐ پر کوئی نہیں اس کا گنہ،
امید ہے ٹھنڈی رہیں گی ان کی آنکھیں اور وہ رنجیدہ نہ ہوں گی،
اور ان کو آپؐ جو دیں گے، اسے لے کر وہ سب راضی رہیں گی،
(اور اے لوگو!) دلوں میں جو تمھارے ہے، وہ اللہ جانتا ہے،
وہ نہایت علم والا حلم والا ہے (۵۱)

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ
مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝

(اے پیغمبرؐ!) علاوہ ان کے باقی عورتیں جائز نہیں ہیں آپؐ پر،
جائز نہیں یہ بھی کہ آپؐ ان کی جگہ پر دوسری لے آئیں،
چاہے حسن ان کا آپؐ کو لگتا ہو اچھا،

لونڈیوں کو چھوڑ کر، جن کے ہیں مالک آپؐ،
اور اللہ نظر رکھتا ہے ہر شے پر (۵۲)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔـلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَاۗءِ حِجَابٍ ۭ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ۭ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ۝

اے ایمان والو! نہ جاؤ نبیؐ کے گھروں میں (یونہی) اجازت کے بغیر
اور کھانا پکنے کا کر وقت انتظار،
آ جاؤ اندر، جب بلایا جائے تم کو،
اور کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ،
باتوں میں نہ (یوں) مشغول ہو جایا کرو،
اس سے نبیؐ کی ذات کو تکلیف ہوتی ہے،
وہ کرتے ہیں لحاظ اور بات حق کہنے میں اللہ تو نہیں کرتا لحاظ،
اور چیز جب مانگو نبیؐ کی بیویوں سے کوئی، تو پردے کے پیچھے سے،
یہ پاکیزہ (طریقہ) ہے تمہارے اور ان کے واسطے،
جائز نہیں ہرگز رسول اللہ کو تکلیف دو تم،
اور نہ یہ جائز ہے ان کے بعد ان کی بیویوں کو زوجیت میں لو،
گناہ ہے یہ بڑا اللہ کے نزدیک (۵۳)

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـــًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝

کوئی شے کرو ظاہر یا تم مخفی رکھو اس کو، خدا سب جانتا ہے (۵۴)

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗىِٕهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَاۗءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَاۗىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝

اور گناہ ہرگز نہیں ہے عورتوں پر کچھ،
کہ آئیں سامنے وہ باپ بیٹوں بھائیوں کے،
اور بھتیجوں بھانجوں اور ملنے والی عورتوں کے اور غلاموں کے،
ڈرو اللہ سے اے عورتو! اللہ نظر رکھتا ہے ہر شے پر (۵۵)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

درود اللہ اور اس کے فرشتے، ہیں نبیؐ پر بھیجتے،
اے اہلِ ایماں! تم بھی سب بھیجو درود اُن پر، سلام اُن پر،
کہ جو ہے بھیجنے کا حق (۵۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

خدا اور اس کے پیغمبرؐ کو جو تکلیف دیتے ہیں،
خدا نے ان پہ لعنت کی ہے دنیا اور عقبیٰ میں،

وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾

عذاب ان کے لئے ہے سخت رسوا کن (۵۷)
جو مومن عورتوں، مردوں کو بے جرم وخطا تکلیف دیتے ہیں،
صریحاً بوجھ اٹھاتے ہیں وہ بہتان اور گناہ کا (۵۸)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾

(اور) اے پیغمبرؐ!
یہ اپنی بیویوں اور بیٹیوں سے اور مسلماں عورتوں سے آپؐ کہہ دیجے،
کہ اپنی چادروں سے خوب خود کو ڈھانپ کر رکھیں کہ یوں پہچان ہو اُن کی،
ستائے گا نہ پھر اُن کو کوئی ہرگز،
ہے اللہ بخشنے والا، نہایت مہرباں (۵۹)

لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٦٠﴾

گر یہ منافق اور وہ جن کے ہے بیماری دلوں میں،
اور مدینے میں جو افواہیں اڑاتے ہیں،
نہ آئے باز، تو پیچھے لگا دیں گے ہم ان کے آپؐ کو،
یوں رہ سکیں گے پھر یہاں یہ کم ہی (۶۰)

مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾

لعنت ان پہ اللہ کی، جہاں بھی پائے چڑھیں یہ،
قتل فوراً کر دیئے جائیں (۶۱)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾

یہ اگلوں میں بھی دستورِ خدا تھا،
اور اس میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے ذرا بھی آپؐ (۶۲)

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾

(اے مرسلؐ!) قیامت کے جو بارے میں یہ استفسار کرتے ہیں،
تو کہہ دیجے کہ اس کا علم ہے اللہ کو،
کیا آپؐ جانیں؟ یہ بھی ممکن ہے کہ جلدی ہو (۶۳)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾

خدا نے کافروں پر کی ہے لعنت اور ان کے واسطے تیار کر رکھی ہے،
دوزخ کی بھڑکتی آگ اُس نے (۶۴)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾

وہ سدا جس میں رہیں گے،
اور نہ پائیں گے کوئی بھی حامی و ناصر (۶۵)

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا

اور اس دن آگ میں پلٹائے جائیں گے جب ان کے منہ،

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

تو کہہ اٹھیں گے وہ،
اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت کاش ہم کرتے! (٦٦)

وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾

کہیں گے، اے ہمارے رب!
بزرگوں اور سرداروں کی ہم نے بات مانی،
جو ہمیں بھٹکا گئے راہِ ہدایت سے (٦٧)

رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾

اے رب! ان کو عذاب سخت دے دگنا اور ان پر سخت لعنت کر (٦٨)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ۭ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾

تم ان جیسے کبھی اے مومنو! ہرگز نہ ہو جانا،
کہ دی تکلیف جن لوگوں نے موسیٰؑ کو،
بری فرما دیا ان کو خدا نے اس سے، جو وہ لوگ کہتے تھے،
وہ تھے اللہ کے نزدیک باعزت (٦٩)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾

ڈرو اللہ سے اے ایمان والو! اور کرو تم بات سیدھی (٧٠)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾

تا کہ اللہ سب تمہارے کام کر دے ٹھیک اور بخشے تمہارے سب گنہ،
اور جو خدا اور اس کے پیغمبرؐ کا تابع ہو،
حقیقت میں وہی ہے کامراں (٧١)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

(روزِ ازل) ہم نے رکھا بارِ گراں اپنی امانت کا،
زمیں اور آسمانوں اور کہساروں کے آگے جب،
تو ان سب نے اٹھانے سے کیا انکار اور وہ ڈر گئے،
لیکن لیا انسان نے اس کو اٹھا،
بیشک نہایت ظالم و نادان ہے انساں (٧٢)

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

خدا دے گا سزا سارے منافق اور مشرک عورتوں مردوں کو،
اور سب صاحبِ ایمان مردوں عورتوں پر وہ کرے گا مہربانی،
اور توبہ کو قبول ان کی کرے گا،
بالیقیں اللہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے (٧٣)

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝١

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۝٢

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦

سورۂ سبا ٣٤

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

سبھی حمد وثناء اللہ کی خاطر ہے،

جو کچھ آسمانوں اور زمیں میں ہے، اسی کا ہے،

اسی کے واسطے ہے حمد ساری آخرت میں بھی،

وہی ہے صاحبِ حکمت، نہایت باخبر ہے وہ (١)

سبھی کچھ جانتا ہے وہ، زمیں میں جو سمائے اور جو نکلے ہے اس میں سے،

جو اترے آسماں سے اور چڑھ کر جائے جو اس میں،

وہی ہے مہرباں اور بخشنے والا (٢)

کہا کفار نے، ہم پر نہ آئے گی قیامت،

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کہہ دیجے،

قسم ہے مجھ کو اپنے رب کی، جو ہے غیب سے واقف،

قیامت آئے گی تم پر یقیناً،

اور خدا سے کوئی ذرہ بھر بھی شے مخفی نہیں ہے آسمانوں اور زمیں میں،

بلکہ اس سے بھی ہر اک چھوٹی بڑی شے،

(درج) ہے روشن کتاب (حق) میں (٣)

تا کہ وہ جزا دے صاحبِ ایمان اپنے نیک بندوں کو،

یہی وہ لوگ ہیں، جن کے لئے ہے مغفرت اور نیک روزی (٤)

اور جنھوں نے سعی کی نیچا دکھانے کی ہماری آیتوں کو،

ان کی خاطر ہے سزا ایسے عذابِ سخت کی، جو بدتریں ہے (٥)

اور جن کو علم ہے، وہ دیکھ لیں گے،

جو خدا کی سمت سے نازل ہوا ہے آپؐ پر، وہ حق ہے،

اور وہ رہبری کرتا ہے اس رہ کی،

کہ جو ہے لائقِ حمد وثنا، غالب خدا کی رہ (٦)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۞

کہا کفار نے (آؤ!) تمہیں ایسا بتائیں شخص، جو کہتا ہے،
جب تم مر کے ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے،
تو پھر سے کئے جاؤ گے پیدا (۷)

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ۞

یا تو اس نے جھوٹ یہ بہتان باندھا ہے خدا پر،
یا اسے لاحق جنوں ہے،
(سچ تو یہ ہے) آخرت پر جو نہیں رکھتے یقیں،
وہ گمراہی میں اور عذاب سخت میں ہیں مبتلا (۸)

اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۞

کیا نہیں دیکھا انہوں نے؟
اپنے آگے اور پیچھے آسمانوں اور زمیں کو،
اور اگر چاہیں دھنسا دیں ہم زمیں میں ان کو،
یا ٹکڑے گرا دیں آسماں کے ان پہ،
بیشک اس میں ہے پوری نشانی ایسے ہر بندے کی خاطر،
دل سے متوجہ ہو جو اللہ کی جانب (۹)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ۭ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ۞

اور کیا داؤدؑ پر ہم نے کرم اپنا، تو فرمایا پہاڑوں سے،
کرو تسبیح ان کے ساتھ، اور یہ تھا پرندوں کے لئے بھی حکم،
لوہا کر دیا ان کے لئے ہم نے گداز و نرم (۱۰)

اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞

(اور ان کو دیا یہ حکم) تم زرہیں بناؤ،
اور کڑیاں جوڑنے میں ایک اندازہ رکھو،
اچھے کرو تم کام، اور میں دیکھتا ہوں، جو بھی تم کرتے ہو (۱۱)

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ۞

اور ہم نے سلیمانؑ کے لئے تسخیر کر ڈالا ہوا کو،
صبح کی اور شام کی منزل مہینے بھر کی تھی جس کی،
بہایا ہم نے ان کے واسطے تانبے کا چشمہ،
اور حکم رب سے کچھ جنات ان کے سامنے تھے کام کرتے،
اور ہمارے حکم سے جس نے بھی سرتابی ذرا کی،

ہم چکھائیں گے جہنم کے عذابِ سخت کا اس کو مزا (۱۲)

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

اور جو سلیمانؑ چاہتے، ان کے لئے جنات کر دیتے تھے وہ تیار سب،
جیسے محل اور مورتیں، پیالے بڑے حوضوں کی صورت،
اور چولہوں پر جمی مضبوط دیگیں،
(اور دیا یہ حکم ہم نے ان کو) اے داؤدؑ کی اولاد!
اظہارِ تشکر میں کرو اعمالِ صالح،
اور مرے بندوں میں کم ہی ہیں، ادا جو شکر کرتے ہیں (۱۳)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾

پھر ان پر موت کا بھیجا جو ہم نے حکم،
تو جنات بھی تھے بے خبر اس سے،
سوائے گھن کے کیڑے کے، جو کھاتا تھا عصا ان کا،
(عصا اندر سے خالی ہو کے جب ٹوٹا) سلیمانؑ گر پڑے نیچے،
تو پھر جنات نے جانا،
وہ یہ کہنے لگے، ہم غیب داں ہوتے،
تو ذلت کی نہ اس تکلیف میں یوں مبتلا رہتے (۱۴)

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

تھی خود اہلِ سبا کے واسطے اپنی ہی بستی میں نشانی،
جس کے دائیں بائیں تھے دو باغ،
(تھا ان کے لئے یہ حکم)
رب نے جو دیا ہے رزق، کھاؤ اور کرو تم شکر اس کا،
شہر یہ عمدہ ہے کتنا! اور تمہارا رب ہے بے حد بخشنے والا (۱۵)

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾

مگر موڑا انہوں نے منہ، تو ہم نے ان پہ بھیجا ایک سیلابِ بلا،
اور ان کے باغوں کو بدل کر رکھ دیا پھر ایسے باغوں میں،
کہ جن میں تلخ تھے پھل، کچھ تو جھاؤ اور کچھ بیری کے (۱۶)

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾

اور ہم نے دیا یہ کفر کا بدلہ انہیں،
ایسی سزا ہی ہم دیا کرتے ہیں ناشکروں کو (۱۷)

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾

ہم نے ان کی اور کچھ بستیوں کے درمیاں برکت عطا کی تھی جنھیں،
کچھ بستیاں آباد کردی تھیں،
اوران میں چلنے پھرنے کے لئے کردیں مقرر منزلیں،
تاکہ بلاخوف وخطر وہ رات دن چلتے رہیں (۱۸)

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾

لیکن انہوں نے پھر کہا، اے رب! مسافت کو ہماری طول دے دے،
خود انہوں نے اپنے ہاتھوں ظلم ڈھایا،
اس لئے ہم نے مٹا کر ان کو افسانہ بناڈالا،
اوران کو کردیا پھر ہم نے بالکل منتشر،
بیشک ہیں اس میں عبرتیں ہر ایک صابر اور شاکر کے لئے (۱۹)

وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور کر دکھایا سچ گماں شیطان نے جب ان کے بارے میں،
تو ان لوگوں نے اس کی پیروی کی،
مومنوں کی اک جماعت کے سوا (۲۰)

وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۭ وَرَبُّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾

ان پر نہ کوئی زور تھا شیطان کا،
لیکن فقط اس واسطے تھا یہ،
کہ ہو معلوم، ان میں آخرت پر کون رکھتا ہے یقیں، اور کون ہے شک میں؟
اور (اے مرسلؐ!) ہر اک شے پر نگہباں آپ کا رب ہے (۲۱)

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿٢٢﴾

یہ کہہ دیجے، پکاروان کو، اللہ کے سوا جن کو سمجھتے ہو خدا،
ان میں کوئی بھی آسمانوں اور زمیں کے ایک ذرے کا نہیں مالک،
نہ ان میں ان کا حصہ ہے، نہ کوئی بھی خدا کا ہے مددگار (۲۲)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ۭ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٢٣﴾

اور کسی کو فائدہ دیتی نہیں کوئی سفارش بھی خدا کے پاس ہرگز،
ہاں، مگر جس کو اجازت خود خدا نے دی ہو،
اوراس کی توہیت ہے یہاں تک،
خود سفارش کرنے والے بھی ہیں گھبراتے،
مگر جب دور ہو جاتی ہے گھبراہٹ، تو پھر یہ پوچھتے ہیں،

کیا کہا رب نے؟ تو کہتے ہیں فرشتے، حق ہے فرمایا،
وہی تو ہے بلند و بالا و برتر (۲۳)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ ان سے پوچھئے،
روزی تمہیں دیتا ہے کون ان آسمانوں اور زمین سے،
کہئے، بس اللہ،
اور ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا پھر ہیں کھلی گمراہیوں میں مبتلا (۲۴)

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

کہئے، نہ پوچھا جائے گا تم سے ہماری ایک بھی لغزش کے بارے میں،
نہ پوچھا جائے گا ہم سے کبھی ان کا، جو تم اعمال کرتے تھے (۲۵)

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾

یہ کہہ دیجئے، اکٹھا رب کرے گا ہم کو، اور پھر ہم میں سچا فیصلہ کر دے گا،
وہ ہے فیصلہ فرمانے والا، جاننے والا (۲۶)

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

یہ کہہ دیجئے انہیں، مجھ کو دکھاؤ تو سہی،
جن کو شریک اللہ کا ٹھہرا کر ملاتے ہو تم اس کے ساتھ،
کوئی بھی نہیں، بلکہ وہی اللہ ہے غالب اور دانا (۲۷)

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

(اے پیمبرؐ!) ہم نے بھیجا ہے بنا کر آپؐ کو
مژدہ سنانے اور ڈرانے والا، سب لوگوں کی خاطر،
آشنا اکثر نہیں ہیں لوگ لیکن (۲۸)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾

اور کہتے ہیں، اگر سچے ہو کب ہوگا وہ پورا وعدۂ محشر؟ (۲۹)

قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾

یہ کہہ دیجئے، تمہارے واسطے وعدے کا ہے اک دن مقرر،
جس سے اک ساعت نہ ہٹ سکتے ہو تم پیچھے نہ بڑھ سکتے ہو تم آگے (۳۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

کہا کفار نے، ہرگز نہ مانیں گے کبھی قرآن کو ہم اور نہ پہلے کی کتابوں کو،
اے کاش ان ظالموں کو آپؐ دیکھیں،
جب یہ رب کے سامنے ہوں گے کھڑے،
اور دیں گے الزام ایک دوجے کو،
کہیں گے لوگ سب کمزور یہ اپنے بڑوں سے،

تم نہ ہوتے گر، تو ہم بھی صاحبِ ایمان ہوتے (۳۱)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝

وہ بڑے ان کو کہیں گے، جب تمہارے پاس آئی تھی ہدایت، کیا تمہیں ہم نے تھا روکا؟ بلکہ تم خود ہی تھے مجرم (۳۲)

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

اور جو کمزور ہیں، وہ اُن بڑوں سے یہ کہیں گے، (یوں نہیں) بلکہ تمہاری رات اور دن کی بُری چالوں نے ہم کو روک رکھا تھا، ہمیں جب حکم تم دیتے تھے کفر اور شرک کرنے کا، عذاب سخت دیکھیں گے تو وہ، اپنی پشیمانی چھپائیں گے، ہم ایسے کافروں کی گردنوں میں ڈال دیں گے طوق، اور بدلہ ملے گا ان کو ان اعمال کا، کرتے رہے تھے جو (۳۳)

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

کسی بستی میں بھی بھیجا ہے جب ہم نے ڈرانے والا کوئی، جو بڑے تھے لوگ اس بستی کے، یہ کہنے لگے، منکر ہیں ہم اس سے، کہ جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو (۳۴)

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝

اور کہا، ہم مال اور اولاد میں بھی تم سے بڑھ کر ہیں، سو ہمیں سکتا نہیں ہرگز عذاب سخت ہم کو (۳۵)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

آپ کہہ دیجے! کہ میرا رب جسے چاہے کشادہ رزق دے اور جس کو چاہے تنگ، لیکن یہ نہیں ہیں جانتے اکثر (۳۶)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ۝

تمہارے مال اور اولاد ایسے تو نہیں، بخشیں ہمارا قرب جو تم کو، مگر جو اہلِ ایماں ہوں، کریں اچھے عمل، ان کے لئے دگنی جزا ہے، مطمئن ہو کر رہیں گے وہ بہشتوں کے (مزین) بالا خانوں میں (۳۷)

وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝

ہماری آیتوں کو نیچا دکھلانے کی کوشش کر رہے ہیں جو، عذاب سخت میں جھونکے وہ جائیں گے (۳۸)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ

یہ کہہ دیجے!

لَهٗ ؕ وَمَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾

کہ میرا رب جسے چاہے کشادہ رزق دے، اور جس کو چاہے تنگ،
تم جو کچھ کرو گے خرچ اس کی راہ میں، اللہ دے گا اس کا بدلہ،
وہ ہے سب سے بہتر یں رازق (۳۹)

وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾

کرے گا سب کو (اللہ) جمع جس دن اور فرشتوں سے کہے گا،
کیا تمہاری بندگی یہ لوگ کرتے تھے؟ (۴۰)

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

کہیں گے وہ کہ تیری ذات ہے پاک اور ہمارا تو ہی مالک ہے،
ہمارا کچھ نہیں ان سے تعلق،
یہ تو اکثر بندگی کرتے تھے جنوں کی، اور ان پر ان کا تھا ایماں (۴۱)

فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

(خدا فرمائے گا یہ)
آج تم میں سے کسی کو بھی نہیں ہرگز کسی کے نفع یا نقصاں کا کوئی اختیار،
اور تب کہیں گے ظالموں سے ہم،
مزا چکھو عذاب سخت کی اس آگ کا جس کو تھا جھٹلایا (۴۲)

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًی ؕ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴۳﴾

سنائی جب بھی جاتی ہیں ہماری آیتیں ان کو،
تو کہتے ہیں، یہ ایسا شخص ہے،
جو روک دینا چاہتا ہے تم کو معبودوں سے اپنے باپ دادا کے،
وہ کہتے ہیں، گھڑا ہے جھوٹ یہ اس نے،
جب ان کے پاس حق آیا، تو کافر پھر بھی یہ کہتے رہے،
یہ تو کھلا جادو ہے (۴۳)

وَمَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِیْرٍ ﴿۴۴﴾

حالانکہ نہ ہم نے آسمانی دیں کتب ان کو، کہ جو یہ لوگ پڑھتے ہوں،
نہ ان کے پاس آیا آپؐ سے پہلے کوئی پیغامبر،
ان کو کیا ہو جس نے کچھ آگاہ (۴۴)

وَكَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۴۵﴾

ان سے قبل بھی لوگوں نے جھٹلایا تھا،
اور ہم نے انہیں جو دے رکھا تھا، ان کے پاس عُشرِ عشیر اُس کا نہیں،
میرے رسولوں کو جو جھٹلایا انہوں نے،

قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۛ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ۝

(دیکھ لیں!) کیسا عذاب سخت تھا میرا (۴۵)
(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے،
نصیحت تم کو کرتا ہوں میں صرف اک بات کی،
(ضد چھوڑ دو) اور تم خدا کے واسطے سوچو ذرا اک اک یا دو دو مل کے،
دیوانے نہیں ساتھی تمہارے،
وہ ڈراتے ہیں فقط تم کو عذاب سخت کے آنے سے پہلے (۴۶)

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

آپؐ کہہ دیجے، جو مانگا ہو صلہ میں نے، تو وہ تم پاس ہی رکھو،
کہ میرا تو صلہ اللہ کے ذمے ہے،
وہی ہر چیز سے ہے باخبر (۴۷)

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝

کہئے کہ میرا رب ہے کرتا وحی حق کی (میرے دل پر اک تواتر سے)،
وہ ہے ہر غیب سے واقف (۴۸)

قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ۝

یہ کہہ دیجے کہ حق ہے آ چکا،
باطل نہ پہلے کر سکا ہے کچھ، نہ اب کچھ کر سکے گا (۴۹)

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ۝

آپؐ کہہ دیجے، بہک جاؤں اگر میں، تو یہ مجھ پر ہے،
اگر میں ہوں ہدایت پر، تو یہ ہے وحی کے باعث،
جو میرا رب مجھے کرتا ہے،
وہ ہے سننے والا سب کی اور وہ سب سے ہے نزدیک (۵۰)

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝

کاش آپؐ ان کو دیکھیں، جب یہ گھبرائے پھریں گے،
بھاگنا ممکن نہ ہوگا اور پکڑے جائیں گے نزدیک سے یہ (۵۱)

وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

تب یہ کہہ اٹھیں گے، ہم ایمان لائے اس پہ،
لیکن اس قدر دوری سے،
(ایماں) کس طرح آئے گا ہاتھ ان کے؟ (۵۲)

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ۝

کہ اس سے قبل تو یہ کفر ہی کرتے رہے تھے،
پھینکتے تھے دور سے بن دیکھے (اپنے تیر) (۵۳)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿٥٤﴾

ان کی خواہشوں اور ان میں پردہ کر دیا جائے گا،
جیسے ان سے پہلے تھا ہوا، ایسے ہی لوگوں کے لئے،
بیشک تردد اور شک میں مبتلا ہیں یہ (۵۴)

سورۂ فاطر ۳۵

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾

ہے سب حمد و ثناء اللہ کی خاطر، جو زمیں اور آسمانوں کا ہے خالق،
اور بنانے والا ہے قاصد فرشتوں کو،
کہ جن کے پر ہیں دو دو، تین تین اور چار چار،
اور اپنی مخلوقات میں جتنا اضافہ چاہے کرتا ہے وہ،
بیشک ہے وہ ہر اک چیز پر قادر (۱)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾

خدا اگر کھول دے در اپنی رحمت کا، تو کوئی بند کر سکتا نہیں اس کو،
اور اس کو بند وہ کر دے، تو کوئی کھولنے والا نہیں،
وہ غالب و دانا ہے (۲)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣﴾

لوگو! یاد رکھو، تم پہ احسانات جو اللہ کے ہیں،
کیا کوئی خالق ہے اللہ کے سوا؟
جو رزق پہنچائے زمیں اور آسمانوں سے تمہیں،
اس کے سوا کوئی نہیں معبود، پھر بہکے کہاں پھرتے ہو؟ (۳)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٤﴾

(اے محبوبؐ!) گر یہ آپؐ کو جھٹلائیں،
تو جو آپؐ سے پہلے رسول آئے ہیں، اُن کو بھی ہے جھٹلایا گیا،
اور سب امور اللہ کی جانب ہی آخر لوٹتے ہیں (۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿٥﴾

(اور سنو لوگو!) جو وعدہ ہے خدا کا، وہ ہے سچا
یہ حیاتِ دنیوی تم کو نہ دھوکا دے،
نہ دھوکے باز (شیطاں) ہی تمہیں دھوکے میں ڈالے (۵)

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦

اور یقیناً ہے عدو شیطاں تمہارا، تم اسے اپنا عدو سمجھو،
گروہ اپنا بلاتا اس لئے ہے وہ، کہ سب جائیں جہنم میں (٦)

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

ہوئے جو لوگ کافر، ہے سزا ان کے لئے بھاری،
مگر ایمان جو لائے ہیں اور ہیں نیک،
ان کے واسطے بخشش ہے اور ہے اجر بھی بھاری (٧)

اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨

برے اعمال جس کے کر دئے جائیں نہایت خوشنما اس کے لئے،
اور وہ انہیں اچھا سمجھتا ہو،
(بھلا گمراہ ہو سکتا ہے کوئی اس سے بھی بڑھ کر؟)
خدا چاہے جسے گمراہیوں میں چھوڑ دے، چاہے جسے وہ دے ہدایت،
(اے پیمبرؐ!) آپؐ اپنی جان ان کے غم میں مت ہلکان کیجے،
یہ جو کچھ کرتے ہیں، اللہ اس سے واقف ہے (٨)

وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩

اور اللہ ہی چلاتا ہے ہوائیں، بادلوں کو جو اٹھاتی ہیں،
پھر ان کو لے کے جاتے ہیں کسی ویران خطے کی طرف ہم،
اور پھر کرتے ہیں ہم (بارش سے) زندہ (خشک اور) مردہ زمیں کو،
اس طرح (مُردوں کا) جی اٹھنا دوبارہ ہے (٩)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠

جو عزت چاہتا ہو (اس کو یہ معلوم ہو)،
عزت تو ہے ساری کی ساری صرف اللہ کے لئے،
ہر بات جو اچھی ہے اس کی بارگہ میں ہی پہنچتی ہے،
اور اس کو نیک عمل کرتے ہیں اونچا،
اور جو چلتے ہیں بری چالیں، عذاب سخت ہے ان کے لئے،
برباد ہو جائے گا ان کا مکر یہ سارا (١٠)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١

کیا اللہ نے پیدا تمہیں مٹی سے، پھر نطفے سے،
پھر جوڑے بنایا تم کو (نر، مادے کی صورت میں)،
کسی عورت کا ہونا حاملہ اور بچہ جننا، سب ہے اس کے علم میں،

اور جس کسی کو عمر دی جائے بڑی، اور جس کسی کی عمر کم ہو،
سب ہے یہ لکھا ہوا،
بیشک یہ (اللہ) کے لئے آسان ہے (۱۱)

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

دو دریا نہیں یکساں کبھی ہوتے،
یہ اک میٹھا، بجھاتا ہے جو پیاس اور خوشگوار اس کا ہے پانی،
اور اک کھاری ہے کڑوا،
گوشت تم کھاتے ہو ان دونوں سے تازہ،
اور حاصل ان سے ہی کرتے ہو تم سامان زینت، جو پہنتے ہو،
نظر آتی ہیں تم کو کشتیاں ان میں، جو پانی چیر کر چلتی ہیں،
تاکہ تم کرو فضل و کرم اس کا تلاش اور شکر سے لو کام (۱۲)

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝

وہ کرتا ہے داخل رات کو دن میں، تو دن کو رات میں،
اور چاند سورج کو مسخر کر رکھا ہے اس نے،
ہر اک چل رہا ہے اک مقرر وقت تک،
(اللہ) تمہارا رب ہے، ساری بادشاہی ہے اسی کی،
اور بلاتے ہو جنہیں اس کے سوا تم،
وہ تو چھلکے کے برابر بھی نہیں اک شے کے مالک (۱۳)

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝

تم اگر ان کو پکارو، وہ نہیں سنتے تمہاری،
اور اگر سن لیں، تو دے سکتے نہیں کوئی جواب،
اور حشر کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر جائیں گے،
اور تم کو نہ دے گا حق تعالیٰ کی طرح کوئی خبر (۱۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

لوگو! ہو تم محتاج (اللہ) کے
اور (اللہ) بے نیاز اور لائق حمد و ثناء ہے (۱۵)

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

وہ اگر چاہے، تو لے جائے تمہیں
اور اک نئی مخلوق لے آئے (۱۶)

نہیں مشکل یہ اللہ کے لئے ہرگز (۱۷)

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝

اٹھائے گا نہ کوئی بوجھ دوجے کا،

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا

اگر کوئی بلائے گا کسی کو بوجھ اٹھانے کے لئے،

يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ

تو اٹھ نہ پائے گا ذرا بھی بوجھ، چاہے ہو قرابتدار وہ کتنا،

يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا

اور آپ آگاہ کر سکتے ہیں صرف ان کو،

يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝

جو بن دیکھے ہی، اپنے رب سے ڈرتے اور پڑھتے ہیں نماز،

اور جو کوئی پاکیزگی اپنائے گا، اپنے لئے ہے،

لوٹنا اللہ کی جانب ہے (آخر سب کو اک دن) (۱۸)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝ۙ

ہو نہیں سکتا برابر کوئی بینا اور نابینا (۱۹)

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝ۙ

نہ ظلمت اور نور (۲۰)

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝ۚ

اور چھاؤں اور دھوپ (۲۱)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ

اور زندہ اور مردہ ہو نہیں سکتے کبھی یکساں،

وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝

جسے چاہے خدا سنوائے،

آپ ان کو سنا سکتے نہیں، جو (سوئے ہیں) قبروں میں اپنی (۲۲)

اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝

آپ تو آگاہ کرنے والے ہیں بس (۲۳)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

آپ کو بھیجا ہے حق کے ساتھ،

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝

خوشخبری سنانے اور ڈرنے کے لئے ہم نے،

کہیں امت نہیں گزری کوئی، جس میں نہ ہو کوئی ڈرانے والا (۲۴)

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ

گر یہ آپ کو جھٹلائیں،

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝

ان سے پہلے بھی جو لوگ گزرے ہیں، انہوں نے بھی تھا جھٹلایا،

جب ان کے پاس آئے تھے پیمبر،

معجزے، روشن کتابیں اور صحیفے لے کے (۲۵)

ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۡ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝

جو کافر تھے، پھر میں نے انہیں پکڑا،

سو کیسا تھا عذاب سخت میرا (۲۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿٢٧﴾

اور بھلا تم نے کبھی دیکھا نہیں؟
اللہ نے پانی اتارا آسمان سے، پھر کئے پیدا کئی رنگوں کے میوے اس سے،
کہساروں کے بھی تو مختلف رنگوں کے حصے ہیں،
سفید و سرخ اور گہرے سیہ (۲۷)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾

اور آدمی اور جانور چوپائے بھی ہیں مختلف رنگوں کے،
اللہ سے وہی بندے ہیں ڈرتے، علم جو رکھتے ہیں،
بیشک وہ ہے غالب، بخشنے والا (۲۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿٢٩﴾

کتاب اللہ کی جو لوگ کرتے ہیں تلاوت اور پڑھتے ہیں نماز،
اور ہم نے جو کچھ ان کو دے رکھا ہے،
اس میں سے چھپا کر اور دکھا کر خرچ جو کرتے ہیں،
وہ امیدوار ایسی تجارت کے ہیں،
جس میں ہو نہیں سکتا کبھی نقصان (۲۹)

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٠﴾

انہیں اللہ پورا اجر دے گا اور اپنے فضل سے دے گا کہیں بڑھ کر،
وہ بیشک قدرداں ہے، بخشنے والا (۳۰)

وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٣١﴾

جو کی ہے وحی ہم نے آپؐ کو، وہ ہے کتاب حق،
سبھی اگلی کتابوں کی بھی یہ تصدیق کرتی ہے۔
خدا بندوں سے اپنے باخبر ہے اور ہر شے دیکھتا ہے وہ (۳۱)

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿٣٢﴾

بنایا ہم نے ہے وارث کتاب (حق) کا ان لوگوں کو، جو ہیں منتخب بندے،
اور ان میں سے ہیں اپنے آپ پر کچھ ظلم کرتے، کچھ میانہ رو ہیں،
کچھ اللہ کی توفیق سے ہیں نیکیوں میں سب سے آگے،
یہ بڑا ہے فضل (اس کا) (۳۲)

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٣٣﴾

وہ ہمیشہ کے لئے جنت میں ہوں گے،
اور پہنیں گے وہاں سونے کے کنگن اور موتی،
اور وہاں پوشاک ہوگی اُن کی ریشم کی (۳۳)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿٣٤﴾

کہیں گے وہ، خدا کا شکر ہے، جس نے کیا ہے دور غم ہم سے،
ہمارا رب ہے بیشک بخشنے والا، نہایت قدرداں (۳۴)

الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿٣٥﴾

جس نے اتارا ہم کو اپنے فضل سے ایسی جگہ،
ہرگز جہاں تکلیف پہنچے گی نہ کوئی خستگی ہم کو (۳۵)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۭ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿٣٦﴾

جو ہیں کافر، ہے ان کے واسطے دوزخ کی آتش،
اور نہ آئے گی قضا ان کی، کہ مر جائیں،
نہ دوزخ کا عذاب ان سے کیا جائے گا کم،
ایسی سزا دیتے ہیں ہر کافر کو ہم (۳۶)

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿٣٧﴾

وہ لوگ چلائیں گے اس میں،
اے ہمارے رب! ہمیں اس سے نکال،
اچھے کریں گے کام ہم، ایسے نہیں جیسے کیا کرتے تھے پہلے ہم،
(تو یہ ان سے کہا جائے گا)
کیا ہم نے نہ اتنی عمر تم کو دی تھی، جو کرتے نصیحت کو قبول؟
اور پھر تمہارے پاس آئے تھے ڈرانے والے بھی،
اپنے کئے کا اب مزا چکھو،
کوئی ہوتا نہیں ہے ظالموں کا حامی و ناصر (۳۷)

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٣٨﴾

یقیناً جاننے والا ہے (اللہ) آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزوں کا،
بیشک وہ دلوں کے راز بھی ہے جاننے والا (۳۸)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿٣٩﴾

اسی نے ہی بنایا جانشیں تم کو زمیں پر پہلے لوگوں کا،
کرے گا کفر جو، اس کا اسی پر ہے وبال،
ان کافروں کا کفر ہے (اللہ) کی ناراضی کا باعث،
اور ان کا کفر ان کے اپنے گھاٹے کو بڑھاتا ہے (۳۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

(اے پیغمبرؐ!) کہیں ان سے، کبھی دیکھو ذرا اپنے شریکوں کو،
کہ (اللہ) کے سوا جن کی عبادت کر رہے ہو تم،

اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾

ذرا بتلاؤ مجھ کو، اس زمیں کا کون سا حصہ بنایا ہے انہوں نے؟
یا کوئی شرکت ہے ان کی آسمانوں میں؟
یا ہم نے دی کتاب ان کو، کہ یہ اس پر ہوں قائم؟
بلکہ یہ ظالم تو اک دوجے کو دھوکے ہی کا وعدہ دیتے آئے ہیں (۴۰)

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤١﴾

یقیناً آسمانوں اور زمیں کو ہے خدا تھامے ہوئے،
تاکہ نہ ہٹ جائیں کہیں اپنی جگہ سے یہ،
اگر ہٹ جائیں، تو اس کے سوا کوئی نہیں پھر تھام سکتا،
وہ نہایت بردبار اور بخشنے والا ہے (۴۱)

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿٤٢﴾

ان کفار نے کھائی تھی پکی یہ قسم،
آیا ڈرانے والا اگر کوئی، تو وہ اس کی ہدایت مان لیں گے،
پھر جو ان کے پاس آ پہنچے پیمبر،
ان کی نفرت اور بھی کچھ بڑھ گئی (۴۲)

اِسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۚ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾

ان کے تکبر اور بری چالوں کے باعث،
اور بری چالیں تو ان کے چلنے والوں کو پھنساتی ہیں،
تو کیا یہ لوگ پہلی امتوں کے ساتھ جو دستور تھا اللہ کا، اس کے منتظر ہیں اب؟
مگر اللہ کا جو دستور ہے،
اس میں نہ پائیں گے تغیر اور تبدیلی ذرا بھی آپ (۴۳)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿٤٤﴾

کیا گھومے نہیں ہیں یہ زمیں پر؟
(اے پیمبر!) دیکھئے انجام ان کا، ان سے جو پہلے ہیں گزرے،
وہ تھے قوت میں کہیں ان سے بھی بڑھ کر،
اور خدا ایسا نہیں ہے، کوئی شے اس کو ہرا دے آسمانوں اور زمیں میں،
وہ نہایت علم والا اور بڑی قدرت کا مالک ہے (۴۴)

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ

اگر اللہ لوگوں کو پکڑتا (واقعی) اعمال کے باعث،

وَلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿٤٥﴾

تو پھر روئے زمیں پر چھوڑتا مت ایک بھی جاں دار،
لیکن وہ انہیں دیتا ہے مہلت ایک مدت تک،
سو پوری ہوگی جب مدت، تو خود وہ دیکھ لے گا اپنے بندوں کو (۴۵)

سورۂ یٰسین ۳۶

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰسٓ ﴿١﴾

یاسین (۱)

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾

قسم قرآنِ پر حکمت کی (۲)

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣﴾

بیشک (اے محمدؐ!) آپؐ ہیں پیغمبروں میں سے (۳)

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤﴾

جو سیدھے راستے پر ہیں (۴)

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٥﴾

یہ (قرآنِ کریم) اترا ہے اُس ہستی کی جانب سے،
جو غالب بھی ہے سب پر، مہرباں بھی ہے (۵)

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾

کہ آپؐ اُن بے خبر لوگوں کو فرمائیں (عذابِ سخت سے) آگاہ،
جن کے باپ دادا بھی نہ تھے آگاہ (۶)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾

اکثر ان میں ایسے ہیں، کہ جن پر ہو چکی ہے بات یہ پوری،
کہ وہ ایماں نہیں لائیں گے ہرگز (۷)

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

اور ان کی گردنوں میں ٹھوڑیوں تک طوق ہم نے ڈال رکھے ہیں،
کہ ان کے سر الٹ کر اور اوپر ہو گئے ہیں (۸)

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾

اور ان کے سامنے اور ان کے پیچھے ہم نے اک دیوار کر دی ہے،
اور ایسا ایک پردہ ڈال رکھا ہے، کہ کچھ بھی دیکھ وہ سکتے نہیں ہرگز (۹)

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

یہ ہے ان کے لئے یکساں، ڈرائیں یا نہ آپؐ اُن کو ڈرائیں،
یہ کبھی ایماں نہ لائیں گے (۱۰)

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾

ڈرا سکتے ہیں آپؐ اُس کو فقط،
مانے نصیحت اور بن دیکھے ڈرے رحمٰن سے جو،

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾

آپ اُسے ہی مغفرت اور ایک اچھے اجر کی دیجے بشارت (۱۱)
بالیقیں کرتے ہیں ہم مردوں کو زندہ،
اور ہم اعمال لوگوں کے، جو پہلے کر چکے وہ اور جو باقی ہیں،
ان کو لکھتے جاتے ہیں،
اور ہم نے جمع کر رکھی ہے ہر شے ایک روشن مرتبہ رہبر (کتاب حق) میں (۱۲)

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾

(اے محبوب!) ایسی ایک بستی کی مثال ان سے بیان کیجیے،
کہ جس میں آئے پیغمبر ہمارے (۱۳)

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾

ہم نے دو پیغمبروں کو جب وہاں بھیجا،
تو اس بستی کے لوگوں نے انہیں جھٹلا دیا،
ان کی مدد کے واسطے بھیجا جو ہم نے تیسرا (۱۴)
کہنے لگے وہ، ہم تمہارے پاس ہیں بھیجے گئے،

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾

(سن کر یہ) لوگوں نے کہا، تم ہو ہماری ہی طرح انساں،
خدا نے کچھ نہیں نازل کیا، تم جھوٹ کہتے ہو (۱۵)

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾

کہا پیغمبروں نے، جانتا ہے رب ہمارا،
ہم تمہارے پاس ہی بھیجے گئے ہیں (۱۶)

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

اور ہمارے تو یہ ذمے ہے کہ پہنچا دیں وضاحت سے (پیام حق) (۱۷)

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

کہا لوگوں نے، ہم تم کو سمجھتے ہیں بہت منحوس،
باز آئے نہ تم، تو پتھروں سے مار دیں گے ہم تمہیں،
دیں گے سزائے سخت (۱۸)

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾

پیغمبر یہ بولے، ہے نحوست تو تمہارے ساتھ وابستہ،
سمجھتے ہو نصیحت کو نحوست؟ بڑھ گئے ہو اپنی حد سے تم (۱۹)

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

اور آیا شہر کے پرلے سرے سے دوڑتا اک آدمی،
کہنے لگا ان سے، اے لوگو! راہ اپناؤ تم ان پیغمبروں کی (۲۰)

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

جو نہیں کچھ بھی طلب کرتے، یہ راہِ حق پہ ہیں (۲۱)

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾

اور کیوں نہ اس کی بندگی پھر میں کروں؟
جس نے مجھے پیدا کیا ہے،
اور اسی کی سمت تم سب کو بالآخر لوٹ جانا ہے (٢٢)

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾

بھلا میں چھوڑ کر اس کو، بناؤں کس لئے معبود اوروں کو؟
کہ اگر (اللہ) کوئی تکلیف پہنچانا مجھے چاہے،
تو ان کی کچھ سفارش کام ہی آئے، نہ وہ مجھ کو بچا پائیں (٢٣)

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾

(اگر ایسا کروں) تو میں یقیناً صاف گمراہی میں پھر ہوں گا (٢٤)

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾

تمہارے رب پہ میں ایمان لے آیا ہوں،
میری بات سن لو (اور تم بھی مان لو اس کو) (٢٥)

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

(مگر لوگوں نے اس کو قتل کر ڈالا)،
تو جنت میں ہوا جب حکم جانے کا اُسے، کہنے لگا وہ،
کاش میری قوم کو بھی علم ہو جاتا (٢٦)

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

کہ میرے رب نے بخشا اور معزز کر دیا مجھ کو (٢٧)

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

پھر اس کے بعد اتارا آسمانوں سے کوئی لشکر نہ اس کی قوم پر ہم نے،
نہ یوں ہم کرنے والے تھے (٢٨)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾

وہ اک چنگھاڑ تھی ایسی، کہ جس سے رہ گیا بجھ کر چراغِ زندگی ان کا (٢٩)

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾

ہے صد افسوس بندوں پر، کہ جب ان میں کوئی آتا ہے پیغمبر،
ہنسی اس کی اڑاتے ہیں (٣٠)

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

نہیں دیکھا انہوں نے؟
ان سے پہلے کتنی قوموں کو کیا ہے ہم نے غارت،
اور وہ سب لوٹ کر ان کی طرف اب آ نہیں سکتے (٣١)

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾

(مگر اک دن) ہماری بارگہ میں،
سب کے سب حاضر کئے جائیں گے وہ (٣٢)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

ان کے لئے مردہ زمیں ہے اک نشانی،
جس کو زندہ کر دیا (پانی سے) ہم نے،
اور اناج اس سے اگایا، جس کو یہ کھاتے ہیں (۳۳)

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

اس میں کر دئے پیدا کھجور، انگور کے باغات،
چشمے بھی کئے جاری (۳۴)

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

کہ ان باغوں کے پھل کھائیں یہ،
اور جب ان کے ہاتھوں نے نہیں ان کو بنایا،
شکر کیوں اس کا ادا کرتے نہیں پھر؟ (۳۵)

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

ذات ہے ہر عیب سے وہ پاک،
جس نے خلق فرمائے ہر ایسی چیز کے جوڑے، جو اگتی ہے زمیں سے،
اور خود ان کے اور ان چیزوں کے جوڑے، علم بھی رکھتے نہیں جن کا وہ (۳۶)

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

رات ان کے لئے ہے اک نشانی،
جس سے دن ہم کھینچ لیتے ہیں،
تو یکدم وہ اندھیرے میں چلے جاتے ہیں (۳۷)

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾

اور سورج، کہ اس کے واسطے اک راستہ ہے،
وہ اسی پر چلتا رہتا ہے، مقرر کر دیا ہے جس کو اللہ نے،
جو سب کچھ جاننے والا ہے اور ہے صاحبِ عزت (۳۸)

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

مقرر کی ہیں ہم نے چاند کی بھی منزلیں، حتیٰ کہ رہ جاتا ہے گھٹ کر وہ،
کھجوروں کے درختوں کی پرانی شاخ کی صورت (۳۹)

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾

نہ سورج کی مجال ایسی کہ پکڑے چاند کو جا کر،
نہ رات ایسی کہ آگے دن سے بڑھ جائے،
یہ سب کے سب مداروں میں ہیں اپنے تیرتے پھرتے (۴۰)

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

نشانی ایک (یہ بھی) ہے کہ ان کی نسل کو ہم نے بھری کشتی میں لادا (۴۱)

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور اس جیسی بہت سی اور چیزوں کو کیا پیدا،

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾

کہ جو اُن کی سواری ہیں (۴۲)
اگر چاہیں تو ہم ان کو ڈبو دیں، تب کوئی فریاد رس ہوگا نہ ان کا،
اور نہ ہرگز وہ بچائے جاسکیں گے پھر (۴۳)

اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾

مگر رحمت ہماری ہے (لگاتی ہے انہیں جو پار)،
اور دیتی ہے موقع زندگی کا ایک مدت تک (۴۴)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

کہا جاتا ہے جب ان سے، بچو تم (اس عذاب سخت سے)،
جو ہے تمہارے سامنے بھی اور پیچھے بھی، کہ تم پر رحم نازل ہو (۴۵)

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾

(تو یہ پروا نہیں کرتے، اور ان کا حال یہ ہے)،
ان کے پاس آتی ہے جب کوئی نشانی ان کے رب کی،
بے رخی سے کام لیتے ہیں (۴۶)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

کہا جائے اگر ان سے، کرو کچھ خرچ اس سے، جو دیا ہے تم کو اللہ نے،
تو کافر مومنوں سے پھر یہ کہتے ہیں،
کہ اس کو کیوں کھلائیں ہم؟ جسے گر چاہتا اللہ تو خود ہی کھلا دیتا،
ہو تم تو صاف گمراہی میں (۴۷)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

یہ کہتے ہیں، گر سچے ہو تم،
پورا (قیامت کا) یہ وعدہ کب تلک ہوگا؟ (۴۸)

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

یہ ایسی چیخ کے ہیں منتظر، جو آن پکڑے گی انہیں،
آپس میں جب ہوں گے جھگڑتے یہ (۴۹)

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾

نہ اس دم یہ وصیت کر سکیں گے اور نہ گھر کو جاسکیں گے (۵۰)

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

صور پھنکتے ہی،
سبھی قبروں سے (باہر) اپنے رب کی سمت دوڑیں گے (۵۱)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

کہیں گے، ہائے! کس نے خوابگاہوں سے ہمیں اپنی اٹھا ڈالا؟
یہی ہے جس کا وعدہ رب کی جانب سے تھا،
اور پیغمبروں نے بھی کہا تھا سچ (۵۲)

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾

یہ اک چنگھاڑ ہوگی،
اور یکدم سب ہمارے سامنے ہو جائیں گے حاضر (۵۳)

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾

نہ اس دن ظلم (ذرہ بھر) کسی بھی شخص پر ہوگا،
اور ان کاموں کا جو (دنیا میں) تم کرتے تھے،
ویسا ہی تمہیں بدلہ ملے گا (۵۴)

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾

بالیقیں عیش وطرب کے مشغلوں میں ہوں گے سارے جنتی اس دن (۵۵)

هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾

وہ اپنی بیویوں کے ساتھ ٹھنڈی چھاؤں میں مسند نشیں ہوں گے (۵۶)

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

وہاں ان کے لئے ہوں گے (کئی اقسام کے) میوے،
علاوہ اس کے جو بھی چاہیں گے، موجود وہ ہوگا (۵۷)

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

سلام ان کو کہا جائے گا ان کے مہرباں رب کی طرف سے (۵۸)

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

(اور اک آواز آئے گی) گنہگارو! الگ ہو جاؤ تم سب آج (۵۹)

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾

اے اولادِ آدم! کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے؟
مت شیطان کی تم پیروی کرنا، کہ وہ دشمن صریحا ہے تمہارا (۶۰)

وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾

اور عبادت میری ہی کرنا، کہ سیدھا راستہ یہ ہے (۶۱)

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾

بہت لوگوں کو بہکایا ہے شیطاں نے،
تو کیا اتنی نہیں ہے عقل تم میں؟ (۶۲)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ دوزخ، کہ جس کا تم سے وعدہ تھا (۶۳)

اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

چلے جاؤ تم اس میں آج، تا کہ کفر کا تم کو ملے بدلہ (۶۴)

اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾

لگا دیں گے ہم اس دن اُن کے منہ پہ مہر،
اور بولیں گے ان کے ہاتھ ہم سے،
اور گواہی دیں گے پاؤں ایسے کاموں کی،
جو وہ کرتے تھے (دنیا میں) (۶۵)

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾

اگر ہم چاہتے بے نور آنکھیں ان کی کر دیتے،
تو یہ رستے کی جانب دوڑتے پھرتے،

مگر کیسے نظر آتا انہیں؟ (٦٦)

وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہم چاہتے تو ان کی جگہوں پر ہی ان کی صورتوں کو مسخ کر دیتے، نہ جا سکتے وہ آگے اور نہ پیچھے لوٹ سکتے وہ (٦٧)

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾

جسے دیتے ہیں لمبی عمر ہم، پیدائشی حالت کی جانب پھیر دیتے ہیں اُسے اُلٹا، تو کیا یہ دیکھ کر بھی عقل سے لیتے نہیں کچھ کام؟ (٦٨)

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

ہم نے شاعری اپنے پیمبرؐ کو نہ سکھائی ہے، نہ یہ ہے اُن کے شایاں ہی، (کیا ہے ان پہ جو نازل) فقط ہے یہ نصیحت، اور ہے یہ صاف قرآں (٦٩)

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾

تا کہ ہر ذی روح کو آگاہ یہ کر دے، اور اک حجت ہو قائم کافروں پر (٧٠)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾

کیا نہیں یہ دیکھتے؟ ہم نے بنائے اپنے ہاتھوں سے ہیں چوپائے، یہ مالک بن گئے جن کے (٧١)

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾

بنایا ہم نے چوپایوں کو ان کا تابع فرماں، کہ ان میں کچھ تو ہیں ان کی سواری، اور کچھ کو یہ ہیں کھاتے (٧٢)

وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

فائدے ہیں اور بھی ان میں بہت سے، اور ہیں پینے کی چیزیں بھی، تو کیا پھر بھی نہ شکر اس کا کریں گے یہ؟ (٧٣)

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾

خدا کو چھوڑ کر معبود اوروں کو بنایا ہے انہوں نے، تا کہ ان کی ہو مدد (٧٤)

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

حالانکہ وہ ان کی مدد کر ہی نہیں سکتے، مگر پھر بھی یہ ان کے لشکری ہیں، اور کئے جائیں گے روزِ حشر یہ حاضر (٧٥)

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾

(اے پیغمبرؐ!) نہ ہوں غمناک آپؐ ان کی کسی بھی بات سے ہرگز، ہمیں معلوم ہے پوشیدہ و ظاہر جو یہ کرتے ہیں (٧٦)

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

کیا انسان نے دیکھا نہیں؟

مُّبِيْنٌ ﴿١١﴾

ہم نے کیا تخلیق نطفے سے اُسے،
پھر بن گیا وہ صاف جھگڑالو (۷۷)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

مثالیں ہم پہ ہی کرنے لگا چپاں، بھلا بیٹھا وہ پیدائش کو اپنی،
اور لگا کہنے، کہ مردہ ہڈیوں کو کون کر سکتا ہے زندہ؟ (۷۸)

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾

آپ کہہ دیجے،
وہی زندہ کرے گا، جس نے پہلی بار انہیں پیدا کیا،
وہ جانتا ہے ہر طرح کا خلق فرمانا (۷۹)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

تمہارے واسطے جس نے درخت سبز سے پیدا کی چنگاری،
کہ سلگاتے ہو جس سے آگ (۸۰)

اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰي وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾

جس نے آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا،
نہیں قادر بھلا اس پر؟ کہ ان جیسے کرے پیدا،
یقیناً ہے وہ قادر،
اور وہی سب سے بڑا خالق بھی ہے اور علم والا بھی (۸۱)

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

(یہ اس کی شان ہے بیشک) کسی شے کا ارادہ جب وہ کرتا ہے،
تو یہ کہتا ہے ہو جا، اور وہ ہو جاتی ہے (۸۲)

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

وہ ہے پاک (ہر اک عیب سے)،
جس کے ہے ہاتھوں میں ہر اک شے کی حکومت،
اور اسی کی سمت (اک دن) لوٹ کر جانا ہے تم سب کو (۸۳)

سورۂ صافات ۳۷

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿١﴾

قسم صف باندھنے والے (فرشتوں) کی (۱)

فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿٢﴾

پھر ان کی، جو جھڑک کر ڈانٹنے والے ہیں (۲)

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٣﴾

پھر ان کی، جو قرآں پڑھنے والے ہیں (۳)

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝٤

کہ تم سب کا ہے بیشک ایک ہی معبود (۴)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝٥

وہ رب ہے زمین اور آسمانوں کا، اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے، ان کا،
اور سارے مشرقوں کا رب (۵)

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝٦

کیا ہے آسماں آراستہ ہم نے ستاروں سے (۶)

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝٧

کیا محفوظ ہر شیطانِ سرکش سے اسے (۷)

لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ
جَانِبٍ ۝٨

تا کہ نہ سن پائیں کبھی وہ عالمِ بالا کی باتوں کو،
اور ان پر ہر طرف سے مار پڑتی ہے بھگانے کے لئے،
اور ان کی خاطر اک عذاب دائمی ہے (۸-۹)

دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩

اور ان میں سے اگر کوئی ذرا سی بات اچک کر بھاگنا چاہے،
تو پیچھے اس کے لگ جاتا ہے اک بھڑکا ہوا شعلہ (۱۰)

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝١٠

(اے پیغمبرؐ!) ذرا پوچھیں تو ان لوگوں سے، پیدائش ہے مشکل ان کی،
یا ہم نے جنہیں (ان کے علاوہ) خلق فرمایا ہے، اُن کی؟
اور انہیں اک لیسلی مٹی سے ہے پیدا کیا ہم نے (۱۱)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ
مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝١١

تعجب آپؐ کو انکار پر ان کے ہے، لیکن یہ اڑاتے ہیں مذاق (۱۲)
اور جب نصیحت ان کو کی جاتی ہے، یہ کب مانتے ہیں؟ (۱۳)
دیکھتے ہیں معجزہ کوئی، تو یہ اس کا اڑاتے ہیں تمسخر (۱۴)
اور کہتے ہیں، کھلا جادو ہے یہ (۱۵)
جب مر کے ہو جائیں گے مٹی ہم،
دوبارہ کیا اٹھائے جائیں گے (قبروں سے) ہم؟ (۱۶)
اور باپ دادا بھی ہمارے؟ (۱۷)
آپؐ کہہ دیجئے کہ ہاں، (اللہ کے آگے) ہو تم مجبور اور بے بس (۱۸)
(قیامت کیا ہے؟) اک آواز ہوگی زور کی،
اور پھر یکا یک یہ لگیں گے دیکھنے (۱۹)
اور یہ کہیں گے، ہائے کم بختی ہماری! ہے یہی روزِ قیامت (۲۰)

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝١٣

وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝١٤

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝١٦

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝١٧

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۝١٨

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝١٩

وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝٢٠

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾

(اور جواب آئے گا) یہ ہے فیصلے کا دن، جسے جھٹلا رہے تھے تم (۲۱)

اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾

(فرشتوں کو یہ ہوگا حکم)

سارے ظالموں اور ان کے سارے ساتھیوں کو،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾

اور جن کی یہ کیا کرتے تھے پوجا ایک (اللہ) کے سوا،

ان کو کر دیکھا، اور ان سب کو دکھاؤ راہ دوزخ کی (۲۲۔۲۳)

وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾

انہیں ٹھہراؤ، ان سے پوچھنا ہے (۲۴)

مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾

کیا ہوا تم کو؟ مدد کرتے نہیں اک دوسرے کی تم (۲۵)

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾

مگر ہوں گے یہ اس دن سب کے سب گردن جھکائے (۲۶)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

اور اک دوجے کو دیکھیں گے، تو پوچھیں گے (شیاطین سے یہ) (۲۷)

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

کیا تم ہی ہمارے پاس دائیں رخ سے آتے تھے؟ (۲۸)

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾

کہیں گے وہ، ہمیں معلوم کیا؟ تم ہی نہ تھے ایمان والے خود (۲۹)

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

ہمارا زور کچھ تم پر نہ تھا، بلکہ تھے خود تم لوگ ہی سرکش (۳۰)

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾

بالآخر بات اب ہو کر رہی پوری ہمارے رب کی ہم پر،

ہم چکھیں گے اب عذاب سخت (۳۱)

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾

گر ہم نے تمہیں گمرہ کیا، خود ہم بھی تھے گمرہ (۳۲)

فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

غرض ہوں گے وہ اس دن سب عذاب سخت میں شامل (۳۳)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾

کیا کرتے ہیں ہم ایسے ہی سارے مجرموں کے ساتھ (۳۴)

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾

یہ وہ ہیں، کہ جب ان سے کہا جاتا تھا، (اللہ) کے سوا کوئی نہیں معبود،

تو (الٹا) اکڑتے تھے (۳۵)

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾

وہ کہتے تھے،

بھلا ہم اپنے معبودوں کو اک دیوانے شاعر کیلئے چھوڑیں؟ (۳۶)

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾

مگر (ایسا نہیں ہرگز) وہ حق کے ساتھ آئے ہیں،

اور اگلے سب رسولوں کی بھی وہ تصدیق کرتے ہیں (۳۷)

اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿٣٨﴾

یقیناً تم مزا چکھو گے سارے اک عذاب سخت کا (۳۸)

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٣٩﴾
بدلہ دیا جائے گا تم کو اس کا، جو کرتے تھے (دنیا میں) (۳۹)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾
مگر جو ہیں خدا کے بندگانِ خاص (۴۰)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤١﴾
ان کے واسطے روزی مقرر ہے کئی اقسام کے میووں کی صورت میں،

فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٤٣﴾
اور عزت سے رہیں گے نعمتوں سے پُر وہ جنت میں (۴۱-۴۲-۴۳)

عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٤﴾
وہ بیٹھے روبرو اک دوسرے کے ہوں گے تختوں پر (۴۴)

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿٤٥﴾
چلایا جائے گا چشموں سے بھر کر دورِ جام ان میں،

بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٤٦﴾
چمکتی اس شراب ناب کا،
جو پینے والوں کے لئے لذت سے پُر ہوگی (۴۵-۴۶)

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿٤٧﴾
نہ اس سے دردِ سر ہوگا، نہ وہ پینے سے بہکیں گے (۴۷)

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿٤٨﴾
اور ان کے پاس ہوں گی خوبصورت عورتیں،

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٤٩﴾
نیچی نگاہ والی، کشادہ چشم اور گوری،
کہ جیسے ہوں چھپے انڈے شترمرغوں کے (۴۸-۴۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٥٠﴾
جب دیکھیں گے اک دوجے کو،
آپس میں کریں گے گفتگو وہ (۵۰)

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿٥١﴾
اک کہے گا، میرا اک ساتھی تھا، جو کہتا تھا،

يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿٥٢﴾
کیا تجھ کو یقین ہے روزِ محشر کا؟ (۵۱-۵۲)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿٥٣﴾
بھلا ہم مر کے خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے جب،
کیا دوبارہ کر کے پھر زندہ دیا جائے گا ان اعمال کا بدلہ؟
جو ہم کرتے رہے تھے (۵۳)

قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿٥٤﴾
اور کہے گا (ان سے پھر وہ) چاہتے ہو دیکھنا اس کو، تو دیکھو جھانک کر (۵۴)

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿٥٥﴾
اور جھانکتے ہی اس کو وہ دیکھے گا بیچوں بیچ دوزخ کے (۵۵)

قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿٥٦﴾
کہے گا پھر (اسے) واللہ! تو مجھ کو بھی (یوں) برباد کر دیتا (۵۶)

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٥٧﴾
اگر ہوتا نہ احساں میرے رب کا، میں بھی آج ان میں سے ہوتا،
جو جہنم میں ہیں حاضر (۵۷)

اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۸﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۵۹﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۶۰﴾
لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۱﴾
اَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۲﴾
اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۳﴾
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۴﴾
طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۵﴾
فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۶﴾
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۷﴾
ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿۶۸﴾
اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۶۹﴾
فَهُمْ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿۷۰﴾
وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۷۱﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۷۲﴾
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۷۳﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۷۴﴾
وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿۷۵﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾
وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿۷۷﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿۷۸﴾
سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۹﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۰﴾

کیا نہیں یہ سچ؟ کہ آئندہ ہمیں مرنا نہیں، مرنا جو پہلی بار تھا، سو مر چکے،
ہوگا نہ ہم کو اب عذاب آخرت کوئی (۵۸۔۵۹)
یقیناً یہ بڑی اک کامیابی ہے (۶۰)
اور ایسی کامیابی کے لئے اعمال کرنے چاہئیں اعمال والوں کو (۶۱)
یہ مہمانی ہے اچھی یا وہ تھوہر کا درخت؟ (۶۲)
اس کو بنایا آزمائش ظالموں کے واسطے ہم نے (۶۳)
شجر یہ وہ ہے، جو دوزخ کی جڑ میں سے نکلتا ہے (۶۴)
اور اس کے پھل بھی ہیں سانپوں کے پھن جیسے (۶۵)
(جو ہیں اہل جہنم) وہ بھریں گے پیٹ اسی سے (۶۶)
اور دیا جائے گا پینے کو انہیں بس کھولتا پانی (۶۷)
وہ پھر لوٹیں گے دوزخ کی طرف (۶۸)
دراصل جب اجداد کو بہکا ہوا پایا،
تو وہ بھی ان کے نقش پا پہ سب دوڑے گئے (۶۹۔۷۰)
گمرہ کئی ان سے بھی پہلے ہو چکے تھے (۷۱)
حالانکہ بھیجے (عذاب سخت سے) ان کو ڈرانے والے پیغمبر کئی ہم نے (۷۲)
سوا اللہ کے ان بندوں کے جو تھے برگزیدہ،
کیا ہوا انجام دیکھیں ایسے لوگوں کا؟ (۷۳۔۷۴)
پکارا نوح نے ہم کو،
تو دیکھیں کیسے اچھے تھے دعائیں سننے والے ہم (۷۵)
مصیبت سے بچایا ہم نے ان کو، اور ان کے اہل خانہ کو،
اور ان کی نسل کو قائم رکھا (۷۶۔۷۷)
اور ان کے ذکر خیر کو آئندہ لوگوں میں رکھا باقی (۷۸)
ہو ذات نوح پر سارے جہانوں میں سلام (۷۹)
اور نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں ہم ایسے ہی (۸۰)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾
بیشک وہ ہمارے صاحب ایمان بندے تھے (٨١)

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾
اور ہم نے غرق کر ڈالا وہیں پھر دوسرے لوگوں کو (٨٢)

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾
ابراہیم بھی تو پیروکار نوح تھے (٨٣)

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾
جب اپنے رب کے پاس آئے وہ لیے قلب سلیم اپنا (٨٤)

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾
وہ یوں کہنے لگے (منہ بولے) اپنے باپ آذر اور اپنی قوم سے،
کیا ہیں یہ جن کو پوجتے ہو تم؟ (٨٥)

اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾
خدا کو چھوڑ کر،
دل سے گھڑے ان جھوٹے معبودوں کو کیوں تم چاہتے ہو؟ (٨٦)

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾
(یہ تو بتلاؤ) کہ رب العالمین کو کیا سمجھتے ہو؟ (٨٧)

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِى النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾
(جو چلنے کو کہا میلے میں ان لوگوں نے)
ابراہیم نے دیکھا ستاروں کی طرف اک بار (٨٨)

فَقَالَ اِنِّىْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾
اور کہنے لگے، ناساز ہے میری طبیعت (٨٩)

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿٩٠﴾
وہ گئے جب چھوڑ کر ان کو (٩٠)

فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٩١﴾
تو ابراہیم آئے ان کے معبودوں کے پاس اور ان سے یہ کہنے لگے،
کھاتے نہیں کیوں تم؟ (٩١)

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿٩٢﴾
تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ بات تک کرتے نہیں ہو (٩٢)

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿٩٣﴾
اور پھر بھرپور ہاتھوں سے انہیں وہ مارنے کو پل پڑے ان پر (٩٣)

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿٩٤﴾
(پھر ان کی قوم کے) سب لوگ جب دوڑے ہوئے ان کی طرف آئے (٩٤)

قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿٩٥﴾
تو وہ کہنے لگے ان سے،
انہیں تم پوجتے ہو، جن کو تم خود ہی بناتے ہو (٩٥)

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
تمہیں بھی اور بناتے ہو جنہیں تم، ساری چیزوں کو ہے اللہ نے کیا پیدا (٩٦)

قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِى الْجَحِيْمِ ﴿٩٧﴾
(یہ سن کر) وہ لگے آپس میں یہ کہنے،
جلاؤ اک الاؤ اور اسے پھینکو بھڑکتی آگ کے شعلوں میں (٩٧)

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾
ان سے چال چلنے کا ارادہ کر رہے تھے وہ،

وَقَالَ اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ ﴿۹۹﴾

تو ہم نے کر دیا ان کو ذلیل و پست (۹۸)
ابراہیمؑ پھر کہنے لگے جاتا ہوں اپنے رب کی جانب مَیں،
وہی میری کرے گا رہنمائی (۹۹)

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾

(اور دُعا کی پھر) اے میرے رب! عطا کر مجھ کو نیک اولاد (۱۰۰)

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِیْمٍ ﴿۱۰۱﴾

ہم نے دی بشارت اک حلیم الطبع لڑکے (یعنی اسمٰعیلؑ) کی ان کو (۱۰۱)

فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْیَ قَالَ یٰبُنَیَّ اِنِّیْٓ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْٓ
اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی قَالَ یٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ
سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۰۲﴾

لگا وہ چلنے پھرنے ساتھ اُن کے جب، تو ابراہیمؑ نے اس سے کہا،
بیٹا! یہ مَیں نے خواب میں دیکھا ہے، تجھ کو ذبح کرتا ہوں،
بتا کیا رائے ہے تیری؟
کہا بیٹے نے، بابا جان! کیجے جو ہوا ہے حکم،
اللہ نے جو چاہا، آپ پائیں گے مجھے صابر (۱۰۲)

فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِیْنِ ﴿۱۰۳﴾

کیا تسلیم حکم اللہ کا دونوں نے (اپنے دل سے)،
آخر باپ نے ماتھے کے بل بیٹے کو اپنے جب لٹا ڈالا (۱۰۳)

وَنَادَیْنٰهُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰهِیْمُ ﴿۱۰۴﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۰۵﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِیْنُ ﴿۱۰۶﴾

تو اس کو دیکھ کر ہم نے صدا یہ دی، اے ابراہیمؑ! تم نے کر دکھایا خواب کو سچا،
جو نیکی کرنے والے ہیں، انہیں ہم یوں ہی بدلے خیر دیتے ہیں (۱۰۴-۱۰۵)
یقیناً یہ کھلی تھی آزمائش (۱۰۶)

وَفَدَیْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۰۷﴾

اور (اسمٰعیلؑ کے) فدیے میں ہم نے ایک قربانی بڑی رکھ دی (۱۰۷)

وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۰۸﴾

اور ان کا ذکرِ خیر آئندہ لوگوں میں رکھا باقی (۱۰۸)

سَلٰمٌ عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ﴿۱۰۹﴾

ہو ابراہیمؑ (کی ذاتِ مقدس) پر سلام (۱۰۹)

كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۰﴾

اور نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں ہم ایسے ہی (۱۱۰)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

بیشک وہ ہمارے صاحبِ ایمان بندے تھے (۱۱۱)

وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

بشارت دی انہیں اسحٰقؑ کی ہم نے، جو پیغمبر تھے نیک اطوار (۱۱۲)

وَبٰرَكْنَا عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اِسْحٰقَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ مُبِیْنٌ ﴿۱۱۳﴾

ہم نے برکتیں اسحٰقؑ و ابراہیمؑ کو بخشیں،
اور ان کی نسل میں کچھ نیک ہیں،
اور کچھ صریحاً ظلم اپنے آپ پر ہیں کرنے والے (۱۱۳)

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾
اور کیا احسان ہم نے موسیٰ و ہارون پر (۱۱۴)

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾
اور دی نجات ان کو اور ان کی قوم کو کرب و مصیبت سے (۱۱۵)

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾
مدد کی ہم نے، تو غالب رہے وہ (۱۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾
اور عطا کی ہم نے اک روشن کتاب ان کو (۱۱۷)

وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾
اور ان کو دی ہدایت سیدھے رستے کی (۱۱۸)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾
اور ان کا ذکرِ خیر آئندہ لوگوں میں رکھا باقی (۱۱۹)

سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾
ہو موسیٰ اور ہارون پر سلام (۱۲۰)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
اور نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں ہم ایسے ہی (۱۲۱)

اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾
بیشک وہ ہمارے صاحبِ ایمان بندے تھے (۱۲۲)

وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
یقیناً تھے رسولوں میں سے الیاسؑ (۱۲۳)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾
اور انہوں نے قوم سے اپنی کہا،
اللہ سے کیوں ڈرتے نہیں؟ (۱۲۴)

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾
جو بہترین خالق ہے اس کو چھوڑ کر، کیوں پوجتے ہو بعل کو؟ (۱۲۵)

اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾
اللہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا ہے رب (۱۲۶)

فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾
لیکن انہوں نے ان کو جھٹلایا،
سزا کے واسطے حاضر کئے جائیں گے وہ سارے (۱۲۷)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾
سوا اللہ کے ان بندوں کے، جو تھے برگزیدہ (۱۲۸)

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾
اور ہم نے ان کے ذکرِ خیر کو آئندہ لوگوں میں رکھا باقی (۱۲۹)

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾
سلام الیاسؑ پر (۱۳۰)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾
اور نیک لوگوں کو جزا دیتے ہیں ہم ایسے ہی (۱۳۱)

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾
بیشک وہ ہمارے صاحبِ ایمان بندے تھے (۱۳۲)

وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾
یقیناً لوطؑ تھے پیغمبروں میں سے (۱۳۳)

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾
انہیں اور ان کے گھر والوں کو دی ہم نے نجات (۱۳۴)

اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾
اس ایک بڑھیا کے سوا، جو رہ گئی پیچھے (۱۳۵)

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾
پھر اوروں کو کیا ہم نے ہلاک (۱۳۶)

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾
اور تم تو صبح وشام ان کی بستیوں میں سے گزرتے ہو،

وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾
مگر پھر بھی نہیں سمجھے (۱۳۷_۱۳۸)

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾
یقیناً تھے رسولوں میں سے یونس بھی (۱۳۹)

اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾
وہ پہنچے بھاگ کر کشتی کی جانب (۱۴۰)

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾
اور جب ڈالا گیا قرعہ، تو اس میں مات کھا بیٹھے (۱۴۱)

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾
لیا مچھلی نے ان کو جب نگل، تو وہ ملامت کر رہے تھے خود کو (۱۴۲)

فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾
گر ہوتے نہ وہ تسبیح خوانوں میں،

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾
تو روزِ حشر تک پھر بطنِ ماہی میں ہی رہتے (۱۴۳_۱۴۴)

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾
اور انہیں جب ہم کھلے میدان میں لائے، تو وہ لاغر تھے (۱۴۵)

وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾
پھر ہم نے اگایا ان پہ پودا بیل دار (۱۴۶)

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾
اور لاکھ سے بھی کچھ زیادہ ان کو لوگوں کی طرف بھیجا (۱۴۷)

فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾
تو وہ ایمان لے آئے،
اور ہم نے ایک مدت تک انہیں آرام سے رکھا (۱۴۸)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾
(اے پیغمبرؐ!) ذرا ان سے یہ پوچھیں،
کیا تمہارے رب کی خاطر بیٹیاں ہیں اور تمہارے واسطے بیٹے ہیں؟ (۱۴۹)

اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾
کیا موجود تھے یہ واقعی،
جب عورتیں ہم نے بنایا تھا فرشتوں کو؟ (۱۵۰)

اَلَاۤ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾
ہیں ان کی من گھڑت باتیں، کہ اللہ صاحب اولاد ہے،

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾
بیشک یہ جھوٹے ہیں (۱۵۱_۱۵۲)

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾
چنا اللہ نے بیٹوں کی بجائے بیٹیوں کو کیا؟ (۱۵۳)

مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾
تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ فیصلہ کیسا یہ کرتے ہو؟ (۱۵۴)

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾
تمہیں کچھ ہوش بھی ہے؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾
کیا کھلی کوئی دلیل اس کی تمہارے پاس ہے؟ (۱۵۵_۱۵۶)

فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾

جاؤ! اگر سچے ہو، لے آؤ کتاب اپنی (۱۵۷)

وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

اوران لوگوں نے جنات اور خدا کے درمیاں رشتہ بنایا ہے،
اگر چہ جانتے ہیں خوب یہ جنات، اس کے سامنے حاضر کئے
جائیں گے وہ سارے سزا کے واسطے (۱۵۸)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾

اور ہے خدا پاک ایسی باتوں سے، جو یہ کہتے ہیں (۱۵۹)

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾

اور بس بچ سکیں گے اس سزا سے بندگانِ خاص اللہ کے (۱۶۰)

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾

غرض تم اور جنھیں تم پوجتے ہو، سب کے سب مل کر کبھی بہکا
نہیں سکتے خلافِ حق کسی کو بھی (۱۶۱-۱۶۲)

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾

سوا اس کے جو جھونکا جانے والا ہے جہنم میں (۱۶۳)

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾

(فرشتے کہہ رہے ہیں) ہے مقرر ہم میں ہر اک کا مقام،

وَاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

اور ہم ہیں صف باندھے ہوئے،

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾

اور ہم بیاں تسبیح کرتے ہیں (۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶)

وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾

کہا کرتے تھے کافر،

لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦٨﴾

گر ہمارے پاس اگلوں کی نصیحت کی کوئی ہوتی کتاب،

لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٩﴾

اللہ کے ہم بندگانِ خاص میں ہوتے (۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹)

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٧٠﴾

(مگر آئی کتابِ حق) تو وہ منکر ہوئے اس کے،
بہت جلدی نتیجہ جان لیں گے وہ (۱۷۰)

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧١﴾

ہماری بات پکی ہو چکی ہے اپنے سب پیغامبر بندوں سے (پہلے ہی) (۱۷۱)

اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿١٧٢﴾

کہ ان کی نصرت و امداد کی جائے گی،

وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾

اور لشکر ہمارا ہی رہے گا غالب و برتر (۱۷۲-۱۷۳)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾

(اے مرسلؐ!) پھیر لیجے کچھ دنوں تک منہ ذرا آپؐ ان سے (۱۷۴)

وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾

اور بس دیکھتے رہئے انہیں، اور یہ بھی جلدی دیکھ لیں گے (۱۷۵)

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾

کیا مچاتے ہیں عذابِ سخت کی جلدی یہ؟ (۱۷۶)

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾

جب اترے گا ان کے صحن میں وہ،

وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾
وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٨٠﴾

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٨١﴾
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٨٢﴾

کیا بری وہ صبح ان کے واسطے ہوگی! جنھیں پہلے ڈرایا جا چکا تھا (۱۷۷)
اور ذرا منہ پھیر لیجے کچھ دنوں تک آپ اُن سے (۱۷۸)
دیکھتے رہئے انہیں، اور یہ بھی جلدی دیکھ لیں گے (۱۷۹)
آپ کا رب مالکِ عزت ہے،
وہ ہے پاک ان باتوں سے، جو مشرک بیاں کرتے ہیں (۱۸۰)
اور پیغمبروں پر ہو سلام (۱۸۱)
اور ہر طرح کی حمد ہے اللہ کی خاطر، جو ہے سارے جہاں کا پالنے والا (۱۸۲)

سورۂ ص ۳۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾

ص،
قسم قرآں کی، جس میں ہے نصیحت (آپؐ ہیں برحق نبی) (۱)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿٢﴾
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿٣﴾

لیکن یہ کافر ہیں تکبر اور ضد میں مبتلا (۲)
کتنی ہی قومیں ہم نے کیں برباد ان سے قبل بھی،
فریاد انہوں نے کی، مگر وہ وقت بچنے کا نہ تھا (۳)

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٤﴾
اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ﴿٥﴾
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ﴿٦﴾
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ﴿٧﴾
ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۭ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ﴿٨﴾

وہ کہنے لگے، یہ تو ہے جھوٹا ایک جادوگر (۴)
تعجب ہے بنا ڈالا ہے اس نے اتنے معبودوں کا اک معبود (۵)
جو ان کے بڑے تھے، چل پڑے کہتے ہوئے،
تم اپنے معبودوں کو مت چھوڑو، ہے اس کا اور ہی مقصد (۶)
سنی ہم نے نہیں یہ بات پچھلے دین میں بھی، من گھڑت ہے یہ (۷)
بھلا ہم میں سے بس اس پر ہوئی ہے وحی نازل؟
(اے پیمبرؐ!) درحقیقت یہ ہیں میری وحی کے بارے میں شک کرتے،
نہیں چکھا عذابِ سخت انہوں نے اب تلک (۸)

أَمْ عِندَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ ٱلْعَزِيزِ ٱلْوَهَّابِ ۝٩

کیا پاس ان کے ہیں خزانے رحمتِ رب کے؟ (۹)

أَمْ لَهُم مُّلْكُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا۟ فِى ٱلْأَسْبَٰبِ ۝١٠

یا ان کی بادشاہی ہے زمین و آسماں کے درمیاں ہر چیز پر،
اچھا، تو چڑھ کر دیکھ لیں یہ آسماں کی رفعتوں پر (۱۰)

جُندٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ مِّنَ ٱلْأَحْزَابِ ۝١١

(آپؐ کے مدمقابل بھی) مخالف لشکروں میں سے ہے یہ چھوٹا سا اک لشکر،
جو اک دن ہار جائے گا (۱۱)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو ٱلْأَوْتَادِ ۝١٢

اور ان سے پہلے جھٹلایا تھا قومِ نوحؑ نے، عاد و ثمود و ایکہ و فرعون کے،

وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَأَصْحَٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۖ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلْأَحْزَابُ ۝١٣

اور لوطؑ کے لوگوں نے،
وہ بھاری گروہ تھے (۱۲-۱۳)

إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ ٱلرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤

سب نے جھٹلایا رسولوں کو،
سو ٹھیک ان پر ہوا نازل عذابِ سخت (۱۴)

وَمَا يَنظُرُ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝١٥

یہ (کفار) اک چنگھاڑ کے ہیں منتظر، وقفہ نہیں جس میں کوئی (۱۵)

وَقَالُوا۟ رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْحِسَابِ ۝١٦

کہتے ہیں یہ، اے رب!
ہمیں یومِ حساب آنے سے پہلے ہی سزا دے دے (۱۶)

ٱصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُۥدَ ذَا ٱلْأَيْدِ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ۝١٧

(اے پیغمبرؐ!) کریں صبر آپؐ ان کی ایسی باتوں پر،
کریں داؤدؑ کا کچھ تذکرہ، جو صاحبِ قوت تھے اک بندے ہمارے،
اور ہماری سمت متوجہ (۱۷)

إِنَّا سَخَّرْنَا ٱلْجِبَالَ مَعَهُۥ يُسَبِّحْنَ بِٱلْعَشِىِّ وَٱلْإِشْرَاقِ ۝١٨

پہاڑوں کو کیا تھا ہم نے ان کے زیرِ فرماں،
تا کہ ان کے ساتھ صبح و شام وہ تسبیح دہرائیں (۱۸)

وَٱلطَّيْرَ مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُۥٓ أَوَّابٌ ۝١٩

پرندے بھی خدا کی یاد کی خاطر سمٹ آتے تھے ان کے ساتھ (۱۹)

وَشَدَدْنَا مُلْكَهُۥ وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْحِكْمَةَ وَفَصْلَ ٱلْخِطَابِ ۝٢٠

ہم نے سلطنت مضبوط کی ان کی،
انہیں حکمت بھی دی اور فیصلہ کرنے کی خوبی بھی (۲۰)

وَهَلْ أَتَىٰكَ نَبَؤُا۟ ٱلْخَصْمِ إِذْ تَسَوَّرُوا۟ ٱلْمِحْرَابَ ۝٢١

بھلا معلوم ہے یہ آپؐ کو؟
دیوار پر چڑھ کر جو داخل ہو گئے اندر جھگڑنے والے آپس میں (۲۱)

إِذْ دَخَلُوا۟ عَلَىٰ دَاوُۥدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ۖ قَالُوا۟ لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغَىٰ

کھڑے وہ ہو گئے داؤدؑ کے آگے، تو وہ گھبرا گئے،

بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾

کہنے لگے وہ، مت ڈریں ہم سے،
ہمارا ایک جھگڑا ہے، کہ ہم میں سے کیا ہے ظلم اک نے دوسرے پر،
فیصلہ انصاف سے کیجے ہمارا اور بتا دیجے ہمیں جو سیدھا رستہ ہے (۲۲)

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿٢٣﴾

(پھر اک کہنے لگا ان سے)
یہ میرا بھائی ہے، ننانویں ہیں دنبیاں اس کی،
ہے میرے پاس اک،
لیکن یہ کہتا ہے کہ اپنی ایک بھی دے دے مجھے،
اور یہ دباتا ہے مجھے باتوں میں (۲۳)

قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿٢٤﴾ سجدہ

(سن کر یہ) کہا داؤدؑ نے، بیشک یہ اس کا ظلم ہے تجھ پر،
کہ یہ تیری بھی دنبی مانگتا ہے،
اور جو ہیں اکثر شریک، اک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں،
سوا اُن کے کہ جو ہیں لوگ مومن اور نیک اطوار،
ایسے ہیں مگر کم لوگ،
اب داؤدؑ سمجھے، آزمایا ہے انہیں ہم نے،
سو مانگی اپنے خالق سے معافی اور گرے سجدے میں،
اور لوٹے وہ رب کی سمت (۲۴)

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾

ہم نے بھی انہیں دے دی معافی،
ہیں ہمارے قرب میں وہ اور ہے عمدہ مقام ان کا (۲۵)

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢبِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾

(کہا ہم نے) بنایا ہے تمہیں نائب زمیں پر ہم نے اے داؤدؑ! اپنا،
اس لئے انصاف سے لوگوں میں کرنا فیصلے،
اور خواہشاتِ نفس کی کرنا نہ ہرگز پیروی،
یہ پیروی تم کو خدا کی راہ سے بھٹکا کے رکھ دے گی،
بھٹک جاتے ہیں راہِ حق سے جو، ان کے لئے ہے اک عذاب سخت،
وہ بھولے ہوئے ہیں یومِ محشر کو (۲۶)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝

نہیں پیدا کیا ناحق زمین و آسماں کو اور ان کے درمیاں چیزوں کو ہم نے،
یہ گماں تو کافروں کا ہے،
جو دوزخ کے ہیں منکر، ان پہ ہے افسوس (۲۷)

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ۝

کیا ایماندار اور نیک لوگوں کو کریں گے ہم برابر مفسدوں کے؟
یا کریں گے متقی لوگوں کو کیا ہم فاجروں جیسا؟ (۲۸)

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) جسے نازل کیا ہے آپؐ پر ہم نے مبارک ہے کتاب،
ایسی کہ غور و فکر سے لیں کام، اس کی آیتوں پر لوگ،
اور جو صاحبِ دانش ہیں، وہ حاصل کریں اس سے نصیحت (۲۹)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ۝

اور عطا داؤدؑ کو فرمایا اک بیٹا سلیمانؑ ہم نے پھر،
جو نیک بندے تھے،
رجوع اللہ کی جانب بہت تھے کرنے والے وہ (۳۰)

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝

جب اک سہ پہر ان کے سامنے لائے گئے کچھ عمدہ گھوڑے،
اور وہ ان کے دیکھنے میں ہو گئے مشغول (۳۱)

فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝

تو کہنے لگے، غافل ہوا یادِ الٰہی سے میں حبِ مال کے باعث،
ہوا جب آفتاب اوجھل، سلیمانؑ یہ لگے کہنے،

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ۭ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ۝

دوبارہ سامنے لاؤ مرے ان کو،
لگے پھر پھیرنے وہ ہاتھ ان کی پنڈلیوں پر اور گردن پر (۳۲-۳۳)

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰي كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝

اور ہم نے آزمایا ان کو، ان کے تخت پر اک دھڑ گرایا،
تو وہ لوٹے رب کی جانب (۳۴)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

اور کہا، اے میرے رب! تو بخش دے مجھ کو،
عطا کر مجھ کو ایسا ملک، جو لائق کسی کے ہو نہ میرے بعد،
تو ہی ہے بڑا داتا (۳۵)

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ۝

ہوا کو ہم نے ان کے کر دیا تابع، کہ جو چلتی تھی نرمی سے،
جہاں وہ چاہتے، پہنچا دیا کرتی تھی ان کو (۳۶)

وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾
وَّاٰخَرِيْنَ مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٣٨﴾

اور دیووں میں سے جو معمار و غوطہ خور تھے،
اور دوسرے جنات زنجیروں میں جو جکڑے ہوئے تھے،
ہم نے ان سب کو مسخر کر دیا ان کے لئے (۳۷۔۳۸)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾

(ہم نے کہا ان سے) عطا ہے یہ ہماری،
اب اسے دے کر کرو احسان تم لوگوں پہ، یا اس کو تم اپنے پاس رکھ چھوڑو،
نہیں کوئی حساب اس کا (۳۹)

وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٠﴾

تقرب ان کو حاصل ہے ہماری بارگہ میں، اور عمدہ ہے مقام ان کا (۴۰)

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾

(اے پیغمبرؐ!) کریں ایوبؑ کا کچھ ذکر، جو بندے ہمارے تھے،
پکارا جب انہوں نے رب کو، ڈالا ہے مجھے شیطان نے تکلیف میں (۴۱)

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾

(ہم نے کہا) مارو زمیں پر پاؤں،
اور دیکھو کہ اک چشمہ نکل آیا ہے ٹھنڈے میٹھے پانی کا،
نہانے اور پینے کے لئے (۴۲)

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾

ہم نے دئے اہل و عیال ان کو اور اتنے اور بخشے اپنی رحمت سے،
نصیحت ہے یہ اہلِ عقل کی خاطر (۴۳)

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ۗ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۭ نِعْمَ الْعَبْدُ ۭ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٤٤﴾

(کہا ہم نے) کہ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مٹھالے کے مارو (اپنی بیوی کو)،
قسم ہو جائے گی پوری تمہاری،
ہم نے پایا ان کو صابر اور اپنے بہترین بندے،
نہایت جھکنے والے تھے ہماری بارگہ میں جو (۴۴)

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿٤٥﴾

(اے پیغمبرؐ!) کریں اسحٰقؑ و ابراہیمؑ اور یعقوبؑ کا بھی ذکر،
جو بندے ہمارے تھے،
وہ قوت کے تھے مالک اور اصحابِ بصیرت تھے (۴۵)

اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾

کیا ممتاز ہم نے ان کو یادِ آخرت کے ساتھ (۴۶)

وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾

یہ سب تھے نہایت برگزیدہ، نیک بندے (۴۷)

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾

اور کریں ذوالکفلؑ، یسعؑ اور اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر،

هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝

یہ سب نیک بندے تھے (۴۸)
نصیحت ہے یہ (سارا ذکر)،

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝

اور پرہیزگاروں کے لئے بیشک ٹھکانا آخرت میں ہے بہت عمدہ (۴۹)
ہمیشہ کے لئے رہنے کے ہیں باغات،
دروازے کھلے ہیں جن کے ان کے واسطے (۵۰)

مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝

تکیہ لگائے جن میں وہ بیٹھے ہوئے ہوں گے،
طلب وہ کر رہے ہوں گے شراب پاک اور میوے (۵۱)

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝

اور ان کے پاس ہوں گی ان کی ہم سن عورتیں نیچی نگہ والی (۵۲)

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

یہ وہ ہے جس کا وعدہ حشر کے دن تم سے تھا (۵۳)

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝

اور یہ ہمارا رزق ہے، جو ختم ہو سکتا نہیں ہرگز (۵۴)

هٰذَا ۭ وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝

جزا ہے نیک لوگوں کے لئے یہ،
اور جگہ سب سے بری ہے سرکشوں کے واسطے (۵۵)

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝

یعنی جہنم، جس میں جائیں گے وہ، اور جو ہے برا سب سے ٹھکانا (۵۶)

هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝

ان کی خاطر پیپ ہے اور کھولتا پانی، کہ اس کا ذائقہ چکھیں (۵۷)

وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖٓ اَزْوَاجٌ ۝

اور ایسے ہی کئی ہوں گے عذاب سخت (۵۸)

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۡ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ۭ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝

(اور چیلے جو اُن کے ساتھ ہوں گے،
اُن کے بارے میں کہا جائے گا یہ ان سے)
تمہارے ساتھ ہی جائے گا یہ لشکر بھی دوزخ میں،
نہیں ہے خیر مقدم کوئی ان کے واسطے،
سارے جھلسنے والے ہیں یہ آگ میں (۵۹)

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۭ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ۭ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝

(چیلے) کہیں گے یہ،
(نہیں ہم) بلکہ وہ تم ہو، نہیں ہے خیر مقدم کوئی جن کے واسطے،
اور تم ہمارے سامنے لائے ہو یہ انجام، کتنا ہے ٹھکانا یہ برا (۶۰)

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝

اور وہ کہیں گے، اے ہمارے رب!

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿٦٢﴾

ہمارے سامنے انجام جولایا ہے یہ، اس کیلئے دگنی سزا کردے (٦١)
کہیں گے، کیا ہوا یہ؟
وہ نظر آتے نہیں جن کو سمجھتے تھے بُرا ہم (٦٢)

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿٦٣﴾

کیا مذاق ان کا اڑایا ہم نے (ناحق)،
یا نگاہیں پھر گئیں ان سے ہماری؟ (٦٣)

اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿٦٤﴾

واقعی جھگڑا یہ ہوگا اہلِ دوزخ کا (٦٤)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٦٥﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے،
ڈرانے والا ہوں میں تو عذابِ سخت سے تم کو،
اور (اللہ) کے سوا جو واحد و قہار ہے، کوئی نہیں معبود (٦٥)

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾

جو ہے رب زمین و آسماں کا، اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے، ان کا،
صاحبِ عزت ہے وہ اور ہے نہایت بخشنے والا (٦٦)

قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾

یہ کہہ دیجے، بڑی ہے یہ خبر (٦٧)

اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾

جس سے کہ تم منہ پھیرتے ہو (٦٨)

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾

(کچھ نہیں معلوم مجھ کو) عالم بالا میں کیسی ہو رہی تھی بحث؟ (٦٩)

اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾

(میں تو جانتا ہوں) وحی کی جاتی ہے میری سمت یہ،
میں صاف صاف آگاہ کرنے کے لئے ہوں (٧٠)

اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾

جب کہا رب نے فرشتوں سے،
کہ مَیں مٹی سے اک انسان پیدا کرنے والا ہوں (٧١)

فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾

سو جب اس کو بنا دوں اور اس میں روح اپنی پھونک دوں،
تو سامنے تم اس کے سب سجدے میں گر جانا (٧٢)

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾

فرشتے سب کے سب سجدہ بجالائے (٧٣)

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۖ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾

مگر ابلیس نے انکار کر ڈالا تکبر میں، وہ کافر ہو گیا (٧٤)

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾

اللہ نے یہ ابلیس سے پوچھا،
بتا کس چیز نے روکا تجھے سجدے سے اس کے سامنے؟

جس کو بنایا میں نے خود ہاتھوں سے،

قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۭ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝

کیا تجھ میں غرور آیا ہے یا سمجھا ہے تو خود کو بہت اونچا؟ (۷۵)

کہا اس نے، کہ میں ہوں اس سے بہتر،

تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے بنایا ہے (۷۶)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۝

کہا (اللہ نے اس سے) نکل جا تو یہاں سے، دور ہو مردود! (۷۷)

وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

لعنت ہے مری تجھ پر قیامت تک (۷۸)

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝

وہ یہ کہنے لگا، اے رب! مجھے تو حشر کے دن تک کی مہلت دے (۷۹)

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝

کہا (اللہ نے)

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ۝

مہلت دی تجھے وقتِ مقرر تک (۸۰۔۸۱)

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

لگا کہنے (یہ پھر شیطاں) قسم ہے تیری عزت کی،

کروں گا (عام انسانوں) کو میں گمرہ (۸۲)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝

سوا اُن بندگانِ خاص کے جو برگزیدہ ہوں (۸۳)

قَالَ فَالْحَقُّ ۭ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ۝

کہا (اللہ نے) یہ سچ ہے اور میں سچ ہی کہتا ہوں (۸۴)

لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

کہ بھر دوں گا تجھے اور تیرے سارے ماننے والوں سے دوزخ کو (۸۵)

قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، نہیں میں اجر کوئی مانگتا تم سے،

نہ میں ہوں کچھ تکلف کرنے والوں میں (۸۶)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

یہ (قرآں) ساری دنیا کے لئے ہے اک نصیحت (۸۷)

وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ۝

اور جلدی جان لوگے دی ہوئی اُس کی خبر کو تم (۸۸)

سورۂ زُمر ۳۹

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

کتاب پاک یہ نازل ہے اللہ کی طرف سے،

عزت و حکمت کا جو مالک ہے (۱)

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) اسے برحق کیا ہے ہم نے نازل آپؐ کی جانب،

توصرف اللہ کی کیجے عبادت (۲)

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَاۤ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝

اور عبادت تو ہے خاص اللہ کی خاطر،
بنا رکھے ہیں جن لوگوں نے (اللہ) کے سوا کچھ سرپرست اپنے،
وہ کہتے ہیں، کہ ہم ان کی عبادت اس لئے کرتے ہیں،
تا کہ یہ خدا تک ہم کو پہنچا دیں،
یہ جس بارے میں جھگڑا کر رہے ہیں،
فیصلہ اس کا کرے گا خود خدا،
وہ راہ دکھلاتا نہیں اُس کو، جو جھوٹا اور ناشکرا ہو (۳)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

اگر اولاد (اللہ) چاہتا مخلوق میں سے وہ جسے بھی چاہتا چنتا،
مگر وہ پاک ہے اس سے، وہ ہے یکتا بھی غالب بھی (۴)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝

بنایا آسمانوں اور زمین کو اس نے ہی برحق،
وہی تو شب کو دن پر اور دن کو شب پہ دیتا ہے لپیٹ،
اس نے مسخر کر رکھا ہے چاند سورج کو،
کہ ہر اک چل رہا ہے اک مقرر وقت تک،
اور جان لو! وہ سب پہ غالب ہے، وہی ہے بخشنے والا (۵)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

کیا پیدا تمہیں اس نے اکیلی جان سے،
اور پھر بنایا اس سے ہی جوڑا اسی نے،
اور اس نے ہی بنائے ہیں تمہارے واسطے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے،
اور وہی تخلیق فرماتا ہے،
اک کے بعد اک صورت میں تہرے تہرے پردوں میں، تمہیں ماں کے شکم میں،
ہے یہی (اللہ) تمہارا رب،
اسی کی بادشاہی ہے، نہیں اس کے سوا معبود کوئی بھی،
کہاں پھر تم پھرے جاتے ہو؟ (۶)

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ

اور گر تم ہو ناشکرے، تو ہے اللہ بے پروا،

وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۬ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۬ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۬ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧

نہیں خوش اپنے بندوں کی وہ ناشکری سے،
گر تم شکر اپناؤ، تو اچھا ہے تمہارے واسطے یہ،
اور کسی کا بھی نہیں کوئی اٹھاتا بوجھ،
پھر تم سب کو اپنے رب کی جانب لوٹنا ہے،
وہ تمہیں بتلائے گا سب، تم جو کرتے تھے،
وہ بیشک ہے دلوں کے حال سے واقف (۷)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۬ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۬ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝٨

جب انساں کو کوئی تکلیف پہنچے، تو دعا کرتا ہے اپنے رب سے،
پھر نعمت خداوندی پاتا ہے جب، یکسر وہ اس کو بھول جاتا ہے،
شریک اس کے وہ ٹھہراتا ہے، تاکہ راہ سے بھٹکائے لوگوں کو،
(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیں اس سے، جو کافر ہے،
بیشک تو اٹھالے فائدہ کچھ اپنی ناشکری سے،
بالآخر جہنم ہی میں جائے گا (۸)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۬ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۬ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٩

(برابر ہے بھلا وہ شخص جو کافر ہو)
یا جو تابع فرمان بن کر رات کو سجدے کی حالت میں گزارے یا کھڑے رہ کر؟
ڈرے جو آخرت سے اور رکھے امید اپنے رب سے رحمت کی،
ذرا پوچھیں کہ یکساں ہیں بھلا کیا علم والے اور نہیں جو علم رکھتے؟
اور نصیحت تو وہی کرتے ہیں حاصل، جو ہیں دانشمند (۹)

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۬ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۬ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۬ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝١٠

کہہ دیجے (مری جانب سے ان لوگوں کو)،
میرے صاحبِ ایمان بندو! تم ڈرو رب سے،
جنھوں نے کی ہے اس دنیا میں نیکی، ان کی خاطر نیک بدلہ ہے،
اور اللہ کی زمیں پھیلی ہوئی ہے،
بالیقیں جو صبر کرتے ہیں، انہیں ملتا ہے ان کا اجر بے پایاں (۱۰)

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝١١

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، ملا ہے حکم مجھ کو،
میں کروں خالص خدا کی بندگی (۱۱)

وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝١٢

اور حکم ہے مجھ کو، بنوں پہلا مسلماں میں (۱۲)

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾

یہ کہہ دیجے، نہ مانوں اپنے رب کا حکم گر میں،
خوف ہے مجھ کو بڑے دن کے عذاب سخت کا (۱۳)

قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾

کہیے، میں کرتا ہوں عبادت صرف اپنے رب کی (۱۴)

فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾

تم اس کے سوا جا ہے کرو جس کی عبادت،
اور حقیقت میں وہی گھاٹے میں ہیں،
جو حشر کے دن خود کو بھی اور اپنے گھر والوں کو بھی ڈالیں گے گھاٹے میں،
یہ کھلم کھلا گھاٹا ہے (۱۵)

لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾

انہی کے سر پہ ہوں گے سائباں سب آگ کے،
اور آگ ہی کے فرش ہوں گے ان کے نیچے،
اور یہی تو وہ (عذاب سخت) ہے، جس سے ڈراتا ہے خدا بندوں کو،
اے بندو! رہو ڈرتے (سدا) مجھ سے (۱۶)

وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾

بچیں شیطان کی جو بندگی سے اور متوجہ رہیں اللہ کی جانب،
وہ خوشخبری کے لائق ہیں،
سنا دیجے مرے بندوں کو خوشخبری (۱۷)

الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾

لگا کر کان جو سنتے ہیں بات اور پیروی کرتے ہیں اچھی بات کی،
ان کو ہدایت دی ہے اللہ نے، یہی ہیں عاقل و دانا (۱۸)

اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ۭ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِي النَّارِ ﴿١٩﴾

بھلا جس پر عذاب سخت کا فرمان صادر ہو چکا،
اس کو چھڑا سکتے ہیں آپ (اس) آگ سے؟ (۱۹)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾

وہ لوگ جو ڈرتے رہے رب سے،
ہیں ان کے واسطے اونچے محل منزل بہ منزل،
جن کے نیچے بہہ رہی ہوں گی کئی نہریں،
یہ اللہ کا ہے وعدہ اور کبھی وعدہ خلافی وہ نہیں کرتا (۲۰)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

نہیں کیا تم نے یہ دیکھا؟
کہ برساتا ہے پانی آسمانوں سے خدا،

حُطَامًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿٢١﴾

جاری زمیں پر پھر وہ کرتا ہے اسے چشموں کی صورت میں،
اگاتا ہے پھر اس سے مختلف وہ کھیتیاں،
پھر سوکھ کر جب زرد ہو جاتی ہیں، ان کو ریزہ ریزہ کر کے رکھ دیتا ہے،
اس میں ہے نصیحت صاحبانِ عقل کی خاطر (۲۱)

أَفَمَن شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٢﴾

بھلا جس شخص کا سینہ خدائے پاک نے اسلام کی خاطر دیا ہو کھول،
اور اپنے رب کی جانب سے ہو وہ اِک نور پر،
کیسے برابر ہے کسی گمراہ کے؟
افسوس ہے ان پر کہ جن کے دل خدا کی یاد سے ہیں سخت (غفلت میں)،
یہی ہیں مبتلا گمراہیوں میں صاف (۲۲)

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

اللہ نے کیا نازل کلام بہتریں،
جو ہے کتاب ایسی، کہ جس کی آیتیں ہیں ملتی جلتی،
اور جو دہرائی جاتی ہیں،
جسے سن کر کھڑے ہوتے ہیں ان کے رونگٹے، جو خوف رکھتے ہیں خدا کا،
جسم اور دل ان کے ہو جاتے ہیں ذکرِ رب کی خاطر نرم،
اللہ کی ہدایت ہے یہی، چاہے جسے رہ پر لگا دے،
اور بھلا دے رہ جسے اللہ،
نہیں اس شخص کا پھر کوئی بھی ہادی (۲۳)

أَفَمَن يَتَّقِي بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٢٤﴾

بھلا جو شخص اپنے منہ سے روکے حشر کے دن کا عذاب،
(اس کے برابر کیسے ہو سکتا ہے؟ جو ہو چین اور آرام میں)،
اور ظالموں سے یہ کہا جائے گا،
اب چکھو مزا اپنی کمائی کا، جو تم کرتے رہے تھے (عرصۂ دنیا میں) (۲۴)

كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٥﴾

ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا، تو ان پر اک عذاب آیا وہاں سے،
جس کا اندازہ نہ تھا ان کو (۲۵)

فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ ۚ

مزا ان کو چکھایا ذلت و رسوائی کا اللہ نے دنیا میں،

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور اس سے بھی عذاب آخرت ہے سخت،
کاش ان کو پتا ہوتا (٢٦)

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾

یقیناً ہم نے لوگوں کے لئے قرآن میں دی ہیں مثالیں،
تاکہ وہ حاصل کریں ان سے نصیحت (٢٧)

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾

اور یہ قرآں ہے عربی میں، نہیں پیچیدگی جس میں کوئی،
تاکہ خدا سے خوف کھائیں لوگ (٢٨)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾

دیتا ہے مثال اللہ دو شخصوں کی،
اک جس کے کئی مالک ہیں اور اک شخص، جس کا ایک آقا ہے،
بھلا دونوں برابر ہیں؟ (نہیں ہرگز نہیں)،
اور حمد سب اللہ کی خاطر ہے، لیکن جانتے ان میں نہیں اکثر (٢٩)

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾

(اے پیغمبرؐ!) یقیناً آپؐ کو بھی موت آئے گی
اور ان کو بھی یقیناً (ایک دن) مرنا ہے (٣٠)

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾

پھر سب حشر کے دن اپنے رب کے سامنے جھگڑا کرو گے تم (٣١)

پارہ ٢٤

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾

اور اس سے بڑھ کے ظالم کون ہے؟
بہتان باندھے جھوٹ جو اللہ پہ،
اور سچائی اس کے پاس جب آئے، تو جھٹلائے اسے،
اور کیا نہیں ان کافروں کے واسطے دوزخ ٹھکانا؟ (٣٢)

وَالَّذِيْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿٣٣﴾

اور جو (پیغمبر) ہیں سچے دین کو لائے،
جنھوں نے ان کی کی تصدیق، وہ ہیں متقی (٣٣)

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٤﴾

ہے ان کی خاطر ان کے رب کے پاس ہر وہ شے جو وہ چاہیں،
صلہ ہے نیک لوگوں کا یہی (٣٤)

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٥﴾

تاکہ خدا ان کے برے اعمال کر دے دور،
اور جو نیکیاں ہیں، ان کا بدلہ دے انہیں عمدہ (٣٥)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ۭ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۶

خدا کیا اپنے بندوں کے لئے کافی نہیں؟
یہ (اللہ کے سوا یونہی ڈراتے آپؐ کو اوروں سے ہیں،
اللہ جسے گمراہیوں میں چھوڑ دے،
ہادی نہیں اس کا کوئی بھی (۳۶)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ۭ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝۳۷

اور ہدایت دے جسے، گمراہ کوئی کر نہیں سکتا اسے ہرگز،
نہیں کیا لینے والا انتقام اللہ؟ جو غالب ہے سب پر (۳۷)

وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸

آپ ان سے یہ اگر پوچھیں،
کہ کس نے آسمانوں اور زمیں کو ہے کیا پیدا؟
تو وہ کہہ دیں گے اللہ نے،
کہیں آپ ان سے، اللہ کے سوا جن کی عبادت کر رہے ہو تم،
اگر اللہ مجھے نقصان دینا چاہے، تو کیا وہ ہٹا سکتے ہیں اس کو؟
یا اگر اللہ کرے رحمت، تو کیا وہ روک سکتے ہیں؟
کہیں یہ آپؐ، اللہ ہے مجھے کافی،
توکل کرنے والے بس توکل اس پہ کرتے ہیں (۳۸)

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ۙ

یہ کہہ دیجے، اے میری قوم! تم اپنا کرو کام اور میں اپنا کام،
جلدی ہی، تمہیں معلوم ہو جائے گا،

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۴۰

رسوا کن عذاب آتا ہے کس پر؟
اور ہمیشہ کی سزا ملتی ہے کس کو؟ (۳۹-۴۰)

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۴۱

(اے نبیؐ!) ہم نے سب انسانوں کی خاطر کی ہے نازل یہ کتاب حق،
تو اب جس نے ہدایت پائی، وہ اس کے لئے ہے،
اور جو ہو گمرہ، تو اس کا ہے وبال اس پر،
نہیں ہیں آپ کچھ بھی ذمہ داران کے (۴۱)

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ

خدا ہی ہے جو وقتِ موت روحیں قبض کر لیتا ہے،
وقتِ خواب بھی ایسا ہی کرتا ہے وہ،

الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲

اور پھر روک لیتا ہے انہیں، جن کا ہو حکمِ موت،
اور جو دوسری ہیں، چھوڑ دیتا ہے انہیں وقتِ مقرر تک،
نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے غور و فکر والوں کیلئے اس میں (۴۲)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳

خدا کو چھوڑ کر اپنی سفارش کے لئے رکھا ہوا ہے اور لوگوں کو انہوں نے،
(اے پیمبرؐ!)
آپ کہہ دیجئے، کہ وہ رکھتے نہیں کچھ اختیار اور عقل ہرگز (۴۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴

آپؐ کہہ دیجئے کہ ہے مختار اللہ ہی شفاعت کا،
زمیں اور آسمانوں کی حکومت ہے اسی کے واسطے،
تم سب اسی کی سمت ہی لوٹائے جاؤ گے (۴۴)

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵

خدا کا ذکر آ جائے، تو وہ کرتے ہیں نفرت، جو نہیں رکھتے یقینِ آخرت،
اور جب سوا اس کے کسی بھی اور کا ہو ذکر،
تو دل ان کے کھل اٹھتے ہیں (۴۵)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۶

کہہ دیجئے، کہ اے اللہ! زمیں اور آسمانوں کے اے خالق!
اے چھپی اور ظاہری باتوں سے واقف!
فیصلہ تو ہی کرے گا ایسی باتوں کا،
الجھتے جن میں ہیں بندے (۴۶)

وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْۗءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝۴۷

اگر ہو ظالموں کے پاس وہ سب کچھ،
جو ہے روئے زمیں پر اور اتنا اور بھی ہو،
تو وہ روزِ حشر یہ سب کچھ عذابِ سخت کے بدلے میں دے دیں،
(پھر بھی) ان کے سامنے ظاہر خدا کی سمت سے ہوگا (عذاب ایسا)،
کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں ان کو (۴۷)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۸

کیا جو کچھ انہوں نے، سب برائی اس کی کھل جائے گی ان پر،
اور آ گھیرے گا ان کو وہ (عذابِ سخت)
جس پر لوگ یہ ہنستے تھے (۴۸)

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۭ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

آتی ہے کوئی تکلیف انساں کو، تو وہ ہم سے دعا کرتا ہے،
پھر جب ہم اسے نعمت کوئی دیتے ہیں،
تو وہ کہنے لگتا ہے کہ میرے علم و دانش کے سبب ہے یہ،
مگر یہ آزمائش ہے، اور اکثر اس سے ناواقف ہیں (۴۹)

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

تھے جو ان سے پہلے لوگ، وہ بھی کہہ چکے ہیں ایسی ہی باتیں،
مگر ان کے نہ کام آیا کوئی ان کا عمل (۵۰)

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۭ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَاۗءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝

اور آ پڑا ان پر وبال ان کے برے اعمال کا،
جو لوگ ظالم ہیں، وبال ان کے برے اعمال کا ان پر بھی آئے گا،
ہرا سکتے نہیں ہم کو یہ ہرگز (۵۱)

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝

اور نہیں معلوم کیا ان کو؟
کہ جس کے رزق کو چاہے خدا کر دے کھلا یا تنگ،
ہے ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی اک سے اک بڑھ کر (۵۲)

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے (مری جانب سے)
اے بندو! (تم ایسے ہو)، جنھوں نے ظلم ڈھایا اپنی جانوں پر،
نہ ہو مایوس تم اللہ کی رحمت سے، گنہ سب بخش دے گا وہ،
یقیناً بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے وہ (۵۳)

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

پلٹ آؤ تم اپنے رب کی جانب اور اطاعت میں رہو اس کی،
مگر اس وقت سے پہلے کہ نازل ہو عذاب سخت تم پر،
اور تمہاری پھر نہ کی جائے کوئی امداد (۵۴)

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

اور تم پیروی اس کی کرو، جو ہے تمہارے رب کی جانب سے،
تمہارے واسطے نازل شدہ اک بہترین شے (یعنی قرآں)،
اس سے پہلے تم پہ آ جائے اچانک اک عذاب،
اور کچھ خبر تم کو نہ اس کی ہو (۵۵)

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ

(کہیں ایسا نہ ہو) کوئی کہے، افسوس! کوتاہی میں کر بیٹھا خدا کے حق میں،

اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾

بلکہ میں اڑاتا تھا مذاق (۵۶)

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

(اللہ) اگر مجھ کو دکھاتا راستہ سیدھا،
تو میں بھی پارسا لوگوں میں ہوتا (۵۷)

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

یا عذاب سخت کو دیکھے، تو کہہ اٹھے،
کہ میری واپسی اے کاش! ہو سکتی، تو ہوتا میں بھی نیک اطوار لوگوں میں (۵۸)

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

خدا فرمائے گا اس سے، کہ بیشک آ چکی تھیں پاس تیرے آیتیں میری،
جنہیں جھٹلایا تو نے اور تکبر سے لیا کام،
اور تو تھا کافروں میں سے (۵۹)

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾

خدا پر افترا باندھا ہے، جن لوگوں نے جھوٹا،
آپ دیکھیں گے، کہ روزِ حشر چہرے ان کے کالے ہو رہے ہوں گے،
نہیں دوزخ ٹھکانا کیا تکبر کرنے والوں کا؟ (۶۰)

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾

بچالے گا خدا سب متقی لوگوں کو ان کی کامیابی اور سعادت کے سبب،
ان کو نہ کوئی چھو سکے گا دکھ، نہ وہ غمگین ہی ہوں گے (۶۱)

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾

خدا خالق ہے ہر شے کا، نگہباں بھی ہے ہر شے کا (۶۲)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾

وہی مالک ہے سارے آسمانوں اور زمین کی کنجیوں کا،
اور کیا انکار جن لوگوں نے آیاتِ الٰہی کا،
وہی نقصان میں ہوں گے (۶۳)

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے انہیں، اے جاہلو! کہتے ہو کیا مجھ سے،
کروں میں بندگی اوروں کی اللہ کے سوا؟ (۶۴)

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

یہ آپؐ پر اور آپؐ سے پہلے بھی ہم نے وحی کی پیغمبروں پر،
شرک اپناؤ گے گر تم، سب عمل ہو جائیں گے غارت تمہارے،
تم زیاں کاروں میں پھر ہو گے (۶۵)

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

عبادت بس کرو اللہ کی اور شکر کرنے والوں میں ہو جاؤ تم شامل (۶۶)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ

اور اللہ کی نہ سمجھے شان وہ، جیسے کہ حق ہے،

الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

جبکہ وہ قادر ہے اتنا، حشر کے دن یہ زمیں ساری کی ساری،
اس کی ہی مٹھی میں ہوگی،
اور سارے آسماں اس کے ہی دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے،
وہ پاک اور برتر و اعلیٰ ہے ہر اس شے سے،
جس کو لوگ ٹھہرائیں شریک اس کا (۶۷)

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝

جو پھونکا جائے گا صور،
آسمانوں اور زمیں والے سبھی بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے،
ہاں، سوا اس کے جسے اللہ چاہے،
اور دوبارہ صور پھونکا جائے گا جس وقت،
تو یکدم کھڑے ہو کر لگیں گے دیکھنے سارے (۶۸)

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

زمیں بھی اپنے رب کے نور سے پھر جگمگا اٹھے گی،
حاضر ہوں گے سب اعمال نامے،
انبیاء کو اور گواہوں کو بھی لایا جائے گا،
اور فیصلے لوگوں کے سب انصاف پر ہوں گے،
نہ ہوگا ظلم کچھ ان پر (۶۹)

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ۝

کیا جس نے بھی جو، بھرپور بدلہ دے دیا جائے گا اس کو،
لوگ جو کرتے ہیں، وہ سب جانتا ہے (۷۰)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

جب جہنم کی طرف سب کافروں کے لائے جائیں گے گروہ،
اور جونہی وہ پہنچیں گے،
کھولے جائیں گے دروازے اُس کے اُن کی خاطر،
اور داروغے وہاں کے اُن سے یہ پوچھیں گے،
کیا آئے نہیں تھے پاس پیغمبر تمہارے؟
جو خدا کی آیتیں تم کو سناتے، اور ڈراتے تھے اسی دن سے،
کہیں گے وہ، کہ ہاں یہ ٹھیک ہے،

قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝

لیکن عذاب سخت کا ہو کر رہے گا حکم پورا کافروں پر (۷۱)
اور کہا جائے گا پھر، دوزخ کے دروازوں میں اب ہو جاؤ تم داخل،
جہاں تم کو ہمیشہ کے لئے رہنا پڑے گا،
اور تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیا برا ہے! (۷۲)

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝

اور جو اپنے رب سے ڈرتے تھے،
روانہ کر دئے جائیں گے جنت کی طرف اُن کے گروہ،
اور پاس جائیں گے، تو کھولے جائیں گے پھر ان کی خاطر اس کے دروازے،
کہیں گے اُس کے درباں ان سے، تم پر ہو سلام اے اہلِ جنت!
تم بہت اچھے رہے، اب تم ہمیشہ کیلئے اس میں رہو (۷۳)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاۗءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ۝

وہ کہیں گے، شکر ہے اللہ کا، جس نے دکھایا کر کے سچا اپنا وعدہ،
اور ہمیں وارث بنایا خلد کی اس سرزمیں کا، ہم جہاں چاہیں رہیں،
ہے نیک لوگوں کا بھی کیا اچھا صلہ! (۷۴)

وَتَرَى الْمَلٰۗىِٕكَةَ حَاۗفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(اور حشر کے دن اے پیمبرؐ!) آپ دیکھیں گے،
فرشتوں کو خدا کے عرش کے چاروں طرف،
حلقہ بنائے اپنے رب کی حمد اور تسبیح میں مشغول ہوں گے وہ،
اور ہوگا فیصلہ انصاف سے لوگوں کا،
آئے گی صدا ہر سو،
ہے سب حمد و ثناء اللہ کی خاطر، جو ہے سارے جہاں کا پالنے والا (۷۵)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مومن ۴۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہربان ہے، رحم والا ہے

حٰمٓ ۝۱

ح۔م (۱)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝۲

کتاب اللہ کی جانب سے ہے نازل شدہ یہ، جو ہے غالب، جاننے والا (۲)

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ۙ ذِي

گناہ بخشنے والا ہے، توبہ ماننے والا،

الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

عذاب سخت کا مالک ہے اور ہے صاحب فضل و کرم،
اس کے سوا کوئی نہیں معبود،
سب کو لوٹنا ہے اس کی جانب ہی (۳)

مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝

جو کافر ہیں، جھگڑتے ہیں وہی آیات ربانی کے بارے میں،
(اے پیغمبر!)
نہ کھائیں آپ دھوکا مختلف شہروں میں ان کے گھومنے پھرنے سے ہرگز یہ،
(کہ ان پر ہو نہیں سکتا عذاب سخت) (۴)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝

ان سے پہلے قوم نوح نے اور بعد کے لوگوں نے جھٹلائے پیمبر،
اور یہ ہر قوم نے چاہا کہ وہ اپنے پیمبر کو پکڑ کر قتل کر ڈالے،
انہوں نے بحث کی باطل، کہ وہ نیچا دکھائیں حق کو،
لیکن میں نے پھر پکڑا انہیں، میری طرف سے تھی سزا کیسی یہ! (۵)

وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝

اور حکم خدا یوں ہو گیا پورا، کہ کافر سب کے سب ہیں دوزخی (۶)

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝

جو عرش کے حامل ہیں اور جو ارد گرد اس کے فرشتے ہیں۔
وہ سارے اپنے رب کی حمد اور تسبیح کرتے ہیں،
وہ ہیں ایمان والے، اہل ایماں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں،
کہتے ہیں، کہ اے رب!
تو نے اپنے علم اور رحمت سے ہر شے کو گھیر رکھی ہے،
انہیں تو بخش دے، توبہ کریں جو اور تیری راہ اپنائیں،
بچالے تو انہیں نار جہنم سے (۷)

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ہمارے رب!
انہیں اور ان کے سارے باپ دادا، بیویوں، اولاد کو جو نیک ہیں،
تو داخل جنت میں لے جا، جس کا ان سے تیرا وعدہ ہے،
یقیناً تو ہی غالب اور دانا ہے (۸)

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ

گناہوں کی انہیں شامت سے رکھ محفوظ تو،

رَحْمَتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹

اس دن بچایا تو نے جس کو بھی، تو گویا اپنی رحمت سے نوازا،
کامیابی ہے بڑی بھاری یہ (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰

بیشک کفر کے جو مرتکب ٹھہرے، کہا جائے گا یہ اُن سے،
کہ (اللہ) کا جو غصہ ہے، کہیں اس سے ہے وہ بڑھ کر، جو غصہ تھا تمہارا،
اور بلایا تم کو جاتا تھا جو ایماں کی طرف، تم کفر کرتے تھے (۱۰)

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝۱۱

کہیں گے وہ، ہمارے رب!
ہمیں دو مرتبہ مارا، ہمیں دو مرتبہ تو نے کیا زندہ،
ہمیں اقرار ہے اپنے گناہوں کا،
کوئی رستہ نکلنے کا یہاں سے ہے بھلا؟ (۱۱)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝۱۲

(ان سے کہا جائے گا) یہ سب اس لئے ہے،
جب کیا جاتا تھا ذکر اللہ کی وحدانیت کا، تم کہاں تھے مانتے؟
اور کر شریک اس میں کیا جاتا کسی کو، مان لیتے تھے،
تو اب ہے فیصلہ اللہ کا، جو ہے بلند و بالا و برتر (۱۲)

هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ۝۱۳

وہی تو ہے، دکھاتا ہے نشانی اک سے اک بڑھ کر تمہیں جو اپنی قدرت کی،
تمہارے واسطے وہ آسماں سے رزق برساتا ہے،
بس حاصل نصیحت ہے وہی کرتا، رجوع اللہ کی جانب جو کرتا ہے (۱۳)

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۱۴

تو (اللہ) کو پکارو تم عبادت کر کے خالص، چاہے یہ کافر برا مانیں (۱۴)

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۝۱۵

وہی ہے عرش کا مالک، وہ عالی مرتبہ ہے،
اپنے جس بندے پہ چاہے، وحی اپنے حکم سے نازل کرے،
تاکہ جو دن پیشی کا ہے سب کی، ڈرائے اُس سے (۱۵)

يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ؕ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝۱۶

اس دن سب نکل آئیں گے قبروں سے،
اور ان کی کوئی شے (اللہ) سے پوشیدہ نہ ہوگی،
(اور ندا آئے گی، بولو!) آج کس کی بادشاہی ہے؟
(کہا جائے گا) صرف اللہ کی، جو واحد و قہار ہے (۱۶)

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝

ہر شخص کو اس کی کمائی کا دیا جائے گا بدلہ آج،
(اور ہرگز) نہ ہوگا ظلم کوئی بھی کسی پر آج،
بیشک جلد لینے والا ہے اللہ حساب (۱۷)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ۝

اور آپ ان کو جلد آنے والے اس دن سے ڈرائیں،
جب کلیجے منہ کو آ جائیں گے گھٹ گھٹ کر،
نہ ہوگا ظالموں کا دوست اور کوئی سفارش کرنے والا،
بات مانی جائے جس کی، (۱۸)

يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ۝
وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا
يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

وہ تو آنکھوں کی خیانت اور سینوں کی چھپی باتوں کو بھی ہے جانتا (۱۹)
اور ٹھیک ٹھیک اللہ کرے گا فیصلہ،
لیکن پرستش جس کی یہ کرتے ہیں اللہ کے سوا،
ہرگز کوئی بھی فیصلہ وہ کر نہیں سکتے،
یقیناً سننے والا، دیکھنے والا ہے اللہ (۲۰)

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا
فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
مِنْ وَّاقٍ ۝

کیا نہیں دیکھا انہوں نے گھوم پھر کر اس زمیں پر؟
ان سے جو پہلے تھے، ان کا کیا ہوا انجام؟
قوت اور طاقت میں اور اپنی یادگاریں چھوڑ جانے میں بھی،
تھے ان سے کہیں بڑھ کر وہ،
اللہ نے انہیں پکڑا تو کوئی تھا نہ، جو ان کو بچا لیتا (۲۱)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

فقط یہ اس لئے تھا، جو پیمبر معجزے لے کر تھے ان کے پاس آتے،
ان کا وہ انکار کرتے تھے،
تو اللہ نے انہیں پکڑا، یقیناً وہ قوی ہے، اور عذاب سخت کا مالک (۲۲)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

اور اپنی آیتوں اور حجتوں کے ساتھ،
بھیجا ہم نے موسیٰ کو جو فرعون اور ہامان اور قاروں کی طرف،
کہنے لگے وہ، یہ ہے جادوگر، بہت جھوٹا (۲۳۔۲۴)

فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ

ہمارے سمت سے حق لے کے ان کے پاس وہ آئے،

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝

تو وہ بولے کہ ان کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں،
رکھو زندہ تم ان کی بیٹیوں کو، قتل کر دو ان کے بیٹوں کو،
مگر ان کافروں کی ساری تدبیریں غلط ہوتی ہیں (۲۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝

پھر اک دن کہا فرعون نے (درباریوں سے) چھوڑ دو مجھ کو،
کہ میں موسیٰ کو جاں سے مار ڈالوں،
اور یہ بیشک اپنے رب کو بھی بلا لے،
مجھ کو خدشہ ہے، بدل ڈالے نہ یہ دیں کو تمہارے،
یا کرے برپا فساد اس ملک میں (۲۶)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

کہنے لگے موسیٰ،
کہ آ تا ہوں پناہ میں اپنے رب کی میں ہر ایسے شخص سے،
جو ہے تکبر کرنے والا، اور نہیں ایمان رکھتا جو قیامت پر (۲۷)

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝

کہا فرعون کے لوگوں میں ایسے ایک مومن نے،
کہ جس نے اپنے ایماں کو چھپا رکھا تھا لوگوں سے،
بھلا اس بات پر اس شخص کو تم قتل کرتے ہو؟
کہ وہ کہتا ہے میرا رب ہے اللہ،
اور تمہارے رب کی جانب سے دلیلیں لے کے جو آیا ہے،
اگر جھوٹا ہے وہ، تو جھوٹ ہے اس کا اسی پر،
اور اگر سچا ہے، تو تم سے ہے وعدہ جس عذاب سخت کا، تم پر وہ آئے گا،
نہیں اللہ ہدایت بخشتا اس کو، جو جھوٹا اور حد سے بڑھنے والا ہو (۲۸)

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۡ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝

اے میری قوم کے لوگو!
تمہاری بادشاہی آج ہے اور تم ہو غالب اس زمیں پر،
اور اگر آ یا عذاب اللہ کا ہم پر، تو پھر کس کی مدد ہوگی؟
کہا فرعون نے، کہتا ہوں میں، جو دیکھتا ہوں،
میں تمہیں وہ راہ بتلاتا ہوں، جو ہے ٹھیک (۲۹)

وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝۳۰

مومن نے کہا، لوگو! مجھے ڈر ہے کہ تم پر بھی نہ آئے روزِ بد ایسا، جو آیا تھا پرانی امتوں پر (۳۰)

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱

جیسے قومِ نوح اور عاد و ثمود اور بعد کی قومیں، اور اللہ چاہتا ہرگز نہیں بندوں پہ اپنے ظلم (۳۱)

وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲

اور مجھ کو ہے ڈر اُس دن کا بھی، جس دن پکاریں گے سبھی اک دوسرے کو (۳۲)

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳

اور پھر اولٹو گے جب تم پیٹھ پھیرے، کوئی بھی نہ ہوگا نہ اللہ سے بچانے والا تم کو، اور جسے اللہ گمراہی میں چھوڑے، کون ہے پھر اس کا ہادی؟ (۳۳)

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ یُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤی اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝۳۴

اور اس سے پہلے یوسف بھی دلیلیں لے کے آئے تھے تمہارے پاس، لیکن تم رہے شک میں، ہوئے جب فوت وہ، کہنے لگے تم، اب نہ بھیجے گا خدا کوئی پیمبر، اور خدا گمراہیوں میں چھوڑ دیتا ہے، ہر ایسے شخص کو جو حد سے بڑھ جائے، رہے جو مبتلا شک میں (۳۴)

الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِ اللّٰهِ بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ یَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰی كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝۳۵

جھگڑتے ہیں دلیلوں کے بغیر آیاتِ ربانی کے بارے میں جو، یہ اللہ اور سب مومنوں کے واسطے بھاری ہے ناراضی، اور ایسے ہی لگا دیتا ہے اللہ مہر ہر اک سرکش و مغرور کے دل پر (۳۵)

وَقَالَ فِرْعَوْنُ یٰهَامٰنُ ابْنِ لِیْ صَرْحًا لَّعَلِّیْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ۝۳۶

کہا فرعون نے ہامان سے (اک دن)، کرو تعمیر میرے واسطے اونچا محل ایسا، کہ میں افلاک کے رستوں تلک پہنچوں (۳۶)

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤی اِلٰهِ مُوْسٰی ۙ وَاِنِّیْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَمَا كَیْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ۝۳۷

وہاں میں جھانک کر دیکھوں ذرا معبودِ موسیٰؑ کو، سمجھتا ہوں اسے میں، وہ ہے جھوٹا، اور ایسے ہی تو تھے اعمالِ بد فرعون کے، اچھے اسے معلوم ہوتے تھے، اور اس کو رہ سے بھی روکا گیا تھا، اس کی ہر تدبیر تھی بیکار (۳۷)

وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

مومن نے کہا ان سے، اے میری قوم کے لوگو! کرو تم پیروی میری، کہ راہِ حق کی جانب میں کروں گا رہبری (۳۸)

یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

اے قوم!
یہ دنیا ہے فانی اور ہمیشہ کا جو گھر ہے، آخرت ہے (۳۹)

مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰٓی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾

جس نے بھی کی ہے برائی، اس کا بدلہ ہے برائی،
اور کرے گا جو بھی نیکی، صاحبِ ایماں ہو کوئی مرد یا عورت،
تو ایسے لوگ ہوں گے داخلِ جنت،
وہاں روزی بھی وہ بے انت پائیں گے (۴۰)

وَیٰقَوْمِ مَا لِیْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾

اے میری قوم! یہ کیا بات ہے؟
تم کو بلاتا ہوں نجاتِ اخروی کی سمت میں،
اور تم بلاتے ہو مجھے دوزخ کی جانب (۴۱)

تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾

تم مجھے دیتے ہو دعوت، میں کروں کفر،
اور خدا کے ساتھ ٹھہراؤں شریک اُس کو، کہ جس کا کچھ نہیں ہے علم مجھ کو،
میں تمہیں دیتا ہوں دعوت بس خدائے غالب و غفار کی جانب (۴۲)

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَلَا فِی الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَی اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾

مجھے جس کی طرف دیتے ہو تم دعوت،
وہ اس قابل نہیں دنیا و عقبیٰ میں پکارا اس کو جائے،
لوٹنا ہم سب کو ہے اللہ کی جانب،
اور جو حد سے گزر جائیں، ٹھکانا ان کا دوزخ ہے (۴۳)

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

کرو گے یاد تم باتوں کو میری، میں سپرد اللہ کے کرتا ہوں اپنا کام،
بیشک وہ ہے بندوں کا نگہباں (۴۴)

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾

اس کو اللہ نے بچایا ان کی چالوں کی برائی سے، انہوں نے سوچ جو رکھی تھیں،
اور گھیرا عذابِ سخت نے فرعون اور اُس کی قوم کو (۴۵)

اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا ۚ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾

دوزخ کی ہے وہ آگ،
جس کے سامنے سب لائے جاتے ہیں یہ صبح و شام،

اور جس دن قیامت ہوگی، ہوگا حکم،
ان فرعونیوں کو اک عذاب سخت میں ڈالو (۴۶)

وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾

وہ جب دوزخ میں اک دوجے سے جھگڑیں گے،
تو جو کمزور ہوں گے، وہ بڑوں سے یہ کہیں گے،
ہم تو تابع تھے تمہارے، کیا ہٹا سکتے ہو تم یہ آگ؟ (۴۷)

قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾

اور وہ یہ کہیں گے، ہم تو خود اس آگ میں ہیں،
اور خدا تو کر چکا ہے فیصلہ بندوں کے بارے میں (۴۸)

وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾

کہیں گے دوزخی دوزخ کے داروغوں سے،
تم ہی اپنے رب سے یہ کہو،
کر دے کمی کوئی کسی دن تو ہمارے اس عذاب سخت میں (۴۹)

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾

وہ یہ کہیں گے، کیا تمہارے پاس پیغمبر نہیں آئے تھے لے کر معجزے؟
بولیں گے، ہاں، وہ پھر کہیں گے، تم پکارو خود ہی،
لیکن ہر پکار ان کافروں کی بے اثر، بے کار ہوگی (۵۰)

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾

اور کریں گے ہم مدد اپنے رسولوں اور سب ایمان والوں کی،
حیات دنیوی میں بھی اور اس دن بھی،
کہ جب ہوں گے گواہی دینے والے سب کھڑے (۵۱)

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾

جب ظالموں کو فائدہ دے گی نہ ہرگز معذرت ان کی کوئی،
ان کے لئے لعنت ہی ہوگی،
بدتریں ہوگا ٹھکانا ان کی خاطر (۵۲)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

اور ہدایت ہم نے دی موسیٰ کو،
اور پھر قوم اسرائیل کو وارث بنایا اس کتاب (حق) کا (۵۳)

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

جو ارباب دانش کے لئے تھی اک ہدایت اور نصیحت (۵۴)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

(اے پیمبرؐ!) صبر کیجے، جو خدائے پاک کا وعدہ ہے، وہ بیشک ہے سچا،
مغفرت کیجے طلب کوتاہیوں کی،

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ
فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

اور اپنے رب کی تسبیح وثناء صبح ومسا کیجے (۵۵)
جھگڑتے بے سبب آیاتِ ربانی کے بارے میں ہیں جو،
ان کے دلوں میں ہے بڑائی کی ہوس،
حالانکہ وہ ہرگز نہیں پہنچیں گے اس حد تک،
طلب کیجے پناہ اللہ کی، وہ ہے سننے والا، دیکھنے والا (۵۶)

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝

زمین اور آسمانوں کی ہے خلقت، خلقتِ انسان سے بڑھ کر،
مگر ہیں لوگ اکثر بے خبر (۵۷)
یکساں نہیں بینا و نابینا،
نہ ہیں یکساں کبھی ایمان والے نیک اور بدکار،
لیکن تم بہت کم غور کرتے ہو (۵۸)

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝
وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ ۝

یقیناً اس میں کوئی شک نہیں (اک دن) قیامت آنے والی ہے،
مگر اکثر نہیں ایمان رکھتے (۵۹)
اور تمہارے رب کا ہے فرمان،
مجھ سے تم دعا مانگو، کروں گا ان دعاؤں کو تمہاری میں قبول،
اور لوگ جو میری عبادت سے کریں گے سرکشی،
پہنچیں گے دوزخ میں ذلیل وخوار ہو کر وہ (۶۰)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُوْنَ ۝

بنائی رات اللہ نے تمہارے واسطے، تاکہ کرو آرام،
اور دن کو بنایا اس نے روشن (کام کرنے کے لئے)،
بیشک خدا لوگوں پہ اپنا فضل کرتا ہے، مگر اکثر ہیں ناشکرے (۶۱)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى
تُؤْفَكُوْنَ ۝

وہی اللہ ہے تم سب کا رب، ہر چیز کا خالق،
نہیں اس کے سوا معبود کوئی،
پھر کدھر تم بہکے جاتے ہو؟ (۶۲)

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝

اسی صورت وہ سب بہکے ہوئے تھے،
لوگ جو انکار کرتے تھے خدا کی آیتوں کا (۶۳)

اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّ
صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾

اور خدا ہی ہے،
بنایا ہے ٹھہرنے کی جگہ جس نے زمیں کو،
اور تمہارے واسطے چھت آسماں کو،
صورتیں اچھی بنائی ہیں تمہاری اور عمدہ نعمتیں بھی دیں ہیں کھانے کو،
وہی اللہ تمہارا رب ہے بابرکت،
وہ ہے سارے جہاں کا پالنے والا (۶۴)

هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾

وہ زندہ ہے ہمیشہ اور نہیں اس کے سوا معبود کوئی،
تم کرو اس کی عبادت اور پکارو اس کو،
سب حمد و ثناء اللہ کی خاطر ہے،
جو ہے سارے جہاں کا پالنے والا (۶۵)

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
لَمَّا جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ
الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾

(اے پیغمبر!) یہ کہہ دیجئے، عبادت سے مجھے روکا گیا ہے ایسے معبودوں کی،
اللہ کے سوا جن کو رہے ہو تم پکار،
آئی ہیں جبکہ روشن و واضح دلیلیں میرے رب کی پاس میرے،
اور مجھ کو حکم ہے یہ،
تابع فرمان ہو جاؤں میں رب العالمیں کا (۶۶)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
لِتَكُوْنُوْا شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْۤا
اَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور وہی تو ذات ہے، جس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے،
پھر نطفے سے، اور پھر لوتھڑے سے،
پھر تمہیں بچے کی صورت میں نکالا (بطنِ مادر سے)،
بڑھایا پوری قوت سے (جوانی میں)،
کیا پھر اس نے بوڑھا،
اور کچھ پہلے ہی مر جاتے ہیں،
تم کو زندہ رکھتا ہے خدا اک خاص مدت تک، کہ تم سمجھو (۶۷)

هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ
كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۶۸﴾

وہی کرتا ہے زندہ، اور وہی ہے مارتا،
پھر جب کسی بھی کام کا وہ فیصلہ کرتا ہے،

کہتا ہے اسے، ہو جا، وہ ہو جاتا ہے فوراً (۶۸)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝۶۹

اے پیمبرؐ! کیا نہیں یہ آپؐ نے دیکھا؟
جھگڑتے ہیں جو لوگ آیات ربانی کے بارے میں،
کدھر بھٹکے ہوئے ہیں وہ؟ (۶۹)

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۰

کتاب آسمانی کو اور ان باتوں کو جھٹلایا جنھوں نے،
ساتھ بھیجی تھیں رسولوں کے جو ہم نے،
جلد انہیں معلوم ہو جائے گا (۷۰)

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝۷۱

ہوں گے گردنوں میں طوق ان کی،
اور زنجیروں میں سب جکڑے، گھسیٹے جائیں گے وہ کھولتے پانی میں،

فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝۷۲

پھر ان کو جلایا جائے گا نار جہنم میں (۷۱-۷۲)

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۷۳

یہ پوچھا جائے گا ان سے،
کہاں ہیں وہ کہ تم جن کو بناتے تھے شریک اللہ کا؟ (۷۳)

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴

وہ کہہ اٹھیں گے، سب کے سب کھوئے گئے ہم سے،
پکارا تھا نہ بلکہ ہم نے پہلے بھی کسی کو،
اور خدا تو کافروں کو ایسے ہی گمراہیوں میں چھوڑ دیتا ہے (۷۴)

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵

سزا اس کی ہے یہ، ناحق زمیں پر تم جو خود میں تھے مگن،
اور بس یونہی اتراتے پھرتے تھے (۷۵)

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶

ہمیشہ کے لئے دوزخ کے دروازوں میں اب ہو جاؤ داخل،
اور تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا کیا برا ہے! (۷۶)

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝۷۷

(اے پیمبرؐ!) صبر کیجیے، جو خدائے پاک کا وعدہ ہے، بیشک وہ ہے سچا،
اور جو وعدے کئے ہیں ان سے ہم نے،
کچھ دکھا دیں آپؐ کو یا پھر بلا لیں آپؐ کو ہم پاس اپنے،
لوٹنا ان کو بہر صورت ہماری ہی طرف ہے (۷۷)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

ہم نے بھیجے ہیں پیمبر آپؐ سے پہلے بھی،

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ
لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝

جن میں بعض کے احوال تو ہم نے بتائے آپؐ کو،
اور بعض کے ہم نے بتائے ہی نہیں،
کوئی پیمبر بھی نہیں مقدور یہ رکھتا،
کہ لائے معجزہ کوئی بغیر اذنِ الٰہی کے،
خدا کا حکم جب آئے گا، حق کے ساتھ ہوگا فیصلہ،
اور اہلِ باطل سب کے سب ہوں گے خسارے میں (۷۸)

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۝
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۫ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝

ہے اللہ وہ، تمہارے واسطے پیدا کئے چوپائے جس نے،
کچھ سواری ہیں تمہاری، اور کچھ کھاتے ہو تم (۷۹)
ان میں بہت سے فائدے ہیں،
تا کہ تم ان کی سواری سے جہاں چاہو پہنچ جاؤ،
اور ان چوپایوں پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے رہتے ہو (۸۰)
دکھاتا ہے خدا اپنی نشانی اک سے اک بڑھ کر،
کرو گے تم بھلا انکار کس کس سے؟ (۸۱)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي
الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

نہیں چل پھر کے کیا دیکھا انہوں نے اس زمیں پر؟
کیا ہوا انجام ان سے پہلے لوگوں کا؟
کہ جو ان سے کہیں بڑھ کر قوی اور سخت تھے،
کتنی ہی ان کی یادگاریں تھیں، مگر ان کو نہ کوئی فائدہ ان کا ہوا ہرگز (۸۲)

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ
الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا
كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

پیمبر پاس ان کے آئے لے کر آیتیں، تو علم پر اپنے، وہ اترانے لگے،
اور وہ اڑاتے تھے ہنسی جس کی، اُسی نے ان کو آ گھیرا (۸۳)
عذابِ سخت جب دیکھا، پکار اٹھے، خدائے واحد و یکتا پہ ہم ایماں ہیں لائے،
اور کسی بھی شرک کا انکار کرتے ہیں (۸۴)
مگر ایسے عذابِ سخت کے بعد، انکے ایماں نے نہ پہنچایا کوئی بھی فائدہ ان کو،
یہ ہے اللہ کا معمول، جو بندوں کے بارے میں ہمیشہ سے چلا آتا ہے،
اور کافر وہاں گھاٹے میں پڑ کر رہ گئے سارے (۸۵)

سورۂ حٰمٓ السجدہ ۴۱

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾

ح۔م (۱)

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾

نزول اس کا ہے رحمٰن ورحیم (اللہ) کی جانب سے (۲)

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

یہ ہے ایسی کتاب، آیات ہیں جس میں بیاں تفصیل سے،
قرآن ہے عربی میں ان لوگوں کی خاطر، صاحبانِ علم ہیں جو (۳)

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾

(نیک لوگوں کو) یہ خوشخبری سنانے اور (بروں کو) ہے ڈرانے کیلئے،
پھر بھی بہت سوں نے ہے منہ پھیرا، وہ سنتے ہی نہیں ہرگز (۴)

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

وہ کہتے ہیں کہ تم ہم کو بلاتے ہو جدھر، پردوں میں ہیں اس سے ہمارے دل،
ہمارے کان بہرے ہیں،
حجاب اک ہے ہمارے اور تمہارے درمیاں حائل،
کئے جاؤ تم اپنا کام اور ہے کام سے اپنے ہمیں مطلب (۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے کہ میں تم سا ہی اک انسان ہوں،
ہاں وحی نازل مجھ پہ ہوتی ہے،
کہ تم سب کا ہے بس معبود اک اللہ،
سو تم اس کی طرف آؤ! کرو بخشش طلب،
افسوس ہے ان مشرکوں پر (۶)

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾

جو نہیں دیتے زکوٰۃ اور آخرت کے بھی جو منکر ہیں (۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾

جو لوگ ایمان لائیں اور کریں جو کام اچھے،
اجر ہے ان کے لئے، جو ختم ہو سکتا نہیں ہرگز (۸)

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۗ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹﴾

یہ کہہ دیجئے، بھلا انکار کرتے ہو تم اس اللہ کا،
جس نے بنائی ہے زمیں دو دن میں؟
اور اس کے بناتے ہو شریک (اصنام کو) سارے جہاں کا پالنے والا ہے جو (۹)

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ

اس نے زمیں پر گاڑ رکھے ہیں پہاڑ اور اس میں اک برکت ہے رکھی،

فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝

سب غذائیں بھی ہیں رکھی اس میں حاجت مند لوگوں کے لئے،
(یہ سب کیا) کل چار دن میں (۱۰)

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ
ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝

پھر توجہ آسماں کی سمت کی، جو تھا دھواں سا،
اور زمین و آسماں سے اس نے فرمایا، خوشی یا ناخوشی سے حکم تم مانو مرا،
(سن کر یہ) دونوں نے کہا اس سے، کہ حاضر ہیں خوشی سے ہم (۱۱)

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ
اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

کیے دو دن میں پھر اس نے یہ ساتوں آسماں پیدا،
اور اس کے کام کا ہر آسماں میں حکم بھیجا،
آسمانِ دنیوی کو زیب و زینت دی (ستاروں کے) چراغوں سے،
کہ ہو محفوظ شیطانوں سے،
اور تدبیر ہے اس کی یہ ساری، جو بہت ہے غالب و دانا (۱۲)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) اگر اب بھی یہ منہ موڑیں، تو کہہ دیجے،
ڈراتا ہوں میں تم کو (ایسی بجلی کی) کڑک سے،
جو ثمود اور عاد جیسی اک کڑک ہوگی (۱۳)

اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا
تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۡ فَاِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝

جب ان کے آگے پیچھے آئے پیغمبر (یہ پیغام ہدیٰ لے کر)،
کہ اللہ کے سوا ہرگز کسی کی بھی عبادت مت کرو،
کہنے لگے، اگر چاہتا یہ رب ہمارا، بھیج دیتا وہ فرشتوں کو،
سو منکر ہیں تمہاری ہم رسالت کے (۱۴)

فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ
مِنَّا قُوَّةً ۭ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

ہوئے جب عاد سرکش بے سبب،
کہنے لگے، ہے کون ہم سے بڑھ کے قوت میں؟
نہ ان کو یہ نظر آیا، کہ وہ اس سے نہیں ہیں بڑھ کے قوت میں،
کیا جس نے انہیں پیدا،
وہ آخر تک رہے منکر ہماری آیتوں کے (۱۵)

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى

اور نحوست کے دنوں میں ہم نے آخر ان پہ بھیجی اک نہایت تیز آندھی،
تا کہ وہ چکھ لیں حیاتِ دنیوی میں ہی عذابِ سخت ذلت کا،

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾

عذاب آخرت تو سخت ہوگا اس سے بھی بڑھ کر،
کہ جس میں کوئی ان کا حامی و ناصر نہیں ہوگا (۱۶)

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾

اگر چہ رہنمائی ہم نے کی، لیکن رہے اندھے ثمود،
ان کو کڑک نے آلیا ان کے بُرے اعمال کے باعث (۱۷)

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾

مگر ایمان والوں، پارساؤں کو رکھا محفوظ ہم نے اس عذاب سخت سے (۱۸)

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾

جس دن جہنم کی طرف اللہ کے دشمن لائے جائیں گے،
اور ان سب کو اکٹھا کر دیا جائے گا (۱۹)

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَ
جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾

پہنچیں گے جہنم میں، تو ان کے کان آنکھیں اور کھالیں،
ان کے سب اعمال کی دیں گے گواہی (۲۰)

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ
اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور وہ ان اعضاء سے اپنے کہیں گے، کیوں گواہی تم نے دی؟
بولیں گے وہ، اللہ نے ہم کو یہ گویائی عطا کی،
جس نے ہر شے کو عطا کی ہے یہ طاقت،
اور اسی نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا،
آخر اسی کی سمت تم لوٹائے جاؤ گے (۲۱)

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ
اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ
كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

نہیں رکھتے تھے پوشیدہ کبھی اعمال تم اس خوف سے اپنے،
کہ دیں گے یہ تمہارے کان آنکھیں اور کھالیں یوں گواہی،
بلکہ تم تو یہ سمجھتے تھے کہ تم جو کچھ بھی کرتے ہو،
خدا اس سے ہے ناواقف (۲۲)

وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

تمہاری بدگمانی نے تمہیں برباد کر ڈالا،
ہوئے آخر زیاں کاروں میں تم شامل (۲۳)

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ
مِنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

کریں گر صبر بھی، تو کافروں کا اب ٹھکانا ہے جہنم،
اور اگر چاہیں معافی یہ، نہیں ہرگز ملے گی (۲۴)

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

اور مقرر ہم نشیں ہم نے کئے (شیطان ان کے)،
خوشنما کر کے دکھاتے تھے جو اگلے پچھلے سب اعمال ان کے،

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾

اور خدا کا قول ان کے حق میں بھی،
جنوں اور انسانوں کی ایسی امتوں کے ساتھ، پورا ہو گیا، ان سے جو پہلے تھیں،
وہ بیشک تھے خسارے میں (۲۵)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ
الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾

کہا یہ کافروں نے، مت سنو قرآن کو،
اور جب پڑھا جائے اسے، تم غل مچا دو، تا کہ تم آ جاؤ غالب (۲۶)

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

ہم چکھائیں گے مزا ان کافروں کو اک عذاب سخت کا،
اور ان کے بد اعمال کا بدلہ بھی دیں گے پورا پورا ہم (۲۷)

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾

خدا کے دشمنوں کے واسطے ہے یہ سزا نارِ جہنم کی، جو اُن کا گھر ہمیشہ ہے،
ہماری آیتوں سے (اس طرح) انکار کرنے کا یہ بدلہ ہے (۲۸)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

یہ کافر کہہ اٹھیں گے، اے ہمارے رب!
ہمیں وہ جن و انساں تو دکھا، گمرہ کیا ہم کو جنھوں نے،
روند ڈالیں ہم انہیں قدموں تلے،
تا کہ نہایت ہوں ذلیل و خوار وہ (۲۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

لیکن جنھوں نے یہ کہا، اللہ ہمارا رب ہے، پھر اس پر رہے قائم،
فرشتے ان کے پاس آتے ہیں (اور کہتے ہیں)،
گھبراؤ نہ کوئی غم کرو ہرگز،
تمہیں جنت کی خوشخبری ہے، جس کا تم سے وعدہ ہے (۳۰)

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ
وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾

حیاتِ دنیوی میں بھی تمہارے دوست تھے ہم،
آخرت میں بھی رہیں گے دوست،
اور جو چاہو مانگو، سب ہے جنت میں (۳۱)

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾

یہ بخشش کرنے والے مہرباں اللہ کی جانب سے ہے مہمانی (۳۲)

وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ
اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾

بھلا اس شخص سے بڑھ کر ہے کس کی بات اچھی؟
جو خدا کی سمت لوگوں کو بلائے اور کرے اعمال اچھے اور کہے،

مَیں ہوں مسلماں (۳۳)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۚ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ
اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ
حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

اور (اے پیغمبرؐ!) برائی اور بھلائی ہو نہیں سکتی کبھی یکساں،
برائی کو بھلائی سے کریں دور آپؐ،
ہوگا آپ کا دشمن بھی اک دن دوست (۳۴)

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

(یہ خوبی) انہیں ملتی ہے، جو صابر ہوں،
کوئی پا نہیں سکتا اسے ہرگز نصیبوں کے سوا (۳۵)

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾

گر وسوسہ آئے کوئی شیطان کی جانب سے، اللہ کی پناہ مانگیں،
یقیناً وہ نہایت سننے والا، جاننے والا ہے (۳۶)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۚ لَا تَسْجُدُوْا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ
كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

اس کی ہیں نشانی رات دن اور چاند سورج،
اور عبادت تم کو گر منظور ہے لوگو! تو مت سجدہ کرو تم چاند سورج کو،
کرو سجدہ خدا کو، جس نے ان سب کو کیا پیدا (۳۷)

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۩

اگر پھر بھی کریں یہ سرکشی (پروا نہیں)،
جو آپؐ کے رب کے فرشتے ہیں مقرب،
رات دن تسبیح کرتے ہیں بیاں اس کی، نہیں ہرگز وہ اکتاتے (۳۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ۭ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۭ اِنَّهٗ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۳۹﴾

نشانی اس کی قدرت کی ہے اک یہ بھی،
زمیں جب خشک آتی ہے نظر، ہم اس پہ برساتے ہیں پانی،
اور تر و تازہ وہ ہو کر لہلہاتی ہے،
اسے زندہ کیا جس ذات نے، مردوں کو بھی کرتا ہے وہ زندہ،
یقیناً ہے وہ ہر اک چیز پر قادر (۳۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ۭ اَفَمَنْ
يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِعْمَلُوْا
مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾

ہماری آیتوں سے جو بھی ہیں انکار کرتے، وہ نہیں مخفی ذرا ہم سے،
بھلا دوزخ میں ڈالا جائے جو، اچھا ہے؟
یا آئے جو بے خوف و خطر روزِ قیامت،
جو بھی تم چاہو کرو، وہ دیکھتا ہے تم جو کرتے ہو (۴۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾

اب ان کے پاس قرآں آ چکا ہے،

پھر بھی جو منکر ہوئے اس سے (نتیجہ دیکھ لیں گے وہ)،

لَا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾

کہ یہ ہے اک کتاب ایسی جو عالی مرتبہ ہے (۴۱)
اور پھٹک سکتا نہیں باطل کبھی پاس اس کے، آگے سے نہ پیچھے سے،
یہ اس کی بارگاہِ قدس سے اتری ہے،
جو ہے حکمتوں اور خوبیوں والا (۴۲)

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

(اے پیغمبرؐ!) کہا جاتا ہے وہ کچھ آپؐ سے،
پہلے بھی جو پیغمبروں سے تھا کہا جاتا،
یقیناً آپؐ کا رب بخشنے والا بھی ہے
اور ہے عذاب سخت کا مالک بھی (۴۳)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾

ہم قرآن کو نازل اگر کرتے کسی عجمی زباں میں، تو یہ کہتے لوگ،
صاف اس کی نہیں ہیں آیتیں،
یہ کیا؟ کہ یہ عجمی ہے اور عربی مخاطب اس کے ہیں،
کہہ دیں کہ یہ ایمان والوں کے لئے ہے اک ہدایت اور شفاء،
اور جو نہیں ایمان لاتے، ان کے کانوں کے لئے اک بوجھ ہے یہ،
اور آنکھوں کے لئے ان کی ہے اندھاپن،
یہ بہرے ہیں، پکارا جا رہا ہے دور سے جن کو (۴۴)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

عطا کی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (حق) تو اس میں بھی ہوا تھا اختلاف،
اور آپؐ کے رب کی طرف سے طے نہ ہوتی بات گر پہلے سے،
ان کے درمیاں اک فیصلہ بھی ہو چکا ہوتا،
مگر یہ اس کے بارے میں ہیں شک میں مبتلا (۴۵)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

جو بھی کرے گا کام اچھا، وہ اسی کے واسطے ہے،
اور برا جو بھی کرے گا، وہ بھی ہے اس کے لئے،
اور آپؐ کا رب اپنے بندوں پر نہیں ہے ظلم کرتا (۴۶)

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝

اور قیامت کا تو علم اللہ ہی کو ہے،
غلافوں میں سے پھل آتے ہیں جو،
اور حاملہ ہوتی ہے جو مادہ، وہ جنتی ہے جو،
سارا علم ہے اس کو،
بلا کر مشرکوں سے جب خدا پوچھے گا، بولو!
ہیں کہاں میرے شریک؟
اس دن کہیں گے وہ، نہیں ہم آشنا ان سے (۴۷)

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

یہ جن کو پوجتے تھے اس سے پہلے، ہو گئے گم ان کی نظروں سے،
سمجھ جائیں گے، اب کوئی بچاؤ کی نہیں صورت (۴۸)

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ۝

نہیں تھکتا کبھی انساں بھلائی مانگنے سے،
اور اگر اس کو کوئی تکلیف پہنچے، تو وہ ہو جاتا ہے ناامید (۴۹)

وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝

گر تکلیف کے بعد اس کو ہم رحمت عطا کر دیں، تو کہہ اٹھتا ہے،
میں حقدار تھا اس کا،
قیامت کا تصور کر نہیں سکتا کبھی میں،
اور اگر میں اپنے رب کے پاس واپس بھی گیا،
تو اس میں بھی میرے لئے ہے بہتری،
ہم کافروں کو ان کے کاموں سے کریں گے باخبر،
اور پھر چکھائیں گے مزا ان کو عذاب سخت کا (۵۰)

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ عَرِيْضٍ ۝

اور جب کریں انعام ہم انسان پر، منہ پھیر لیتا ہے وہ،
چل دیتا ہے پہلو موڑ کر،
اور جب مصیبت آئے، تو لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے (۵۱)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ۝

(اے پیغمبرؐ!) انہیں کہہ دیجئے،
قرآں اگر آیا ہو اللہ کی طرف سے اور نہ تم مانو اسے،

تو کون پھر ہوگا بھلا بہکا ہوا اس شخص سے بڑھ کر؟
جو حق سے دور ہو جائے (۵۲)

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۵۳

دکھائیں گے انہیں سب انفس و آفاق میں،
ہم عنقریب اپنی نشانی اک سے اک بڑھ کر،
کہ کھل جائے یہ ان پر، حق ہے یہ (قرآن)،
کیا کافی نہیں یہ؟
آپؐ کا رب ہے ہر اک شے کی مکمل آگہی رکھتا (۵۳)

اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ۝۵۴

انہیں گو شک ہے اپنے رب سے ملنے میں،
مگر بیشک وہ ہر شے کا احاطہ کرنے والا ہے (۵۴)

سورۂ شوریٰ ۴۲

حٰمٓ سٓقٓ ۝۱

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
ح۔م (۱)
ع۔س۔ق (۲)

كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۳

(اے پیغمبرؐ!)
خدائے غالب و دانا نے کی ہے وحی نازل آپؐ پر ایسے،
کہ جیسے آپؐ سے پہلے جو گزرے لوگ، ان کی سمت بھیجی تھی (۳)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۴

اسی کا ہے، جو کچھ ہے آسمانوں اور زمیں میں،
وہ ہے برتر اور عظیم الشان ہستی (۴)

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۵

اور نہیں ہے کچھ بعید (ان کافروں کی لغو باتوں پر)،
یکایک پھٹ پڑیں (ہیبت کے مارے) آسماں اوپر سے،
اور تسبیح کرتے ہیں فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ،
اور استغفار کرتے ہیں زمیں والوں کی خاطر،
یاد رکھو! ہے خدا ہی بخشنے والا، نہایت رحم کا مالک (۵)

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝

جنھوں نے ہیں بنائے کارساز اس کے سوا اپنے، خدا کو یاد ہیں وہ،
اور نہیں ہیں ان کے کچھ بھی آپ ذمے دار (٦)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝

یوں قرآنِ عربی کو کیا ہے وحی ہم نے آپ کی جانب،
کہ مکہ اور اس کے اردگرد آبادیوں کو آپ یومِ حشر سے آگاہ کردیں،
جس کے آنے میں نہیں کچھ شک،
گروہ اک جائے گا جنت میں،
اور اک جائے گا دوزخ میں اس دن (٧)

وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَاۗءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

اور اک امت بنا دیتا خدا، اگر چاہتا ان سب کو،
لیکن وہ جسے چاہے، اسے رحمت میں لے لیتا ہے،
اور کوئی نہیں ہے ظالموں کا حامی و ناصر (٨)

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

انہوں نے کارساز اپنے بنائے ہیں خدا کو چھوڑ کر کیا کیا!
اگرچہ ہے حقیقی کارساز اللہ،
اور زندہ وہی کرتا ہے مردوں کو، وہ ہر اک شے پہ قادر ہے (٩)

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۡ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝

(اے پیغمبرؐ! یہ کہہ دیجے) تمہارا ہے جہاں بھی اختلاف،
اللہ کی جانب سے ہی اس کا فیصلہ ہوگا،
وہی اللہ ہے رب میرا،
اسی پر ہے بھروسہ اور رجوع اس کی ہی جانب ہے مرا (١٠)

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۭ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

خالق زمیں اور آسمانوں کا ہے وہ،
اس نے بنائے ہیں تمہاری جنس کے بھی اور چوپایوں کے بھی جوڑے،
اسی نے تم کو پھیلایا زمیں پر،
اور نہیں کوئی بھی اس جیسا،
وہ سب ہے سننے والا، دیکھنے والا (١١)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

زمین و آسماں کی کنجیاں ساری ہیں اس کے پاس،
جس کے رزق کو چاہے کشادہ وہ کرے، چاہے کرے وہ تنگ،

ہر شے جانتا ہے وہ (۱۲)

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ
اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ۭ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ
اِلَيْهِ ۭ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝

مقرر کر دیا وہ دیں تمہارے واسطے اللہ نے،
جس کا دیا تھا حکم اس نے نوحؑ کو،
(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ کو بھیجی ہے جس کی وحی،
اور تاکید کی جس کی ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ کو،
کہ اس دیں کو رکھیں قائم اور اس میں پھوٹ مت ڈالیں،
گراں ہے مشرکوں پر شے وہ، جس کی سمت آپؐ ان کو بلاتے ہیں،
خدا چاہے جسے اپنا بنا لے برگزیدہ،
اور جو اُس کی طرف آئے، تو کرتا ہے ہدایت وہ (۱۳)

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ۝

کیا ہے علم کے بعد اختلاف آپس میں ان لوگوں نے ضد اور بحث سے،
اور آپؐ کے رب نے اگر پہلے (کیا ہوتا نہ وعدہ)
اک مقرر وقت تک (روزِ قیامت کا)،
تو ان کا فیصلہ بھی ہو چکا ہوتا،
اور ان کے بعد بھی اب دی گئی جن کو کتاب،
الجھے ہوئے ہیں لوگ وہ شک میں (۱۴)

فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ ۚ
وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۭ
اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۭ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝

تو ان کو آپؐ اسی جانب بلائیں،
اور کہا ہے آپؐ کو جو، اس پہ مضبوطی سے جم جائیں،
چلیں مت ان کی خواہش پر،
یہ کہہ دیں، حق تعالیٰ نے اتاری ہیں کتابیں جو، مرا ان پر ہے ایماں،
اور مجھے انصاف کرنے کا ملا ہے حکم اللہ سے،
ہمارا اور تمہارا رب وہی ہے،
ہیں ہمارے واسطے اعمال اپنے اور تمہارے واسطے اعمال اپنے،
ہم میں تم میں کوئی بھی جھگڑا نہیں،
اللہ ہم سب کو کرے گا جمع،

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿١٦﴾

اور آخر اسی کی سمت سب کو لوٹ جانا ہے (۱۵)
خدا کو اہلِ ایماں کر چکے تسلیم،
اس کے بعد بھی جو اس کے بارے میں جھگڑتے ہیں،
تو جھگڑا ان کا باطل ہے،
غضب ان پر ہے اور ان کے لئے ہے اک عذاب سخت (۱۶)

اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ۭ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿١٧﴾

اللہ ہی نے نازل کی ہے برحق یہ کتاب اور عدل کی میزان،
اور معلوم کیا تم کو؟ کہ شاید آنے والی ہو قیامت عنقریب (۱۷)

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿١٨﴾

ان کو ہے جلدی، جو نہیں ایمان رکھتے،
اور یقیں رکھتے ہیں جو، وہ ڈر رہے ہیں،
جانتے ہیں وہ، یہ برحق ہے،
جھگڑتے ہیں قیامت کے جو بارے میں،
وہ گمراہی میں ہیں ڈوبے ہوئے (۱۸)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿١٩﴾

اللہ نہایت مہرباں ہے اپنے بندوں پر،
جسے چاہے کشادہ رزق بخشے،
وہ بڑی قوت بڑے غلبے کا مالک ہے (۱۹)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾

جو کھیتی آخرت کی چاہے، ہم اس کو بڑھاتے ہیں،
جسے دنیا کی کھیتی چاہئے، دیں گے اسے ہم اس سے،
لیکن آخرت میں کوئی بھی حصہ نہیں اس کا (۲۰)

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢١﴾

ہیں کیا ان کے شریک ایسے؟
کہ کرتے ہیں مقرر دین ایسا ان کی خاطر،
جس کی اللہ نے اجازت دی نہیں ہرگز،
اگر ہوتا نہ وعدہ فیصلے کے دن کا، ان کا فیصلہ بھی کر دیا جاتا،
یقیناً ظالموں کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۲۱)

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ

اور یہ آپ دیکھیں گے،

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝

کہ ظالم ڈر رہے ہوں گے برے اعمال سے اپنے،
مگر جو صاحبِ ایمان ہیں اور نیک ہیں،
جنت کے وہ باغوں میں ہوں گے،
اور جو چاہیں گے، ملے گا بارگاہِ رب سے ان کو
اور بڑا یہ فضل ہے (۲۲)

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

جس کی بشارت خود خدا دیتا ہے ان بندوں کو، جو مومن ہیں اور ہیں نیک،
کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ! یہ لوگوں سے)
مرے اپنے جو ہیں اہلِ قرابت، ان کی الفت اور محبت کے سوا،
کچھ بھی طلب کرتا نہیں میں تم سے اس کارِ رسالت کا صلہ،
اور جو کرے نیکی، تو ہم اس کا بڑھا دیں گے ثواب،
اللہ ہے بے حد بخشنے والا، نہایت قدرداں (۲۳)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰي قَلْبِكَ ۭ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

کیا لوگ یہ کہتے ہیں؟ بالکل جھوٹ باندھا ہے پیمبرؐ نے خدا پر،
اور اگر ایسا ہی ہوتا، مہر اللہ آپؐ کے دل پر لگا دیتا،
مٹا دیتا ہے باطل کو خدا اور حق کو کر دیتا ہے ثابت اپنے کلموں سے،
یقیناً وہ دلوں کے راز سے بھی خوب واقف ہے (۲۴)

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝

وہی ہے، اپنے بندوں کی جو توبہ مان لیتا ہے،
گناہوں سے وہی ہے درگزر کرتا،
وہ سب کچھ جانتا ہے، تم جو کرتے ہو (۲۵)

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۝

وہ نیک اور صاحبِ ایمان لوگوں کی ہے سنتا،
اور بڑھا کر ان کو دیتا ہے وہ اپنے فضل سے،
اور کافروں کے واسطے ہے اک عذابِ سخت (۲۶)

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

گر اللہ کر دیتا کشادہ رزق بندوں کا،
تو کر دیتے بپا روئے زمیں پر وہ فساد،
(اس واسطے) وہ جس قدر چاہے، اسے کرتا ہے اندازے سے نازل،

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

وہ خبر رکھتا ہے بندوں کی، ہے ان کو دیکھنے والا (۲۷)
وہی تو ہے جو ناامیدیوں کے بعد برساتا ہے بارش اور پھیلاتا ہے رحمت،
ہے وہی تو کارساز اور لائقِ حمد وثناء ہستی (۲۸)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ۝

اسی کی ہے نشانی آسمانوں اور زمیں کا خلق کرنا،
اور ان میں جانداروں کا یہ پھیلانا،
وہ اس پر بھی ہے قادر، جمع جب چاہے انہیں کر دے (۲۹)

وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۝

پہنچتے ہیں تمہیں جو بھی مصائب،
وہ نتیجہ ہیں تمہارے اپنے ہی اعمال کا،
اور درگزر کرتا ہے وہ کتنی ہی باتوں سے (۳۰)

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

زمیں میں تم خدا کو کر نہیں سکتے کبھی عاجز،
خدا کو چھوڑ کر کوئی نہیں ہے حامی و ناصر تمہارا (۳۱)

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِى الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝

اور اس کی اک نشانی ہیں،
سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلتے ہیں جو (بھاری) جہاز (۳۲)

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

اور وہ اگر چاہے، ہوا کو بند کر دے،
اور سمندر میں کھڑے رہ جائیں یہ سارے،
ہے بیشک صابروں اور شاکروں کے واسطے اس میں نشانی (۳۳)

اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ۝

یا اگر چاہے وہ غارت ان کو کر دے ان کے کرتوتوں کے بدلے میں،
مگر وہ درگزر کرتا ہے کتنی ہی خطاؤں سے (۳۴)

وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝

جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں کے سلسلے میں جو،
سمجھ لیں کوئی چھٹکارا نہیں اُن کے لئے ہرگز (۳۵)

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝

تمہیں جو کچھ دیا ہے،
وہ حیاتِ دنیوی کا چند روزہ ہے سروساماں،
جو پاس اللہ کے ہے، اس سے کہیں بہتر ہے اور ہے پائیدار،
ان کے لئے جو اہلِ ایماں ہیں،

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور اپنے رب پہ رکھتے ہیں بھروسا (٣٦)
بے حیائی اور گناہانِ کبیرہ سے جو بچتے ہیں،
معاف اس وقت کر دیتے ہیں، جب غصے میں ہوں (٣٧)

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۪ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ ۪ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٨﴾

وہ مانتے ہیں حکم اپنے رب کا اور کرتے ہیں پابندی نمازوں کی،
اور ان کے کام سارے باہمی ہیں مشورے سے،
اور انہیں ہم نے جو دے رکھا ہے،
اس میں سے (ہمارے نام پر) دیتے ہیں (٣٨)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٣٩﴾

جب ان پر کوئی ہو ظلم، تو لیتے ہیں بس بدلہ (٣٩)

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

برائی کا تو بدلہ ہے برائی،
اور کرے جو درگزر اور صلح سے جو کام لے،
تو اجر اس کا ہے خدا کے پاس،
ہرگز ظالموں کو وہ نہیں کرتا پسند (٤٠)

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤١﴾

اور گر کوئی مظلوم بدلہ لے، نہیں کوئی ملامت اس پہ (٤١)

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾

ان پر ہے ملامت، جو کریں ظلم و ستم لوگوں پہ،
اور برپا کریں روئے زمیں پر جو فساد،
ان کے لئے ہے اک عذاب سخت (٤٢)

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿٤٣﴾

اور جو صبر سے اور درگزر سے کام لیں،
بیشک بڑی ہمت کا ہے یہ کام (٤٣)

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۭ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿٤٤﴾

اور جس کو خدا گمراہیوں میں چھوڑ دے،
تو اس کے بعد اس کا نہیں ہے کوئی بھی پھر کارساز،
(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ دیکھیں گے کہ ظالم دیکھتے ہوں گے عذاب،
اور کہہ رہے ہوں گے، نہیں کیا واپسی کی راہ کوئی؟ (٤٤)

وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

آپؐ دیکھیں گے، کہ لائے جائیں گے وہ سامنے (دوزخ) کے،
اور ذلت کے مارے وہ جھکے ہوں گے،

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ
عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝

کن انکھیوں سے وہ دیکھیں گے،
کہیں گے اہلِ ایماں یہ، حقیقت میں یہی ہیں لوگ گھاٹے میں،
جنھوں نے حشر کے دن خود کو بھی،
اور اپنے گھر والوں کو بھی گھاٹے میں ڈالا ہے،
یقیناً ظالموں کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۴۵)

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَاۗءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝

اللہ کے سوا ان کا نہیں ہے حامی و ناصر کوئی،
اللہ جسے گمراہیوں میں چھوڑ دے، کوئی نہیں اس کے لئے رستہ (۴۶)

اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ
اللّٰهِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَىِٕذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ۝

اے لوگو! مان لو حکمِ خدا کو اس سے پہلے تم،
کہ آ جائے خدا کی سمت سے وہ دن، جو ہرگز ٹل نہیں سکتا،
تمہیں اس دن اماں ہی مل سکے گی کوئی ہرگز،
اور نہ تم اپنے گناہوں سے کوئی انکار ہی پھر کر سکو گے (۴۷)

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا
الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝

(اے پیمبرؐ!) یہ اگر منہ پھیر لیں،
تو آپؐ کو بھیجا نہیں ہم نے بنا کر ان پہ نگراں،
آپؐ کے ذمے پیامِ حق کا پہنچانا ہے بس،
انسان پر رحمت کریں گر ہم، تو اتراتا ہے،
اور اعمال کے باعث اگر پہنچے مصیبت اس کو،
بن جاتا ہے ناشکرا (۴۸)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۭ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ
اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ الذُّكُوْرَ ۝

زمیں اور آسمانوں کی حکومت ہے خدا کے واسطے،
جو چاہتا ہے خلق فرماتا ہے وہ،
چاہے جسے وہ بیٹیاں دے اور جسے چاہے وہ بیٹے دے (۴۹)

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَاۗءُ عَقِيْمًا ۭ اِنَّهٗ
عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

یا بیٹے، بیٹیاں دونوں ہی دے،
چاہے جسے رکھے وہ بے اولاد،
وہ ہے علم والا، صاحبِ قدرت (۵۰)

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَاۗيِٕ

نہیں ممکن یہ بندے کے لئے، اللہ ہو محوِ کلام اس سے،

حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝

سوائے وحی یا پردے کے پیچھے یا فرشتہ بھیج کر،
تا کہ کرے وہ وحی اس کے حکم سے اللہ جو چاہے،
بلند و برتر و بالا بھی ہے دانا بھی ہے وہ (۵۱)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

اور کچھ ایسے ہی اپنے امر سے کی وحی ہم نے آپؐ پر اک روح،
(اس سے قبل)
ایماں اور کتابِ حق کے بارے میں نہ ہرگز جانتے تھے آپؐ،
لیکن نور اس قرآن کو ہم نے بنایا ہے،
کہ ہم اس کے ذریعے اپنے جس بندے کو چاہیں، دیں ہدایت،
(اے پیمبرؐ!) بالیقیں ہیں آپؐ سیدھے راستے کے رہنما (۵۲)

صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

یعنی خدا کا راستا،
جو آسمانوں اور زمیں کی ساری چیزوں کا ہے مالک،
یاد رکھیں! لوٹتے ہیں سب امور (اللہ) کی جانب ہی،
وہی ان کا کرے گا فیصلہ آخر (۵۳)

سورۂ زخرف ۴۳

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

حٰمٓ ۝۱

ح۔م (۱)

وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۲

قسم روشن کتاب (حق) کی (۲)

اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۳

یہ قرآں اتارا ہم نے ہے عربی میں،
تا کہ تم سمجھ پاؤ (اے لوگو!) (۳)

وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝۴

یہ کتاب اصلی نوشتے میں ہمارے پاس ہے لکھی ہوئی،
جو پر ہے حکمت اور فضیلت سے (۴)

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ۝۵

بھلا اس واسطے ہم چھوڑ دیں اس ذکر کو تم سے بیاں کرنا،
کہ تم وہ لوگ ہو جو حد سے بڑھ جاتے ہو (۵)

وَكَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ۝٦
اور کتنے پیمبر ہم نے بھیجے پہلے لوگوں میں بھی (٦)

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٧
پیغمبر جو ان کے پاس آیا، وہ مذاق اس کا اڑاتے تھے (٧)

فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ۝٨
کیا ہم نے ہلاک ان سے بھی بڑھ کر سخت قوموں کو،
مثالیں قصۂ ماضی ہوئیں ان کی (٨)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝٩
(اے پیغمبرؐ!) اگر پوچھیں کبھی ان سے،
زمیں اور آسمانوں کو بنایا ہے بھلا کس نے؟
تو کہہ دیں گے وہ (اللہ) نے، جو غالب اور دانا ہے (٩)

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٠
بنایا ہے زمیں کو جس نے گہوارہ،
اور اس میں راستے جس نے بنائے ہیں تمہارے واسطے،
تاکہ تمہاری رہنمائی ہو (١٠)

وَالَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝١١
وہی ہے آسماں سے ایک اندازے سے پانی جس نے برسایا،
تو زندہ کر دیا مردہ زمیں کو،
اور ایسے ہی نکالے جاؤ گے (قبروں سے) تم بھی (١١)

وَالَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ۝١٢
اور وہی ہے، جس نے ہر اک چیز کے جوڑے بنائے،
اور بنائیں کشتیاں اور جانور پیدا کئے، تاکہ سواری کر سکو تم (١٢)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ۝١٣
پیٹھ پر جب ان کی بیٹھو تم، کرو یاد اپنے رب کی نعمتوں کو،
اور کہو تم، پاک ہے وہ ذات،
جس نے کر دیا بس میں ہمارے اس سواری کو،
وگرنہ ہم میں تو طاقت نہ تھی قابو میں لانے کی اسے ہرگز (١٣)

وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝١٤
یقیناً اپنے رب کی سمت ہم ہیں لوٹنے والے (١٤)

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ۚ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٥
(جو مشرک ہیں)
انہوں نے اس کے کچھ بندوں کو (اللہ) کی کہا اولاد،
بیشک ہے بہت انسان ناشکرا (١٥)

اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ۝١٦
بھلا اللہ نے مخلوق میں سے بیٹیاں تو خود رکھیں،

اور تم کو بیٹوں سے نوازا اُس نے؟ (۱۶)

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾

حالانکہ خبر دی جائے جب بیٹی کی پیدائش کی ان میں سے کسی کو،
جس کو یہ منسوب کرتے ہیں خدا کی ذات سے،
تو ایک تاریکی سی چھا جاتی ہے اس کے رخ پہ،
رہ جاتا ہے پی کر گھونٹ وہ غصے کے (۱۷)

اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾

کیا جو زیوروں میں پرورش پائے،
اور اپنی بات بھی واضح نہ کر پائے کسی جھگڑے میں،
ہو سکتی ہے وہ اولاد (اللہ) کی؟ (۱۸)

وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾

وہ کہتے ہیں، کہ (اللہ) کے جو بندے ہیں فرشتے، عورتیں ہیں سب،
بھلا موجود تھے یہ ان کی پیدائش کے وقت؟
ایسی شہادت کی انہی سے پوچھ گچھ ہوگی (۱۹)

وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾

وہ کہتے ہیں، اگر (اللہ) چاہتا، ان کی پرستش ہم نہ پھر کرتے،
نہیں ان کو خبر کچھ بھی، کہ بس اٹکل یہ دوڑاتے ہیں (۲۰)

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾

کیا ہم نے کتاب ان کو تھی دی پہلے کوئی،
جس کو ہیں یہ تھامے ہوئے؟ (۲۱)

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

(ہرگز نہیں) بلکہ یہ کہتے ہیں،
کہ اپنے باپ دادا کو ہے پایا ہم نے اک رستے پہ،
ہم نے پیروی کر کے انہی کی، راہ پائی ہے (۲۲)

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾

اور ایسے ہی کہیں آگاہ کرنے والا بھیجا آپؐ سے پہلے کوئی ہم نے،
تو ان کے لوگ جو خوشحال تھے، کہنے لگے یہ،
ہم نے اپنے باپ دادا کو ہے پایا ایک رستے پر،
انہی کی پیروی ہم کرنے والے ہیں (۲۳)

قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾

کہا جب ان کے پیغمبرؐ نے ان سے،
میں تمہارے باپ دادا سے بھی بہتر راستا اک لے کے آیا ہوں،

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو وہ کہنے لگے، ہرگز نہیں ہم مانتے اس کو (۲۴)
سو ہم نے لے لیا بدلہ،
ہوا انجام کیا جھٹلانے والوں کا ذرا دیکھو! (۲۵)

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾

(اے پیغمبرؐ! کریں اس وقت کو بھی یاد)،
ابراہیمؑ نے (منہ بولے) اپنے باپ سے اور قوم سے اپنی کہا تھا جب،
کہ میں بیزار ہوں ان سب سے، جن کو پوجتے ہو تم (۲۶)

اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿۲۷﴾

سوا اس ذات کے، جس نے مجھے پیدا کیا،
اور بالیقیں مجھ کو ہدایت بھی کرے گا وہ (۲۷)

وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾

گئے اولاد میں بھی چھوڑ وہ اس بات کو باقی،
رجوع اللہ سے تاکہ رہیں کرتے وہ (۲۸)

بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۹﴾

اس کے باوجود ان کافروں کے باپ دادا کو برابر فائدہ ہم نے دیا،
حتیٰ کہ ان میں آ گیا حق، اور وہ پیغمبرؐ بیاں جو صاف کرتا ہے (۲۹)

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۰﴾

تو جب حق آ گیا، کہنے لگے کافر،
یہ جادو ہے، نہیں ہم مانتے اس کو (۳۰)

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿۳۱﴾

لگے کہنے کہ (مکے اور طائف کی) بڑی ان بستیوں میں سے،
کسی سردار پر قرآن کیوں اترا نہیں؟ (۳۱)

اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

کیا آپؐ کے رب کی یہ رحمت کو یونہی تقسیم کرتے ہیں؟
حیاتِ دنیوی میں ان کی روزی کو کیا تقسیم ہم نے ان میں،
اور دی فوقیت اک دوسرے پر، تاکہ لیں وہ باہمی خدمت،
جو یہ دولت اکٹھی کر رہے ہیں،
اس سے بہتر آپؐ کے رب کی ہے رحمت (۳۲)

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾

اور اگر ہوتا نہ یوں ہو جائیں گے سب لوگ آخر اک طریقے پر،
تو ہم ان کافروں کے گھر کے زینوں اور چھتوں اور مسندوں کو،
اور دروازوں کو چاندی کا بنا دیتے (۳۳-۳۴)

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ
عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾

یہ سب ہے فائدہ یونہی حیاتِ دنیوی کا،
آخرت تو رب کے ہے نزدیک بس پرہیزگاروں کے لئے (۳۵)

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿٣٦﴾

غافل جو ہو رحمٰن سے،
کرتے ہیں ہم شیطاں مقرر اس پہ، جو ساتھی ہے اُس کا (۳۶)

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٧﴾

روکتے ہیں گرچہ راہِ حق سے شیطاں ان کو،
لیکن وہ سمجھتے ہیں کہ ہیں راہِ ہدایت پر (۳۷)

حَتّٰۤى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ
الْقَرِيْنُ ﴿٣٨﴾

ہمارے پاس بندہ آئے گا ایسا، تو (شیطاں سے) کہے گا،
کاش میرے اور تیرے درمیاں دوری بہت ہوتی،
کہ تو ساتھی نہایت ہی برا ہے (۳۸)

وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ
مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٩﴾

(اور کہا جائے گا ان سے) ظلم جب تم کر چکے،
تو فائدہ دے گی نہ اب تم کو عذابِ سخت میں آپس کی شرکت بھی (۳۹)

اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٤٠﴾

(اے پیغمبرؐ!)
سنا سکتے ہیں کیا بہروں کو یا رستہ دکھا سکتے ہیں آپؐ اندھوں کو؟،
یا جو مبتلا ہوں صاف گمراہی میں؟ (۴۰)

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿٤١﴾

گر ہم لے بھی جائیں آپؐ کو دنیا سے،
ان سے پھر بھی لینا ہے ہمیں بدلہ (۴۱)

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿٤٢﴾

یا ان سے جو کیا تھا ہم نے وعدہ،
وہ دکھا دیں آپؐ کو، ان پر ہمیں قدرت ہے حاصل (۴۲)

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْۤ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٤٣﴾

آپؐ اسے تھامے رہیں مضبوط،
ہم نے آپؐ کی جانب جو کی ہے وحی،
بیشک آپؐ راہِ راست پر ہیں (۴۳)

وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿٤٤﴾

اور یہ (قرآن) آپؐ اور آپؐ کی ہے قوم کی خاطر نصیحت،
(اور اے لوگو!) بہت جلدی ہی تم سب پوچھے جاؤ گے (۴۴)

وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَاۤ اَجَعَلْنَا مِنْ

(اے پیغمبرؐ!) ذرا پوچھیں رسولوں سے، کہ جن کو ہم نے بھیجا آپؐ سے پہلے،

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ۝۴۵

بھلا ہم نے سوا رحمٰن کے کوئی عبادت کے لئے معبود ٹھہرایا ہے؟ (۴۵)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۴۶

اپنی آیتوں کے ساتھ جب فرعون اور درباریوں کی سمت بھیجا ہم نے موسیٰ کو، تو یہ کہنے لگے موسیٰؑ،

کہ میں سارے جہاں کے رب کا ہوں بھیجا ہوا (۴۶)

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ۝۴۷

اور جب ہماری آیتیں لے کر وہ آئے پاس ان کے، وہ لگے ہنسنے (۴۷)

وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۫ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝۴۸

نشانی ہم جو دکھلاتے تھے، اک تھی دوسری سے بڑھ کے،
آخر ہم نے ان کو اک عذاب سخت میں پکڑا کہ باز آئیں (۴۸)

وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَ السّٰحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ۝۴۹

وہ یہ کہنے لگے، اے جادوگر!
اب کر ہمارے واسطے اس کی دعا تو اپنے رب سے،
جس کا اس نے تجھ سے وعدہ کر رکھا ہے،
ہم یقیناً راہ پر لگ جائیں گے (۴۹)

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ۝۵۰

پھر جب ہٹایا وہ عذاب ان سے، تو اپنے عہد سے وہ پھر گئے (۵۰)

وَنَادٰى فِرْعَوْنُ فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝۵۱

کہنے لگا فرعون اپنی قوم سے یہ، کیا نہیں ہے مصر پر میری حکومت؟
اور میرے قصر کے نیچے ہیں نہریں موجزن،
کیا تم نہیں ہو دیکھتے؟ (۵۱)

اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ۝۵۲

بلکہ میں بہتر ہوں کہیں اس سے،
جو بے توقیر ہے اور بول بھی سکتا نہیں ہے صاف (۵۲)

فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ۝۵۳

(بہتر ہے) تو پھر سونے کے کنگن کیوں نہیں اترے ہیں اس پر؟
یا فرشتے کیوں نہیں آئے ہیں اس کے ساتھ؟ (۵۳)

فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۴

انہیں اس نے بہت بہلایا پھسلایا، اور اس کے آ گئے کہنے میں وہ،
بیشک تھے نافرمان وہ سارے (۵۴)

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝۵۵

ہمیں غصہ دلایا جب، تو ہم نے انتقاماً ان کو آخر غرق کر ڈالا (۵۵)

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ۝۵۶

فسانہ ہو گئے وہ،
اور پچھلوں کے لئے ہم نے بنا ڈالا انہیں سامانِ عبرت (۵۶)

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿۵۷﴾

اور مثال آئی جو عیسیٰ ابنِ مریمؑ کی،
تو چلانے لگے یہ آپؐ کے لوگ (۵۷)

وَقَالُوا ءَأَلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿۵۸﴾

اور لگے کہنے کہ وہ اچھے ہیں یا معبود اچھے ہیں ہمارے؟
اور انہوں نے یہ کہا ہے صرف جھگڑے کے لئے،
یہ لوگ جھگڑالو ہیں (۵۸)

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿۵۹﴾

عیسیٰ بھی فقط بندے ہمارے تھے، کیا احسان ہم نے جن پہ،
اور ان کو بنایا قوم اسرائیل کی خاطر نشانی ہم نے قدرت کی (۵۹)

وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿۶۰﴾

اگر ہم چاہتے تو لے کے آ جاتے،
تمہاری جانشینی کو فرشتے اس زمیں پر (۶۰)

وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾

اور عیسیٰؑ تو قیامت کی نشانی ہیں، نہ اس میں شک کرو کچھ تم،
کرو تم پیروی میری کہ سیدھی رہ یہی ہے (۶۱)

وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿۶۲﴾

اور تمہیں شیطاں نہ روکے، وہ یقیناً ہے کھلا دشمن تمہارا (۶۲)

وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿۶۳﴾

اور آئے معجزے لے کر جو عیسیٰؑ، یہ لگے کہنے،
تمہارے پاس لایا ہوں میں حکمت، اور میں ہوں اس لیے آیا،
کہ تم پر ایسی باتوں کو کروں واضح، کہ جن میں تھا تمہارا اختلاف آپس میں اے لوگو!
تو اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو (۶۳)

إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۴﴾

تمہارا اور میرا رب فقط اللہ ہے، اس کی عبادت تم کرو،
اور ہے یہی بس راستہ سیدھا (۶۴)

فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿۶۵﴾

کیا پھر اختلاف آپس میں ان کے مختلف فرقوں نے،
ایسے ظالموں کے حال پر افسوس ہے،
ان کے لئے اک دردناک آفت کے دن کا ہے عذاب سخت (۶۵)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿۶۶﴾

کیا یہ منتظر ہیں بس قیامت کے؟
کہ ان پر آ پڑے وہ ناگہاں اور کچھ خبر ان کو نہ ہو ہرگز (۶۶)

الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿۶۷﴾

(وہ دن ایسا ہے) جس دن دوست بھی ہو جائیں گے دشمن،

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾

سوا اُن متقی لوگوں کے، (جو باہم رہیں گے دوست) (٦٧)
(اور ان سے کہے گا پھر خدا یہ) اے مرے بندو!
نہ تم پر آج کوئی خوف ہے ہرگز، نہ تم کچھ غمزدہ ہو گے (٦٨)

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾

(یہ ہوں گے وہ)
ہماری آیتوں پر لائے جو ایمان اور جو تابعِ فرماں رہے (٦٩)

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾

(ان سے کہا جائے گا یہ)
تم اور تمہاری بیویاں راضی خوشی گلزارِ جنت میں چلے جاؤ (٧٠)

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾

وہاں سونے کے تھالوں اور جاموں کا چلایا جائے گا دوران پہ،
اور وہ سب وہاں موجود ہوگا، جس کو جی چاہے گا ان کا،
یا جو آنکھوں کو لگے اچھا،
(کہا جائے گا ان سے) اہلِ جنت!
تم ہمیشہ کے لئے اس میں رہو گے (٧١)

وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾

اور یہی جنت ہے، تم اعمال کے بدلے، بنے ہو جس کے وارث (٧٢)

لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾

ہیں یہاں میوے تمہارے واسطے کثرت سے، جن کو کھاؤ گے تم (٧٣)

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور یقیناً لوگ جو مجرم ہیں،
دوزخ کے عذاب سخت میں (وہ بھی) ہمیشہ ہی رہیں گے (٧٤)

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾

یہ عذاب ان سے کبھی ہلکا نہ ہوگا،
اور وہ مایوس و ناامید ہی اس میں پڑے ہوں گے (٧٥)

وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾

نہیں ہم نے کیا کچھ ظلم ان پر، یہ تو بلکہ خود ہی ظالم تھے (٧٦)

وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾

پکاریں گے یہ جب (دوزخ کے داروغے کو) اے مالک!
تمہارا رب ہمیں اب موت ہی دے دے،
کہے گا وہ، ہمیشہ ہے تمہیں اس حال میں رہنا یہاں (٧٧)

لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾

(اے اہلِ مکہ!) ہم تو لائے ہیں تمہارے پاس حق،
لیکن تمہیں نفرت ہے حق سے (٧٨)

اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾

گرارادہ ان کا ہے پختہ،
تو پھر ہم بھی ارادہ پختہ کرتے ہیں (۷۹)

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

بھلا یہ سوچتے ہیں، ہم نہیں سنتے چھپی سرگوشیاں ان کی؟
(یقیناً سن رہے ہیں ہم) سبھی کچھ لکھتے جاتے ہیں (فرشتے)،
جو ہمارے ہی تو ہیں بھیجے ہوئے (۸۰)

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

یہ آپ کہہ دیجے، اگر ہوتی کوئی رحمٰن کی اولاد،
ہوتا سب سے پہلے بندگی پھر کرنے والا اس کی میں (۸۱)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

ارض وسما اور عرش کا رب پاک ہے اس سے،
بیاں کرتے ہیں جو یہ لوگ (۸۲)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾

آپ اُن کو چھوڑ دیں اس بحث میں یونہی،
انہیں کھیل اور تماشے میں پڑا رہنے دیں یوں،
حتیٰ کہ ان کو سامنا روزِ قیامت کا ہو، جس کا ان سے وعدہ ہے (۸۳)

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾

وہی ہے آسمانوں اور زمین میں ایک ہی معبود،
حکمت کا وہ مالک اور نہایت علم والا ہے (۸۴)

وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

وہ بابرکت ہے، جس کے پاس شاہی ہے زمین وآسماں کی،
اور قیامت کا بھی اس کے پاس ہی ہے علم،
اسی کی سمت تم سب (ایک دن) لوٹائے جاؤ گے (۸۵)

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾

بلاتے ہیں جنھیں یہ لوگ (اللہ) کے سوا، ان کو شفاعت کا نہیں کچھ اختیار،
(ان کو مگر حقِ شفاعت ہے)
کہ جو علم ویقیں کے ساتھ دیں حق کی گواہی (۸۶)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾

(اے پیمبرؐ!) پوچھئے ان سے ذرا، کس نے انہیں پیدا کیا ہے؟
صاف کہہ دیں گے کہ (اللہ) نے،
کہاں پھر بہکے جاتے ہیں؟ (۸۷)

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

اور اکثر آپؐ یہ کہتے رہے ہیں ان کے بارے میں،

فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝

کہ اے رب! یہ ہیں ایسے لوگ، جو ایماں نہ لائیں گے (۸۸)
تو ان سے پھیر لیں منہ آپ اور کہہ دیں سلام ان کو،
انہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ہی (کہ کیا انجام ہے ان کا؟) (۸۹)

حٰمٓ ۝ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ۝ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۭ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَاۗءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝

سورۂ دخان ۴۴

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
ح۔م (۱)
قسم قرآن کی، جو ہے کتاب روشن و واضح (۲)
(عذاب سخت سے) ہم نے ڈرانے کے لئے لوگوں کو،
ہے نازل کیا ایسی مبارک رات میں اس کو (۳)
کہ جس میں فیصلہ ہوتا ہے سب حکمت کے کاموں کا ہمارے حکم ہی سے،
اور ہم ہی بھیجنے والے ہیں پیغمبر (۴۔۵)
(اے مرسلؐ!) آپؐ کے رب کی ہے یہ رحمت،
وہ بیشک سننے والا، جاننے والا ہے (۶)
(لوگو!) آسمانوں اور زمیں اور درمیاں ان کے جو کچھ ہے،
سب کا رب ہے وہ، اگر تم ہو یقیں رکھتے (۷)
نہیں معبود کوئی بھی سوا اس کے،
وہی زندہ ہے کرتا، مارتا بھی ہے وہی،
رب ہے تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا بھی (۸)
لیکن لوگ شک میں مبتلا ہیں (۹)
اور کریں آپؐ انتظار اس روز کا،
جب آسماں پر اک دھواں چھا جائے گا گہرا (۱۰)
جو لے گا ڈھانپ لوگوں کو، یہی ہوگا عذاب سخت (۱۱)
(گھبرا کر یہ کافر بھی) کہیں گے، اے ہمارے رب!

یہ آفت دور کر ہم سے، کہ ہم ایمان لاتے ہیں (۱۲)

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۙ

نصیحت اب کہاں ان کے لئے؟
جب آ چکے ہیں ان میں پیغمبر،
جو بتلاتے تھے ان کو صاف صاف (۱۳)

ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۘ

اور پھیر کر منہ یہ تھے کہتے، یہ ہے سکھلایا پڑھایا ایک دیوانہ (۱۴)

اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۘ

تو اچھا، کچھ دنوں کے واسطے ہم ٹال دیتے ہیں عذاب سخت،
(لیکن جانتے ہیں ہم)
کہ آ جائیں گے پھر یہ اپنی حالت پر (۱۵)

يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۘ

تو ہم بھی سخت پکڑیں گے انہیں،
اور لے کے چھوڑیں گے ہم اپنا انتقام (۱۶)

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۙ

اور ان سے پہلے آزما بیٹھے ہیں ہم فرعون کے لوگوں کو،
جن کے پاس جب آئے تھے موسیٰ، ایک عالی قدر پیغمبر (۱۷)

اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۙ

تو موسیٰ نے کہا ان سے،
(کہ جو ہے قوم اسرائیل) یعنی بندگان رب ہیں جو،
ان کو حوالے میرے کر دو، میں یقیناً ہوں امانت دار پیغمبر (۱۸)

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۚ

خدا کے سامنے مت سرکشی سے کام لو تم،
اور دلیل اک صاف لایا ہوں تمہارے پاس میں (۱۹)

وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۚ

اور مانگتا اس بات سے ہوں میں پناہ رب کی،
کہ تم سنگسار کر ڈالو مجھے (۲۰)

وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۚ

اور گر نہیں ایمان لاتے تم، تو ہو جاؤ الگ مجھ سے (۲۱)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۚ

بالآخر یوں پکارا اپنے رب کو پھر انہوں نے،
(اے خدا!) یہ لوگ سب کے سب ہیں مجرم (۲۲)

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ

(تو کہا ہم نے) کہ راتوں رات لے کر میرے بندوں کو نکل جاؤ!
کیا جائے گا اب پیچھا تمہارا (۲۳)

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۚ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾

پار تم دریا کے ہو جانا کہ ہوگا خشک وہ،
اور پھر تمہارے بعد دریا میں وہ لشکر ڈوب جائے گا،
جو ہے فرعون کا لشکر (۲۴)

كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾

گئے وہ چھوڑ کر باغ اور چشمے، کھیتیاں اور راحت افزا گھر،

وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾

وہ آسائش کی چیزیں،
جن میں تھے وہ عیش کرتے (۲۵۔۲۶۔۲۷)

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾

كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

ان کا وارث دوسروں کو کر دیا ہم نے (۲۸)

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾

تو روئے ان کی حالت پر زمین و آسماں ہرگز،
نہ ان کو کچھ ملی مہلت (۲۹)

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾

بچایا قومِ اسرائیل کو فرعون کی ہم نے سزائے سخت سے،

مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾

جو واقعی سرکش بہت تھا،
اور تھا حد سے گزرنے والے لوگوں میں (۳۰۔۳۱)

وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾

چنا دانستہ ہم نے قومِ اسرائیل کو سب اہلِ عالم کے لئے (۳۲)

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾

اور آزمائش کے لئے آیات دیں ان کو (۳۳)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾

(مسلمانوں سے یہ کفار) کہتے ہیں، ہمیں اک بار مرنا ہے،

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾

دوبارہ پھر نہیں اٹھنا (۳۴۔۳۵)

فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾

اگر سچے ہو، لے آؤ ہمارے باپ دادا کو (۳۶)

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾

یہ بہتر ہیں یا قومِ تبع؟ جو ان سے بھی پہلے تھی،
ہلاک ان کو کیا ہم نے، کہ وہ تھے مجرموں میں سے (۳۷)

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

زمیں اور آسمانوں کو اور ان کے درمیاں جو ہے،
نہیں ہم نے بنایا کھیل (۳۸)

مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

بلکہ ان کو برحق ہے بنایا ہم نے،
لیکن جانتے اکثر نہیں یہ لوگ (۳۹)

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾

بیشک فیصلے کا دن سبھی کا، طے شدہ ہے وقت (۴۰)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾

اس دن دوست کوئی کام آئے گا، نہ کچھ امداد ہی ہوگی کسی کی (۴۱)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾

ہاں، مگر جس پر خدا کی مہربانی ہو،
کہ وہ ہے صاحبِ عزت، نہایت رحم والا بھی (۴۲)

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾

غذا بہرایک مجرم کی ہے تھوہر کا شجر (۴۳-۴۴)

كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾

پگھلا ہوا تانبا ہو جیسے،
پیٹ میں وہ گرم پانی بن کے کھولے گا (۴۵-۴۶)

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾

(فرشتوں کو یہ ہوگا حکم) پکڑو اور گھسیٹو لے چلو اس کو جہنم میں (۴۷)

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾

پھر اس کے سر پہ ڈالو کھولتا پانی (۴۸)

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾

(کہو اس سے کہ) لے اب چکھ مزا، تو تھا بڑی عزت کا مالک (۴۹)

ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾

یہ وہی شے ہے کہ جس میں لوگ تم جیسے کیا کرتے تھے شک (۵۰)

اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

اور جو خدا سے ڈرنے والے ہیں،
رہیں گے امن کے گھر میں وہ (۵۱)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾

باغوں اور چشموں میں (۵۲)

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

نفیس، عمدہ لباسِ ریشمی پہنے ہوئے،
اک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے (۵۳)

يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہم ان کی زوجیت میں دیں گے آہو چشم حوروں کو (۵۴)

كَذٰلِكَ ۗ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾

وہ اطمینان سے کھائیں گے پھل ہر طرح کے (۵۵)

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾

ان کو نہ پہلی موت کے بعد آئے گی موت،
اور خدا کر دے گا دوزخ کے عذابِ سخت سے محفوظ ان کو (۵۶)

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کے رب کا ہے یہ فضل و کرم،
اور کامیابی ہے بڑی (۵۷)

فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾

اور آپؐ کی جو ہے زباں، اس میں کیا قرآن کو آسان ہم نے،
تا کہ یہ حاصل کریں اس سے نصیحت (۵۸)

فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

آپؐ ہوں اب منتظر، ہیں منتظر یہ بھی (۵۹)

فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

سورۂ جاثیہ ۴۵

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

حٰمٓ ۝۱

ح۔م (۱)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝۲

کتاب اتری ہے یہ اللہ کی جانب سے،
جو ہے غالب و دانا (۲)

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳

زمیں اور آسمانوں میں ہے،
بیشک اک سے اک بڑھ کر نشانی اہلِ ایماں کے لئے (۳)

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝۴

اور خود تمہاری اور حیوانوں کی پیدائش میں بھی ہے،
اک سے اک بڑھ کر نشانی اہلِ ایقاں کے لئے (۴)

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝۵

اور رات دن کے آنے جانے میں،
اور اس روزی میں، جو نازل ہوئی ہے آسماں سے،
اور زمیں کو مارنے کے بعد اس کو زندہ کرنے میں،
ہواؤں کے بدلنے میں،
نشانی اک سے اک بڑھ کر ہے اہلِ عقل کی خاطر (۵)

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝۶

(اے پیغمبرؐ!) یہ ساری آیتیں اللہ کی ہیں،
آپؐ کو جو ہم سناتے ہیں،
اور ایسی آیتوں کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (۶)

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝۷

ہر اک کذّاب و بداعمال کی حالت پہ ہے افسوس (۷)

يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۸

جو اللہ کی آیات کو سن کر، رہے نخوت میں اور ضد میں،
کہ جیسے کچھ نہیں اُس نے سنا،
دیجے خبر اُس کو عذابِ سخت کی (۸)

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۹

آیت ہماری جان لے کوئی، اور اس کی پھر اڑائے جو ہنسی،
ایسے ہی لوگوں کے لئے رسوائی کی ہے مار (۹)

مِنْ وَّرَآىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا

ان کے پیچھے دوزخ ہے،

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

انہوں نے جو کیا، دے گا نہ ہرگز فائدہ ان کو،
نہ ان کے کام آئیں گے وہ،
اللہ کے سوا جو کارساز اپنے بنائے تھے انہوں نے،
ہے عذاب سخت ان سب کے لئے (۱۰)

هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝

(قرآں) ہدایت ہے،
مگر مانا نہ آیاتِ الٰہی کو جنھوں نے،
ان کی خاطر ہے عذاب سخت (۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

اللہ نے کیا تابع سمندر کو تمہارے واسطے،
تاکہ اسی کے حکم سے اس میں تمہاری کشتیاں تیریں،
اور اس کا فضل تم ڈھونڈو، بجالاؤ تم اس کا شکر (۱۲)

وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

جو کچھ ہے زمین و آسماں میں، سب کیا تابع تمہارے،
اور جو اہلِ فکر ہیں،
وہ اک سے اک بڑھ کر نشانی ان میں پائیں گے (۱۳)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

یہ کہہ دیں اہلِ ایماں سے، کریں وہ درگزر ان سے،
توقع جو نہیں رکھتے،
کہ اللہ ان کے کرتوتوں کا بدلہ ان کو دے گا ایک دن (۱۴)

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝

انجام دے نیکی اگر کوئی، تو یہ اس کے بھلے میں ہے،
برائی گر کوئی انجام دے، نقصان اس کا خود اسی کو ہے،
پھر اپنے رب کی جانب تم سبھی لوٹائے جاؤ گے (۱۵)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝

یقیناً قومِ اسرائیل کو ہم نے عطا کی پاک روزی اور حکومت،
بخش دی ان کو نبوت اور کتاب،
اور دی فضیلت ان کو سارے اہلِ عالم پر (۱۶)

وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

کھلی ان کو دلیلیں دیں،
مگر جب علم آیا پاس، تو برپا کیا بغض و حسد نے اختلاف ان میں،

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾

کرے گا آپ کا رب فیصلہ جس کا قیامت کو (۱۷)

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

(اے پیغمبرؐ!) جو ہم نے آپؐ کو قائم کیا ہے دین کی رہ پر،
تو آپؐ اس پر رہیں ثابت قدم،
اور نا سمجھ لوگوں کی خواہش کی نہ کچھ پروا کریں ہرگز (۱۸)

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾

خدا کے سامنے یہ آپؐ کے کچھ کام آ سکتے نہیں،
یہ لوگ ظالم ہیں اور اک دوجے کے ساتھی ہیں،
مگر پرہیزگاروں کا خدا ساتھی ہے (۱۹)

هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

یہ (قرآں) بصیرت اور ہدایت اور رحمت ان کی خاطر ہے،
جو ہیں اہلِ یقیں (۲۰)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾

جو لوگ بداعمال ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں،
کہ ان کو بھی بنا دیں گے ہم ان جیسا،
جو نیک اور صاحبِ ایماں ہیں،
اور یکساں حیات و موت ہو جائے گی ان دونوں کی کیا؟
(ہرگز نہیں) جو یہ سمجھتے ہیں، نہایت ہی برا ہے (۲۱)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾

اور خدا نے آسمانوں اور زمیں کو خلق فرمایا ہے حکمت سے،
کہ ہر اک شخص کو بدلہ ملے اعمال کا اس کے،
نہ ہوگا ان پہ کوئی ظلم ہرگز (۲۲)

اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾

(اے پیمبرؐ!) آپؐ نے دیکھا اسے؟
جس نے بنا رکھا ہے اپنے نفس کو معبود،
اس کے حال کو دیکھا، تو اللہ نے دیا چھوڑ اُس کو گمراہی میں،
اور دل اور کانوں پر لگا دی مہر اُس کے،
اور آنکھوں پر بھی ڈالا ایک پردہ،
اب سوا اللہ کے اس کو ہدایت کون دے سکتا ہے؟
(اے لوگو!) تو کیا اب بھی نصیحت تم نہیں پاتے؟ (۲۳)

وَقَالُوْا مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٢٤﴾

یہ کہتے ہیں، ہماری زندگی تو زندگی دنیا کی ہے،
اور ہم یہیں جیتے ہیں، مرتے ہیں، زمانہ مار دیتا ہے ہمیں،
ان کو نہیں ہے علم کچھ اس کا،
کہ اندازے سے ہی یہ کام لیتے ہیں (۲۴)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

سنائی جب بھی جاتی ہیں انہیں آیاتِ روشن،
تو یہ حجت پیش کرتے ہیں، اگر سچے ہو تم،
لاؤ ہمارے باپ دادا کو (۲۵)

قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، خدا ہی ہے تمہیں کرتا ہے جو زندہ،
وہی پھر مار دیتا ہے،
کرے گا پھر تمہیں یکجا قیامت کو، نہیں ہے جس میں شک کوئی،
مگر اکثر سمجھتے ہی نہیں اس کو (۲۶)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَىِٕذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٢٧﴾

زمیں اور آسمانوں کی حکومت ہے خدا کی،
جب قیامت ہوگی، گھاٹے میں پڑیں گے اہلِ باطل (۲۷)

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ۭ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾

آپؐ دیکھیں گے کہ ہر امت گری ہوگی (وہاں) زانو کے بل،
اور نامۂ اعمال کی جانب بلایا جائے گا اس کو،
دیا جائے گا تب اعمال کا بدلہ (۲۸)

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ۭ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

یہی تو وہ نوشتہ ہے ہمارا، جو تمہارے سامنے سب بولتا ہے سچ،
کہ ہم لکھواتے جاتے تھے تمہارا ہر عمل اس میں (۲۹)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿٣٠﴾

مگر ایمان جو لائے، جنہوں نے نیکیاں کیں،
ان کو اپنے سایۂ رحمت میں لے لے گا خدا،
بیشک بڑی یہ کامیابی ہے (۳۰)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣١﴾

ہوئے جو کفر کے مجرم،
(کہا جائے گا یہ ان سے) سنائی تم کو کیا جاتی نہیں تھیں آیتیں میری؟
مگر پھر بھی تکبر میں رہے تم لوگ، تم تھے ہی گنہگاروں میں (۳۱)

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝

اور جب بھی کہا جاتا تھا، جو وعدہ ہے اللہ کا، وہ سچا ہے، نہیں ہے شک کوئی روزِ قیامت میں، تو تم کہتے تھے، کیا روزِ قیامت ہے؟ نہیں ہم کو یقیں اس کا (۳۲)

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

برائی کھل گئی اعمال کی ان پر، لیا گھیر ان کو اس شے نے، کہ جس کا یہ اڑاتے تھے مذاق (۳۳)

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

(اور یہ کہا جائے گا ان سے) ہم بھلا دیں گے تمہیں یوں آج، جیسے تم بھلا بیٹھے تھے یہ دن، ہے جہنم ہی تمہارا گھر، نہیں کوئی تمہارا حامی و ناصر (۳۴)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝

اڑائی تھی ہنسی تم نے خدا کی آیتوں کی، اور حیاتِ دنیوی نے تم کو دھوکے میں رکھا، تو آج ان جیسے کبھی مجرم نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے، اور ان کی توبہ بھی نہ مانی جائے گی ہرگز (۳۵)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ہے سب حمد و ثناء اللہ کی خاطر، آسمانوں اور زمیں اور ساری دنیا کا جو رب ہے (۳۶)

وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

آسمانوں اور زمیں میں سب بزرگی اور بڑائی ہے اسی کی، اور وہی ہے غالب و دانا (۳۷)

پارہ ۲۶

سورۂ احقاف ۴۶

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝۱

ح۔م (۱)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

کتاب اتری ہے یہ اللہ کی جانب سے، جو ہے غالب و دانا (۲)

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ۝

زمیں اور آسمانوں اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے، ہم نے خلق فرمایا ہے برحق ایک مدت کے لئے ان کو، مگر جس سے ڈرایا ہے گیا، اُس کی وہ پرواہی نہیں کرتے جو کافر ہیں (۳)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤

(اے پیغمبر!) یہ کہہ دیجے،
بھلا دیکھو تو (اللہ) کے سوا جن کو خدا کہتے ہو تم،
ایسے (خداؤں) نے زمین و آسماں کا کون سا حصہ بنایا ہے؟
اگر سچے ہو تم، تو اس سے پہلے کا نوشتہ یا کوئی بھی علم،
میرے پاس لے آؤ (۴)

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥

بھلا گمراہ اس سے بڑھ کے ہوگا کون؟
(اللہ) کے سوا اُن کو پکارے جو،
نہ محشر تک جو دے پائیں جواب اس کا،
وہ بلکہ بے خبر اس کی صدا سے ہوں (۵)

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦

کیا جائے گا جب لوگوں کو یکجا،
تو وہ ہو جائیں گے دشمن ان کے،
اور انکار کر جائیں گے ان سے (۶)

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧

اور ہماری صاف صاف آیات جب ان کو سنائی جائیں،
اور حق سامنے آ جائے ان کے،
تو یہ اہلِ کفر کہتے ہیں کھلا جادو ہے یہ (۷)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨

وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی اس کو گھڑ لیا ہے،
(اے پیمبر!) آپ کہہ دیجے، اگر میں نے گھڑا ہے خود اسے،
تو تم خدا کے سامنے میرے نہ کچھ بھی کام آؤ گے،
جو باتیں تم بناتے ہو، سب (اللہ) جانتا ہے خوب،
میرے اور تمہارے درمیاں وہ ہے گواہی کے لئے کافی،
وہ بے حد بخشنے والا نہایت رحم والا ہے (۸)

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٩

یہ کہہ دیجے، نیا کوئی پیمبر تو نہیں آیا ہوں میں،
اور میں نہیں یہ جانتا، کیا ہوگا میرے اور تمہارے ساتھ؟
میں تو پیروی کرتا ہوں اس کی، وحی جو آتی ہے مجھ پر،

اور میں ہوں صاف صاف آگاہ کرنے کے لئے تم کو (۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠

یہ کہہ دیجے، اگر (قرآن) ہو اللہ کی جانب سے،
اور اُس کا کر دیا انکار تم نے،
(تو بھلا انجام کیا ہوگا تمہارا؟)
اور اس جیسی کتاب پاک کی تو قومِ اسرائیل میں سے،
ایک شاہد بھی گواہی دے چکا ہے، اور ایماں لا چکا ہے وہ،
مگر کی سرکشی تم نے،
نہیں اللہ دکھاتا راہ بیشک ظالموں کو (۱۰)

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝١١

اور کہا ایمان والوں کے لئے ان کافروں نے یہ،
اگر بہتر یہ ہوتا دین، تو ہم سے نہ پہلے اختیار اس کو کبھی کرتے یہ،
(لیکن یہ حقیقت ہے) ہدایت ہی نہیں ان کو ملی،
کہہ دیں گے، یہ تو ہے پرانا جھوٹ (۱۱)

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۠ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝١٢

اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب آسمانی بھی تھی رہبر اور رحمت،
اور یہ قرآن ہے عربی زباں میں اک کتاب ایسی،
کہ جو اس کی بھی ہے تصدیق کرتی،
تاکہ جو ظالم ہیں، ان کو یہ ڈرائے،
اور جو ہیں نیک، ان کو یہ بشارت دے (۱۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝١٣

جنھوں نے یہ کہا، اللہ ہمارا رب ہے، پھر اس پر رہے ثابت قدم،
ان کو نہ کوئی خوف ہی ہوگا نہ کوئی غم (۱۳)

اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٤

وہ ہوں گے اہلِ جنت اور جنت میں ہمیشہ وہ رہیں گے،
اپنے ان اعمال کے بدلے جو وہ کرتے رہے تھے (۱۴)

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ

اور ہم نے حکم انساں کو دیا، ماں باپ سے اپنے کرے حسنِ سلوک،
اس کو رکھا ہے پیٹ میں ماں نے بڑی تکلیف سہہ کر،
اور جنا تکلیف سے اس کو،

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

دے مجھے توفیق تا کہ میں بجالاؤں تری ان نعمتوں کا شکر،
مجھ کو اور مرے ماں باپ کو دی ہیں جو تو نے،
اور کروں میں نیک عمل ایسے کہ تو خوش ہو، مری اولاد بھی صالح بنا،
کرتا ہوں میں توبہ تری درگاہ میں، اور میں مسلماں ہوں (۱۵)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

یہی وہ لوگ ہیں، کرتے ہیں جن کی نیکیوں کو ہم قبول،
اور درگزر کرتے ہیں ہم ان کے گناہوں سے،
یہ سارے جنتی لوگوں میں ہیں،
اس سچے وعدے کے مطابق جو کیا جاتا تھا ان سے (۱۶)

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ڰ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝

اور کہا ماں باپ سے جس شخص نے، تم سے میں تنگ آیا ہوں،
تم کہتے ہو، میں زندہ کیا جاؤں گا بعد موت،
حالانکہ کئی گزری ہیں قومیں مجھ سے پہلے بھی،
تو پھر کرتے ہوئے فریاد، دونوں نے کہا اس سے،
ارے او بدنصیب! ایمان لے آ، بالیقیں وعدہ خدا کا سچ ہے،
لیکن وہ لگا کہنے، یہ اگلوں کے ہیں افسانے (۱۷)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝

یہی وہ لوگ ہیں، جنوں اور انسانوں میں ان سے قبل،
صادق آ گیا جن پر خدا کا قول،
بیشک یہ خسارہ پانے والے ہیں (۱۸)

وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۝

ملیں گے سب کو ہی حسب عمل درجے،
عمل کا پورا بدلہ پائیں گے سب اور نہ ہوگا ان پہ کوئی ظلم (۱۹)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

جس دن لایا جائے گا جہنم کے سرے پر کافروں کو،
یہ کہا جائے گا، تم نے نیکیاں دنیا میں ہی برباد کر دیں،

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾

فائدہ تم لے چکے بس،
اب دیا جائے گا رسوا کن عذاب اس واسطے تم کو،
کہ ناحق تم تکبر اور نافرمانیاں کرتے تھے دنیا میں (۲۰)

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

(اے پیغمبرؐ!) کریں یاد عاد کے بھائی کو (یعنی ہودؑ کو)،
جب قوم کو احقاف میں اپنی ہدایت کی انہوں نے،
ایک اللہ کے سوا ہرگز نہ ٹھہراؤ کوئی معبود،
ڈرتا ہوں بڑے دن کے عذاب سخت سے میں،
اور ہدایت دینے والے ان سے پہلے بھی کئی گزرے ہیں ان کے بعد بھی (۲۱)

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾

(کہنے لگی یہ قوم ان سے) آپؐ کیا آئے ہیں صرف اس واسطے،
ہم کو پھیر دیں باز اپنے معبودوں سے؟ گر ہیں آپؐ سچے،
تو عذاب سخت وہ لائیں ابھی ہم پر، کہ جس کا کرتے ہیں وعدہ (۲۲)

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾

کہا (یہ ہودؑ نے) یہ جانتا ہے صرف اللہ ہی،
تمہیں پہنچا رہا ہوں میں تو وہ پیغام جو مجھ کو ملا ہے،
دیکھتا ہوں میں کہ تم کرتے ہو نادانی (۲۳)

فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۭ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۭ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾

جو دیکھا وادیوں کی سمت ابر آتے،
تو ان کی قوم یہ کہنے لگی ان سے، برسنے والا ہے ہم پر یہ،
(تو ہم نے کہا، ہرگز نہیں، بلکہ) عذاب سخت ہے دراصل یہ ابر و ہوا،
جس کی تمہیں جلدی تھی (۲۴)

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾

حکم رب سے کر دے گا جو ہر اک چیز غارت،
آخر ایسے ہو گئے وہ، کچھ نظر آتا نہ تھا ان کے مکانوں کے سوا،
اور یوں گنہگاروں کو دیتے ہیں سزا ہم (۲۵)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۡ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ

بالیقیں قوت وہ ہم نے عاد کو دی، جو نہیں دی تم کو،
ان کو کان آنکھیں دل بھی دے رکھے تھے،
لیکن فائدہ پہنچا نہ کچھ ان کا انہیں،

اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور وہ لگے اللہ کی آیات کا انکار کرنے،
وہ اڑاتے تھے ہنسی جس کی،
لیا گھیر اس عذاب سخت نے ان کو (٢٦)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾

تباہی پھیر دی ہم نے تمہارے آس پاس ان بستیوں کی،
اور اپنی آیتیں ہم نے بیان کر دیں کہ شاید باز آئیں وہ (٢٧)

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۭ
بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾

نہ کیوں وہ ان کے کام آئے،
تقرب کے لئے جن کو بنا رکھا تھا اللہ کے سوا معبود انہوں نے،
وہ تو سب گم ہو گئے ان سے،
کہ تھا وہ جھوٹ اور بہتان ہی ان کا (٢٨)

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا
حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ
مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾

(ذرا وہ واقعہ بھی یاد کیجے اے پیمبرؐ!)
ہم نے جب جنوں کو بھیجا آپؐ کی جانب، کہ وہ قرآں سنیں،
پہنچے وہ جب، آپس میں یہ کہنے لگے، سنتے رہو خاموش ہو کر،
اور تلاوت ہو گئی جب ختم اور لوٹے وہ اپنی قوم کی جانب (٢٩)

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾

لگے کہنے، کتاب ایسی سنی ہے ہم نے، جو نازل ہوئی ہے بعد موسیٰؑ،
اور اس سے پہلے جو آئیں کتابیں، ان کی یہ تصدیق کرتی ہے،
یہ حق کی رہنما ہے، راستہ سچا دکھاتی ہے (٣٠)

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ
يُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣١﴾

اے قوم! اللہ کی جانب بلانے والے کا مانو کہا،
ایمان لے آؤ، تو اللہ بخش دے گا سب گناہوں کو تمہارے،
اور وہ تم کو پناہ دے گا عذاب سخت سے (٣١)

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَ
لَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٢﴾

اللہ کی جانب بلانے والے کا کہنا نہ مانے گا اگر کوئی،
کہیں وہ بھاگ کر اللہ کو عاجز کر نہیں سکتا،
نہ اللہ کے سوا کوئی مددگار اس کا ہوگا،
اور یہی وہ لوگ ہیں، ہوں گے کھلی گمراہیوں میں جو (٣٢)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ

بھلا کیا یہ نہیں ہیں دیکھتے؟

بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

جس نے زمیں اور آسمانوں کو کیا پیدا، نہ اس میں وہ تھکا ہرگز،
وہ ہے اس بات پر قادر کہ مردوں کو کرے گا زندہ،
یقیناً وہ ہے ہر اک چیز پر قادر (۳۳)

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ ۭ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰي وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

جہنم میں جولائے جائیں گے کافر،
تو اس دن یہ کہا جائے گا ان سے، کیا نہیں یہ حق؟
کہیں گے، ہاں، قسم ہے رب کی (یہ حق ہے)،
تو یہ فرمائے گا (اللہ)،
کہ اب چکھو مزا تم کفر کے بدلے عذابِ سخت کا (۳۴)

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝

تو (اے رسولؐ!) اب صبر سے لیں کام،
جیسے ان رسولوں نے لیا، جو عالی ہمت تھے،
نہ چاہیں آپؐ ان کے واسطے جلدی عذاب،
اور جب یہ دیکھیں گے عذاب ایسا کہ جس کا ان سے وعدہ ہے،
تو یوں محسوس ہوگا ان کو، جیسے اک گھڑی دنیا میں ٹھہرے تھے،
یہ (قرآں) ایک ہے پیغام،
کیا بدکار لوگوں کے سوا، اب اور مارا جائے گا کوئی؟ (۳۵)

سورۂ محمدؐ ۴۷

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

کیا انکار جن لوگوں نے (حق سے)،
اور خدا کی راہ سے اوروں کو روکا،
ان کے غارت کردئے اعمال (اللہ) نے (۱)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰي مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝

مگر جو لائے ایماں اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
اور محمدؐ پر جو اتری ہے کتاب (آسمانی)،
ان کے رب کی سمت سے برحق،

جنھوں نے اس کو مانا،

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝

دور کر ڈالے گنہ ان کے خدا نے اور سنواری ان کی حالت (۲)
اور جو کافر ہیں، انہوں نے پیروی کی (دینِ) باطل کی،
مگر جو اہلِ ایماں ہیں، انہوں نے دینِ حق کی پیروی کی ہے،
جو ہے (اللہ) کی جانب سے،
خدا لوگوں کو سب احوال ایسے ہی بتاتا ہے (۳)

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۤ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۣ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

(مسلمانو!) ہو جب بھی کافروں سے جنگ، ان کی گردنیں مارو،
کچل ڈالو انہیں اچھی طرح، مضبوط انہیں جکڑو،
پھر اس کے بعد ان کو چھوڑ دو احسان رکھ کر یا کوئی لے کر عوض،
حتیٰ کہ وہ مغلوب ہو کر ڈال دیں ہتھیار سب اپنے،
یہی ہے حکم، اور گر چاہتا اللہ بدلہ ان سے لے لیتا،
مگر وہ چاہتا ہے آزمائے ایک کو دوجے سے،
جو راہِ خدا میں قتل ہو جائیں،
خدا ضائع نہ ہونے دے گا ہرگز ان کے یہ اعمال (۴)

سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝

انہیں وہ رہ دکھائے گا، سنوارے گا وہ حالت ان کی (۵)

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝

جنت میں انہیں لے جائے گا،
جس سے شناسا اس نے کر رکھا ہے ان کو (۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

اہلِ ایماں! تم جو (اللہ) کو مدد دو، وہ تمہیں دے گا مدد،
اور تم کو وہ ثابت قدم رکھے گا (میداں میں) (۷)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝

مگر جو ہو گئے کافر، ہلاکت ان کی خاطر ہے،
خدا اعمال ان کے ضائع کر دے گا (۸)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝

ہوئے ناخوش جو وہ (اللہ) کی نازل کی ہوئی شے سے،
تو (اللہ) نے بھی سب اعمال ان کے کر دئے غارت (۹)

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

بھلا دیکھا نہیں لوگوں نے چل پھر کر زمیں پر؟

قَبْلِهِمْ ۫ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝

کیا ہوا انجام اُن لوگوں کا جو پہلے تھے ان سے،
ان کو اللہ نے کیا غارت،
اور ایسی ہی سزائیں اُن کی خاطر ہیں، جو کافر ہیں (۱۰)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝

یقیناً ہے خدا خود کارساز ایمان والوں کا،
نہیں وہ کارساز ان کا، جو کافر ہیں (۱۱)

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝

جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کی ہیں،
خدا داخل کرے گا ان کو ایسی جنتوں میں،
جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں،
مگر جو لوگ کافر ہیں،
اٹھاتے ہیں مفادِ دنیوی، کھاتے ہیں حیوانوں کی صورت،
ان کا دوزخ ہی ٹھکانا ہے (۱۲)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝

(اے پیغمبرؐ!) نکالا ہے جہاں سے آپؐ کو لوگوں نے،
اس سے بھی بڑی تھیں بستیاں، جن کو کیا برباد ہم نے،
اور کوئی اٹھا نہ پھر ان کی مدد کے واسطے (۱۳)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝

وہ شخص، جو رب کی طرف سے لے کے آیا ہو دلیل،
اس شخص جیسا کیسے ہو سکتا ہے؟
بد اعمال ہو جو اور ہو خواہش کا پیرو بھی (۱۴)

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ۝

صفت اس جنتِ اعلیٰ کی یہ ہے،
جس کا سب پرہیزگاروں سے ہے وعدہ،
اس میں اُس پانی کی ہیں نہریں، جو بُو سے پاک ہے،
اور دودھ کی نہریں، مزا جس کا نہیں بدلا،
شراب (ناب) کی نہریں، بڑی لذت ہے جس میں،
اور مصفا شہد کی نہریں ہیں،
ان کے واسطے میوے ہیں رنگا رنگ،

اور ہے مغفرت رب کی طرف سے بھی،
نہیں ان کے برابر وہ، رہیں گے آگ میں جو،
کھولتا پانی پلایا جائے گا ان کو،
کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گی کٹ کر انتڑیاں جس سے (۱۵)

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ۝

(اے پیغمبرؐ!) ہیں ان میں بعض ایسے، آپؐ کو سنتے ہیں جو،
لیکن ذرا جب دور جاتے ہیں، تو اہلِ علم سے یہ پوچھتے ہیں،
''کیا کہا اس نے؟''
یہی وہ ہیں، لگا رکھی ہے جن کے دل پہ مہر اللہ نے،
اور وہ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں (۱۶)

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝

لیکن ہیں ہدایت یافتہ جو،
ایسے لوگوں کی ہدایت میں اضافہ کر دیا ہے رب نے،
اور پرہیزگاری بھی انہیں بخشی ہے (۱۷)

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاۗءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَاۗءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝

کیا وہ منتظر ہیں روزِ محشر کے؟ کہ آ جائے اچانک،
بالیقیں اس کی علامات آ چکی ہیں،
جب قیامت آئے گی، ان کو نصیحت پھر کہاں ہوگی مفید؟ (۱۸)

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ۝

(اور اے پیمبرؐ!) جان لیں اچھی طرح، کوئی نہیں معبود اللہ کے سوا،
اور آپؐ مانگیں مغفرت اپنے لئے اور اہلِ ایماں مرد و زن کے واسطے،
(لوگو!) تمہارے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے سے خدائے پاک ہے واقف (۱۹)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝

جو لوگ ایمان لائے، کہہ رہے ہیں،
کیوں نہیں آخر اترتی کوئی سورت،
(کافروں سے) جنگ کے بارے میں؟
لیکن جب ہوئی سورت وہ نازل،
اور اس کا ذکر بھی تھا آ گیا اس میں،
تو پھر یہ آپؐ نے دیکھا، کہ جن کے دل میں بیماری ہے،

وہ یوں دیکھتے ہیں آپؐ کی جانب، کہ جیسے موت طاری ہو،
بہت افسوس ہے ان پر (۲۰)

طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۚ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۝

مناسب تھا یہی ان کے لئے، فرماں بجالانا اور اچھی بات کہنا،
اور جب حکمِ جہاد آیا،
تو یہ ان کے لئے بہتر تھا، وہ مخلص خدا کے ساتھ رہتے (۲۱)

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ۝

(اور اے لوگو!) توقع ہے، حکو۔ تم کو مل جائے اگر،
روئے زمیں پر تم بپا کردو فساد، اور توڑ ڈالو رشتوں ناتوں کو (۲۲)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝

یہی وہ لوگ ہیں، پھٹکار ہے جن پر خدا کی،
چھن گئی ان کی سماعت اور بصارت بھی (۲۳)

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝

بھلا قرآن میں کرتے نہیں یہ غور؟
یا ان کے دلوں پر قفل ہیں؟ (۲۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ۝

راہِ ہدایت آچکی، تو بعد اس کے پھر گئے جو الٹے پاؤں،
ان کی رہ شیطاں نے کردی ہے مزین،
اور امیدیں دلائی ہیں انہیں (۲۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ فِىْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝

جو لوگ ہیں وحیٔ الٰہی کے خلاف،
ان سے یہ کہتے ہیں کہ ہم بھی ہیں تمہارے ساتھ،
اللہ جانتا ہے ان کی سب پوشیدہ باتوں کو (۲۶)

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۝

فرشتے جب کریں گے قبض ان کی روح، ان کا حال کیا ہوگا؟
مسلسل ان کے منہ اور پشت پر ماریں گے وہ (۲۷)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝

اس واسطے ہے یہ، کہ اس رہ پر چلے وہ، جو نہیں اللہ کو منظور،
اور اُس کی رضا سے بھی ہوئے بیزار،
سب اعمال ان کے ہوگئے غارت (۲۸)

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ۝

ہے جن کے دل میں بیماری،
سمجھتے ہیں، خدا ہرگز نہیں ظاہر کرے گا ان کے کینے کو (۲۹)

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ۝

اگر ہم چاہتے، ان کو دکھا بھی آپؐ کو دیتے،
تو پیشانی سے ہی پہچان لیتے آپؐ انہیں،
اور ان کو ان کی بات کے ڈھب سے ہی بس پہچان لیں گے آپؐ،
لوگو! ہے تمہارے ہر عمل سے باخبر اللہ (۳۰)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ۝

ہیں تم میں کون صابر اور مجاہد؟
آزمائش ہم کریں گے
اور تمہارا حال بھی سب جانچ لیں گے ہم (۳۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ۝

ہدایت آ چکی، تو بعد اس کے بھی رہے کافر جو،
اور روکا خدا کی رہ سے لوگوں کو جنھوں نے،
اور نبیؐ کے جو مخالف ہو گئے،
ہرگز خدا کا کچھ نہیں نقصان کریں گے وہ،
خدا البتہ ان کے سب عمل برباد کر دے گا (۳۲)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝

(مسلمانو!) کرو اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت،
اور (نافرمان بن کر) مت کرو برباد تم اعمال اپنے (۳۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۝

ہو گئے کافر جو، اور روکا خدا کی رہ سے لوگوں کو جنھوں نے،
اور مرے پھر کفر کی حالت میں جو،
اللہ انہیں ہرگز نہ بخشے گا (۳۴)

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۚ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝

نہ تم ہمت کبھی ہارو، نہ دعوت صلح کی دو (دشمنوں کو) جب کہ تم غالب ہو،
اللہ ہے تمہارے ساتھ،
وہ ہرگز کرے گا کم نہ ان اعمال کو، تم نے کئے ہیں جو (۳۵)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝

یہ دنیا کی حیات (چند روزہ) ہے فقط کھیل اور تماشا،
تم اگر ایمان لے آؤ، بنو پرہیزگار، اللہ اس کا اجر دے گا،
وہ نہیں تم سے طلب کرتا تمہارے مال (۳۶)

اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝

گر تم سے تمہارا مال وہ مانگے، کرو گے تم بخیلی پھر،

تو وہ کردے گا کینے کو تمہارے آشکار (۲۷)

هَآ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝

اور تم بلائے جب بھی جاتے ہو خدا کے راستے میں خرچ کرنے کیلئے،
تو تم میں بعض ایسے ہیں، کرتے ہیں بخیلی اختیار،
اور بخل جو کرتا ہے، اپنی جان ہی سے بخل کرتا ہے،
اور اللہ ہے غنی اور تم ہو سب محتاج،
اور ہو جاؤ روگرداں اگر تم،
پھر تمہاری وہ جگہ لے آئے اوروں کو، جو ہوں گے نہ تم جیسے (۳۸)

سورۂ فتح ۴۸

سُوْرَةُ الْفَتْحِ وَهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ

(اے پیغمبرؐ!) عطا کی آپؐ کو فتح مبیں ہم نے (۱)

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ

کہ اللہ آپؐ کی ہستی کے باعث،
بخش ڈالے آپؐ کے سب اگلوں پچھلوں کے گناہوں کو،
اور اپنی نعمتوں کو آپؐ پر پورا کرے،
اور سیدھے رستے پر رکھے ثابت قدم وہ آپؐ کو (۲)

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝

اور آپؐ کی امداد فرمائے (۳)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

وہی ہے، مومنوں کے دل کو بخشا ہے سکوں جس نے،
کہ ہو ایمان میں ان کے اضافہ،
آسمانوں اور زمیں کے سارے لشکر ہیں خدا کے،
اور وہی ہے جاننے والا بھی دانا بھی (۴)

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

کہ لے جائے ہمیشہ کے لئے وہ،
اہلِ ایماں عورتوں مردوں کو ایسی جنتوں میں،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
اور ان سے سب گناہوں کو کرے وہ دور،
اور اللہ کے نزدیک ایسی کامیابی ہی بڑی ہے کامیابی (۵)

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝

اور سزا دے وہ منافق اور مشرک عورتوں مردوں کو،
جو ہیں بدگماں اللہ کے بارے میں،
مصیبت کی بڑی گردش ہے ان پر، ہے خدا ناراض ان سے،
ان پہ کی ہے اس نے لعنت،
اور جہنم کو کیا ہے اس نے تیار ان کی خاطر،
جو برا سب سے ٹھکانا ہے (۶)

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

خدا ہی کے ہیں لشکر آسمانوں اور زمین میں،
اور وہی ہے غالب و دانا (۷)

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝

(اے پیغمبرؐ!) بنا کر آپؐ کو بھیجا ہے لوگوں کے لئے ہم نے،
گواہی دینے والا، اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (۸)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

تاکہ (اے مسلمانو!) تم اللہ اور نبیؐ پر لاؤ ایماں،
اور کرو امداد ان کی اور ادب ان کا کرو،
تسبیح بھی صبح و مسا کرتے رہو اللہ کی (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اور جو لوگ بیعت آپؐ سے کرتے ہیں،
وہ اللہ سے کرتے ہیں بیعت،
ہاتھ ہے اللہ کا ان کے ہاتھ پر،
اور اب کرے جو عہد شکنی، وہ کرے گا عہد شکنی خود سے ہی،
لیکن کرے وعدہ خدا کے ساتھ جو پورا،
اسے وہ اجر بھی دے گا بڑا (۱۰)

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

(اور اس سفر میں) رہ گئے پیچھے جو بدو،
وہ کہیں گے، ہم تو اپنے مال اور گھر بار میں مصروف تھے،
بخشش طلب کیجے ہمارے واسطے رب سے،
یہ جو کہتے ہیں، وہ دل میں نہیں ان کے،
انہیں کہہ دیجئے، اللہ اگر چاہے تمہیں نقصان یا کچھ فائدہ دینا،

تو اس کے سامنے وہ کون ہے؟ جو روک دے اس کو،
جو کچھ تم کر رہے ہو، خوب اللہ اس سے واقف ہے (۱۱)

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾

سمجھتے تھے یہ تم، پیغمبرؐ اور ایمان والے لوٹ کر گھر آنہ پائیں گے،
خیال خام تھا اور بدگمانی یہ تمہاری تھی،
حقیقت میں تم ایسے لوگ ہی تو ہیں ہلاکت میں پڑے (۱۲)

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

ایمان جو اللہ اور اس کے پیمبرؐ پر نہ لائے،
ہم نے ایسے کافروں کے واسطے تیار کر رکھی ہے آگ (۱۳)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

اللہ ہی کے واسطے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی،
وہ جسے چاہے اسے بخشے، جسے چاہے سزا دے،
وہ نہایت مہرباں ہے اور بے حد بخشنے والا (۱۴)

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

(مسلمانو!) چلو گے جب غنیمت کے لئے تم،
تو جو پیچھے رہ گئے تھے، ساتھ چلنے کو کہیں گے،
چاہتے ہیں یہ، خدا کے قول کو بدلیں،
تو کہہ دیجئے (اے پیغمبرؐ!) یہ ان سے،
تم ہمارے ساتھ ہرگز چل نہیں سکتے، خدا کا فیصلہ ہے یہ،
کہیں گے یہ، حسد کرتے ہو تم ہم سے،
حقیقت میں (یہ ناداں ہیں) بہت ہی کم سمجھتے ہیں (۱۵)

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾

کہیں ان سے،
بلائے جاؤ گے تم ایک قوم جنگجو کے ساتھ (لڑنے کے لئے)،
ان سے لڑو گے تم، کہ وہ اسلام لے آئیں،
اگر تم حکم مانو گے، خدا تم کو جزائے خیر دے گا،
اور اگر پھر جاؤ گے، جیسے کہ پہلے پھر گئے تھے تم،
تو وہ تم کو سزا دے گا عذاب سخت کی (۱۶)

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

لیکن (لڑائی سے جو رہ جائے)،

حَرَجٌ وَّمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۷﴾

گنہ کوئی نہیں اندھے پہ، لنگڑے پر، کسی بیمار پر ہرگز،
چلے گا جو خدا اور اس کے پیغمبرؐ کے فرماں پر،
خدا داخل کرے گا اس کو جنت کے (حسیں) باغوں میں،
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
مگر پھیرے گا منہ جو بھی، اسے دے گا عذاب سخت (۱۷)

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾

بیشک مومنوں سے خوش ہوا اللہ،
وہ بیعت کر رہے تھے آپؐ سے جب پیڑ کے نیچے،
جو تھا ان کے دلوں میں، اس کو وہ معلوم تھا سارا،
تو پھر اس نے تسلی دی انہیں اور کی عنایت اک قریبی فتح (۱۸)

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

اور مالِ غنیمت کی نوید جاں فزا بخشی،
(حقیقت میں) ہے اللہ غالب و دانا (۱۹)

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾

کیا وعدہ خدا نے اس غنیمت کا، جسے حاصل کرو گے تم،
سو اس نے بخش دی تم کو غنیمت جلد ہی،
اور تم سے روکے ہاتھ لوگوں کے،
کہ یہ ایمان والوں کے لئے ہو اک نشانی،
اور تمہیں راہِ ہدایت بخش دے وہ (۲۰)

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا ۭ قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾

اور تمہیں کچھ اور بھی دے، جو خدا کے پاس ہے،
لیکن نہیں اب تک تمہارے پاس،
وہ ہر شے پہ قادر ہے (۲۱)

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾

اگر کفار تم سے جنگ کرتے، تو یقیناً بھاگ جاتے وہ،
کوئی ان کا نہ ہوتا حامی و ناصر (۲۲)

سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾

جو ہے اللہ کا دستور، وہ تبدیل ہو سکتا نہیں ہرگز (۲۳)

وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

وہی ہے، جس نے مکے میں تمہیں غلبہ دیا،
اور پھر تمہارے ہاتھ ان سے اور ان کے ہاتھ تم سے روک ڈالے،

بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾

دیکھتا تھا وہ، جو تم کرتے تھے (۲۴)

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

یہ کفار ہیں، کعبے سے روکا تھا جنھوں نے تم کو پہلے،
اور قربانی کو بھی روکا تھا قربان گاہ میں آنے سے،
گر ہوتے نہ (مکے میں)،
کچھ ایسے اہلِ ایماں مرد و زن، جن سے نہ تم واقف تھے،
اور پامال انہیں کرتے اگر تم،
اور ان کے سلسلے میں تم پہ آ جاتا کوئی الزام بے خبری میں،
تو روکا نہ جاتا تم کو،
روکا اس لئے، تا کہ جسے چاہے خدا داخل کرے رحمت میں اپنی،
اور ہو جاتے الگ مومن،
تو جو کافر تھے، ہم ان کو سزا دیتے عذابِ سخت کی (۲۵)

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾

جب کافروں نے ضد کی اپنے دل میں، ضد بھی جاہلیت کی،
تو پھر اللہ نے تسکین نازل کی رسولؐ اور مومنوں پر،
اور رکھا تقوے پہ قائم ان کو، وہ تھے مستحق جس کے،
وہ ہے ہر چیز سے واقف (۲۶)

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾

یقیناً خواب پیغمبرؐ کو دکھلایا خدا نے سچ،
کہ گر چاہا خدا نے، ہو گے تم سب داخلِ کعبہ، منڈا کر سر، کتر کر بال،
بے خوفی سے، امن و آشتی کے ساتھ،
اسے معلوم تھا سب، جو نہ تھا معلوم تم کو،
اس لئے یہ فتح بخشی جلد اس نے (۲۷)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾

اور وہی تو ہے کہ بھیجا اپنا پیغمبرؐ ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ اس نے،
کہ سب ادیان پر غالب کرے اس کو،
اور اللہ ہے گواہی کے لیے کافی (۲۸)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمدؐ ہیں رسول اللہ کے،

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝۲۹

ان کے جو ساتھی ہیں، وہ بیحد سخت ہیں کفار پر،
لیکن وہ آپس میں نہایت رحمدل ہیں،
آپ دیکھیں گے کہ وہ سرخم کئے ہیں سجدہ ریز اللہ کے آگے،
اور اس کے فضل اور اس کی رضا کی جستجو میں ہیں،
نشاں ان کی جبیں پر ہیں جو، سجدوں کے اثر سے ہیں،
مثال ان کی بیاں توریت اور انجیل میں ہے، ایک کھیتی کی طرح،
جس نے نکالی پہلے کونپل، پھر ہوئی مضبوط، پھر موٹی ہوئی،
پھر جڑ پہ اپنی ہوگئی سیدھی کھڑی، جس سے ہوئے دہقان خوش،
تا کہ جلائے کافروں کا جی وہ،
اور جو لوگ ہیں ایمان لائے، اور جنھوں نے نیکیاں کیں،
ان سے اللہ نے کیا ہے مغفرت اور ایک بھاری اجر کا وعدہ (۲۹)

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ حجرات ۴۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

(سنو!) اے مومنو! ہرگز نہ تم آگے بڑھو اللہ اور اس کے پیمبرؐ سے،
رہو اللہ سے ڈرتے، یقیناً سننے والا، جاننے والا ہے وہ (۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا
تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

اے مومنو! اونچا کرو مت اپنی آوازوں کو آوازِ پیمبرؐ سے،
بلند آواز میں ان سے نہ تم باتیں کرو، جیسے کیا کرتے ہو آپس میں،
کہیں ایسا نہ ہو، برباد ہو جائیں تمہارے سب عمل، اور کچھ خبر تم کو نہ ہو (۲)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۳

بیشک نبیؐ کے سامنے رکھتے ہیں جو آواز اپنی پست،
وہ ہیں، جن کے دل پرہیزگاری کے لئے جانچے ہوئے ہیں،
مغفرت ان کے لئے ہے اور ہے اجرِ عظیم (۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴

اور لوگ جو حجروں کے باہر سے بلاتے آپؐ کو ہیں،
وہ ہیں اکثر بے سمجھ (۴)

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اگر صبر سے یہ کام لیتے اور خود تشریف لے آتے آپ اُن کے پاس، تو بہتر تھا ان کے واسطے، اللہ بخشش کرنے والا، رحم والا ہے (۵)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝

مسلمانو! اگر فاسق کوئی تم کو خبر دے، جانچ لو پہلے، کہیں ایسا نہ ہو، نقصان نادانی میں پہنچا دو کسی کو اور پچھتاؤ (۶)

وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ۙ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

تمہیں معلوم ہونا چاہئے، تم میں رسول اللہ ہیں موجود، گر کرتے رہیں وہ، جیسے تم کہتے ہو، تم مشکل میں پڑ جاؤ، مگر اللہ نے ایماں بنایا ہے پسندیدہ تمہارا، اور اسے زینت بنایا ہے تمہارے دل کی، نظروں میں تمہاری ناپسندیدہ کیا کفر و گناہ و سرکشی کو، اور یہی رہ یافتہ ہیں فضل و احسانِ الٰہی سے، خدا ہے باخبر، دانا (۷۔۸)

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝

مسلمانوں کے آپس میں لڑیں گر دو فریق، ان کی کرادو صلح، اور گر ایک ڈھائے دوسرے پر ظلم، تو اس سے لڑو، تا کہ وہ لوٹ آئے خدا کے حکم کی جانب، کرادو صلح پھر انصاف پر مبنی، کرو عدل اور اللہ عادلوں کو دوست رکھتا ہے (۹)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝

مسلماں سارے بھائی بھائی ہیں، تو بھائیوں میں صلح ہی رکھو، اور اللہ سے رہو ڈرتے کہ تم پر رحم ہو (۱۰)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

اے مومنو! تم میں اڑائیں مت مذاق اک دوسرے کا لوگ، ممکن ہے کہ وہ ہوں ان سے بہتر، عورتیں بھی عورتوں پر مت ہنسیں، ممکن ہے وہ ہوں ان سے بہتر، اور نہ دو آپس میں طعنے، مت برے القاب دو اک دوسرے کو، اور برا ہے فسق بعد ایمان کے،

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝

تائب نہ ہوں جو لوگ، وہ ظالم ہیں (۱۱)
اے ایمان والو! ہر طرح کی بدگمانی سے کرو پرہیز،
بعض ایسے گماں ہیں، جو گنہ ہیں،
اور تجسّس مت کرو اور مت کسی کی بھی کوئی غیبت کرے،
کیا چاہتے ہو گوشت مردہ بھائی کا کھانا؟
یقیناً اس سے گھن آئے گی تم کو،
اور ڈرو اللہ سے، اللہ بیشک مہرباں ہے اور توبہ ماننے والا ہے (۱۲)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے کیا پیدا،
بنائے ہیں قبیلے اور کنبے، تاکہ اک دوجے کو پہچانو،
وہی اللہ کے نزدیک باعزت ہے سب سے، جو ہے سب سے متقی،
بیشک خدا ہے باخبر، دانا (۱۳)

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ۭ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

یہ دیہاتی عرب کہتے ہیں، ہم ایمان لائے ہیں،
(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے کہ تم ایماں نہیں، اسلام لائے ہو،
ابھی ایماں نہیں داخل ہوا دل میں تمہارے،
تم اگر اللہ اور اس کے پیمبرؐ کا کہا مانو،
تمہارے کم نہیں ہوں گے ذرا اعمال،
اللہ بخشنے والا، نہایت مہرباں ہے (۱۴)

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

اور مومن وہ ہیں، جو ایمان لے آئیں خدا اور اس کے پیغمبرؐ پہ اور مت شک کریں،
اور اپنے مالوں اور جانوں سے خدا کی راہ میں لڑتے رہیں،
سچے یہی تو ہیں (۱۵)

قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(اے پیغمبرؐ!) یہ پوچھیں ان سے،
کیا آگاہ کرتے ہو خدا کو اپنی دیں داری سے تم؟
وہ تو زمیں اور آسمانوں کی ہر اک شے سے ہے واقف،
وہ ہے سب کچھ جاننے والا (۱۶)

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

جتاتے ہیں جو احساں آپؐ پر اسلام لانے کا،
تو کہہ دیجے انہیں، مجھ پر نہ یہ احساں جتاؤ، تم اگر سچے ہو،
بلکہ تم پہ ہے اللہ کا احساں، کہ اس نے رہ دکھائی تم کو ایماں کی (۱۷)

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

یقیناً آسمانوں اور زمیں کی سب چھپی باتیں خدا ہی جانتا ہے،
اور جو کچھ کر رہے ہو تم، اسے بھی دیکھتا ہے وہ (۱۸)

سورۂ ق ۵۰

سُوْرَةُ قٓ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

ق۔
قسم قرآنِ ذیشاں کی (کہ پیغمبر محمدؐ ہیں) (۱)

بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَاۗءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝

مگر ان کافروں کو یہ تعجب ہے،
کہ ان میں سے ہی اک آگاہ کرنے والا آیا ہے،
وہ کہتے ہیں، عجب یہ بات ہے (۲)

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝

جب مر کے ہو جائیں گے مٹی ہم، تو کیسے ہوں گے زندہ ہم؟ (۳)

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝

گھٹاتی ہے زمیں (کھا کھا کے) ان کے جسم سے جو کچھ، ہمیں معلوم ہے،
اور ہے ہمارے پاس اک (روشن) کتاب ایسی،
کہ سب کچھ جس میں ہے محفوظ (۴)

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝

انہوں نے جھوٹ سمجھا ایک سچی بات کو، جو آ چکی تھی پاس ان کے،
وہ ہیں اک الجھاؤ میں الجھے (۵)

اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَاۗءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝

نہیں دیکھا انہوں نے آسماں کو کیا؟
کہ ہم نے کس طرح اس کو بنایا ان کے اوپر، پھر اسے زینت عطا کی،
اور نہیں کوئی شگاف اس میں (۶)

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝

بچھایا ہے زمیں کو ہم نے، رکھے ہیں پہاڑ اس میں،
اگائیں ہر طرح کی خوشنما چیزیں (۷)

تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝

کہ ہر اک حق کی جانب لوٹنے والے کی خاطر یہ ذریعہ ہو بصیرت اور حکمت کا (۸)

وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّ حَبَّ الْحَصِيْدِ ۝

اتارا آسماں سے ہم نے پانی،
اور اس سے باغ اور غلے کئے پیدا (۹)

وَ النَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝

کھجوروں کے شجر اونچے، ہیں جن کے تہہ بہ تہہ خوشے (۱۰)

رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَ اَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ؕ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝

ہیں یہ بندوں کی روزی کے لئے،
مردہ زمیں کو ہم نے زندہ کر دیا پانی سے،
(مردوں کو بھی) ایسے ہی نکلنا ہوگا قبروں سے (۱۱)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ ثَمُوْدُ ۝

اور ان سے قبل جھٹلایا ثمود و عاد و رس اور نوحؑ کے لوگوں نے،

وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ۝

اور ایکہ و تبع، لوطؑ کے لوگوں نے،

وَّ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝

اور فرعون نے تکذیب کی پیغمبروں کی،
تو ہوا پورا عذاب سخت کا وعدہ ہمارا (۱۲۔۱۳۔۱۴)

اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝

اور پیدا کر کے پہلی مرتبہ کیا تھک گئے ہیں ہم؟
کہ یہ کچھ شک میں ہیں (۱۵)

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَ نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝

ہم نے کیا انسان کو پیدا،
اور اس کے دل میں جو اٹھتی ہیں سوچیں ان سے بھی واقف ہیں،
اس کی ہم تو شہ رگ سے بھی ہیں نزدیک (۱۶)

اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝

(جب وہ کام کرتا ہے کوئی)
دو دائیں بائیں لکھنے والے اس کو لکھ لیتے ہیں (۱۷)

مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝

منہ سے لفظ نکلا اور محافظ اس کا ہے تیار (فوراً) (۱۸)

وَ جَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝

اور حقیقت لے کے جس دم موت کی بے ہوشی آئے گی (بتا دیں گے ہم انساں کو)،
کہ یہ حالت ہے وہ، تو بھاگتا رہتا تھا جس سے (۱۹)

وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝

اور جس دن صور پھونکا جائے گا،
وہ ہے (عذاب سخت) کے وعدے کا دن (۲۰)

وَ جَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ۝

تب جو بھی آئے گا (ہمارے سامنے) وہ ایسے آئے گا،

لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

کہ اس کے ساتھ ہوگا لانے والا اک فرشتہ اور گواہی دینے والا بھی (۲۱)
(کہا جائے گا) تو ڈوبا تھا غفلت میں،
مگر ہم نے ہٹایا ہے ترے آگے سے اب پردہ،
نگاہیں آج کتنی تیز ہیں تیری! (۲۲)

وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾

فرشتہ ساتھ جو ہوگا، کہے گا وہ، یہ حاضر ہے، جو میرے پاس تھا (۲۳)

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾

(تب حکم یہ ہوگا فرشتوں کو) جہنم میں ہر اک کافر کو اور سرکش کو ڈالو تم (۲۴)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿۲۵﴾

جو نیکی روکنے والا، گزرنے والا حد سے، دین میں شک کرنے والا تھا (۲۵)

الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾

بنایا تھا خدا کے ساتھ جس نے دوسرا معبود، اسے ڈالو عذابِ سخت میں (۲۶)

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾

اس کا کہے گا ہم نشیں (شیطاں)،
اسے میں نے نہیں گمرہ کیا تھا، بلکہ یہ خود ہی تھا گمراہی میں (۲۷)

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾

فرمائے گا (رب) مت سامنے میرے کرو تم بات جھگڑے کی،
کہ میں نے پہلے ہی تم کو ڈرایا تھا عذابِ سخت سے (۲۸)

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾

ہرگز نہیں تبدیل ہوتی بات میری
اور نہ میں بندوں پہ کوئی ظلم کرتا ہوں (۲۹)

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾

یہ جب دوزخ سے ہم پوچھیں گے، کیا تو بھر چکی؟
بولے گی، کیا کچھ اور بھی ہے؟ (۳۰)

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

اور جنت متقی لوگوں کے کر دی جائے گی نزدیک، اور ہوگی نہ کچھ بھی دور (۳۱)

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾

یہ ہے جس کا وعدہ تھا ہر ایسے شخص سے، جس کا رجوع اللہ کی جانب تھا،
جو تھا پاسدار اللہ کے احکام کا (۳۲)

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿۳۳﴾

رحمٰن کا ڈر دل میں رکھتا تھا (۳۳)

ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

(کہا جائے گا یہ ان سے)
ہمیشہ کے لئے جنت میں تم ہو آج داخل (۳۴)

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾

اور جو چاہیں وہاں حاضر ہے ان کے واسطے،
بلکہ ہمارے پاس ہے اس سے بھی بڑھ کر (۳۵)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ۝

اور ان سے قبل بھی ہم کر چکے غارت بہت سی امتوں کو،
جو تھیں قوت میں کہیں ان سے بھی بڑھ کر،
(جب عذاب آیا)
وہ شہروں میں ٹھکانا ڈھونڈتے ہی رہ گئے (٣٦)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيْدٌ ۝

اس میں سبق اس کے لئے ہے، جو ہو اہلِ دل،
توجہ سے سنے جو بات (٣٧)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ۝

ہم نے آسمانوں اور زمین، اور ان کے جو بھی درمیاں ہے،
سب کو چھ دن میں کیا پیدا،
اور ہم کو کچھ تھکن چھو کر نہیں گزری (٣٨)

فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) کریں صبر آپؐ اس پر، جو یہ کہتے ہیں،
کریں تسبیح اور تعریف اپنے رب کی،
سورج کے ابھرنے اور اس کے ڈوبنے سے قبل (٣٩)

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝

اور کچھ رات کے حصے میں،
اور بعد نماز اللہ کی تسبیح بھی کیجے (٤٠)

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝

توجہ سے سنیں، نزدیک سے جس دن ندا دے گا منادی کرنے والا (٤١)

يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ۝

سب سنیں گے تند و تیز اک چیخ،
(قبروں سے) نکل آنے کا دن ہوگا وہی (٤٢)

اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ۝

زندہ ہیں کرتے ہم، اور ہم ہی مارتے ہیں،
اور ہماری سمت ہی آخر سبھی کو لوٹ آنا ہے (٤٣)

يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ۝

زمیں پھٹ جائے گی جس دن، یہ جھٹ بھاگے ہوئے نکلیں گے اندر سے،
ہمارے واسطے ان کو اکٹھا کرنا آساں ہے (٤٤)

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝

(اے پیغمبرؐ!) جو کچھ یہ کر رہے ہیں، ہم بخوبی جانتے ہیں،
اور نہیں ہیں جبر کرنے والے آپؐ ان پر،
جو ڈرتے ہیں عذاب سخت سے، کرتے رہیں ان کو نصیحت آپؐ قرآں سے (٤٥)

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ۝١

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ۝٢

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ۝٣

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ۝٤

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۝٥

وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ۝٦

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۝٧

اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝٨

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ۝٩

قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝١٠

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝١١

يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٢

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝١٣

ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝١٤

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝١٥

اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝١٦

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝١٧

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝١٨

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝١٩

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝٢٠

سورۂ ذاریات ۵۱

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

قسم ہے ان ہواؤں کی، اڑا کر (بادلوں کو) منتشر کرتی ہیں جو (۱)

پھر بوجھ اٹھاتی ہیں جو (پانی کا) (۲)

پھر آہستہ جو چلتی ہیں (۳)

پھر اپنا کام جو تقسیم کرتی ہیں (۴)

کیا جاتا ہے تم لوگوں سے جو وعدہ، وہ سچا ہے (۵)

یقیناً ایک دن انصاف ہونا ہے (۶)

قسم ہے آسماں کی، جس میں رستے ہیں (۷)

پڑے ہو مختلف بے جوڑ تم اک بات میں (۸)

اس سے وہی ہے باز رہتا، جو خدا کے حکم سے پھیرا گیا ہو (۹)

وہ ہوئے برباد اور غارت، جو اندازے لگاتے تھے (۱۰)

جو غفلت میں ہیں اور بھولے ہوئے ہیں (۱۱)

پوچھتے ہیں یہ، کہ کب یومِ جزا ہوگا؟ (۱۲)

تپائے جائیں گے جب آگ پر یہ لوگ (۱۳)

(اور ان سے کہا جائے گا) چکھو اب مزا اپنی شرارت کا،

یہی ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے (۱۴)

یقیناً اہلِ تقویٰ ہوں گے باغوں اور چشموں میں (۱۵)

اور اپنے رب سے خوش خوش لے رہے ہوں گے، جو وہ دے گا انہیں،

بیشک وہ اس سے پہلے نیک اعمال کرتے تھے (۱۶)

کہ راتوں کو (عبادت کے سبب) وہ کم ہی سوتے تھے (۱۷)

وہ تھے پچھلے پہر اٹھ اٹھ کے استغفار کرتے (۱۸)

اور ان کے مال میں تھا سائل و محروم کا حصہ (۱۹)

یقیں والوں کی خاطر کیسی کیسی ہے نشانی اس زمیں میں (۲۰)

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

اور تمہاری ذات میں بھی ہے (نشانی)
کیا نہیں تم دیکھتے اس کو؟ (۲۱)

وَفِي السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ۝

تمہارا رزق اور جس شے کا وعدہ تم سے ہے،
سب آسمان میں ہے (۲۲)

فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ۝

قسم ہے مالک ارض وسما کی،
حق ہے یہ (قرآن) ایسے ہی، کہ جیسے بات تم کرتے ہو (۲۳)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝

(اے مرسلؐ!) خبر کیا آپؐ کو پہنچی ہے
ابراہیمؑ کے مہمان (فرشتوں) کی؟ (۲۴)

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ۝

وہ جب آئے، کیا ان کو سلام،
اس کا جواب ان کو دیا اور دل میں یہ سمجھے ابراہیمؑ،
اجنبی ہیں یہ (۲۵)

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۝

سو جلدی سے گئے گھر،
اور لائے ان کی خاطر ایک موٹا تازہ بچھڑا بھون کر (۲۶)

فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝

ان سے کہا، کھاتے نہیں کیوں آپ؟ (۲۷)

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ وَبَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝

وہ دل میں ڈرے ان سے،
تو یہ کہنے لگے مہمان، مت کیجے ذرا بھی خوف،
انہیں دی جب بشارت ایک دانشمند لڑکے کی (۲۸)

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ۝

تو بیوی چیختی آگے بڑھی ان کی، اور اپنا پیٹ کر منہ، یہ لگی کہنے وہ،
ہے ہے، میں تو اک بڑھیا ہوں اور ہوں بانجھ بھی (۲۹)

قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ۝

(اس پر) فرشتوں نے کہا، یوں ہی تمہارے رب نے فرمایا ہے،
بیشک وہ بڑا دانا ہے، سب کچھ جاننے والا (۳۰)

پارہ ۲۷

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝

کہا ان سے یہ ابراہیمؑ نے، مقصد تمہارا کیا ہے؟ (۳۱)

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ۝

وہ کہنے لگے، بھیجا گیا ہے ایک مجرم قوم کی جانب ہمیں (۳۲)

لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾
تا کہ ہم ان پر سنگ برسائیں (۳۳)

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾
نشاں زد آپ کے رب کی طرف سے ہیں جو، حد سے بڑھنے والوں کیلئے (۳۴)

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾
ان کو نکالا ہم نے، جو تھے صاحبِ ایماں (۳۵)

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾
وہاں اک کے سوا ہم نے نہیں پایا مسلمانوں کا کوئی گھر (۳۶)

وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾
اور اک ہم نے نشانی چھوڑ دی ان کے لئے یہ،
جو عذابِ سخت سے ڈرتے ہیں (۳۷)

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾
موسیٰ کی حکایت میں بھی (ایسی ایک عبرت ہے)،
کہ جب ان کو کھلے اک معجزے کے ساتھ
ہم نے جانبِ فرعون بھیجا (۳۸)

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾
اس نے طاقت کے نشے میں ان سے منہ موڑا،
کہا، یہ جادوگر ہے، یا ہے دیوانہ (۳۹)

فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾
بالآخر ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکروں کو جب عذابِ سخت میں پکڑا،
تو دریا میں ڈبو ڈالا،
ملامت کے تھا وہ قابل (۴۰)

وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾
اور ایسے عاد میں بھی (ایک عبرت ہے)،
کہ ہم نے ان پہ جب بھیجی نہایت خشک اک منحوس آندھی (۴۱)

مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾
جس پہ وہ گرتی تھی، اس کو ریزہ ریزہ کر کے رکھ دیتی تھی (۴۲)

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾
اور قومِ ثمود آئی، تو ان سے یہ کہا ہم نے،
اٹھا لو فائدہ کچھ دن (۴۳)

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾
مگر اس قوم نے حکمِ خدا سے سرکشی جب کی،
تو بجلی کی کڑک نے آلیا پھر دیکھتے ہی دیکھتے ان کو (۴۴)

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾
نہ ہرگز اٹھ سکے وہ اور نہ اپنا کر سکے کوئی بچاؤ وہ (۴۵)

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾
اور اس سے پہلے قومِ نوحؑ کا بھی ہو چکا ہے حال یہ،
وہ تھے بڑے سرکش (۴۶)

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾
بنایا آسماں کو ہم نے ہاتھوں سے، ہمیں مقدور ہے سارا (۴۷)

وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾
بچھایا ہے زمیں کو ہم نے،
اور ہم ہیں بچھانے والے کیا اچھے! (۴۸)

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾
کیا ہر چیز کے جوڑے کو پیدا،
تا کہ تم حاصل کرو اس سے نصیحت (۴۹)

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾
(اور پیمبر نے کہا ان سے) چلو تم دوڑتے اللہ کی جانب،
تمہیں اس کی طرف سے صاف مَیں تنبیہ کرتا ہوں (۵۰)

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾
نہ اللہ کے سوا معبود ٹھہراؤ کوئی تم اور،
بیشک اُس کی جانب سے ہی کھلم کھلا مَیں تم کو ڈراتا ہوں (۵۱)

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾
اور ایسے ان سے پہلے لوگ جو گزرے ہیں،
ان کے پاس جب بھی آیا پیغمبر کوئی،
کہنے لگے وہ، یہ ہے جادوگر یا دیوانہ (۵۲)

اَتَوَاصَوْا بِهٖ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾
یہ کیا اس کی وصیت دوسروں کو کرتے آئے ہیں؟
نہیں، یہ ہیں ہی سرکش (۵۳)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾
(اے پیمبر!) آپ اُن سے پھیر لیں منہ، تو نہیں کوئی ملامت آپ پر (۵۴)

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾
کرتے رہیں ان کو نصیحت،
یہ نصیحت اہلِ ایماں کے لئے ہوگی نہایت نفع کی باعث (۵۵)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾
کیا ہے میں نے جنوں اور انسانوں کو پیدا اس لئے،
تا کہ کریں وہ بندگی میری (۵۶)

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾
نہ میں ان سے کسی روزی کا خواہاں ہوں نہ کھانے کا (۵۷)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾
خدا تو آپ ہے روزی رساں سب کا،
وہ ہے قوت کا مالک، صاحبِ قدرت (۵۸)

فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾
کیا ہے ظلم جن لوگوں نے،
حصہ ان کو مل جائے گا اپنے ساتھیوں ہی کے برابر،

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

وہ نہ مانگیں ہم سے کچھ جلدی عذاب (۵۹)
اور ہے تباہی کافروں کے واسطے اس دن،
کہ جس کا ان سے وعدہ ہے (۶۰)

سورۂ طور ۵۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالطُّوْرِ ۝

قسم ہے طور کی (۱)

وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝

اور اس کتاب (پاک) کی بھی ہے قسم،

فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝

لکھی ہوئی ہے جو کھلے اوراق میں (۲-۳)

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝

اور ہے قسم آباد گھر کی

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝

اور اونچی چھت کی (یعنی عرش کی) (۴-۵)

وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ۝

اور جوش میں آئے سمندر کی قسم ہے (۶)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ کے رب کا عذاب آنے ہی والا ہے (۷)

مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝

اسے کوئی نہیں ہے روک سکتا (۸)

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝

آسماں کانپے گا جس دن

وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

اور اڑیں گے کوہسار (۹-۱۰)

فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝

اس دن تباہی ایسے لوگوں کی ہے، جو جھٹلانے والے ہیں (۱۱)

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝

جو سب باطل کی حجت بازیوں کے کھیل میں مشغول ہیں (۱۲)

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

جن کو دھکیلا جائے گا نارِ جہنم کی طرف (۱۳)

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

(اور یہ کہا جائے گا پھر ان سے) یہی وہ آتشِ دوزخ ہے،
جھٹلاتے تھے تم جس کو (۱۴)

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝

تو یہ جادو ہے کیا؟ یا پھر دکھائی تم کو دیتا ہی نہیں (۱۵)

اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

جاؤ جہنم میں، تمہارا صبر کرنا اور نہ کرنا اب برابر ہے،
فقط اعمال کا بدلہ دیا جائے گا تم کو (۱۶)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۙ

اور ہوں گے متقی جنت کے باغوں
اور (خدا کی) نعمتوں میں (۱۷)

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۚ

جو انہیں دے گا خدا، اس پر وہ خوش ہوں گے،
بچالے گا خدا ان کو جہنم کے عذابِ سخت سے (۱۸)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا ۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ

(اور یہ کہا جائے گا پھر ان سے) جو تم کرتے تھے،
ان اعمال کے بدلے میں اب کھاؤ پیو جی بھر کے (۱۹)

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۚ

تختوں پر قطاروں میں لگائے ہوں گے وہ تکیے،
ہم ان کو زوجیت میں دیں گے آہو چشم حوریں (۲۰)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۚ

اور اگر ان مومنوں کا ساتھ دے ایمان میں اولاد بھی ان کی،
تو ہم ان کو بھی پہنچائیں گے ان تک، اور کریں گے کچھ نہ کم ان کے عمل،
ہر شخص ہے اعمال کے بدلے میں گروی (۲۱)

وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۚ

اور ہم دیں گے انہیں ہر طرح کے میوے، مزے کا گوشت (۲۲)

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ۚ

اک دوجے سے وہ لیں گے شرابِ ناب کے جام،
اور سُرور اس کا ہے ایسا،
جس میں ہے بے ہودگی ہرگز، نہ کوئی ہے گنہ کی بات (۲۳)

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ۚ

غلماں گردان کے پھر رہے ہوں گے، کہ جیسے ہوں چھپے موتی (۲۴)

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۚ

کریں گے بات چیت اک دوسرے سے (۲۵)

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ۚ

اور کہیں گے،
اس سے پہلے ہم ڈرا کرتے تھے اپنے گھر میں (اللہ سے) (۲۶)

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ۚ

تو (اللہ) نے کیا احسان ہم پر،
اور ہوائے گرم کے ہم کو عذابِ سخت سے محفوظ رکھا (۲۷)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ۚ

ہم تو پہلے ہی عبادت اس کی کرتے تھے،
وہ احساں کرنے والا، مہرباں ہے (۲۸)

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۚ

(اے پیمبرؐ!) آپؐ سمجھاتے رہیں ان کو،

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾

کہ دیوانے نہ کاہن آپ ہیں کوئی (۲۹)
بھلا کہتے ہیں کیا کافر؟ کہ یہ شاعر ہے کوئی،
گردشِ ایام کے ہم منتظر ہیں جس کے بارے میں (۳۰)

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾

تو کہہ دیجے یہ ان سے، تم اگر ہو منتظر،
میں بھی تمہارے ساتھ اس کا منتظر ہوں (۳۱)

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾

اور کیا عقلیں سکھاتی ہیں یہی ان کی؟
یا پھر یہ لوگ سرکش ہیں (۳۲)

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

بھلا کہتے ہیں کیا یہ لوگ اس نے گھڑ لیا ہے خود ہی یہ (قرآں)،
حقیقت ہے کہ یہ ایماں نہیں رکھتے (۳۳)

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾

اگر سچے ہیں، لے آئیں کلام اس جیسا کوئی (۳۴)

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

اور بھلا یہ خود بخود پیدا ہوئے ہیں؟
یا ہیں اپنے آپ کے خالق؟ (۳۵)

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾

بھلا پیدا انہوں نے آسمانوں اور زمیں کو ہے کیا؟ (ہرگز نہیں)
بلکہ حقیقت ہے، یقیں رکھتے نہیں یہ لوگ (۳۶)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

کیا ہیں آپؐ کے رب کے خزانے پاس ان کے؟ یا ہیں داروغہ یہ ان کے؟ (۳۷)

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

یا کسی زینے پہ چڑھ کے عالمِ بالا کی باتیں سن کے آئے ہیں؟
اگر ایسا ہے، کوئی سننے والا، دے سند واضح (۳۸)

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾

(اے لوگو!) کیا خدا کے واسطے ہیں بیٹیاں،
اور ہیں تمہارے واسطے بیٹے؟ (۳۹)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

(اے پیغمبر!) بھلا آپؐ ان سے تبلیغِ رسالت کی کوئی اجرت طلب کرتے ہیں؟
یہ جس سے ہیں بوجھل ہو رہے (۴۰)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾

کیا پاس علمِ غیب ہے ان کے؟ کہ لکھ لیتے ہیں یہ جس کو (۴۱)

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾

اگر دھوکا یہ دینا چاہتے ہیں،
تو یقیں کر لیں، کہ کافر خود ہی دھوکا کھانے والے ہیں (۴۲)

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾

سوا اللہ کے، ان کا بھلا معبود ہے کوئی؟ وہ ان کے شرک سے ہے پاک (۴۳)

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٤﴾

گر یہ دیکھ لیں گرتا ہوا ٹکڑا عذاب آسمانی کا کوئی،
تب بھی کہیں گے، یہ تو ہے امڈا ہوا بادل (۴۴)

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾

آپ ان کو چھوڑ دیں، حتیٰ کہ وہ دن سامنے آئے،
کہ جس دن کر دئے جائیں گے یہ بے ہوش (۴۵)

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾

اس دن کام آئے گی نہ ان کی چال کوئی،
اور نہ پہنچے گی انہیں امداد کوئی (۴۶)

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾

ان کی خاطر ہے عذاب اس کے علاوہ بھی، مگر ہیں بے خبر اکثر (۴۷)

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾

(اے مرسلؐ!) منتظر ہوں اپنے رب کے حکم کے،
بیشک ہماری ہیں نظر کے سامنے آپؐ،
اور جب اٹھیں، کریں تسبیح اور تعریف رب کی (۴۸)

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾

اور شب کو اور ستارے ڈوبنے کے بعد بھی تسبیح دہرائیں (۴۹)

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ نجم ۵۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾

ستارے کی قسم، جب وہ جھکا (۱)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

ساتھی تمہارے راہ بھولے ہیں نہ بہکے ہیں (۲)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾

نہیں وہ بولتے کچھ اپنی خواہش سے (۳)

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

سوا اُس وحی کے، جو بھیجی جاتی ہے انہیں (۴)

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ﴿٥﴾

اس نے سکھایا ہے انہیں، جو ہے زبردست اور قوت کا ہے مالک بھی (۵)

ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾

ہوا جب جلوہ گر (۶)

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾

تو تھا فلک کے سب سے اونچے وہ کنارے پر (۷)

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾

قریب آیا وہ، پھر آگے بڑھا (۸)

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ﴿٩﴾

پھر فاصلہ دونوں میں دو یا اس سے بھی کچھ کم کمانوں کا رہا (۹)

فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ﴿۱۰﴾
اللہ نے پھر وحی کی بندے کو اپنے، وحی جو چاہی (۱۰)

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿۱۱﴾
جو کچھ آنکھوں نے دیکھا، دل نے وہ جھوٹا نہیں جانا (۱۱)

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿۱۲﴾
(اے لوگو!) کیا جھگڑتے ہو تم اس پر، جو پیمبرؐ دیکھتے ہیں؟ (۱۲)

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ﴿۱۳﴾
اور بھی اک بار دیکھا تھا انہوں نے (۱۳)

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ﴿۱۴﴾
سدرۂ آخر کے پاس اس کو (۱۴)

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ﴿۱۵﴾
جہاں ہے جنت الماویٰ (۱۵)

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ﴿۱۶﴾
وہاں سدرہ پہ جو کچھ چھا رہا تھا، چھا رہا تھا (۱۶)

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿۱۷﴾
اور نظر خیرہ ہوئی ہرگز، نہ کچھ حد سے بڑھی (۱۷)

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾
دیکھی انہوں نے اک سے اک بڑھ کر بڑی رب کی نشانی (۱۸)

اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾
اور کبھی دیکھا ہے تم نے یہ،
کہ کیا ہیں لات، عُزیٰ اور مَنات؟ (۱۹-۲۰)

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾
اور کیا تمہارے واسطے بیٹے ہیں، اللہ کے لئے ہیں بیٹیاں؟ (۲۱)

اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾
تقسیم ہے یہ دھاندلی کی (۲۲)

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾
اور حقیقت میں تو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھے ہیں نام ان کے،

اِنْ هِىَ اِلَّاۤ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
اور نہیں اتری دلیل ان کی کوئی اللہ کی جانب سے،

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ
وہ بس اپنے گماں کی پیروی کرتے ہیں،

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿۲۳﴾
اپنی خواہشاتِ نفس کے پیچھے پڑے ہیں،
جبکہ ان کے پاس اللہ کی ہدایت آ چکی ہے (۲۳)

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾
کیا میسر ہے اُسے، انساں کرے جو آرزو؟ (۲۴)

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
اللہ ہی کے ہاتھ ہے (سب کچھ) ہو یہ دنیا کہ وہ دنیا (۲۵)

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِى السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِىْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا
بہت سے ہیں فرشتے آسمانوں میں، جو کر سکتے نہیں کوئی شفاعت،

مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿۲۶﴾
ہاں مگر جس کے لئے چاہے خدا یا اس کی مرضی ہو (۲۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى
نہیں ایمان رکھتے آخرت پر جو،
فرشتوں کے زنانہ نام رکھتے ہیں (۲۷)

وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۝

اگر چہ علم وہ رکھتے نہیں کچھ، پیروی کرتے ہیں بس اپنے گماں کی، اور یقیں کے سامنے کیا ہے گماں کی حیثیت؟ (۲۸)

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝

جو خوش حیاتِ دنیوی پر ہو، ہماری یاد سے منہ موڑ لے جو، (اے پیمبرؐ!) آپ بھی منہ موڑ لیں اس سے (۲۹)

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ۝

یہی ہے انتہائے علم ان کی، آپ کا رب اس سے ہے واقف، جو اس کی راہ سے بھٹکے یا اس کی راہ اپنا لے (۳۰)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ۝

ہے جو کچھ آسمانوں اور زمیں میں، وہ خدا کا ہے، اور اس نے اس لئے پیدا کیا ہے ساری خلقت کو، کہ وہ اعمالِ بد کی دے سزا بدکاروں لوگوں کو، اور اچھوں کو جزا دے ان کی نیکی کی (۳۱)

الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ۝

جو بچتے ہیں گناہانِ کبیرہ سے، کسی بھی بے حیائی سے، گناہانِ صغیرہ کے سوا، ہے آپ کا رب بخشنے والا، اُسے ہے علم، جب اس نے تمہیں پیدا کیا مٹی سے، اور جب تم تھے ماں کے پیٹ میں بچے، سو مت ظاہر کرو پاکیزگی اپنی، وہی یہ جانتا ہے، کون تم میں متقی ہے؟ (۳۲)

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ۝

(اے پیمبرؐ!) آپؐ نے دیکھا اسے بھی؟ جس نے منہ موڑا (۳۳)

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ۝

دیا تھوڑا، اور اپنا ہاتھ روکا (۳۴)

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ۝

کیا اسے ہے علم کوئی غیب کا، جو دیکھتا ہے وہ حقیقت کو؟ (۳۵)

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ۝

نہیں کیا علم اس کو؟ جو صحیفوں میں تھا ابراہیمؑ و موسیٰؑ کے،

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ۝

جنھوں نے حق ادا پورا کیا (۳۶-۳۷)

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۝

بیشک اٹھائے گا نہ کوئی بوجھ ہرگز دوسرے کا (۳۸)

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ۝

اور ہر انسان کے ہے واسطے وہ کچھ،

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾
ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾
وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾
وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾
وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾
وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾
وَاَنَّهٗ اَهْلَكَ عَادَا ۨ الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾
وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿٥٢﴾
وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿٥٣﴾
فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿٥٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿٥٥﴾
هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾
اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾
لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾
اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾
وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾

کہ جس کی اس نے کوشش کی (۳۹)
دکھائی جائے گی اس کی یہ کوشش (۴۰)
پھر جزا دی جائے گی پوری (۴۱)
(اے پیغمبرؐ!) یقیناً آخری منزل ہے سب کی بارگاہِ رب (۴۲)
وہی ہے جو ہنساتا ہے، وہی ہے جو رلاتا ہے (۴۳)
وہی ہے مارتا سب کو، وہی زندہ بھی کرتا ہے (۴۴)
وہی ہے، جس نے نطفے سے کہ جب ٹپکایا جاتا ہے،
کیا پیدا ہر اک جوڑا، نر و مادہ کی صورت میں (۴۵-۴۶)
اسی کے ذمے دوبارہ اٹھانا ہے (۴۷)
وہی دیتا ہے مال و زر، بناتا ہے تونگر (۴۸)
اور وہی شِعریٰ ستارے کا ہے رب (۴۹)
بیشک ہلاک اس نے کیے عاد و ثمود،
اور ان میں سے باقی نہ رکھا ایک بھی (۵۰-۵۱)
اور ان سے پہلے نوحؑ کے لوگوں کو بھی غارت کیا،
وہ تھے نہایت ظالم و سرکش (۵۲)
الٹ ڈالا اسی نے بستیوں کو (۵۳)
اور پھر ان پر تھا چھایا، چھانے والا (پتھروں کا مینہ) (۵۴)
آخر شک کرے گا اپنے رب کی کون سی نعمت کے بارے میں تُو اے انساں! (۵۵)
(محمدؐ بھی) ڈرانے والے پیغمبر ہیں ان میں سے،
جو پہلے تھے ڈرانے والے پیغمبر (۵۶)
یقیناً آ گئی نزدیک ساعت آنے والی (۵۷)
اور اس کا ٹالنے والا سوا اللہ کے کوئی نہیں (۵۸)
حیران ہو اس بات پر تم (۵۹)
ہنس رہے ہو، کیوں نہیں روتے؟ (۶۰)

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾
ہو تم غافل (٦١)

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿٦٢﴾
تو پھر سجدہ کرو اللہ کے آگے، اور کرو اس کی عبادت تم (٦٢)

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ قمر ٥٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾
قیامت آ گئی نزدیک اور شق ہو گیا مہتاب (١)

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾
کافر دیکھتے ہیں معجزہ کوئی اگر، منہ پھیر لیتے ہیں،
وہ کہتے ہیں، کہ یہ جادو ہمیشہ سے چلا آتا ہے (٢)

وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾
جھٹلایا انہوں نے (اس کو بھی) اور خواہشاتِ نفس ہی کی پیروی کی،
اور ہر اک کام کا ہے اک مقرر وقت (٣)

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾
بیشک ہیں انہیں معلوم وہ حالات، جن میں ایک عبرت ہے (٤)

حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾
مکمل حکمت و دانش بھی،
لیکن کارگر ہوتی نہیں ان پر کوئی تنبیہہ (٥)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾
(اے مرسلؐ!) رہیں منہ موڑ کر ان سے،
پکارے گا جب (اسرافیلؑ) محشر کی طرف (٦)

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾
باہر نکل آئیں گے قبروں سے نگاہوں کو جھکائے سب،
ہو جیسے ایک ٹڈی دل (٧)

مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾
وہ دوڑیں گے بلانے والے کی جانب،
کہیں گے پھر یہ کافر، یہ نہایت سخت دن ہے (٨)

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ﴿٩﴾
اور ان سے پہلے لوگوں نے تھا جھٹلایا ہمارا خاص بندہ نوحؑ،
اور دیوانہ انہیں کہہ کر تھا جھڑکا (٩)

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾
جب انہوں نے کی دعا یہ اپنے رب سے،
پالنے والے! بہت بے بس ہوں میں، اب تو ہی ان سے میرا بدلہ لے (١٠)

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾
تو ہم نے پھر مسلسل بارشوں سے آسمانوں کے دیئے در کھول (١١)

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

جاری کر دیا چشموں کو اور پانی اکٹھا کر دیا (ہر سو) (۱۲)

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾

سواران کو کیا کیلوں جڑے تختوں کی کشتی پر (۱۳)

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

جو چلتی تھی ہمارے سامنے،

بدلہ تھا یہ اس شخص کا، جس کو نہ اس کی قوم نے مانا (۱۴)

وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

اور ایسے واقعے کو ہم نے اک عبرت بنا چھوڑا،

تو کوئی ہے جو پھر عبرت کرے حاصل؟ (۱۵)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

سو دیکھو! کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی تنبیہ میری! (۱۶)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

اور کیا ہے ہم نے قرآں کو سمجھنے کے لئے آساں،

تو کوئی ہے، نصیحت جو کرے حاصل؟ (۱۷)

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

جو قومِ عاد نے تکذیب کی حق کی،

تو دیکھو! کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی تنبیہ میری! (۱۸)

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

ہم نے اک منحوس دن ان پر چلائی ایک طوفانی ہوا (۱۹)

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

جو یوں پٹختی تھی اٹھا کر ان کو،

جیسے ہوں کھجوروں کے تنے اکھڑے (۲۰)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

تو دیکھو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی تنبیہ میری! (۲۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾

اور کیا ہے ہم نے قرآں کو سمجھنے کے لئے آساں،

تو کوئی ہے نصیحت جو کرے حاصل؟ (۲۲)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

(قیامت سے) ڈرانے والوں کو جھوٹا سمجھتے تھے ثمود (۲۳)

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾

اور یوں وہ کہتے تھے،

بھلا اس شخص کی طاعت کریں، جو ہے ہمیں میں سے؟

غلط ہے اور، بڑی دیوانگی کی بات ہے یہ (۲۴)

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾

کیا اسی پر وحی اتری ہے؟ نہیں، یہ ہے بڑا جھوٹا (۲۵)

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

(مگر ہم نے کہا) یہ جان لیں گے کل،

کہ ان میں کون جھوٹا ہے؟ (۲۶)

إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

ہم ان کی آزمائش کے لئے اک اونٹنی بھیجیں گے،
اے صالحؑ! کرو صبر اور رہو تم منتظر (۲۷)

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور ان کو بتلا دو کہ پانی ان میں ہے تقسیم اپنی اپنی باری پر (۲۸)

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾

انہوں نے اپنے ساتھی کو پکارا جب،
تو اُس نے وار کر کے اونٹنی کی کاٹ دیں کونچیں (۲۹)

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾

تو دیکھو کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھی تنبیہ میری! (۳۰)

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾

پھر اٹھی اک چیخ،
اور وہ ہو گئے سب باڑ کی سوکھی شکستہ گھاس کی صورت (۳۱)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

کیا ہے ہم نے قرآں کو سمجھنے کے لئے آساں،
تو کوئی ہے نصیحت جو کرے حاصل؟ (۳۲)

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

ڈرانے والے جب پیغمبروں کو لوطؑ کے لوگوں نے جھٹلایا (۳۳)

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

تو ہم نے لوطؑ کے گھر کے سوا ان پر ہوا بھیجی، جو برساتی تھی پتھر،

نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

اور فضلِ خاص سے اپنے نجات اُن کو عطا کی صبح ہوتے ہی،
کہ جو بھی شکر کرتا ہے، اُسے دیتے ہیں ایسے ہی صلہ ہم (۳۴-۳۵)

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اور ڈرایا بھی تھا ان کو لوطؑ نے، لیکن ہوئے وہ مبتلا شک میں (۳۶)

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

انہوں نے لوطؑ کو مہماں (فرشتوں) کی حفاظت سے ہٹانے کی جو کوشش کی،
تو ہم نے ان کو اندھا کر دیا اور کہہ دیا چکھو عذابِ سخت (۳۷)

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

بیشک ان کو غارت کر دیا سورج نکلتے ہی عذابِ سخت نے،
جو ٹل نہیں سکتا تھا (۳۸)

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

(اور یہ کہہ دیا) چکھو مزا میرے عذابِ سخت کا اب تم (۳۹)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

کیا ہے ہم نے قرآں کو سمجھنے کے لئے آساں،
تو کوئی ہے نصیحت جو کرے حاصل؟ (۴۰)

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾

ڈرانے والے تو فرعونیوں کے پاس بھی آئے (۴۱)

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

انہوں نے بھی ہماری آیتوں کو جھوٹ ہی سمجھا،

انہیں ہم نے نہایت سخت پکڑا،

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

جس طرح پکڑے قوی کوئی (۴۲)

(قریشِ مکہ!) ان لوگوں سے کیا بڑھ کر ہیں یہ کافر تمہارے؟

یا تمہارے واسطے اگلی کتابوں میں معافی ہے لکھی؟ (۴۳)

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

کہتے ہیں کیا یہ؟ ہم جماعت ہیں بڑی،

اک دوسرے کی جو مدد ہے کرنے والی (۴۴)

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

یہ جماعت جلد ہی کھا جائے گی مات،

اور پھر یہ پھیر کر سب پیٹھ بھاگ اٹھیں گے (۴۵)

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

ان کا وقتِ وعدہ تو قیامت ہے،

بڑی جو سخت ہے اور تلخ بھی (۴۶)

إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

بیشک ہیں گمراہی میں اور دیوانگی میں مبتلا سارے گنہگار (۴۷)

يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

آگ کی جانب گھسیٹے جائیں گے وہ منہ کے بل،

تاکہ مزا چکھیں جہنم کا (۴۸)

إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾

مقرر ایک اندازے سے ہر اک چیز پیدا کی ہے ہم نے (۴۹)

وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾

اور ہمارا حکم ہوتا ہے فقط اک بار پلکوں کے جھپکنے کی طرح (۵۰)

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

ہم نے کیا برباد تم جیسوں کو،

کوئی ہے نصیحت جو کرے حاصل؟ (۵۱)

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

نوشتوں میں سبھی موجود ہے جو کچھ وہ کرتے تھے (۵۲)

وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

لکھی ہے ان میں چھوٹی اور بڑی ہر بات (۵۳)

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

بیشک متقی جو ہیں،

وہ (جنت کے حسیں) باغوں میں اور نہروں میں ہوں گے (۵۴)

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

سب سے سچی بارگہ،

یعنی نہایت صاحبِ قدرت (خدا) کی بارگاہِ پاک واقدس میں (۵۵)

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ رحمٰن ۵۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ ۙ

خدا جو ہے نہایت مہرباں (۱)

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ

اس نے ہی سکھلایا ہے قرآں (۲)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ

اور اسی نے خلق فرمایا ہے انساں (۳)

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ؕ

اور اسے اس نے عطا کی قوتِ نطق و بیاں (۴)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ

شمس و قمر ہیں اک حساب وحد سے گردش میں رواں (۵)

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۙ

اور روبرو اُس کے ہیں بیلیں اور شجر سجدہ کناں (۶)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ

اور آسمانوں کو بلند اس نے کیا اور وضع کی میزاں (۷)

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ؕ

کہ تم اس میں تجاوز کر نہ پاؤ (۸)

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ؕ

اور رکھو وزن کو انصاف سے، ہرگز نہ کم تولو (۹)

وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ

بنائی ہے اسی نے یہ زمیں مخلوق کی خاطر (۱۰)

فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۙ

مزیدار اس میں ہیں ہر طرح کے پھل، اور کھجوروں کے شجر بھی،

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۚ

جن کے خوشے ہیں غلافوں میں (۱۱)

ہیں بھس والے اناج اور ہیں مہکتے پھول بھی اس میں (۱۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ

(اے جن و انس! بتلاؤ)،

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۱۳)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۙ

کیا ہے خلق اس نے ٹھیکری سی کھنکھناتی خشک مٹی سے سب انسانوں کو (۱۴)

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۙ

اور تخلیق فرمایا بھڑکتی آگ کے شعلے سے جنّوں کو (۱۵)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی حکمتیں کیا کیا؟ (۱۶)

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۚ

وہ دونوں مشرقوں کا رب ہے، دونوں مغربوں کا رب (۱۷)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ؕ

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی عظمتیں کیا کیا؟ (۱۸)

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۙ

بہائے اس نے دو دریا، نظر آتے ہیں جو ملتے ہوئے باہم (۱۹)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۚ

مگر ان میں ہے اک پردہ، کہ جس سے وہ تجاوز کر نہیں سکتے (۲۰)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (٢١)

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾
نکلتے ہیں انہی دونوں سے موتی اور مونگے بھی (٢٢)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (٢٣)

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِی الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾
جہاز اس کی ہیں ملکیت، سمندر میں جو پھرتے ہیں پہاڑوں کی طرح اونچے (٢٤)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (٢٥)

كُلُّ مَنْ عَلَیْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾
زمین پر جو بھی ہے، فانی ہے (٢٦)

وَّیَبْقٰی وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾
لیکن عظمت واکرام کا مالک جو رب ہے، اس کی ہستی ہی رہے گی دائمی باقی (٢٧)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی عظمتیں کیا کیا؟ (٢٨)

یَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾
زمین وآسماں والے اسی سے مانگتے ہیں سب،
نئی اک شان میں ہر آن ہے وہ ذاتِ بے ہمتا (٢٩)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی رفعتیں کیا کیا؟ (٣٠)

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾
(زمیں کے بوجھ ہو تم، جن وانساں!)
ہم تمہیں جلدی ہی پوچھیں گے (٣١)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی حکمتیں کیا کیا؟ (٣٢)

یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾
نکل بھاگو زمین وآسماں کے تم کناروں سے،
اگر ہمت ہے تم میں اے گروہِ جن وانساں!
تم مگر جا ہی نہیں سکتے بغیر اس زور وقوت کے (جو تم رکھتے نہیں ہرگز) (٣٣)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (٣٤)

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾
(اگر بھاگو گے تم) گہرے دھوئیں اور آگ کے شعلوں کو تم پر چھوڑا جائے گا،
نہ پھر کچھ کر سکو گے تم (٣٥)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (٣٦)

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾
(قیامت آئے گی جب) آسماں پھٹ جائے گا،
اور لال چمڑے کی طرح ہو جائے گا وہ سرخ رنگت میں (٣٧)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (۳۸)

فَیَوْمَىٕذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝

کسی جن و بشر سے پوچھنے کی پھر ضرورت ہی نہیں ہوگی (۳۹)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی حکمتیں کیا کیا؟ (۴۰)

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِیْ

گنہگار اپنے چہروں ہی سے سب پہچانے جائیں گے،

وَالْاَقْدَامِ ۝

پکڑ کر پاؤں اور ماتھے کے بالوں کو جہنم میں وہ ڈالے جائیں گے سارے (۴۱)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (۴۲)

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ یُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

(کہا جائے گا یہ ان سے) یہی وہ ہے جہنم، جس کو جھٹلاتے تھے مجرم (۴۳)

یَطُوْفُوْنَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ حَمِیْمٍ اٰنٍ ۝

کھائیں گے چکر وہ بے حد کھولتے پانی اور اس کے درمیاں ہر دم (۴۴)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی قدرتیں کیا کیا؟ (۴۵)

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝

اور ایسے شخص کی خاطر ہیں دو دو باغ،

رب کی بارگہ میں جو کھڑے ہونے سے ڈرتا تھا (۴۶)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۴۷)

ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ ۝

بھرے ہیں باغ یہ دونوں نہایت سبز شاخوں سے (۴۸)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۴۹)

فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ۝

انہی باغوں میں دو چشمے بھی ہیں جاری (۵۰)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی رحمتیں کیا کیا؟ (۵۱)

فِیْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝

ہیں ان باغوں میں ہر اک پھل کی دو قسمیں (۵۲)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۵۳)

مُتَّكِـِٕیْنَ عَلٰى فُرُشٍ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ

وہاں تکیہ لگائے ہوں گے سارے جنتی اطلس کے فرشوں پر،

اور ان باغوں کے تازہ پھل قریب ان کے جھکے ہوں گے (۵۴)

دَانٍ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی برکتیں کیا کیا؟ (۵۵)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

وہاں نیچی نگاہوں والی ایسی عورتیں ہوں گی،

فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

چھوا جن کو نہیں پہلے کسی بھی جن و انساں نے (۵۶)

جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۵۷)

كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
وہ ایسی خوبرو ہوں گی کہ ہوں جیسے کوئی یاقوت اور مرجاں (۵۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۵۹)

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾
بھلائی کا بھلا بدلہ بھلائی کے سوا کیا ہے؟ (۶۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۶۱)

وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
وہاں دو باغ ہوں گے اور بھی ایسے (۶۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۶۳)

مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
نہایت سبز اور شاداب دونوں باغ یہ ہوں گے (۶۴)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۶۵)

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
اور ان باغوں میں ہوں گے دو ابلنے والے چشمے بھی (۶۶)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۶۷)

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾
وہاں ہوں گی کھجوریں اور انار اور ہر طرح کے پھل (۶۸)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۶۹)

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾
وہاں نیک اور دلکش عورتیں ہوں گی (۷۰)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۷۱)

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾
یہ وہ حوریں ہیں جنت کے حسیں خیموں میں جو ہوں گی (۷۲)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۷۳)

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾
چھوا اُن کو نہیں پہلے کسی بھی جن و انساں نے (۷۴)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۷۵)

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾
(جو ہوں گے جنتی)
تکیہ لگائے ہوں گے، عمدہ مسندوں اور سبز فرشوں پر (۷۶)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
بھلا جھٹلاؤ گے تم اپنے رب کی نعمتیں کیا کیا؟ (۷۷)

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾
(اے پیغمبر!) جو رب ہے آپ کا، ہے عظمت و اکرام کا مالک،
اور اس کا نام بھی ہے برکتوں والا (۷۸)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١

لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝٢

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣

اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝٧

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝٩

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١

فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣

وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨

لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩

وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠

سورۂ واقعہ ٥٦

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بپا جب واقعہ ہوگا قیامت کا (١)

نہ کوئی اس کو پھر جھٹلا سکے گا (٢)

وہ تہہ و بالا ہر اک شے کو کرے گا (٣)

جب زمیں یکدم ہلا دی جائے گی (٤)

اور ریزہ ریزہ کر دئے جائیں گے جب کہسار (٥)

اور اڑنے لگیں گے پھر وہ سب ہو کر غبار (٦)

اور تین حصوں میں وہیں تقسیم ہو جاؤ گے تم سارے (٧)

وہ دائیں ہاتھ میں اعمال نامے جن کے ہوں گے،

ہوں گے دائیں ہاتھ والے (٨)

اور بائیں ہاتھ والے،

ہائے کیسے ہوں گے بائیں ہاتھ والے! (٩)

اور آگے بڑھنے والے ہوں گے آگے (١٠)

(بارگاہِ رب میں) وہ ہوں گے مقرب (١١)

کس قدر آرام و راحت سے وہ ہوں گے جنتوں میں (١٢)

اور بہت سے لوگ تو اگلوں سے ہوں گے (١٣)

اور کم پچھلوں سے ہوں گے (١٤)

سب کے سب ہوں گے مرصع مسندوں پر (١٥)

رو برو تکیہ لگائے (١٦)

نوجواں غلماں رہیں گے ان کی خدمت میں (١٧)

شرابِ ناب سے پر ساغر و مینا لئے ہاتھوں میں (١٨)

جس کو پی کے سر چکرائے گا ان کا نہ وہ مدہوش ہوں گے (١٩)

اور وہ میوے بھی سارے جو پسندیدہ ہوں ان کے (٢٠)

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾
اور پرندوں کا وہ گوشت ان کو جو ہو مرغوب (سب موجود ہوگا) (٢١)

وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾
اور آہو چشم حوریں بھی (وہاں ہوں گی) (٢٢)

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾
کہ جیسے ہوں چھپے موتی (٢٣)

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾
صلہ ہے ان کے یہ اعمالِ صالح کا (٢٤)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾
وہاں کوئی سنیں گے وہ نہ بے ہودہ نہ کوئی بھی گنہ کی بات (٢٥)

اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾
صرف آئے گی آواز سلام ان کو (٢٦)

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾
وہ دائیں ہاتھ والے، کیا ہیں دائیں ہاتھ والے! (٢٧)

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾
ہوں گے سب بے خار بیری کے درختوں،

وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾
تہہ بہ تہہ کیلوں،

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾
گھنے سایوں،

وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾
رواں جھرنوں میں (٢٨-٢٩-٣٠-٣١)

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾
اور میووں میں، جو کثرت سے ہوں گے (٣٢)

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾
اور نہ ہوں گے ختم جو ہرگز (٣٣)

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾
اور اونچے اونچے فرشوں پر وہ ہوں گے (٣٤)

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾
خاص ان کے واسطے ہی بیویاں ہم نے بنائی ہیں،

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾
کنواری ان کی ہم سن،

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾
پیاری پیاری (٣٥-٣٦-٣٧)

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾
ہوں گی دائیں ہاتھ والوں کے لئے وہ (٣٨)

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾
جو بہت سے اگلے لوگوں
اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے (٣٩-٤٠)

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾
اور بائیں ہاتھ والے، کیا ہیں بائیں ہاتھ والے؟ (٤١)

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾
ہوں گے تپتی لو کے جھونکوں، کھولتے پانی میں وہ (٤٢)

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾
کالے دھوئیں کے سائے میں (ہر دم) (٤٣)

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾
جو ٹھنڈا ہے نہ راحت بخش (٤٤)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾	دنیا میں یہ تھے ناز و نعم میں اس سے پہلے (۴۵)
وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾	اور گناہوں پر بہت اصرار کرتے تھے (۴۶)
وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۩ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾	یہ کہتے تھے، مریں گے جب، تو ہم ہو جائیں گے مٹی، تو کیا دوبارہ اٹھیں گے؟ (۴۷)
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾	ہمارے باپ دادا بھی؟ (۴۸)
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾	تو کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) کہ سارے اگلے پچھلے اک مقرر دن،
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۩ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾	اکٹھے کر دیے جائیں گے (۴۹-۵۰)
ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾	اے گمراہو! اے جھٹلانے والو! (۵۱)
لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾	کھاؤ گے تم صرف تھوہر کا درخت (۵۲)
فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾	اور پیٹ اس سے ہی بھرو گے تم (۵۳)
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾	پھر اس پر گرم پانی کھولتا پینے کو ہوگا (۵۴)
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾	اور پیو گے پیاسے اونٹوں کی طرح تم لوگ (۵۵)
هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾	اس دن ان کی مہمانی یہی ہے (۵۶)
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾	اور کیا ہے ہم نے ہی تم سب کو پیدا، پھر یقیں تم کیوں نہیں کرتے؟ (۵۷)
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾	بھلا دیکھو تو! اپنی بیویوں کے رحم میں نطفہ جو ٹپکاتے ہو تم (۵۸)
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	اس سے بناتے تم ہو انساں، یا اسے ہم ہیں بناتے؟ (۵۹)
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾	اور مقرر کر دیا ہے تم میں ہم نے موت کو، اور ہم نہیں عاجز (۶۰)
عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	کہ تم جیسوں کو ہم تبدیل کر دیں، اور کریں پیدا ہم اس صورت میں جس سے تم نہیں واقف (۶۱)
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾	تمہیں معلوم ہے اچھی طرح پہلی وہ پیدائش، تو پھر حاصل نصیحت کیوں نہیں کرتے؟ (۶۲)
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾	بھلا بتلاؤ! تم جو کچھ کہ بوتے ہو (۶۳)
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾	اگاتے ہو وہ تم، یا ہم اگاتے ہیں؟ (۶۴)

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾	اگر ہم چاہیں ریزہ ریزہ کر ڈالیں اسے،
	رہ جاؤ تم باتیں بناتے ہی (٦٥)
اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	کہ ہم تو پڑ گئے گھاٹے میں (٦٦)
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾	ہم محروم ہی ٹھہرے (٦٧)
اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾	بھلا دیکھو تو! جو پیتے ہو تم پانی (٦٨)
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾	اسے لاتے ہو کیا تم ابر سے، یا ہم ہیں برساتے؟ (٦٩)
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾	اگر چاہیں اسے کھاری بنا دیں ہم،
	ہمارا شکر پھر کرتے نہیں کیوں تم؟ (٧٠)
اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾	بھلا دیکھو تو! جو تم آگ سلگاتے ہو (٧١)
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾	کیا تم نے کیا پیدا درخت اس کا کہ ہم نے؟ (٧٢)
نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾	اک نصیحت کے لئے اور سب ضرورت مند لوگوں کے لئے،
	اس آگ کو ہم نے بنایا ہے (٧٣)
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾	(اے پیغمبر!) کریں تسبیح، اپنے رب پر عظمت کے نام پاک کی ہر دم (٧٤)
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾	ستاروں کے مقاموں کی قسم کھاتے ہیں ہم (٧٥)
وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾	لوگو! اگر سمجھو، بڑی ہے یہ قسم (٧٦)
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾	بیشک یہ قرآں ہے بڑے رتبے کا حامل (٧٧)
فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾	یہ ہے محفوظ اک نوشتے میں (٧٨)
لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾	اسے وہ لوگ ہی چھوتے ہیں، جو ہیں پاک صاف (٧٩)
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾	اترا ہے یہ سارے جہاں کے رب کی جانب سے (٨٠)
اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾	بھلا انکار کیوں کرتے ہو پھر اس کا؟ (٨١)
وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾	اور اس کو کس لئے پھرتے ہو جھٹلاتے (٨٢)
فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾	گلے تک روح آ جاتی ہے جب (٨٣)
وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾	تم دیکھتے ہو اپنی آنکھوں سے (٨٤)
وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾	تو ہم تم سے بھی بڑھ کر مرنے والے کے وہاں نزدیک ہوتے ہیں،

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ
فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ
فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ۝
وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۝
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

مگر تم کو نظر آتے نہیں ہم (۸۵)
تم کسی کے گرد باؤ میں نہیں (۸۶)
سچے اگر ہو تم، تو واپس روح لے آؤ (۸۷)
اگر وہ مرنے والا ہے مقرب (بارگاہِ قدس میں) (۸۸)
اس کے لئے آرام و راحت،
اور خوشبو اور جنت ہے (۸۹)
جو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوگا (۹۰)
اس کو دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے ہی کہا جائے گا،
تجھ پر ہو سلام (۹۱)
اور ہو اگر جھٹلانے والے، گمرہوں میں سے (۹۲)
تو مہمانی ہے اس کی کھولتا پانی (۹۳)
اسے دوزخ میں جانا ہے (۹۴)
نہیں اس بات میں کچھ شک، یقیناً ہے یہ سچ (۹۵)
تو (اے نبیؐ!)
کرتے رہیں تسبیح اپنے رب پرعظمت کے نام پاک کی ہر دم (۹۶)

سورۂ حدید ۵۷

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
زمیں اور آسمانوں میں ہے جو مخلوق، وہ تسبیح کرتی ہے خدا کی،
اور وہی ہے غالب و دانا (۱)
زمیں اور آسمانوں کی حکومت ہے اسی کی،
زندگی اور موت بھی دیتا ہے وہ،
ہر چیز پر قدرت اسی کی ہے (۲)
وہی اول وہی آخر، وہی ظاہر وہی باطن،

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

وہی ہر چیز کو ہے جاننے والا (۳)
وہی ہے جس نے چھ دن میں زمیں اور آسمانوں کو کیا پیدا،
ہوا پھر عرش پر قائم،
وہ ہر شے جانتا ہے، جو سماتی ہے زمیں میں یا نکلتی ہے جو اس سے،
آسماں سے جو بھی اترے یا چڑھے اس کی طرف اوپر،
جہاں ہو تم، تمہارے ساتھ ہے وہ،
تم جو کرتے ہو، وہ سب کچھ دیکھتا ہے (۴)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝

آسمانوں اور زمیں کی حکمرانی ہے اسی کی،
سب امور اس کی طرف ہی لوٹ کر جاتے ہیں آخر (۵)

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ وَهُوَ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

اور وہی ہے شب کو جو کرتا ہے داخل دن میں، دن کو شب میں،
اور سینوں کے اندر کیا چھپے ہیں بھید؟ سب کچھ جانتا ہے وہ (۶)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ
فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝

خدا اور اس کے پیغمبرؐ پہ تم ایمان لے آؤ!
کرو اس مال میں سے خرچ، وارث جس کا ہے تم کو بنایا،
تم میں جو ہوں صاحبِ ایماں، کریں خیرات،
انہیں اس کا ملے گا اجر بھاری (۷)

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ
قَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیوں نہیں لاتے ہو تم ایمان اللہ پر؟
تمہیں حالانکہ پیغمبرؐ یہ دعوت دے رہے ہیں لاؤ اپنے رب پہ تم ایمان،
اس کو ماننے والے ہو اگر تم، لے چکا ہے عہد بھی پختہ وہ تم سے (۸)

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

اور وہی تو ہے، جو واضح اور روشن آیتیں کرتا ہے نازل اپنے بندے پر،
کہ تم کو ظلمتوں سے نور کی جانب وہ لے جائے،
حقیقت میں خدا تم پر شفیق و مہرباں ہے (۹)

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ

اور تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم خدا کی راہ میں کرتے نہیں ہو خرچ،
حالانکہ زمیں اور آسمانوں کا ہے وہ وارث،
کیا ہے فتحِ مکہ سے بھی پہلے خرچ جن لوگوں نے راہِ حق میں،

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

اور شامل جہاد فی سبیل اللہ میں تھے جو،
وہ برابر دوسروں کے ہو نہیں سکتے،
وہ ان سے ہیں بڑے درجے پہ فائز،
جو مجاہد اور سخی ٹھہرے ہیں بعدِ فتح،
یوں تو سب سے ہی وعدہ خدا کا ہے بھلائی کا،
وہ سب کچھ جانتا ہے، تم جو کرتے ہو (۱۰)

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

بھلا وہ کون ہے؟ قرضِ حسن جو دے خدا کو،
تا کہ وہ دگنا اسے کر دے،
اور اس کے واسطے ہے اجر عمدہ یعنی جنت (۱۱)

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

اور جس دن تم یہ دیکھو گے،
کہ مومن عورتوں مردوں کا نور آگے اور ان کے دائیں جانب چل رہا ہوگا،
(تو ان سے یہ کہا جائے گا) تم کو جنتوں کی ہے بشارت آج،
نہریں موجزن ہیں جن کے نیچے،
اور ہمیشہ کے لئے ان میں رہو گے تم،
بڑی یہ کامیابی ہے (۱۲)

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

کہیں گے مومنوں سے تب منافق،
انتظار اتنا کرو، ہم روشنی لے لیں تمہارے نور سے،
ان سے کہا جائے گا، پیچھے لوٹ جاؤ! روشنی ڈھونڈو کہیں تم اور،
ان کے درمیاں دیوار آ جائے گی پھر اک،
جس میں ہوگا ایک دروازہ،
اور اندر اس کے ہوگی رحمتِ باری،
مگر باہر عذاب سخت (۱۳)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

چلا کر کہیں گے مومنوں سے وہ، نہ ہم تھے کیا تمہارے ساتھ؟
اور مومن جواباً یہ کہیں گے ان سے،

غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

ہاں، تھے تو سہی، لیکن پڑے تھے خود ہی تم فتنے میں،
اور حق میں ہمارے، منتظر تھے گردشِ ایام کے،
اور شک کیا تم نے رسالت میں،
تمہاری خواہشوں نے تم کو دھوکا ہی دیا، حتیٰ کہ آ پہنچا خدا کا حکم،
اور دھوکا تمہیں دیتا رہا آخر تلک شیطان، دھوکے باز (۱۴)

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

تم سے آج کے دن کچھ لیا جائے گا فدیہ اور نہ ہرگز کافروں سے بھی،
جہنم ہی تمہارا ہے ٹھکانا، جو برا سب سے ٹھکانا ہے (۱۵)

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ
مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ
عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

نہیں آیا ابھی کیا وقت ایسا؟
جب خدا کے ذکر سے دل مومنوں کے نرم ہوں،
اور سامنے وہ حق کے جھک جائیں،
اور ایسے وہ نہ ہو جائیں کہیں،
تھے ان سے پہلے جس طرح اہلِ کتاب،
اور وقت جب گزرا، ہوئے دل سخت ان کے،
اور اکثر ان میں نافرماں ہیں (۱۶)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

اللہ ہی زمیں کو مارنے کے بعد کر دیتا ہے زندہ،
اور ہم نے آیتیں اپنی بیاں کر دیں کہ تم سمجھو (۱۷)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

جو مرد اور عورتیں دیتے ہیں صدقہ اور خدا کو قرض دیتے ہیں،
تو دگنا کر دیا جائے گا اس کو،
اور ان کے واسطے ہے اجر عمدہ (۱۸)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ
وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

جو خدا اور اس کے پیغمبر پہ ہیں ایمان رکھتے،
وہ ہیں سچے اور شہید اللہ کے نزدیک،
ان کے واسطے ہے اجر ان کا اور انہی کا نورِ ایماں،
اور جو ہیں کفر کرتے اور جھٹلاتے ہیں آیاتِ خدا،
وہ اہلِ دوزخ ہیں (۱۹)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّ
تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ
اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ
وَفِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَ
مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

تمہیں معلوم ہونا چاہئے، یہ زندگی دنیا کی ہے لہو ولعب،
اور زیب وزینت، باہمی فخر وغرور،
اور مال اور اولاد میں کثرت کی خواہش،
اس طرح جیسے کسانوں کے لئے بارش سے پیدا ہو کوئی سبزہ،
جو دلکش ہو نظر آتا،
یہ سبزہ زرد پڑ جاتا ہے ہو کر خشک، پھر ہوتا ہے آخر چور چور،
اور آخرت میں (کافروں کے واسطے) ہے اک عذاب سخت،
اور ہے (مومنوں کے واسطے) اللہ کی بخشش اور خوشنودی،
ہے یہ دنیا تو بس دھوکے کا اک ساماں (۲۰)

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ
فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

چلے آؤ خدا کی مغفرت کی سمت اور جنت کی جانب،
جس کی وسعت ہے زمین اور آسمانوں کے برابر،
یہ ہے ان کے واسطے، رکھتے ہیں جو ایماں خدا اور اس کے پیغمبرؐ پہ،
یہ ہے فضل اس کا، وہ جسے چاہے اسے بخشے،
کہ وہ تو ہے نہایت فضل کا مالک (۲۱)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا
فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

نہیں آتی مصیبت کوئی بھی روئے زمیں پر اور خود تم پر،
کہ جب تک اک کتاب خاص میں لکھی نہ ہو پہلے سے،
اللہ کے لئے یہ کام ہے آساں (۲۲)

لِكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا
يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝

نہ رنجیدہ ہو تم کھوئی ہوئی شے پر، نہ اترا و عطا کردہ کسی شے پر،
کہ ہر اترانے والے اور تکبر کرنے والے کو پسند اللہ نہیں کرتا کبھی (۲۳)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ۝

اور بخل سے جو کام لیں اور دوسروں کو بخل کی تعلیم دیں،
منہ پھیر لیں جو بھی، خدا ہے بے نیاز (ان سے)،
اسی کی ذات ہی ہے لائق حمد وثناء (۲۴)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اپنے رسولوں کو کھلی ہم نے دلیلیں دے کے بھیجا ہے،

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾

اتاری ہے کتاب (پاک) اور میزان ساتھ ان کے،
کہ وہ قائم رہیں سب عدل پر،
اور ہم نے لوہے کو اتارا، جس میں سختی اور قوت ہے،
بہت سے فائدے ہیں اس میں انسانوں کی خاطر،
اس لئے بھی، تا کہ (اللہ) جان لے،
اس کی اور اس کے انبیاء کی کون کرتا ہے مدد دیکھے بغیر،
اللہ ہے بیشک نہایت صاحبِ قوت بھی غالب بھی (۲۵)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

(اور اس میں شک نہیں) ہم نے ہی ابراہیمؑ کو اور نوحؑ کو بھیجا،
رکھی جاری نبوت اور کتاب اولاد میں ان کی،
تھے کچھ ان میں سے رہ پر، اور تھے اکثر ان میں نافرماں (۲۶)

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

پھر ان کے بعد بھی ہم نے نبی بھیجے مسلسل،
اور عیسیٰؑ ابنِ مریم کو بھی بھیجا اور انہیں انجیل دی،
جو ماننے والے تھے اس کے، دل میں ہم نے رحم پیدا کر دیا ان کے،
مگر رہبانیت تو ان کی خود ایجاد تھی، واجب نہ تھی ان پر،
سمجھتے تھے کہ یہ بدعت انہوں نے کی ہے بس خوشنودیٔ خالق کی خاطر،
وہ نہ لیکن حق ادا کچھ کر سکے اس کا بھی،
ہم نے بس صلہ ان کو دیا، ایمان جو لائے تھے ان میں،
اور اکثر ان میں نافرماں ہیں (۲۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾

اے ایمان والو! تم ڈرو اللہ سے، ایمان لاؤ اس کے پیغمبرؐ پہ،
(اللہ) تم کو دہرا اجر دے گا اپنی رحمت سے،
تمہیں وہ نور دے گا، روشنی میں جس کی تم چلتے رہو گے،
بخش دے گا وہ تمہارے سب گناہ،
وہ بخشنے والا نہایت رحم والا ہے (۲۸)

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ

جو ہیں اہلِ کتاب، ان کو ہو یہ معلوم، اس کے فضل پر ان کو نہیں ہے اختیار،

فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

اور فضل اس کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہے عطا کر دے،
کہ اللہ ہے نہایت فضل کا مالک (۲۹)

پارہ ۲۸

سورۂ مجادلہ ۵۸

سُوْرَةُ الْمُجَادِلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
(اے پیغمبرؐ!) جو عورت آپؐ سے شوہر کے بارے میں تھی کرتی بحث،
اور شکوہ کیے جاتی تھی اللہ سے،
تو سن لی اس کی ساری بات اللہ نے،
اور اللہ سن رہا تھا گفتگو سب آپ دونوں کی،
کہ وہ ہے سننے والا، دیکھنے والا (۱)

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ وَلَدْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

جو تم میں بیویوں کو اپنی ماں کہہ دیں، تو وہ مائیں نہیں بنتیں کبھی ان کی،
کہ ان کی مائیں تو وہ ہیں، شکم سے جن کے وہ پیدا ہوئے ہیں،
یہ ہے نامعقول، جھوٹی بات،
اللہ ہے معافی دینے والا، بخشنے والا (۲)

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

جو ماں کہہ بیٹھیں اپنی بیویوں کو، پھر وہ کر لیں قول سے اپنے رجوع،
ان کے لئے ملنے سے پہلے اک غلام آزاد کرنا لازمی ہوگا،
نصیحت ہے تمہارے واسطے یہ،
اور تمہارے سارے کاموں سے خدا ہے باخبر (۳)

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

جس کا نہ ہو کوئی غلام،
اس کے لئے یہ ہے کہ روزے دو مہینے تک مسلسل وہ رکھے،
اور جس کو طاقت ہو نہ اس کی، وہ کھلائے ساٹھ مسکینوں کو کھانا،
تاکہ ثابت ہو کہ تم ایمان رکھتے ہو خدا اور اس کے پیغمبر پہ،
یہ ساری خدا کی ہیں حدیں،
اور کافروں کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

بیشک جو مخالف ہیں خدا اور اس کے پیغمبرؐ کے،
وہ ہوں گے ذلیل ایسے، ہوئے تھے جیسے پہلے لوگ،
نازل کر چکے ہیں ہم تو اپنی آیتیں واضح،
مگر جو مانتے ان کو نہیں، ان کے لئے ہے اک عذاب سخت ذلت کا (۵)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝

اٹھائے گا خدا اُن کو دوبارہ اور اُن کے سب عمل اُن کو بتائے گا،
جنھیں وہ بھول بیٹھے تھے، مگر رکھا خدا نے یاد،
ہر اک شے خدا کے سامنے ظاہر ہے (۶)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(اے مرسلؐ!) نہیں کیا آپؐ کو معلوم؟
جو کچھ آسمانوں اور زمیں میں ہے، خدا سب جانتا ہے،
اور کہیں تین آدمی گر کوئی سرگوشی کریں تو وہ ہے چوتھا،
پانچ سرگوشی کریں تو وہ چھٹا ہے،
اور وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں وہ ہوں،
کرے گا حشر کے دن وہ اُنہیں اعمال سے آگاہ،
بیشک ہے خدا ہر چیز سے واقف (۷)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۚ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

نہیں کیا آپؐ نے دیکھا؟ کہ سرگوشی سے جن لوگوں کو تھا روکا گیا،
کرتے ہیں ایسا کام دوبارہ وہ،
یہ سرگوشیاں کرتے ہیں آپس میں، گناہ و ظلم و نافرمانیٔ پیغمبرِ حق کی،
یہ جب پاس آپؐ کے آتے ہیں اُن لفظوں میں کرتے ہیں سلام، اللہ جو کہتا نہیں،
یہ دل میں کہتے ہیں،
اگر یہ واقعی اُس کے پیمبر ہیں، تو اللہ کیوں نہیں دیتا سزا ہم کو؟
سو ان کے واسطے دوزخ ہے کافی، جس میں یہ جائیں گے،
اور دوزخ ٹھکانا ہے بُرا کیسا! (۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ

مسلمانو! کرو آپس میں سرگوشی اگر تم،
وہ گناہ و ظلم و نافرمانیٔ پیغمبرِ حق کی نہ ہو ہرگز،

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝٩

ہو بلکہ نیکی وتقویٰ کی سرگوشی،
ڈرو اللہ سے، جس کے پاس تم ہوگے اکٹھے (۹)

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١٠

یہ بری سرگوشیاں تو کام شیطانی ہیں،
تا کہ مومنوں کو ان سے پہنچے رنج وغم،
لیکن انہیں پہنچا نہیں سکتا ضرر کوئی بغیر اذنِ الٰہی کے،
بھروسا چاہئے اللہ پر ایمان والوں کو (۱۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١

مسلمانو! کہا جائے جو تم سے، مجلسوں میں کھل کے بیٹھو، تو کھلے بیٹھو!
خدا تم کو فراخی سے نوازے گا،
کہا جائے اگر اٹھنے کو، فوراً اٹھ کھڑے ہو،
مومنوں اور علم والوں کے خدا اونچے کرے گا مرتبے،
اور تم جو کرتے ہو، خدا واقف ہے اس سے (۱۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢

اے مسلمانو! اگر تم کہنا چاہو کچھ نبیؐ سے بات پوشیدہ،
ادا صدقہ کرو پہلے،
کہ یہ حق میں تمہارے ہے بہت پاکیزہ و بہتر،
اگر اس کا نہ ہو مقدور،
تو اللہ نہایت بخشنے والا ہے بے حد مہرباں (۱۲)

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١٣

اور ڈر گئے صدقے سے کیا تم؟
جب نہ تم سے ہو سکا یہ کام، تو اللہ نے بھی تم کو معافی دی،
کرو قائم نماز اور دو زکوٰۃ،
اللہ اور اس کے پیمبرؐ کی اطاعت میں رہو،
جو کچھ بھی تم کرتے ہو، اللہ جانتا ہے (۱۳)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝١٤

کیا نہیں دیکھا یہ تم نے؟ دوستی مغضوب لوگوں سے ہے جن کی،
یہ تمہارے ہیں نہ اُن کے ہیں،
مگر کھاتے ہیں دانستہ قسم جھوٹی (۱۴)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

خدا نے ان کی خاطر اک عذاب سخت ہے تیار کر رکھا،
حقیقت میں جو یہ کرتے ہیں، وہ اچھا نہیں (۱۵)

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

قسموں کو ڈھال اپنی بنایا ہے انہوں نے،
اور خدا کی راہ سے لوگوں کو ہیں یہ روکتے،
ہے ان کی خاطر اک عذاب سخت ذلت کا (۱۶)

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

نہ ہرگز مال اور اولاد ان کے کام آئیں گے،
جہنم میں رہیں گے یہ ہمیشہ (۱۷)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝

اور کرے گا جب کھڑا ان کو خدا،
کھائیں گے یہ قسمیں خدا کے سامنے بھی،
جیسے کھاتے ہیں یہ تم سے،
اور سمجھیں گے کہ اس میں فائدہ ہے،
یہ مگر ہیں لوگ ہی جھوٹے (۱۸)

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

ہے شیطاں ان پہ غالب اور ہے ذکر اللہ کا بھولا ہوا ان کو،
یہی ہے لشکرِ شیطاں، سراسر ہے جو گھاٹے میں (۱۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ۝

مخالف ہیں جو لوگ اللہ اور اُس کے پیمبرؐ کے،
وہی ذلت میں ہیں ڈوبے (۲۰)

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝

خدا نے لکھ دیا ہے یہ،
کہ میں اور میرے پیغمبرؐ رہیں گے ہو کے غالب،
بالیقیں اللہ غالب بھی ہے اور ہے صاحبِ قوت بھی (۲۱)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

اللہ اور روزِ حشر پر رکھتے ہیں جو ایمان،
ان کو آپ پائیں گے نہ اُن لوگوں سے الفت رکھنے والے،
جو خدا اور اس کے پیغمبرؐ کے دشمن ہیں،
اگرچہ ہوں وہ اُن کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا قبیلے کے،
یہی تو ہیں کہ جن کے دل میں ایماں کو جمایا ہے خدا نے،

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

اور اپنی سمت سے اک روح کی صورت میں کی تائید بھی اُن کی،
اُنہیں داخل کرے گا ایسے باغوں میں وہ، جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
خدا خوش ان سے، اور وہ خوش خدا سے ہیں،
گروہ اللہ کا یہ ہے،
یہ سن رکھو! کہ بیشک کامراں ہوگا گروہ اللہ کا آخر (۲۲)

سورۂ حشر ۵۹

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
جو کچھ ہے آسمانوں اور زمیں میں، وہ بیاں پاکیزگی اللہ کی کرتا ہے،
وہ ہے غالب و دانا (۱)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝

جو تھے اہلِ کتاب، اور مرتکب تھے کفر کے،
اللہ نے پہلے حشر میں اُن کو نکالا گھر سے،
اور تم سوچ بھی سکتے نہ تھے،
وہ یہ سمجھتے تھے کہ اُن کے قلعے اللہ سے بچالیں گے انہیں،
اُن پر عذاب ایسی جگہ سے آپڑا، جس کا نہ تھا اُن کو گماں،
اور اُن کے دل پر رعب طاری کر دیا اللہ نے ایسا،
کہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں سے خود برباد کرتے تھے،
تو اے دیدہ ورو! عبرت کرو حاصل (۲)

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

اگر اُن کو جلاوطنی نہ ملتی،
تو عذابِ سخت دنیا میں ہی دے دیتا خدا اُن کو،
اور اُن کے واسطے ہے آخرت میں اک عذابِ سخت دوزخ کا (۳)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

کہ وہ اللہ اور اس کے پیمبرؐ کے مخالف تھے،
جو اللہ کا مخالف ہو، تو اللہ کا عذاب سخت ہے اُس کے لئے بیشک (۴)

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

(مسلمانو!) کھجوروں کے شجر جو تم نے کاٹے، یا اُنہیں رہنے دیا باقی،

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

تو یہ حکم خدا تھا، تا کہ رُسوا ہوں وہ نافرماں یہودی (۵)

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اور اُن کا مال سب (اللہ نے پیغمبرؐ کو بخشا ہے،
نہ اُس پر اونٹ ہی دوڑے تمہارے اور نہ گھوڑے ہی،
خدا اپنے پیمبرؐ کو جہاں چاہے کرے غالب،
کہ وہ ہر شے پہ قادر ہے (۶)

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

جو مال اللہ دے اپنے پیمبرؐ کو لڑائی کے بغیر،
اللہ کا ہے اور پیمبرؐ کا، قرابتداروں مسکینوں یتیموں اور سفر پر جانے والوں کا،
کہ دولت مند ہاتھوں کی نہ گردش میں یہ رہ جائے،
تمہیں جو کچھ پیمبرؐ دیں، وہ لے لو،
جس سے روکیں، روک لو خود کو،
ڈرو اللہ سے، بیشک سزا اُس کی بہت ہے سخت (۷)

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝

یہ جو مال ہے، ایسے مہاجر (اہلِ ایماں) اور مسکینوں کی خاطر ہے،
گھروں سے جو نکل آئے ہیں اپنے،
اور خدا کا فضل اور اُس کی رضا جو چاہتے ہیں،
اور خدا اور اُس کے پیغمبرؐ کی جو امداد کرتے ہیں،
یہی تو لوگ سچے ہیں (۸)

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

(اور اس میں اُن کا بھی حصہ ہے) اِن سے پہلے جو تھے اہلِ ایماں،
دارِ ہجرت یعنی طیبہ میں مقیم،
اور دل میں رکھتے ہیں جو ہجرت کرنے والوں سے محبت،
اور خوشی سے مال دیتے ہیں جو اُن کو، اور انہیں ترجیح دیتے ہیں جو خود پر،
اور بچا جو حرص سے، بیشک وہی تو کامراں ٹھہرا (۹)

وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

(اور اُن کا بھی ہے حصہ اس میں) اِن کے بعد جو آئیں،
کہیں گے وہ، ہمارے رب!
ہمیں اور ہم سے پہلے مومنوں کو بخش دے،

دل میں ہمارے ہو نہ کینہ مومنوں کے واسطے ہرگز،
تُو شفقت سے ہے پُر، اور رحم والا ہے (١٠)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) نہیں کیا آپؐ نے دیکھا؟
منافق اپنے بھائی کافروں سے کہہ رہے ہیں،
تم اگر اِس دیس سے نکلے، تو ہم بھی ساتھ ہوں گے،
اور اگر تم سے لڑائی ہو، تو ہم امداد بھی دیں گے،
مگر اللہ شاہد ہے کہ یہ بالکل ہیں جھوٹے (١١)

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝

گر جلاوطنی ملی اُن کو، تو جائیں گے نہ ساتھ اُن کے کبھی یہ،
اور لڑائی میں بھی یہ اُن کو نہ ہرگز کچھ مدد دیں گے،
اگر آئے مدد کو بھی، تو پھر یہ بھاگ جائیں گے (١٢)

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ۝

سلمو! تمہارا رعب اِن پر ہے خدا کے رعب سے بڑھ کر،
کہ یہ ہیں بے سمجھ، بے عقل (١٣)

لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ
جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّ
قُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ۝

یہ مل کر بھی تم سے لڑ نہیں سکتے، سوائے قلعہ بندی کے،
یہ آپس ہی میں لڑتے ہیں،
سمجھتے ہو انہیں تم متحد، حالانکہ ہیں بکھرے ہوئے،
یہ ہیں نہایت بے سمجھ (١٤)

كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

ان کی طرح گزرے ہیں جو پہلے، اُنہوں نے چکھ لیا اپنے کئے کا سب مزا،
اُن کے لئے ہے اک عذاب سخت (١٥)

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

شیطاں کی طرح ہیں یہ، کہ جب اُس نے کہا انسان سے، کر کفر
اور وہ کر چکا، تو پھر لگا کہنے،
کہ تجھ سے میں بری ہوں، میں تو ہوں اللہ سے ڈرتا (١٦)

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ۝

تو دونوں کا ہوا انجام یکساں، دونوں دوزخ میں گئے،
اور ظالموں کے واسطے ہے یہ سزا (١٧)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا

ایمان والو! تم ڈرو اللہ سے،

قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۸

ہر شخص یہ دیکھے، کہ کل کے واسطے اُس نے کیا ہے کیا؟
ڈرو اللہ سے، وہ باخبر ہے سارے کاموں سے (۱۸)

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۱۹

نہ ہو جانا کبھی اُن کی طرح، جو بھول بیٹھے ہیں خدا کو،
اور خدا نے بھی انہیں غافل کیا خود سے،
یہی ہیں لوگ نافرماں (۱۹)

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ۝۲۰

برابر ہو نہیں سکتے کبھی اصحابِ جنّت اور اصحابِ جہنّم،
اور جو اصحابِ جنت ہیں،
حقیقت میں وہی ہیں کامیاب و کامراں (۲۰)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱

اور (اے پیمبرؐ!) ہم کسی کہسار پر قرآن یہ نازل اگر کرتے،
تو پھر یہ دیکھ لیتے آپؐ، ریزہ ریزہ ہو جاتا خدا کے خوف سے وہ،
اور مثالیں یہ بیاں کرتے ہیں لوگوں کے لئے ہم،
تا کہ وہ سوچیں (۲۱)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝۲۲

وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی نہیں معبود،
وہ ہے جاننے والا چھپی اور سب کھلی باتوں کا،
بے حد مہرباں ہے، وہ نہایت رحم والا ہے (۲۲)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝۲۳

وہی اللہ ہے، جس کے سوا کوئی نہیں معبود،
وہ ہے بادشہ، ہے پاک اور بے عیب، دیتا ہے اماں،
ہے نگہباں اور صاحبِ عزت،
نہایت زور آور، کبریائی کا ہے مالک،
پاک ہے اللہ ہر اک شرک سے، جو لوگ کرتے ہیں (۲۳)

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاۗءُ الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۲۴

وہی اللہ ہے خالق (اور) موجد (اور) صُورت گر،
اُسی کے واسطے ہیں نام سب اچھے،
زمیں اور آسمانوں میں ہے جو بھی شے، بیاں تسبیح کرتی ہے اُسی کی،
اور وہی ہے غالب و دانا (۲۴)

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۤ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ۝

سورۂ مُمتحنہ ٦٠

خدا کے نام سے جو بے انتہا مہربان ہے، رحم والا ہے

اے لوگو! تم جو لے آئے ہو ایماں،

مت بناؤ دوست تم میرے اور اپنے دشمنوں کو،

بھیجتے ہو دوستی کے تم پیام اُن کی طرف،

لیکن وہ ہیں انکار کرتے حق سے،

اور پیغمبر حق اور تم کو چاہتے ہیں وہ نکالیں دیس سے اپنے،

کہ اپنے رب پہ تم رکھتے ہو ایماں،

تم اگر ہو واقعی نکلے جہاد اور میری خوشنودی کی خاطر،

کس لئے پھر بھیجتے ہو دوستی کے تم پیام اُن کی طرف خفیہ؟

چھپایا تم نے جو کچھ اور کیا ظاہر، وہ سب معلوم ہے مجھ کو،

کرے گا جو بھی ایسا کام، وہ بیشک بھٹک جائے گا راہِ حق سے (۱)

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

گر قابو وہ پالیں تم پہ، ہو جائیں گے دشمن،

اور زباں اور اپنے ہاتھوں سے برائی ہی کریں گے تم سے،

اور چاہیں گے تم بھی کفر اپنا (۲)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

قیامت میں نہ کام آئیں گے یہ رشتے نہ یہ اولاد،

اللہ فیصلہ کر دے گا،

جو بھی کر رہے ہو تم، خدا وہ دیکھتا ہے سب (۳)

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ

نمونہ ہے تمہارے واسطے اچھا ابراہیمؑ اور اُن کے ساتھیوں کا،

جب انہوں نے قوم سے اپنی کہا،

بیزار ہیں ہم اُن سے، جن کی تم خدا کو چھوڑ کر ہو بندگی کرتے،

ہیں منکر ہم تمہارے (دین کے)، اور اب ہماری اور تمہاری دشمنی ہے،

جب تلک ایماں نہ لاؤ تم خدا کے ایک ہونے پر،

ہاں البتہ یہ ابراہیمؑ نے (منہ بولے) اپنے باپ سے کی بات،

الْمَصِيْرُ ۝٤

(اللہ) سے مَیں بخشش آپ کی چاہوں گا،
کیونکہ کچھ نہیں ہے اختیار اس سلسلے میں مجھ کو،
(اور یہ کی دعا پھر) اے ہمارے رب! بھروسا تجھ پہ ہم کرتے ہیں،
تیری ہی طرف ہم کرنے والے ہیں رجوع،
اور تیری ہی جانب ہمیں ہے لوٹنا آخر (۴)

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٥

نہ ڈال اے رب! ہمیں تو کافروں کی آزمائش میں،
ہمارے رب! خطاؤں کو ہماری بخش دے،
بیشک ہے تو ہی غالب و دانا (۵)

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ ۝٦

مسلمانو! خدا اور آخرت کے روز کی امید جو رکھتا ہو،
اُس کے واسطے اُن میں بہت اچھا نمونہ ہے،
کرے کوئی گریز اِس سے،
تو اللہ بے نیاز اور لائقِ حمد و ثناء ہے (۶)

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ
مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٧

کیا عجب اللہ تم میں اور تمہارے دشمنوں میں دوستی کر دے،
وہ ہے قدرت کا مالک،
اور بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے (۷)

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي
الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝٨

نہیں کی جنگ تم سے دین کے بارے میں جن لوگوں نے،
اور تم کو نہیں باہر نکالا دیس سے،
اُن سے نہیں ہے روکتا (اللہ) تمہیں، اُن سے سلوک اچھا کرو انصاف پر مبنی،
پسند اللہ کرتا ہے بھی انصاف والوں کو (۸)

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ
اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ
تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩

خدا تو صرف اُن کی دوستی سے روکتا ہے،
تم سے تھے جو برسرِ پیکار اور تم کو جنھوں نے دیس سے باہر نکالا تھا،
جنھوں نے کافروں کے دوستوں کی کی مدد، وہ واقعی ظالم ہیں (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ
فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

اے ایمان والو!
جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کے بعد آئیں، تو اُن کو آزما لو،

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ
لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا
مَآ اَنْفَقُوْا ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ۝١٠

اصل میں ایماں تو اُن کا بس خدا ہی جانتا ہے،
وہ نظر آئیں اگر ایمان والی، تو نہ پھر اُن کو کرو واپس کبھی کفار کی جانب،
حلال اُن کے لئے ہیں یہ، نہ وہ اِن کے لئے ہرگز،
جو خرچ اِن پر ہوا ہو کافروں کا اُن کو دو،
اور مہر دے کر زوجیت میں اِن کو لے لو تم نہیں اِس میں گنہ کوئی،
جو کافر عورتیں ہوں، اُن کو اپنے پاس مت رکھو،
جو اُن پر خرچ ہو، وہ مانگ لو اُن کافروں سے،
اور وہ بھی مانگ لیں تم سے اگر کچھ خرچ ہو ان کا،
خدا کا فیصلہ ہے یہ تمہارے درمیاں،
وہ جاننے والا ہے، دانا ہے (١٠)

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ
فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝١١

تمہاری عورتیں گر کافروں کے پاس جا پہنچیں،
تو تم اُن سے لڑو، اور جو غنیمت پاؤ،
اُن کے شوہروں کو تم ادا کر دو جو خرچ ان پر انہوں نے تھا کیا،
اور تم ڈرو اللہ سے، جس پر کہ تم ایمان رکھتے ہو (١١)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ
بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا
يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢

(اے پیغمبرؐ!) مسلماں عورتیں بیعت کو جب آئیں،
کریں وعدہ کہ آئندہ رہیں گی باز چوری، شرک، بدکاری سے،
اور اولاد کو وہ مار ڈالیں گی نہ اپنی،
اور نہ اپنے شوہروں پر وہ کوئی بہتان باندھیں گی،
نہ نافرماں کسی نیکی میں ہوں گی آپؐ کی ہرگز،
تو بیعت اُن کی لے لیجے، اور اُن کے واسطے اللہ سے بخشش طلب کیجے،
وہ بیشک بخشنے والا، معافی دینے والا ہے (١٢)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ
الْقُبُوْرِ ۝١٣

مسلمانو! کبھی مغضوب لوگوں سے نہ اپنی دوستی رکھو،
کہ ناامید ہیں یہ آخرت سے،
جس طرح قبروں کے مردوں کے ہیں جی اٹھنے سے ناامید یہ کافر (١٣)

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٣

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝٤

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧

سورۂ صف ٦١

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

جو کچھ ہے آسمانوں اور زمیں میں، وہ بیاں پاکیزگی اللہ کی کرتا ہے،

وہ ہے غالب و دانا (١)

مسلمانو! وہ کیوں کہتے ہو، جو کرتے نہیں ہو؟ (٢)

ناپسند اللہ کو ہے یہ، تم کہو وہ، جو نہیں کرتے (٣)

خدا ہے چاہتا بیشک انہیں،

جو راہ میں اُس کی لڑیں صف باندھ کر ایسے، کہ ہو سیسہ پلائی جیسے اک دیوار (٤)

اور جب قوم سے اپنی کہا موسیٰ نے، تم مجھ کو ستاتے کیوں ہو؟

حالانکہ یہ تم ہو جانتے، اللہ کا پیغامبر بھیجا ہوا ہوں میں تمہاری سمت،

لیکن جب رہے ٹیڑھے وہ،

ٹیڑھا کر دیا اللہ نے ان کے دلوں کو بھی،

نہیں دیتا ہدایت فاسقوں کی قوم کو اللہ (٥)

(اے پیغمبر! کریں اُس وقت کو بھی یاد)،

عیسیٰ ابنِ مریم نے کہا تھا جب یہ اپنی قوم سے،

اے قومِ اسرائیل! تم سب کی طرف میں ہوں رسول اللہ کی جانب سے،

جو میرے سامنے توریت ہے، تصدیق کرتا ہوں میں اس کی،

اور سناتا ہوں میں تم لوگوں کو خوشخبری،

کہ میرے بعد آئیں گے رسول اک نام نامی جن کا احمدؐ ہے،

دلیلیں لائے روشن جب وہ اُن کے پاس، تو کہنے لگے وہ سب،

صریحاً یہ ہے اک جادو (٦)

بھلا کون اُس سے بڑھ کر ہوگا ظالم؟ جو خدا پر جھوٹ کوئی افترا باندھے،

بلایا جائے حالانکہ اُسے اسلام کی جانب،

اور ایسے ظالموں کو وہ ہدایت ہی نہیں دیتا (٧)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨

بجھانا چاہتے ہیں یہ خدا کے نور کو پھونکوں سے،
حالانکہ خدا اس نور کو پھیلانے والا ہے، اگرچہ یہ برا مانیں (٨)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩

وہی تو ہے کہ جس نے اپنے پیغمبرؐ کو بھیجا ہے ہدایت اور سچے دین کو دے کر،
کہ سب اَدیان پر اِس کو کرے غالب،
اگرچہ مشرکوں کو ہو بُرا محسوس (٩)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝١٠

اے ایمان والو! میں تمہیں ایسی تجارت کیوں نہ بتلاؤں؟
بچائے جو عذاب سخت سے تم کو (١٠)

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝١١

خدا اور اس کے پیغمبر پہ تم ایمان لاؤ،
اور خدا کی راہ میں تم مال سے اور جان سے (ڈٹ کر) لڑو!
گر جان لو، تو ہے تمہارے حق میں یہ بہتر (١١)

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٢

خدا سارے گناہوں کو تمہارے بخش دے گا،
اور تمہیں پہنچائے گا وہ جنتوں میں،
اور بہشت جاودانی کے نہایت پاک و پاکیزہ گھروں میں،
جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
بڑی یہ کامیابی ہے (١٢)

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝١٣

تمہیں اک دوسری نعمت بھی دے گا، چاہتے ہو جس کو تم،
(اللہ) کی نصرت اور قریبی فتح،
(اے مرسلؐ) بشارت دیجئے ایمان والوں کو (١٣)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ
مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى
عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ۝١٤

مسلمانو! خدا کے حامی و ناصر بنو!
جیسا کہ عیسیٰؑ ابن مریم نے کہا تھا اُن سے، جو اُن کے حواری تھے،
خدا کی راہ میں ہے کون میرا حامی و ناصر؟
تو یہ بولے حواری، ہم خدا کے حامی و ناصر ہیں،
اُن کی قوم میں سے کچھ ہوئے ایمان والے اور کچھ کافر،
اور ہم نے کی مدد جب مومنوں کی، تو رہے وہ دشمنوں پر غالب و فاتح (١٤)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّثِنْتَا عَشْرَةَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۗ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧

سورۂ جمعہ ٦٢

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں،

وہ بیاں پاکیزگی اللہ کی کرتا ہے،

حقیقی بادشہ ہے، اور وہ ہے غالب و دانا (١)

وہی ہے، جس نے بھیجے ہیں (محمدؐ) اک رسول،

ام القریٰ مکے کے لوگوں میں، انہی میں سے،

سناتے ہیں جو پڑھ کر آیتیں اور پاک کرتے ہیں جو ان کو،

اور سکھاتے ہیں کتاب اور حکمت و دانش انہیں،

یہ لوگ پہلے تھے یقیناً گمرہی میں (٢)

اُن کی خاطر بھی (ہے بھیجا) جو نہیں اُن سے ملے اب تک،

مگر وہ ہیں انہی میں سے، ہے اللہ غالب و دانا (٣)

یہ فضل اللہ کا ہے، وہ جس کو چاہے دے،

اور اللہ ہے نہایت فضل کا مالک (٤)

عمل پیرا نہیں جو ہو سکے توریت پر حکم خدا کے باوجود،

اُن کی مثال ایسے ہے،

جیسے ہوں گدھے، جن پر کتابیں بوجھ کی صورت لدی ہوں،

قوم جو جھٹلائے آیاتِ الٰہی کو، مثال اُن کی بری ہے،

اور خدا دیتا نہیں ہرگز ہدایت ظالموں کو (٥)

اور یہودی ہیں جو، اُن سے آپؐ کہہ دیجے،

اگر دعوے میں سچے ہو کہ تم اللہ کے ہو دوست،

تو پھر موت کی خواہش کرو (٦)

اور یہ نہ ہرگز موت کی خواہش کریں گے

اپنے بداعمال کے باعث،

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

خدا تو ظالموں کو جانتا ہے خوب (۷)
کہہ دیجئے کہ جس سے بھاگتے پھرتے ہو تم،
وہ موت تو آ کر رہے گی،
پھر کئے جاؤ گے اُس کے سامنے حاضر، جو واقف ظاہر و باطن سے ہے،
پھر وہ بتائے گا تمہیں کرتے رہے ہو کیا؟ (۸)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

مسلمانو! نمازِ جمعہ کی خاطر پکارا جائے جب تم کو،
تو دوڑو تم خدا کے ذکر کی جانب،
تجارت چھوڑ دو، یہ ہے تمہارے حق میں بہتر، تم اگر سمجھو (۹)

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

جب اِس سے ہو چکو فارغ،
زمیں پر پھیل جاؤ اور خدا کا فضل ڈھونڈو!
اور بکثرت ذکر (اللہ) کا کرو،
تا کہ فلاحِ دین و دنیا تم کو حاصل ہو (۱۰)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْۤا اِلَیْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

(اور ان کا حال تو یہ ہے اے پیغمبرؐ!)
کہ جب کوئی تجارت یا تماشا دیکھتے ہیں،
آپؐ کو بھی چھوڑ کر اُس کی طرف دوڑے چلے جاتے ہیں یہ نادان،
ان سے آپؐ کہہ دیجئے،
خدا کے پاس جو ہے، وہ تجارت اور تماشے سے کہیں بہتر ہے،
وہ ہے بہترین رازق (۱۱)

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

سورۂ منافقون ۶۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے ہے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) منافق آپؐ کے جب پاس آتے ہیں، تو کہتے ہیں،
کہ ہم اقرار کرتے ہیں، یقیناً آپؐ ہیں (اللہ) کے پیغمبر،
اور (اللہ) کو بھی ہے معلوم یہ، بیشک ہیں اُس کے آپؐ پیغمبر،

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَآءَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

مگر اللہ شاہد ہے کہ جھوٹے ہیں منافق (۱)
ڈھال انہوں نے اپنی قسموں کو بنا رکھا ہے،
اور ان کے ذریعے روکتے ہیں یہ خدا کی راہ سے لوگوں کو،
بیشک جو یہ کرتے ہیں، نہایت ہے برا (۲)

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا
يَفْقَهُوْنَ ۝

ایمان لا کر ہو گئے یہ لوگ کافر، اور دلوں پر مہر ہے ان کے،
نہیں جس کو سمجھتے یہ (۳)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ
لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ
صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى
يُؤْفَكُوْنَ ۝

انہیں جب آپ دیکھیں، جسم ان کے خوشنما معلوم ہوتے ہیں،
کریں جب گفتگو یہ لوگ، سنتے آپ رہ جائیں،
مگر یہ اصل میں ایسے ہیں، جیسے لکڑیاں سوکھی ہوئی، دیوار پر ٹھہری،
خلاف اپنے سمجھتے ہیں جو سخت آواز کو،
دراصل دشمن ہیں یہی، ان سے بچیں،
(اللہ) انہیں غارت کرے، کیسے پھرے جاتے ہیں یہ! (۴)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

ان سے کہا جاتا ہے جب، آؤ!
کہ بخشش کی رسول (اللہ) تمہارے واسطے مانگیں دعا،
یہ سر ہلا دیتے ہیں، اور منہ موڑ لیتے ہیں، تکبر سے (۵)

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۭ لَنْ يَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

برابر ان کے حق میں مغفرت کی ہے طلب کرنا یا نہ کرنا،
انہیں اللہ بخشے گا نہیں ہرگز، کہ نافرمان لوگوں کو ہدایت وہ نہیں دیتا (۶)

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰي مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ۭ وَلِلّٰهِ خَزَاۗىِٕنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝

یہی وہ ہیں، جو کہتے ہیں، کرو مت خرچ کچھ بھی ان پہ،
جو ساتھی نبیؐ کے ہیں، وہ خود ہی چھوڑ جائیں گے انہیں،
حالانکہ جتنے ہیں خزانے آسمانوں اور زمیں کے، سب خدا کی ملکیت ہیں،
یہ منافق ہیں مگر بے عقل (۷)

يَقُوْلُوْنَ لَىِٕنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا
الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

یہ کہتے ہیں، گر ہم لوٹ کر پہنچے مدینے اب،
تو عزت والے، ذلت والے لوگوں کو نکالیں گے وہاں سے،
اصل میں عزت تو اللہ اور رسولؐ اور صاحب ایمان لوگوں کے لئے ہے،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝٩

یہ منافق جانتے ہیں کب؟(۸)
مسلمانو! کہیں ذکرِ الٰہی سے تمہیں غافل نہ کردیں،
یہ تمہارے مال اور اولاد،
جو ایسا کریں، وہ ہیں زیاں کار(۹)

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝١٠

اور جو کچھ ہم نے دے رکھا ہے تم کو، خرچ اُس میں سے کرو راہِ خدا میں،
اس سے پہلے موت آ جائے کسی کو تم میں سے،
اور یوں لگے کہنے وہ پھر، اے رب! نہ کیوں مہلت مجھے دی؟
تا کہ میں خیرات کرتا اور ہو جاتا میں نیک اطوار لوگوں میں(۱۰)

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝١١

کسی کی موت آ جاتی ہے جب، اللہ پھر مہلت نہیں دیتا،
وہ سب کچھ جانتا ہے، تم جو کرتے ہو(۱۱)

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا اَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ تغابن ٦٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

جو شے بھی آسمانوں اور زمین میں ہے،
بیاں کرتی ہے وہ تسبیح اللہ کی،
اُسی کی بادشاہی ہے،
اُسی کے واسطے حمد و ثناء ہے سب،
وہ ہے ہر چیز پر قادر(۱)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢

وہی تو ہے تمہیں پیدا کیا ہے جس نے،
تم میں کچھ ہیں کافر اور کچھ ایمان والے ہیں،
جو تم کرتے ہو، اللہ دیکھتا ہے اُس کو(۲)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣

اُس نے آسمانوں اور زمین کو خلق فرمایا ہے برحق،
اور تمہاری صورتیں اُس نے بنائی ہیں بہت اچھی،
اُسی کی سمت آخر لوٹ جانا ہے تمہیں (لوگو!)(۳)

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

زمیں اور آسمانوں کی ہر اک شے کا اُسے ہے علم،
وہ سب جانتا ہے، تم چھپاؤ یا کرو ظاہر،
کہ وہ تو دل کی باتوں سے بھی واقف ہے (۴)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

نہیں پہنچی بھلا تم تک خبر اُن کی؟ جو تم سے پہلے کافر تھے،
انہوں نے چکھ لیا سارا وبال اعمال کا اپنے،
اُنہی کے واسطے ہے اک عذاب سخت (۵)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

اُن کے پاس جب آئے رسول، اللہ کی روشن دلیلیں لے کے،
وہ کہنے لگے، کیا رہ دکھائے گا بشر کوئی ہمیں؟
منکر ہوئے وہ اور منہ پھیرا، تو اللہ نے بھی اُن سے بے نیازی کی،
ہے اللہ بے نیاز اور لائقِ حمد و ثنا (۶)

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝

کافر سمجھتے ہیں، دوبارہ وہ نہ ہرگز ہوں گے زندہ،
(اے پیمبرؐ!) آپؐ کہہ دیجے انہیں، ہاں، کیوں نہیں؟
رب کی قسم، تم سب دوبارہ ہو گے زندہ (ایک دن)،
معلوم ہو جائے گا تم کو، جو کئے اعمال تم نے،
اور اللہ کے لئے یہ سب ہے آساں (۷)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

تم خدا پر، اُس کے پیغمبرؐ پر اور اُس نور پر ایمان لے آؤ، جسے نازل کیا ہے ہم نے،
اللہ ہے تمہارے ہر عمل سے باخبر لوگو! (۸)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

وہی دن ہے شکست و فتح کا، جس دن کرے گا سب کو وہ یکجا،
جو شخص ایمان لایا اور عمل صالح کئے جس نے،
برائی دور کر دے گا خدا اُس سے،
اُسے داخل کرے گا جنتوں میں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،
ہمیشہ جن میں رہنا ہے اُسے،
سب سے بڑی یہ کامیابی ہے (۹)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

مگر منکر ہوئے جو، آیتیں جھٹلائیں جن لوگوں نے، وہ اہلِ جہنم ہیں،

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

رہیں گے وہ ہمیشہ کے لئے اُس میں،
ٹھکانا ہے جو سب سے بدتریں (۱۰)

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

کوئی مصیبت آ نہیں سکتی بغیر اُس کی اجازت کے،
جو شخص اللہ پر ایمان لے آئے، تو اُس کے دل کو دیتا ہے ہدایت وہ،
ہے وہ ہر چیز سے واقف (۱۱)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝

اطاعت تم کرو اللہ اور اُس کے پیمبرؐ کی،
اگر منہ موڑتے ہو تم، تو مرسلؐ کے تم ذمے ہے ہمارے،
کھول کر پیغام پہنچانا فقط (۱۲)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

اللہ تو وہ ہے، نہیں جس کے سوا معبود کوئی،
مومنوں کو بس توکل اُس پہ رکھنا چاہئے (۱۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے مومنو! ازواج اور اولاد میں سے بعض دشمن ہیں تمہارے،
تم رہو ہشیار اُن سے، اور اگر تم درگزر اُن سے کرو اور بخش دو اُن کو،
تو اللہ بخشنے والا نہایت مہرباں ہے (۱۴)

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝

ہیں سراسر آزمائش یہ تمہارے مال اور اولاد،
اور اجر گراں اللہ ہی کے پاس ہے (۱۵)

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

تم جس قدر ممکن ہو اللہ سے ڈرو!
سنتے رہو اور مانتے جاؤ!
خدا کی راہ میں خیرات بہتر ہے،
رہا محفوظ اپنے نفس کے لالچ سے جو، وہ کامراں ٹھہرا (۱۶)

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

اگر تم قرض دو اللہ کو، قرضِ حسن، اُس کو بڑھا دے گا وہ،
اور سارے گنہ بھی بخش دے گا،
وہ نہایت قدرداں اور حلم والا ہے (۱۷)

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

چھپی ظاہر سبھی باتوں کو وہ ہے جاننے والا،
وہی ہے غالب و دانا (۱۸)

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ طلاق ٦٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١

اے پیغمبرؐ! (کہیں ان سے) کہ اپنی بیویوں کو دینا چاہو گر طلاق،
اُن کی جو عدت ہے اُسی میں دو، رکھو عدت کا تم سارا حساب،
اللہ سے ڈرتے رہو، جو ہے تمہارا رب،
نہ تم اُن کو نکالو گھر سے ہرگز اور نہ وہ نکلیں،
سوا اس کے کہ ظاہر اُن سے ہو جائے برائی صاف،
اللہؐ کی حدیں ہیں یہ مقرر کی ہوئی،
اور جو گزر جائے حدوں سے، اُس نے گویا ظلم ڈھایا خود پہ،
اور تم کو نہیں معلوم یہ، شاید خدا صورت نئی پیدا کوئی کر دے (١)

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝٢

سو جب یہ عورتیں عدت کو پورا کر چکیں،
تو یا اُنہیں رکھو تم اپنے پاس، یا شائستگی سے چھوڑ دو اُن کو،
دو عادل شخص اپنوں میں سے تم لے لو گواہ،
اور صرف اللہؐ کی رضا کے واسطے قائم گواہی کو رکھو،
یہ ہے نصیحت اُس کی خاطر جو خدا اور روزِ آخر پر رکھے ایمان،
اللہؐ سے ڈرے،
اللہ بھی اُس کو نجاتِ اُخروی دے گا (٢)

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣

وہ اُس کو اُس جگہ سے رزق دے گا، جس کا اُس کو ہو نہیں سکتا گماں،
اور جو توکل اُس پہ رکھے گا، اُسے ہو گا وہ کافی،
اور خدا کام اپنا، پورا کر کے رہتا ہے،
اور اس نے ایک اندازہ مقرر کر کے رکھا ہے ہر اک شے کا (٣)

وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

تمہاری عورتیں جو حیض سے ہیں نا اُمید، اُن کی ہے عدت تین ماہ،
اور اُن کی بھی، جن کو ابھی تک حیض آیا ہی نہیں،
اور حاملہ جو ہو، تو اُس کی بچہ جننے تک ہے عدت،

لَهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤

جوڈرے اللہ سے، اُس کے کام میں پیدا وہ آسانی کرے گا (۴)

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ۝٥

یہ خدا کا حکم ہے، اُس نے اتارا ہے جو تم پر،
اور ڈرے اللہ سے جو، اُس کے گناہوں کو مٹا دے گا وہ،
اُس کے اجر کو بھی وہ بڑھا دے گا (۵)

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝٦

جنھیں دی ہے طلاق، اُن عورتوں کو بھی وہاں رکھو،
جہاں رہتے ہو تم،
اور ان کو مت تکلیف پہنچاؤ،
اگر ہوں حاملہ، تو بچہ جننے تک اُنہیں دو خرچ،
اور گر دودھ بچے کو پلائیں وہ، تو اُجرت دو مناسب اُن کو،
باہم طے یہ کر لو وہ یا کوئی اور عورت دودھ بچے کو پلائے گی (۶)

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝٧

کھلا ہے رزق جس کا، چاہئے اس کو کھلے دل سے کرے وہ خرچ،
اور جو تنگ ہے، وہ حیثیت کو سامنے رکھے،
کسی کو اُس کی طاقت سے کبھی بڑھ کر خدا تکلیف دیتا ہی نہیں،
تنگی کے بعد اللہ آسانی بھی دے گا (۷)

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨

اور بہت سی بستیوں کے رہنے والوں نے خدا کے حکم سے کی سرکشی،
پیغمبروں سے کی جو سرتابی، تو ہم نے بھی لیا اُن کا حساب،
اور اُن پہ بھیجا اک عذاب سخت (۸)

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩

اُنہوں نے چکھ لیا اپنے کئے کا یوں مزا،
آخر خسارے میں رہے وہ سب (۹)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝١٠

عذاب سخت اُن کے واسطے تیار کر رکھا ہے اللہ نے،
ڈرو اللہ سے اے عقل مند ایمان والو!
اک نصیحت ہے تمہاری سمت اللہ نے اتاری (۱۰)

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ

اور بھیجے ہیں رسول ایسے، سناتے ہیں جو آیات الٰہی،
تا کہ جو ایمان لائیں اور عمل صالح کریں،

يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝

اُن کو اندھیروں سے وہ لے آئیں اُجالے کی طرف،
اور جو خدا پر لائے ایماں اور عمل صالح کرے،
اُس کو ہمیشہ کے لئے اللہ، اُن باغوں میں رکھے گا،
کہ جن کے نیچے نہریں موجزن ہیں،
بہتریں روزی ہے اُس کے واسطے اللہ کی جانب سے (۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

وہی اللہ ہے، ساتوں آسمان پیدا کئے جس نے، اور ایسی ہی زمینیں بھی،
اُسی کا حکم اُن کے درمیاں ہوتا ہے نازل،
تاکہ تم یہ جان لو، ہر چیز پر قادر خدا ہے،
اور خدا کا علم ہے ہر چیز پر حاوی (۱۲)

سورۂ تحریم ٦٦

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اے پیغمبرؐ! کیا جس کو حلال اللہ نے،
کیوں آپؐ اُس کو کرتے ہیں حرام؟
اس واسطے (شاید) کہ اپنی بیویوں کی چاہتے ہیں آپؐ خوشنودی،
اور اللہ بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے (۱)

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝

خدا نے اُن کا کفارہ مقرر کر دیا ہے، تم جو کھا لیتے ہو قسمیں،
اور تمہارا کارساز اللہ ہے، جو ہے جاننے والا بھی، دانا بھی (۲)

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

نبیؐ نے اپنی اک بیوی سے کی اک بات پوشیدہ،
تو اُس نے دوسری بیوی کو بتلا دی،
مگر اللہ نے اپنے نبیؐ کو راز سے آگاہ فرمایا،
تو اُس بیوی کو بتلائی انہوں نے بات کچھ اور کچھ نہ بتلائی،
سنی جب بات، تو کہنے لگی، کس نے خبر دی آپؐ کو اِس کی؟
تو وہ کہنے لگے، اللہ نے،

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا
عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

جو جاننے والا ہے سب، ہر چیز کی اُس کو خبر ہے (۳)
(اے نبیؐ کی بیویو!) دونوں خدا کے سامنے توبہ کرو،
بیشک تمہارے دل ہیں ٹیڑھے،
اور اگر تم دونوں ہو جاؤ خلاف اُن کے،
(تو یہ بھی جان لو) ہے کارساز اللہ اُن کا،
اور جبریلؑ، اور نیک اطوار مومن، اور فرشتے ہیں مددگار اُن کے (۴)

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ
مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ
وَّاَبْكَارًا ۝

گر تم کو نبیؐ دے دیں طلاق،
اللہ بدلے میں عطا کر دے گا اُن کو، تم سے بہتر بیویاں ایسی،
کہ جو ہوں گی مسلماں، اہلِ ایماں، تابع فرماں،
عبادت کیش، تائب اور روزہ دار بیاہی اور کنواری (۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ
اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

مومنو! خود بھی بچو تم اور بچاؤ اپنے گھر والوں کو بھی اُس آگ سے،
انسان اور پتھر ہیں سب جس آگ کا ایندھن،
مقرر جس پہ ہیں ایسے فرشتے سخت اور مضبوط،
جو اللہ کا فرماں بجالاتے ہیں فوراً (۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ۝

اور کافر سامنے آئیں گے جب دوزخ کے، روزِ حشر (ان سے یہ کہا جائیگا)،
مت لو عذر سے اب کام،
یہ تو ہے فقط اعمال کا بدلہ (۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ
يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا
وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

کر و تم صاف دل سے مومنو! توبہ،
یہ ممکن ہے تمہارا رب، مٹا ڈالے گناہوں کو تمہارے،
اور تمہیں داخل کرے اُن جنتوں میں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،
خدا رسوا نہیں اُس دن کرے گا اپنے پیغمبرؐ کو اور ایمان والوں کو،
اور اُن کا نورِ ایماں سامنے اور دائیں جانب، روشنی کرتا ہوا ہوگا،
کہیں گے وہ، ہمارے رب!
ہمارا نور کامل کر ہمارے واسطے، اور بخش دے ہم کو،

يقیناتو ہے ہر اک چیز پر قادر (۸)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اے پیغمبر! جو کافر اور منافق ہیں، جہاد ان سے کریں آپ،
ان پہ سختی بھی کریں،
ان کا ٹھکانا ہے جہنم، جو ٹھکانا ہے بُرا سب سے (۹)

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝

بیاں کی ہیں مثالیں کافروں کے واسطے اللہ نے ازواجِ نوحؑ ولوطؑ کی،
گرچہ ہمارے نیک بندوں کے تھیں گھر میں وہ،
انہوں نے کی خیانت جب،
تو دونوں نیک بندے بھی بچا پائے نہ ان کو پھر عذابِ نار سے،
اور حکم تھا ان کو، کہ دوزخ میں رہو تم (۱۰)

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اور بیاں کی ہے مثال اللہ نے ایمان والوں کیلئے فرعون کی بیوی کی،
جب اس نے دعا کی، اے مرے رب! مجھ کو جنت میں جگہ دے،
اور مجھے فرعون اور اُس کے برے اعمال سے بھی تو بچا،
مجھ کو بچا لے ظالموں سے (۱۱)

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝

اور بیاں کی ہے مثال (اللہ نے) ایسے ہی، مریم بنتِ عمراں کی،
کہ جس نے کی حفاظت اپنی عصمت کی،
پھر اپنی روح پھونکی ہم نے اُس میں،
اس نے کی تصدیق، اپنے رب کی باتوں اور کتابوں کی،
وہ تھی اللہ کی دل سے اطاعت کرنے والوں میں (۱۲)

پارہ ۲۹

سورۂ مُلک ٦٧

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝

وہ بابرکت ہے ہستی، جس کے ہاتھوں میں ہے ساری بادشاہی،
وہ ہے ہر اک چیز پر قادر (۱)

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ

اُسی نے زندگی اور موت کو طے کر دیا،

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢

تا کہ تمہیں وہ آزمائے، کون ہے حُسنِ عمل کا تم میں حامل؟
وہ ہے غالب بخشنے والا (۲)

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ
الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣

بنائے جس نے ساتوں آسماں اوپر تلے،
رحمٰن کی کاریگری میں تو نہ دیکھے گا کوئی بھی نقص ہرگز دیکھنے والے!
ذرا پھر دیکھ! کیا کوئی شگاف آیا نظر تجھ کو؟ (۳)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا
وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤

دوبارہ دیکھ پھر اے دیکھنے والے!
نظر تیری ہی تھک کر لوٹ آئے گی (۴)

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا
لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥

(ستاروں کے) چراغوں سے کیا ہے آسماں آراستہ
اور ان کو شیطانوں کے ہم نے مارنے کا اک ذریعہ ہے بنایا،
اور اُن کے واسطے ہے اک عذابِ سخت (۵)

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اور جو اپنے رب سے کفر کرتے ہیں، جہنم کا عذاب اُن کے لئے ہے،
جو بُرا سب سے ٹھکانا ہے (۶)

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧

جو اُس میں ڈالے جائیں گے، سنائی دے گی اُن کو چیخ اُس کی،
اور جو ہوگی جوش کے عالم میں (۷)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ
خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨

جیسے پھٹ پڑے گی،
اور گروہ اُس میں کوئی کفار کا جائے گا جب،
تو اُس کے داروغے یہ پوچھیں گے،
نہیں آیا تھا کیا تم میں ڈرانے والا کوئی؟ (۸)

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩

وہ کہیں گے، ہاں، ہمارے پاس آیا تھا،
مگر جھٹلا دیا ہم نے اسے،
اور یہ کہا، اللہ نے کچھ بھی نہیں نازل کیا،
تم ہو بڑی گمراہیوں میں (۹)

وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠

اور کہیں گے ہم اگر سنتے یا رکھتے عقل ہی کچھ،
تو نہ یوں دوزخ میں پھر ہوتے (۱۰)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿١١﴾

کریں گے جرم کا اقبال وہ،
لیکن رہیں گے دُور رحمت سے (۱۱)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾

جو بن دیکھے ہی اپنے رب سے ڈرتے ہیں،
اُنہی کے واسطے بخشش ہے اور اجرِ عظیم (۱۲)

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾

اور تم چھپاؤ یا کرو ظاہر تم اپنی بات،
وہ سینوں کے اندر بھی سبھی کچھ جان لیتا ہے (۱۳)

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾

بھلا کیسے نہ وہ جانے؟ کیا ہے جس نے سب پیدا،
چھپی باتوں کو وہ ہے جانتا اور باخبر بھی ہے (۱۴)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾

وہی تو ذات ہے،
جس نے زمیں کو نرم کر ڈالا کہ تم اُس کے چلو رستوں میں،
اُس کا رزق کھاؤ،
اور اُسی کی سمت جی کر اٹھ کھڑا ہونا ہے پھر تم کو (۱۵)

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾

نہیں ڈرتے ہو کیا تم؟
آسماں والا دھنسا دے گر زمیں میں تم کو
اور اک زلزلہ آ جائے (۱۶)

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

کیا ڈرتے نہیں تم؟ آسماں والا جو تم پر سنگ برسا دے،
تمہیں معلوم پھر ہوگا مری تنبیہ تھی کیسی! (۱۷)

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾

اور اُن لوگوں نے بھی تکذیب کی، جو ان سے پہلے تھے،
تو دیکھو! کیا عذاب سخت تھا میرا! (۱۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾

نہیں دیکھا انہوں نے اپنے اوپر کیا پرندوں کو؟
کبھی جو کھولتے ہیں پر، کبھی سمٹا کے رکھتے ہیں،
انہیں رحمٰن ہی تھامے ہوئے ہے،
وہ ہر اک شے دیکھتا ہے (۱۹)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

اور سوا اللہ کے، ہے کون سا لشکر تمہاری جو کرے امداد؟

الرَّحْمٰنِ ۚ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾

کافر تو ہیں دھوکے میں (۲۰)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾

اگر اللہ روزی روک لے،
بتلاؤ پھر ہے کون جو روزی تمہیں دے گا؟
مگر یہ سرکشی میں اور نفرت میں پھنسے ہیں (۲۱)

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾

اور بھلا وہ ہے ہدایت پر، چلے جو منہ کے بل اوندھا؟
یا ایسا آدمی جو چل رہا ہے سیدھے رستے پر؟ (۲۲)

قُلْ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے، وہی اللہ ہے جس نے تمہیں پیدا کیا،
اور خلق فرمائے تمہارے کان، آنکھیں، دل،
مگر تم شکر اُس کا کم ہی کرتے ہو ادا (۲۳)

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

کہہ دیجئے، اللہ ہی وہ ذات ہے، جس نے زمین پر تم کو پھیلایا،
اُسی کی سمت ہی اک دن اکٹھے تم کئے جاؤ گے (۲۴)

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾

(کافر) پوچھتے ہیں،
تم اگر سچے ہو، پورا کب تلک ہوگا وہ وعدہ؟ (۲۵)

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۡ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾

آپؐ کہہ دیجئے، کہ اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے،
مرے ذمے تو بس ہے صاف صاف آگاہ کر دینا (۲۶)

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾

جب اس وعدے کو دیکھیں گے قریب اپنے،
تو چہرے کافروں کے پھر بگڑ جائیں گے،
اور یہ کہہ دیا جائے گا ان سے،
تم طلب کرتے تھے جس کو یہ وہی ہے (۲۷)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾

آپ کہہ دیجئے، بھلا مجھ کو یا میرے ساتھیوں کو، گر ہلاک (اللہ) کرے،
یا رحم فرمائے وہ ہم پر (جو بھی ہو)،
لیکن ہے ہستی کون سی ایسی،
بچائے کافروں کو جو عذاب سخت سے؟ (۲۸)

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ

کہہ دیجئے، رحمٰن ہے وہ،

مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾

ہم اُسی پر لائے ہیں ایماں، اُسی پر ہی ہمارا ہے بھروسا،
اور تمہیں معلوم ہو جائے گا جلدی ہی، کُھلی گمراہیوں میں مبتلا ہے کون؟ (۲۹)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

کہہ دیجے، جو تم پیتے ہو پانی گر اُتر جائے زمیں میں،
کون ہے پھر، جو تمہارے واسطے پانی کا اک چشمہ بہا لائے؟ (۳۰)

سورۂ قلم ٦٨

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ن۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾

قسم ہم کو قلم کی، اور جو اہلِ قلم لکھتے ہیں، اُس کی (۱)

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾

(اے محمدؐ!) آپؐ دیوانے نہیں فضلِ خدا سے (۲)

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾

آپؐ کی خاطر مسلسل اَجر ہے (۳)

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾

اور آپؐ ہی ہیں صاحبِ خُلقِ عظیم (۴)

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾

اور دیکھ لیں گے آپؐ،

بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾

یہ بھی دیکھ لیں گے کون دیوانہ ہے؟ (۵-۶)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾

بیشک جانتا ہے آپؐ کا رب،
کون ہے بھٹکا ہوا اور کون سیدھی راہ پر ہے؟ (۷)

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾

آپؐ اِن جھٹلانے والوں کا کہا مت مانئے (۸)

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾

یہ چاہتے ہیں،
آپؐ اِن سے نرم ہوں تو یہ بھی ہوں کچھ نرم (۹)

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾

ایسے شخص کا ہرگز نہ کہنا مانئے، کھاتا ہے جو قسمیں مسلسل،

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾

اور چغل خور و ذلیل و عیب جُو ہے (۱۰-۱۱)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾

روکتا ہے وہ ہر اک نیکی سے،
اور حد سے تجاوز کرنے والا اور گناہوں سے ہے پُر (۱۲)

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾

وہ سخت خو ہے اور پھر بد اصل بھی ہے وہ (۱۳)

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾

کہ مال، اولاد رکھتا ہے بہت (۱۴)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾

اور جب سنائی اُس کو جاتی ہیں ہماری آیتیں،
کہتا ہے، یہ اگلوں کے قصے ہیں (۱۵)

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾

ہم اُس کی ناک داغیں گے (۱۶)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿١٧﴾

ہے اِن لوگوں کو ہم نے آزمایا،
جس طرح تھا آزمایا باغ والوں کو،
کہ کھائی تھی انہوں نے یہ قسم،
ہم صبح ہوتے باغ کے سب پھل اُتاریں گے (۱۷)

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿١٨﴾

کہا ہرگز نہ ان شاء اللہ اُن لوگوں نے جب،

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿١٩﴾

تو آپؐ کے رب کی طرف سے اُن کو اک آفت نے پھر گھیرا،
وہ جب سوئے ہوئے تھے (۱۸۔۱۹)

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿٢٠﴾

اور سارا باغ ایسے ہو گیا، جیسے کٹی کھیتی (۲۰)

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿٢١﴾

ہوئی جب صبح، اِک دوجے کو آوازیں انہوں نے دیں،

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿٢٢﴾

چلو سب باغ کو جلدی کہ جا کر پھل اتاریں ہم (۲۱۔۲۲)

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿٢٣﴾

چلے باتیں وہ کرتے چپکے چپکے،

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿٢٤﴾

آج کے دن کوئی مسکیں اور فقیر آنے نہ پائے (۲۳۔۲۴)

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور بندوبست سارا کر کے جا پہنچے سویرے ہی (۲۵)

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿٢٦﴾

مگر جب باغ کو دیکھا، تو یہ کہنے لگے، ہم راہ شاید بھول آئے ہیں (۲۶)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٢٧﴾

نہیں، بلکہ مقدر اپنا پھوٹا ہے (۲۷)

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿٢٨﴾

جو اُن میں تھا ذرا بہتر،
کہا اُس نے، کہ میں کہتا نہ تھا تم سے؟
کرو پاکیزگی اُس کی بیاں (جو سب کا مالک ہے) (۲۸)

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾

تو سب کہنے لگے،
بیشک ہمارا پاک ہے رب، ہم ہی ظالم تھے (۲۹)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿٣٠﴾
پھر اک دوجے کو کرتے تھے ملامت اور کہتے تھے،

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿٣١﴾
کہ صد افسوس! ہم سرکش تھے کتنے! (۳۰۔۳۱)

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿٣٢﴾
کیا تعجب؟ دے ہمارا رب ہمیں بہتر صلہ،
اور آس اپنے رب سے ہی رکھتے ہیں ہم (۳۲)

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾
یوں ہی عذاب آتا ہے،
اور اس سے کہیں بڑھ کر عذاب آخرت ہے،
کاش یہ ان کو خبر ہوتی! (۳۳)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾
جو ہیں پرہیزگار،
اُن کے لئے رب کی طرف سے جنتیں ہیں نعمتوں سے پر (۳۴)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾
بھلا ہم تابع فرمان لوگوں کو برابر مجرموں کے
کیسے کر دیں گے؟ (۳۵)

مَا لَكُمْ ۡ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾
(نہیں ہرگز نہیں) تم کو ہوا ہے کیا؟ یہ کیسے فیصلے کرتے ہو تم؟ (۳۶)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾
کیا ہے کتاب ایسی تمہارے پاس،
جس میں تم یہ پڑھتے ہو؟ (۳۷)

اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾
کہ پاؤ گے وہ سب کچھ، جو بھی تم چاہو (۳۸)

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾
یا پھر کچھ عہد و پیماں ہیں ہمارے ساتھ جو تم نے کئے،
اور وہ رہیں گے حشر تک باقی،
کہ جس شے کا کرو گے حکم تم، ہوگی تمہارے واسطے حاضر (۳۹)

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾
ذرا ان سے یہ پوچھیں (اے پیمبرؐ!)،
کون ذمہ دار ہے اس کا؟ (۴۰)

اَمْ لَهُمْ شُرَكَاۗءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَاۗىِٕهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾
کوئی بھی ہوں شریک ان کے،
تو وہ ان سب کو لے آئیں اگر سچے ہوں (۴۱)

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾
پنڈلی کھول دی جائے گی جس دن، (یعنی وقتِ سخت آئے گا)،
اور اُن کو جب بلایا جائے گا سجدے کی خاطر،

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝۴۳

تو نہ سجدہ کر سکیں گے وہ (۴۲)
نگاہیں شرم سے اُن کی جھکی ہوں گی،
اور اُن پر چھائی ہوگی ذلت ورسوائی،
(دنیا میں) بلایا جب اُنہیں جاتا تھا سجدے کے لئے،
یہ تھے بھلے چنگے (مگر انکار کرتے تھے) (۴۳)

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۴

(اے پیغمبرؐ!) جو ہیں جھٹلانے والے، ان کو ہم پر چھوڑ دیں،
آہستہ آہستہ انہیں پکڑیں گے ہم ایسے
کہ ان کو بھی نہ ہو معلوم (۴۴)

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝۴۵

انہیں ہم ڈھیل دیں گے، اور ہماری کس قدر مضبوط ہے تدبیر! (۴۵)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۶

اُجرت چاہتے ہیں آپؐ کیا ان سے کوئی؟
یہ دب رہے ہیں بوجھ سے جس کے (۴۶)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۷

یا ان کے پاس علمِ غیب ہے، یہ لکھ لیا کرتے ہیں جس کو؟ (۴۷)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝۴۸

(اے پیمبرؐ!) اپنے رب کے حکم کے ہوں منتظر اور صبر سے لیں کام،
اور مت آپؐ مچھلی کا نوالہ بننے والے، (یعنی یونسؑ) کی طرح ہوں،
رنج وغم میں جو پکارا تھے خدا کو (۴۸)

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝۴۹

اور اگر رحمت خدا کی یاوری ان کی نہ کرتی،
وہ یقیناً غیر حالت میں پڑے ہوتے کسی میداں میں (۴۹)

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۵۰

فرمایا انہیں پھر برگزیدہ اُن کے رب نے اور کیا پھر نیک بندوں میں انہیں شامل (۵۰)

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝۵۱

جو کافر ہیں، وہ جب قرآن سنتے ہیں،
تو ایسے گھورتے ہیں آپؐ کی جانب بری نظروں سے،
جیسے آپؐ کو پھسلا کے رکھ دیں گے،
وہ کہتے ہیں کہ دیوانہ ہے یہ (۵۱)

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۵۲

حالانکہ یہ (قرآن) سب اہلِ جہاں کے واسطے یکسر نصیحت ہے (۵۲)

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ۝١

مَا الْحَآقَّةُ ۝٢

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝٣

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝٤

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ۝٥

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝٨

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝١٠

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝١١

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝١٢

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝١٤

سورۂ حاقہ ٦٩

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وہ ہو کر رہنے والی (۱)

کیا ہے ہو کر رہنے والی؟ (۲)

اور بھلا کیا آپ ؐ کو معلوم (اے مرسلؐ!)

کہ ہو کر رہنے والی بات کیا ہے وہ؟ (۳)

تباہی سے بھری سنگین اس ساعت کو جھٹلایا ثمود و عاد نے (۴)

تو خوفناک آواز سے مارے گئے سارے ثمود (۵)

اور عاد غارت ہو گئے اک تیز جھکڑ سے (۶)

مسلط جو رہا اُن پر لگاتار آٹھ دن اور سات راتوں تک،

گرے وہ اِس طرح، جیسے کھجوروں کے تنے ہوں کھوکھلے (۷)

ان میں نظر آتا ہے کیا باقی کوئی؟ (۸)

فرعون اور اُس سے بھی پہلے جو ہیں گزرے،

جب خطائیں کیں انہوں نے،

بستیاں سب اُن کی غارت ہو گئیں (۹)

اور جب نہ مانی بات اپنے رب کے پیغمبر کی،

اُس نے اُن کو پکڑا سخت (۱۰)

(یہ بھی واقعہ ہے ایک اے لوگو!) کہ پانی میں جو طغیانی ہوئی،

تو ہم نے کشتی میں بٹھایا تم کو،

تاکہ ہم تمہارے واسطے اُس کو بنا دیں یادگار،

اور سننے والے کان، رکھیں یاد اُس کو (۱۱-۱۲)

صُور پھونکا جائے گا جب دفعتہً،

اُٹھ جائیں گے سب ریزہ ریزہ ہو کے یکدم،

یہ زمیں اور کوہسار (۱۳-۱۴)

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١٥﴾
اور یوں بپا ہو جائے گی اُس دن قیامت (۱۵)

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿١٦﴾
آسماں پھٹ جائے گا اُس روز ہو کر پھسپھسا (۱۶)

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۚ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿١٧﴾
اس کے کناروں پر فرشتے آٹھ ہوں گے،
(اے پیمبرؐ!)
آپؐ کے رب کے جو عرش (پاک) کو تھامے ہوئے ہوں گے (۱۷)

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾
کئے جاؤ گے تم سب پیش اُس دن اس طرح لوگو!
کہ کوئی راز پوشیدہ نہ ہوگا (۱۸)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿١٩﴾
اور جس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں ہوگا،
کہے گا وہ کہ میرا نامۂ اعمال دیکھو!

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿٢٠﴾
مجھ کو تھا اس کا یقیں، مل جائے گا مجھ کو حساب اپنا (۱۹۔۲۰)

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٢١﴾
بلند و بالا جنت کے وہ ہوگا عیش و عشرت میں،

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿٢٢﴾
کہ میوے جس کے

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿٢٣﴾
اُس پر جھک رہے ہوں گے (۲۱۔۲۲۔۲۳)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿٢٤﴾
(کہا جائے گا ان لوگوں سے)
کھاؤ اور پیو اعمالِ صالح کے عوض (۲۴)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿٢٥﴾
اور جس کے بائیں ہاتھ میں فردِ عمل ہوگی،
کہے گا کاش دی جاتی نہ مجھ کو فردِ عمل،

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿٢٦﴾
اور میں حساب اپنا نہ ہرگز جانتا (۲۵۔۲۶)

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿٢٧﴾
اے کاش میری موت مجھ کو ختم کر دیتی! (۲۷)

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿٢٨﴾
ذرا بھی مال کام آیا نہ میرے،

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿٢٩﴾
اور مری تو شان و شوکت خاک میں سب مل گئی (۲۸۔۲۹)

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾
(پھر حکم ہوگا) اِس کو پکڑو!

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾
طوق پہنا کر اِسے دوزخ میں ڈالو (۳۰۔۳۱)

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿٣٢﴾
پھر اِسے زنجیر میں جکڑو، جو ستر ہاتھ لمبی ہے (۳۲)

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۙ
کہ یہ ایماں نہ رکھتا تھا خدا پر،

وَ لَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ
اور کبھی رغبت دلاتا تھا نہ (لوگوں کو) یہ مسکیں کے کھلانے پر (۳۳۔۳۴)

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۙ
کوئی بھی دوست ہے اِس کا،

وَّ لَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۙ
نہ ہے اِس کی غذا کوئی سوا زخموں کے دھوون کے (۳۵۔۳۶)

لَّا يَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۙ
جسے کوئی نہ کھائے گا سوا اُن کے جو مجرم ہیں (۳۷)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۙ
قسم مجھ کو ہے اُن چیزوں کی، جن کو دیکھتے ہو تم،

وَ مَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۙ
اور ان چیزوں کی بھی، جن کو نہیں تم دیکھتے (۳۸۔۳۹)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۙ
بیشک یہ (قرآں) صاحبِ عزت فرشتے کی زبانی ہے پیام (۴۰)

وَّ مَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ
اور یہ کسی شاعر کا بھی ہرگز نہیں کوئی سخن، جس پر یقیں تم کم ہی کرتے ہو (۴۱)

وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۙ
نہ کاہن کا ہے کوئی قول، جس سے تم نصیحت کم ہی لیتے ہو (۴۲)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ
یہ ہے نازل شدہ سارے جہانوں کے خدا کا (۴۳)

وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۙ
اور پیمبرؐ اپنی جانب سے کوئی گر بات گھڑ لیتے (۴۴)

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۙ
تو ہم اُن کو پکڑ لیتے بڑی قوت سے (۴۵)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۙ
اور اُن کی رگِ جاں کو اُڑا دیتے (۴۶)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۙ
نہ پھر ہوتا کوئی بھی روکنے والا ہمیں اس سے (۴۷)

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ
یقیناً ہے یہ قرآں اک نصیحت متقی لوگوں کی خاطر (۴۸)

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۙ
اور ہمیں معلوم ہے، تم میں سے کچھ جھٹلانے والے ہیں (۴۹)

وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ
مگر یہ کافروں کے واسطے ہے باعثِ حسرت (۵۰)

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۙ
یہ بیشک ہے یقینی حق (۵۱)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۙ
تو (اے مرسلؐ!) کریں تسبیح اپنے رب پرعظمت کے نام پاک کی ہردم (۵۲)

سُوْرَةُ الْمَعَارِج ۷۰

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
عذاب اک مانگنے والے نے مانگا، کافروں پر آ رہے گا جو،

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ
اور اس کو دور کر سکتا نہیں کوئی (۱-۲)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝
(عذاب) (اللہ) کی جانب سے یہ ہوگا،
جو بلندی کے ہے سب زینوں کا مالک (۳)

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ
سب فرشتے اور جو روح الامیں ہیں،
اُس کی ہی جانب ہیں جاتے ایک دن میں،

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝
جو برابر ہے ہزاروں سال کے (۴)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝
(اور اے پیمبر!) حوصلہ رکھیں، کریں صبرِ جمیل (۵)

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۙ
ان کی نگاہوں میں (قیامت) ہے نہایت دور (۶)

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝
لیکن ہم سمجھتے ہیں بہت نزدیک (۷)

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۙ
ہو جائے گا اُس دن آسماں پگھلے ہوئے تانبے کی صورت (۸)

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۙ
اور پہاڑ اُس روز ہو جائیں گے، دھنکی اُون کی صورت (۹)

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۙ
نہ کوئی دوست پوچھے گا کسی بھی دوست کو اُس دن (۱۰)

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۙ
جو مجرم ہوگا اُس کی آرزو ہوگی،
کہ اُس دن کے عذابِ سخت کے بدلے میں،

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۙ
اُس کے بیوی بچوں بھائیوں اور کنبے والوں،

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۙ
اور سب اہلِ زمیں کو لے لیا جائے (۱۱-۱۲-۱۳-۱۴)

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۙ
مگر ہرگز نہ یہ ہوگا، کہ وہ تو اک بھڑکتی آگ ہوگی (۱۵)

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۙ
کھال ساری کھینچ ڈالے گی جو اُس کی (۱۶)

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۚ
اور پکارے گی وہ ہر اُس شخص کو، پیچھے ہٹا جو،

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۙ
اور جس نے پیٹھ پھیری اور کیا جس نے اکٹھا مال (۱۷-۱۸)

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝
اس میں شک نہیں، انسان ہے کم حوصلہ (۱۹)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۙ
وہ ہڑبڑا اٹھتا ہے جب آئے مصیبت،

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۙ
اور خوشحالی ملے تو بخل سے پھر کام لیتا ہے (۲۰-۲۱)

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۙ
بجز ان کے جو پڑھتے ہیں نماز،

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۙ

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿٢٣﴾
اور جو سدا پابند ہیں اپنی نمازوں کے (۲۲۔۲۳)

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿٢٤﴾
ہے جن کے مال میں حصہ مقرر مانگنے والوں کا،

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿٢٥﴾
حقداروں کا (۲۴۔۲۵)

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٢٦﴾
اور انصاف کے دن کی ہیں جو تصدیق کرتے،

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٢٧﴾
اور عذاب رب سے جو ڈرتے ہیں (۲۶۔۲۷)

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿٢٨﴾
بیشک اُن کے رب کا یہ عذاب ایسا نہیں ہر گز،
کہ اس سے کوئی بھی بے خوف ہو جائے (۲۸)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٢٩﴾
وہ اپنی شرم گاہوں کے محافظ ہیں، سوا اُن بیویوں اور لونڈیوں کے،

اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٣٠﴾
جن کے مالک ہیں،
کہ اُن کے پاس جانے پر نہیں اُن پر ملامت کچھ (۲۹۔۳۰)

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٣١﴾
مگر اس کے علاوہ اور کوئی راہ جو ڈھونڈیں،
گزرنے والے ہیں حد سے (۳۱)

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُوْنَ ﴿٣٢﴾
امانت کا اور اپنے قول کا جو پاس رکھتے ہیں (۳۲)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿٣٣﴾
وہ قائم ہیں گواہی پر،

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٣٤﴾
محافظ ہیں نمازوں کے،

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٣٥﴾
یہی جنت میں عزت سے رہیں گے (۳۳۔۳۴۔۳۵)

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿٣٦﴾
(اے پیمبرؐ!) کیا ہوا ہے کافروں کو؟

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿٣٧﴾
دائیں بائیں سے گروہوں کے گروہ،
آتے ہیں یہ جو آپؐ کی جانب (۳۶۔۳۷)

اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿٣٨﴾
توقع یہ بھی کیا اللہ سے رکھتے ہیں جنت کی؟ (۳۸)

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٩﴾
نہیں ہر گز نہیں،
ہم نے انہیں پیدا کیا جس شے سے اس کو جانتے ہیں یہ (۳۹)

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿٤٠﴾
قسم ہے مشرقوں اور مغربوں کے رب کی، ہم رکھتے ہیں طاقت (۴۰)

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٤١﴾
ہم کو یہ قدرت ہے، ہم ان کی جگہ ان سے بھی بہتر لوگ لے آئیں،

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٢﴾
يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى
نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿٤٣﴾
خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ
كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٤٤﴾

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾
اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٣﴾
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ
اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾
وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾

نہیں عاجز کبھی ہم (۴۱)
اور یونہی کافروں کو چھوڑ دیں لہو ولعب میں آپؐ،
حتیٰ کہ وہ دن آ جائے، جس کا ان سے وعدہ ہے (۴۲)
یہ اس دن اس طرح نکلیں گے قبروں سے،
کہ جیسے دوڑتے ہوں اپنے جھنڈوں کی طرف (۴۳)
ہوں گی جھکی ان کی نگاہیں، ان پہ ذلت چھا رہی ہوگی،
یہی وہ دن ہے، جس دن سے ڈرایا ان کو جاتا تھا (۴۴)

سورۂ نوحؑ ۷۱

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
جو بھیجا نوحؑ کو ہم نے کہ اپنی قوم کو آگاہ کر دیں
وہ عذاب سخت کے آنے سے پہلے (۱)
تو انہوں نے یہ کہا، اے قوم! تم کو صاف میں آگاہ کرتا ہوں (۲)
کرو تم بندگی اللہ کی، اُس سے ڈرو، کہنا مرا مانو (۳)
گنہ سارے تمہارے بخش دے گا،
اور تمہیں باقی رکھے گا اک مقرر وقت تک وہ،
یہ حقیقت ہے کہ اللہ کا مقرر وقت آ جائے،
تو پھر ٹالا نہیں جاتا، سمجھتے کاش تم اس کو (۴)
(مگر مانے نہ جب وہ لوگ) تو یہ نوحؑ نے پھر عرض کی اللہ سے،
اے رب! بلایا میں نے اپنی قوم کو ہے رات دن تیری طرف (۵)
لیکن بلانے پر مرے وہ اور بھی بھاگے (۶)
بلایا میں نے جب بھی ان کو بخشش کے لئے،
تو انگلیاں کانوں میں اپنے ڈال لیں،
اور اپنے اوپر اوڑھ کر کپڑے وہ اڑ بیٹھے تکبر سے (۷)

ثُمَّ اِنِّيْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝

کھلے عام ان کو دعوت میں نے دی،

ثُمَّ اِنِّيْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝

اور ان کو سمجھایا بہت اعلانیہ بھی چپکے چپکے بھی (۸۔۹)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝

کہا میں نے یہ ان سے، بخشواؤ اپنے رب سے تم گناہوں کو،

یقیناً وہ نہایت بخشنے والا ہے (۱۰)

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝

بارش آسماں سے تم پہ برسائے گا وہ (۱۱)

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝

دے گا ترقی مال اور اولاد میں وہ اور تمہیں باغات دے گا،

اور تمہارے واسطے نہریں نکالے گا (۱۲)

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝

تمہیں کیا ہو گیا ہے؟

تم خدا کی برتری کے کیوں نہیں قائل؟ (۱۳)

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝

اُسی نے تم کو کتنی حالتوں میں ہے کیا پیدا (۱۴)

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝

نہیں تم دیکھتے کیا؟

اُس نے ساتوں آسماں اوپر تلے پیدا کئے کیسے! (۱۵)

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝

اور اُن میں چاند کو اُس نے بنایا نور،

اور سورج کو اک روشن چراغ (۱۶)

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۝

اور اُس نے ہی تم کو کیا پیدا زمیں سے، اس میں ہی لوٹائے گا،

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝

اور پھر نکالے گا تمہیں اس سے (۱۷۔۱۸)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۝

بنایا ہے تمہارے واسطے اُس نے زمیں کو فرش (۱۹)

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝

تا کہ تم چلو اس کی کشادہ رہگزاروں میں (۲۰)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۝

کہا یہ نوحؑ نے، اے میرے رب! اس قوم نے کہنا مرا مانا نہیں ہرگز،

یہ نہ مانتے تھے، جن کے مال اولاد نے ان کو فقط نقصان پہنچایا (۲۱)

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۝

انہوں نے کتنی ہی مکاریاں کیں ساتھ میرے (۲۲)

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ۝

اور کہا آپس میں یہ، ہرگز نہ معبودوں کو اپنے چھوڑنا،

یعنی یغوث و نسر ایسے اور سواع و ود ایسے، اور یعوق ایسے بتوں کو (۲۳)

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ۝

یوں کیا گمراہ لوگوں کو انہوں نے،

مِمَّا خَطِيٰٓـٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾

اے خدا اِن ظالموں کی گمرہی کو تو بڑھا دے اور بھی (۲۴)
آخر گناہوں کے سبب وہ سب ہوئے غرقاب،
اور داخل جہنم میں ہوئے سارے،
نہ تھا اُن کا سوا اللہ کے کوئی مددگار (۲۵)

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

اور کہا یہ نوحؑ نے،
اے میرے رب! روئے زمیں پر کوئی بھی کافر نہ رہنے دے (۲۶)

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾

اگر تو اِن کو چھوڑے گا، تو یہ گمراہ کر دیں گے ترے بندوں کو،
اور یہ کافروں کو اور گنہگاروں کو ہی دیں گے جنم (۲۷)

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾

اے رب! مجھے اور میرے ماں اور باپ کو،
اور جو مرے گھر حالتِ ایمان میں آئے اُسے،
اور اہلِ ایماں عورتوں مردوں کو، سب کو بخش دے،
اور ظالموں کی بس تباہی کو بڑھا تا رہ (۲۸)

سورۂ جن ۷۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجے، مجھے یہ وحی آئی ہے،
کہ قرآں اک جماعت نے جو جنوں کی سنا، تو بول اٹھے وہ،
سنا ہم نے عجب قرآں (۱)

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾

جو راہِ حق کی جانب رہبری کرتا ہے،
ہم ایمان اُس پر لا چکے ہیں،
اب کسی کو بھی بنائیں گے نہ ہم رب کا شریک (۲)

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

اور ہے ہمارے رب کی اونچی شان،
اُس کی ہے کوئی بیوی نہ بیٹا ہے (۳)

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿٤﴾

جو ناداں ہم میں تھے، کرتے تھے باتیں وہ خلافِ حق (۴)

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝٥

سمجھتے تھے یہ ہم،
ممکن نہیں اللہ کے بارے میں بولیں جھوٹ جن وانس (۵)

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝٦

اور یہ بھی کہ کچھ انسان جنّوں سے پناہیں مانگتے تھے،
اس طرح ان کا تکبر بڑھ گیا کچھ اور (۶)

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝٧

اُن کو بھی تمہاری ہی طرح تھا کچھ گماں ایسا،
کہ بھیجے گا نہ ہرگز کوئی پیغمبر خدا (۷)

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝٨

اور جب ٹٹولا آسماں کو ہم نے،
تو پایا نگہبانوں سے اور شعلوں سے پر اُس کو (۸)

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝٩

کبھی ہم آسماں پر بیٹھ جاتے تھے کہ کچھ باتیں سنیں،
لیکن جو سننا چاہے اب، وہ تاک میں پائے گا اپنی ایک شعلے کو (۹)

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝١٠

نہیں ہم جانتے، اہلِ زمیں کے ساتھ رب کا ہے ارادہ کیا؟
برائی یا بھلائی کا؟ (۱۰)

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝١١

ہیں کچھ تو ہم میں نیک اطوار اور برعکس بھی کچھ،
منقسم ہیں ہم کئی فرقوں میں (۱۱)

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝١٢

ہم کو ہے یقیں، اللہ کو ہم کر نہیں سکتے کبھی عاجز زمیں پر،
اور نہ ہرگز بھاگ کر اُس کو ہرا سکتے ہیں ہم (۱۲)

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝١٣

اور جب سنا قولِ ہدایت، اُس پہ ہم ایمان لے آئے،
تو جو لے آئے گا ایمان اپنے رب پہ،
اُس کو پھر کسی نقصاں یا حق تلفی کا اندیشہ نہیں ہوگا (۱۳)

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝١٤

مسلماں ہم میں ہیں کچھ اور کچھ انصاف سے ہیں دور،
جو اسلام لائے، راہِ حق اُن کا مقدر ہے (۱۴)

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝١٥

ہوئے ظالم جو، دوزخ کا وہ ایندھن بن گئے (۱۵)

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝١٦

اور یہ بھی کہہ دیجے (اے پیغمبرؐ!) اگر رہتے وہ راہِ حق پہ،
بے انداز پانی سے اُنہیں سیراب ہم کرتے (۱۶)

لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ۭ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝

کہ اُن کو آزمائیں ہم،
جو ذکرِ رب سے منہ پھیرے،
خدا اُس کو عذابِ سخت میں ڈالے گا (۱۷)

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

اور یہ مسجدیں تو ہیں خدا کے واسطے،
(ان میں) پکارو تم کسی کو مت خدا کے ساتھ (۱۸)

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝

اور اللہ کے بندے (یعنی پیغمبرؐ)،
کھڑے ہوتے ہیں اُس کی بندگی کے واسطے جب،
ہر طرف سے گھیر لیتے ہیں انہیں یہ لوگ (۱۹)

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝

کہہ دیجے کہ میں تو اپنے رب کا نام لیتا ہوں،
نہیں کوئی شریک اُس کا (۲۰)

قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ۝

یہ کہہ دیجے، تمہارے نفع اور نقصان کا مجھ کو نہیں کچھ اختیار (۲۱)

قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۝

اور یہ بھی کہہ دیجے، نہیں کوئی بچا سکتا مجھے اللہ سے،
اُس کے سوا پاتا نہیں ہوں میں کوئی جائے اَماں ہرگز (۲۲)

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۝

ہے میرا کام اُس کی بات اور پیغام پہنچانا،
سو اَب جو بھی خدا اور اُس کے پیغمبر کا نافرماں ہوا،
اُس کے لئے نارِ جہنم ہے،
ہمیشہ جس میں ایسے لوگ ہوں گے (۲۳)

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ۝

دیکھ لیں گے خود وہ آنکھوں سے عذابِ سخت،
جس کا اُن سے وعدہ تھا،
سمجھ جائیں گے وہ، کمزور ہے کس کا مددگار اور کم کس کی جماعت ہے؟ (۲۴)

قُلْ اِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ۝

یہ کہہ دیجے کہ جو وعدہ تھا تم سے،
وہ ابھی نزدیک ہے یا دُور، اللہ جانتا ہے (۲۵)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰي غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝

غیب کا سب علم اُس کو ہے، نہیں کرتا کسی پر وہ اُسے ظاہر (۲۶)

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ

سوا ایسے پیمبر کے جسے وہ چاہتا ہے،

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۙ
اور اس کے آگے پیچھے بھی مقرر ہیں محافظ (۲۷)

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
تاکہ پیغامِ الٰہی کے پہنچنے کا یقیں ہو،
اور خدا نے اُن کے گرد اگرد احاطہ کر رکھا ہے،

وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۩
اور گن رکھا ہے ہر شے کو (۲۸)

سورۂ مزمّل ۷۳

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ
اے کملی اوڑھنے والے! (۱)

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ
کھڑے ہوں اور نمازِ شب ادا کرتے رہیں آپؐ اس طرح،
لیکن ذرا کم (۲)

نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ
نصف شب یا اِس سے بھی کم (۳)

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۙ
یا ذرا اِس سے زیادہ،
آپؐ قرآں کو پڑھیں ترتیل سے (یعنی ٹھہر کر صاف صاف) (۴)

اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۙ
اور ہم کریں گے جلد نازل آپؐ پر بھاری کلام (۵)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۙ
اور رات کا اٹھنا ہے ضبطِ نفس کی خاطر نہایت سخت،
لیکن ذکر کی خاطر ہے یہ موزوں (۶)

اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۙ
بہت سے آپؐ کو ہوتے ہیں دن میں کام (۷)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۙ
(اے مرسلؐ!) کریں ذکر اپنے رب کا،
اور اُسی کے ہو رہیں پوری طرح (۸)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۙ
وہ مشرق و مغرب کا رب ہے اور نہیں اس کے سوا معبود کوئی،
آپؐ اسی کو کارساز اپنا بنا لیں (۹)

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۙ
اور جو باتیں لوگ کہتے ہیں، اُنہیں سہہ لیں،
رہیں اِن سے الگ احسن طریقے سے (۱۰)

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۙ
نمٹنے دیں ہمیں اُن سے، جو ہیں جھٹلانے والے،

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿١٢﴾
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣﴾
يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿١٤﴾
اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾
فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿١٦﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿١٧﴾
السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿١٨﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿١٩﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾

اور اُنہیں مہلت ذرا سی دیں جو ہیں خوشحال (۱۱)
بھاری بیڑیاں ہیں اُن کی خاطر اور بھڑکتی آگ (۱۲)
اور کھانا گلے میں پھنسنے والا اور (قیامت میں) عذاب سخت (۱۳)
تھرائیں گے کُہسار روز میں جس روز،
اور کُہسار سارے ریت کے ٹیلوں کی صورت منتشر ہوں گے (۱۴)
(اے لوگو!) ہم نے بھیجا ہے تمہارے پاس بھی ایسا گواہی دینے والا اک نبیؐ،
جیسے کہ بھیجا تھا کبھی فرعون کی جانب (۱۵)
نہ مانی بات جب فرعون نے اُن کی،
تو ہم نے اُس کو اپنے قہر میں جکڑا (۱۶)
اگر مانے نہ تم بھی اِن کو، اُس دن سے بچو گے کس طرح؟
بچوں کو جو بوڑھا بنا دے گا (۱۷)
اور اُس دن پھٹ پڑے گا آسماں،
یہ اُس کا وعدہ ہے، رہے گا ہو کے جو پورا (۱۸)
یہ قرآں تو نصیحت ہے،
جو چاہے اپنے رب کی راہ اپنا لے (۱۹)
(اے مرسلؐ!) آپ کا رب جانتا ہے یہ،
کہ آپؐ اور آپؐ کے ہمراہ کچھ ساتھی،
عبادت کی غرض سے ہیں کھڑے رہتے،
کبھی تو دو تہائی اور کبھی نصف اور کبھی پھر اک تہائی شب،
اُسی کو پورا اندازہ ہے دن اور رات کا،
وہ جانتا ہے یہ، نبھا سکتے نہیں تم لوگ آسانی سے اس کو،
اس لئے کی مہربانی اُس نے تم لوگوں پہ،
تم کو جس قدر آسان ہو اب، اُس قدر قرآں پڑھو،
وہ جانتا ہے یہ کہ تم میں ہوں گے کچھ بیمار،

کچھ روزی کی خاطر پھر رہے ہوں گے،
خدا کی راہ میں بھی جنگ میں مصروف کچھ ہوں گے،
سو آسانی سے جتنا پڑھ سکو، قرآں پڑھو،
اور تم کرو قائم نماز اور دو زکوٰۃ،
اور قرض دو اللہ کو قرضِ حسن،
نیکی جو تم بھیجو گے آگے، ایسی نیکی کا ثواب بہتریں پاؤ گے تم،
اللہ سے بخشش طلب کرتے رہو،
بیشک نہایت بخشنے والا ہے وہ اور مہرباں بے حد (۲۰)

سورۂ مدثر ۷۴

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
اے چادر اوڑھنے والے! (۱)
اٹھیں اور آخرت سے آپ لوگوں کو ڈرائیں (۲)
اور کریں اعلان اپنے رب کی عظمت کا (۳)
رکھیں پاک اپنا دامن (۴)
اور رہیں آلودگی سے دور (۵)
اور نیکی کریں ہرگز نہ اس نیت سے (اے مُرسلؐ!)
کہ اس سے بڑھ کے مل جائے صِلہ (۶)
اور صبر سے لیں کام اپنے رب کی خاطر (۷)
صور پھونکا جائے گا جس روز،
ہوگا وہ نہایت سخت،
جو آساں نہ ہوگا کافروں پر (۸-۹-۱۰)
(اے پیمبرؐ!) چھوڑ دیں ہم پر اُسے،
جس شخص کو پیدا کیا ہے ہم نے تنہا (۱۱)

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١
قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢
وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣
وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝٤
وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥
وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧
فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠
ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١

وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿١٢﴾
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿١٣﴾
وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿١٤﴾
ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿١٥﴾
كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿١٦﴾
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿١٧﴾
اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿١٨﴾
فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿١٩﴾
ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿٢٠﴾
ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿٢٢﴾
ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾
فَقَالَ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾
اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾
وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾
لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾
لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾
عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾
وَمَا جَعَلْنَاۤ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

اور اُس کو دے رکھا ہے مال اور بیٹے بھی،
جو رہتے ہیں اُس کے سامنے ہر دم (۱۲۔۱۳)
اور اُس کو ہر طرح کی ہم نے دیں آسائشیں (۱۴)
پھر بھی یہ لالچ ہے اُسے، کچھ اِس سے بھی بڑھ کر اُسے ہم دیں (۱۵)
مگر (ایسا نہیں ہوگا) وہ منکر ہے ہماری آیتوں کا (۱۶)
عنقریب اُس کو چڑھائیں گے کٹھن گھاٹی پہ ہم (۱۷)
اس نے کیا غور اور کی تجویز (۱۸)
اس پر مار ہو اللہ کی، کیا اس نے کی تجویز (۱۹)
وہ برباد ہو، کیا اس نے کی تجویز (۲۰)
اُس (بدبخت) نے دیکھا،
تو پھر تیوری چڑھائی، منہ بنایا (۲۱۔۲۲)
ہٹ گیا پیچھے تکبر سے،
لگا کہنے کہ یہ (قرآں) تو جادو ہے،
چلا آتا ہے جو پہلے سے (۲۳۔۲۴)
(اللہ کا نہیں) یہ ہے کلام انسان کا (۲۵)
دوزخ میں ڈالیں گے اُسے ہم جلد (۲۶)
کیا معلوم ہے یہ آپؐ کو، دوزخ ہے کیا؟ (۲۷)
باقی وہ رکھتی ہے نہ ہرگز چھوڑتی ہے (۲۸)
کھال کو جھلسائے دیتی ہے (۲۹)
مقرر اُس میں ہیں اُنیس درباں (۳۰)
ہم نے یہ دربان رکھے ہیں فرشتے،
کافروں کی آزمائش کے لئے تعداد بھی رکھی ہے یہ،
اور اس لئے بھی ہے یہ، تاکہ جو بھی ہیں اہلِ کتاب، اُن کو یقیں ہو،
اور بڑھے کچھ اور ایماں مومنوں کا،

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝

اور مومن اور نہ یہ اہلِ کتاب اِس میں کریں کچھ شک،
مگر جن کے دلوں میں ہے مرض،
وہ اور کافر کہہ رہے ہیں، اس کا کیا مطلب ہے؟
ایسے ہی خدا گمراہیوں میں چھوڑ دیتا ہے، جسے وہ چاہتا ہے،
اور ہدایت بھی اُسے دیتا ہے، جس کو چاہتا ہے،
آپؐ کے رب کے جو لشکر ہیں، اُنہیں کوئی نہیں ہے جانتا اُس کے سوا،
یہ ہے فقط انسان کی خاطر نصیحت (۳۱)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝

لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَاۗءَلُوْنَ ۝

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَاۗىِٕضِيْنَ ۝

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝

حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ۝

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ۝

(اور) قسم ہے چاند کی، اور رات کی،
پیچھے ہٹے جب وہ (۳۲-۳۳)
قسم ہے صبح کی، روشن جو ہو جائے (۳۴)
یقیناً ہے جہنم اک بڑی آفت (۳۵)
ڈراتی ہے جو انسانوں کو (۳۶)
تم میں سے بڑھے آگے یا جو پیچھے ہٹے (۳۷)
ہر شخص گروی اپنے ہی اعمال کے بدلے میں ہے (۳۸)
اُن کے سوا جو نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں رکھتے ہیں (۳۹)
جو ہوں گے بہشتوں میں،
گنہگاروں سے پوچھیں گے (۴۰-۴۱)
کہ تم کو کس نے ہے دوزخ میں ڈالا؟ (۴۲)
وہ کہیں گے، ہم نمازی تھے،
نہ ہم مسکین کو کھانا کھلاتے تھے (۴۳-۴۴)
برے لوگوں سے مل کر ہم بھی کرتے تھے بُری باتیں (۴۵)
اور جزا کے دن کو جھٹلاتے تھے ہم (۴۶)
حتیٰ کہ (اک دن) موت ہم کو آ گئی (۴۷)
(اُس دن) نہ کوئی فائدہ دے گی،

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾
سفارش کرنے والوں کی سفارش بھی انہیں (۴۸)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾
کیا ہو گیا ان کو؟ نصیحت سے یہ کتراتے ہیں (۴۹)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾
گویا ہیں گدھے وحشی،

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾
جو ڈر کر شیر سے بھاگے ہیں (۵۰-۵۱)

كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٥٣﴾
ان میں سے یہ ہر اک چاہتا ہے، اک کھلا اُس کو دیا جائے صحیفہ (۵۲)

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾
ہو نہیں سکتا مگر ایسا، کہ ہرگز آخرت کا ڈر نہیں ان کو (۵۳)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿٥٥﴾
حقیقت ہے کہ یہ قرآں نصیحت ہے (۵۴)

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾
جو چاہے وہ کرے حاصل نصیحت اس سے (۵۵)
اور اس سے نصیحت تب ہی وہ حاصل کریں گے، جب خدا چاہے،
اسی لائق ہے وہ اُس سے ڈریں سب، اور اپنی مغفرت چاہیں (۵۶)

سورۂ قیامت ۷۵

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿١﴾
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾
قسم کھاتے ہیں ہم روزِ قیامت کی (۱)
قسم کھاتے ہیں ہم اُس نفس کی، جو ہے ملامت کرنے والا،
(تم دوبارہ سب کیے جاؤ گے زندہ) (۲)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿٣﴾
اور بھلا انساں سمجھتا ہے کہ اس کی ہڈیاں کیسے اکٹھی ہم کریں گے؟ (۳)

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿٤﴾
ہاں کریں گے ہم،
کہ ہم قدرت یہ رکھتے ہیں کہ جوڑیں پور پور اُس کی (۴)

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ﴿٥﴾
مگر انسان تو یہ چاہتا ہے، خودسری کرتا چلا جائے (۵)

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿٦﴾
قیامت آئے گی کب؟ پوچھتا ہے وہ (۶)

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾
سو جب ہو جائیں گی خیرہ نگاہیں (۷)

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾
اور گہن لگ جائے گا جب چاند کو (۸)

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾
اور چاند اور سورج کو یکجا کر دیا جائے گا جب (۹)

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝١٠

انساں کہے گا، ہے کہاں راہِ فرار آج؟ (۱۰)

كَلَّا لَا وَزَرَ ۝١١

اور کوئی جائے پناہ ہرگز نہ ہوگی پھر کہیں (۱۱)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ ۝١٢

اُس دن ٹھکانا تو فقط اللہ ہی کے پاس ہوگا (۱۲)

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَىِٕذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝١٣

اور کیا جائے گا ہر انسان کو آگاہ اگلے پچھلے سب اعمال سے اُس کے (۱۳)

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝١٤

گواہ اپنا ہے خود انساں،

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥

اگرچہ معذرت کرتا رہے کتنی (۱۴-۱۵)

(اے پیغمبرؐ!)

لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ۝١٦

نہ حرکت دیں زباں کو آپؐ جلدی یاد کرنے کیلئے قرآں (۱۶)

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝١٧

کہ اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہے ہمارے ذمّے (۱۷)

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ۝١٨

جب بھی ہم پڑھیں، سنتے رہیں اور پھر پڑھیں ویسے (۱۸)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝١٩

جو اُس کی ہے وضاحت، وہ بھی ذمے ہے ہمارے ہی (۱۹)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝٢٠

مگر لوگو! تمہارے دل میں ہے دُنیا کی اُلفت (۲۰)

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝٢١

آخرت تم چھوڑ بیٹھے ہو (۲۱)

وُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ۝٢٢

اور اُس دن کچھ تو چہرے ہوں گے تازہ اور پر رونق،

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۝٢٣

اور اپنے رب کی جانب دیکھتے ہوں گے (۲۲-۲۳)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَىِٕذٍ بَاسِرَةٌ ۝٢٤

اور ایسے ہوں گے کچھ چہرے، جو مرجھائے ہوئے ہوں گے،

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝٢٥

سمجھ جائیں گے، برتاؤ کمر توڑ اُن کے ساتھ اُس روز ہوگا (۲۴-۲۵)

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝٢٦

روح جب ہنسلی تلک آجائے گی (۲۶)

وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ۝٢٧

پوچھیں گے لوگ، اَب کون ہے دَم کرنے والا؟ (۲۷)

وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝٢٨

تب سمجھ جائے گا (مرنے والا) یہ ہے وقتِ آخر (۲۸)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝٢٩

اور لپٹ جائے گی پھر پنڈلی سے پنڈلی (۲۹)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَىِٕذِ ِۨالْمَسَاقُ ۝٣٠

وہ ہے دن رب کی طرف چلنے کا دن (۳۰)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝٣١

(غفلت میں لیکن وہ رہا)

اور کی نماز اُس نے ادا ہرگز نہ کی تصدیق وحیٔ رب کی (۳۱)

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾
بلکہ اُس کو جھٹلایا اور اُس سے اُس نے منہ موڑا (۳۲)

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾
چلا پھر گھر کو اتراتا ہوا (۳۳)

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٤﴾
افسوس صد افسوس ہے تجھ پر (اے انساں!) (۳۴)

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿٣٥﴾
ہاں، بہت افسوس، صد افسوس ہے تجھ پر (۳۵)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿٣٦﴾
سمجھتا ہے بھلا انساں، اُسے ہم چھوڑ دیں گے یونہی؟ (۳۶)

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿٣٧﴾
کیا قطرہ منی کا تھا نہ وہ، جس کو کہ ٹپکایا گیا تھا رحمِ مادر میں؟ (۳۷)

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٣٨﴾
ہوا پھر وہ لہو کا لوتھڑا،
اللہ نے اُس کو بنایا اور کیا اس کو درست (۳۸)

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٣٩﴾
اور پھر بنائے اس سے جوڑے مرد اور عورت (۳۹)

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿٤٠﴾
تو کیا (اللہ) نہیں قادر کہ مُردوں کو کرے زندہ؟ (۴۰)

سورۂ دھر ۷۶

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿١﴾
یقیناً ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے انساں پر زمانے میں،
نہ جب وہ ذکر کے قابل تھا کوئی چیز (۱)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٢﴾
(بیشک) ہم نے اک مخلوط نطفے سے کیا انسان کو پیدا،
کہ اس کی آزمائش ہو،
بنایا اُس کو سننے، دیکھنے والا (۲)

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ﴿٣﴾
دکھائی راہ اُس کو،
اب کرے وہ شکر، یا لے کفر سے وہ کام (۳)

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ﴿٤﴾
ہم نے کافروں کے واسطے طوق و سلاسل اور بھڑکتی آگ کو تیار کر رکھا ہے (۴)

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿٥﴾
اور جو نیک ہیں، ایسے پئیں گے جام، جن میں لذتِ کافور ہوگی (۵)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾
یہ ہے اک چشمہ، کہ جس سے بندگانِ خاص ہی سیراب ہوں گے،
اور جدھر چاہیں بہا لے جائیں گے اُس کو (۶)

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝٧

وہ اپنی نذر کو کرتے ہیں پورا،
اور اُس دن سے ہیں ڈرتے، جس کی سختی ہر طرف پھیلی ہوئی ہوگی (۷)

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝٨

اور اللہ کی محبت میں وہ بھوکے رہ کے خود کھانا کھلاتے ہیں یتیم وقیدی و مسکین کو (۸)

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝٩

کہتے ہیں اُن سے،
ہم تمہیں کھانا کھلاتے ہیں فقط اللہ کی خوشنودی کی خاطر،
اور نہیں ہم چاہتے تم سے صلہ یا شکریہ کوئی (۹)

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ۝١٠

فقط ڈرتے ہیں ہم اُس دن سے، جو ہے سختیوں والا (۱۰)

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝١١

بچالے گا اُنہیں اللہ ایسے دن کی سختی سے اور اُن کو اک سرور و تازگی دے گا (۱۱)

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝١٢

اُنہیں وہ صبر کے بدلے میں جنت اور لباسِ ریشمی بخشے گا (۱۲)

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝١٣

بیٹھیں گے وہاں تکیہ لگائے تخت پر وہ،
اور وہاں ہوگی کڑی دھوپ اور نہ ٹھٹھراتی ہوئی سردی (۱۳)

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝١٤

جھکے ہوں گے وہاں جنت کے سائے ان پہ،
اور میووں کے خوشے بھی (۱۴)

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝١٥

اور اُن کے سامنے گردش میں ہوں گے نقرئی پیالے،

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝١٦

چمکتے شیشہ و ساغر (۱۵۔۱۶)

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝١٧

پلائے جائیں گے جامِ شرابِ زنجبیل آمیزان کو،

عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝١٨

سلسبیل (اک چشمۂ جنت) سے (۱۷۔۱۸)

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۝١٩

اُن کے گرد کچھ اِس طرح لڑکے پھر رہے ہوں گے،
کہ جیسے ہوں کوئی بکھرے ہوئے موتی (۱۹)

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝٢٠

(اے پیغمبرؐ!) وہاں جب آپؐ دیکھیں گے،
تو ہر جانب ہزاروں نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی،
عظیم الشان ہوگی سلطنت ہر سمت (۲۰)

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝٢١

جنت کے مکینوں کا لباسِ فاخرہ دیبا و اطلس کا بنا ہوگا،
وہ پہنیں گے وہاں چاندی کے کنگن،

اور پلائی جائے گی ان کو شراب پاک اُن کے رب کی جانب سے (۲۱)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝

کہا جائے گا یہ ان سے، صلہ یہ سب تمہاری نیکیوں کا ہے،

کہ وہ مقبول ٹھہری ہیں (۲۲)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝

اتارا آپ پر آہستہ آہستہ یہ قرآں ہم نے (اے مرسلؐ!) (۲۳)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝

تو آپ اب انتظارِ حکمِ رب میں صبر سے بیٹھے رہیں،

اور کافروں کی اور گنہگاروں کی مت مانیں (۲۴)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

کریں ذکر اپنے رب کے نام کا صبح و مسا (۲۵)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝

راتوں کو سجدہ ریز ہوں آپ اور کریں تسبیح بھی اُس کی (۲۶)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝

یہ دنیا چاہتے ہیں لوگ،

اور وہ دن جو بھاری ہے، اُسے یہ چھوڑ دیتے ہیں (۲۷)

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝

انہیں پیدا کیا ہم نے، کئے مضبوط جوڑ ان کے،

اگر چاہیں تو ان جیسے کئی اوروں کو ہم لے آئیں (۲۸)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝

یہ قرآن تو ہے اک نصیحت،

اب جو چاہے اپنے رب کی راہ اپنا لے (۲۹)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

نہیں تم چاہ سکتے جب تک اللہ نہ چاہے،

وہ ہے بیشک علم والا، صاحبِ حکمت (۳۰)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝

جسے چاہے وہ اپنے سایۂ رحمت میں کر لیتا ہے داخل،

اور جو ظالم ہیں، اُن کے واسطے تیار کر رکھا ہے (آخر میں)،

المناک اک عذاب اس نے (۳۱)

سورۂ مُرسَلات ۷۷

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝

قسم ہے اُن ہواؤں کی،

جو چلتی ہیں بہت نرمی سے پہلے (۱)

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝٢
اور پھر چلتی ہیں جو تیزی سے (۲)

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝٣
اور پھر بادلوں کو جو ہیں پھیلاتی اٹھا کر (۳)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝٤
پھر جدا کرتی ہیں ان کو پھاڑ کر (۴)

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥
اور اُن فرشتوں کی قسم، آتے ہیں لے کر وحی جو (۵)

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ۝٦
آگاہ کرنے کے لئے (۶)

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧
جس واقعے کا تم سے وعدہ ہے، یقیناً ہونے والا ہے (۷)

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ۝٨
ستارے ماند پڑ جائیں گے جب (۸)

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩
اور آسماں کو پھاڑا جائے گا (۹)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝١٠
اڑائے جائیں گے کہسار ریزہ ریزہ کر کے جب (۱۰)

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١
اکٹھا کر دیا جائے گا سب پیغمبروں کو تب (۱۱)

لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝١٢
تو یہ تاخیر کس دن کے لئے تھی؟ (۱۲)

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣
فیصلے کے دن کی خاطر (۱۳)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤
(اے پیمبرؐ!) آپؐ کو معلوم ہے؟ کیا فیصلے کا دن ہے؟ (۱۴)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥
اُس دن ہے تباہی سب کے سب جھٹلانے والوں کی (۱۵)

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦
بھلا کیا ہم نے اگلوں کو نہیں برباد کر ڈالا؟ (۱۶)

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧
پھر اُن کے بعد پچھلوں کو بھی کر دیتے ہیں چلتا ہم (۱۷)

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨
گنہگاروں سے ایسے ہی کیا کرتے ہیں ہم برتاؤ (۱۸)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٩
اُس دن ہے تباہی سب کے سب جھٹلانے والوں کی (۱۹)

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٢٠
نہیں پیدا کیا ہم نے تمہیں کیا ایک بے توقیر پانی سے؟ (۲۰)

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝٢١ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝٢٢
اُسے ٹھہرائے رکھا
اک مقرر وقت تک محفوظ مسکن میں (۲۱-۲۲)

فَقَدَرْنَا ۟ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝٢٣
مقرر اس کا اندازہ کیا پھر اور ہمارا خوب اندازہ ہے (۲۳)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٢٤ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ۝٢٥
اُس دن ہے تباہی سب کے سب جھٹلانے والوں کی (۲۴)
بنائی کیا نہیں ہم نے زمیں؟

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾	تا کہ وہ زندوں اور مردوں کو سمیٹے (۲۵۔۲۶)
وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾	اور پہاڑ اس میں بنائے ہیں بلند، اور آب شیریں سے کیا سیراب تم لوگوں کو (۲۷)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾	اُس دن ہے تباہی سب کے سب جھٹلانے والوں کی (۲۸)
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾	(کہا جائے گا پھر ان سے) چلو نارِ جہنم کی طرف، جس کو کہ تم جھٹلاتے آئے ہو (۲۹)
اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾	چلو سہ شاخہ سائے کی طرف (۳۰)
لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿٣١﴾	جس میں نہ چھاؤں ہے نہ شعلوں سے حفاظت ہے (۳۱)
اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾	محل جیسی بڑی چنگاریاں وہ آگ برسائے گی (۳۲)
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿٣٣﴾	جیسے اونٹ ہوں وہ زرد (۳۳)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾	اُس دن ہے تباہی سب کے سب جھٹلانے والوں کی (۳۴)
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿٣٥﴾	یہی وہ دن ہے، جب وہ بول بھی سکتے نہیں ہوں گے (۳۵)
وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿٣٦﴾	نہ اُن کی معذرت ہوگی قبول اُس وقت (۳۶)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٧﴾	اُس دن ہے تباہی سب کے سب جھٹلانے والوں کی (۳۷)
هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾	یہی ہے فیصلے کا دن، کہ ہم نے تم کو اور اگلوں کو یکجا کر لیا ہے (۳۸)
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿٣٩﴾	اب اگر تم چال چل سکتے ہو، تو چل لو کوئی (۳۹)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٠﴾	اس دن تباہی ہے سبھی جھٹلانے والوں کی (۴۰)
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤١﴾	یقیناً متقی ہوں گے گھنی چھاؤں، رواں چشموں میں (۴۱)
وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٤٢﴾	اور مرغوب میووں میں (۴۲)
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾	(کہا جائے گا یہ اُن سے) مزے سے آج تم کھاؤ پیو، اُن نیک کاموں کے صلے میں، تم جنھیں کرتے رہے تھے (۴۳)
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٤٤﴾	اور ہم ایسے ہی دیتے ہیں جزا اُن کو، جو نیک اطوار ہیں (۴۴)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٤٥﴾	اُس دن تباہی ہے سبھی جھٹلانے والوں کی (۴۵)
كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿٤٦﴾	اگرچہ تم ہو مجرم بالیقیں، پھر بھی ذرا دنیا میں کھالو اور اٹھالو فائدہ (۴۶)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

اُس دن تباہی ہے بھی جھٹلانے والوں کی (۴۷)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

کہا جاتا ہے جب اِن سے، جھکو اللہ کے آگے، تو یہ جھکتے نہیں (۴۸)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

اُس دن تباہی ہے بھی جھٹلانے والوں کی (۴۹)

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾

اب اِس کے بعد یہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ (۵۰)

پارہ ۳۰

سورۂ نبا ۷۸

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱﴾

بھلا کس چیز کے بارے میں لوگ اک دوسرے سے پوچھتے ہیں؟ (۱)

عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿۲﴾

اک عظیم ایسی خبر کے سلسلے میں کیا؟

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿۳﴾

کہ جس میں اختلاف ان کا ہوا ہے (۲-۳)

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۴﴾

جان لیں گے جلد ہی،

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

ہاں جان لیں گے جلد ہی یہ (۴-۵)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿۶﴾

کیا نہیں ہم نے بنایا اس زمیں کو فرش؟ (۶)

وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ﴿۷﴾

میخوں کی طرح (گاڑا) پہاڑوں کو (۷)

وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿۸﴾

تمہیں پیدا کیا جوڑوں کی صورت میں (۸)

وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿۹﴾

بنایا نیند کو آرام کا باعث (۹)

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ﴿۱۰﴾

بنایا رات کو پردہ (۱۰)

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿۱۱﴾

تو دن رکھا کمانے کو (۱۱)

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾

بنائے سات مضبوط آسماں اوپر تمہارے (۱۲)

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾

اور کیا روشن چراغ آفتاب (۱۳)

وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾

اور بادلوں سے ہم نے پانی خوب برسایا (۱۴)

لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾

کہ سبزہ اور اناج،

اور باغ اگیں اس سے (۱۵-۱۶)

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾

یقیناً فیصلے کا دن مقرر ہے (۱۷)

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾
وہ دن جب صور پھونکا جائے گا، تو فوج در فوج آؤ گے تم (۱۸)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾
آسماں کھل جائے گا، (ہر سو) نظر آئیں گے دروازے ہی دروازے (۱۹)

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾
چلائے جائیں گے سارے پہاڑ ایسے، کہ رہ جائیں گے ہو کر ریت (۲۰)

اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾
بیشک ہے جہنم گھات میں (۲۱)

لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾
وہ سرکشوں کا ہے ٹھکانا،

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾
جس میں اک مدت رہیں گے وہ (۲۲-۲۳)

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾
نہ کچھ ٹھنڈک نہ پینے کا کوئی ساماں وہاں ہوگا (۲۴)

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾
ابلتا گرم پانی اور بہتی پیپ ہی ہوگی (۲۵)

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾
ملے گا پورا پورا ان کو بدلہ (۲۶)

اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾
وہ حساب حشر کی امید ہی رکھتے نہ تھے (۲۷)

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾
اور تھے ہماری آیتیں بے خوف جھٹلاتے (۲۸)

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾
ہمارے پاس ہے ہر شے لکھی (۲۹)

فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾
اب تم مزا چکھو، بڑھاتے جائیں گے تم پر عذاب سخت ہم (۳۰)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾
ہے متقی لوگوں کی خاطر کامیابی بالیقیں (۳۱)
انگور اور باغ،

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾
اور دوشیزائیں ہم سن،

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾
اور شراب ناب کے ہوں گے چھلکتے جام (۳۲-۳۳-۳۴)

لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾
بے ہودہ نہ جھوٹی بات ہی کوئی سنیں گے وہ (۳۵)

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾
(اے مرسلؐ!) آپؐ کے رب کی طرف سے یہ صلہ انعام میں ان کیلئے ہوگا (۳۶)

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ
زمیں اور آسمانوں اور ان کے درمیاں جو کچھ ہے، مالک اسکا ہے رحمٰن،

لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿۳۷﴾
نہیں ہوگا کسی کو بات بھی کرنے کا یارا اُس سے (۳۷)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾
اور ہوں گے کھڑے صف باندھے جب روح الامیں اور سب فرشتے،
کچھ بھی بولے گا بغیر اذنِ الٰہی کے نہ کوئی تب،
سوا اس کے کہ جو منہ سے نکالے ٹھیک بات (۳۸)

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝

اور دن یہ برحق ہے،
ٹھکانا اپنے رب کے پاس جو چاہے بنالے (۳۹)

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

بالیقیں ہم نے قیامت کے عذاب سخت سے تم کو ڈرایا ہے،
عیاں جس روز سب اعمال ہوں گے،
دیکھ کر ان کو یہ کافر کہا اٹھے گا، کاش میں مٹی ہی ہو جاتا! (۴۰)

سورۂ نازعات ۷۹

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝١

قسم ایسے فرشتوں کی،
جو (کافر کے بدن میں) ڈوب کر سختی سے جاں کو کھینچ لیتے ہیں (۱)

وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝٢

قسم ایسے فرشتوں کی،
جو (مومن کے بدن سے جان کی سب) بندگرہیں کھول دیتے ہیں (۲)

وَالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝٣

قسم ایسے فرشتوں کی،
(فضا میں) تیرتے پھرتے ہیں جو (۳)

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝٤

اور پھر لپک کر آگے بڑھتے،

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝٥

کام کی تدبیر کرتے ہیں (۴-۵)

يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦

بلا ڈالے گا جس دن حادثہ سب کو (قیامت کا) (۶)

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧

تو اس کے پیچھے پیچھے (صور کی آواز) آئے گی (۷)

قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝٨

دھڑکتے ہوں گے دل (لوگوں کے)،

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩

اور نظریں جھکی ہوں گی (۸-۹)

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ۝١٠

یہ کافر کہہ رہے ہیں،
کیا بھلا ہم پہلی حالت کی طرف لوٹائے جائیں گے؟ (۱۰)

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١

کہ جب سب ہڈیاں گل جائیں گی اپنی (۱۱)

قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢

بڑے گھاٹے کی تب یہ واپسی ہوگی (۱۲)

فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣

قیامت تو فقط اک ڈانٹ ہوگی خوفناک (۱۳)

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾
اوراس کے بعد اک دم اکٹھے ہوں گے سارے حشر کے میدان میں (۱۴)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿۱۵﴾
(اور اے نبیؐ!) کیا آپ تک پہنچی ہے موسیٰؑ کی حکایت (۱۵)

اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۶﴾
جب پکارا تھا طویٰ کی پاک وادی میں انہیں رب نے (۱۶)

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾
(اور ان کو حکم فرمایا) چلو فرعون کی جانب، کہ سرکش ہو رہا ہے وہ (۱۷)

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾
کہو اس سے، بھلا کیا چاہتا ہے تو سدھر جائے؟ (۱۸)

وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾
دکھاؤں میں ترے رب کی طرف وہ راستہ سیدھا،
کہ تجھ میں خوف ہو پیدا (۱۹)

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾
دکھائی پھر انہوں نے اس کو اللہ کی نشانی اک بڑی (یعنی عصا کا معجزہ) (۲۰)

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾
لیکن اسے جھٹلا دیا اس نے، نہ مانا وہ اسے ہرگز (۲۱)

ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾
وہ پلٹا، اور لگا کرنے وہ تدبیریں (۲۲)

فَحَشَرَ فَنَادٰى ﴿۲۳﴾
اکٹھا کر کے پھر سب کو کہا فرعون نے (۲۳)

فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾
میں رب تمہارا ہوں (۲۴)

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾
تو اللہ نے اسے دنیا و عقبیٰ کے عذاب سخت میں جکڑا (۲۵)

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿۲۶﴾
یقیناً اس میں عبرت ڈرنے والے کے لئے ہے (۲۶)

ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾
اور بھلا مشکل تمہارا خلق کرنا ہے اسے یا آسماں کا؟
اس کو بھی اس نے بنایا ہے (۲۷)

رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾
رکھی چھت اس کی اونچی، پھر برابر کر دیا اس کو (۲۸)

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾
بنایا رات کو تاریک اور دن کو نکالی دھوپ اس نے (۲۹)

وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾
اور پھیلایا زمیں کا فرش،

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾
اور چارے کو اور پانی کو اس میں سے نکالا (۳۰-۳۱)

وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾
اور پہاڑوں کو جمایا اس پہ (۳۲)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾
تاکہ فائدہ تم اور تمہارے جانور پائیں (۳۳)

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾
سو جب آجائے گی وہ آفتِ کبریٰ،
(قیامت جس کو کہتے ہیں) (۳۴)

يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾
تو اس دن یاد پھر انساں کرے گا ہر عمل اپنا (۳۵)

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿۳۶﴾
بھڑکتی آگ ہوگی سامنے ہر دیکھنے والے کی آنکھوں کے (۳۶)

فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾
بغاوت جس نے کی ہوگی،

وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾
حیاتِ دنیوی کو جس نے بھی ترجیح دی ہوگی،

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾
ٹھکانا اس کا ہے دوزخ (۳۷۔۳۸۔۳۹)

وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾
مگر جس نے حضورِ رب کھڑے ہونے سے کھایا خوف،

اور پھر خواہشوں سے نفس کو روکے رکھا،

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾
اس کا ٹھکانا ہے بہشت (۴۰۔۴۱)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
(اور اے پیمبرؐ!) پوچھتے ہیں یہ، کہ کب ہوگی قیامت؟ (۴۲)

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾
آپؐ اس بارے میں ہیں کس فکر میں؟ (۴۳)

اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾
اس کا تو سارا علم ہے اللہ کو (۴۴)

اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾
اور آپؐ تو اس کو ڈراتے ہیں، کہ جو اس سے ڈرے (۴۵)

كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا ﴿۴۶﴾
یہ لوگ جب دیکھیں گے اس کو،
تو یہ سمجھیں گے وہ، جیسے تھے رہے اک صبح یا اک شام دنیا میں (۴۶)

سُوْرَةُ عَبَسٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعٌ وَّاحِدٌ كَذَا بَلَغَ

سورۂ عبس ۸۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ﴿۱﴾
ہوئے چیں برجبیں اور پھیر بیٹھے منہ وہ (۱)

اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾
(بس یہ دیکھ کر) آیا تھا ان کے پاس نابینا کوئی (۲)

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾
(اور اے پیمبرؐ!) آپؐ کو معلوم کیا؟ شاید سدھر جاتا وہ،

اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾
سنتا اور نصیحت فائدہ دیتی اسے (۳۔۴)

اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾
جو شخص بے پروا ہے،

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾
اس کی سمت ہے پوری توجہ آپؐ کی (۵۔۶)

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾
لیکن نہ سدھرے وہ، تو یہ ذمہ نہیں ہے آپ کا ہرگز (۷)

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝٨

مگر جو شخص،

وَهُوَ يَخْشٰى ۝٩

آئے دوڑتا، ڈرتا،

فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ۝١٠

تو اس سے بے رخی کیوں؟ (٨۔٩۔١٠)

كَلَّاۤ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝١١

دیکھئے! (قرآن) تو یکسر نصیحت ہے (١١)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝١٢

جو چاہے اس کو اپنا لے،

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝١٣

یہ پر عظمت صحیفوں میں ہے،

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝١٤

عالی شان و پاکیزہ (١٢۔١٣۔١٤)

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ۝١٥

یہ ایسے لکھنے والوں کے ہے ہاتھوں میں،

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝١٦

جو پیکر ہیں بزرگی اور نیکی کے (١٥۔١٦)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَاۤ اَكْفَرَهٗ ۝١٧

خدا کی مار انساں پر، یہ ہے کس درجہ ناشکرا (١٧)

مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨

خدا نے اس کو کس شے سے کیا تخلیق؟ (١٨)

مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩

نطفے سے کیا پیدا اُسے، پھر اُس کا اندازہ مقرر کر دیا (١٩)

ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝٢٠

اور پھر کیا آسان اس کی زندگی کا راستہ (٢٠)

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١

پھر موت دی اور قبر میں اس کو اتارا (٢١)

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢

پھر وہ جب چاہے گا، زندہ اس کو کر دے گا (٢٢)

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَاۤ اَمَرَهٗ ۝٢٣

مگر اس نے خدا کے حکم کو اب تک نہیں مانا (٢٣)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖۤ ۝٢٤

ذرا انسان دیکھے اپنے کھانے کی طرف (٢٤)

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝٢٥

ہم نے ہی (اس کے واسطے) پانی کو برسایا (٢٥)

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝٢٦

زمیں کو ہم نے پھر پھاڑا (٢٦)

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝٢٧

کیا پیدا اناج اس میں (٢٧)

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝٢٨

کھجور، انگور، زیتون اور ترکاری،

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝٢٩

گھنے باغ اور چارہ

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝٣٠

اور میوے بھی اگائے

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝٣١

اس میں (٢٨۔٢٩۔٣٠۔٣١)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾
تا کہ ان سے فائدہ تم اور تمہارے جانور پائیں (۳۲)

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾
قیامت کا اٹھے گا شور جب، کانوں کے پردے پھاڑنے والا (۳۳)

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿۳۴﴾
تو پھر ہر آدمی بھائی سے،

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿۳۵﴾
ماں سے، باپ سے،

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿۳۶﴾
بیوی سے اور اولاد سے بھاگے گا (۳۴۔۳۵۔۳۶)

لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾
اس دن فکر اپنی ہی پڑی ہوگی سبھی کو (۳۷)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾
اور کچھ چہرے تو اس دن ہوں گے روشن (۳۸)

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾
مسکراتے اور شگفتہ (۳۹)

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾
اور کچھ چہرے غبار آلود ہوں گے،

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾
جن پہ کالک چھا رہی ہوگی (۴۰۔۴۱)
یہی دراصل ہوں گے کافر و فاجر (۴۲)

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ تکویر ۸۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿۱﴾
لپیٹا جائے گا سورج (کی جب چادر) کو (۱)

وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿۲﴾
جب بے نور ہو جائیں گے تارے (۲)

وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿۳﴾
اور پہاڑوں کو چلایا جائے گا جب (۳)

وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿۴﴾
اور جب ہر جننے والی اونٹنی بے آسرا ہی چھوڑ دی جائے گی (۴)

وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ﴿۵﴾
اور جب کئے جائیں گے وحشی جانور سارے اکٹھے اک جگہ (۵)

وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿۶﴾
اور جب اُبل اُٹھیں گے دریا (۶)

وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿۷﴾
اور جاں داروں کے جب جوڑے کئے جائیں گے (۷)

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ﴿۸﴾
اور جب پوچھا جائے گا کسی زندہ گڑی لڑکی سے (۸)

بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿۹﴾
وہ کس جرم میں ماری گئی تھی؟ (۹)

وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿۱۰﴾
اور کھلیں گے نامۂ اعمال جب (۱۰)

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿۱۱﴾
پردہ ہٹایا جائے گا جب آسماں کا (۱۱)

وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ﴿۱۲﴾
اور جب دہکایا جائے گا جہنم کو (۱۲)

وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿۱۳﴾
قریب آجائے گی جنت (۱۳)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ﴿۱۴﴾
تو ہر ذی روح اس دن جان لے گا یہ، کہ کیا وہ لے کے آیا ہے؟ (۱۴)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿۱۵﴾
قسم ہے پیچھے ہٹنے والے،

الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿۱۶﴾
چلتے چلتے چھپنے والے تاروں کی (۱۵۔۱۶)

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾
قسم ہے رات کی، جانے لگے جب وہ (۱۷)

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾
قسم ہے صبح کی، جب سانس لے وہ (۱۸)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾
یہ کلامِ پاک تو اک صاحبِ عظمت پیامی لے کے آیا ہے (۱۹)

ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾
جو ذی قوت ہے اور ہے بارگاہِ مالکِ عرشِ بریں میں مرتبے والا (۲۰)

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾
فرشتے جس کی کرتے ہیں اطاعت، جو امانت دار بھی ہے (۲۱)

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾
(اور اے لوگو!) نہیں ساتھی تمہارے کوئی دیوانے (۲۲)

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾
کہ اک روشن افق پر اس کو دیکھا ہے انہوں نے (۲۳)

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾
بخل یہ کرتے نہیں ہیں غیب کی باتیں بتانے میں (۲۴)

وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾
کلام ایسا نہیں ہے یہ، کہ ہو شیطان کا یہ قول (۲۵)

فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾
پھر تم جا رہے ہو کس طرف؟ (۲۶)

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾
(دراصل یہ قرآن تو) سارے جہاں کے واسطے ہے اک نصیحت (۲۷)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾
(بالخصوص) اس کے لئے، جو تم میں سیدھی راہ چلنا چاہتا ہو (۲۸)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾
اور ہرگز چاہ تم سکتے نہیں، جب تک نہ کچھ اللہ رب العالمیں چاہے (۲۹)

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَار ۸۲

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾
جب (اک دن) آسماں پھٹ جائے گا (۱)

وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾
تارے بکھر جائیں گے (۲)

وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۳

اور سارے سمندر بہہ اٹھیں گے (۳)

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۴

کھول دی جائیں گی جب قبریں (۴)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۵

تو ہر اک شخص کو معلوم ہو جائے گا اپنا اگلا پچھلا سب عمل، اس نے کیا تھا جو (۵)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۶

پھر اے انساں! تجھے کس شے نے اپنے رب کے بارے میں دیا دھوکا؟ (۶)

الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَكَ ۷

(وہ رب) جس نے تجھے پیدا کیا، تجھ کو کیا ٹھیک اور بنایا تجھ کو موزوں (۷)

فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۸

اور جس صورت میں پھر چاہا تجھے جوڑا (۸)

كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۹

مگر (لوگو!) جزا کے دن کو جھٹلاتے ہو (۹)

وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۱۰

گرچہ نگہباں ایسے مقرر تم پہ ہیں،

كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۱۱

جو ہیں معزز لکھنے والے (۱۰-۱۱)

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۱۲

جانتے ہیں وہ، جو کچھ کرتے ہو تم (۱۲)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۱۳

بیشک جو نیک اطوار ہیں، وہ عیش میں ہوں گے (۱۳)

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۱۴

اور ایسے لوگ جو بدکار ہیں، جائیں گے دوزخ میں (۱۴)

يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۱۵

جزا کے دن وہ اس میں جائیں گے (۱۵)

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۱۶

اور پھر کبھی غائب نہ ہو پائیں گے اس سے (۱۶)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۱۷

(اے پیمبرؐ!) کچھ خبر بھی ہے، جزا کا دن ہے کیا؟ (۱۷)

ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۱۸

(ہم پوچھتے ہیں آپؐ سے پھر) کچھ خبر بھی ہے، جزا کا دن ہے کیا؟ (۱۸)

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۱۹

وہ دن ہے یہ، جب کوئی بھی کچھ کر نہ پائے گا کسی کے واسطے ہرگز، کہ سارا اختیار اللہ کا ہوگا (۱۹)

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ست وَثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۂ مطففین ۸۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۱

تباہی ان کی خاطر ہے، کہ ناپ اور تول میں جو لوگ کرتے ہیں کمی (۱)

الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۲

یہ لوگ ایسے ہیں، کہ جب یہ ناپ کر لیتے ہیں تو بھرپور لیتے ہیں (۲)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۳

مگر جب ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں، تو دیتے ہیں کم (۳)

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ

ان کو خیال آتا نہیں،

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ

ان کو اٹھایا جائے گا اک دن (۴۔۵)

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ

کہ جب سب لوگ رب العالمین کے روبرو ہوں گے (۶)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۙ

یقیناً نامۂ اعمال بدکاروں کا ہے سجین میں لکھا (۷)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۙ

(اے پیغمبرؐ!) خبر کیا آپؐ کو، سجین کیا ہے؟ (۸)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۙ

اک کتاب ایسی کہ ہے لکھی ہوئی (۹)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ

اس دن تباہی ہے بھی جھٹلانے والوں کے لئے (۱۰)

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۙ

روزِ جزا کو جو ہیں جھٹلاتے (۱۱)

وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۙ

وہی اس کو ہے جھٹلاتا، گزر جاتا ہے جو حد سے،

گناہوں میں ہے جو ڈوبا (۱۲)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۙ

پڑھی جائیں ہماری آیتیں جب سامنے اس کے،

تو کہتا ہے، یہ اگلوں کے فسانے ہیں (۱۳)

كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۙ

نہیں ایسا نہیں، بلکہ چڑھا ہے زنگ دل پر ایسے لوگوں کے،

برے اعمال کے باعث (۱۴)

كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۙ

رکھے جائیں گے اپنے رب کے وہ دیدار سے محروم اس دن (۱۵)

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۙ

اور جہنم میں وہ پھر ہوں گے (۱۶)

ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۙ

کہا جائے گا ان سے، یہ جہنم ہے، جسے جھٹلا رہے تھے تم (۱۷)

كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۙ

یقیناً نامۂ اعمال علیّین میں ہے نیک لوگوں کا (۱۸)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۙ

(اے پیغمبرؐ!) خبر کیا آپؐ کو، کیا ہے یہ علیّین؟ (۱۹)

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۙ

یہ لکھی ہوئی ہے اک کتاب (۲۰)

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۙ

اور جو مقرب ہیں فرشتے، دیکھتے رہتے ہیں وہ اس کو (۲۱)

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ

ہیں بیشک نیک لوگوں کے لئے ہی نعمتیں ساری (۲۲)

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۙ

وہ بیٹھے اپنے تختوں پر نظارہ کر رہے ہوں گے (۲۳)

تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۚ

دکھائی دے گی چہروں ہی سے ان کے تازگی راحت کی (۲۴)

يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝

اوران کو پلائی جائے گی خالص شراب ایسی، کہ جس پر مہر ہوگی مشک کی،

خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝

اسکی طلب میں نعمتوں کے شائقین کو چاہیئے آگے بڑھیں اک دوسرے سے (۲۵-۲۶)

وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝

اوراس (مشروب) میں تسنیم کا پانی ملا ہوگا (۲۷)

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝

وہ اک چشمہ ہے، جس میں سے پئیں گے بس مقرب لوگ (۲۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝

لیکن جو تھے مجرم اوراڑاتے تھے ہنسی ایمان والوں کی (۲۹)

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝

اشارے آنکھ سے کرتے تھے آپس میں، گزرتے تھے جوان کے پاس سے (۳۰)

وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝

اوراپنے گھر آتے تھے اتراتے ہوئے (۳۱)

وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝

اور مومنوں کو دیکھ کر کہتے تھے وہ، یہ لوگ ہیں گمراہ (۳۲)

وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝

حالانکہ نہیں بھیجے گئے تھے اہلِ ایماں پر بنا کر وہ نگہباں (۳۳)

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝

آج کے دن کافروں پر اہلِ ایماں ہنس رہے ہیں (۳۴)

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝

وہ نظارہ کررہے ہیں اپنے تختوں پر (۳۵)

هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

کہ آخر کافروں نے پالیا اعمال کا بدلہ (۳۶)

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق ۸۴

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝

جب اک دن آسماں پھٹ جائے گا (۱)

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

اور حکم مانے گا وہ اپنے رب کا، اور یہ چاہئے بھی اس کو (۲)

وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝

اور جب (کھینچ کر) پھیلائی جائے گی زمیں (۳)

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝

اور جو بھی ہے اس میں، اگل دے گی، وہ ہوجائے گی خالی (۴)

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝

اپنے رب کا حکم مانے گی اوراس کو چاہئے بھی یہ (۵)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝

اے انساں! جارہا ہے اپنے رب کی سمت تو،

(اک دن) تجھے ملنا ہے اس سے (۶)

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝

اور دیا جائے گا جس کا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں (۷)

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝

اس کا حساب آسان ہوگا (۸)

وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۹

اور وہ اپنے گھر خوشی سے لوٹ جائے گا (۹)

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝۱۰

مگر جس کو دیا جائے گا اس کا نامۂ اعمال اُس کی پشت کی جانب سے (۱۰)

فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝۱۱

اپنی موت کو آواز دے گا وہ (۱۱)

وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝۱۲

بھڑکتی آگ میں جائے گا وہ (۱۲)

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝۱۳

گھر میں مگن رہتا تھا وہ کتنا! (۱۳)

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝۱۴

سمجھتا تھا، پلٹ کر (اپنے رب کی سمت) آنا ہی نہیں اس کو (۱۴)

بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ۝۱۵

مگر پروردگار اعمال اس کے دیکھتا تھا سب (۱۵)

فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝۱۶

قسم ہم کو شفق کی (۱۶)

وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝۱۷

اور شب کی اور ان کی جن کو دامن میں سمیٹے وہ (۱۷)

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝۱۸

قسم ہے چاند کی، پورا ہو جب (۱۸)

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝۱۹

درجہ بدرجہ آپؐ کو چڑھنا ہے (اے مرسلؐ!) (۱۹)

فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۲۰

انہیں کیا ہو گیا ہے پھر، کہ یہ ایماں نہیں لاتے؟ (۲۰)

وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝۲۱ۜ

اور ان کے سامنے جب بھی پڑھا جاتا ہے قرآں کو، تو یہ سجدہ نہیں کرتے (۲۱)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝۲۲

یہ بلکہ کفر بھی کرتے ہیں، جھٹلاتے بھی ہیں اس کو (۲۲)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝۲۳ۖ

اور (اللہ) جانتا ہے خوب، جو یہ دل میں رکھتے ہیں (۲۳)

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۲۴

(اے پیغمبرؐ!) عذاب سخت کی ان کو خبر دیجے (۲۴)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۲۵

مگر ہے اہل ایماں، نیک لوگوں کیلئے بے انتہا اجر و ثواب آخر (۲۵)

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بروج ۸۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱

قسم ہے آسماں کی، برج ہیں جس میں (۱)

وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝۲

اور اس دن کی قسم، جس کا کہ وعدہ ہے (۲)

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴

قسم شاہد کی اور دی جائے گی جس کی شہادت، اس کی بھی (۳)

برباد ہو کر رہ گئے سب خندقوں والے (۴)

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵
بھڑکتی آگ سے پرخندقوں والے (۵)

اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶
وہ بیٹھے تھے کناروں پر (۶)

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷
اوراس کو دیکھتے تھے، مومنوں کے ساتھ جو کرتے تھے وہ (۷)

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸
اوراس لئے لیتے تھے بدلہ مومنوں سے وہ، کہ وہ ایمان رکھتے تھے خدا پر،
جو ہے غالب، لائقِ حمد وثنا (۸)

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹
جس کے لئے ارض وسما کی سلطنت ہے،
اور واقف ہے جو ہر شے سے (۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰
جنھوں نے صاحبِ ایمان مردوں عورتوں کو تھا ستایا،
اور جنہوں نے کی نہ توبہ، ان کی خاطر ہے جہنم کا عذاب سخت (۱۰)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱
اور جو لائے ایماں اور جنھوں نے نیکیاں بھی کیں،
تو ان کے واسطے جنت کے ہیں باغات، نیچے جن کے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
یہی سب سے بڑی ہے کامیابی (۱۱)

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲
آپؐ کے رب کی پکڑ ہے سخت (۱۲)

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳
پہلی مرتبہ کرتا ہے وہ پیدا، دوبارہ بھی وہی پیدا کرے گا (۱۳)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴
وہ نہایت بخشنے والا محبت کرنے والا ہے (۱۴)

ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵
وہی ہے عرش کا مالک، بزرگ وبرتر واعلیٰ (۱۵)

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶
جو چاہے کر گزرتا ہے (۱۶)

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝۱۷
(اے پیغمبرؐ!) خبر پہنچی تو ہوگی آپ تک ان لشکروں کی،

فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ۝۱۸
جو تھے فرعون وثمود ایسے ستم گاروں کے لشکر (۱۷۔۱۸)

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝۱۹
اور جو بھی کفر میں ہیں مبتلا، جھٹلا رہے ہیں (۱۹)

وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ مُّحِيْطٌ ۝۲۰
ہر طرف سے ہے خدا گھیرے ہوئے ان کو (۲۰)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝۲۱
یہ قرآں ہے نہایت شان والا (۲۱)

فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝۲۲
لوحِ محفوظ اس کے ہے شایاں (۲۲)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝۱

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ۝۲

النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝۳

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝۴

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝۵

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝۶

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝۷

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝۸

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝۹

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝۱۰

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝۱۱

وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝۱۲

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝۱۳

وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝۱۴

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝۱۵

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝۱۶

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝۱۷

سورۂ طارق ۸۶

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

قسم ہے آسماں کی اور شب کو آنے والے کی (۱)

(اے پیغمبرؐ!) بھلا کچھ آپؐ کو معلوم ہے؟ یہ شب کو آنے والا کیا ہے؟ (۲)

یہ چمکتا اک ستارہ ہے (۳)

کوئی ایسا نہیں، جس پر نہ ہو کوئی نگہباں (۴)

اور ذرا دیکھے تو یہ انساں، کہ کس شے سے بھلا پیدا ہوا ہے وہ؟ (۵)

اچھلنے والے اک پانی سے (۶)

پیٹھ اور پسلیوں کے درمیاں سے جو نکلتا ہے (۷)

دوبارہ بھی اسے تخلیق کرنے پر خدا قادر ہے (۸)

وہ دن، جانچ ہوگی جب چھپے رازوں کی (۹)

اس دن زور انساں کا چلے گا کچھ، نہ اس کا حامی و ناصر کوئی ہوگا (۱۰)

قسم ہے ہم کو مینہ برسانے والے آسماں کی (۱۱)

اور قسم ہم کو زمیں کی، جو ہے پودوں کے لئے پھٹتی (۱۲)

بے شک فیصلہ کن قول یہ (قرآں)

نہیں ہے یہ مذاق (۱۳-۱۴)

(اور اے پیغمبرؐ!) یہ اگر کچھ چال چلتے ہیں،

تو ہم بھی چال چلتے ہیں (۱۵-۱۶)

ذرا ان کافروں کو دے مہلت، تھوڑی سی مہلت (۱۷)

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝۲

سورۂ اعلیٰ ۸۷

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

(اے پیغمبرؐ!) کریں تسبیح اپنے ربِ اعلیٰ کے مبارک نام کی (۱)

جس نے کیا پیدا، بنایا ٹھیک ہر شے کو (۲)

وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی ۝۳
اور اس کا ایک اندازہ مقرر کر دیا، پھر راہ بتلائی (۳)

وَالَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ۝۴
اگایا جس نے چارہ (۴)

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰی ۝۵
پھر کیا خشک اور سیاہ اس کو (۵)

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓی ۝۶
(اے پیغمبرؐ!) پڑھا دیں گے کچھ ایسے ہم،

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی ۝۷
کہ پھر بھولیں نہ آپؐ اس کو (۶)
سوا اس کے کہ جو اللہ چاہے،
جانتا ہے سب وہ، ظاہر ہو کہ پوشیدہ (۷)

وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰی ۝۸
اور ہم آسانیاں پیدا کریں گے آپؐ کی خاطر (۸)

فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰی ۝۹
تو سمجھاتے رہیں، جب تک کہ سمجھانے کا ہو کچھ فائدہ ان کو (۹)

سَیَذَّكَّرُ مَنْ یَّخْشٰی ۝۱۰
جسے ہے خوف اللہ کا، سمجھ جائے گا فوراً (۱۰)

وَیَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَی ۝۱۱
اور جو بدبخت ہے، کترائے گا اس سے (۱۱)

الَّذِیْ یَصْلَی النَّارَ الْكُبْرٰی ۝۱۲
بڑی اک آگ میں جائے گا وہ (۱۲)

ثُمَّ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَلَا یَحْیٰی ۝۱۳
جس میں مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا وہ (۱۳)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰی ۝۱۴
مگر وہ کامراں ٹھہرا، ہوا جو پاک (کفر و شرک سے) (۱۴)

وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰی ۝۱۵
کرتا رہا ذکر اپنے رب کے نام کا،
پڑھتا رہا پابند ہو کر جو نماز (۱۵)

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ۝۱۶
اور تم (ہو ایسے لوگ)، جو ترجیح دیتے ہیں حیاتِ دنیوی کو (۱۶)

وَالْاٰخِرَةُ خَیْرٌ وَّاَبْقٰی ۝۱۷
آخرت حالانکہ بہتر ہے کہیں، پائندہ تر بھی (۱۷)

اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی ۝۱۸
یہ رقم اگلے صحیفوں میں بھی ہے (۱۸)

صُحُفِ اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰی ۝۱۹
یعنی براہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں (۱۹)

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ ۲۶ اٰیَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتٰكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ۝۱

سورۂ غاشیہ ۸۸

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
(اے پیغمبرؐ!) خبر کیا آپؐ تک پہنچی ہے،

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۙ

ہر شے ڈھانپنے والی (قیامت) کی؟(۱)

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۙ

کئی چہرے ذلیل وخوار اس دن ہو رہے ہوں گے (۲)

تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۙ

مشقت سے تھکے ہارے (۳)

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۙ

دہکتی آگ میں وہ جائیں گے سارے (۴)

لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ

نہایت کھولتے چشمے کا پانی پھر پلایا جائے گا ان کو (۵)

لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۭ

کوئی کھانا نہ کانٹے دار جھاڑی کے سوا ان کے لئے ہوگا (۶)

نہ جس سے فربہی آئے، نہ جس سے بھوک ہی جائے (۷)

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ

کئی چہرے دکھائی دیں گے ایسے بھی، جو اس دن ہوں گے آسودہ (۸)

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ

بہت خوش ہوں گے محنت اور ریاضت پر وہ اپنی (۹)

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ

جنت اعلیٰ میں وہ ہوں گے (۱۰)

لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۭ

سنیں گے وہ نہ کوئی بات بے ہودہ جہاں (۱۱)

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۙ

چشمے رواں ہوں گے وہاں (۱۲)

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ

اور اونچے اونچے تخت ہوں گے (۱۳)

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ۙ

آبخورے بھی رکھے ہوں گے قطاروں میں (۱۴)

وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۙ

وہاں تکیے بھی ہوں گے (۱۵)

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۭ

مسندیں ہر سو بچھی ہوں گی (۱۶)

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۙ

نہیں کیا دیکھتے اونٹوں کو یہ، کیسے بنایا ہے گیا ان کو؟ (۱۷)

وَاِلَى السَّمَاۗءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۙ

فلک کو، کس طرح اونچا اٹھایا ہے گیا؟ (۱۸)

وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۙ

گاڑا گیا کیسے پہاڑوں کو؟ (۱۹)

وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۙ

بچھایا ہے گیا کیسے زمیں کو؟ (۲۰)

فَذَكِّرْ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۙ

(اے پیمبرؐ!) بس نصیحت ہی کریں ان کو،

کہ آپؐ ان کے لئے ناصح ہیں (۲۱)

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۙ

داروغہ نہیں ہرگز (۲۲)

اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۙ

مگر ان میں جو روگرداں ہو، راہِ حق سے منکر ہو (۲۳)

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿۲۴﴾
تو اس کے واسطے ہے اک عذاب سخت اللہ کی طرف سے (۲۴)

اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ﴿۲۵﴾
ہے ہماری سمت ان لوگوں کو آخر لوٹنا (۲۵)

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿۲۶﴾
ذمے ہمارے ہے حساب ان کا (۲۶)

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۂ فجر ۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالْفَجْرِ ﴿۱﴾
قسم ہے صبح کی (۱)

وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿۲﴾
اور دس شبوں کی (۲)

وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ﴿۳﴾
طاق کی اور جفت کی (۳)

وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿۴﴾
اور رات کی، ڈھلنے لگے جب وہ (۴)

هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ﴿۵﴾
قسم کافی نہیں کیا عقل والوں کے لئے یہ؟ (۵)

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿۶﴾
(اے پیمبر!) کیا نہیں یہ آپ نے دیکھا؟
کیا کیا آپ کے رب نے سلوک اس قوم سے؟ جو عاد کہلاتی تھی (۶)

اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿۷﴾
اور اونچے ستونوں کے ارم کی رہنے والی تھی (۷)

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ﴿۸﴾
نہیں گزری ہے جس کی مثل دنیا میں (۸)

وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾
ثمود اک قوم، جو وادی میں پتھر کاٹ کر رہتی تھی، کیا اس سے کیا؟ (۹)

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾
اور کیا کیا فرعون سے؟ خیموں کی میخوں کو جو اپنے ساتھ رکھتا تھا (۱۰)

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾
اور ان لوگوں نے ملکوں میں اٹھا رکھا تھا سر (۱۱)

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾
برپا تھا کر رکھا فساد (۱۲)

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ﴿۱۳﴾
آخر خدا نے ان پہ برسایا عذاب سخت کا کوڑا (۱۳)

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾
یقیناً آپ کا رب سرکشوں کی گھات میں ہے (۱۴)

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾
اور ہے یہ حال انساں کا،
کہ اس کا رب اسے جب آزماتا ہے، اسے دیتا ہے عزت،
تو وہ کہتا ہے، مرے رب نے مجھے اعزاز بخشا ہے (۱۵)

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾

مگر جب آزمائش میں وہ روزی تنگ کرتا ہے،
تو کہتا ہے وہی انساں، مری تذلیل کی رب نے (۱۶)

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾

نہیں ایسا نہیں، بلکہ تمہی رکھتے نہیں ہرگز یتیموں کا خیال (۱۷)

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

اور تم کسی مسکین کو کھانا کھلانے کی نہ لوگوں کو کبھی ترغیب دیتے ہو (۱۸)

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾

تمہی مُردوں کی سب میراث کھا جاتے ہو (۱۹)

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾

اور دولت کو رکھتے ہو عزیز از جاں (۲۰)

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾

یہ سن لو! ایک کر دی جائے گی جب کوٹ کر ساری زمیں (۲۱)

وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾

تو (اے پیمبرؐ!) آپ کا رب خود فرشتوں کے جلو میں جلوہ گر ہوگا (۲۲)

وَجِايْٓءَ يَوْمَىِٕذٍۭ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾

جب اس دن سامنے دوزخ کو لایا جائے گا،
انسان چونک اٹھے گا، لیکن فائدہ اب کیا؟ (۲۳)

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾

کہے گا، کاش اپنی اس حیاتِ اخروی کا میں نے کچھ ساماں کیا ہوتا! (۲۴)

فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾

خدا کے اس عذاب ایسا کبھی کوئی نہیں ہوگا (۲۵)

وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

نہ کوئی قید ایسی قید ہی ہوگی (۲۶)

(اور اس دن بندۂ مومن سے پھر ارشاد یہ ہوگا)

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

اے نفسِ مطمئن! چل لوٹ اپنے رب کی جانب تو،

ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾

کہ تو راضی ہے اس سے اور وہ راضی ہے تجھ سے (۲۷-۲۸)

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾

آ مرے ممتاز بندوں میں ہو شامل (۲۹)

وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

اور مری جنت میں ہو داخل (۳۰)

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بلد ۹۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾

(اے پیغمبرؐ!) قسم کھاتے ہیں ہم اس شہر (مکہ) کی (۱)

وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

یہیں اس شہر میں رہتے ہیں آپؐ (۲)

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾

اور ہم قسم کھاتے ہیں (انسانوں کے) باپ (آدمؑ) کی اور اولادِ آدمؑ کی (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۝٤

کہ انساں کو کیا تخلیق ہم نے، زندگی جس کی مشقت سے عبارت ہے (۴)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۝٥

سمجھتا ہے بھلا کیا وہ، کہ اس پر کوئی بھی قادر نہیں؟ (۵)

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝٦

کہتا ہے ڈھیروں مال میں نے خرچ کر ڈالا (۶)

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ۝٧

سمجھتا ہے کہ دیکھا ہی نہیں اس کو کسی نے بھی (۷)

اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ۝٨

بھلا ہم نے نہیں دیں اس کو دو آنکھیں؟ (۸)

وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۝٩

زباں اور ہونٹ بھی (۹)

وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۝١٠

اور راستے اس کو دکھائے دونوں (نیک اور بد) (۱۰)

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝١١

مگر گزرا نہیں وہ پھر بھی گھاٹی سے (۱۱)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝١٢

بھلا کیا آپؐ کو معلوم؟ یہ گھاٹی ہے کیا مشکل! (۱۲)

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝١٣

کسی گردن کو (زنجیر غلامی سے) چھڑانا (۱۳)

اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۝١٤

یا کسی فاقے کے دن کھانا کھلانا،

يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝١٥ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝١٦

بھوک کے مارے قرابت کے یتیموں،

خاک میں لتھڑے فقیروں کو (۱۴-۱۵-۱۶)

ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝١٧

پھر ان میں بھی ہو وہ شامل، کہ جو ایمان لائے،

اور اک دوجے کو صبر و ضبط کی اور رحم کی تلقیں جنھوں نے کی (۱۷)

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝١٨

یہ ہیں خوش بخت دائیں ہاتھ والے (۱۸)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١٩

اور ہماری آیتوں سے کفر کرنے والے، ہیں بد بخت بائیں ہاتھ والے (۱۹)

عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠

آگ ان لوگوں پہ چاروں سمت سے چھائی ہوئی ہوگی (۲۰)

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ شمس ۹۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ۝١

قسم سورج کی اور اس کی چمکتی دھوپ کی (ہم کو) (۱)

وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۝٢

قسم ہے چاند کی، جب اس کے پیچھے پیچھے آئے وہ (۲)

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۝٣

قسم ہے دن کی، جب اس کو وہ چمکا دے (۳)

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۙ
قسم ہے رات کی، جب ڈھانپ لے اس کو (۴)

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۙ
قسم ہے آسماں کی اور قسم اس کی، بنایا ہے اسے جس نے (۵)

وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۙ
قسم (فرشِ) زمیں کی اور قسم اس کی، بچھایا ہے اسے جس نے (۶)

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ
قسم ہے نفسِ انساں کی، اور اس کی، جس نے ٹھیک اس کو بنایا (۷)

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۙ
اور اسے سمجھا دیا پھر راہ بد کیا ہے اور اس سے بچ کے چلنا کیا ہے؟ (۸)

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ
بیشک کامراں ٹھہرا وہی، جس نے ہے رکھا نفس اپنا پاک (۹)

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۙ
اور ناکام وہ ٹھہرا (گناہوں سے) کیا ہے نفس اپنا جس نے آلودہ (۱۰)

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۙ
ثمود باغی و سرکش نے جھٹلایا (پیمبرؑ کو) (۱۱)

اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۙ
اور ایسی قوم کا سب سے بڑا بد بخت جب اٹھا (۱۲)

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۙ
تو اللہ کے پیمبر (یعنی صالحؑ) نے کہا ان سے،
خدا کی اونٹنی کا اور اسے پانی پلانے کا خیال ہر طرح تم رکھنا (۱۳)

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۚ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۙ
مگر لوگوں نے جھٹلایا انہیں، اور اونٹنی کی کاٹ دیں کونچیں،
تو ان کے ان گناہوں پر ہلاک ان کو کیا،
اور ان کی بستی کو برابر کر دیا رب نے (۱۴)

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۚ
کسی انجام سے ڈرتا نہیں ہے وہ (۱۵)

سُوْرَةُ الَّيْل ۹۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ۙ
قسم ہے رات کی، چھا جائے جب ہر سو (۱)

وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ۙ
قسم ہے دن کی، جب روشن وہ ہو جائے (۲)

وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۙ
قسم اس ذات کی، جس نے کئے پیدا نر و مادہ (۳)

اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ؕ
تمہاری کوششیں ہیں مختلف انداز کی (۴)

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۙ
(راہِ خدا میں) کچھ دیا جس نے، ڈرا پھر اس سے (۵)

وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۙ
اور تصدیق کی نیکی کی (۶)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ؕ
ہم توفیق بخشیں گے اسے آسان رستے کی (۷)

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝۸
مگر جس نے بخیلی اور بے پروائی کی (۸)

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝۹
تکذیب کی راہِ ہدایت کی (۹)

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝۱۰
تو ہم بھی اس پہ مشکل راہ کھولیں گے (۱۰)

وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝۱۱
نہ کام آئے گا اس کا مال ہرگز، جب گرے گا وہ گڑھے میں (سر کے بل) (۱۱)

اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝۱۲
بیشک ہمارے ذمے ہے رستہ دکھانا (۱۲)

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ۝۱۳
اور حقیقت میں ہمارے ہاتھ ہی ہے آخرت بھی اور دنیا بھی (۱۳)

فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝۱۴
سو ہم نے اس بھڑکتی آگ سے ہشیار تم کو کر دیا ہے (۱۴)

لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ۝۱۵
جائے گا جس میں فقط بد بخت (۱۵)

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝۱۶
وہ، جس نے کہ جھٹلایا راہِ حق کو اور اس سے اپنا منہ پھیرا (۱۶)

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ۝۱۷
اور اس سے دور رکھا جائے گا وہ شخص، ہوگا متقی جو (۱۷)

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝۱۸
اور جو اپنا مال دیتا ہے دل اپنا پاک کرنے کو (۱۸)

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ۝۱۹
کسی کا اس پہ کچھ احساں نہیں، جس کا صلہ یہ ہو (۱۹)

اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ۝۲۰
رضا وہ چاہتا ہے صرف اپنے ربِ اعلیٰ کی (۲۰)

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝۲۱
یقیناً وہ بھی راضی جلد ہی ہو جائے گا اس سے (۲۱)

سُوْرَةُ الضُّحٰى ۹۳

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝۱
قسم ہے روزِ روشن کی (۱)

وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝۲
قسم ہے رات کی، چھا جائے جب ہر سو (۲)

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝۳
(اے پیغمبرؐ!) نہ چھوڑا آپؐ کو رب نے، نہ وہ ہے آپؐ سے ناراض ہرگز (۳)

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝۴
آپؐ کی خاطر ہے دنیا سے بھی بہتر آخرت (۴)

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝۵
اور عنقریب اتنا عطا فرمائے گا رب آپؐ کو،
ہو جائیں گے خوش آپؐ (۵)

اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝۶
(کیا یہ سچ نہیں؟ سوچیں)

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝۷
یتیم اس نے جو پایا آپؐ کو، بخشا ٹھکانا (۶)

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝۸
اور جب ناآشنائے راہ پایا، تو دکھائی راہ (۷)

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۹
پایا تنگدستی میں، تو خوشحالی عطا کردی (۸)

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝۱۰
تو اب سختی یتیموں پر کریں مت آپؐ (۹)

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۱
سائل کو نہ جھڑکیں (۱۰)
اور بیاں کرتے رہیں ان نعمتوں کا، آپؐ کے رب نے جو بخشی ہیں (۱۱)

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ شرح ۹۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝۱
(اے پیغمبرؐ!) نہیں کیا آپؐ کا سینہ کشادہ کردیا ہم نے؟ (۱)

وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝۲
اتارا آپؐ پر سے بوجھ (۲)

الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝۳
جس نے توڑ رکھی تھی کمر (۳)

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴
اور آپؐ ہی کے ذکر کو ہم نے کیا اونچا (۴)

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵
(نہ گھبرائیں) کوئی مشکل ہو، اُس کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۵)

اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶
یقیناً کوئی بھی مشکل ہو، اُس کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے (۶)

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷
ہوں جب فارغ، کمربستہ نبوت کے فرائض کے لئے ہوں (۷)

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸
اور اپنے رب کی جانب لو لگائیں آپؐ (اے مرسلؐ!) (۸)

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ تین ۹۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱
قسم انجیر کی، زیتون کی (۱)

وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲
اور طورِ سینا کی (۲)

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝۳
قسم اس امن والے شہر (مکہ) کی (۳)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴
کہ ہم نے بہترین صورت میں انساں کو کیا پیدا (۴)

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝

پھر اس کو (کر کے بوڑھا) پست سے بھی پست حالت کی طرف لوٹا دیا ہم نے (۵)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

مگر جو لائے ایماں، اور جنھوں نے نیکیاں کیں، اجر ہے بے انتہا ان کا (۶)

فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝

پھر اس کے بعد (اے مرسلؐ!) بھلا کون آپؐ کو جھٹلائے گا روزِ جزا کے سلسلے میں؟ (۷)

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

کیا نہیں اللہ سارے حاکموں کا حاکمِ اعلیٰ؟ (۸)

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ علق ۹۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝

(اے پیغمبرؐ!) پڑھیں آپؐ اپنے رب کے نام سے، پیدا کیا جس نے (۱)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝

کیا تخلیق خوں کے لوتھڑے سے جس نے انساں کو (۲)

اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝

پڑھیں، اور آپؐ کا رب سب سے بڑھ کر ہے کریم (۳)

الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝

(انسان کو) جس نے قلم سے دی ہے تعلیم (۴)

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

اور وہ سب کچھ سکھایا، جو نہ انساں جانتا تھا (۵)

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝

یہ حقیقت ہے کہ انساں اپنے آپے سے ہوا جاتا ہے باہر،

اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ۝

دیکھتا ہے جب غنی خود کو (۶-۷)

اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝

یقیناً لوٹنا ہے آپؐ کے رب کی طرف سب کو (۸)

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ۝

اسے کیا آپؐ نے دیکھا؟

عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ۝

کہ جو ہے منع کرتا ایسے بندے کو، جو پڑھتا ہے نماز (۹-۱۰)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ۝

اور ہو اگر راہِ ہدایت پر وہ (۱۱)

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ۝

یا وہ حکم دے پرہیز گاری کا، (تو پھر یہ روکنا کیسا؟) (۱۲)

اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝

بھلا کیا آپؐ نے دیکھا؟ اگر جھٹلایا اس نے اور منہ پھیرا (۱۳)

اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ۝

تو کیا اس نے نہیں جانا؟ خدا سب دیکھتا ہے (۱۴)

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۝

یاد رکھے وہ، نہ باز آیا، تو ہم ماتھے کے بالوں سے پکڑ کر پھر گھسیٹیں گے اسے (۱۵)

ناصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿۱۶﴾
ماتھا، خطا کار اور جھوٹا ہے جو (۱۶)

فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ﴿۱۷﴾
بیشک وہ بلالے اپنے سارے حامیوں کو (۱۷)

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿۱۸﴾
ہم بھی (دوزخ کے) فرشتوں کو بلالیں گے (۱۸)

كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿۱۹﴾ السجدة
(اے پیغمبرؐ!) نہ ہرگز اس کی کوئی بات مانیں،
اور کریں سجدہ خدا کے قرب کی خاطر (۱۹)

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ قدر ۹۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿۱﴾
یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو نازل کیا ہے، قدر کی شب میں (۱)

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿۲﴾
(اے پیغمبرؐ!) بھلا کیا آپؐ کو معلوم؟ کیا ہے قدر کی شب؟ (۲)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿۳﴾
شب یہ بہتر ہے ہزار (ایسے) مہینوں سے (۳)

تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿۴﴾
فرشتے ہمرہ روح القدس ہر امر کی خاطر،
خدا کے حکم سے اس میں اترتے ہیں (۴)

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾
یہ ساری شب ہی امن و آشتی ہے، صبح ہونے تک (۵)

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ بیّنہ ۹۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
جو ہیں اہلِ کتاب، ان میں سے جو کافر ہیں اور مشرک،

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿۱﴾
نہیں باز آنے والے تھے وہ اپنے کفر سے،
جب تک نہ ان کے پاس آ جاتی دلیل اک صاف (۱)

رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿۲﴾
یعنی اک رسول، (اللہ کی جانب سے،
انہیں پڑھ کر سنائے جو صحیفے پاک (۲)

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿۳﴾
جن میں پختہ و مضبوط ہیں احکام لکھے (۳)

وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
اور دلیلِ صاف جب آئی،

الْبَيِّنَةُ ۝۱

تو اس کے بعد ہی اہلِ کتاب اک تفرقے میں پڑ گئے (۴)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵

اس کے سوا کیا حکم تھا ان کو؟
کہ وہ اخلاص سے انجام دیں بس اپنے رب کی بندگی (ہر دم)،
کریں قائم نماز اور دیں زکوٰۃ، اور دیں یہی سیدھا ہے اور محکم (۵)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶

جو ہیں اہلِ کتاب، ان میں سے جو کافر ہیں اور مشرک،
وہ سب دوزخ میں جائیں گے،
رہیں گے وہ ہمیشہ کے لئے اس میں،
خلائق میں یہی ہیں بدتریں (۶)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷

اور لوگ، جو ایمان لائے اور جنھوں نیکیاں بھی کیں،
خلائق میں یہی ہیں بہتریں (۷)

جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸

ان کی جزا ہے ان کے رب کی بارگہ میں،
جنتیں ایسی کہ جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی،
رہیں گے وہ ہمیشہ کے لئے ان میں،
خدا راضی ہوا ان سے، یہ راضی ہو گئے اس سے،
صلہ اس کے لئے ہے یہ، جو ہے خوفِ خدا رکھتا (۸)

سورۂ زلزال ۹۹

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱

ہلا دی جائے گی ساری زمیں جب زلزلے سے (۱)

وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲

اور زمیں اندر کے سارے بوجھ باہر پھینک دے گی (۲)

وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳

اور انساں پھر کہے گا، یہ اسے کیا ہو گیا ہے؟ (۳)

يَوْمَىِٕذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴

وہ بیاں کر دے گی سب حالات اس دن (۴)

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵

کیونکہ اس کو (اے پیمبرؐ!) آپ کا رب حکم یہ دے گا (۵)

يَوْمَىِٕذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶

اور اس دن لوگ اک اک کر کے قبروں سے نکل آئیں گے،

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

تا کہ ان کے سب اعمال ظاہر کر دئے جائیں (۶)
تو نیکی جس نے ذرہ بھر بھی کی ہوگی، وہ اس کو دیکھ لے گا (۷)
اور برائی جس نے ذرہ بھر بھی کی ہوگی، تو اس کو دیکھ لے گا وہ (۸)

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ عادیات ۱۰۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱
فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵

قسم ہے (غازیوں کے) دوڑتے اور ہنہناتے تیز گھوڑوں کی (۱)
سموں کو پتھروں پر مار کر چنگاریاں کرتے ہیں جو پیدا (۲)
سویرے حملہ کرتے ہی
جو ہر سو گرد اُڑاتے ہیں (۳-۴)
وہ جا گھستے ہیں دشمن کی صفوں میں (۵)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶
وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸

درحقیقت ہے بہت انسان اپنے رب کا ناشکرا (۶)
وہ خود اس سے ہے واقف (۷)
مال و دولت سے اسے گہری محبت ہے (۸)

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹
وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

نہیں معلوم کیا اس کو؟
کہ قبروں میں ہیں جو مدفون، سب باہر نکالے جائیں گے اک دن (۹)
جو سینوں میں چھپے ہیں بھید، ظاہر کر دئے جائیں گے (۱۰)
اس دن باخبر ہوگا نہایت ان کا رب ان سے (۱۱)

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ قارعہ ۱۰۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلْقَارِعَةُ ۝۱
مَا الْقَارِعَةُ ۝۲
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳

نہایت کھڑکھڑانے والی (۱)
کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ (۲)
(اے مرسلؐ!) بھلا ہے آپؐ کو معلوم؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴
وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵
فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶
فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷
وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰
نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

کیا ہے کھڑکھڑانے والی؟ (۳)
وہ ساعت، کہ جب انساں پتنگوں کی طرح بکھرے ہوئے ہوں گے (۴)
پہاڑ اڑنے لگیں گے اس طرح، دھنکی ہوئی ہو اون جیسے (۵)
اور اس دن، جس کے (نیک) اعمال کے پلڑے ہوں بھاری (۶)
عیش میں ہوگا (۷)
مگر جس شخص کے اعمال کے پلڑے ہوں ہلکے (۸)
ہاویہ اس کا ٹھکانا ہے (۹)
(اے پیغمبرؐ!) بھلا ہے آپؐ کو معلوم؟ کیا ہے ہاویہ؟ (۱۰)
یہ ہے بھڑکتی آگ (دوزخ کی) (۱۱)

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۂ تکاثر ۱۰۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱
حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲
كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵
لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝۶
ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝۷
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝۸

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے
(اے لوگو!) مال اور اولاد کی حرص وہوس نے کر دیا غافل تمہیں (۱)
حتیٰ کہ تم قبروں میں جا پہنچے (۲)
(درست) ہرگز نہیں (یہ حرص)، جلدی جان لوگے تم (۳)
(درست) ہرگز نہیں یہ، مان لوگے تم (۴)
(درست) ہرگز نہیں یہ، گر یقیں سے جان لیتے تم،
(نہ یوں غفلت میں پھر ڈوبے ہوئے ہوتے) (۵)
جہنم دیکھ لوگے تم (۶)
یقیں کی آنکھ سے تم دیکھ ہی لوگے جہنم (۷)
اور پھر سب نعمتوں کے سلسلے میں ہوگی تم سے پوچھ گچھ اس دن (۸)

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيٰتٍ

سورۂ عصر ۱۰۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَالْعَصْرِ ۝١

قسم ہے وقت کی (۱)

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢

انساں یقیناً ہے خسارے میں (۲)

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

سوا اُن کے، جو ہیں ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں، اور کی تلقینِ حق، اور صبر کی تاکید (آپس میں) (۳)

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيٰتٍ

سورۂ ھمزہ ۱۰۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝١

تباہی اور بربادی ہے ہر اس شخص کی خاطر،

کہ جو ہو عیب جو بھی اور غیبت کرنے والا بھی (۱)

الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢

کرے جو مال اکٹھا اور گن گن کر رکھے اس کو (۲)

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣

جو یہ سمجھے، سدا اس کو رکھے گا مال یہ باقی (۳)

كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤

نہیں ہرگز نہیں، یہ مال ڈالا جائے گا اس آگ میں،

جو ریزہ ریزہ کر کے رکھ دیتی ہے ہر شے کو (۴)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥

(اے پیغمبرؐ!) بھلا ہے آپؐ کو معلوم؟ کیا ہے آگ وہ؟ (۵)

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦

اللہ کی بھڑکائی ہوئی وہ آگ ہوگی (۶)

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧

جو (گنہگاروں کے تلووں سے) دلوں تک چڑھتی جائے گی (۷)

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨

وہ ہوں گے بند ہر جانب سے (۸)

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

اور جکڑے ہوئے ہوں گے بہت اونچے ستونوں میں (۹)

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فیل ۱۰۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١

(اے پیغمبرؐ!) نہیں کیا آپؐ نے دیکھا؟
کہ ہاتھی والوں سے کیا آپؐ کے رب نے کیا برتاؤ؟ (۱)

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢

کیا ان کا نہیں بیکار اس نے کر دیا داؤ؟ (۲)

وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣

پرندے جھنڈ کے جھنڈ ان پہ بھیجے (۳)

تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤

جو انہیں کھنگر کے پتھر مارتے تھے (۴)

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

پھر انہیں برباد کر کے رکھ دیا کھائے ہوئے بھس کی طرح اس نے (۵)

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ قریش ۱۰۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١

قریش اب ہیں بہت مانوس،

اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

گرمی اور سردی میں سفر کرنے سے (۱-۲)

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣

ان کو چاہئے، اس شکر میں کرتے رہیں،
اس گھر کے یعنی خانۂ کعبہ کے رب کی بندگی وہ (۳)

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

بھوک میں جس نے کھلایا،
اور ان کو خوف میں امن و اماں بخشا (۴)

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ماعون ۱۰۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝١

(اے پیغمبرؐ!) بھلا اس شخص کو بھی آپؐ نے دیکھا؟
جزا کے دن کو جو ہے صاف جھٹلاتا (۱)

فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝٢

یہ وہ بد بخت ہے، دھکے جو دیتا ہے یتیموں کو (۲)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝٣

نہیں ترغیب دیتا وہ کبھی مسکین کو کھانا کھلانے کی (۳)

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴
تباہی (آخرت میں ہے نہایت) اُن نمازیں پڑھنے والوں کے لئے (۴)

الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵
غافل ہیں جو اپنی نمازوں سے (۵)

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶
جو کرتے ہیں ریاکاری (۶)

وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷
اور استعمال کی دیتے نہیں وہ شے بھی معمولی (۷)

سورۂ کوثر ۱۰۸

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اے پیغمبرؐ!) عطا فرمائی ہم نے آپؐ کو کوثر (۱)

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱

تو اپنے رب کی خاطر آپؐ ادا کیجے نماز اور کیجے قربانی (۲)

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲

یقیناً آپؐ کا دشمن ہی بے نام و نشاں ہوگا (۳)

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

سورۂ کافرون ۱۰۹

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اے پیغمبرؐ!) یہ کہہ دیجئے انہیں، اے کافرو! (سن لو!) (۱)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱

نہیں کرتا عبادت ان کی میں، جن کی عبادت کر رہے ہو تم (۲)

لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲

نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو کہ جس کی میں عبادت کر رہا ہوں (۳)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳

اور نہ میں ان کی عبادت ہی کروں گا، تم عبادت جن کی کرتے ہو (۴)

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴

نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو کہ جس کی میں عبادت کر رہا ہوں (۵)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵

ہے تمہارا دین تمہارے واسطے اور میرا دین میرے لئے ہے بس (۶)

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

سورۂ نصر ۱۱۰

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(اے پیغمبرؐ!) مدد آجائے جب اللہ کی، اور ہو جائے حاصل فتح (۱)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱

اور یہ آپؐ دیکھیں، جوق در جوق آ رہے ہیں لوگ سب اللہ کے دیں میں (۲)

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

تو اپنے رب کی تسبیح وثناء کے ساتھ اس سے مغفرت مانگیں،
یقیناً وہ معافی دینے والا ہے (۳)

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ لھب ۱۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

شکستہ بولہب کے ہاتھ دونوں ہو گئے،
اور یوں گر برباد ہو کر وہ (۱)

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝

کہ اس کے کام آیا مال اس کا، اور نہ کچھ اس کی کمائی (۲)

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝

عنقریب اس آگ میں ہوگا وہ داخل، جو (جہنم میں) بھڑکتی ہے (۳)

وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

اور اس کے ساتھ ہوگی اس کی بیوی بھی،
لئے پھرتی ہے اپنے سر پہ جو ایندھن (۴)

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

گلے میں اس کے ہوگی مونج کی رسّی (۵)

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ اخلاص ۱۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

(اے پیغمبرؐ! یہ) کہہ دیجئے کہ وہ اللہ یکتا ہے (۱)

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

ہے اللہ بے نیاز (۲)

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝

اس سے کوئی پیدا، نہ وہ پیدا کسی سے ہے (۳)

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نہیں اس کا کوئی ہمسر (۴)

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فلق ۱۱۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ

(اے پیغمبرؐ! یہ) کہہ دیجے، پنہ میں مانگتا ہوں صبح کے مالک کی (۱)

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ

ہر مخلوق کے شر سے (۲)

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

اندھیری رات کے شر سے، جب اس کی تیرگی چھائے (۳)

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ

گرہ اندر گرہ جو پھونکتی ہیں عورتیں، ان سب کے شر سے (۴)

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

اور حسد کرتا ہے جب، حاسد کے شر سے بھی (۵)

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ ناس ۱۱۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے بے انتہا جو مہرباں ہے، رحم والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ

(اے پیغمبرؐ! یہ) کہہ دیجے، پنہ لوگوں کے رب کی مانگتا ہوں میں (۱)

مَلِكِ النَّاسِ ۙ

جو ہے فرماں روا لوگوں کا (۲)

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ

اور معبود ہے لوگوں کا (۳)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ

اُس شیطان کے وسواس کے شر سے، جو آتا ہے پلٹ کر بار بار (۴)

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ

اور ڈالتا ہے وسوسے لوگوں کے جو دل میں (۵)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ

وہ ہو جنات میں سے، چاہے انسانوں کے طبقے سے (۶)

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيْم

(خدا نے سچ ہے فرمایا)

کتابیات

اس ترجمے کے سلسلے میں درج ذیل کتب سے استفادہ کیا گیا

﴿۱﴾ آبِ رواں ۔ منظوم اُردو ترجمہ قرآن حکیم از سید شمیم رجز ۔ ناشر اظہار القرآن لاہور، سنِ اشاعت ۲۰۰۵ء

﴿۲﴾ آسان ترجمۂ قرآن ۔ اُردو ترجمہ مولانا محمد فاروق خاں ۔ القلم پبلی کیشنز دہلی ۔ ۲۰۰۳ء

﴿۳﴾ احسن التفاسیر ۔ اُردو ترجمہ وتفسیر مولانا سید احمد حسن محدث دہلویؒ ۔ المکتبۃ السلفیہ ۔ لاہور ۔

﴿۴﴾ احسن الحدیث ۔ اُردو ترجمہ وتفسیر علامہ طالب جوہری ۔ محفوظ بک ایجنسی ۔ کراچی

﴿۵﴾ احسن الکلام ۔ اُردو ترجمہ مولانا محمدؐ جونا [illegible] انتخاب تفسیر ابن کثیر وتفسیر قرطبی ۔ دارالسلام پبلشرز ریاض ۔ ۱۹۹۷ء

﴿۶﴾ اعجاز قرآنی ۔ از عبدالمجید شاکر چغتائی ۔ کتب خانہ قاسمی دیوبند (بھارت)

﴿۷﴾ افصح الکلام ۔ منظوم اُردو ترجمہ آغا شاعر قزلباش دہلوی ۔ راجپوت پرنٹنگ پریس لاہور ۔ ۱۹۲۵ء

﴿۸﴾ التبیان ۔ اُردو ترجمہ مولانا احمد سعید کاظمیؒ ۔ کاظمی پبلی کیشنز ۔ ملتان ۔ ۱۹۸۷ء

﴿۹﴾ القرآن الحکیم ۔ اُردو ترجمہ وتفسیر مولانا سید فرمان علیؒ ۔ عمران اینڈ کمپنی لاہور ۔

﴿۱۰﴾ القرآن الکریم ۔ اُردو ترجمہ مولانا محمدؒ جوناگڑھی ۔ تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف ۔ شاہ فہد قرآن کمپلیکس مدینہ منورہ ۱۴۱۹ھ

﴿۱۱﴾ القرآن الکریم ۔ مولانا علی نقی مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور ۲۰۰۰ء

﴿۱۲﴾ القرآن الکریم ۔ لفظی اُردو ترجمہ مولانا عبیداللہ عبید ۔ عثمان ظفر پبلشرز گوجرانوالہ ۔

﴿۱۳﴾ القرآن الکریم ۔ ترجمہ مولانا محمود الحسن تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانیؒ ۔ شاہ فہد قرآن کمپلیکس مدینہ منورہ ۱۹۹۳ء

﴿۱۴﴾ القرآن المبین ۔ اُردو ترجمہ وتفسیر سید امداد حسین کاظمی ۔ حمایتِ اہلِ بیت وقف لاہور ۔ ۱۴۸۰ھ

﴿۱۵﴾ القرآن المبین ۔ اُردو ترجمہ فہیم الدین میرٹھی ۔

﴿۱۶﴾ القاموس الجدید ۔ (عربی اُردو لغت) مولانا وحید الزماں کیرانوی ۔ اشاعت القرآن جامع مسجد دہلی ۔ ۱۹۶۶ھ

﴿۱۷﴾ الکتاب ۔ ترجمہ مرتبہ ڈاکٹر محمد عثمان ۔ لاہور ۔ ۱۴۱۲ھ

﴿۱۸﴾ المعجم الفہرس ۔ محمد فواد الباقی ۔ سہیل اکیڈمی لاہور ۔

﴿۱۹﴾ المنجد ۔ (عربی اُردو لغت) مولانا مفتی محمد شفیعؒ ۔ سعید اینڈ سنز کراچی ۔

﴿۲۰﴾ انوار القرآن ۔ ترجمہ ذیشان حیدر جوادی ۔

مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور۔۱۹۹۶ء

﴿۲۱﴾ بیان القرآن ۔اُردو ترجمہ وتفسیر مولانا اشرف علی تھانوی۔ تاج کمپنی دہلی۔۱۹۷۸ء

﴿۲۲﴾ تبویب القرآن ۔مولانا وحید الزماں ۔کراچی

﴿۲۳﴾ ترجمان القرآن ۔از مولانا ابوالکلام آزاد۔ ۱۹۷۶ء

﴿۲۴﴾ ترجمۂ قرآن ۔ خواجہ حسن نظامی دہلوی۔ ۱۹۶۲ء

﴿۲۵﴾ تدبّرِ قرآن ۔ مولانا امین احسن اصلاحی۔ ۱۹۸۳ء

﴿۲۶﴾ تعلیم القرآن فی لغت القرآن۔ فاروق انصاری۔ملتان

﴿۲۷﴾ تفسیر القرآن ۔ سرسید احمد خاںؒ ۔علی گڑھ۔ ۱۸۹۱ء

﴿۲۸﴾ تفسیر القرآن ۔مولانا سید ظفر حسن امروہوی۔ کراچی

﴿۲۹﴾ تفسیر القرآن الکریم ۔ مولانا وحید الزماں ؒ لاہور۔۱۴۰۲ھ

﴿۳۰﴾ تفسیرِ ثنائی ۔مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ۔ امرتسر ۱۹۲۸ء

﴿۳۱﴾ تفسیر سورۂ عصر۔ پروفیسر مشکور حسین یاد۔لاہور

﴿۳۲﴾ تفسیرِ فاضلی۔ حضرت فضل شاہ۔ لاہور۔ ۱۴۱۲ھ

﴿۳۳﴾ تفسیرِ فرات ۔مولانا محمد شریفؒ۔ ملتان۔۲۰۰۳ء

﴿۳۴﴾ تفسیر قادری۔مولانا فخر الدینؒ۔مکتبہ سعید۔

﴿۳۵﴾ تفسیر قرآن ۔ شہر بانو ۔قرطاس کراچی۔ ۲۰۰۵ء

﴿۳۶﴾ تفسیر ماجدی ۔ مولانا عبدالماجد دریابادیؒ۔ کراچی

﴿۳۷﴾ تفسیر نمونہ۔ مصباح القرآن ٹرسٹ لاہور۔ ۱۴۱۲ھ

﴿۳۸﴾ تفہیم القرآن ۔اُردو ترجمہ وتفسیر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ۔ ادارۂ ترجمان القرآن لاہور۔۱۹۸۳ء

﴿۳۹﴾ جائزۂ تراجمِ قرآن۔مولانا سالم قاسمی۔دیوبند ۱۹۶۸ء

﴿۴۰﴾ سحر البیان ۔منظوم اُردو ترجمۂ قرآن۔ آثر زبیری۔الحجاز پبلشرز کراچی۔۱۹۷۶ء

﴿۴۱﴾ ضیاء القرآن ۔اُردو ترجمہ وتفسیر پیر کرم شاہ الازہریؒ۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور۔ ۱۴۰۲ھ

﴿۴۲﴾ غرائب القرآن ۔ڈپٹی نذیر احمد دہلویؒ۔دہلی۔ ۱۹۷۷ء

﴿۴۳﴾ فرقانِ جاوید۔منظوم اُردو ترجمہ عبدالعزیز خالد لاہور

﴿۴۴﴾ فی ظلال القرآن ۔اُردو ترجمہ وتفسیر سید حامد علیؒ (عربی تفسیر سید قطب شہیدؒ) البدر پبلی کیشنز لاہور۔۱۹۸۷ء

﴿۴۵﴾ قرآنِ حکیم کے اُردو تراجم۔ ڈاکٹر صالحہ عبدالحکیم شرف الدین۔ قدیمی کتب خانہ کراچی۔۱۹۸۱ء

﴿۴۶﴾ قرآنِ حکیم۔آسان اُردو ترجمہ مولانا سیّد شبیر احمد۔قرآن آسان تحریک لاہور۔۲۰۰۴ء

﴿۴۷﴾ قرآنِ مجید۔اُردو ترجمہ مولانا صفدر حسین نجفی ۔محفوظ بک ایجنسی۔کراچی

﴿۴۸﴾ قصص القرآن (جلد اول تا چہارم)۔مولانا حفظ الرحمٰن سیوہارویؒ ۔مکتبہ مدنیہ لاہور ۔ ۱۹۷۴ء

﴿۴۹﴾ کتاب نور۔سرفراز علی حسین۔لاہور

﴿۵۰﴾ کنزالایمان۔اُردو ترجمہ مولانا احمد رضا خان بریلویؒ۔قدرت اللہ کمپنی لاہور۔

﴿۵۱﴾ کنزالعقبیٰ۔محمد سلیم شامی۔آستانہ شامی، لاہور ۲۰۰۲ء

﴿۵۲﴾ لغات القرآن۔ڈاکٹر احمد صدیقی۔اسلام آباد۔

﴿۵۳﴾ لغات القرآن۔مولانا عبدالرشید۔محفوظ بک ایجنسی کراچی

﴿۵۴﴾ لغات القرآن۔غلام احمد پرویز۔طلوع اسلام لاہور۔

﴿۵۵﴾ مضامینِ قرآنِ حکیم۔ابوظفر زین۔فضلی بک سپر مارکیٹ کراچی۔۲۰۰۴ء

﴿۵۶﴾ مطالعۂ قرآن ۔ علامہ ذیشان حیدر جوادی۔ محفوظ بک ایجنسی کراچی۔

﴿۵۷﴾ معارف القرآن۔اُردو ترجمہ وتفسیر مفتی محمد شفیعؒ ادارہ المعارف کراچی۔۱۹۸۳ء

﴿۵۸﴾ مفہوم القرآن۔عطا قاضی۔پسرور۔۲۰۰۵ء

﴿۵۹﴾ منشورالقرآن ۔مؤلفہ انجنیئر عبدالحکیم ملک۔ عامر پبلی کیشنز مظفرگڑھ۔۱۹۹۶ء

﴿۶۰﴾ مفہوم القرآن ۔اُردو ترجمہ وتفسیر غلام احمد پرویز۔ناشر ادارہ طلوع اسلام لاہور۔۱۹۷۰ء

﴿۶۱﴾ مفہوم القرآن ۔منظوم اُردو ترجمہ کیف بھوپالی۔یونیکر نیز امارات۔دبئی۔۱۹۹۳ء

﴿۶۲﴾ موضح القرآن ۔اُردو ترجمہ وحواشی شاہ رفیع الدینؒ۔تاج کمپنی کراچی۔

﴿۶۳﴾ موضح القرآن ۔اُردو ترجمہ و تفسیر شاہ عبدالقادرؒ۔ناشر تاج کمپنی کراچی۔

﴿۶۴﴾ موضح فرقان ۔اُردو ترجمہ مولانا محمود الحسنؒ۔ مدینہ بک ڈپو دہلی بھارت ۱۹۷۸ء

﴿۶۵﴾ نظم البیان ۔منظوم اُردو ترجمہ از شمس الدین شائق ایزدیؒ۔۱۹۲۳ء

﴿۶۶﴾ نظم القرآن۔امین میاں، جڑانوالہ۔۱۴۲۹ھ

﴿۶۷﴾ نظم المعانی (ترجمہ کلام ربانی)۔مطبع الرحمٰن خادمؔ۔مطبع مفید عام آگرہ بھارت۔۱۹۴۶ء

﴿۶۸﴾ نورِ ہدایت ۔اُردو ترجمہ مولانا فتح محمد جالندھریؒ۔

﴿۶۹﴾ وحیٔ منظوم۔منظوم اُردو ترجمہ علامہ سیمابؒ اکبر آبادی۔سیماب اکیڈمی کراچی۔۱۹۸۱ء

ENGLISH BOOKS

1) THE GLORIOUS QURAN- Translated by Mohammad Pickthall, Published by Taj Co., Karachi.

2) THE GLORIOUS QURAN by Dr. Rasheed Sial, Multan 2009.

3) THE HOLY QURAAN -Translated by Abdullah yousaf Ali, Published by Darul Arabia, Beirut - 1968

4) THE HOLY QURAAN -Translated by Maulana Abdul Majid, Published by Taj Co., Karachi - 1971

5) THE HOLY QURAN - Translated by Mr Ahmad Ali, Published by Mehfooz Book Agency, Karachi.

6) THE KORAN -Translated by Mirza Abul Fazal, Published by Sharafuddin & Sons, Bombay (India).

7) THE MESSAGE OF QURAN by M. Asad, Published by Dar-ul-Andalus UK. 1997

8) THE NOBLE QURAN by Dr. Taqi-ud- Din Hilali & Dr. Mohsin Khan. Published by Quran Complex Madina. 1999.

تصدیق نامہ

ہم نے قرآن پاک کے اس نسخے کی زیارت کی ہے۔ ماشاء اللہ خوب سے خوب تر ہے۔ اس کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں۔ احتیاط سے اعراب کا خصوصی خیال رکھا گیا ہے بحمد اللہ انسانی بساط کے مطابق یہ ہر قسم کی غلطیوں سے محفوظ و مبرا ہے۔

حافظ محمد اقبال احسن

(حافظ محمد اقبال احسن)
حسن پروانہ روڈ ملتان

نسخہ محمد رشید نقشبندی

(مفتی محمد راشد نظامی ایم اے عربی)
مستند اجازت تصحیح محکمہ اوقاف ملتان زون